





40362 20. 492

على كره ملرين

64.	مضمون باد	ا سمعهدان	Carry.
		اورنُّ عَن بِهِ مِن يِنْوَمْال عَلَى لِهِ	
	//	ندرتنی درنا	٠
العث	ىروغىيىرغانسى بالالان ساھىيە	بويال د ارالشة ف والاقبال	سو
۴		شدرات یا یا یا	٢
i r		المانيات اگران ـ ـ ـ ـ ـ	ŭ
ור	جناب سيد سجاد عبيدر صاحب بلدرم ما ب	شماه کالکا بیوے پرایک نظارہ یہ	4
10	حباب موادی مخرامین صاحب عباسی پروفسیر عربی حیگام	المُكْرَةُ مِنْصُورِكَ مِنْدُ وَرَاقِ	6
7 17	غناب وصالدين هاحب سلّبِم	المبحنيات يا يا يا	4
74	جناب محمدلياقت الله فال صاحب نظر مربلوي	افلسفة مسرت ـ ـ ـ ـ ـ	9
٣٨	جناب ابوالمعاني مرزاياس تحسنوي	غرل ننظرهم زنگ فواجه وزیر یا	1.
70	جناب موبوی مارجس ما حب قادری	روشنی کی رفتار ۔ ۔ ۔ ۔	11

این اسره ای این اسره ای این اسره ای این این این این این این این این این	ye.	م فھون نگار	مضمون	Sair.
البراسية المراحة المر			الندياسي ، تا ١٠	14
ا جناب المرادة الله الله الله الله الله الله الله الل	41	فانوسس ، ، ، ، ، ، ، ، ،	فبرستان يرويو	12
ایم مرد اور م	سر لهم		المواسلة المواهيسة والمراسة	1 7
ا با	۵.	جناب غطمت الله غال ماحب الله غالب عالي ماحب		()
الشرستي اباز كافا أي المرابع	0 -	المرهدي من ساحب مردوم	المعلومية المحمد والمعلم المعلم المعل	١٨
ان دران الله الله الله الله الله الله الله ال	33	1		1.4
از رز و او ده و ده و دو د	3.5	جناب سيد بالميتيين ساحب يمقعلم ميت يرابي كان ال	نَهُ يَسْفِي إِبَارُكُا فِهَا كُلِّ بديد يد يد	1 %
ان رن و آو ده او آو ده او آو د ده ده او آو د ده د	*(/	عباب مواقبال بسهيس مراعه الي يل بي		
الا البيان بن المراد و الفراد و المراد و المرد و المر	4 ~	بناب مره بن ماه بيا بي منه ايرك ايل بل بل	ا فاکوار از در میرین از در ها کیکی و میرین میرین و در این	† •
الاستان الله الله الله الله الله الله الله ال	44	چناب اِمیر جه ۱۰۰۰ میاهی نی ک	ان زنون . سه سه	۲
ا المار الم	41	جناب مرسانی سرمب ایر شندایل بل به ۱۰۰	بالترورة يا فرز	•
ا المنظات المناس من من من المناس الم	w P	الوالبيان منياب سائندت دردها حب ه كوموى	**	
ا النادات فاقتب ، ما من النات الناقب ، ما من النات الناقب ، ما من الناقب ، ما من الناقب ، ما الناقب ، ما الناقب من	• ^		ا بيا مرشوه ق	1 ·/
ا البيا مرار حوامن من من من جناب ممثوا من ساحب من العبال من بي المن المن المن المن المن المن المن المن	۸.	بن ب مولود نفرهسین سارب بی ك اشك	اسپات انکاس سازی استان	۲)
و الراندُ بُ مدا م من من من المعفول في صاحب المُن من المعالم المن المن من المعالم المن المن المن المن المن المن	• }	ا ثاقب، ، بر بر بر بر بر بر	افادات شِي ،	۳۳
	41	جناب مولولمس ساحب سايقي متعلم مرسال ين	اييا مطرر حوَّن	* 4
ا اکبر نیما ااورنگ رب تھا ۔ ۔ ۔ جناب موبوی عبدالباقی صاحب کیمٹ ریں ہیں گی	~ 4	بناب مرزا بعفر على فان صاحب أثير	الرا الربيد مرا ما ما ما ما	~ 3
T T T T T T T T T T T	9.	جناب مو اوی عبدالباقی صحب کیم ک ایل ایل بی	اكبر شه الورنك ربب تها	111
ه اسلام کی همی و را نعاتی فتوهات اوران کااحیا علیگرفته جناب انبیل صدص حب رضوی علم بی سایر کلاس ۱۹ سا	۹۳	بناب انس لحدصاحب رضوي تعلم بي كاس	اسلام کی همی و را نعلاتی فتوحات اوران کااحیاء ملیگرفته	•
و احسن کتم	9 4	ا اقل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ا	حسن کم . ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲-1
ا بيوداور براغيد - ٠٠٠ - مشركرم احدملوى مختار ٠٠٠ - ١٠٠	1 . 4	مشر کمرم احد ملوی ختار	بوداور براغيد - ، ، ،	44
المكتوبات جديده الديسيس الديسيس المكتوبات جديده	1 - 9	الْدِسِيْد	مُلدوبات جديده	۲۳

سکوٹری: محصین نال بی اے دعلیگ، اسسٹنٹ ایٹ بلٹر: - بلیل حد دعلیگ،

1		

OF THE PERCONSTRUCTION OF THE PERCONSTRUCTION



هزهافیدس دراب کودل حاجی معدد حدید الله حال دیادر بی او بی ای ایس ای سی ای سی ای سی او بی بی ایس دوا می به بیال فرمان دوا می به بیال

اورنگ بھوبال

نونهال على كره

بشري فقل بحزالا قبال ماؤعلاً وكوكب المحدد في المعلمة على المحدد في المعلمة على المعلمة على المعلمة على المعلمة المعلم

الحدثة كرأس فى كوكار فوائے ازلى نے حبن متحت بتى كے لئے مقدر فرما وہا تھا اس كے بحق دار گرا وہا تھا اس كے بحق دار کہ بنج جانے كا اعلان كرديا كيا يعنی تنهزا در عالی مقام جنا جاجی حميد الله خاص والا شا والا شا والا شا والا شا متحت و تاج حكومت بحو وال سنائے گئے ۔

ورب سرام کی بارورا دل سے مرفر دلبتر کی قابیت واشعدادسے واقف ہوتا ہوا ورائی خدات علیم ولیم کی اورائی جنوبی برام جنوبی بہر سے سرامرک ملاح وفلاح کو معائنہ فرالیہا ہی۔ وہ الن نیا کے مرتب تصور سے می برائی کی برائی کی برائی کے یہ فیصلہ فراجی اتھا کہ علیا حضرت نریا ورتب والاجا ہ نواسلطان جار سکر فرا مروائے سلطنت کی برائی کے ایک برائی اورائی کے ایک برائی اورائی ہوا تھا ہے۔ جو کی سے جیوٹے فرز در لیند کو بوا جا ہے۔ جو کی کے ایک برائی کارکنان قصنا و قرائے ہیں ملک بوال کی جانبانی و باسانی کے لئے سکر صاحب اورائی ہا اس کی دائی کے ایک میں اس کے ایک میں حدور اورائی کی ایک کو ایک کے ایک کی کے ایک کی میں اس کی کو ایک کے ایک کی کارکنان قصنا و قرائے ہیں ملک بوال کی جانبانی و باسانی کے لئے سکر صاحب اورائی ہوا گائے گئے تھا۔

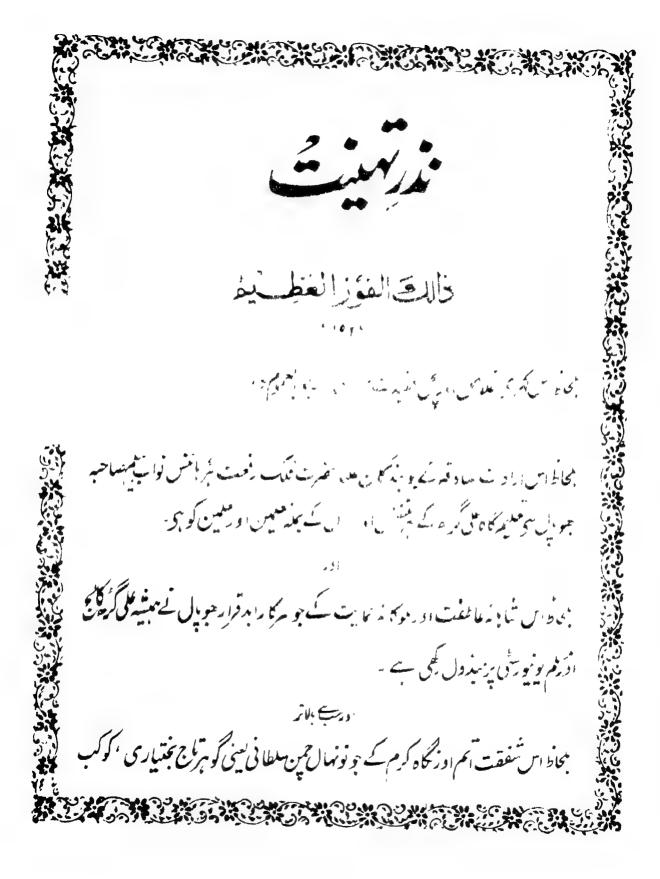
. في خُرُو كخت مَكِرِكِ مِنْ قِيلِ مرطاقت اوردماغ ميرصلاخيت او را زسرًا بإالبيت ملاحظه كرلى همي لينكا يه كيسة موسكة اتفاكه وه ازلى عكر، وه خداونرى انتخاب، وه منشاراتهي تبدل كما جاسكا-وه دنیا کی کونسی طاقت اور کونسا حزبہ موسکتا تھا جربگرصا حہ کوایک کمجیئے گئے ہی تید الهی کے الهامی ملفین سے نحرف ہونے کی زراسی عبی جرأت دلاسکتا ؟ این سینفیس نے حضرت عاليه موصوفه كواس كبرنى اضعفي من سائت سمندر ما را يوانِ حكومت سرطانية ك يصحف^رر ا اور نهی وه تا نیزه می مقی حب نے اپنی بوری شان و شوکت اور د بربر و حلال کے سگا وزرائے سرطانیہ کے دماغوں کومٹا ٹرکیا۔ ا را علان کو حواج شاه برطانیه کے فلم و زارت ہے لکھا گیا ہو ہم وہ فیصلہ ' جوكل شهنشاه عالم وعالميان ايني واحد قد'رت كامليت لكه حيكا تحا^ي قابل صحّبین ولائق مبراراً فرین ہے علیا حضرت کی وہ تمبتِ شجاعا مذا ورعل فرزا نہ حس کا تبوت مدوصه عاليه في اس وليهدي تحيمعاما كي سعى وكوشش مي ظامر فرمايا . مرحند کہ واستنگان علی گڑھ اور علی گڑھ رہنی سے ایک ایک فرد اور سرمرز رہ کو سکم عالی کے جو ملی کے زرّیں موقع مرِر ونق آرائے محلی اور عزت افزاے حبّن نہ ہونے کا ^{آیا جیات} کرنج لیکن اب ممدوحهٔ فاضله کی اس شا د مانی و کامرانی کے متردہ سے علی گڑھ ا و علی گڑھ کے تما سوسلین فرط امنیا ط و فورنشا طے اپنے دلوں کولبرز مایتے ہیں -علیا حصرت کی رما یا بروری ، بسواں نوا زی ، علم دوستی ، خدابیتی اور ملک ملت کی

في خدمت وسدردي كاوه كوس افسانه بي جوچاردانگ الم من بيح ربا بهي جيمقل وفرست شان و ا توکت و رخرورکت کی حایت کے ساتھ تھو یال کا تاج زیب فرق میا رک فرماکر دنیائے نسو ا مین سن کیا ہی وہ دنیا کے مردوں کے لئے ہی ایک بیت آموزا وربیندیدہ نمونہ فرخندہ ہی۔ اگرامیا لائق مار کوالیاسی لائق فرزند جاستینی کے لئے ملاہم تو مذصرت بگرصاحیہ قابل صدیزا رہا کر او ىس ماكە ملەمسلما ئان سىدىشىچى خومىشىرىختى مې_{س -} شهرَاده بهادرها بی **حمیدات رضال** دام اقباله نے جلمی وعلی قالبه ی^{ی به}ا گرا کا ۲۸ ۔ کما ا ورحن احسر کل رگزا راول کا بٹوت مبوال کے سرکا ری اعلی مهدول م ورلمندا يمتيت ليف ندر كفاسي تنزاده مها درموصوف عل لائى ترىن فرزندا ورحرين مربقين كے عاجى من مذائم قالى سے دعا ماں کے لائق بوت پتھے اور میکے حاحی رہیں ۔ بهم نهایت او فِ احترام اور دبی حوین قب سینے ساتھ علی گرڑھ، علی گڑھ یونیورشی ' علی گڑھ اولڈ ہوا علی گڑھ کے زمن اسان اور کہاں کی فضائے ایک کٹ ترہ کی طرف سے اور شفقہ عالیہ محترمہ وا برگرامی انبره کی فعات بی فرزندا به اور اردا نه گاری ته ترکف تهنیت مین کرتے بی ۔ اگر مهوبال کومدخر میرکدار کا تاج ایک محبوب اور پوشمند کے سرمر زیب دیاجا سیگا و توعلی گڑھ ک بھی آن بینا زہر کہ اورنگ ہویاں پرایک حمیدہ صفات علیگ جلوہ فرما ہوگا۔ ا ین وقع رہم خباب مروح کے اس زمانہ کی تصویر حب کہوہ اس فرسگاہ میں تعلیم مایتے تھے نہائیہ مسرك ساته فتالع كرتيس -

قطعئرا رنح

ذیل کا قطعہ تا پیخ ہم کوخاب محد ها ذی صاحب بی سے ایل ایل لی نے مرتمت فرایا ہج موقع اور وقت کے کا فاسے ہت موزوں جی س لیے ہم نگر پیسے ساتھ ف نے کرتے ہیں

برنس میدانندوی می کویاف بیان شهی می الندوی میدانندوی می الندوی می بها پر به توصیف و دفترے نشاید چش نیس کاٹ ساق وليعدى خت بجويال فت بالطاف أكرام ربالفلق ىنەچوں رض بھومال بالدرب كەرىئىن ئىزىلىن كىلىم ونسق على گوهناز دېرى مِرْده تېم گهېر داوزميدانش گوئے سبق نورطب في سركيت كفت المستخرت المته زَّكتفق راكمان عالم مرايا رسيد برگاه والاطبق برطبق تهي دست حاذق بشان نياز دكه بودش با وسم سبق مهي دست حاذق بشان نياز در چشه می بسر کاریخ ۱ و رقم زد- بحقدار نخبته ه حق ۱۳۸۰ سراع



ورخثال آمان كامرًا على أن ي قبال وذي شان والا دو دمان مزيل به مهاي من الم الفطنط كرل نواب أعير إلى والماكم والملك هائي محمد التدخال ماورني الماسية التأري سي ايس آئي - سي و زير النبيارة ليه بهجومال اضاعف العداقعان و سي النبي على گريية سلم يونيورستى يى بار بال روي يو مريخ منه به ميترسيزين وي وي باري الماظرين مشكّرين كي طروب النهار المراجع المراجع النهاج المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع ورفعت آب مزد و بالمريد في المريد الماسم الألال إما ألما ين أله بينا ألما المنظمة المسلمانية ومبارك إدارات

مر ٨٠ . في المراجع المارينكي في الأنباط عن علياب نواب صاحب مرفع كهندارا في كارد ساطب، ١٠٠ نيريعية الروسول جوا - يم إن موقع الصالي المين ميك ما قامنی علال الدمین مستری منون او مال رو منورست به رو بست ماریوست به قلیل و مدین عبو مال کے تاریخی ورقعات قلميندوا - - س لقبوريّ الله على يب ميّزين و المستان سيم المعتالي سا زبرى ني ك الى إلى وهيك في عفول في مايت قرائح ولي عديد ين الى التاست كي عارت مرت والى اس سارين ميزين كي شاحت ب حو الغير مولى وه قال معاني الأ-

(اقدیش

بهوبال دارالترف والاقبال

(انقاض علال)

تهربو بال وعوام الناس ميں بھو بال ال كان كام مصمعروف بي اس المورر ايسك كادارا ككومت سي جو حبرا فی صنیت سے ہندو تنان کا قلب دکن کا دماغ ، ورمالوہ کی عان ہے۔ مناظ باصره نواز كوسندوسّان كا تفرح كا وكهيس تونا درست منر موكا - برف آلو د چوميو ساحل محرکی تموح ریزانوں کو نغرا ندا زکرے اور کوئی نمان دا رنظارہ عدو د ر تمانناے مذرت کوسیر نہ کردے اور سیاحان روے زمین کے دامن تمنا کو گلمائے مرادے یو رم پور مہ جردے۔ رياست كيا بواكب رفيع الثان فراغ منظرفذرتي بإرك بي جس كى تطافت عب كى سرسنرى . اورجب كى بندى وسين فابل ديدي ما لائق شيند - سلم مرتفع برجا بجابر يي بهاراي كواحن فطرت كالم بهاري ا ورجورى میکل ایس ان کی دراز دامنی کا معیار-سوئٹررلنیٹ اپنی سمندر تاجسیلوں براترا تا ہوئیکن عوال کے تالوں می پینصوصیت ان میں کماں کو با وجود بینا تی وہ اپنے عولی اور دا من ایک ساعقہ و کملاتے میں عالا بکہ سوئٹرر لینڈ کے بجرنا حبیلوں کے برکے کما رے وائرہ نطرے او جبل سوعاتے ہیں۔ حبکل تمردار درختوں سے مدے بیند سے ۔ فراز ونشیب الج کے کھیتوں سے سرے بھرے جا کہیں آبادی کی قلت سے تھوڑی بہت مگر فالی ہو۔ وہاں مناطر قدرت نے نئے نے شکھاری طرح ڈالی سی عگر مگر ندی نائے . قدم قدم رسوت اور سے عروس مباری زیب و زنبت بنے ہوئے ہیں بنبکات کے فلک نیسس درخت گویا دوسرے صوبوں کے سراندا تجارے مقابلم مکے کئے تنے ہوئے ہیں نظر فرب وا دیوں میں گنجان جھاڑیں ۔ جھاڑیوں میں شیروں کی کچھار۔ خوش منظر کھا تو الل الللات بنره زار-ان ميسا برك غول اور مرن اور حكار معقطار در قطار گو است كار يول كي دنت كاه

مبوج بال مغيرايا جس كالبين القط صويال بوا ايك صاحب كى رائي سيمبو بال كالما فذ كلبو بالهرج کے نام نامی سلینب رکھتا ہو غرض اس کا بانی کوئی میں موتا ریجی ہنیت سے میں اس کوشہ و معة الكرلى ں کی فہرست میں شامل کر امہوں کیو نکر حسب نظرانتھا ب سے اٹلی کے سات پیاڑوں کو نتخب کرکے اس الاجواب شهري بنا والى اسى طرح شركبوپال جديدى مغمرا ول بانى رياست مردار دوست محد نما سك بي ساحة آمريها رُيون كي تعاد حين رُكوميان كرست المعنادة علعه فنكله ص كان مات كان مراك من الروتيم وحسن وغنی کے کافلہ سے آج عروس سندن مواہم اس اسلامی ریاست کی (ما اس کو ۱۰، و کھے ، رنگ زیمی منیاد شری ما ندان حکومت کے مورث اعلی عالی بن ب مرزارد دست میں نفار صاحب مزانی ت اکن موضع گند اسرصدی علاقه تراه کے رکٹ نی افغان کو پرگنه تبریب یے عطیه شاہی میں ملا ، ورحس میروہ بعد دف ما الكيرُ من اعسے الا الحام كالف ست مرد ارمرہ م لينے والد ما جدمہ دار نورمحدص حب كرمعيت سر جانوس عالمگیری د طوق لیم ، میں واردِ منبد وستان موسے اور این تبیاد کے نوآ بادی لوور ری حال آ ، د فعلع منطفر نگرمی آقایم کی - بعدازا ال نشکرشان و بلی میں ننا مل مبود رمرستوں سے مقابلہ کے لئے یا زم الوہ تبو پندسال الدی راجا وُں کواپنی فوجی خدمات ہے مرد دی۔ ن دنوں سیت یہ دہی کئے ایک شخس ، ج محمد میں تھاجس کے کارندے بوج مربئی ماخت کے انتظام سے قاصر سے آآ نکه سرد ارموصوف انتظام سے قاصر کے کارندے بوج مربئی ول الله المنظم ونسق كي دمّد داري قبول كي اور البين جوال نُمِت اور تنكُب قبيله كي مدد سے اطراف وجوانب ا نوں براہنی سطوت اور جبروت کا سکہ مٹیادیا۔ جگدشیں بورکوفتح کرکے اس کا نام اسلام گررکھاا وراسی ولعو بند مح ابنادا را لعَدرا و رُستقر مفيرايا - حكوستِ مغليه كريراً شوب حالت اس بدامني كے زمانه ميں اس د رجه كو یے حکی تھی کہ فود ہراہ راست و ہا سے تسلط سے قاصر زہ کر حکومت دہی نے ایک محال شاہی کا اجارہ س ست میون سروم کے والد کیا اس بها درسردار کی طاقت یوٹا فیوٹا آندمی دھاندی کی طرح بڑھتی گئی۔ ی کماس کی مبلک از افومبی محد فاروق گورنر صبلیه سے لشکرے ما بھرس لیکن اس جنگ میں سروا ر مدوح كع بمائي نرويونا مقتول بوك و قرب تماكه علم آورفوئ منتشر موجا الع كمنيكا وسع دوست محذمان منا ان ، در اس کے ماتو محد فاردق کے دستہ پر جاٹیے۔ او داس کو ملک عدم کے بحراعمری فیاکر

ورنری این پرقیفید کیاا و رندایت کرم دُعلاو رفاتها نه طمطوق کے ساتھ مبل فتح اور شادیا: ایک نصرت مجواتے ہو مبلید کا شخکیا رعایا و زفلعداروں نے سمجھاکہ فاروق صاحب کے لائنکا بجاتے والب کے فویر، دروا زے مبلید کا شخکیا رعایا و زفلعداروں نے مبلید کا دستان کا دیکھا ہے اور اللہ مبلید کا دستان کیا ہے اور اللہ مبلید کا دستان کیا ہے تاہم کا دستان کیا ہے تاہم کا دستان کیا ہے تاہم کی استان کیا ہے تاہم کی مبلید کا دستان کی استان کی اور اللہ کی استان کی مبلید کی مبلید کی اور اللہ کی اور اللہ کی مبلید کی مبلید کی مبلید کا دستان کی اللہ کی مبلید کی اور اللہ کی مبلید کی اللہ کی مبلید کی مبلید کی اور اللہ کی مبلید کی مبلید کی اور اللہ کی مبلید کی کی مبلید کی کی مبلید کی مبلید کی مبلید کی مبلید کی کرد کی مبلید کی مبلید کی مبلید کی مبلید کی مبلید کی مول دیئے اور طابقوں ریزی قیمشیزرنی تعبیب کا قلعہ افغانی عکیمی آگیا اس کے قبضہ سے سرد ایموسوف السلط لرقًا ءَ إِسبه ورتاك ببوكيا يه وه زمانه ببحرب كرسيدس على خان كا دور دورو ب حضرت نعام وكن پر مسلط مبي اس لنے دونوں ميں سياسي رقابت ہي ، وشريح راجه متيدو اكا عافدا سروا و راوند کي وراء ن کا نبي هف مدائن چه سال بندیل کوانیا جورد نبالیا جو جنانج محرم ستانی ده شانع می مردا دوست دلاورغان ورراج نروا ريڪ متحده فوجون نے بوندي لي جا اُپ عَما لي او برقيامت دها بي جيس سيت قي باب كاعلاقه برتصرت كيا بركر معها و صوبه و منه كى كفائى ، أو هر شباليورك و بهائ قهور مولى يدا كالفاست افعانى مرر رك مرحرها قاد و مراوى راندى جوشامت آنى أس ئے رانى كى تى تىك شوم لطامرت دوالى ئنو يَدْه كوشى بلوم سموم يا يانى أدوسى مجمَّ قاں کے ذریعیا س سنگ ول قائل سے انتقام الیا ؛ سی بھی ریاست ہوا اور ؛ لاخرر انی کے بعد گنورگڈ عبی مشرآ منطن! ت عل ها مین میں آگیا۔ اب سردا رمرد یٹ نوابی کا خطا ب اختیا یا و رفکومت خود اختیاری کاافل رکیا کیمین میں شالی جا نب سے ایک طوفان اُ شا۔ اُنطا م کے حید ۔ آج در لینے بیٹے نفیرنگ کی بغاوت دیا ۔ ان) جاتے وقت الو وکے اخت اورلوا ب عبو پال کی سرکونی ۱۵ یا ده کیا اسلام نگرکے قریب نظام کی مکیری اس منطامی مسکر كى يا دگارى شابى فوج كى تاب مقاوست نه ياكرنهايت دورانديشى سے ئينے بيتے يا رمحر فال كو بطور برغال حواله مرك اس طوفان خوں بارہ سے نجات ماصل كى ؛ لآخرا يك سپاہى جومخس يک تلوا روا پيا قوت بازوا ورتا ئي ایزدی کے کرمالوہ میں مکیرو تنها داخل ہوا تھا وہ تیس سال کی محنت وجغاکشی اور قیو د ملک گیری اور ملک اری سنگلاخ مراص اورمناز آسطے کرے ، و سالہ عمر پاکرت کے میں راہی مک بقام ہو؛ بسکن اپنے بانشینوں کے ك إلى تحكى منتظى المول اورمعسُون رياست حيوار كياجس كا مزارتصن ردانه بالاقلعدا يك ليسا فغاني سيبى ی کروح فاتخنوا نوں کے دلوں میں بیونگا ہے جو نہ صرف میا دیے متعن تما ملکھا متبایت می جس نے اس مُراسو

اور المعنارة المانة المربونيك مين السياسة كل السيط العسعيد مبي بنا دالي جزمانه كي مخالف مبوا وك اور اب محملك بقيرون مص محفوظ رستى آئى اورآج وه برامتيا رمع مسلمانانِ بند كنو الخصوص الي فخرا ور ين از جيس اروروم مے پنچوں بالي وه جنگ سزما ورشير فيتان لادري تع جنيں سے ايك في مي وش من پر جان نه دی ملکالیک ایک کرے میان جدال و قتال میں شرب شد و ت نومش فر مایا - بعد و فات ب دوست محدفاں ارباب دربارے ان محسنت سالہ بیٹے سلطان محدفال کوسندنشیں کیا۔ لیکن شرت ام مے مرداریا رمحدماں کی یا وری کی اور ماہی و مراتب اور طباق سوعطاکہ کے ایک فوج قاہرہ کے ساھیمبویال اُ جربا سانی اینے جیوے مبائی کومندانداز کرے ریاست پرمسلط موگئے اویترہ سال سکّد حکومت آپ کے م جاری ریا بوسی ای میں مندوشان ک دو صدسالیغلنی منطنت کا شارہ جوشا ہوشاہ دین نیا ہ عالمگیر کی ف ن النه النه القبال والعلال مربه و كيرائل به مهبوط نادري على اور باجرا وك با تقول نظام كي كست ك مدسر بع السيري كے ساتھ ڈو وینے لگا بصوبے نو دنجو د خو د خود منتا یہ بات بندا صوبے لی حکومت كی ترزاد ي ميں نسبتا آو ى اضافه بهوا و يار محد خال صاحب كاعهد توسيع رياست كيمسلومين برا بركا مياب رم وان كربعد نواب میں محد خاں صاحب تعمر یا زدہ سال طلاعات میں اپنے باپ کے جانشین موے اور شٹ نے کک ۳۳ بن مام عومت آپ کے إلحميں رہی۔ آپ کے عدمیں دیوان بچے رام کا عددُہ وزارت پڑتکن ہنا اسلامی روا دار لی ایک تا ریخی مثال ہم جانٹینی کے وقت بھو پال کے حیٰدار باب مل عقد نے سلطان محدفاں صاحب کومسَنْد یالیکن وزیرما تدبیر کی بروقت دلیری سے انعین ناکامی نصیب ہوئی۔ بالآخر ممولایی بی صاحبہ کی بزرگا نہ دست ندازی ت قصد و فع موكيا اور ندكورا لا ول كوراحت كده كى جاكيرك كررضامندكرليا كيا . اس قت ك قلعه رائيين مقبوضات وبلى مي شال تعالنواب فيض محدخان ك تشكر في اس محفوا بدسم الورنر كوقتل كرك فتحكر ليا اور فران تاسى كى روسى قلعه مذكو رمعه علاقه معمد رنواب صاحب كوتفويض كرد إكيا-

معلی بین علاق سیمور آسد ، ایجها و ربعبلیه و غیره مرسون ک دست بر دمین آیالیکن است کی جنگ پانی پت سے ان کا زور تو تر دیا و ربه نتیمه کے لئے علاقه ان کی ناخت سے محفوظ مبوا ۔ بجے رام کا جانشین و یو ا ن کارمہ ، جمری کر بر اسر ، عدالا حمد محمد میں ، مالایر ، تراس سے منعلار وسر ، الاشعباد سندوط فلاری کا شکھ علیا -

: زجيه كا وُحكًا منه ودكيا بيمان شرفادكو نحبه عقوب بي ليا آخينك آيد بينك آيد كاصول يردو كُرُب دل شيمانون . بوانجی بداد کو گھا ٹ کا راسته د کھلا یا مقتول کا گھیرت خال کو دی گئی سیکن وہ بنی بیاسی ٹیما دی سے جام ہے شیر ب كام يوخ ميران كے قام مقام ایک لاار ساحب قوم كاليته كامياب و زيرِ ثابت بوے الآحر مال كے بعد ان کا بھی وہی حشرموا جو گھاسی رام حی کا مواتھ - نواب مدن دنیدا ر- غرلت بیٹ ، قوی ۱۰۰ - ۱۰۰، م لمِن لِيكِين ول كَيْرِم اورتُنه بعِن المرَّاحِي عاكم تقع بعدازان أن كها في حياتُ حب عمول ممولا بی بی سے جانشینی کے وعیوں ت جھا ڈرا دیکا یا اسے وجی الطبع و مرار الله المراريمين أي كردت حق يرست بير داخل دا مره اسلام موسف وران مين سند . وزارت كي كُنِيل بُورُ اردُ كي شهور المت شخصية بإه صليلة بعويال نواز و نال ك مهدوزارت من ولي الوركو مسی عبدنامه کی پابندی ریاست برها ، ناتهی هیرهنی ب وفادا را نانیت سند ریاست سنه فوان انگرنزی کی مرط ت **ه** می اس کی بابته ایک دمیز ارکزشل کی رائے ہے کہ وہ فیاضا نه ہمر بانی جمع می لایق فرام نی نہیں ۔ یہ زماز رمازلا**ن نبیعنی** نیداریوں کے عرفیج کا تھا . فولا د خال فنل کیا گیاا ورد وسرے نومسلم بوان میبوٹ خاب کو قلدان وزارت سیر^د ہوا اس بند اربوں سے ابیا فیانما نہ سلوک کیا ک^و ہ نبدہ کے دام بن سکے اور صوبال ان کی زدسے بچیر عرصہ کے لیے مامو بوگیالیکن اس کی سخت گیری پیمانوں کو اس قدر کلیف دہ ، موٹی کدایک رکن فاندان نجات ناں نام عید لفطر کے ون ممولا بی بی کے محل میں نواب صاحب سے اللقی ہوئے اور ترکیا یت کرتے کرتے خرسے ان ر طور کرناچا ہا۔ ليكن ايك جال نثار چوبلارك عصائے نقرني كاشكار مو كئے بنيته لي هو س قدريا ئيدا ريوس حيو مے خال کی یا دگار ہے وزرا ہمی مرید عرضاں کے طلم وستم کی دا تانیں زبان زو خلایق میں جس سے بالآخر ناک کرنوا ب سا ان كى خدمات سے سبكدوشى چاسى كىلى مراجع اوراميرخال اسك طرفدار مع مرير في اسلام كركا قلعه مرمتروں کو دے دیا۔ امیرض اور معوبۃ اربالا لا وُقبضہ کے سے شیسط کین موتی بگیم تیرہ میات محد مال کی دلیری نے ہروقت کام دیا ۔قاعدسے گولہ باری موئی جس کی اب ندلاکرم سٹے اور نیٹرا ری بیٹیا موسے اور چالیس مرار فوج کے ساييس عبويال محمقا باخيمينن موسئ بها درنواب سبى افغانى دليرى كسائقه مقابلك يئي رموا اوراس ميلان مين جهان آج باغ دلكشا دغيره واقعي صف آرا كى كركوم مون كاس نرمى دل وتكست وى سنكدل

یر میں ونے کی طرف قرار عبوالیکن وہاں مقیدموطانے بیر ریز ہائے الماس کے ذریعہ خو دکشی کردالی۔ بعو بالیول ا ول میں استین کی نفرت اس رہم سے فا ہر برکہ ایک زمانہ تک ان میں سے جب کوئی سرنج جا تا توم یہ خار^ک ر پایخ مرتب کفش کاری کئے بغیروائی نہ تا واورواں وزیر محد فال سے بہتہ وزارت نبالا قلعہ رائسس کو والیں ام موشك اباديرد وك والدليك دنيدي روزاس برسم من موسك بنداري سرداركري فال سن سازك میانیر میں واش مے اللے دیا۔ ہی شیس ملکاس کے بازوے قلع شکن سے آسٹہ اسیمور دور میا دیا عمد ، باردگرصدو د بھویال میں شامل ورضلع سیونی تک پرانیااقتدا رقام کیا ؛ وجود اس کے اس آخر از مان کی میت سواقعه على بوكرة منى كے لحاظ سے رياست كى آمنى صرف كياس بزار روييسان مذكر كائى وست مِس غوث محدین نواب حیات محدخال نے وزیر کے عروج نیر براقتدار سے خالف موکر نیڈاریوں ور سنید صیا ک مد وجاسی ۔ قلعهٔ اسلام گراور مه لاکه نقدا ورکھیسالا ندکی جات نگانی ۔ شرطین قبول موئی لیکن سند صیا سے کو ن عمى حقة نه ليا الشمكش ميں نواب صاحب كاپيا نه عمر لبرنير بوكرنومبرنت انته ميں حميلک گيا عوث ميمدف ل ص مندنواني تريكن بوك كيرز مام حكومت بستوروز برماً حب كيني فولا دى ميں رہى - نواب مها حيث صادت . بھونسلوی جزل کی مددسے وزیر کو گناور گذاہ ہے جائے برمجبور کیالیکن دبیر باتد ہر خید ہی روزمی بھویال اس آنہ اورنواب صاحب كونشا يُرطعه وتبشنيع نِها ياست عُذركيا كرفلان فلاسعم ل ك سلاح سے اسيا ہوا نيا بچه وصل ؟ كيرك آئے۔ لا آجي مصطفے اورلا آجي روپ دنيدكو بالتيوں سے روندوا يا اور تختي مني لال ورنشي مو بج ل كو و الله الله الله الكله المرابي الكله المرابي المعيت من ساكر رحما كيا فواب صاحب آخر منه في اورايك مي سألم ب ان کوکنا رہ کش مونا ٹیرا مرشوں کا زور مندصیاا و رہونسلا کے جو رُتوڑ نیڈا دیوں سے سازبا ژادران کی تک ان توریب تھا كرنصيب اعدا بجوب**ال إلا يومن جلي ليكرج** زير محدخال كے وربا زوا ورما فوق العبثيرين تگ^و پوسے دشمنوں كے سب مِن سانپى دياست ابرمدت كوبيايا-ايني جسارت اورقا بليت كاردنكا بايساك يوسين واب مدكور في ايسان أياني سے معا مدہ کی طرح دالی لیکن بوجرہ اس کی کمیل معرض تعربت میں ہی رہی تا آئکہ ارج سندا اللہ عمیں وزیر محد خال صاح ن بعراه سال س عالم داروگر کوخیر باد کها عالم بقا کا راسته کیا بسرمان مالکم صاحب تر حوم کے وصاف گستری میں رلمب أللسان بهراس شرر انكيرا وربلا خيز عدير القول صاحب موصوف وزير محدخال جيبيا فغان كابي كام تعاكم

يها فا دوستى نسلاً بعد الله يركوني د نهمها ف مراسل تعفظ رياست مني نب سركار ذوى الاقتدار ما عِقيد ا رُطَوِت هو بِيل و**فامتُعا**رة نامرويا مربها عانب بالوسطة ، انعام استَعانت وافلاص شدى مى الأت اسيهورا و والهيه دىپى بەرە ، ورىسىد، بالىمى، ونىرش اورناندىكى ئەستاھىرازىجالت تمازىماًو يىنتىك دەن روسىنازىيا سويىيل مد چے سو سوا اِنظِور بدادی فوج معاولیہ سرمیب شی بجالت سفرعت کا گلشی قیام کے منے فرکنی بلعظ ظر کدھ یا کا وُل کی ج غرز نهی و خریز ری رسد میں ریاست کی ملاد نبومه نواب صال وا ولا دہ الامجادی، ایدا لاءِ دفر باب روایا **ں ریامت کیا لهم** كلتًا صاحب اغتيار قوانين الكُرنري كونه ذخل نه غوا بطكيني ست اس كومروكا رفقط فيتجراس عهد بندي كايه مو اكم ا يك بى سال مى بدنتوارى ايك لا كد كامحاصل هيلانگ عِركه يه مهولت ١٥ الا كھ مربعوني ليكن هِ ب بى كه رياست شا ہراہ ترقی مرقدم زن کرنا شروع کی جونا گھائی حادثہ غظیم مثیرہ یا ہی نے منصوب رہ ست بھویاں اکراکنا ف واطراف میں تمام خير سكالان رياست كوماتني لباس مهنا يا يعني يه برخيميه ومراني وكامكاري من فانا ٢٢مرم كو صفالية ونوس فيلاسه ، ا يا بي شبت ماليك بالمست نشا في فنكيم با - اور عرف ساست مين سال اين بشيل كارنام وكملاكر من عنوان ب م بعرد اسال تكاركاه اسلام كرم ندر قراك اعل موا - سرجان الكم تكت مي كه جونا مورى اس چندسال فكم ني مي نواب نفر محدفان ساحب الناماس كي وه برس سي بري عمد جكومت سي سي ومرب فوا نرو اكونسيب مونى ہوگی ۔آ یے عدرمعدلت مدرکا ایک العانسی بوظلم وستم کی الودگی کا متم مو ۔ آپ کی نترافت طبع کے نبوت کے لئے يددىس كافى ب كاليفيم صفى وابغوت محدفال صاحب كے لحاظوادب سے اب كونواب نيس كملوا ياكوكو رفست الي

اسى خطاب سے آپ كويادكر تى رہى ۔ نواب مرحوم نے قلامت يكم كيا لين سے أيد الذي ما مان يا الله الله الله تواریه پایاکومرحوم کے بطبیع نیرمحدنال کو به کارنی و بنسیا گرم ماحد جانگانی آمرین باشد. و رون کی قد دی وفت می سكندر تكوما ويدس كي بال و كرمومت كي أن المراق الله المراق المان المراق ا مي ميتية مع فرمان فرما مي ميويال رسي و به عال تشفيلة بين معمانيان ما سباسية عند عالم التي الروسية المعالم کی مفارند منگی کی نوبت پیونجی میرو بنگار کین سے ، خص ما زی کرے بعاد غیار با پر انتہا عال سے جو ایر میں اِ وست برواری عاصل کی میکیرسادر کودیا کمیشکونست تبدور ناگوا نه من سائ بازیک مرسا دبیر نے اور انتخاب مسئليجتي الامكان ۽ نمر گونينٽ تعويق بين و ائيما واآ ذيون پيڻ شنندءَ 'ويا ۽ ساما به ايا هودي كويهوفي ليكن باتباع غرب النوروويون والقليم كنبند بها بميثهمانان بن كالمرسن بأساء والمساورة مِن فِي كَعَنِي صَلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن ال بجائر سپور نهو سنے اور کھے سیاہی فرا بوکر کے دورا میہ آست و نیبر و برعبا منی غلانہ کر لینے میں جامیا ب موت ابتدا ئى مرحاميى يالميل أيجبْط من بني ت كانها قدويا ورائيسه خول ينرمقا بهز**ن نواب** كۇنگىست مولى كئين حبيت درور بعدو بن ماحب محبويال واردموك اوركور نرسبت راس ما كو غوام ش كا ألها .كرك ه لاكد سالانہ کا حیات کے وثیقہ ہر عجم صاحبہ سے دست کشی کرانی توسنے ٹیم کی و ف ت سنندایم نیر رہ^{ی ہی} اورانموں سے اپناکل اندوختہ آپنی ہوتی شاجیاں عگم کے سٹے مہید کیا ، انوض جدا کمیے فی سب استانیا میں باا **متیار مو**ے۔ اور دونوں ماں بٹیاں قلعہ اسلام نگر میں جا کر مزالت کزیں جو میں۔ ابن قلعہ شاز بہاتا صاحبه مولد مسعود ہے۔ مگر نواب ندا حب کی عرب ساعات نہ کی اور بعالی سف باب شاہر ہے ، میں عرب اللہ داعى اصل كولىبك كما يولب شهرت جمائكيرآ بادكى طرف فوجى كمي كامنتقل ديا آپ بى كاكام گورتمنٹ نے سیکندر تکم کی طرح اارایران میں کے نواب مرحدم کا عا نسیں بعت سالہ عمر شابعها سبطم صاحبه کوتسلیم کیا . فوجدا رمحه خان برا در قدست یانگیم زیر بگیانی سکندر سکم ساحبه زیر در با مقرر ہوئے گرد وعلی سے اپیراکی بازطش بریا کی۔ آخر کا رہی مساحبہ کے مقابلہ میں نوجدا رعاجہ ينجا ديهنا فراحده كمستعفى موسئ الدسكند رنگم ساحيه كي سطوت الدسياست كاعلغار عالم ين ملب ديموا

حن ما در آنها می این ماهیمای می این این المحلی المواد در آنها می ما در آنها می المواد می می المواد می می می است مواد می برین کا وحظ سیده لواسیه الظیر مذوله الصرت میست و فراه دوله میاد می معد و شرب سن می مستدیما می می می می عظام ۱۰

مر سکندریگر بور با نفس کی شرکت اس د بار میں نمایت می نوش آندے و بجھ عرصہ ست به خواہش نئی کہ ملک کی گورفنٹ کے ساتھ جو سلوک آپ نے کیا ہے اس کا شکر یہ ان کر اس یو اس اس ایک کی گورفنٹ کے ساتھ جو سلوک آپ نے کیا ہے اس کا شکر یہ ان کر اس یو اس کے خلاف کمی مسلی نموٹ یا سے محمول میں جو برشن طافت کے خلاف کمی مسلی نموٹ یا سے دھنوں سے خطر میں اور زمان طال میں جب کر آپ کی ریا ست جا ہے دھنوں سے خطر میں جب کر آپ کی ریا ست جا ہے دھنوں سے خطر میں جب کر آپ کی ریا سے دھنوں سے خطر میں ایک میں ایک میں دیا تھی آپنے عور سے ہوئے اس کے معاطلت کی ایسی دیے تی در آب جیت دیا ہیں اور ایک میں سلطنت اور ایک سیا ہی کر نے ایک دیا سکتی ہے ۔

زا ١١ مند مبلاد واقباله لي شبتان برم عدوت كولي شمع وجود باجودست نور فربايا - نواب نما بجر ل بميم صحب غلانشدن کے مهدشوکت مهدمیں میاست عبویال اپنی آن بان اور شان کے لحاظت وبر ترقی میں از مرتو بفاعده عديد والسراكر في ستائنة من خرب مدوحه القاب بي سي اليرا في قبول فرور ورور يعتشد مي د مي ريايين تمغه واشان علم بيايا بنشف ته اورسن**گ**ر تارج سني يي وروي نوب بأقى محمد غال صاحب وحوم كالمنتقل سن الوحيكا تعاجب مولون صدرق حسن نا س صاحب سے عقد ان فرایا مووی عماحب رہا ۔ ست بڑے اسے مکن بو نکہ ملانہ روش او راغیس کی می انو بو رئٹ کے مسد ہنمیں اسا میں بدرہ ہے ۔ ور روہ کے خود سری دخل درمعقولات تناعل جیس و رنا ہی عصبیت کے قو بیستے سے مبگر عداجہ میر صاوی مبو ا وربيرها رعاليدكے ساتھ (جواس وقت وليعه بقيل ، ورنيز هفرت قدسيه تگونوپه بندونشجعه كي نباب ميں بو س وقت بقيده يات غير طن طرن كي مديدند بالسوكيات ره الكليلي - إين كالمجل كديس سوزيد كيو حصور مركايمة نے اپنی تصنیف علیف اہمیّاں " ج وافعال " کی گاڑے ہے تھکر ہی ، آل خریبر حرکا ت غیرت یا سنٹ کریں مرکا ربرطانیه کی طرف سف مبرت کدا یک بومین و ران کی یا دانش مین خطاب نوانی جبایه غزاز و مناسب عب " والاجاه امير لملك ور، و فروت شنك سلامي مب كيب ايك كرك با قدين قيمين مُنمُن حتى كه عنو ما على ک شرف و به و بازدیر سے بھی مح وم کرنے گئے ، ویٹشنه کک زندگی مستعار وب کیف کے دن احل میں یورے کئے سائشلیم کا نیج جنویال میں ایک اسم سفی کا انداف کرنا ہج ینی سسال درو سیٹ مہیل مرتبہ بجینیت ویسرٹ بند رون خش ریاست ہوئے اوروسیدائے ندرمش کئے جانے کی رہم سے ریاست کوسکدوس فرما یا آپ کے بعدل رُدانعی محصم میں ورلار ڈکرزن افوٹ میں جلوہ فرمام وے۔ 14رحول افاع کونوا والاخطاب شاه جها ، عُم صاحبه ن دنيات دني يرفرد وسس يرس كوتر جيع دى اورسركار والابتر عليا حفرت نواب سلطان جمال مگرمعدالقا بماالكرام مندآرائ حكومت موئي يرب كي عهدمرا يافيف وكرم كي تاريخ ك

كي ايك جدام اساء كي لفرورت بوجوانشا والله الكي نميرس من كرو بگا مختقرًا اس قدر مال حنيدا لفاظ مي ميرد

الله الله المركب الله الله المراد المسكما كو الاحضرت كا زيانه واكبيانٍ مندك الله الكه روش نموية اور ذاتي اوما

وميات كے لحاظت آپ كا وجود إجود برفران رواكے لئے اسوة حسنه بى اس ور باز بيب ميل علي ت كى ذات مجموعه صفات مسلما نانِ عالم كے لئے، ياصد فخراور ئير، ينم اليخة و ناز ب آپ ہي ك وجود مسے ماریخ ملوک الاسلام کوجافس یہ اتلیا زہے کروہ آپ کواور آپ کے تین مشی رو وں کو ھو تھے ہیں مع أبي كرسكتي بوسيل نوب كصنف ما ركع مبي حب كعبي مالك لملوك مو تع ديًّا جوتووه اب مووض **ں وکمال ۔استعداد ماک گیری و ماک** داری ، مدل گئتری ۔ دین پر و ری ، رمایا نوا 'ری ۔ حس بشیطات سیاسی معالات رزم وبرم میں اپنے محدود صدود کے اندر رشک کرلے وجم دفیے تع ہ لوک و ب و تحق بت کرتے و نئی تندیب اور جدید دورِ تدن کے سقو نرارتقالی لبندی پر ن کافدم ہو۔ نب ویتان کا وی سائ ب كالج يا يونيورستى اليي بنيل جو كبويال كے سرتني المين سے سيرب نه بو يكون الله عام الله والله با نہیں جوکسی نہ کسی طرح اس درگاہ عالی جاہ سے فیعنیہ ب نہ ہو۔ سرکا رہا اید کا عبثیین فری کے معالی جا رنامه تاریخ عالم اسلامی میں ایک یا دگا رفسانه رہے گا ابطیب ف طرحکومت سند دست بزر ین ب درالوج دمثال اس مے صلیمیں ریاست هیویاں اک نظر دورمب میں و وست کونہ کو ب سے آسانہ لا مال ہو۔

د با تمي دارد ،



حبله ابتاه ایچ ایرلی وتی تواند کمنبلر

علی کرده میکزن کا نام جن جن شهر و معروف آدبائے روزگار کے ساتھ والبتہ رہا ہم وہ خوداس امری کافی میل بین کہ بیا تبدان زمانہ میں ایک ممتاز نیزیت رکھ آآ ہی ۔ خبانچہ اس کی آبین کا بیانا باب مولا اشبل نعانی کے میں بی سے شروع ہوتا ہی ۔ بیرس لہ مولانا میں موصوت کے زمانہ میں علی گراہ مھتی کے نام سے جاری ہوا ۔ ایام فولسیت میں جن ادبی ہختوں میں اس نے تربیت بائی وہ مولانا شبلی ، مولوی عبدالقادر ، مرزا محر سعید ، فال صلب مرولایت میں اور قاضی طبال الدین صاحبان ہیں ۔ ایک عصد تک یہ رساله اپنے مشرقی اور مغربی مرد و وخ سے مرولایت میں اور قاضی طبال الدین صاحبان ہیں ۔ ایک عصد تک یہ رساله اپنے مشرقی اور مغربی مرد و وخ سے

بیک وقت فایاں ہوتا رہا جنانجوا سی طرح مغربی حصد کی اوارت می تیمیو ڈوربک ایل ٹیبنگ جے ایج نول کوئی آرہا اوراے ،الیٹ رممن صاحبان کے مقدر ہائٹوں میں رہی بھوال اسی وقت معلوم ہوتا ہا کہ ہمصد آئے۔ بالائے سرشس زموشمندی میں افت نیار کہ لمبندی

کسی زوا ندمین بیر رسالدا دبی دنیایی فرمزیمایی حقیق قال کرے گا جیانچرا دب آر، و کاجو تخم مواان کی دید ایم اے او کا بھے جبان ا دب میں بویا تھا اور سب کومولوی عبد تھا در ، مرزا فخر سعید ، خانف حب میر ۱۰ بت ، اور قاضی حبال الدین صاحبان نے اپنے دوا می مسائی حمیلیت سیراب کی تھا بالآ فرتج برکا ربا غبران ، کے شرق ، اور قاضی حبال الدین صاحبان نے اپنے دوا می مسائی حمیلیت سیراب کی تھا بالآ فرج برکا ربا غبران ، کے شرق ، اور قاضی طبال الدین صاحبان نے اپنے دوا می مسائی حمیلیت سیراب کی تھا دور موال اور میں نو بدال ادب کا شود نوا کی سائندا اور میں نو بدال اور میں نو بدال اور میں نو بدال میں تا بات موسی الکا خرصب وستور فطرت اپنی عضوان شباب ہی بنا میں نوا سائندا اور میں نوا بال میں باطور برخران تحیین وصوں کرنے لگا ۔

۱۰ نقت رنیدها حب کی نظرانتی بخواج منظور بن صاحب بر بری انتوا نے ایسے نارک وقت برا دار سے بارگران کوا بندی بارگران کوا بندی بارگران کوا بندی بازگران کوا بنده بازگران کوا بازگران کوا بنده بازگران کوا بازگران ک

روس کے باتین نفاق بین ما بعنود نے سنت دیر سے "برقائم رہنے کی کامیاب کوش ک مان کو سات کی کامیاب کوش ک مان کو ساتی قابل کو ساتی کامیاب کو ساتی قابل کا میں انھوں نے میکیز یا کے بیس بے نودی سے کام لیا اور اپنا بمتیز حصر وفت اس کو موقت الله و نامین بانے بیں صرف کیا وہ سنکر ہے کے "مق ہج-

یخورصا حب کی دارت کے بعدا سکا انتظام ہمارے دوست بشیراخرصا حب صدایتی کی سپردہوا۔ انھوں نے جوبی نمبرکی آیاری ہیں اوجود نگی وقت جس قدر جا نفتانی ہے کام کیا اس کا خود جوبی نمبرست ہد ما دل ہی ۔ جوبی نمبر کی آیاری ہیں اوجود نگی وقت جس قدر جا نفتانی ہے کام کیا اس کا خود جوبی نمبرست ہد ما دل ہی ۔ بنیرا ظرصا حب کا جوتلی نسبتاً میگزین کے عمدرتیدی ہے ہو وہ سب پر روشن ہم اور اس کئے وقت کے ساتھ آمید کی جاتی بھی کہ جو بی نمبر کو دیکھتے ہوئے اور اس مشہورا میدافز اِ مصرع کومینی نظر رکھتے ہوئے کہ دعے سالے کہ نکوست از بہارش سیدیا

مرا بدنسرا بنی اتبات به اور برتر مهوکر نکے گا بیکن افسوس کی حالا بونیورسٹی کی با بندی کی بنا بران کو اس کام سے اس واسطے جد سکروش مونا بڑا کہ وہ دائرہ متعلمی سے محل کر حلقہ علمی بر مستقلاً و افل موگئے اور میجائے اوارت میکزین ان کو اربین کورٹ کے تصد الحفال لصغار کی تربت وگرانی سپردکی گئی جواگر بنطرغائر پیونکھا جائے تواس سے بھی زایدہ ایم کام ہی میں بھین ہو کہ وہ اپنے حلیہ طام بری اور اوصاف با ملنی کی وجسے

مولانا سیم احب جیسے مقدس بزرگ کے بیتے جانشین اب ہوگ۔

اس قدرا نیم این از ما است می انتخاب جدیدی می آیا و روشن نصیبی اینجیسی سنت ترمی فی بام من ... زوند اینجیسی سنت از می فی ایا و روشن نصیبی اینجیسی سنت این می می اگرید به جمیت این که و ده ما است این که معیار قدیم برقائم رکفنا بارے نے دشوار بر آخره و دری بی بارے بیش و نے بهر کو سرکا بور می این دول جولی فرا بی بر بی بر بی بی در مینان شد سند ولی جولی فرا بی بر بی بی بی می بی بی می بی بی می بی بی بی بی مینان شد سند اور اس برتعلیم انهای اور ان کے علاوه جید دگیموا ما ایسے ما می ریاج بن ک و بر سند کرتے بی اس قدر ما برای کرتے ہوے مود با بنه و در کرتی سند می ریاج بی کرتے باس می دانی فامیول که اعتراف کرتے ہوے مود با بنه و در کرتی سند می در این می در ا

مرریمهایک مرجب ریک نام ت سنوب مهوتا رب گان سب می مردیمهایک مردم برگریت پرد خت مرکز این برگریت پرد خت

کے اصول برسلطنتِ مغلیہ کے آخری دورکا رنگ آبات گاجب کا نیتہ ظاہری بنگیزین کی درت موجودہ حالات میں جو بظاہر آسان معلوم ہوتی ہی بذاتِ خودا کی شعل کا م ہی ۔ موجودہ ضوا بط کے مطابق اس کا مبردوسر نیست شائع ہونا سطے پایا ہی ۔ بیر جد میرط لفتہ ببرطور شخص نظر آ آ ہی کہ میگیزین کا حصہ اردوا ورانگرزی کے بعدد گیرے ماہ با علی التربی شائع مونارے لکین پا بندی اشاعت اسی وقت ، مکن ہی حب کہ مدیر کم از کم ایک یا دوسال کے لئے مستقل طور بر کام کا ذمہ داررہ سی بارے مغرز معاصری اورمضا مین نگارصا حبان کو اس کے بروت نہ جنمنے کی مستقل طور بر کام کا ذمہ داررہ ہو ہو اور بیم اس کو تسال کے لئے جس حدیک شکایت ہو بجا ہوا ور بیم اس کو تسایم کرتے ہیں لگین اس کا علاج اب ک بجز ' عفو تفصیر' کو تی هی کا میا' میں حدیک شاہر جنانچ ہم می نمایت عا خرانہ طور بر اسی کو بطور حفظ اتقدم میش کرتے ہیں۔

ہیں بتیلیم رفین زرامی توقف ندموگا کرمگرزین طلبا کام اوران کامی زادہ حق ہوسکین اس کے ساتھ،

40 (0) 10 x

والی وسیم کمیپ نیزال کے قرب بہت شاندار تیار کیا گیا تھا۔ ہندوستان کے دُور دُور مقامات سے مشہور، ماز مها فان تستراب فراہوئے معانان کے لئے جس قدر بڑے یا تہ برانسلام آیام کیا گیا تھا با وجود اس کے ہوئی ملا مان کے کہ اس کے ہوئی ملک میں بات کے معانان کو ایس کے مان کے ملک مانس کو ایس کے مانس کو ایس کے مانس کو ایس مارکٹرت تعداد کے کو ان تعلیمان نہیں ہوئی اور سب معدن ، ہے

→ (, ⊊ 1 a

اس سلسله میں جناب مهارا جرصاحب الورکی استاری موقع پرتستریف آوری آن کاوسیع اخلاق اور فیائی مطیات قابل ذکر ہیں۔ حناب مهارا جرصاحب موصوف نے حس شا یا مذدر یا دلی ہے کام دیا اورا راکین طلبا ہے ہوئی کے ساتہ جرفکھا مذبر اور کی وہ سرگرز فرا موش نیس کیا جا سکتا ۔ ملکہ مہاری جو بلی کے ساتہ جمیشے کے لئے ہم سب کے ساتہ جرفکھا مذبر اور کی وہ سرگرز فرا موش نیس کیا جا سکتا ۔ ملکہ مہاری جو بلی کے ساتہ جو کا مجمدہ نباکر و و نول مرکز نوائی میں مندوستان میں ہندوستا ہی ہو موسل استحاد اورا رتباط قدیم کا مجمدہ نباکر و و نول موسل سے سیس کرتی ہی ۔ بیرامک السی نیلزی جو آن سزاروں تکی وں اور وعظوں سے کسیس زیادہ با اثراوی تو موں اور وعظوں سے کسیس زیادہ با اثراوی

14 (2015)

ری و رہیں کہ بھا مرکیا ہے اپنی نیان کا زالاتا کا مہدوسان کے مشہ،
اور خیال تعالم بیا یہ و ہی ہے اپنی نیان کا زالاتا کا مہدوسان کے مشہ،
اور خیال تعالم بیٹ و ہی ہے وں یہ نہروں ہے گا۔ سرکا افتیاج علی مرافا موسا دب کی
فرخ طبع آزمان ذور ہی جس کی بہرون پیرول کڑی ہا ۔ ب کی نظرخانس طور پڑھبول عام ہو ،
مروجات پر دسن کی جا بگی ، ہمیں انہیں ہی کیٹ والا تا تعدید سے ستورشا و ایس ارورہ ہوسس ارن موس اور مشاور ہا نہیں آئی ہے ہو سکا اس کے متعدید عض انبادات میں ہے جا طور پڑ کہتا جاتی گئی کہی ہور پڑ کہتا ہیں گئی ہے ۔
ہر بزیڈ کے دما ہو مشاورہ نے ہیں آئید دیال ہی کہ وہ آئید در نیاعت میں اس مسلم برکافی رفتنی والیس کے ۔

41,514

ہارے کوم دوست جاب ڈاکٹر زاکر حین فاصاحب پیم نے، پی ایج ڈی ہما رے انسای مون و ۔

ان معتر اولا برا نرمیں سے میں جن سے مرخص بوجان کے ' کما گات' کے بخوبی واقت ہی۔ وہ جرمنی سے مان کے میں بیاج وی کی ڈکری کے کرسنہ دستان والبی تشریف اسے میں آنھوں نے جرمنی میں بہا آب کی معاملیہ میں آبھوں نے جرمنی میں بہا آب کے بیار کی معاملیہ میں موصوف کو آن کی اس نمایاں کا ممایاں پر اور جامعاملیہ کو اُن جیسے شریف اُنطاق مون کو اُن کے بیار کی موسوف کو آن کی اس نمایاں کا ممایاں پر اور جامعاملیہ کو اُن جیسے شریف اُنظاف مون کو اُن کے اُن کے اور قابل کے بیار میں موسوف کو آن کی اور کا میں اُن کے بیار سے بیار اُنسان کو بات میں اُن کے بیار کی جانب میں آب اُنسان کو بات میں اُن کے بیار سے بیان کو بات کی جانب میں آب اُنسان کو بات کی مون کو اُنسان کو بات کی مون کی مون مون کو اُنسان کو بات کی مون کو اُنسان کو بات کو والے میں کو اُنسان کو بات کی مون کو اُنسان کو بات کو مون کو اُنسان کو بات کی مون کو اُنسان کو بات کو مون کو کا کا کا کا کا کو دو مون کو کا کو کی مون کو کا کو کا کو کا کو کی کو کا کو کا کو کا کو کا کو کا کو کی کو کا کو کا

جناب ڈاکٹر طفرائحس ایم اے بی ایچ ڈی پروفلی طلب ان برگرد و مفرات یو سے بار برن سے قیام پرہاری یونیورسٹی بجا طور بریاز کرسکتی ہے۔ ڈاکٹر صاب موصوف ایک وصد کرنے تا سال بعدہ پروفلیسری مقر پروفلیسٹی ورہ میں اور فلا نے کے تام مراحل طے کرکے گزشتہ سال بعدہ پروفلیسری مقر ہوئے۔ گزشتہ سال بعدہ پروفلیس کی کرات ہوئے۔ گزشتہ سنہ برہ برد اور فلا نے مقال اسلور کر این موسول کی محروم نہ رہیں جنا بخراس سلسائی ہی جو مقالا اطول کی محروم نہ رہیں جنا بخراس سلسائی ہی جو مقالا اطول کے دکھوری میں بخروعا فیت وہاں۔ وہ بربین کیا وہ بہت قدر کی کا میں موسول کی محروم نہ رہیں جنا بخراس سلسائی ہی جو مقالا اطول کی معروم نہ رہیں جنا بخراس سلسائی کی جانب سال کی دو ایس تشریف ہوئے کے ایک میں بخروعا فیت وہاں۔ ان کو ڈائمنگ ہال میں بڑے بر ڈرز دیا گیا جس میں برجوشس تھا رہر ہوئیں۔ ہمیں آ مید کو کو فلسفہ ان کو ڈائمنگ ہال میں بڑے بیا نے بر ڈرز دیا گیا جس میں برجوشس تھا رہر ہوئیں۔ ہمیں آ مید کو کو فلسفہ طلبا داکٹر صاحب کے بخوالمی اور کو سیع بخر ہوں سے پورے طور پزستنید ہوئیگے۔

عناب واکٹر کرم حدرصاحب ایم اے بی ایج وی بروفعیر علم معینت تقریباً ایک سال سباسده ممبری میک بیشن کورٹی کورٹی کے اس تشریف لائے ہیں ہم نمایت سرت نے جنرنع محکمی بیشن کورٹی کے اس تقریب ہم وہ زراعتی را کل کھیٹن کے ممبر خب ہوئے ہیں جب کے سلسانی ان کو ہندو شان سے باہر ہی سفراغیزار کرنا بڑے گاہم ڈاکٹر صاحب موصوف کوان کے اس مغرز عمدہ کا اس م

(0,0) > 1 --

واکٹراے ایس ٹرنیٹن صاحب پروفسیرعرنی میں مانٹ کے کمبیئی سے بعزم اللہ اس سے بہت ہے۔ جب سے وہ بیاں تشریف لائے ہیں تقریباً بسازے اپنج سال بو بہلی مرتبہ اپنے وطن تشریف ہے جانے والے ہیں شروع اکتورمیں والبی تشریف لامی گے

آفراہ نومبرس مراسینی فیلڈ ارش فیزی باتنا "نے اپنے قد دم سمنت لاوم سے ہماری یونیورسٹی کو معدانی بگر صاحبہ کے مغرز فرابا ۔ یو بن ہال سے خاب محدوج کا فیر مقدم کیا گیا۔ اپنے محدود قیام کے زمانی یونیورسٹی کے سر شعبہ کو انفوں نے نمایت دلجی سے معائم فرا با بھیاں سے تشریف نے جانے کے بیب حبن جہی کی مبارک با دکا جو خط نبام خباب وانس چا نسل صاحب ارسال فرا با بچ اس کا بجنہ محس بربائی معد ترجہ ہم درج کرتے ہیں جس سے معادم مو گا کہ خباب ممدوج کو جو شغف ہماری یو نیورشی سے بی و کہ فرد موجان مورستیوں ہیں سے بیس جن کے کارنامے تا برنے عالم می مورش ہے کے گارنامے تا برنے عالم می مورش کی گرفت تہ حباب فورش کی تعدیم میں جب بڑک کو می نیورشر کی ہوئے گارنامی نیورشر کی گرز نیا می نیورشر کی گرز نیا میں نیورشر کی ہوئے تا میں نورس کی کرنامی نیورشر کی ہوئے گارنامی کو مرز نیا ہوئی نیورشر کی گرز نیا میں نورشر کی گرز نیا میں نورشر کی گرز نے ہیں اور مدینے طینی اورس بی کرز نے ہیں نورشر کی کرنامیا کو میں نورشر کو کہ کو کرنامی نیورشر کی گرز کی کرنامی نیورشر کرنے کی کرنامی معرب کر کرنامی کو کرنامی کو کرنامی کو کرنامی کو کرنامی کرنام

مین جا کینے گرجوبات کرکسی سلمان کے خواف خیال مرسمی نه اسکتی تھی وہی موکررہی نعنی شریف حبین نے امن ازک زاندمی صب کدونیائے اسلام کی حیات وجات حکومت عمانی کے بقاوا تحکام کے سابقہ والسبہ متی ہے ا من اینے اوشا و کے خلاف علم نباوت وعصیان لمبذکیا مختصرته که نفری یا نتا کیه و تها مرنیدمنوره میں محصور روائی با ببرکی دنیاسے نامه وییام کا کوئی زریعه نه تھا۔ یہ محاصرہ لا انقطاع دو بال کا ل جاری رہا ۔ انحت افسر دل بار ہا عض کیا کہ شمر محاصر بن کے حوالہ کر دیا جائے کیو کہ کہیں ہے کمک بھیجے کی ا مید نہ تھی گر محاصر سین اور محصور فخری و و حدا حدا طبیعتس نے کر دنیا میں آنے تھے فخری مراس اور ناامیدی کے لفظ سے اآت. حیین ا فلاق جنگ ایمین عسکری سے بے برواہ مشریف حسین نے اُن کواس کی سی اجازت یہ وی کہ مہیز کی غیرمحارب آبا وی سے نکل عامیٰں ۔ بہا در فحزی با نتا کا مل دوسال مک حبگ کرتے رہے اور انھو^ت اس وقت متما رر محے جب کران کومعلوم ہوگیا کو قسطنطنہ میں متارکہ کے بعد د ول متحدہ کا دا غلہ ہوگیب تركیمیں جانبازانِ ملت محرس وقت الم نئے جاتے ہیں اُس وقت غازی مصطفے کمال بایشا کے بودشانہ ایک ہی آ دھ نام مے بعد فخری یا شاکا نام آ ا ہی حال کے ترکی اخبارات سے معلوم ہوا ہو کہ سراکسینسینی فوی با شا سرعب کرانواج قا مرہ ترکی تعینی سرری فوجوں کے کمانڈ انجیف مقرر موکر تنظریف نے کئے ہیں

اں اثم سخت ست کہ گونید حوال محرد نهایت افتوس بوکوانر میدی کالج کے ایک مونها رطالب علم نوراسلام صاحبے دفعاً بتاریج سالرا وم شنبه وقت ول بج شب كاس م فاني وخرا وكما - إمَّا لله والمَّا الله والمعاد وم الله والمعمون مرحوم خیاب داکٹر ضیا رالدین احرصا دیے قربی وزیر تنے اورا بیٹ اے کے در میں تعلیم ا تے تھے ان كاسِكُ فِلانت مَشِكُلُ حَيْد كَمُنياً ربا-آخرتك سرسامي كيفيت مِي ان برُفستي طاري رمي حوصرف مرفي أو ہے تعبیری جاسکتی ہے۔ خدا درحوم کو اپنی جوار رحمت میں گلم عطا فرمائے اور ان کے افرا کو صبرمبل۔ آمین -

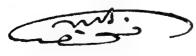
عالماسط بيك



ر من کرد کی سرت مید سر

J

نوريد بلك كالاللحيين





The state of the s

e i Ge Ne be

To any war graphy

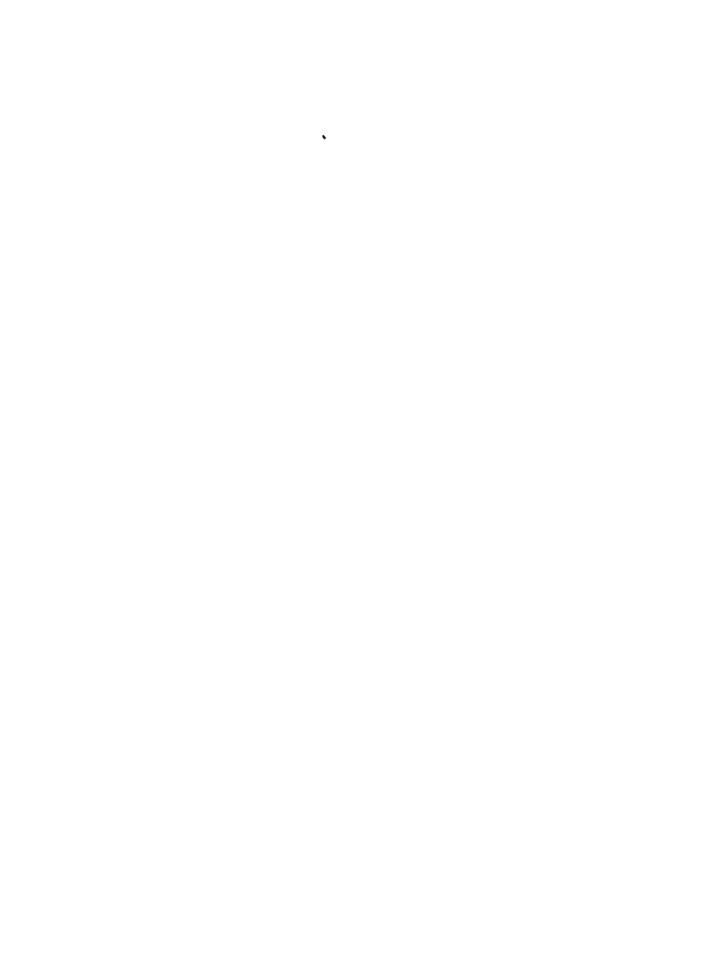


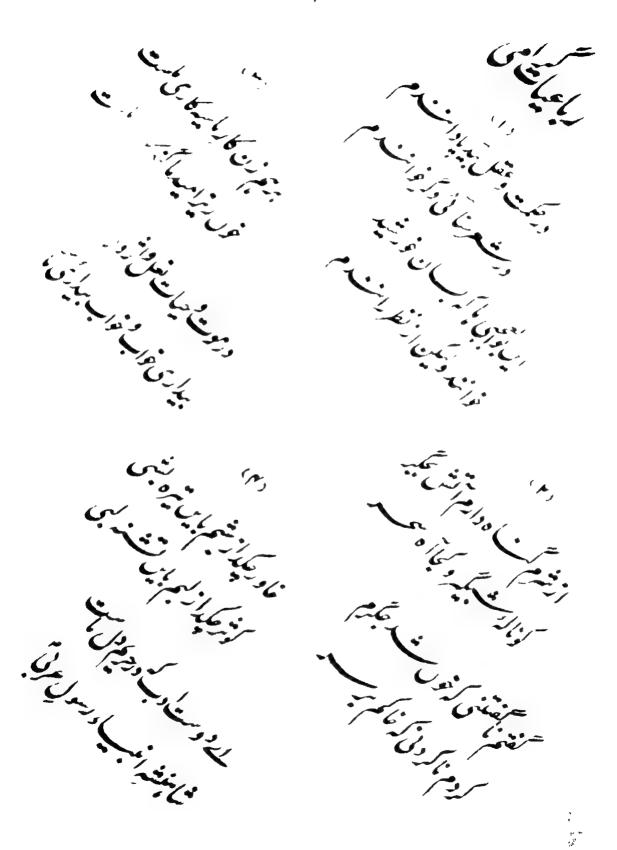
ار الرار علياريم بارين



کابل ما شان نازی از این از مار و این شان از این از ای

سفیرجمهوریت ترکی درکال





شمركالكار لمويرا ينظاره

ما تے پیب ری آنگھیں جب ا د و ہونٹوں کی تحب کی گرتی تمی مب رسو حالحیکتی بات به کتی عیبے کسی نے پی ہو دار و المسلم البي جن مي تصرفعال لمحه میں را دھا لمحه میں را ہو ایی بیرک تمی معلق تمی حیار ریل پیہ آیا کماں سے آ ہوا

يلدرم

مذكرة منصور كحياواق

11

مولوی محرامین میاحب و میرونی دنجام)

ن خرن کے ہم ایے کوم و و ست و لوی مخرایین صاحب پر وفدیر و بی کے منون ہیں جنموں سے ہاری در والدی میں ایک بر وفدیر و بی میں ایک ہو ہائی معلومی برای میں ایک بر ایک بر ایک معلومی برای معمون و ایت بہیں ایک ہو کہ در سب محمد اکندہ میں ہا ہے میگزی کو اپنی معلی معلومی سے میں ایک اور کا ایج سے ست کیم تعلق را ہی - امیر خسر و کی کلیا ت سے میٹر ن فواتے رہی گے بولوی معا حب موصوف کو ایم کے اور کا ایج سے ست کیم تعلق را ہی - امیر خسر و کی کلیا ت اب کا ان کی یا د کا روج د ہے -

ايمشر

نهی مال اعتفاد کے مختلف اشکال اور مرابع کی مضر کے بیسے غیر صند با وروحثیوں کا اعتفاد اصدب قوام کی اولم میں بہتی ، مالم محسوسات کے مثلق احتفاد ، تانون مجیل کے بہتی ، مالم محسوسات کے مثلق احتفاد ، تانون مجیل کے بہتی ، مالم محسوسات کے مثلق احتفاد ، تانون مجیل کے متبدہ ، ننون مجیل کے مثیلات سے بیان کرنے کی ما جت ہو ملنا کی سے ہوا کی صورت کو خاص طور برزیر بجٹ لاسے میں خاص دلیل اور مضوص ثبوت بشی کرنے کی ماجت ہو مرکز کی تقو لک یہ دعولی میں کو سے میں کہ ذمیری عقید و کی سفی صورتوں میں ، عام طور برندیں ، ایک ایسی مالت ہو و سرے عقیدوں کی سی نہیں ہے ۔ مشر نیوس ڈروسکی کی تاکید کو نقل کرتے ہوئے گئے میں کہ دوران ان فی یا فلاک مقیدوں کی سی نہیں ہے ۔ مشر نیوس ڈروس کی تاکید کو نقل کرتے ہوئے میں کہ دوران فی یا فلاک کی ایک کو نقل کرتے ہوئے میں کہ دوران فی یا فلاک کی دوران ہوں کا مقیدہ کے متلق وہ نعمتا ہے کہ ایک دوران ہوں کے متلق وہ نعمتا ہے کہ ایک دیا ۔

قارووسرول سے مرف ورجری میں تنفاوت نہیں ہی بلکہ یہ تسم ہی اور دل سے بہت بالا ترہواس کی فسیلت کی میں فرميات پرنسي ع بارتم بات سے بهت بالاترہے . يه وه فرق بلوجس كى بنيا دامول ابعد الطبيعات برقا يهب ، متعادكا اصلى أخدمي لغيات كے تعلانظرے اس كى كينيت كى بيف ميں مم يد منيں كرسكتے كدم بى مقيدہ اس تسوك اتیا زات منیں بیداکر اجس سے ہم مجبوزاس کود وسرے معائدسے بالکل مبلکریں۔ اس میں شبغیس کہ اس کے اجرا کا ا مختلف ہیں اوراس میں مجی کو بی شک نہیں ہوکا س کی کمیت اور شدت پر اُس کا خاص اثر ہولیکن نفسیات کے مقطار منط ين فرق السولى ياحيتى نهير سرح اس فاص قسم كع عقيده من جوهيفت كه بيني كى جاتى تمى ياجر معتبعت كى طرف اشاره الم **ہروہ با متبارد وسرے تسم کے عقائد کے** زیادہ خصّال ور وسیع جاینہ برزیر بحبث موتی ہی۔ ج^{ین}فیمات کہ تا یم کی جاتی ہیں^ن بت سے مقد ات برمنبی موتی میں ازندگی زمیری اعتقاد کی روشنی میں فودی کا ایک مختصر نا مک ہی جوز مان و مکال پس پرو و کسیلا ما را ہے۔ بیسب منی تقائن کے جزوب ماتے ہی جو شیتِ باری تعالیٰ کے سُ میں شام میں بنودی ک من وائرہ سے باہر بوکرست چمیے وہ ماتے میں اس کے نقطہ نظر سے خعیت خاص اجمیت رکمتی بر کمل وریا مار وتعت ماصل كرتى بى يات معيف كے قابل بوكدا ستىم كے اقتقاد كے ساتة يد مفرمكيوں كرب دا سوا سوكدات نجات ماصل ہوگی ۔ یہ امری قابل غور ہرکہ یہ سُلاکیوں کرمل مہدا اس قسم کے اعتماد کے متعلق بیا فیا ل دانشیں ہوتا ہی ۔ اليسے اقتقادول ميں بيداكركے سے ماصل نہيں ہوتے بالد خود نجرد بيدا ہوتے ہيں - يہ سوال جوبيا ل بيدا ہوتا ب اس سے عام طور پر مرشخص واقعت منیں ہے۔ اصولا یہ عقیدہ ترتیب مقدمات سے نیتے کی صورت میں عاصل نہیں ہوتا جیہ كانتكال منطقية ترتيب مقد ات سينتج ميدإكرت من بيه اختفاد عام طور يركسي بري ما جت اورضرورت الم كاحساك مبم سے کم وہشیں میدا ہو ابی جس قدر ضرورت و ما جت برمتی ہوائشی کے ساتھ ساتھ اُسی قدریہ جذب کمی ترقی کر ا ہوتی اسی زبرست طاقت ہووا بنی جا برانہ حکومت سے اُن تام منابین کو دبالیتی جواس طاقت سے محرالے ہیں معتقد کو لینے تجربہ کی معتبیت پراییا زبردست بیتین مہوّا ہوکہ اُس کو کوئی مانت دبا نمیں سکتی اس تسم کے اعتقاد كاسباب كتميّنات ، حب كاتعلق مبتية فلسفها ور دنييات سے ہي، ايك غورطلب سُله ہو، كو كُي شخس اس كفتفات كو اس نیاو پزالسندکرے تو مجمعیب منیں کہ اس سے اس کے کیفیت وجدانی کی صفائی کوٹٹیس مکے گی۔ بلاکشی

ب ہم نہ ہی اعتقادیر خور کرتے ہی اور لفنیات کے فعل نظرے اس لیکیفیت ماسلہ برلحافا کرتے ہی تو ہم کو فایا ال معرف ال جذبات بمال برموج و نظر آئے ہیں جس کے افدرو بنی مال مین ایٹ کام کر ارتہا ہی

نه بهی اعتقاد تحکمت مورتوں سے ماص موتا برکمی تو کاش سے کمی کئی خاص جانب توجیدول کر ہے سے بھی کئی خاص جانب توجیدول کر ہے ہے بھی وہم کو کام میں لا سے سے اس کے لئے بہت بڑے خوض دغور کی فیداں ما جت تمیں بوتی بلکہ بمغل واو و ہے معتقال معتقاد تک اس کے بناتی ہوئی ایک جنو کرتا ہوا س نظر کھی اعتقاد تک اس کے بناتی کہ بالد برقرات کی خوال میں معتقال میں بی ملکا را دہ اور خدبات کی تاثیر سے ذہبی اختصاد راسخ موتا ہے اور نشو و نیا پانا ہواس دعوی کا کی تعقاد راسخ موتا ہے اور نشو و نیا پانا ہواس دعوی کا کی تعقاد راسخ موتا ہے اور نشو و نیا پانا ہواس دعوی کا کی تعقاد راسخ موتا ہے اور نشو و نیا پانا ہواس دعوی کا کی تعقاد راسخ موتا ہے اور نشو و نیا پانا ہواس دعوی کا کی تعقاد راسخ موتا ہے اور نشو و نیا پانا ہواس دعوی کا کی تعقاد کی تاثیر سے ذہبی انتقاد کی تاثیر سے ذہبی انتقاد کی تاثیر سے ذہبی انتقاد کی تاثیر سے دار سے دور نسو و نیا پانا ہوا سے دعوی کا کی تعقاد کی تاثیر سے در سے دور سے دور سے دور سے دعوی کا کی تعقاد کی تاثیر سے دور سے دعوی کا کی تعقاد کی تاثیر سے دور سے

چونونرسی اعتقاد کی نومیت ایک فاص قیم کی ہواں گئے اس مس تدنی عال کوست براد فل ہے۔ زیادہ قول کی بیماو مدان کے افراط ان تعلیم الب کی معتبیل فیرہ میں جن کے درایع سے سوسائٹی جس میں انسان زندگی اسر کرتا ہی

اسيع نرسبي عقا مُدُوظ البِركر تي سماورا بني نرسي غرورتون كوبوراكرتي بحر

سری کرش جی مگرت گئیاس اعتقا دکی جو تقیق بیش کرت بین علیه نصب محفقین نظر سے نمایات کمن اور تامیم بر واقعیت بربنی جو سر کے نبوت کا مثیر صدیحلی اور جام است دریا مات نفس پر منی سے بمنعتین ہو ۔ ب کی تحقیقات کا وائر واقعیت بربنی جو سر سے بعضی بر کی جو گئی ہو کہ مسوسات کے نقط کہ مرکزی بر عکر کرتا ہے اس وجہ سے جن ساکی کامل دومانیات سے تعلق رکمنا ہوائ میں اُن کی تحقیقات کسی شکی شریع بین میں وقر وسے علم انعمل پر تحقیقات کسی شکی نشور کو برائی سے اور سکر است بری تحقیقات دنیا ہے سامنے بیش کی ہو بر می سری کرش می جن نقط میں میں میں است جو بی جی بین علی واسلام سے بیس کی دور آز وائی کی شنوں سے برسی کی واسلام سے بیس میں ان کی کوشنوں سے برسی کی ساری تو موں سے برسی کی سامن میں ان کی کوشنوں سے برسی کی سامن میں اور میں اور مردن فن نبا دیا واب یہ فرص مالت میں ان کی کوشنوں سے برسی کی ساری تو موں سے برسی کی سامن میں ان میں سے برسی کی سامن میں ہو تھی اس درمان میں آئے آئے گئی۔

سرى كرشن جى عبرت كيتا دهيائے ١١ منترى ١ يس سكتے ہيں -

जिल्या भवति श्रद्धादेहि नामसास्वभावजा।। स्वान्त्र की राजरी जैव तमसे जेतियां प्रणाप्य ترجر، عقیدہ انسان کا خاصرُ طبی ہے اوراس کی تین میں ہیں بستوگنی ۔ وجرگنی ۔ تموگنی اُن کے مالات مجھے سے سُن ۔ ادمیا کے ۱۰ منتر۲

सन्वानु ह्या सर्वस्य श्रद्धाभवति भएत ॥

मद्भ स्योऽ यपुरुषो यो यच्कृद्धः मरान्सः ॥३॥

ترجمیہ الے اوجن ہر نشر کا عقیدہ اُس کے طلبعت کے موانق ہو تاہے اور عقیدہ کا جزو نشرت ہے ہیں جس کم عقیدہ وہوں ا جو مقید و ہر وہی اُس کی مہتی ہے او میائے ،انتر ۳

यजतेसात्त्वका देवा न्यस्त्रांसिग्रज्ञसाः॥

प्रेतान्भत् सणां अधान्य कनंते तप्पमान्तवः ॥४॥ ترممه بستوگنی انسان دیو تا وُں کو دجوگنی کمیش اور ماکششوں کوا ورتموگنی معبوت اور بریتوں کو بو جستے ہی نیک خفیات انسان طویات کی بیت شرکرتے ہیں اورا فعال نیک کے یا بند رہتے ہیں اہل غرض منفی ویک ایک بند رہتے ہیں اہل غرض منفی ویک ایک میں اورائس کو خوش رکھنے سے لئے طرح طرح کے اعمال کرنے ہیں بینسلت اوگ مرضے ہیں ورائس کو خوش رکھنے سے لئے طرح طرح کے اعمال کرنے ہیں اورائس کو خوش رکھنے سے لئے طرح موج کے اعمال کرنے ہیں ۔

आशास्त्र बिहितं योगं तत्यंत ये तयो जनाः ॥ दंभाहं कार संबुक्ताः काम्यम बलान्विताः॥ ५॥ कर्षयंतः शरीरस्यभूत ग्रमम चेत्रस् ॥ मांचैवातः शरीरस्यं तानि द्व्यासुरिष्ण्य्यानकः॥

आहारस्त्विप स्वस्य त्रिविधोभवतिप्रियः॥ यक्स्त्यादानतेषांभेद मिमं प्रटणु ॥ ०॥

ترمبه عل عذات باوره ان عِین تین قیم کے میں ہراکی کومداگا نیندم وستے میں ان معفرقہ میں لود ادمیائ ، امتر ،

आयः स्त्वनता रोगय म्य ग्रीतिविवर्धनाः॥ स्याःस्निधाःसिच्याद्रयाआह्म्यःसाल्निकप्रियाः॥

ترممه - بوغذاع ، قوت تولید ، طاقت ، صحت ، آسایش ، اورخوشی کو برطاتی سبه اور ذا نقدار ، متوا پنوشگوا را درم غن بوتی بر ده سبتوگنی کوم غوب بواکرتی بی - ادعیان مامنتر م بنوشگوا را درم غن بوتی بی میستوندی میرون به بی میست میست میست میسترد میرون به میست میست میسترد ا

आरपानस्येषा दः संशोकामय प्रदाः॥६॥

، ترحمه - جوغذاکروی بکٹنی نمکین بگرم ،چرمری ، رو مکی اورملین پیداکریے والی ہے اور کلیف ج اور جاری کا باعث ہی وہ وجوگنی کومزعوب موتی ہی۔ منتر 9

यात वामं गत्रासं वृति पर्यक्तिं चयत् ॥ उच्छिष्टमपि आभेष्यं भोजनंतामस्प्रियम्॥१०॥

ترجمه باسي ، بد والقه بمتعفن ،حبو في ، اورنا پاک ، تموگني كوم غوب موتی ہے ١٠ حيا ئے ١٠ منة اس مگرسری کرشن جی اسل مرکو د کملارہے ہیں کہ کو ن سی غذاکس مزاج کو ترقی دینے والی ہے۔ چونکہ ہیں ا ذركيا جا چيا هي كومقائد كا دارو مارعالت فراجي مريب اورغذا كاتعلّ مزاج كے ساتھ اليات بعيب وخ كاتعلق: مے ساتھ۔ غذا ہی صبم انسانی میں افر جبر کو تقویت دینے والی جنے ہی جسم انسانی میں سرخلط اپنے منا سب غذ اپندک **ہجا وراسی غذا سے مزاج کو قوت پیوختی ہجا گرغذا مزاج کے مخالف ہمو تونطا م**حبانی اپنی صیح عالت بر قام نیس ب^س اس سے بینتی بھلاکہ سب تھی فذ اجب شخص کو پندمواس سے اسٹینس کی مالت مزامی کاصیح اندازہ کیا ہائے ہی ہو نکر میہ بات مِشیتر بیان کی مامیکی ہو کہ عقائد کا دارو مار مثبیتر مالت مزامی بربی المدااس سے بدیسی ملور بربین سممى ماتى بوكدا منس مذاؤل كى غِنبت كى مالت سے كيفيت اعتقادى كا بيته لكا يا جاسكتا ہواس كے كرمبانسان کی بنیت خرامی سے اس سے عقیدہ کا انداز سمجھا جاسکتا ہے اور میر فدا سے اس کی کیفیت مزاحی کا اندازہ ہوسکنہ تو اس سے مجمع طوریہ منتجہ نکلاکہ مذاکی رغبت ہے مقیدہ کامی انداز کیا ماسکتاہے بلجا ظ اس کے کرکس تنص کوکس قسم ک فذا مرخوب ہے بیمعلوم کیا جا سکتاہے کواس تھم کی غذاست رغبت رکھنے والوں کی کیفیت مزامی کیا موگ اور جب مالت مزاجي معلوم موگئي تواسي سے عقيده كي مالت كاسممنا بديسي طور سرآسسان بوگيا-لهذاية ا مرمي بديسي سياج امنیں فدا وُں کی رضیت اور نغرت کے لمحاط سے اس اصول پر عقید ہ کی مالت کا انداز ہ کرنامی آسان موگا-اس^{الیو} ہم س نقطہ ک با سانی میویخ سکتے میں کر اسمیں خدا وں کے دربعہ سے مقائد کی اصلاح می مکن ہے۔ سرى كرش جي است ان منتروس ميد و كملانا باست مي كرم الطرح اصلاح اطلاق كي مختلف والع كام ب لائے جاسے ہیں اُسی طرح اصلاح عقا مُد کاسب سے مُوٹر ذریعیاصلاح مالت مزاج ہے جس میں سے بڑاج

- द्रांड्नंष्ट क्षेत्रं क्षेत

यष्ट्य मेनेति मन इमाधाय स्सान्ति कः॥ ११॥

ترجمہ بوجگ اس کے نیتجہ کی امیدنہ رکھ کرا ورفر ض سجو کریا قاعدہ طور برکیا جا آہے و استوکنی کو مرقو

अभिसंधायत् फलंदभा धमिष ने नयत् ॥ इन्यंते भरतः प्रेष्टतं मजं निद्धिग्रसम् । १२॥

ترجمہ - ك ارجن عِ بُك آموتى طلب برآ رى كے لئے جمو مے عقیدہ سے كیا ما با بوتے وجوكنى ماد دھيا سے مامنتر ا

विधि हीन मस्टष्टाचं मंत्रहीन मदाष्ट्राणम् ॥ श्रद्धाविर्राहतं यज्ञं नामसं परि चस्तृ॥१३॥

ترمبه - بوبگ آ موتی منشر و حینا ، بغیر عقیده سب فا عده طور پرکیا ما آسے نساستر ترکنی کتے ، اوسیا اے ، امنتر ۱۳

يحيقت مي نا قابل انكارب كعقا كد كانعلَق عروتجربه سي مى ست كچر والبسته بي برعم مي حس طرح جدات كيفيت بدلتى رئتى سب أسى طرح ان كيفيات كے ساقة مقيده مى دنگ بدلتا رئتا ہے - يه ا مرسلو ہے كہ جذبات مى وا ال احتقاد میں سے زبردست عامل ہے -اگر جیعتید د نبات خو دہی ایک تسو کا مذہ ہی بہوم کی اے ہی کوفنی س اور مقائد میں فرق یو ہے کو مقائد کے ساتھ میلا العجی ہو اسے اور فرضی مسلس کی مالت الیبی میں ہے۔ اس ذکر سے ہا يەمقىدەنىدى كەبىم بىيا ئەسپات سے بحث كرس بلكەم اس نىونىت كەستەللان سىخىتىجە كىسان مىج كىتىمىن . د: مبعی افطری خدمه جوزندگی سے کسی نکسی المعند میں جاری وساری ریانی بخصی عقاید میر وی هو رسط اثر فرات م مبعی افطری خدمه جوزندگی سے کسی نکسی المعند میں جاری وساری ریانی بخصی عقاید میر وی هو رسط اثر فرات م يه آثار بالواسط موثر منين - ندمېي جېشس سوشل سرگرمي عشق غصّه ميلان طبعي . پيکيفيات عس مين شِية سے پيدا هو . اُن خیالات کوقبول کرمتی میں جوان میں سیکسی ایک کے مناسب موق ہیں یہ امر مِی تو ہی بھا طاہے کہ **عام ب^{ی اہ}تو ر** منت میں وہ انتخاص جو دموی المزائم میں اجوانی میں حب کہ قوت جوانی میں جدی طاقت سنے کام کر تی ہج تو اعتقا و کی م می اصولا بنسبت مرطوب المزانی و می سال جورد ہ کے زیا دہ قوی مو تی ہی۔ نیز بیمبی قابل **حافات ک**صبیا کہ جمیس کی رائے ہے کدایک وہمی آومیٰ س کاخیال معہتیہ برا ٹی کی طرف دوڑتی ہے جواحب سات کومفلوجی ورہے کا رواند معا بنا وتیاہ ہے اس کے مظنونات کو عام طور پرلوگ لیتین نہیں کرنے آئریہ وہ ق بل عمینا ن بات می کیے ۔ اوسط ت ورجه کے امر جداس کے خلاف میں - جب کسی خاص احتقاد سے جد کہ فطری موافق بیوجا اسمے تواس سے حمار پر مبع برا اتر ٹر اسے۔ اسی طرع حب کھیت مزاحی کمزور ہوتی ہے تو سی سنبت سے اعتا وکو ہی گرند مہر جروقت ندسې سرگرمي سيعشق کم زور پر جا آسهاس وقت حسني اعتقادات من جس کومحسوسات محيرکر موے میں کمروری آئے لگتی ہے جس زمانہ میں جدیات کا اثر کمرو رموا اُس وقت اگراغتما دی مفیقت بائد مائے توأس کے عام ا خرار ترکیبی مبن طور بیرسا سنے آجائیں سے بمشر بن سے جومی ثمار سکے اس مقول کو کہ امنیا كر دو تم كوعبت بهو كى " ربجائے س كے يدكنا مناسب موكا كرمبت كروتو تم كواعتى د موگا ،نقل كرتے ہو الدياتي مال اختقاء كنفو وكونشكيم كرام تجفيق عن توخود يهى ايك بندبه مع جوانعان ميں بيدا مہوتا ہے ما فت كى محبت يدايك (ي جليني جربت بى برمعنى ب اكثراس كا استعال اس المركث ابت كرف من كا ما المبكوس ميرس م كوعبت م وه ق مع حبياكر مرى كرشن مى اسى ا د صائع كم سامميوين ا

في كلقة من كرد.

यज्ञे तयसि वानेच स्थितिः सदिति बोच्यते ॥ कर्म चैन तद्यीयं सादत्येना विभो सति॥२१॥

ترجمهد نیک اعالی ریاضت اورخیرات براعتقاد کمناا و ران کاعل میں لا نامی ست کملا آسے معطینی فی سے مالم کاظور سے اوراً سی کی وجہ سے مالم کوقیام ہے بس جگ آپ وغیرہ اعمال کی بیدائش ق سے ہے مقان کا عقیدہ راسخامی مق برمنی ہی ۔

अश्रद्धाया इतं दत्तं तपस्तमं कृतचयत् ॥

असा दत्त्यु स्वते पार्धनचतत्रे त्यनोहरू॥२०।

ترم به جونیک اعل خیرات او زیم بے اقتقادی سے کئے ماستے میں وہ است کملاتے میں اوران کا فیانہ مال اور است کملاتے میں اوران کا فیانہ مال اور استقبال میں وجود نہیں ہے۔

تی اورباطل کی نیز کا نہ ہونا ہے، آق دی ہے اور وہ ہے کا رہے اسٹ جمل ہے احت دی ہے کئی جا جی اور وہ ہے کا رہے اسٹ جمل ہے احت دی ہے کئی جا جی ہے کا رہیں۔ اس وجہ ہے کہ کس علی کا صد وراگراس کے جی سیسے کے جذبہ سے خالی ہے جس کو ہما عتقا وسے بھیر کررہے ہیں توعل اضطاری تعنی باا یا دہ سجھا جا سے گا نظام بڑکہ احمال خیر اور دی کی کوئی حیثیت نہیں موقی اور آئی میں کے کرنے والے برکوئی حکم کیا جا سکتا جس طرح کرمیا نین سے اعمال خیر معتبرا ورضائع ا زامتہا رہیں اُسی طرح می نہیں اور اور دی کا میں اور اور دی کی نہیا در میں اسٹ میں اور کی نہیا در میں اسٹ میں اور اور دی کا میں اور اور دی کی نہیا در میں اسٹ میں اور اور میں اسٹ نامین کے ساتھ ساتھ بیدا ہو ہے جس جس کا مفتل ذکر میٹے گرز کیا۔

سند**اده المعالمة** تقوش

سام سین دنوں اس کے اندیں الکرمور دیکی میں میں ہے۔ اس کے قرل قدم یک اے خیال خام کیا! ،

مر اندول پر ترک دریا فت کرکیا مال کو سیست سہاہ اکر یہ جوال کچران نوں بتیاب سا

مرى ومجني مولوى عبدال اسلاما حب - غايته نامه مبنها - عربي غير بيني برايك خلامبا رك باد كاليميم حبكا مون - اب سنايت عي واب بن مبنيات "كعنوان سي كيماشار مبي مول-

و جدالدیب میم کرشنامنرل جراغ ملی ک کلی می را باد دکن

ألث ويمّا نقاب أس كل كاألثو إلى يمي مهاراكرترا تعور اسا است؛ ويتحسد مومّا

ئىلىك پُواگھنىتى ترى سىسى تحب ئى كى سىحركارنگ دُمندلاصورتِ شمع سحر بوتا

حِس مِاستُ گفته کو نعمل پاسسسن مہوا روشن ہوا تو نور تحسب کی کر ن ہوا

فرمنس زي په نورسمد اون لگا پر تو سے تیرے من کے تا رِنظر مرا

محلمیں ترے جمن کی ہے گویا بہا م^{صبح} جن طرح شام ہونہ سکی ہم کنا یہ صبح بت با نظر کے سامنے سے وغیار نبیج أ اب كس طرف ست توكي شسوار سبع اس را زکوتبائے گاکیا سشیرخوا پر نہیج ار تی کس آب و تا کے بی آب پر صبح تجمیر نثار صبح ہے ۔ میں ہوں نثایہ صبح ساتی! پلا ہمے و ہ ہے ُ خوشگوا ر صبح سويع كى روستنى پهنيس كيمدار سيم

رونتن بی تیرے مکس سے پہ جلوہ زار صبح من تيره بخت تجد عبدا سطرح را یمیے تمے نهاں ہے وہ حسن نظر گداز كس إدنشا وحن كالآماسي توبيام یہ تن ہے بوکس نے مری عام مرس کیانور کی نیوارسی ٹیر تی چمن میں ہی اے وہ کہ تری ضو سے میں کافی ملمتیں شنم میں سے مام کورکد کرکیا ہے مرد پرتو ترہے جال کامی اس میں ہو فرکی

د کوشنم کی مبلک بیول کے بیا نے ہر دل ارز تاہے مراشعلہ کے تقراسے بر

کس لطافت سے یہ نے کمینچتی ہے با دِیم فہم کوچٹر نہ اے موج کسٹ پیم سحری

کے رودتی ہوآ گر گھڑں تیب مبع خنداں پیام زندگی لیے جاجوا ان گلتاں کک

یکیسی زندگی افسرده می اے نوجوان ترک نشاط آباده مو بیرخودسیم ضل کل بن کر

صبح رخشندهٔ فطرت کا گریباں موں میں برم قدرت کے لئے شمع شعبتال موں میں

پاک سے میرے تعلقہ ہی ہزارون فرشید بے کے چل مجدسے ذراموج نسیم سحری

جب نرم نرم سبزه بدلنا ہے کوئیں ہردست میں نور صبح کی وہ سرسسراہیں پانی میں نور صبح کی وہ جعلملا شیں گلمائے ربگ رنگ کی وہ مسکوامئیں ہرنوں کی مبنرہ زاریں وہ اچپلاسئیں وہ قریوں کی سبرہ عین سے لگاؤٹیں سبیح زاہدا نہ کی وہ گنگن امٹیں

ہوتاہے وقت صبح عجب نور کاسسال ہر باغ میں طیو یہ حسر کے وہ چھچے وہ چرخ سنرفام ہے کرنوں کا بچو بٹن پانی کی چا دروں کے وہ پُرجونس زمزے موروں کا محن باغ میں وہ رفق الفریب دہ مبدوں کا ثنا ہر گل سے خطا ب عشق دہ مندروں میں گھنٹیوں کا شور دل خراش

ارشعاع مرکولرزاں کئے ہوئے لا ا ہے گوئے مرکو خلطاں کے ہوئے

سُن نغم گوش موش سے کرسے جوباد صبح سے کون شہ سوار کہ جو گا بن نو رسسے

اک بار نور میج کی صافی میں جیان کر وے ئے شفق کے راک کی پر مغال مجھے اور کی جات کی میاں کر میں میاں میں میں دکھائی بی ہو مبلکیاں میں میں وکھائی بی ہو مبلکیاں میں

فلسفامسر

بحدلياقت ، خال ماحب نظيرنون

تلبِ انها فی واردات و محسوسات کا ایک لطیعن ساز ہے جس کے ہر بر ہے یہ ختلف نعنے اللہ اللہ میں گرنا کو سے اور اللہ اللہ میں ہوئے ہیں۔ اللہ میں گرنا گوں آوازیں پوسٹ یدہ ہیں۔ فارجی تا نز ت کا مضرا ب جب ان تاروں کو حیثے آب توان میں۔ طرح طرح کے سرورا کمیزیا ور وخیز ترابے نمل کا نصا کے مہمی کو اپنی کیفیات سے معمور کرتے ہیں جی اس کو مجمم میں آواور کہمی واہ کتے ہیں کیمی لذت اور کہی اللہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

انسان اپنی حیات شعوری میں ان کیفیات قلبی کے کسی ایک رخ سے ہر اعظم منا ترم ہو تا رہا ۔

اور مروہ حالت جس میں الم یا انقباض ند مویا اور مرت میں یہ فسسر تی سے کہ لات ایک وقتی احمال نہیا وہ موسمہ سے کہ لات ایک وقتی احمال نہیا وہ موسمہ سے کہ لات ایک متعالم ایک است والم کے اور ارتقائے احسال کی اجت وار مرت ایک مستقل جن بہ احساس ایک است والی کیفیت ہے اور ارتقائے احسال کی آخری منزل بند بات می تحریک بختم ہوئی ہے گویا احساس خالی بند ہو ہے یایوں کیے کا حساس ایک است والی بند ہو ہے یایوں کیے کا حساس خالی آخری منزل بند بات کی کوین ہوئی ہے ، واہش کے بوت موسنے موسنے انسان جوکیفیت محسوس کی اس کیفیت انسان جوکیفیت میں اور ناکامی کے باوس کن انرکا نام الم ہی مسرت واغم اُس کیفیت اُنہ کا نام ہو جو تلب انسانی میں لذت والم کے بیم محسس ہو سے شکھنگی یا نصر دگی کی شعل میں بدیا ہو باتی کا قباس دو تسرت وغمض اعتباری یا انسانی کیفیا ت ہیں جن کی ہی کہ درگرانی و طروم ہے ، ایک کا قباس دو تسرت وغمض اعتباری یا انسانی کیفیا ت ہیں جن کی ہی کہ درگرانی و طروم ہے ، ایک کا قباس دو تسرت وغمض اعتباری یا انسانی کیفیا ت ہیں جن کی ہی کی ایم درگرانی و طروم ہے ، ایک کا قباس دو تسان وجود کے بغیر مکن نہیں ۔

خوش رہنے کی تمناجس قدر بنام ہوائسی قدر محدود تعملا دائن اشخاص کی ہوجو خوشس رہنے کا طریقہ ہا موں۔ دنیا لیسیے آدمیوں سے فالی شیس جن سے پاس مرطرح کا سامان مسترت موجود سے لیکن پیرنمی افسہ رستے ہیں۔ افسردگی اُن کی فطرت ہی۔ اگر لیسے آنام حنت الغرد وس میں سوں تونمکیس قسنے کا کول مارا مرا است در سردانسته و مرشیان فاطرتهای دوسه است و استانی دوسه است و استان دو ای این دو ا

المراق المراق كالم المستى المراق المراك المسلم المراكب المرائد المراق المراق المراق المراكب ا من المناس المارة المارة المارة المارة المارة المارة الماري الماري الماري الماري المارية المارية المامية الماري المارية الم توش نه كرو المكه مرشقه سنة اكتساب خطاكي كوشش كروت دنيا كود والمحن كمنا انسان كي انتهائي الشكر كراري سيم . مارين زندگي دراصل خوشي کې زندگي هيم ميس ۾ نهيس کتما که دنيه ميس ميکن پير ضرور کمون کا کاف ونيامين خوش مہنے کے والسطے پيدا ہوا ہے او يقبول اسكيٹيٹين کے 'م اگر کو ٹی فوش نہيں توقعبو رخود اس کا بي معمول تکلیفوں اور حیوتی حیوتی انتوانیوں کو مصالب ئے نام سے بیکا یا اور اُن سے مرعوب موکران کو في المنت معيب بناليناه بن المركزاري عي منيل المانة ادرجه كي كمزوري هم إن كم ايك قطرت كوج م الم المنا المرات من الرور دبين من و محيين توقطره سمنه رمعلوم موكا اور هيوسي ميسوس كيرب حميين ع انجی کروزگاہ سے نمیں دکھسکتے بڑے بڑے جانوروں کی شل لاکوں کی تعدا دیں تیریتے ہوے تعرآ میں سے ا والك ايسا ميانك منظر ش كريس محيجورو را ندباني بيني وقت عي خيال بين ندآيا موكا اسي طرح ايك معمو في من کا نظاره عی قوت وا جمه کی خور د مین کی مدد سے مت بھیا کہ اور معیدت آ فری بن جا یا ہم اور امیا ہی ہوا ورغارت الرصبروسكيب ابت مواسع مسي كمنرى سع برى معبيس موسكتي مي بيكن اسى تشويش كوامميت یں اور پنے تصویمی اُس کی بُری سے بُری خیالی تصویر نه نبالیں تووه اندوه ناک ہرگز نبیں ^{ہو ہو سکتی ح} كلاك ابني كالك نظم س كتاب كرامزار إغم اسي موسة بين بي بروازس بم على مد مول توميت ملعة ا يس يه باستصدار مها من توما داندوه سه بآساني سبكدوس بوسكة بن عم كرنم يسمينا مين مسوي

في كاليي موست من خارى واتعات باتى رسبة مِن مُرّا شرب العاتى هم اسى فلسفه أواب سطح بيأن كرابي رنج كا فوكر بوا السان تومث جا كابحريخ شكيس اتني يُرِي مجديد كأسال موكيس

معيبت كابرداشت كرناكو سيرك الفاظمين طامقدر كوفتح كزاه باعقلندانسا ن هديت برميم كرروا لمروانه وارمقا بلركر اب حقیقت یه به کیصیبت سے درناخودایک معیست جوس سطرے ہم اکٹرفرمنی معیس اشكار موجائے میں جو دراصل وقعت بزیر می شیں موتے . درانسان كو دباغی و وشوں میں متبلار كمتا جوالا سكون قلب كا وشمن ابت مرتا برحو خوشى كے لئے ايك ضرورى خريب نيك بيريتا ہے كام بردل انسان اپنى مو مع مینتر برار مرتب مرتا براور مهاور اسان بخرا کید مرتب کے کمی نمیں مرتا

زندگی کی شکلات جن کو ہم مصائب سے تعبیر کرتے ہیں دراصل ایک مد ٹک مسہت کی مد ومعاد انہا مشكلات بي فتى إنا اورمعائب كابردائت كرنا لينا ندرخوشي كاخرانه مخعني ركمتات بشيم بها رك جمونك فين کی سرو مبواا وربرسات کے دلغرب مناظرآ عموں کو منٹدک اور دل کوفرحت بختے رسیتے میں لیکن رنگیتا نول ب موسم گراکی تما زت آفتاب او تطبین میں برف با ری اور طوفان کا دلیا ندمقا بلد کرسنے والے می کم لطعت اندور نیں موقے برتیدی جوبادی النظرمی معیب معلوم موتی ہے دراص میبت نیس موتی باراس کی ظامری کا اكرفرب ده بهوتى معاور نطرتقت سے ديماما ئے تو مارى اكثر كلفتي اورمصائب ميى مونى تعييں مونى بي مصائب کا مِوناس کے بھی ضروری ہے کاف انآسایش اور احتوں کا پورالطف اُنما سکے -ایک عربی شل بوكة برحير كاعرفان أس كى ضدست موتا بى انسان محنت مذكر ب توآرام مي كيالطف بلسے كا اگر حدائى شهو تو ومس من كيالدت بوسكتي بو ؟ تندرستي كالطف ومي مجدسكما بحروبها رى كي صعوتين أسمًا حيكا بهو ياني مرتشه لب كي نوشكوا رمونا بوگراس كى لذت أس روزه دارسے دريافت كرناما سيئے جس سے گرميوں كاپياڑ سادن غروب فتاب ے نظارمی ایک ایک کوگن کر گرارا مو-

خوش بہ بنے کے واسطے کی خاص سازوسا مان کی ضرورت منیں بنوشی انسان کا فطری انعام سے جس براميرد غريب . ذي عرتبها ورا دساخ طبقه كاشخس كميال طور پربېره و رموسكتات - ايك ماييمولون كي بيم سرا بيكوتبيك تبيك كيسلاتى بيلين ايك غرب مزدور نى وفى موئى خائى ور يخ موت الشيراني المن المن كافرق موليكن المن المن مركزتى به - كوفلا مرى مالت مي زمين وآسان كافرق موليكن المنى مركو كيست لكائم بوسك المستركرتى به - كوفلا مرى مالت مي زمين وآسان كافرق موليكن المنى مالت مي زمين وآسان كافرق موليكن المنى من كافرو و نول بركيال موتاب -

مترت کا انتها رفرا و انی دولت پربمی نبی ہے ۔ ان دو تاجروں کے مالات پرخور کیے جوسادی سرآب ازرک سعی میں نہک میں ۔ ایک شخص کو بیلے میلنے ہیں بارہ سو پر گریا رہ سر، وراسی نرتیب سے مال عربر مینیہ وردید کم کا نفع ہوا و، دوسرے شخص کو بیلے میلنے ہیں سو، ودسرے سینہ ہیں ایک میو کہسس اور اس طرح س مینے میں بچھلے میں نے سے دس رو بید زیادہ کا نفع ہوتو سال ضم ہوئے پا وجود کو بہلے تعفی کا کل نفع دو سرے تمر مینے میں بچھلے میں نے سے تعداد میں زیادہ موگا کی اُن ونول کی خشی میں مین فرق ہوگا۔ اس کے کہ مہلا تا جربا وجو دائیر آئی۔ مرکو کل نفع سے تعداد میں زیادہ موگا کی اُن ونول کی خشی میں مین فرق ہوگا۔ اس کے کہ مہلا تا جربا وجو دائیر آئی۔ ان کام ہے اور دو سرالینے نفع میں تدریجی ترتی دیکھ کرشاد ماں۔

میت است المان کوهنده می است می است می است می است می است می است کا دل محبت کے خرائے ہے۔

میت است کے لئے وہ ات میت مراضی میں ماصل کر بھا ۔ نام مکمار کا اس بیا تعاق ہوکو معنی وہ میں میں ماصل کر بھا ۔ نام مکمار کا اس بیا تعاق ہوکو معنی وہ میں میں اس با دشاہ کی کھا بند سے مندوع ہوئی ہے۔

میں میں میں میں اس با دراخ ہو است سے مغتوع ہوئی رہنے کی ترکیب بوجمی بجو میوں نے جواب دیا ۔

میں شخص الیا ملا بھی تو ہمتی ہے ۔ اس کے مہم پر کرتا ہی نہ تھی ایک نظم میں کمت ملاش کر سے کے معمل المی المی المی میں میں میں میں کہ میں کہ بھوئی میں است کا معالی دیا ہے۔

میں میں میں اس با معنی کئے دا العم جو بردی طرف والت سے فکر واٹنوٹ کا ملمع مور شک میں میں کہ المی المی المی میں میں کہا گائی شان و شوات کا ملمع مور شک میں میں کر مگائی وہ بی میں اس با معنی کر کا ایشی شان و شوات کا ملمع مور شک میں میں کر مگائی وہ بی میں میں کر باشی شان و شوات کا ملمع مور شک میں موال ملک کو میں میں موال ملک کو واٹنوٹ کی کا زائد کہیں موال میا ہو کہائی وہائی شان و شوات کا ملمع مور شک میں موال ملک اس کی نومین میں میں اس با معنی کر کر آلام جو بر پر کا اشی شان و شوات کا ملمع مور و شک میں میں موال ملک کو واٹنوٹ کی کر واٹنوٹ کر واٹنوٹ کی کر واٹنوٹ کر واٹنوٹ کر واٹنوٹ کی کر وا

اگر دنیا نباشد در دمندیم وگراشد بهرش پای بندیم

زنجراگر جسوسے کی ہوزنجر ہی ہے آسکن کتا ہوکہ معونی سے سا اور چیکسٹ کا خواب دکیا مترت بخیل ہو برندیت اس کے کوئی جزندہ یک مترت بخیل ہو کہ میں سے اور تمناکر سے سے لئے کوئی چیزندہ یک خواب ان کا لور امونا موجب میرت بنیں کیونر نفسانی خواہ شوں کے بورے موسے سے جولا موجب میرت بنیں کیونر نفسانی خواہ شوں کے بوراس کی لڈٹ کا ما تمہ ہو جا تا ہی بلا و اور معامل موتی ہو وہ وہ تقی ہوتی ہے ۔ لذید سے لذید کے ساتھ ہی برابر موجانی ہے ۔ بھر یہ بمی ہوتا ہو کہ ان لذوں کے تو باجرے کی روش مان سے نیچ آتر سے کے ساتھ ہی برابر موجانی ہے۔ بھر یہ بمی ہوتا ہو کہ ان لذوں کے تو باجرے کی روش مان سے نیچ آتر سے کے ساتھ ہی برابر موجانی ہے۔ بھر یہ بمی ہوتا ہو کہ ان لذوں کے تو باجرے کی روش مان سے نیچ آتر سے کے ساتھ ہی برابر موجانی سے بم کسی لذت کا اصاس کرتے موسے متوات

رے کام کرتے کرتے اس لڈٹ کے ما دی موماتے ہیں کتناہی مرخوب طبع کما ا ہو گرمب رونوان کمایا کے توسیر کی طرح لذین میں رستا۔

انان کے طبائع اس قدرختلف میں کہ و توق کے ساتھ کوئی ایس شامراہ حس سرملنے سے ہرانسان وش وسك مدين نهيس كي جاسكتي جس طرح فوشي ايك الما في يا اعتباري كيفيت جو خوشي محاسباب مي المباري مريخ من دوي چزكسي كوغوش كرتى سيدا وركسي كو رنجيده ايك مي چن_{ير} به اوّفات مختلف كبمي فوشي كا با صف موتى م اوريمي المعذاين سرب المين خيرون كابيان كرون كاجن سع اكثر النخاس ما مطور بيخوت ونطر سع مين -دنیا می محبت صرف ایسی خیر بیم جس کوانبساط و سرت کا حرث به که سکتے میں وہ انتخاص **و تجرد کی زندگی س**ر ندی کرنے باکیا لینے غزیروا قربار، مبوی بجوں اور بار دوستول کی سعبت میں اپنا وقت گزار تے میں اکٹروش وستيتي بي بجول كى معصوميت ، والدين كى تنفقت ، بينوں كى محبت ، جا بيوں كى ممدردى كمركوحينت كا منو نه بناویتی ہی جبری ٹیکرشا ہی میں ہو جنتھ اپنے بچوں سے عبت کر اہم دہی کہ سکتا ہے کو ان حبین اما نتول کے کتنے ا نیا فاانسان کے دل کورقعس میں لا سے کے لئے کافی موتے ہیں اُن کی بین کی ادامیں اُن کے او صورے اللہ ان کار وٹھنا۔ ان کا جولاین ۔ اُن کی ضروریات ایستھیں کے لئے جوائ سے محبت کر امیوا و را ن کی معب من لعن الله المواحث ومسرت محميوت ميوسي مرضيم من الكن وتحض في بل وعيال مع مبيعي كرياايك روماني غداب مين مبلار مباسبه او رايية خص كوخداكي كوئي نعمت غوش نهيس كرسكتي محبت خواه وه كسى اكك مسوم تى سے بويا مامة الناس سے ايك اليي مسرت ہى وكمي زوال نيرير نسي موتى اوراكك ليا فغه بوهب كا انراء ول كوئيركمي بنادتيا بي اس كى كفتيس فرع خش ا وركاشيس مع افرام و تي مي، ممنَّن سن التوب كهاميه "بهم محبت انساني فوشي كي انتهامي-

مناعل میں عروفیت السان کو فوش رکمتی ہے۔ یہ المرام ہے کہ النہان کے خیالات اسی وقت برانیان اسے میں میں میں میں می میں میں ہوتا۔ ایک ہفتہ کی محنت شاقد السان کو اس سے سامنے نہیں ہوتا۔ ایک ہفتہ کی محنت شاقد السان کو اس میں میں میں ہوتا۔ ایک ہفتہ کی محنت شاقد السان کو ایک الیسی کی برٹ ان رائی برٹ ان میں کروب آخو مشاخل ہو مبانی محنت سے معتقل میں النان کی محست و میں رہا ہو دو مشاخل ہو مبانی محنت سے معتقل میں النان کی محست و

میتی کے مطابع اور تندر سے اور تندر سے ایک مسلم الفت ہے۔ تندر ست انسان اپنے اندر بغیر سی خارجی ملب من كى الرم يحسوس كرا جى - لا بك فيلو كا مقوله بوكه و تندرستى كي موجو و كى مين زند كى لاحت ومسرت ب مین کورث کتا بیرکه و مانمی محنت را دت علب کا موجب بی لهذا بر ده معموم شغار و جاری توجه کوجذب کر ام اس سے کوأس کا تعلق مبانی منت سے ہداد ماغی ریاضت مسرت کا ما عث ہوتا ہو۔ فوش آیند توقعات میں می وشی کا از مفرید منبر طبیکان کی نبیاد نیکی مونیک احمال اوجود کالیعن فریخش ہوتے ہیںاورعصیاں اگرجہان سے وقتی لذت ماصل موتی ہجھتی عرشی کو فارت کریے والے ا موت میں کسان کی شقت، طالب علم کی محنت ،مصنعت کی دیاغ سوزی ۔ نتا عرکی فکرا ورز ام کاریاض خش آیند توقعات کی وجہسے اپنے اندرخوشی کا وہ غزانہ رکھتے ہیں جو وقتی لذتوں کا بڑے سے بڑا ذیرہ می ہم ندیں ہے ، سكا المندانوشى ك كفرورى مع كالنان اليدم الفاطع بست أئذة توقعات والبته مول اختيار كركاور انياد ماغ نوش آئدنقورات مين نهك كيم توقعات ياميديد وقتم كي موتي مي ايك وجوفود ما ساعيل مضرمو تی میں اور ایک وہ جن کا تصاریجا ری سعی پر بنیں ہوتا ۔ بہاتی ہے خاشی کی ماصل موتی ہے لیکن ووسر قیم م كوست ملدب مبرنادتي كاورانتظار كليف ده موماً المح-

ا وجب بعد بارتها الله المعلق المعلق

چوں تیر سنجری رخ نجتیم سیاه با د دردل بود اگر موس لک سنجرم زائله که یافتم خبراز لک نیب شب ن لک نیمروز بیک جوتنی سم ده طرز معاشرت جوانسان کوساده وزیدگی لیبرکرسے میں مدد دے سبب مسرت موتی ہے اوراس کی ا

ناگوارا كوج كرتاب گواراانسان زهرىي كرفزهٔ شيروشكرلتيا ب

منعمون طویل بوگیا . آخرس صرف آنا اور که با به آموں که خوشی کسی خاص طبقے سے تعلق نیس رکھتی بهروه النان جومقعد دیات کو سمجھ و النان جومقع اور باہمی حمیت و جدر دی کو اپناسٹ یو و بنائے خوشی کو دخوشی اور باہمی حمیت و جدر دی کو اپناسٹ یو و بنائے خوشی کی زید کا بیار کر تاہے ۔

متواط کتابه کا دنیایس سے بترانسان وه بی جوابی ذات کو کامل بناسن کی کوشش کرسه اورسب

تخفيعيد

ایمارالالما المین المین

غزل بينظير من مجاجة زير

از

اشادفرا بذابؤلمعانى مزل ياس كيان فكسنوى

عجب لیامہ ہیا گئے یا وُس کی نماک اُساں مو کر دُنْهَا سِرْتَعْسِ مِنْكَا وَ اللهِ وَكُمْ الْعِوْكُمْ مهیں خود آشیال سے اُڑ کے موود حوں موکر جين كومير كرسيف وه اخت ريد كمال بوكمر گرانبار بهار آخر أسبكدوش خرا ب موكر ببهركرنا بيحن كورنك وبعيك اكلان مبوكر فداللتي مي كهدسة كاكوئي تياز بان ببوكر يه عبن كوئي مبناسي كرره حائد دهوا ل مبوكر مليس كبروسسل كيون كيدل كمية زبال موكر حقیقت کمل نه جائے امتطاب ازدا س موکر كيس يروازى مدل سك في لامكان بوكر كاكترانشة بسبتي ها رحب ودا ل موكر امامائے نہ آ تکھوں میں کہیں خواج ال موکر كهيں بيد دن نه دهل جانے نفیت شمال ہوكر

رمیں کروٹ بدلتی سنا بوائے ناگیاں ہوکر زیان دل خراش و داس تمان کلم ارسے تو ب نزاں کے دورمی دل کی گئی تجبتی توکیا تجبتی نوید فیک سُن کرحن کے سندسے پیول مُرِد لیے وبال رجم و بوے میوٹیتے ہی برنکالیں سے زائ المرك منه كتيس كيول ني وقوي بها ركمنؤكر خون دل سے كس ف سينجا بحر الد وطيغ واليكاش طبابى تمية آ، بنزار ون شمع لا کمول داتم محفل میں طبقے ، مه يرائ دردكى كوئى نكميانى كرك كت ك منم بوكر حبنت لما سرجان تم نسيسكا خودى كى نيت سے و كتے مى دىكتماكياس يام فنلت ما ويرب ملوه مقيقت كا ألمو ليسوك والوسربيد وصوب كي تياس

پڑکے ہیں گرے وردمنہ سے بُرانس کئے ۔ بھاہ یاس نے ماراہے در دیے زبال موکر

مولوی ما پرخسن ما حب فاور می ادبیر سویر

روشی کی رفتار کا اندازهٔ تحقیق سائن کے بچر بات و تحقیقات کا حیرت انگیز کرشمہ ہو۔ اس ریافت منے علم میں میں ان و اپنیل نے میں کر دیا ہے۔ آئی کی اندازہ تحقیق سائن کے بخر بات و تحقیقات کا حیرت انگیز کرشمہ ہو۔ اس ریافت کے مثلاً افتاب کا فاصلہ اس سے بھی قبل دریا فت کیا گیا۔ لیکن آئی سے مطابق زمین سے آفتا کے فاصلہ کا اندازہ کیا گیا۔ لیکن ایرفرر کے علم نے اس فاصلہ کو قطعی تعین کردیا۔

روستی کی رفتار کا اندازه کرنے کے الے متلف چیوں کی فیاد بیغور کرو۔ایک میل مرین بیٹ فادم کوشاند میں میں ایک کو میں آئی گرری اور فائب ہوگئی۔ راکفل کے نشاند مقریب کوٹ بوکر دیکھورگر لی کیسی تیزی ہے آ وا زکے ساتھ ہی نشاند بی کوئلتی ہی حبنا فاصلومیل ٹرین ایک منت میں مقریب کوٹ بوکر دیکھو شہاب میں مقریب کا ورش ما ورش

بغلاہ اِنسی میرالعقول رنداری باکش احکم علوم موتی ہے، برقی بنعام کلی کے اربیب سرعت سے سفر ہوروشنی کی رفتاراس سے دس گنی زیادہ سریع السیری آفتاب کی شعامیں زیرآب بیغیام رسانی کے دربعہ

كا منابي س ايك موكني زياده تيزون في عن من برآماتي من - بوسا و ك سب تيزونا رساسه كي رفار ال رة ار زیسے ایک برارویں صلب نوادہ نسیں موتی - ہاری میں اشارہ میں فی سکند کی رفتار کردش دورز ا تی ہی جب ہم اور کوسانس نے ہی **توسانس کونیجے عبو رہے سے قبل نرین میں بیل سے** زیادہ فاصلہ طرکز ا إد يمرى زين كى رفقار كے مقابے س كم مي عيفت نيس درين كى حكت ايك ميونى سي شمع سے سطلنے وال ما ئى رفتار كے دس بزار دیں حقے سے برابري نہيں باكتيان اور إلى روجن كم مركب كو ملا سے سے كم تع رسميت ال آواز بیلام وتی ہے اورکس حیرت الکیز سرعت سے چینے والے کیسوں میں آگ میس ماتی ہے لیکن اس کی رفعان روشنی کی رفتار کے سامنے باکل بے حقیقت ہے اس آگ کی رفتارا یک لاکھ گنی بڑمعائے تب کمیں اس روشنی ا رفتارسے مقا بدکرسکتی ہے جواس آگے عل کرنفائے سیطیس سفرکرتی ہے کوہ آنش فشاں کا پیلنے کا دنیا ہے معظیمانشان اور پرسبیت واقعه مادنه کراکشوا تما-اس ما دنه کی اطلاع تموجات موالی کے دربعیہ سے ہزا رو ل پونی تمی لیکن با وجوداً س مرعب تموج کے مواسع جس رفتا رسے آوازرسانی کی خدمت انجام دی و ۱۰ تیمر کی کے دجور دشنی کے سفرکا ذریعہ ہے ، اس لا کھویں مصد کے برابر تنی . بڑے بڑے طوفان میں جو شہروں سے تفظ ديتا اي بازون كونة وبالاكرديبا ميه اور نبرارون جانون كولقرا امل بناديبا مي اس قيامت فيز **مواكواس فناركا ا**يك و صربی کمی نفیب نئیں ہواجس رفتا رسے روستنی کی ایک شعاع کمی کے پر کی ا زک جبتی سے بغیر کی آزار رہ ك كررباتى ب دودارستاك ببن وقات نمايت سرعت معددكست كرسة بيلكن كس قدد وليب! ا المراسي سير واك مام وم دارا روه له درياف كرك والعملى ك ام صموموم ي اللام تمسى ست ست بعيد فاصد برتمان ساخ ايك سكندين ائس فاصله كادس كروروان صته مي سطع نبيس كياجور تے وقت میں طے کرلیتی ہی۔ فون جو ہاری رگوں میں دوڑ تا پیرا ہواگر جا ہے کہ اس رفیا رکا مقابلہ کر سے جس مداج نور بهاست بردهٔ حیثم بریر تی می تواس کواینی رفتارا یک کرور کنی کرنی یرسکی -ر بشنی کی اس سرعت دفتا ریز طرکر سے مشکل سے بقین آسکتا ہوکداس کامیح تعین مکن ہے۔ اور اگر مکن ، يد مان الما المركم وركم الدى فرورت موكى - رفتارنورى دريافت كميك سي سيمي اورفلنى دريد ٥٠ والها في المرام المختراد ريبان كرست من -

محرر کروس میں جائے اور وس میں والبی آئے گی استام صدیں دیوا رہی کفری سے تیسری کفری کے سائے ب ، وران ان کے چیرے کی روشنی جو ہیں کفری سے گزر کر آباینہ کٹ مہنی ہی والبی ہو کر آبیری کفری میں سے کا اس پرٹرپے گی واس طرح رفتار دیوارے تناسیعے ریشنی کی فقار وییافت جو سکتی ہے چونو ہوار کی رفق آئے ہے۔ متعدر ہے اس سائے روشنی کی رفتا ہی تنتیقی میونی و

اس تقرير مين صرف العول كان كه سمين ياكيات و من سائع بي قوج ك سند نهارت الأك المريم مهم لات وركار مين ربير حال نتيج بين لكلاكر وشنى كي رفّن رتقري اليب ركوم وشرار ما سنوسي في سكن ثري -التّداكيراس زمّا ركاكيا تُعكانا جوال أكتلهُ فؤرا لسَموت والأحرض

حشن

١ رثته العل طامي بنيرا ميري،

قت بارسی

بوی سه دب کی ذات شعر د شاعری کے لحاظ سے یو نیورسٹی اور کالج سے
مت زیاد ہ منعلق ہو کہ بی طالب علم الیا ہو گا جوآب سے واقعت نمو ہا دسی
ساحت فارسی شامری میں بو الدا زاختیا کیا ہو دہ تا بخ سین ہو مساحب موصوف
ساحت فارسی شامری کر بیا ہے الدا ذاختیا کیا ہو دہ تا بھی میں تو الدی میں نوالم مرحمت فرا کی مہود

درنه انتطیات مجاه نترانیه ملی در دسیّد ن دو غراسات در با رسی از کام گرشته مر وا دار دو دا در فرایات فوم می در از بات پرس خته ام خد قطعه را برالے وسی در مجار خربی آخدیم نی کے نیسے نزوم ارد که این محله کم تحت میت اطفات بهجی دا دا العلوم محص بچا ب رسد زا با نها به خی است در عاصداز زبان بارسی که بدوا و می کند باید که ابر طور کیمکن باشدان ربان را به بهدونتی آرد دویش رفت نانیم و از دم دا جمیت آنرا برادب نوا با سوم محصدان به و دان معرفی نشر دا جرا سی ساخته برائ استفاده عموم محصدان به عرض نشر دا جرا می گذارند بادنیم که مقالها کنترو از دلهای اکنده نشود د با دیمیمی شهری)

داخل د امن هرز خم گلستان کسید د دل غدید و زسیر کل و ریا س گسیسر د

دل که از تیرنگامت مروسا مان گیت. چکنم میارهٔ وحشت که در ایام بسار

مركها زحسن توآتش مبل ومان تسيسهز ابریوں رق موارا مجلت س کے ذوق موزاز ال شمينيسال كسب ، سک_{ه ع}نو و به ان خاک نشانیا سائسید^و کون دیامن از دارتو یو کا ب کسپ والأراء يت رسان وجالال يد ال مح ومرث عمر رو نا ب سيد إلى تقت والمتباع الماس كميك بالمسير اندراروز د مرازرد وشار گست ذو تمراز ساغ عنقت ومناس كس انجرا زختیم ترمرهاصل طوفان ر گیانی كيت كزورت جنون وكريبان المهيمة انچه گیروزول سوخته سامان کیسنز ياب آن مه كونتم يماسيا إل كسيد نیت آسا *س کسی این و لموفال گسید*د

ورر وعشق جيآ رام وخنك مي سوز د ولمرازبا وتوآشفته شوديروز نسساق ب کمه از آنش عشق تو مضیعے وار م مرفد بي كه زآغومشس زشي دو. شو ۱ مفطرب عال بيونكي نه حب را در روعت یائے ایت مگذارد سر ننزل بیسپ وربدران يورس مرز ده آبای می و ځ آه پر دو دبین ناله نیرسوز ست نو نشود إحت وآرا منتشيم سرراه بس بها مخ زنگاش شرستی و سرویه دل صوفی منتم از تو بهیان نطب رب ابرازدود د م برفعک آید بو جو و بندمرونيد باكمن خسته بنن شرقم ازخرمن امیدندارد سسروکار چوں زبر بادی من مام ونت ن خوامی نانها صرب نظر دار 'رحیث مان نرم

زک بیکا رستم فیض رساں کر دمر ا با دیا رنگ زخونم کل ولبتال سیرو

فبرستان

اس ویران اوراً داستیمیں داخل بوکردل کی عبیب حالت ہوگئی جدہز نگاہ جاتی تمی فوٹی ہوئی اس ویران اوراً داستیمیں داخل بوکردل کی عبیب حالت ہوگئی جدہز نگاہ جاتی تھی فوٹی ہوئی کرتے جوایک ہی قبروں کے سوائی نظر نزآ تا تفا ماس لتی ہی ہو۔ جمال کے بسنے والے تقل مکان نمیس کرتے جوایک ایا جانے سے کانام نہیں لیتا ترقی ہی اسی آبادی کو ہو ہر دوز سنے مکان بنتے ہیں اور بیال ان کو کچھ الیسی راحت لمتی ہی ک^و و با رہ تید بی مکان کی ضرورت کا مربی اس میں اور بیال ان کو کچھ الیسی راحت لمتی ہی ک^و و با رہ تید بی مکان کی ضرورت کا مربی ا

اس میں کے رہنے والے بڑے لینسار ہیں۔ ان کے پاکس متنی دیر مبین اراض بنیں ہوتے نہ ا**کتا تی** اور علم آوُ تو کیم عیب جوئی و رنگت مینی نیس کرتے جی ایما سے فانی شہوں کا قاصدم کرک جب کوئی الا قاتی رما ما ما مه تواس کی دفتار گفتار کرد اربر حبث اور مکته جینی کی جاتی ہے اور میٹی چیمے برائیان سیان اتی بیں اب بہاں امیر فریب چوسے ایک ہی فرش سرِا فلاص بیا سے ٹیسے سوتے ہیں۔ اس جب ماپ میں میری فانی ہتی کے سواا ورکوئی ذی روح موجود نہ تھا۔ ہوا با ولوں کو کمینے کمینے کرلارہی متی **ا ورسورج کے حیر** اب دال دہی تھی ابر فاصالہ ام ہوگیا اور قبرتان کے درختوں پر تکلیف جینے والی مایوسی اور خاموشی حیانے لگی ا مناسن روشنی کم کردی تنی . اور تاریکی کی باریک ما درسیلادتی تنی ول سے اس نظر سے غیر معمولی تا نرات مل مے پیر خودوں کی شان اخلیا رکر لی۔ میر نہیں جا نتا کہ کن الفاظ میں اُس و جدانِ یا طن کوا داکروں ۔ اسی **حال میں ا** ب المار رنظر ترکئی جوایک سو کھے درخت سے سایہ میں ٹیراموا تما کمبور کی ایک ہری شنی اس مٹی سے من ا درم حجائے ہوئے پیولوں کا سہرااس کے ایک ٹرخ پرٹیرا ہوا تھا۔ ماكسى مراخ والحاكى ازى قرب سيرشاخ رسول قبول منى التُدمليه و الم كارشاد كمهوافق نشان وطور برلگائی گئی ہے گرید سے ولوں کا سہراکیوں دالا ہے ؟ نتا بعرب والاسرال فی مصفے محدونوں میں نا دونامراد میں سبااب کسی سے حسرت یاس سے المارمیں قبر کے سہرا یا ندھا ہی مکن بوکد کسی غم زدہ

اں نے جس لوبیعے معدر پرمہرادیے وارون سابق برور در میں سلاکر سرے کی تمنا پرری کی مور بسرمال بیمر حبایا مواسرا خاک کے قروں سے بھرآغوش مسراجرت کا انگریس كهرتمان خاك ميں اگرروح موتی توبيسلرسنيكروں آنھيوں كوتمرو ، زوكرًا - آئے ہے مان مثی ميں بير الرّب ا فارسے زیادہ معلوم موتے ہیں۔

بادة كهن ورساغرنو ذره پاہے توتھائے مجھی سحرا ہوکر

جلال

اک زیا نه کابرا موں می*ں تھا ر*ا موکر ا س كا روزا مېوكه به طاقيمن دريا موكر ہجرمیں و دبھی رہی آپ کا وعدا 'وکر فاك بين ل كئيم فاك يوسلاموكر زخر بص موام أات المعاموكر سوخيا مرتمي اس بات كوتهنا موكر خود بشیا ب میں ہوا نا صیبہ فرسا ہوکر كيون رباجا تابي محورخ زيب موكر بيني ملته بي جها رضلق مير سوا موكر يا وُ ن سيلائے ہيں سرفطرہ فرد ز ہوکس

نام بدنام مواعاشق وسنسيدا موكر اشك آنكمون برم شوق سكر كأن آپ اگرائے ند تھے موت تو آتی کئی سرگزشت اپنی محبت میں فقط اتنی ہے کے باک لذت روكا بمرشوق الما بوت تل مر ملاكي منع بم كرت مي كيون غيرس ملف كلى سك رسے تمے حرف خطاقىمت ناشى مبدرخس کی کرحس کی دیوی میں لات واه کیاعشق کی سرکار ہے اللہ اللہ حثِم تر! اشك مسلسل كى روانى ديمي پاوُں لنگائے بھے قریس جیٹے ہیں آئیں ۔ جان میں طوی کعبہ جائیں گے گرآپ کلیسا و ہوکر

بان اسلام می حقیقت

(از بولوی ابرارحین صاحب فآروقی)

مضمون كاعنوان صاف تبالاب كوب اتما واسلاميت" ك ادلقاء س بحث سنيس كرون كالجكاس كالين ميت يغرى اصلت اور مدري انحطاط سيتجره كرون كالمحراس مصره سينبل مي ضروري مجتابول كما الحساو سلامیت اے ہم منی ترکیبی لفظ اوان اسلام م استے الدواعلیہ سے اظرین کو اکا ہ کرووں -مینت به به کریم با الم ملانوں کے لئے نئی نئیں ہے ذہب اسلام کا اسلام کی عقیقت اسلام کا اسلام کی خوت ایجاد کا کیا کہنا جو مرف اسلام کی کوت ایجاد کا کیا کہنا جو مرف اور اسلام کی کہنا ہوں کے اس کا علمی ہوں کے اس کا علمی ہوں کے اس کا علمی ہوں تھی اس کو میں ہے بلہ اس کو میں ہوئے ہے بلہ اس کو میں ہے بلہ ہ ال مارت ب - اس مي مسلمت ب كرنيا م و كروكر تعلق بوجا م اورغير تعلق موجا الم و المرقيد المرقي و في توم عاك الصف اور عالى مو في مو عائد - المعرفي موفى قوم كان خاصه بحكه مرزى إت بر فالروالتي ب فيالخود إن اسلام م كا م محى اسى صلحت سے ايما دمواتفا كيونكه بنا ضاف الم ان فيهيك نيانام ديم كر واعواه طبائع كارجان اومر رواب أكداس كى اصليت اورضيفت معلوم كرس اس كى بعينه بسي بي شال وجس طرح سے كر موجود ونا بنرس است من رات كى سرخدا ب بغيرا دى اشار و كے را محكيرون كوان الركيسيم اور بالآخران كواب سي متعارف كراليتي بي علمت ايجادات ام كي بي بي من و براركرے كى فاطراس كوسها ديا تفاغ فعكم إس كى اصليت وحقيقت ميں اجبيت نيس مي إن میت کے مما صرہ سے اس کی طاہری صورت منع موکئی ورنہ یہ وہ واخوت " وسواتحاد میے جس کی منا دائج موسرس تبل حب كربربت شباعت عيم منى تنى حن ملوك بزدلى كي تغيير منى - جس كا فورى متي بيمواكم فخونخوارقا بل ك خون آشامى كام بيشه كے سئے مائمہ موكيا - آارى اخت واراج كا قلع وقع موكما - فونى المان المان عن عن المطاء على الكفار رحماء بينهم "كادا كانطاب شيون

۱۹م گرزبنید مبروزست پیره دینم چیت مهانیا ب راچه گناه

الرقائم المراكام می سے جس نے دنیا میں یہ احساس بداكیا کہ انبان کی انبانیت علم ویلم وی گرم منی سے اور فرائل کا جس اور جس ما من اور دیا جاعت كے مفود كور عكم می گاہر نہيں گاہون ہو سكا ہم ؟ كيا اصلاح افراد یا جاعت كے مفود كور عكم مرح علم حرج كيا اصلاح افراد یا جاعت كے مفود كور عكم اسلام اور در عيان اصلاح اگراس تكم برغور كري تواس صاف اور مرحي حكم مركى المير ليك المير المير اور افرائل اور المي المير كي المير ليك المير المير كي المير المير

۱-ینظا ہرہے کہ بن دانی میں ہے قانون نافذ فرایگیا اس ذائی میں اسلام حجاز کے گہوارہ میں پردرش اپر ہاتھا وہ گہوارہ جو اصحاب کہ اس و ت تک مقولے یابت اسلام کے آغوش میں آگئے ہتے وہ سبائی آئی ہے کہ دوشن ہونے واسے ہتا اس و ت تک مقولے یابت اسلام کے آغوش میں آگئے ہتے وہ سبائی آئی کا یہ فانو سے دوشن ہونے واسے ہتا ہوں گے دوشی یا باغا ظور گرا صلاح میر اکر سے سے متاب سے - لمذا ان میں روشنی یا باغا ظور گرا صلاح سے معام الوج ب کے قاصرہ سے وا تف نافذ فرمایگیا ۔ جو صاحب بسیرت معام افعالی و کی وشواری نمیں ہے ملکہ ان بدار قوموں کے قوانین و ائین اٹھا کرد کھی کھی جھی اس کے دوس کے دوائیں وائین اٹھا کرد کھی کھی جھی اس کے دوس کے دوس کے دوس کے دوائیں وائین اٹھا کرد کھی کھی جھی کو دوس کے دوس کے دوائیں وائین اٹھا کرد کھی کھی کھی کھی دوس کے دوس کے دوائیں وائین اٹھا کرد کھی کھی کھی کھی دوس کے دوس کے دوائیں وائین اٹھا کرد کھی کھی کھی دوس کے دوس کے دوس کے دوائیں وائین اٹھا کرد کھی کھی کھی دوس کے دوس کے دوس کے دوائیں کو انہیں اٹھا کہ دوس کے دوس کو دوس کے دوس کر دوس کے دوس کر دوس کے دوس کر دوس کے دوس

سله ظرماس کرداگر جروه مین می سی کون دیو - (عدیث نبوی منعی) ۱۱ سله مکوکست جمهور می رضوبی امرکه ای توی ای نویسی کے برد نعیٹرداکی کوس نے سیانیور شی الدیا کونیا طب کرتی ہو و کونسیک انتقال میں میں ابدائی سیسیکر بینورش تعلق کی منت وائی ہی ۱۱ سله امول نفته کا بیئلہ وکر سیات کا شرع مکرتی ہو وہ واحب ہو جا ایکرتی ہو ۔ واجب کا شکر کا فراد اس کا زکرے دالمات و کا مرجب ہوتا ہی ۔ اس کے منی میں کرمیل اسلامی گناہ ہی۔ نمین واسلامی اجمیت ملافظ ہو ۔

· · لازی ملی می خلاف ورزی برمنرائی مقرر کردگی ہیں۔

المحاس سے میں بتہ بات کہ اسلام بن بھیلاتھا جسسے خیال ہوسے کور العلام میں بقین کیا گیا ہوں کہ بھیلاتھا جسسے خیال ہوسے کور العلام سے موادو ہم خوص علم سے بو المحاسم ہور کو جہاں اسلامیہ سے فارج ہے بلکہ اگراس کو فوض المحاسم ہور المحاسم ہور ہور کا در نہ یا مراد ہو سکتی ہور کے دھرت وہ علم جو نم جسل المحاسم ہور نے کی ترغیب دی ہم تو وہ در کا بر محل بات اسلام کی دوئین دی ہم تو وہ در کا العلوم سے المحاسم بات اسلام کی دوئین سے جر محت نہ المحاسم کی دوئین سے جر محت ہور کا العلوم سے المحاسم کی دوئین سے جر محت ہور کا العلوم سے المحاسم کی دوئین سے جر محت ہور کا محاسم کے دوئین سے جس بھر محت دوئین سے محت کے دوئین کے دو

ن تماش ونقره و فرزندوس د مولئار دي رم

حصول دنیا کے متعلق رسول استرکا صاف اور مری ارشادی بخیر کومن کو تیر الاحرة الدی آن کا دیا ہے کیوکھ دیا ہے داخلاق دیا ہے داخل دیا ہے دیا ہے داخل دیا ہے دیا ہے دیا ہے داخل دیا ہے داخل دیا ہے داخل دیا ہے داخل دیا ہے دیا ہے دیا ہے داخل دیا ہے داخل دیا ہے داخل دیا ہے دیا ہ

ہاوردومرے کی خلاف وفدی -

ات داسلامیت سکا بوعلی میلوشا باس کاعملی پلوملا خطرمو - شارع اسسلام بی وای ن ان اسلامزم ان زاجاعت كى اكيدواتى اكرال كلروزانه بانج ونت ايك مجام موراك دوسرے ت مي المانت اودالفت كوبرهائي منه من ايك روزانيا ركماس س الل تهراك مجمع موكر زون بإجاهت خازاداكرين ملكه ضرورى منيدولف ائح سے بھي مالا مال مبوس - اسى سلئے اس باجاعت ناز كا مام من ناز حمية مكاجس كوجدوالمومنين سع معي تعبيركها عآبائ -اس مي معي عبا دت كے ساتة موالست والفت كى ترغيب مي يم سال عبرس ایک دن تام جهان کے سلمانوں کے لئے ابسا مفرد کیاہے کہ وہ سب کے سب بلاانتیا داس مہودہ مركز برجم بوكرهوى اخوت سے بسره اندور بول - اس غطيم اجباع كومها دات كاجز واعظم قرار د بحراس كو جرب الله ك مبارك امس موسومكيا -اوداس مام محيم كوحسك اقطار وامصارسة أكر وام الوى الك عنبه مالييراني جبیں نیاز کو حبکا یا ورحب سے ایک دوسرے سے برا درانہ نعبل گیری کا نحر ماصل کیا "ماحی حربین الشرفین" کا والفروائمي خطاب ويجرلالوب لال كرويا -كيا اس سير مركمي "اخوت" اور" اتنا واسلاميت "كاكوئي منطاس، موسكتاب - اور معياس برطره يد سے كتيره سوبرس سے نبدگى كايدانا فى طراقيد بلاكسى اصلاح اور ترميم كربرا مارى مے - مالاكماس اسلامى سالاندا جاع كائكسى وفتر نظارت سے نكوئ صدمے - اور نسكر فرى كين حب مظیم سے یا جناع مولا ہے اور ص تقوع وخفوع سے عیادت ہوتی ہے اور جب طوص اور دوش کا اصلای New world of Islam, foot vol 194 39

دری کے اداکین ایک دومرسے سے بین اس کا سکر دلین اقوام کے برویوں پر جی فی جاہے جوفافت اوری کے اداکین ایک دومرسے سے بین اس کا سکر دلین اقوام کے برویوں پر جی فی جوفافت اور دوری مدیم النظر خطرہ کے کرمیزان وسنسٹدررہ محتے ۔ خیانی ایک امری اسلام بی اور دوری مدیم النظر خطرہ کے کرمیزان وسنسٹدررہ محتے ۔ خیانی ایک امری اسلام بی اسلام بی اسلام بی دوری مدیم النظر خطرہ کے کرمیزان وسنسٹدر دوری محتے ۔ خیانی ایک المری المحتاج : -

، داگره که (منرلین) میں فیرسلم کے داخلہ کی مانعت ہے لیکن خید بورو مین نے بھین لکر در اگر دیکہ (منرلین) میں فیرسلم کے داخلہ کی مانعت ہے لیکن خید بورو میں نے بھین لکر در جے "کیا اور اپنے نتا ہوات کھے - دکھوسیوک ہر گونخی در کمہ" مطبوعہ ہی ششارہ"

اس جرمنی ساح کے علا وہ اور دہت سے گئے اوا تھوں کے دفا فوقا اپنے شاہرات سپروفلم کے۔ نا آلبا یہ بردگی ہے رعم الل میں راز بائے سرب تہ کی عقدہ کشا نی کے لئے گئے ہوں کے گران کو ینیں معلوم تفاکہ ہو مواد گھر مغیں ہے کہ اللہ کا گھر ہے جس راز کو فرعونی جا دو گھر تھی نہ معلوم کرسکے اور آخر کا رخدائی جا دوان برحلی گیا اور دہ فرون کی مونیت سے بھر مے ہے۔

اس کا در در اعلی باز فلانت عاج بورو به بنا فوام کے نزد کی جے سے داو و طراک مفاد حس کا بال کے اس قدر جیمیہ بڑے کہ آخر کا داس کا نام ہی مٹ گیا - خلافت و جی میں فرق و مراعلی کے اس قدر ہے کہ جے بالا تفائی اسلام کا ایک نمبی رکن ہے اور خلافت مخلف فیمسلوم میں دجہ سے اگر جی اسلام کو رہے مرکز ب نہ شا سکے کو ششش میں میں دجہ سے اگر جی اسلام کو کرنے نہ شا سکے کو ششش میں سے بھی کسراٹھا اسٹیں رکھی -

(بانی آینده)

. . .

ه اگرموت بن خواب کی مذیر ہود

(ارْجِباب مُرْفِطت الله فالفاحد ولوى بى اسد وطيك)

ام ال کی شهوراً دهیرین نے معلمت صاحب کواس نظم کی طرف توجه دلائی، یہ ان کرکہ وت ایک بین بندی جس میں کسی ڈراؤس نے خواب کا بی فدت بنیں جاری ندندگی اور ہا سے خیا لات براس تیم کے بیتین کا کیا اثر ہوگا،
عظمت صاحب کا ذاتی عنیا لی اس نظم ہی یہ ہے کہ اس طرح سے بیتین کا بہت ہی اجبا اثر ہوگا،
حب خوبی سے ساتھ اس اثر کواس "لی رک " میں ہا سے دوست سے نظا ہرک ہے و وان کا مخصوص تقہ ہو،
جمان کی توجہ سے ممنون ہیں اورائیس لیمین دلا تے ہیں کہ ان کی اس قیم کی چیزوں کے ہم ہمینہ شنان رہی گے

اگرموت بن خواب کی نیابو ف مصبت کے اسے کری خورکشی
کردنیا بین دکھر کے سوا کچو نہیں
موااس کے دکھ کی دوا کچینیں
مند کے الکے بس بخبر وح سو ہے
مند کے الکے بس بخبر وح سو ہے
اگرموت بن خواب کی نیاد مولے
کو مرح نے کی دگدا نہ ہو
مرے بعد کا کوئی کھٹکا نہ ہو
مرے بعد کا کوئی کھٹکا نہ ہو
مرے بعد کا کوئی کھٹکا نہ ہو
مرت بعد کا کوئی کھٹکا نہ ہو

كبادكه كيحس أن مدست برحى سنرے انکوس بے فرروع ہو سے اگرموت بن خواب کی نندمو ف توث مائے کے لخت مکر ال في اكبرى ي خرايك هم كيداس سيرود كمكافيال اسی نے دنوں میں سایا ہے در منّدے انکوبس بخبراً وصوف اگرموت بن خواب کی نیزمو مے نہ مجرمرے والوں برائے کو تی ہوئے ماں بی دکھے اِن بات کسی کے لئے مان کھوٹ کوئی سنیں اس میں یو سمبی کوئی ڈر کی ابت مندت ابحيس بے نبرروح سووب اگرموت بن خواب کی مندمووے مین محتفی محبت برسھے عن کے ساتھ مبت میں در کا گذر ہی نئیں رہود ل بیمرونت مان کا باتھ كان د كه حوم ديما ورسي منين مند انکوس بخرروم ہو ہے

م م م م م م م م م م

(افادى الاقتصادى ايم مدى حسس مردوم)

افا دی الا نشادی مرقوم کی او افا دات ایر مگیزین کی کسی گزشت اشاعت می تفصیل کے ساتھ ریو یومو بکا ہے:
مرقوم کے خطوط اوب وانشا کی جان ہی جو آن کے احباب کے بس بعبول ہولانا سنیمان ندوی ما حب نوز بازی بن کر حزز مابن کی ختیب سے محفوظ میں میم کو بیضط خباب ولگیر کر تراب کی سے موصول مواہی عبن کے مشکور ہی بن کر حزز مابن کی ختیب سے محفوظ میں میم کو بیضط خباب ولگیر کر تراب دی سے موصول مواہی عبن کے مشکور ہی دائی میں کا میں میں کا میں میں کا میں میں کا میں کو میں کا میں کر خواہ کی کا میں کی کا میں کیا گائے کا میں کی کا میں کا می

تخصیل باره مضلع الراباد مراد و ا

مرابح سنافاء

پایسے دلگیر

خط ملا ، متورشی دیر کے ای برا کروہ حرادت میری رگوں میں کبلی کی رو دورا دیتی ہے لیکن اس ا بے کیمٹ مور ام موں کرآپ اوصف خلوص ، واں میر کر آ ، افراز وہنیں کرسکتے ۔

اَئْ اَنْ اَنْ اَلْمَا الله مِي يَّرِ الْوَكس سِيمَ وَيَرِهُ صَوْمِ سِي يُرِمِد اللهِي فَالوَن سِيم السِيمَ عَ مير كد د لغ مِن كُراِس وَالتي مِن -

بهنی ، رابریل ، صبط کیمی ، آخری موقع (عبانس) ہے - یا تخت یا تخت انحمتہ انحصیدادی کی بوس نہیں، لین خبرت نفس گواداننیں کرنی کرکسی سے گھٹ کر رموں ، لاج آمری ہے ، خدا بات رکھ نے ، عجر من آب کا ہوں اور جا یک بنیں نبائے کا تعین ہے ، نقاد میرا ۔

بعض سرندیا جدیں آپ کے لطف طبع کے سے کھ دتیا ہوں ، بے صرف اس لا تی ہیں کہ شوخی تخریر کر اعالا سے '' مطا کیات نٹر' کے تحت میں مجمعی ان کو مجد دیجئے ۔ نکین بدجنری البی منیں جوکسی او بی رسالہ کے تونف آ اوب سے سی طاحت مقصود بالڈات ہوں بلکن افوس بے سے کھنینی حد کا فتہا کی کے ساتھ فا تم ہوگیا ! موجود ونسل قدیم المربی بالکونیس جانتی اورکننی پی روشن خیالی موب گھری ہونجی (آریمندیمی) سکے خسط ا ہوجوان گروہ کے ہاتھ میں قلم ہے، اسے زادہ سے زیادہ سے زیادہ سے بیش سیمھے، بعنی معلویات اور قالمیت کے

دسے، بک اپنے سی نمیں ایکن عالم ہا ہے کہ ایک فٹ نمیں ایک گز سیمیا جائے ۔ ایک آدھ سنندیات لائی غیرت
موں نوان سے کا مہنیں جاتیا ۔

می آجد بی اے کی دوسری کتاب فلسفه اخباع آب سے رکھی جو البتہ موندارہے اوراکی دن مکائے اوبی ش موگاس سے کاس میں گرائی موجود ہے ، نرمی ہتیں بنا نائیس خاتیا ۔

یں بورپ کی مدد سے کام میلاسک، موں لیکن بیلے برہ جھٹورائے اور اکبرا او کے کشرے میں میوے کی وکا ن ریخے -

سطیف صاحب سے رحن کا بتہ سمجھ بن نہ آیا، انسولی کہار۔ کیا چیزہے ؟ یاد کا دروازہ اور پائے گس کی ملیا، یکی عربی ا یجی کا عرب کا محوس لٹر کھروہ جا ہتے ہیں ، مواد کی کمی نہیں ، لیکن چیلے بانیر کا ساخوش ہوا واور نشا وا افراد فر پائیں باغ بدیا کر دیجئے اوراسی کے قدر دان انہیں صرف پڑھنے والے دیجئے دومسر کھف نئیس در مکیف موں امجر پ عابہتے ہیں ، نہ مو تو میرا دمہ !

ر بن المرام الله المرام الله المرام الله المرام الله المرام واخار مع المرام واخار مع الله المرام والمرام والم

میرے سب سے بیلے مضمون کا عنوان ان شاء اللّٰه "اَ وَبُ الاَسَا بَذَه " بَوْگا - نِیارَ اگر عمدر رَبِ کونسنجا ب توبیعنوان دیکئے : —

د كل جرافري و به الراجوات والى ب غيرافتارى ب زندگى نواج مرف آج كا فام

"!4

برتم سیوں کی بے فابت خاعری سے اسی لئے تومل موں کہ کام کی بات آن میں اکر فی نس مہت ایجا

اصانان،مبولىموكرره ما اي--

اں یہ آج کل آئے دن آپ کی و آئے میں کیوں وکھنی ہیں "کیاکسی نے" نک کی جاٹ پر لگایا ہے" اللہ من میں اس کے خطرے ایک ضروری حقے کا جواب رہ گیا تھ اللہ من من ورسی حقے کا جواب رہ گیا تھ گور کھ پور ۔ نقا و کے لئے کھتا ہوں ، جواب باصواب برآپ کوا طلاع دوں گا۔

بہترین خواہنات کے ساتھ ہمیشہ آپ کا مہدی

جربات شوق

گویاتن نیگار سے کانسا کی گیا

وآج وشتوں کاجی ادان کل گیا

دستِ جنوں کا زورگریاب ہول گیا

اب کیا بہا طِعْتٰ میں رکھا ہو میر وبعر از می ہی وہ جُردگری نقت میں براگیا

مل جا کے بل هراط محبّ ہو ہم نفس کے باون ڈکھا ڈھنے نیکن سنجل گیا

فشکوہ ہو کی خزال کا نمشیا دسے گلا بس اکیا کہیں کر نگری ہی بدل گیا

اقی تقاایک نظرہ خون یاد گارغش سوزت خوان سے اب وہ جی بل گیا

کیا وجیتا ہو مال اسپوں کا ہم فسل سے برواز کی صداسے کلیجہ دہل گیا

اسے شون دم تخلقے ہی نیندائی میں برواز کی صداسے کلیجہ دہل گیا

اسے شون دم تخلقے ہی نیندائی میں برواز کی صداسے کلیجہ دہل گیا

اسے شون دم تخلقے ہی نیندائی میں برواز کی صداسے کلیجہ دہل گیا

اسے شون دم تخلقے ہی نیندائی میں برواز کی صداسے کلیجہ دہل گیا

اسے شون دم تخلقے ہی نیندائی میں برواز کی صداسے کلیجہ دہل گیا

نردامن محرمنظه طبل - شوق محرمنظه روسا

رباعيات

نیفانِ تونس بر عاص تھے کو تکنیں بترک ہیسلال تجہ کو

أنفصج مونى نبهب غافل تمبركو منكس سى مي كرولون فترى

عالم ہے سبحی سبتہ رنجب را جل عِتَابُ اس كمان صغير البل

وه کون ہے جوہنیں ہے تخیر اجل بىرى مې كمرهجكى تو دل نه يمكما

روال بين من است مجهم وجيد منان لند بيت مجهم وجيد وفتے ہی کت سمجے وجے

تورواصنا منفس دسينداركوتم

اوروس كومى دوخومكومال وفراغ لما بريس سداس عالم كامراغ من المراب المراب المراب المراب المربي المربي

کام عمل سے تومشار میں جوخواب میں ماگناہی میدار میں

انسان اگردیت و سرت اینس غانل مرحون سے زندگی کیاسکی

دما ترصين ما دري مياون

به شهر صفی آباد کا خاکه

نترصفيآ! دانيآب واب مے الاسے برس كا اعلى عنونه خيال كيا ما اور - بدا كى عادات - درگام مها حدیشواید گورنمنٹ برگنز-میونیل ال بوسٹ آف وسرائیں اپنی نظیرندی کھتیں بعض بعض کی نشال تو صغیمستی پر المناک م اگراوی کبوں کردنیا کے ہفت عی آبات میں داخل موں تو ہجا نہ ہوگا - بہا س کاسفیدسنگ مرم كآللاب اپنى بېراينە سالى مىں حام بادگردىسے كماعمىن ووسىيى -مقبرے جگنتى مىرىنىن آئے لكھنۇ و دىلى سے مقابرت كم عالينان وتنحم ايك اس كثرت سے كه كله فتو تحب شرمنده - مشركوت كى صفائى يرسنيٹرى الشكيئر كى حان قراب ٹر**نفیک کی پرکنزت ک**ا موات مابجا ۔ گاڑیوں کی گفٹیاں - کارس کی صراے مہیب ۔ کیوں کی کٹرکٹرامٹ ۔ سأمکل گئن بن اس برلوگوں کاسرنام ازارمیں ہم ماک فیامت نیز منظر شی کرنا ہے۔ خام اورد کا نقتہ حوک میں اور سے بارس دریا ہے صفی آباد کے کنا سے مشاہرہ میں آتی ہے۔ سنج موئی کہ حوق حوق لوگ انسنان کہلے روان بوسے - اس میں مجے عور میں اور بھے میں ہیں - کوئی سواری برگوئی بیجار ہ غریب اپنے خدا کی ادمیں بدل جلا جا امے - درا کے کنا سے سفیر دھوتیوں کی کترت صبح کو فرش آب بیر عادردتیا بی کا کا م کرتی ہے انتان کو وتت وكوركى كن كنام ينك وي عن كرادون سيزايده دل شريهان كاكلاك ما ور جوهيوفي يول كودراني ى وض سے ايك شكل بهيب سے من طب كيا عالى اب ابنے طومل القامت مونے برازاں -اشوك كى لا ماور تعلب میار کے سراس کے آگے بہت ۔ اس کے جاروں طرف دل کش سنرہ زار منراروں کے لئے وہشس زمروین

تهرس نے مجرف بوے وو جارواکٹروں کی دو کا نیس می لوگوں کی طروں کو اپنی طرف مسیثی ہیں۔ واقعی یہ واكرسيج الملك وليى دوران موسن كامرتب ركفتي ب- وه زودا نردوائي اورير كليكل ندس كرديد نستنيد ، ان كماسف كلة والمنوكم ميركل إلى ك واكرون كارباني بند- وه تجرب كدان واحدس على كالب كولا على - نزع ك مريض كو تبريح سيرد - زنده كو مرده كرنا اوسائا كام سي حب سي المحون سن بازار كوشاغيل با با بن کے گیرر کھا ہے ۔ بنراروں کو عدم آباد کی سیرکرا دی ۔ شہرویرا ن قبرستان آب دکرنے میں کان میوں نہو کوئی کہنو ڈر ۔ کوئی نوخ صاحب زا دہ جو کہ دنیا کے نشیب و فراز کیا اپنے گہر کی مالت سے بھی واقف نہیں - دوجا ا دوائم لیکر ازار میں دو کان رکھ لی اورائیس دواؤں کا مرکب تیار کرے مرتفی کی میرد کیا وہ بے جارہ استعالی کرے نہی خدا کے نضل سے سیجے وسالم ۔ نہر سکوت اپنی زبان میر لگائے ہوئے نفکوات دنیا سے اپنی انھیں نبولیں ا

پولیس کی ایا نداری

مر عام کی فلاح وہبودی وہاں کے نظم وست برمنی ہوتی ہے ۔ اورانسی حالت میں لوگ آرام ومین می رندگی سرکرتے ہیں سے کروہ جا سالولسی لوگوں کے ال وساع کوا مسروں کے منہ کا بنوا لہ بنارہی موا ور لوگوں ے خون سے کشت رشوت سنا ن کی آب باشی کی مار ہی مواسی عالت میں بیلک کا عشر تع طام ورش ایکا ضار موجا با ہے اورسوااس کے کدائیں کا شت کے درو کے وقت جندتن مردہ کے برمردہ اورس ما با ویراً نہ میں اور اسک کے اتق نہ آئے گا ۔ لیکن کچے فرا درس انیا سر دلواروں سے تحرائے ہوئے لیس سے حبن کا نہ کو دی ما می وہردگار نه کوئی برم وعمگار و ه سیارے بجائے اس کے کہ کوئی ان کاغم غلط کرے بید - کوروں اور حوالات کی دکھوں سے خاموش کئے واتے ہیں - پولیس کی مالت اگفتہ ہر ۔خودہی خون کرائیں اور یخودہی فنتیش کو عائیں۔ بملک كوبهلاف اورشفي و دلاسا دسيه كاكيا الوكهاطرلقيه عدانيكوسرى وفتيم نخليب وويركم فالل كالم الماكلن ب جائے کسی طلوم کوئیم کرے نون ناحق کا دھتہاس کے سرلگا یا جا ا ہے۔ وہ بے مارہ اپنی عدم کوششوں برنالان وكران بوالات ك فعرعتن من صيكره ما است جها ساس طلومتم ديده كي آواد كسنسان دي -اس کی موافقت میں موقع بردوچار گواہ تیار کرلنیان کے ایمیں ایحد کاکیل ہے۔ تائل اگر ماش می کرلیا تو ند برسر فولاد نهی نرم مود کامسکه درمیان می آ، سے اور سی طراقتہ قامل کی رہائی کا وسسیلہ مو اے - اس کا جرم وہ مرب كسركا - فرضى الناكش كيك بابر بخيركون - اب اكوالله ميان يمي آماس لويتنى العدب كي سوعت سن كيف 2 - داب ماره متول مرف مع بديم بستدام نسيس لمت استال بي اس كي التي كالم مهان لوازی کی ما تی سبے بعد واس کاجدمرده ساع ورفن کی دعوت کا باعث مو با اے - رہے اس سے اعراق الماري بيا مع بي جام مكيون سداه براكات ماتين اورشوت دے دلاكررام كئے ماتے ہيں۔ مالان تقرا كاديواله كل كمالين ان كا غراق عمراكه مرے دونے يشھے -

شهرمي جابجا متُرخ صا فوس كى لال بتيان علتي موئى اكترروزا يذركها بي ديتي مين - بيرونت بيرلوگ اپني كاز مهيقين - اور شركا گشت اس خيال سے مو ما بركه كي اسمائيں - روييدليا اور درائم سے ختيم اوننى كى - لولس معاعلى فسرت قطع نظركر ي مهوسة اس كا ذكر من نه موكاكدوه صاحب بن كي سيروتهر باس فكروكها ت رہتے ہیں کسی طرح جاندی سے بھنیٹ ہو عام ازادی اپنے ماتحتوں کو دے رکھی ہے کہ جو عاصم کریں گرمسہ میش بندی میں فرق ندائے ۔ قار بازی کا شہر میں مواہترین آمدنی کا ذریعہ خیال کیا جا آ ہے اس کا متحہ۔ مي كروگ جب نان شبينه كومخاج موت مي تو دومرون كال يكف كلته مين - شب كواسي محكمه كي محرا ني سين الته صاف كرت مي - كانتبول كايبره موريا م - گروال اطنيان سے سورت مي - اگر كي كائني مواتوة بیره دینے والوں کی آوازوں سے اُن کواورا طمنیان دلادیا و ہ بے جاسے پیرا طمنیان کی مندسونے لگے نعب را ب ابنا كام كما ب كمركاكل أنا تمما ف كرويا - نصف خودليا اورضف خود عن داركوديا حس كى اما ديروه ابني ز بهررت س - حب کی بوئی نقب زنی کی تیاری - رات کونقت زنوں کو اپنے کام میں شغول رکھنے کے لئے کہ صورتیں ایک جا بنتیں موجاتی میں۔ او لا اولس کی باطنی اعانت نائیا میون پالٹی کی لالٹینوں کی روشنی حوکج سرى سيمى بترن النان كي خلوك الحالى اورقار بازى نقب زنى بريحبوركرتى ب رابعاشب كوبولس كايمروج ے گھروا سے الحنیان کی مندسوتے ہیں۔

علا وہ بریں رشوت ستانی کا اعظیمونداگراپ کو دیجنا ہے تو فدا میرشام بازاد میں مشرکف فاسے۔ او فرص افعانی کو زوال ہوا مینی اس سے اس کارواف انہ ساز دنیا سے منہ موڈاکداڈ ہراک صاحب ابنی دولت موسی طرح برآ دیو تے میں کہ حیم بازئین برا کی شری اعک شری کا جوا تو گھٹنوں کے واس میں ایک رشمی ازار بند گھٹنوں کے اور اگر کشانوں کی اور اگر کشانوں کی ایک رشمی ازار بند گھٹنوں کے ایک جیم برا کر کشانوں کے ایک جیم کے ایک جیم کی ایک جیم کے کر کھار فائد جیم کے کر کھار فائد جین کی تصاویر فاموش بیمشون کے جیم کی کوئی عدیس ۔ براد جیم ہے بی کھارہ سے جس کو دی کھر کھار فائد جین کی تصاویر فاموش بیمشون

ربی کی مانیں قربان ۔ اس برطرہ ہر کو کو پولیس کی افسری ایں جربوب مجیست جوکہ بعدات فا آب مردوم کے شمرے کے اس برا ہے۔ ہ

> اس، رزگی پرکون نه مرحاب یا ایرا لرت مین ادر ای مین لوارسی منین

ميونلنى كى دوست سايقگى

نېرسونسال ور د على قدرمراتب كو ئى رميس كو ئى وكىل كو ئى آئىرى محبشرت سراكب اختراع فانون ميں طاق -انى دېزاد كى تقويرسى مى شهرة آفاق - حب جا احسب موقع فالون باسا - موجود د بورد مى دوبارق - ايك اسرے کوزیرکرنے کی کوشاں ۔ مذال کی خوا ال حسب نمٹ رٹیکس کی اجراء - بورڈ کی مبری ان کے سے رنری کامیام - سرایک ازاں اور این خیال میں ست -الکیش کے وقت مان تور کو ت سش کرنے کو تبالیکن رغوركيا مأبئة توكو ،كندن و كاهبرا ورون نارونسي زماجه هنيس بسستركوس كي وه عالت كه خرقه بوست ن كي كدري. سى رفوگركى دوكان جا بجا بوزر لگ رہے ہيں - بارشس ميں گروالات سے زياد و كليف ده - اومراني برب دمزاك اليوس فضوري المتروع كيا - جابج كي كيس شركول مرفوسي الركر عائد توسيد المكندي راسة ال- كرس كلي والائترس - قدم ركفي مي تجير كاجبيكا سرسر - كمشول كما عار مرائ موت موت والمجيس ت بت جیب جیب کرتے ہے مار ہوئیں کیس سرمازارا گرگر بڑے تو دیجنے والوں کے لئے ہنسی دندان کا ابعث ككرى مترك سے كزرت توكير كى كترت سے أكر بير معيلا تواڑارا ومذم نالى مى مونے كر سط کائے ۔ نوش می سے دوعار کمونٹ می برواسی س بی گئے ۔ اسی حالت میں میں کا سمارا و ہونڈ سے ل کوہی نے و و بے ۔ کو سنے سے اگر مایں ہوئے تو کم کمرنگ یا نی سی اترے ۔ بیدی سواری میں جان ان خلو و تومالور کی لاغری - دوسرے کید کی شکسته مالی - مسرے سرکول کی اسموار سی سران برخیال وال تی ہے۔ ب كما لنَّا اب لوْ اكذا كما ل و و روت آمي ما آب عربي توزي موتا بركون كبير س لت بت محمد المعلمة

این مان ایکرمانالیکن کراید دار کمه کی بے بال دیری برسسکتے ہوئے اپنی را و لیتے ہی ا در معدا ف اسٹل کوشرندگ الما أبرت بكاك تونعصان ام دوسرى شات مسايه - أكرات موئ تودو مارد عكم بي كائر أيري مُنَا وريكس كإنه إينر كرموت - صفائى كاوه أننظام كه مجدارا بني نوج كوكم ويم ما باج جها رونيجك متیاروں کے ساتھ صفائی کے میدان یں موجود آن کی آن فضلہ کا ڈھیرسسرراہ لگادیا کو ہارا ستوں رراگہ ر معرضام كومعطرنبان كالمسين مينك فتن الطفاكياب يا يون كهون كداصغرعلى كى يرنيوم إوس معدم الموسال كانقشكيني ديا ہو- شركوں كوا بيا صاف كردتيا ہوكہ ہا سے معزز ممبروں سے دل لوٹ ہو ماتے ہيں گھروں ك صفائي كاليم عال كذبهتر موع في حتيب سمغرور- دو جارينج اسے اورا بني او لي -اگرسي في لو كاتواج بمتاروں سے زبان مینیجے کو تیار - کون بو لے سوائے فامونٹی کے کیا عارہ - روشنی کی کٹرت کا ماط کرانی مكن - چندگسی ك لالنینوں كے پسرس اب ك اس كى شان پر دال میں - لالٹین ز انہ جناك میں اس خیال سے آبار گیئیں کہ نتا بدرات کوعنیم کا حلہ موائی جازوں کے ذراعہ نہ موجائے۔ ان کی عظیم مولی لاکٹینس كا دىگئى مى جن كى روشنى محدود - محلىم روايك لالمنبس دە تىبى شكت كىجى، وشركىمى غائب - كىبسى اس کے اندر آمیب روشن کھی مٹی کی وبیہ سرحمنی گلی موئی ۔ بہی تو وج ہے کہ اندھیرے میں لوگ کنویس میں گر کر ما*ن بني مو حاسته بي*ا ورميونليثي والے ان كى فائحة كەسنىس دلاتے - و وسمى عاقبت ميں دامنگيرموں گے ۔

سدرات حسن ريرى

وازمولانا اتبال احدفال صاحب الساليم الميال الميك

جوبی کے مصله میں جان میں دیگر برزگان قوم وال قام حفوات سوئٹرٹ نیاز ماصل موا نیا س ب بسس سے بھی سعا دت تعام انسيب وي، كون بنس مأمة كسيل كي عباز كارى وتتكفية ما في مارى رسمي تعين وسنايش سرارنع وبيضار زمير : وم كي كيوه ودا نیز نظم کی شان نزول اما خطر مو: - ۶۰ سروسمبرهِ شام کا مرکونه، راجه مهاحب الورسلم و نویستی پوین یا ل میں تشريف لاف والمسايح، وقت مقرره سے كوئى آور كائن قابل واكثر عاصب ريناب واكبر غيباء الدين احمد ماحب يردواس نيزي كاه اربواكسنېل كى غراس وقع برغرور نرهي ما نې ، د تت كى قدّت ، نها نور كى آمد . نترييرو سات شى اس نه ن سے **بونلم تو يې يو** ده اطرن لی ندرت مین شیکی به تی برد ، خطرین خوازه فرینس می کوف شوال برج برنوکرد رسی ایک بطف رتعاش میل بدیا بور، أنكيني ، ذكي اورُكُف من أولام كنايان صوصيات بي جوان كي ظور كواكب ما من بيك وخيت من المراميري

بهارمغان تواشعارآب وأرآورد

زج حبسته النيم كددر اضاوم الزير خرمي تقسل نوبهار آور و خوشاً نورگرامی کشنیمستال را میمترم خورشید کارگارآورد بنر دِگرا نمینه در نونتیتن نمی گنید کنول که قهر درخت نده درکنامآور د رداق بونمين از سركتند خرج روات كه تويئ منزل خود حوب توشهرارا ورو سحاب جود وكرم انقاب وإنش واد فرفيض اوست كه نمل مراد بار آور و مرادسكرمنى بروئے كاراورد

نیم سی میں اور د یے نوازش میں افاتار آور د بنرازفش يهيع زلوك كأك أتخيخت ساس نبیره نواری دیم گنال بزیر کرمندست بمدرا وجرامخار اور د خاب صدرگرای فریل الترفال می میازمیشت یا شار آور د مهل خسته نه دانش گرم رو رومانماد

عظمت ولين كادبياجير

فرانس كىرگون سے خون كا ايك دريا بر رائقا - ده انقلا بنظيم س كاسنگ بنيا دم الووسك مسلم مے الوث الم میں اصلاحات ساسی ومعاشرتی بعقوق عامه اور مجلس شوری کی خاک پر رکھا تھا یہت دید موت بارا ورام زنن معار ون کی دسترس سے تکلکران اعتوں میں جایڑا حواجمہ کی فوت سے محض دِمیر، اورتخرب كي فطربُ اندسي معورسة - بادنا و وقت لوئي شانزديم د على ادر وزرام وامرائے زمانہ کے د ماغ مطل اوراحبام مفلوج سقے ۔ خیالات کی طوفان خیز موحوں کا کو ن طاقت مقابله کرسکتی هنی ؟ از بیرم الو "نے واعی اعبل کولیب کھ کرائین نوازی وجہاں منی کی قوت قدس کو ا بنے ساتھ دنن کر دیا۔ انجام بیمواکد کہینہ توزی اورانتھام گیری نے آزا دی کومعزول کردیا اور نعی اصلاما کی جریب و صرمی اور نونریزی سے سے بی ۔ ووسال کے اندر اندر او تی شانز دیم عبیا کہ نیک طینت ورمایا روست بادناه اورمبر التقريساد Thrasia المبي عكران كي مبي الكروزو مے مسرمزاروں تا ننائیوں کی اطبی مسرت کے امبین تین سے دباکرو ہے گئے اوران کا اکلو تا بٹیاجو د لى مدر الطنية تقاايك معمولى شهرى كى طرح ابنى مختصر زندگى گزار في برمبورك كيا . لكين اگرا كي طرف شامي خاندان اس طرح يا ال مور يا تقا اورامرا ورؤسا كے گروہ حان محاكر سرحد

لین اگرای طرف نامی فاندان اس طرح بالی بور باتها اورام اورو ساکگروه مان بحاکر سرمد فرانس سے بامری گئے سے اندرام کردے کے سمنے تو دوسری حانب خود قائد سن قوم و لک کی جاعت احتجاج سے اس فاقا بل تنزیم و لک کی جاعت احتجاج سے اس فاقا بل تنزیم و کردیس سنت واکد منظر جانبی میں سے اس سے سال و کوئیس سنت واکد منظر جانبی میں انباز میں منظر جانبی میں ایک سب سے سیال و کا شانزدیم منظر جانبی میں ایک سب سے سیال و کا شانزدیم

البرانس من المجان الموالات الموجود و كالا ميروس الموالا على المولات المعلم المجال المعلم المجال المعلم المجال المولات المحرصة المحرس المولات المولات المولات المولات المحرسة المولات الموجود و كالا ميروس المولات الموجود و كالمولات الموجود و كالمولات الموجود و كالمول المولات الموجود و كالمول المولوت الموجود و كالمولوت الموجود و كالمولوت الموجود و كالمول المولوت الموجود و كالمولوت الموجود المولوت الموجود المولوت الموجود المولوت الموجود المولوت الموجود المولوت الموجود المولوت الموجود الموج

جمهورى للطنت حقوق انسانى ما نس تنوركى الغرض براس فتع سع جواس ك قبل ان ك ليمسر جات می عاجزو بے بردائے عام حزبات بیمان وانفعال کی حکمہ ایس سے لے لی تھی۔ ان کے

دل بن اگرکوئی شنے ما بی رہ گئی متی اوراگران کے قلوب میں کسی تعقیب کا وجود تھا تواسے صرف الغزت "كارو وإجابكنا سب انقلاب سينفزت - أزاوى سينفزت جهوريت سينفزت مكورت سينفزت

يصينفرت - قائر سينفرت -الغرض وانس كتام مرسى - ساسى ومعاشرتي اعتقادات تنكست مو يكاع

اوروه ایک مان بب بیار کی طرح انباستر کمه برره کورنیا وافیها سے بے خبر تعاب اس وقت اس موت افولان

و فاموشی سے بیدارکرے کے لئے اسے ایک ایسے انسان کی نفرورت تھی جو فرانس کے بعت خفتہ کو کا یہ

مطلع عالم سرهميكاكر ماس كى جكيدامىد فيفات كى حكيد حركت مجبود كى مجد مدارى - بداعها دى كى حكيد اعتقاداد

نعِرْتُ كَي كُلُي مُجت بيد اكرد اور حول كفطرتِ عاليه كوفرانس كي علمت كاتما بمركمنا منظور تها اس كي اب

زېروستان ساسات عالم من انيااول فدم رکھنے والاتها ۔ اگست هف اومین والنس نے ایک عبر پرائین تبارکیا جبے در نظامت "کالقب دیا گیا ہے اور ای منتظین حکومت عالبه فرانس کے ارباب حل وعقد قرار دیے گئے ۔ گمران ' شابان بنجیگایہ "کاما مرکجہ اتسان نه عقا - كيول كهاس سے سيلے صغيرالس لوئي سيزد مم (١٧١١ در مركم) لوزجوادث برجيافا ا وراب سن میرستوں سے نقط نظر سے فرانس کے انج وتحت کا جائز وارث مرکامٹی دی پراویں (Comti de provence) بالوئ سيروم (All دنندمك) كتا جو علاولمن امراكي لقدادكترادر كومت برطانيه كي برم المك التقابي التقابي الرده خطاب كومبى برحق أبت كرد كسعى بين كردايما - اگره سامن نون برن " د اورسات سودر نّناه برشوس كويبك وقت كولى كانشانه نباد ياكميا كرا ذنناه كى موانعت اوروديم طروكوت کی جانب رخبت قہ قری کا جو جذب رعایا کی ایک کثر تعداد کے دلوں میں پیدامودی مفااس کاسداب نه موسكا اوراً كتوبرس أنا ذيك اس جاعت ين اس قدر توت مجتمع كراي عتى كدر نظامت "كاعروج و

رفارسے گورااڑا اموادرسس وسما کلعدی معالی بیونیا تو کیاد کیفاہے کہ بافیان انقلاب کی ایک جاعت اسی مقدر کے لئے وہاں آئی ہے در مرات و کیسیسلا کے نے الغور حلہ کر ویا اور بت عبد ان لوگوں کو وہاں سے معلکا کرا ہے کام کو انجام کہ بجونیا یا ۔ اور اسی طرح گھوڑا اڑ آناہوا ہ بج صبح کے وقت بیاس تو میں لئے ہوئے بیرس آن موجود موا۔

"عامة الناسس ایک دوسہ ہے ہے دریافت کرر ہے کتھے 'یے بنا پر ٹی کو رہشیطان ہی " "حبک اطالبیہ کے تولوں کی گرج عنظریب اس سوال کا ہواب نینے را بی بنی کا

مخ عديل عباسي

انداز ورنائي

کل بی مارا کے دوہ رس سرکسی کو معی دنید لمحات اسے میسر آے ہوں کہ محسو تی کے ساتھ آرام ار دیا مونداسے صنعت ازک کے ست خرام ہے جو کا باہواور نہ کسی و وِست کی باد سے توبداری کے بعر سے سیا شکم کی آواز برلدیک کہنا ہوا کے خصوصًا جب کہ وہ ڈائننگ إل کے من وسلوئی سے برندا قی کریا رہے ۔ خوش شمنی یا برسمتی میں ایک روراسی حالت میں خواب سے مبدار موکر مٹھیا ہی تھا گا، ایک دعوتی رقعہ با سے مخرم سال محرّ شراب صاحب کی مانب سے موسول موا -سب سے سیلے (معملاً) پرنظر فمری - والنه اچھیں کھل گئیں - حد حلد منّه کی عمو تی معی کرکٹرے پہننے لگا اس وفارغ مِواً مَينة أَحْما ما كَهَا يَا بِهِ شَال بِي بِورِي مِوسَكَتَى بِي إِبني - علومي خور دن را وفيفَ أبير- سِرْخص كوايا چېره کم دېښې تجالامعلوم مو اې اوراب او ښا يې کوئي موکه جيسا يک آ ده ار په د صو کانه مواموکه فلال ا انخص نے میری طرف گاہ نلط انداز ڈالی ختی میں جنی اس سے مستثنیٰ بنیں - ائیبنہ دیجہ کراس کی تعاد مِوگی اورا نیے دوست سلطان حمیر صاحب کا فقرہ کچھا ورُعین مِوگیا - انتفوں نے مجھے ایک اِ الىيى مالت مى دىكھ كركما تھا۔ ما حب تنيس بناؤكى اے ارنين تجھے - قصة ختصر يمراص نهايت خوش كن خيالات ميں طے ہو گئے - كمرہ نيدكروو قدم حلائفاكہ - مجھے كا كب وقت كل خيال آيا ميں سے فيال كياببت ميك توهنين الرامول - احتياطًا وعوات مامه ديكه لول - ووماره لوك كركم وكهولااور دعوتی رقعه اتصایا مهری بالوسنی کی کوئی انتهاندری اورمیرے منہ سے یک بیک نیکل گیا ہے مار والانتظار بارك اس قدر می آزرد آهی میر

رقدين له له المسلسلسل من الله عا- اسير كو منه كيا اورسون لكاكداب كما كرا عالي الما عالي الما عالي الما عالي الم اتنے میں میرے اقائے نامرارات میں مہوئے دکھلائی وئے۔ ان کی عجیب شان ہو۔ دور سے ایک انحدداتے کی مکراتے ہوئے طبتے ہی گوا داننگ ال سے بیٹے کرٹے نے کرآرہے ہی الاکلاس کی هیٹی کی خبرانارے میں ۔ گراس و تت ان کے جبرہ سے غیر عمولی شونت کے آثارہ یے ماتے تع میں نے سلام کرنے میں سبقت کی تھے تو وورام دکھائی دئے ۔ میں سے بھی موقع سے نامرہ اطما الو جدر جار بنائے کی فرایش کردی ۔ انعنوں نے پانی طیار کیا سٹ کرکے نہ موسے کی اطلاع کی میں فو بنے کے نام رقعہ لکھ دیا ۔ تھے فرمایا دو دمونمی نہیں ہے ۔ تن مرحواس موگیا کہ اب کمیا کہ وال مجمولک جداد تفایعنی فهینه کا خیرے روینچتم موگیا ہے کہیں سے لاؤ عبردے دیں گئے'۔ او اس حمایہ کو اس وقت مجي تعجلت نام كه گيا گرمه بيت أناك ما مرافيرامسكرات -ان كانسم ديكم أرمجه إدايا كه الجي توميينه كي مرف سالوي سع ورا ويراجد خيال أياكه كلمراسك كي نيا ابت برا قائل أما دارنوب جانتي ہیں کہ باس ال مدینہ کی نتروع صرف اسی روزسمجما ما استجس ورتنخوا مدی ہے دوسرے روز ت آخرى أيام آمانة من بهرمال ماءاون ي ي - شام كو على كالوراس واقعه ك بعرى نديا إكالكاس جاون - كمره رمعونيا اوركما الكاكرسورا -

صبح ہوئی اٹھا جوا ہرنے راگیا اور وہ سے مالات نے اس مصرے کوادواد، سے "دربندای مباش کہ نہ سند اہشند ورنہ بہت دیر ک اتظاری کرا ہوا ۔ وابس اکر نازیرھی یہ دائسی طرح گذرا ماہا می نہ تعا ۔ کسی نہ کسی طرح دوہ برموئی اور وہ ساعت مسعود بھی ،الا خرا ہی کئی۔ بس نے جلد طلد گیرے بین ایک طالب علمی سائمسکل برقب نہ کرا ہے محترم کے نبرگا برجا ہونجا ۔ اس وقت کوئی سوا تین کو بھے درواز ہند بایا ۔ حبران ہواکہ الہی کیا احراب ۔ کیا جا رکا دوختم موگیا اور یو نہی والبی کی فوت آئے گی گرا کی خاورہ سے معلوم ہواکہ میاں صاحب موصوف عسل فراک رہے ہیں ۔ اسی درمیان بس ایک اور ما حب تشریک ہودہ بسی معلوم ہواکہ ان کو بھی بی خیال مورہ ہی ۔ جبانح انتار گفتگویں معلوم ہوگیا ۔ نقریک مورہ بی خیال مورہ ہی ۔ جبانح انتار گفتگویں معلوم ہوگیا ۔ نقریک مورہ بی خیال مورہ ہی ۔ جبانح انتار گفتگویں معلوم ہوگیا ۔ نقریک مورہ بی خیال مورہ ہی ۔ جبانح انتار گفتگویں معلوم موگیا ۔ نقریک

وسے مار بج بوں گے کو نترلی ماحب خود ابرآئے اورمعذرے کے ساتھ اندر لے گئے اس دن الل لوربدان كى طبعيت خراب موكئي هي اوزيكم ننرلف مهاحب كي طبيعت كئي روز يبلے سے خراب هي - ان وجود سے عالیًا شرف صاحب بھول گئے تھے ۔ گرورا دیر بعبر میں نے دیجھاکہ عام کا سامان انتروع موج لیک روقسم کے۔ بیٹرے ۔ مٹھائی نیمکین ۔ گھر کی نبی موئی مٹھائی ۔ خشک وترمیوہ غرضکہ ہروہ چنے ﴿ ایک مولوی نما انگرزی خواں کے شکم سیری کے لیے کا فی ہو تاکئی - کھا اسٹیروع کیا گیفتاریم نقمان موضوع سرینتروع موئی میں نے تعلیم میں عام تعلیم کی طرف انتارہ کیا ۔ اس سرخباب شرک بالقابه بے اکسعور و کمیبرج کے تقے سائے اورا ن میں بعض بابتی اسبی کمیں حن براگر تما سے پونور ٹی كارباب على وعقد ما مل موحابين توسه أميد مع كه بتهرين موسكتي مع موصوف في فراياك معائی مسلم و نمورشی میں اگراس طرز کو اختیار کرلیا جا اتومیری رائے میں بقینا نهایت نفع مو آاور ب مع صلاحبت رکھنے والے مزاج ترقی بر معیونے عانے - باطرزیہ ہے کہ اگر بر صنمون میں حنید موہنا رائم یا بی۔ا سے کا اتناب کرلیا جا ایکرے اوران کوسورویہ اموارخرے کے لئے دیا جائے اوران سے کہا مابئے کہتم تخفیقات علمہیں گئے رہو -تمارا کا مصرف یہ جبے کہ مختلف جاعتوں ہیں اپنے مفتمون برِمفتہ میں درمارلیکی دے دیا کروئ اس طرح کم سے کم برمنمون میں پانچ یا نخ طالب ہوگر بس كسي البيدمومات كراك على فضاب إكروت اوريرولسيرز كالاعقر بات - ان كونونورش كافيد كى ما نا اور بزنتخص دنيد دلوں ميں ان كے حصول كى كوسٹنٹ كرتا مكن سے حنيد مورندار الحفيں ميں اليه موت كرا فيده علكرا صفح علم كل آت اورائعنس كوست علا اوينورسي مي مارم ركه اما ما آا -اس طورمقدم نفع بوغورسي كوهي معونيا اورمونها راور فابل طلبارهبي تكلته - به اسكيم محصبت ، بندائي كاش و نورسي ك إا نرحضات معى مير عمنوا مومات - اور كاش نترلف ما حباس كے متعلق اپنی انتها ئى كوشش كرت -

سلساد کلام میں آک محبونیا تھاکہ معلوم ہواکوئی اِہرات ظارکرر اِ ہے ۔ شریف صاحب نی دیکھا توسائیس گاڑی لیکر ماضرہے انفیں اِ دَا اِیک آج خباب نواب صاحب حبیاری کی آمد کے سلسانیں اِیک

معلیہ ہے۔ اس درمیان میں سے اور ساتھیوں سے خوب اطمینان سے کی بی لیا تھا میکی فی ت بن برلطف إنى يمي منين هني - حنّا ينها مُبس كي آمه سے فائد واعما كريم لوگ و إن سے انسمت اے ۔ طبعے رقت البتہ یہ کھ دیا گیا کہ اس عجلت میں عابر دعوت المانی رہی اس اُ ہا کہ ی مرف ونر سبھ المن ہے۔ نثراف صاحب ہے اسے شطور عبی فراایا تھا۔ دکھیں کب ک نوب آئی ہی۔

فرمودة حادق

وہ دربردہ میراحسن نغربے توکیا آریشهٔ دا ما ن ترہے یهی اک مرسب مرخم حکریے وبال ماں موائے ال وہر سے وہی ہے اخب جو نوفنے وسی ف برکسی کا ریگذرے ترایرده می ترابرده در م تمنع تو عا تبت آك كي نبرے

حقیقت می جوصورت علو ،گرے أكر مارى رمس انتك مدامت نگار کھاہے ان کا در دول میں اسيران فنس من فارغ البال یہ سمجھا ہاخوری کو بیخو دی نے جهاں گُم ششتگان دل بروس نەتوجىيىيالەبون برا م ببو "ا العشق تمبي واعظ بنادك

ورأانكميس المفاكرد تحيسه مأذق تا شاطور کامیثین نظریث

منتائی

داز خباب ابوالبنان حضرت ورد كاكوروى اوربك آباد دكن

يتاروُ فطرت موں گھوار ہ حیرت ہوں ساره حفرت بول بور آوارهٔ الفت بول آوارهٔ الفت بول را الفت بول را الفت بول را الفت بول را الفت بول ما الفت بول مال وادهٔ نگست بول مالوول كي تمت الله الله ول داده رمن الله الله الله ول داده رمن الله الله الله ول الل

كالشن كي مُجلّى مو سسيولوں كي تستى موں کیامتِ عبلی ہو س مصروفِ تعلیٰ ہو س ر فامئے نظرت ہوں عال دا دونگت بون بربورزمانہ ہے جب کی کا خرانہ ہے کیا وفت سہانہ ہے ۔ کیا دفت سہانہ ہے ، ل محوِ ترانہ ہے ر فاصب نطرت موں عال دارهٔ نگت مول ميساته ميس مجو لي صورت كي مورس مجولي ساری درسیری حیلی کتے ہیں مجھے تنکی ر قامت فطرت مول جان دادُوْنگت مون گلش کی ضیاوُ ن میں پوسٹ یدہ فواوُن میں عشرت كى موادُن ميں بريورنف ورس ميں ر فاحتب فطرت مول عاِن دا دهٔ نگمت مُول منقوش سنهرے بر مین بین برے کو ہر یا و رسے ہوں میں جا در سنگین تیری سیسے کر ر فاصبُ فطرت موں عال داد فونگت موں میں صورتِ بردانہ موں درد کا اف یہ ملبوسس گرایانه اوردص بے فعیرانه ر قاصت فطرت ہوں ماں دادہ گھت ہوں

پيام شوق

میری هی کا جی سی سیلی-بیاری خبیله إنه معلوم کتنے دلوں سے متیں لکھنے کی دل میں شانی خ لكن غدا خداكرك أج وه كفرمي أن ب- عب مبتى نميس- آپ مبتى ہے - تعدائميس الكمرا، -كام دهندون سي حييكا راكها ل كهاس داسستان كواول سے اخبر كاب اوسان سے ایک مارتھی زو لو تنم تو د تجیمتے می کانوں ہے ایمتہ دھروگی کہ اے ہے ! کون پڑھے اس شیطان کی آٹ کو گرمتیں تھی مرب مرى كى تتم جوا سے سب كومى نه و تحقو - تعبر حاب مجھے دل ميں كذا ہى تراكبوں نه كارب يگر وس كام حيور كراس كومرور سرعنا -حب سيتم حيوني مو - وه ون سا اورآج كا دن جواكيان كاتفى دارمُوا مو - حبب ك أيك رئيس رمنا موا توكيمنى تبعاد تجدكرى دل عبلا ليا - ا وراب تومنراروك س برسون كارسته في كمان ميم كهان - گروزرب كسسانس بوآس ب - تم توجي مركهتي موكي اي سے دورول سے دوڑاور انگریزوں میں بھی کہا وت سے عربقتین ما انوکو تا بخس دن ایسا مواموگام دس بانج بارعهاري با وندا ما بي بويهتيس تواس كاكيول بعين آين لگا مو-تم تواني بيسى ما ت سب ك مانتی ہو ۔ مبتیراس منبحت ول کوسمجھا باکدا سے جی کون کس کا موا ہے ۔ تعبلاکسی کو کیا اور ی جوکسی کو! كرے -سب اينے اپنے كاموں ميں كرفار - نت نئي سهيلياں - نيا نيا بنيلا - بيھي بس منه ديجي كئيسة بونى كي معرموك كوجولو عي محي حي حي عي الن إدموكي وموكى ورز التدالله خرمال - اورجا ا كالسادواك مرس مفر توصيركسي كالمعي مان سمان بي نديمتي اگراتفات سيكسي كم مبايوشادي واسمی توسوغیروں کے ایک غیرمت کیا توسلام کے ام استھے کی تعمی ارلی۔ تحو المرا برف و بنرا ما ماورد نیا

تم کاری کا کیا گیاشکوہ - اب توسا سے زمانہ کی می رہت ہے ۔ سبلے بہ ایس نہ متیں - برموٹومو منا ہو تبلے قربس سے مس کی ایک بارمنہ لافات موگئی تھرکیا مجالی جوش سے مس ہو۔ مرتب عرفائی ما عدنہ بھورس وقت بے وقت کے شرک - غدا نہ کرے کوئی سرچ مرض ہوا توالسی حی کولگ ماتی ہے کسی اپنے کی ملکہ ایک بار توا نے تھی گھیرا عائمیں لیکن بہ حوکھی الکساویں یا اتھے بزنیکن ک**ک لائیں ۔ معبر** نى كى خوشى - غم كاغم - كيرحب تووه ست عب كهذا يا - ايك دوسر س كاكام اتسانى سے خل ما ما

- سنمسي دوشي سنفي

توكيا بات تقى كداكب كا دومسرے كودر دى اورا خروم ك كاسائقى - اورا ب تومر مگراس كے ملا ر کے اوتوکیانتی ہے ؟ گھر گھر لڑائی کٹائی۔ ارٹیائی ۔ ایک دوسرے کو دیکھ کر جلے - ترب قیامت کی نِي ہے ۔ مِن سے اکثر اس کوسونجا کہ آخر ہے ابت کیوں وگئ تومیں تو جانوں حب سے اس مک میں یہ الوك اتئے سي حب سے بي يا تي سدا مو ني من - غدرسے ييل كوئي أن كو عا تا المي نه تعاسب سے سا دسے لوگ باگ بھے ۔ ان مگور وں میں تعبلا مجت اورا خلاص کہاں سے آیا ۔ بس جوہو ہری ٹیبٹا ب ہے ۔ طاہر می تواسید لیس کے جیسے ان سے زیدہ کوئی اور و نیا کے ہردے یہ ، در داغرضائنیں - ادرمیٹھ بیچھے جوکھی ام تھی لیں- ان میں و فاکھاں - جہاں **منہ بھیرااورانمغو**ں فأنحيس عيرس - سوحب سے ان كى حرص كى ہرات ميں ان كى رسي برتى بس حب سے مى اك ى عارتىن بېركئىن دېيىشل بوگئى كەپ

سوتن يمين بندهاني

اب جيه ديجه وفركى نباجلا أر إبى ـ گيٹ بيٹ تحرِّث بيٹ كرتے - ثوب مائى كيّا ئے جرث بي اكرتے يقين- نوى مانس نارى اورارُ دولو لناتوكاك في أومون كا كام عد أنكر من ظامري محرکی الی آئے گی ۔ بسنم دمبر کے بوت اوم کے بوت آج اس سے ادانہ ہولی اس سے آشائی بہا محسی میسرے سے ما درستی کی ۔ بھلا ان شکئوں کی دوستی سی کام کی حب ایک کے ہی ہو کے نہ رہ توکس دومیرے کے توکیا خاک ہوں گے ۔ بھیران سے بعلائی کی کیا اثمید - دوستی کیا ہوئی ازار کا سود است ہوگیا جاں میں ڈالاست مامول دیجھا خرید لیا ۔ بس تو تنجہ کیا ہم اسے کہ نہ تومیرا نہ میں تیرا ۔ کام ہر گہ ا کو اب نبالیا کام کی گیا موضوں کو جا آؤ دیا ۔

اے ہے! فدا بجائے اس جود عویں صدی سے اتھی جائیں اور کیا کیا ہونا ہے! اس ہے، اس ہے، اس ہے، اس ہے، اس ہے، اس جے اس جو دعویں صدی سے اتھی جائیں اور کیا کیا ہم دومہ ہے۔ ہی زمانہ کے آدمی اجھے تھے اپنی کسی بیار محبت سے گذار گئے ۔اور اس دنیا میں توا کی کا کام دومہ ب کا کام دومہ کی تعالیٰ کا کام کیا ناک موبل موگا و، آ کا اہم ۔ ایھ کو اِتھ ہی بہنیا تیا ہے ۔ حب دل میں ہی دکھ در دنیمو کا توکسی کا کام کیا ناک موبل موگا و، آ

ا ب توسو د وسومیں ایک او صری ہو تو در نہ سب کے سب ایک ہے تھیلی کے چئے جئے ہیں۔ میری بیاری بین از دراوه دن تویا دکروحب بهتم ایک می مرسسه میں بڑیا کریے تھے ۔ وہ بھی کم بن فری کازانه تھا - بھیریم وولوں کواکی ہی کمرہ میں گئیر لی تھی ۔ صبح موئی ۔ نم نے آگ ملائی میں۔ بتنا حرصا ئى اور ذراكى ذرائيس سن لەككى كاپ كرتار موكئى - دونون ئے بل عُل كرسار محبت سے كھالى كم من سب طرح كى دال اور ها دل ركه ر إكرت عقر عردرس سائق ما المقارا - سائقانا -برصنے سے جی اکتا یا ۔ اجھی اچھی ابتیں کرلس ۔ نہ کسی کے لینے میں ۔ نہ دینے میں ۔ اجھے میں نہ بُر مين - ابنے اپنے کام سے کام - ایک دوسرے کا کیا کھے وکھ وروشقا - مجھے اب مک بادے کا ب-دورمیرے در دمواا ورتم نے ساری رات آبھوں میں کاٹ دی۔ میں ہے بہتیراکها کونسہی! ذراسی، كوتوانحه لكاكے جى اورسام و حاكا - گراك نەشنى - اوراسى طرح صبح كردى - اىسى آبس مىس محبت مخ کراس کا گمان بھی نہواتھا کہ تھی عدائی موگی ۔ لیکن نہ جائے وہ کون سی منحوس گھڑی تھی جو تم۔ أتحص تعيري ومم توط نبس تماري مرمى أياكا آن دنس ميں سارہ ہونا ہے اور پہ گھٹر می ہے جو کھی ہا بسان رئي مو-مندبرك يجي ول مال مرح كني توكياموا - و مهلي ما تكما ب منح مي كي وا

اورموتی ما دراوس اوس دل سے دنیا داری برتے کول می سے توکیا ہوا ۔ انترسای فردل اسوئی سب کودی ہے ۔ اس بنظام داری اور سے مے کا عال سب کھل ما اے ۔ ایب باری بری بی ي كُرْآ اكر تى تقييسم ان سينوب تقيلها نيال سناكرة عفوان كى بى دا بى كمنا ياد بوكه مك بمكال ى برى برى كرنى كرنوتس اور ما دولوك بوتى م اچھ فاصح آدمى كوما لور نبائية من - البي البي صال حن كے صورت و تجھے درگھے ۔ جیٹے ہال سنہ میں دانت نہ بیٹ میں آنت معوری آ کے کوئلی- ماتھ ی ونڈا لئے۔ ناک کے بالنہ پر عنباک کئی گھروں گھروں دل بلواتی اور البی میں دل برائی کراتی بجراکرتی ں انتیں الیے ایسے لو ملکے ۔ گنڈے اور تعویر اوم کہ اٹ کی ابت میں ایک کا دل دوسرے سے بردس اور جابس تو وولون کو ما دیں - اب نہ عائب الحقیر کمین کی کوئی اور صیا برشے الا مما حب سے ت حب و و کلت وسب سے و تی دس میں با د شامت کرے کوائے سے کی سی می ای اور نہ مانے ان م معاصب لا ته صاحب كا دل النبوس من كروائ كوسائة لوالائس كد جوبه كاراب و أي من مي موين ككه - اورنه فالمتادي الكي كسيرال مي كسي المعالي كوكراديا ميس المرسوس نمري مسجد ساك مولوي حب عربی کے طالب علم کے اس ایخ میں تعلیم را ال کھلوائی منی توا تفوں نے بھی بی تبا کی موند موکسی ن نے کھے کرا ای - ایک کالا مرغ ایک بہیا ہواس کے خون سے تعویر کھیں گے۔

له جب بنود کانا کا سے مثینا طوط کوکڑا دینے کا خیال کمرے انکھوں میں اسو محبراتے کسی اسٹے فریز قرب کے مربے کا بھی اس قدرخیال نہ ہوگا جواسے اس برند کا ہوا ۔ تو بھلا ، کیا بھی ان استے اجبہ ارمینے کی مجت ہی تو بھی ور نہ نتھا ساجی وہ کیا ما سے اجبہ اور بھی فراسے اجبہ اور بھی فراسے اجبہ اور بھی فراسے اجبہ اور بھی فیراسے اور بھی فیراسے اجبہ اور بھی فیراسے اور بھی فیراسے ایکھی میں سردسے بری رہ بھی میں بھی میں سردسے بری رہ بھی مقبب اور بھی بھی اور بھی فیراسی کا کا گا ہو۔ وہ بھی دل کا لگا ہو۔

جب ناسجے بچیں کا ذرا ذراسی جبزوں کے لئے یہ طال موتو کھرتم ہی دل میں وجوار الف ان ایک کے اس کا کیا گجے طال موگا ؟

السّان کولة اللّه میاں ہے سب سے ہی الجھا کرکے بنا یاہے اور طبی جبزی د نیا ہیں ، ب ایک سب اس کے لئے بنائی میں تو وہ تو سب سے ہی الجھا موا۔ خیر لوروالی طبی بی کہا کرتی تھیں کہ اللّہ میاں ہے جب آدمی کا خمیر نبایا تو جسے آئے کے خمیر سب دہی کا سہب ویتے میں اس کے خمیر میں اس کے خمیر نبایا تو جسے آئے کے خمیر سب دہی کا سہب ویتے میں اس کے خمیر میں دہی کا سہب ویتے میں اس کے خمیر نبایا تو جسے آئے کے خمیر سب دہی کا سب میں السب میں کوروار میں کیا فرق رہا اللّب نبود وہ السب کی کدھر سبے موگا۔ اگر میہ نہ مولو تھی السب میں اور جا لور وں میں کیا فرق رہا اللّہ فرق رہا ہوگر اردے کودو فر برم ہے ۔ ان کو المتدے نبا شعور ہی نبیں دہا کہ جو کسی بات کو موس یا کسی کا دکھ در دکریں ۔

اس د نیا میں نو دل کوئمی دل سے میں ہو ا ہے ۔ یہ دل سی کیا چیزہے ایک آن کی آن میں میں سے بے میں ہو جا آہے ۔ اس روزس برھے سجا وُ میرے منہ سے ہی کل گیا ادھر۔ آگئے میال معود ۔ یہ آج کل کے زمانہ کے پڑھے کئے فباللین ہیں ۔ بی ۔ ا سے کا امتحال و باہے نبرا گئے دلیلیں جیا ہے کہ یہ دل ول کوئی چیزی نبیں مرف ایک کوشت کا تحرا ہے جو کچھ ہے وہ دانا ہے اوران ن کا ضال ہے نہ کوئی چیز دراسل جو بصورت ہے اور نہ کوئی موصورت یہ سب کھیں شے ہی خیالات اور داغوں کا نیتر ہے کہ جوکسی چیز کو اجبا کتے ہیں اور کسی کو براکنے گئے ہیں کہ جوجیزا کی کوعلی معلوم ہوتی دو سرے کو اس کی طرف رغبت بھی منیں ہوتی اگر خولصبورتی جورتی مسل کوئی چیز میں معلوم ہوتی ۔ اسی طرح یہ ذائعۃ ہے آگر یہ کوئی چیز ملیمدہ ہوتی مسل کوئی چیز ملیمدہ ہوتی مسل کوئی چیز ملیمدہ ہوتی ہوتی ہوتی کا دائعۃ بجسال ہوتا لیکن نجار والے کو ہر چیز کروی معلوم ہوئے گئتی ہے ۔ ایسے ہی منا و رکھنا ۔ غرض نہ معلوم کیا گیا ہواس کی ۔ مجھے تو اب یا دبھی نہ رہی ۔ میں سے اول توجواب منا و رکھنا ۔ غرض نہ معلوم کیا گیا ہواس کی ۔ مجھے تو اب یا دبھی نہ رہی ۔ میں سے اول توجواب بھیرسوح لیا گیا ہوئی منا گئے ۔ ایک جُب سوکو ہراتی ہے ۔ تھیلا اپنے آھے ہمی کی جلنے دیتر بھیرسوح لیا گیا ہوئی ہوئی جیسی کی جلنے دیتر

جهاں انگرنیری ٹرھی اور گئے شہین ٹٹاٹ جھاڑنے خداکو انکھ سے منیں دیجھا تو مقل سے انا ہے۔ باوا دا دانے وقت سے سنتے جلے آتے ہیں کہ ہی آدمی کا دل ہے جوآ مانا ہواور ہو ف ، موجاً اسے اورسب کوہی دھ رکنا سُنائی د کھانی دیبا بھی ہے۔ بیروس میں ایک بری بی رہبی مان کا ایک جوان بیٹا خدا کی عشکا رلزگر گھرسے بھاگ گیا اس کو فرنگینوں مے بھرتی کرکے بر مجيج ديا و إن سع مرت بعد خبر للي كه وه كام آگيا - بس بحاري ان برسي بي كا حال د يجانيس تقااتیں الکیس ترامیس کدانٹروشمن کو تھی ایسا و کھ نہ وے ۔ ہروقت ول کیراے ہو و رہنی تھیں ما کمنی تھیں کہ اے کوئی دل کال کر لے گیا ۔ ہم نے تونہ دیجھا کہ میاں مسعود کے مطابق مرکز کر ئى موتىں كە إئے كوئى دماغ ئال كركىيا - ياسارى فزگىنوں كى ابتى بى - ياس يوں كموكه کے اپنے دل منیں ہے بلکہ اس کی عجمہ تو مجم ہے جب توکسی کا دکھ در دمنیں موتا اس ارا تی میں ال ارڈا کے ۔ بس بی سب کوسکھاتے ہیں۔ اس ان کے تو ایس جو کھ میں سے دو کھوٹری اس سے بی ساری د نیا کے کام لیتے ہیں۔ مسنا ہے کہ اب کوئی اسا آلدا بجاد مواہ کہ ولایت ت ہا سے لک میں میٹھے ہی بیٹھے سنے میں آماتی ہو۔

یسبان کے ہی دماغ کانیتے بنیس تو کیا ہے۔ ول کا توان کے بیا مال ہے کہ نکسی کی مبت سے انس اور دماغ کا بیامال کہ ہزاروں ایجادیں کروالیں۔ ا ب او المم مي كموكى كه خط كيا ب خيطان كي آف برصفير صفير صفي الداكمي اوريب أن ہی مونے میں بنیں آیا۔ بھرتم اس گھر ملوز بان کی بھی عادی بنیں ہوتم توعر بی فارسی کے براے بڑے منت بولنی مور خریف مردوں مے بھی اب توہی طرزا ضار کرلیا کے ۔ تم توا خبارر الول م پڑھنے کی ما دی مہو گی۔اچھالوا برخصت ۔ گرہم توحب طانیں حب بغیریا را نام بلئے بغیرا یا تاہا! جواب وے دو۔ عماری اجھی لطانہ عمیں سلام کمتی ہیں۔

حسناحات

به سوز هجرهم آغوش گردیرت مازمن كفنل داكذائسان كريم كارسازس كمحودش بطرز دلبرائي شدايازمن ولي أكدرواز صن وفق ارميراند كيموندوكروار وحقيقت إمجازين

زىس را و دفا دار د نيازا و نيازين أكرافتدكره وررشته كالسي فيغم دارم حداع زست ورصن مدم ارطوه سرائي مراز سوزت مراتش وآب دگروار و مراز سوزت مراتش وآب دگروار و نوید کاک فرگال پارهٔ سوزو گداز من

افادات ثاقب

۱ ر د مرزا ما قتب قرنب ش لکسنوی ،

اب س سے برو کیا رفائے میاد کیا کرتے ہو یا دائے ہے ہوا ہوئے ہے ہوا ہوئے ہے ہے ہوا ہوئے ہے ہے یہ کیا کرتے تعنی و لئے خیالِ ما طب رآزاد کیا کرتے ہوئی کرنے کا میں براد کیا کرتے ما کم ایجا د کیا کرتے ما کم ایجا د کیا کرتے اسلام لیے با تعول اپنا گھر برباد کیا کرتے ہوئی ک

ر مهن فو د فراموشي گول کویا د کیا کرت تعزيمين كاكركة مي توغم ورثرصاب اليري راستا ديتي نهيس د ل كو تصور كا ز ، نه هو منها ما دست کش آخر توکی کرتا وْشْ ْ اْحْوْشْ نْسِرْ كَ مُرطوْ فَانْ حُوا ، تْ مِي مثایا ہم نے دل کوشق میں کہنے کی باتیر میں ہا ری طرح مها ل جیدون کا تمانشیمن کمی فدا جليخ زبان مال كياكهتي ربي ورنه یہ صن مشق کے اسار میں میں گے دل وا رسائی کب منی ان کی نرم مین اچما جوموتی می

سم احباب آبئه اخلاص معنی قب مقام شکرتمام مث کوه بیاد کیاکرت

بركه المروكن

از

. جن ب محمود اسن صاحب لی اے

میرے ایک دوست جن کے متعلق خلط بیانی کا شائبہ می نہیں ہوسکتا اپنی ایک عجیب سرگزشت بیان کرڈ آر واقعہ تعیناً صحیح ہجا ورائس کے علط ہونے کی وجہ می کوئی نظام نہیں معلوم موتی -

ایک سال وہ اجمیز ربین کے عُرس میں نفر کی ہو نے کے لئے گئے۔ وہ هبیعیت کے بہت آزافیش اور بے پر وا آ دمی واقع ہو ئے ہیں نمیسیتی اور شاعری کی طرف بھی گئچ رجا نہ ہے۔ عرس میں اس قسم کے آومیوں کی ایک کثیر تعداد نفر کی ہوتی ہے۔ قال و حال کی خلیس سرو د کے جلسے عقید تمندی کے الماری مجمیع فریب مناظرہ ہاں کی رکھینے صحبتیں ہیں۔

لیکن چولوگ کسی قدرسنجیده ۱ وربانراق میں وه عامیا مذمجمعوں بیں شریک نمبیں ہوستے بلکہ ناص خاصطبو میں شرکت کرنا پینید کرتے ہیں ۔

میرے دوست بھی اُن ہی لوگوں میں سے تھے۔ وہ آخری شب کے ایک عبسہ یہ اتفاق سے شرک ہو ہے۔ وہ آخری شب کے ایک عبسہ یہ اتفاق سے شرک ہو ہے۔ درمیان می مختصر میں ایک کم سن منینہ ستار بر نغمہ سنج متی اُس کی آ وا زمیں کھیاس بلا کا سوزوگدا زا ورایک فاصش تی کہا میں ایک کم سن منینہ ستار بر نغمہ سنج متی اُس کی آ وا زمیں کھیاس بلا کا سوزوگدا زا ورایک فاصش تی کہا مامعین سے فود معلوم ہو ساتے ہے اور ہم ہی تن گائے کی طرف متوجہ سقے۔ بیرے دوست کو معطوم ہو آ وا زکے سے سامعین سے سامعین سے والو رعب مالت اُن پرطاری ہوگئی بعلوم ہو اُن گائے والی ایک سام ہی آ وا زکے نیو میں میں میں میں کہ سے ان کی روے کو مسحور کرر ہی ہی۔

اُن کابیان موکواس دقت میں صرف مغینه کود مکر رہاتھا اور صرف اس کی آوازسن رہاتھا۔ تام اسواخیالا میر ہے دماغ سے دور موسکے تے تام کا کنات میر سے خیال سے موموکئی بیمان تک کا نبی وات کاامیان وشعور بی جاتا رہا نظرل تام موئی اور فیندا یک سکوت کے ساتھ شار کئے بوے انٹی او رایک اف کومیل ی ریرے دوست بی اس کے بیچے بیچے بغیریسی مقصد کے جلے جا رہے تے۔ ایک نامعلوم قوت ان کوائس اجنبی کا نے والی کے بمراہ نے جارہی تی ۔

تقوری دیرمی وه عارتوں کے سلم سنم کی کریٹرک پر میونیخ گئی اور نمیز یر بعدوہ آبادی سے معتقوری دیرمیں وه عارتوں کے سلم سنم سنم کی کریٹرک پر میونیخ گئی اور ویرا نہی طرح جیجے جا رہے ہی آگے بڑوہ گئی اور ویرا نہی طرح جیجے جا رہے ہی تھی ہے۔ تقریبا میں میر جینے کے بعد وہ میں اور لوٹ کرایک شخش کو چیجے آگا ہواد کیدکر رک کئی جینے والا اب اوس کے ویب بودیج گئی فریب آت ہی سے ہی قدر شخش کے ساتھ وجیا ۔ توکون ہے ؟ اور میں اب اوس کے ویب بودیج گئی فریب آئے والے کوچونکا دیا ۔ اس کی خود فراموٹ سی کسی قدر دورمونی اور اس سے کورٹ کی کو شنس کرتے ہوئے کی

يەسوال سىسے كروعولىنے ارا دەست آرا مواورلىنے بس ميں مبويميں نه لينے الده سئے آرام ول أوس نه لينے اختيار ميں موں -

کم سرج بن اس جواب کے بعد کسی قدر خام و شس موئی اویکنے لگی- اجنبی رسر واخوا ہ تم کو بی مجی اور کسی خیال سے میرے مجارتی میں آؤ خیال سے میرے ہوئی میں تم سے التجاکرتی مول کہ میرے ساتھ مت آؤ جس کو دنیا سے اب کوئی تعلق نہیں اور دنیا کو حس کے ساتھ کوئی علاقہ نہیں ۔

ميرك دوست مين وكحيكتا تعاكد بكا -

رست که رگردنم افکنده درست می رد سرما که خا طرحزاه اوست

ممے اس وقت بس اسی قدراصامس ہے۔

یں کون ہوں۔ بقول ہمّا سے ایک امنبی رسرویں ہمائے ساتھ کیوں آر ہم ہوں اس کا جواب ہیں ہے۔ س نیں۔

الم قت لركى سن آست كما المعاآ و ايك روح كومي اور آزا فا ما منى بول -

میرے وسے آخری فقرہ سنا مان کے بدن میں ایک منی سی میل گئی۔ اُن کے اعضاء متحک رُ ان کا دل زور رورسے دھڑ کئے لگا۔ جوگن اسی طرح فاموشی اورسبک رفتاری کے ساتہ میلی ما رہی تھی مایا لمرکزیا اس کے کھلے ہوئے بالوں کے ساتھ شوخیا ل کررہی تتیں ہوا کے سرد حبو بھے اس کی ساری کے امنو سے ممسر کر رہے تھے بھڑگن ا نیاست مار لئے ہوئے سر حملائے ملی جارہی تھی اورمیرے دوست ایک عصبی ہوا ن کی م^ٹ میں اُس سے متابعت کراہیے تھے۔ کیچہ ورا ور چلنے کے بعد جوگن رکی ، رہرو ، اب ہماری مالت بدل تی ، اس وقت تم لینے بوٹس میں مو خالبًا تم اس برا نہیں ایک وحشت پندعورت کے ساتہ جیلتے ہوئے اور رہ موكياتم جانا چاہتے ہو۔ بتسریع م جاؤ · اُس وح كو تنهام ميورد وجس كا دنيا ميں كوئى سها رانهيں اور حب سے دنيا ؟ کوئی تعلق نہیں جوگن کی آوازیہ کتے سوئے غمناک موگئی۔ وہ ایک دل آ ویزا ندا زسے سیدھی گھڑی موگئی۔ اس گری نظرول سے میرے دوست کو د کھیاان کومحسوس مواکائس کی نظریںائن کی روح میں موست ہورہی میں . عِرُن سے اس مالت میں کہا ، تم تو بہت ولیرآ دمی ہو مجھے معلوم ہے تم ابنے ہم عبتوں میں بڑے منجا ورد لاؤ مشہور ہو۔شہرکے لوگ تما سے 'ام سے 'دیتے ہیں۔ پولیس تم کواکٹرسٹ بہ کی گا ہ سے دعمیتی ہے۔خیال ہے کہ م واکوول کی سیت بنا ہی کرتے ہو۔ ضلع کے بدمعا شوں سے متھا را تعلّق سیے - متماری دلیری کی آزمائش می بڑی ہتعبّب ہوکہ تم ایک ہے کس اور کمر ورعورت کے ساتھ رات کی خاموشس فعنامیں چانہ کی سکو ن خبش روشنی میں ممبرً مو- اضطراب كى كوئى دجنهيس ميرے و وست ايك عالم تحير من غيب دا بوگن كے الفاظ سن رہے تھے جو بغلا ہر مالات میجے تھے لیکن اس کے ساتھ ہی ان کے قلب میں طما نیت پیدا ہو رہی متی ۔ چند منٹ میں ان کو کا سكون ماصل تقا ـ

میب وغریب ساحرہ! خداکے لئے تم تبلا وُکرتم کون ہو۔ تم مجھے کیسے جانتی ہوا درتم بیال میمے کیوں لائی ہو۔ تم مجھے کیسے جانتی ہوا درتم بیال میمے کیوں لائی ہو۔ تم میری کیا آ زمائش کردگی۔ میں و رتا نہیں میں متعاری آ زمائش کے لئے تیا رہوں لیکن تھاری آ زمائش کی فرعیت لئے مصطوب کردیا معلوم نہیں میں اس میں کا میا ب ہول یا نہوں۔ بوگن انداز دل کش سے مسکرائی اُس کے دانت موتیوں کی آب دتا ہے ساتھ جکے ۔ وہ اور زیا دہ شاندا

ا در بارمب معلوم بوے کلی ۔

معلوم ہوتا تعالد یونانیوں کی تعنید موسقے کی دیوی یہ ہی سیے جوجاندنی رات سی سار ہاتھ میں سے ہونے ایک لربائی میں کمڑی جوا و رایک اُس کا پرستار اُس کے سامنے مؤدب کمڑ استے ،

اب تمیں سکون ماصل ہے۔ آؤیرے ساتھ چلے آؤلیکن جو کچے تم دیکیوں سے متعلق ایک بھی سوال است میں سکون ماصل ہے۔ آؤیرے ساتھ چلے آؤلیکن جو کچے تم دوست سے سیند بر ہاتھ رکھ کرکسی قسد اسلاماس افرار کا انھارکیا۔ جوگن عیر آئے جلی کچے دون صلوبرا یک مقبرہ نظر آیا جس کا سفید گذید ہاند کی رقی تی اسلاماس افرار کا انھارکیا۔ جوگن عیر آئے جلی کچے دون صلوبرا یک مقبرہ نظر آتی ہو۔ ناعم جوگن مقبرہ سے دروازہ پر بہو پخ کر رُکی اور کھا ب مرار بررگ برن تحدث پر مواور اندر چیلے آؤ۔ فاتحد برسنے کے بعد میرے دوست کو کا ل انھینان ماصل فی توت ارادی اُن کے اعصاب میں پوسے طور پروائیس آگئی تھی۔ دہشت کا انزائن کے ال سے وگ تھا۔

مقبرہ کے اندرجوروشنی تھی اس کامخری کہیں مذمعلوم ہوتا تھا۔ جوگن ہے ستا رقرب میں رکھ لیاا و را یک نولیبورت جانور کی کھال برجوا یک کو ندیں جبی ہوئی تھی بنیدگئی۔ میرے و ست سے کہا بھی جا و اور میر آگر بھی نامعلوم مخرج سے آئے والی روشنی حسین جوگن کے سیاہ بالوں پر بڑر ہی تھی وہ سرحبا کرفائوشس اور اپنی انگلی سے کھال کے نوم بالوں کوا دھرا و حرمہائے گئی۔ یہ اس وقت کا ایک میصو مانہ کھیں تھا۔ اور اپنی انگلی سے کھال کے نوم بالوں کوا دھرا و حرمہائے گئی۔ یہ اس وقت کا ایک میصو مانہ کھیں تھا۔ کے حضرت کے مزار پر جمعے گائے ہوئے دیکھا اور میرا کا اسا اس کے بعدتم میرے ساتھ ہو گئے۔ میرے نمیر کوئی شمی یا میری صورت میں کوئی دلکشی متی جو تم کولفول تعمالے یہاں گئے جی آئی۔ جگن یہ کمکر نمیر کوئی شمی یا میری صورت میں کوئی دلکشی متی جو تم کولفول تعمالے یہاں گئے جی آئی۔ جگن یہ کمکر نمیر کوئی شمی یا میری صورت میں کوئی دلکشی متی جو تم کولفول تعمالے یہاں گئے جی آئی۔ جگن یہ کمکر نمی اور ملکی نظر سے شیخ سامنے کو دیکھا۔

فداکے لئے ایسے سوال مجرسے مذکر وجن کا جواب دینے کی مجر میں طاقت نہیں ۔ مجمعے کچے نہیں معلوم نیں کہ کتا ہوگن خاموش مولئی اِس ذانیا تار اُٹھا لیا اور نمایت در دا گیزطر میقے پر تان سے یہ نزل شروع کی

> سینه ایم بم زسوز بجرتو بر مان سنده دید ایم به در دعشق گران سده

اسطرح اس مے نینداوراشعاراس عاشقانهٔ عزل مے نیرے -میں ہے اس مے چیرے کو نغور دیکھا تو

جوگن کی نرگستی محموں سے باریک قطام موتیوں کی طرح گرنے لگے تھوا سی کی آواز میں لردنٹ با مہرگئی ہیکی معلوم ہو اتنا کو و اسبخا حساسات کو منبطا کر رہی ہے۔ جوگن رو بھرے نعنی فضلئے فاموش با کر رہی تمی معلوم ہو اقعا کہ فضائے فاموش میں اس کے نعموں نے ایک تموج چیدا کر دیا ہے۔ ورودیو اس با مرسے راگ سے تھوک معلوم ہونے تھے۔ میرسے دوست کیفیات اور ٹانٹرات کے جس دیا میں خوال اس کا انداز وخود اُن کو ہی نے تھا۔ جوگن سے نعز ل ختم کر سے بعد ستارایک طرف کو رکھ دیا اور سر اسلا فاموش ہوگئی۔

میرومی گراسکوت طاری تھا۔ کمچہ دیرسکوت کے بعداُس سے ساُٹھایا اوراجا نک طور برا کیسے ا کیا جس نے میرسے دوست کوکسی قدر بدھواس کڑیا ۔ تم سے کبھی کسی سے مجت کی ہے ؟ میرسے دوست ۔ لینے خیال کی پرنتیانی سے مقابلہ کرتے ہوئے کسی قدرتا ہل کے بعد جواب دیا مجبت کئی تسم کی ہوتی ہے ۔ تمہ روا اس سوال سے کیا تھی ؟

آه - دنیا کے ساده لوح انسان محبت صرف ایک قسم کی ہوتی ہے ۔ صرف ایک سے ہوتی ہے ۔ مرف ایک سے ہوتی ہے مرف ایک بار ہوتی سے ۔ میرسے وست سے ہوکسی قدر متانت سے جواب دیا ۔ الیسی محبت سے ہیں کا جھی اسے میں میں استعجاب کا المہار کوتے ہوئے کہا ۔ سے کہو کیا میراخیا ل فلط ہے ۔ کیا واقعی بھی ہوا کیا ہے المی کسی سے جوآ تکھوں سے ہوا کیا ہے المی بحک اتنی می تمین نہیں ہوئی بوروح دنیا کی پوشیدہ باتوں کو جا ان سمی ہے جوآ تکھوں سے چیروں کو دیکھ سکتی ہے وہ ایک فلی بوروح دنیا کی پوشیدہ باتوں کو جا اس محمد المی بہت کچے سیکسنا ہوا کے داسطے جمعے معاف کرو۔ میں سے تم کوفنول پر نشیاں کی میں بدالت میں متبلا موں ۔ امنی انسان ان انعدا کے داسطے جمعے معاف کرو۔ میں سے تم کوفنول پر نشیاں کی میں بدالت میں متبلا موں ۔ امنی ویرا نہیں اس حورت کی ملاقات کو بمول مباہ نے کی کوشش کرو۔ اس والع مہنے کے سائے فراموسٹس کرد و۔

ميرك دوست - تمك ميرك مغلق ايك او زغلط خيال كيا- مي اس واقعد كونيس مجول سكتا- يام

سے با ہر ہی۔ اگر ہیلے کوئی د صوکا تمیں میرے تعلق ہواتو یہ د و سراد صوکہ ہے۔ یہ برا مرا د طاقت ہی فیا یہ کہر سکتا ۔ یہ مجھے ہمیتہ ہے میں رکھے گی ۔ کیا تھا را کام یہ ہج کہم انسانی ر دوں کو مغیطر باکرتی ہم و گئی ۔ نہیں ۔ نہیں ۔ نہیں ۔ یہ میرا مطلب نہیں ہو لئے سے میری مرادیہ نہیں کہ تم میرا خیال نہ کرو۔ اس طاقات کے بہر موجو یہ لیکن میں تھیں کھی ہے جو لوں گی اور فہ ور لوں گی ۔ ابھی تم افس موجہ تم کہ موجو یہ کہیں کہ و ۔ تم کسی سے محبت کرو۔ تھا راسینہ نگ ہی۔ اس کو و سیعے کرو۔ دل کے اندر تحرک کے کہرے کی کو نسٹ کرو۔ اس کے بعد میرے بس آؤا ور غرار آؤ ۔ تھا ری جھے فہر ورت ہی ۔ لیکن میں میں میں میں نہیں ۔ ایک تبدیل کے بعد ۔ تما سے روحانی عناصہ کی کمیل سے بعد ایک بعد ۔ تما سے روحانی عناصہ کی کمیل سے بعد ۔

بیرے دوست بوگن کی اس عجبیب گفتگورچیان تے ۔ اندوں نے کہا انیکن گریہ صحیح ہے تو تعبی کس المیت میں المیت ہے ۔ جوب وَ بہتا کہ المیت دل میں المیت ہے ۔ جبت کی قاطیت میں المیت ہے ۔ جبت کی قاطیت سے کام لو قدرت کے فیضان کی اشکری نہ کرو الناممتوں کو بے کار نہ جائے دو ان جی کی وجہ سے کے متعلق دھوکہ ہوا۔ میں محبت کی المیت کو محبت بھی المیت میں سے محبت کروں کیا محبت میرے سے میرے ارادہ کی ماتحت ہے ؟

وگن دل آونیری کے ساتھ منہی بحبت کی اہل وج المحبت کسی کے انتیار میں نہیں ہوتی محبت کا اداد کی نہیں لیکن کل ش جب تو پی تما کے امنیا رمیں ہے۔ ایک مفطر ب وج کہیں تماری منتظر ہے اس کے انہیں لیکن کل ش جب تو پی تما کے امنیا رمیں ہے۔ ایک مفطر ب وج کہیں تماری منتظر ہے اس کا دومجبت کے اُس لافانی سمندر میں غرق موجا وجس کی مدیں سرمدا دراک سے بھی پر سے ہیں بمیری ریتے دو میں کمال لائن کو ں۔

السن مناك موكرة آه الرمجيس راه نائي كي قالبيت موتى توست بيد إيني را وكشائي كرتى -

ا وغونشیش گماست کرا رسبری کند

یں خود گم کردہ را ہوں۔ ایک گم گفتہ وج تماری اس شیے زیادہ مدد نہیں کرسکتی لیکن الاش کر و۔ اکے مزدرہ میں دیجیو۔ قدرت کے وسیع خز انوں اور ہوا ہر رز وں میں تلاش کرد۔ ہمند کی گرائی میں این ڈھونڈوں۔ رکمیتان کے چیکنے والے ذرات رکی میں دیجیو۔ سرنعبک بہاڑوں کی چربیوں پر الکیا

ویرانوں کی دمنت میں۔ بیا بانوں کی وسعت میں جبگل کے گنجان و رختوں انسان کی خینیا آباد بوں میں کئے۔ عجده ریزد ن میں - دیر کے صنح بریت و ن میں نغم طراز و ن کی نغمہ نجیوں میں ، ما تھ گساوں کی آ ہ وزا ریوں میں نغم معرد دیرد ن مشرت مے چپ_وں میں۔ مرغزار وں کی روح افرا مرمنر بویں۔ شب غم کی مِانگداز ّنا ریکیوں میں دیکیموا ورّفائز ًا زمين پرجلو . باني پرسفرکرو - بهوا پراُمْر و - کهيں نه کهيں تم کوتمعاً رامموب ملے گا - اُس کا آغوش مجن اتما سے لئے کھلا بوگا ۔ ماؤ الاست کرو جمبت کروا ور مرجم سے لمو-بيرى كرم فرايس تمسي كهال الول -ِ جَوِّلَن نه اس کی فکرمت کرو ۔ حب تم اس قابل مو سے تم محبسے ل جا وُ گے ۔ مِس خو دہما ری منتظ ہوں گ معے تماری ضرورت ہی۔ تنا روح ما وُا ورا پنے سامتی کو لاش کرو-بوگن سے یہ نقرہ فیصلہ کن طریقی رکھا ۔اورمیرے دوست کو رخصت کردیا ۔ مقبره سے باہرآتے ہی۔اندر کی روشنی مائب تھی سیل سان برمنیا یا شیال کرر ہا تھا۔ جاندگی، کم مومپی متی و طلوع کے آتا رظا سر موسے میرے ووست کومعلوم موتا تماکو ہ ایک محبیب وغریب فواب کے بعدبیدار موسے میں -اممیرسے واپس آنے بعد آج تک اُن کے خیالات ویسے ہی قایم ہیں ۔ وہ براز راز جوگن کے مکم کی تعمیل میں فقیراندلباس میں معرف تلاش ہیں ۔ فدامعلوم کب وہ اسپنے مقصد میں کامیاب ہوں ۔ برئے یا رس ازیر شست و فامی آید ساغرازوست بجميرديمس ازكار فحدم تۈي:

كيفيت عينم اس كى مجعه إ دس مودا ماغركومرك إتمد النا ،كمايس سوها:

ايداقل به توگفتن كه خيال خوب حرا ؟ روستان منع كنندم كرجرا ول به تو وا دم سعدی أن سيمي تولو چيئة الركيوني ري ؟ باركرك كاجوفوال بمة كموي كا ميرا

ترانكبعدا

از و ب مزرا حبفر عی فا*ل صاحب اثر* دوار آنبانی کے متبع میں)

411

منطرب سرات المرائ و تعزم من و کی اول ترکونظر مرک قومین آجائے منطرب سرات الم می دم مرکب کے است مرکب کے استان کا اللہ میں کا استان کا کا اللہ میں کا ال

(+)

اب بین فکر بیک خواسی موکرب دار گرب داک ده جیرے ماشرول می وا

مُحْوَجُ ٱسْتَصِمَارَى فَعْدَا!

بهبررا ونسنا

اكبرسيخ ااوزنك بيتا

منعمون بالسيكرم فرادوست مولوى ولدلياتى مد دليم العالى في كمال فلم كذه من منايت فراي و بيراميد منى كاك سيم منز كاتعلق كمى ندكسى عليت مربى ست مغرور موكاليكن موجوده مضمون كوثر مدكر مم انبى كوسشش مين اكامياب است مم استده و قعات وابسته مين .

اليبشر

اكبار وراورنگ يج متعلق مختلف طبقه ورضين بي ايم ختلات مي يوري مورضين خصوصي ساتها بأ قابل انش منداور ربر قرار دینے میں اور انسیں مورضین کا پیرو دہ گروہ بمی ہوجس سے یورپ کے آغوش ی^{ا ا} بالى بحاورنگ زيب اس جامت كنرديك براضرور به گرمبر كي حيثيت سے اُس كا پهلومبت كمزوريوار مح متعلق مرف ایک دو کمزوریوں کا اعلان نهیں کیا جا تا بلکہ سلسل سیاسی خلطیوں اور کمروریوں کا مرتکب قرار دیا پی سلمنت مغلیکا زوال میم معنوں میں اوزنگ زیب سے ہا تموں سے موا اورنگ زیب کی کوتا ہ نظری کے جا مت كوشتعل كرديا خودا مكان ملطنت ميس كدرت اوكشيد كي تني بندوستان سد مان جا ما ر إاورمعرك روز بروزگرم ہوتاگیا جسنبدوستان میں اکبرے منبلے شتی کی بنیا دو الی تھی اُس جین میں و رنگ یب نے لكادى بندوستان مي مختلف مرب ك لوك إدبي مختلف خيال كول بستي مي مختلف ايم ورواج پا بندمبر امی ملتجب اود مگ رین اسلام کو بجرمش کرایا اقد ساری خدائی بریم موگئی ۱۰ ورنگ ب کابوم اركان سلطنت كساته تماه مي وتكوار نه فتا-ان امراء اورا راكين مي ايك فنحس مي ايسا سني تعابوا وزمًا رائے میں متحدمونا یا در بک رب کی طرف سے اس کو اطمینان موتا - فرض اسی طرح تحیداد رجز کی اسباب میں بنا پرید کماما تا بو کا ورنگ زیب اگرسے کمیں فر و ترسیم - گرہاری رائے اس معا ارمی خلف ہی- ۴ غيال من وزك رسب برخيت ساكرس زياده هالى د مغ اوربيار مغرمة الدونوس نايال فرق -على فقادسك ماتعجاد إمنا أس سناس ما ذكو فرود موليا تماكم مندوستان بصير مختلف الاقوام فك:

به و انظره سن مالی نیس مع اس کے لئے اُس من و کیم مائر ا مائر صورتی افتیام کی جی عِذْكُرُر ن كى فرورت نهيس بي اكبرى عكومت أسمعنل مرود كم متنابة بيجس مي آ دمى وش موابي الديت این ایان ا درضمر کے خلاف کر گزرتا ہے۔ گروب محلس او ارتم جاتی ہے تو تنائی میں بہت سی حرکات برفرمند وس آبی محدکواس سے انارسی محکداکرسے معلے واشتی کے وربعہ سے مبند وسان کی مشور جیلیم ، قوم كوا بنا مهم نوا بناليا - اوراس طرح مص سلاطينِ مغليه عرصة ما زنك ان زبروست رياستول كي طرف به الراعري الناضرور اليمكر الراكر كالركام النس وكيم مواوه ايك الغ كانيتر نسي تعابيك ا ق سے بیدار مغروں کی ایک جاعت مل گئی تتی حس سے زمانہ کی جمی طرح سے نبانی کی اور اس کی فتا شابره کیا اوراس کی اقتدالیند کرلی اکبر کی تام تر کامیا بی کابهی را زهر - اور تک زیب جس زمانه می سسرمیر ، يرآيا تومندوستان من وه لوگ اياب تعبيراورنگ ريب كا إهر شاست اس كي مثال طلوع فحركي سيم عان کے تمام سالے فائب ہوجائے ہیں اور شرق کے افق بر مجلکا تا ہوا ایک ستارہ روجا آ ہوا س را رکو ریب بی سجه را تماکه اگرمی زمانه کی اقتداکراه *ن توسا دا زمانه میرے زیر گیس موقا گر*امتدا سے اُ**س کوایک خمیر** فدم ترروك ويا تما اورك يبسب كجرك كتاتما كراني فميرك فلات كوئى كام كرنااس كالمورث إلم رمثال کے مقراط کونے یکی میں تعاکروہ لینے خیال سے اراجا آاور اینا نیوں میں ہردل فزیزین سے رمیا ايسانهيں كيا جام زمرس اس كے نزديك وہ زمر بنيس تناكر جو لينے ضمير كے خلاف كرہے ميں تنا اور اتویسی ہوکہ سقاط کے جام زمرہی سے اس کی لمبند آ ہنگی کا پتہ جاپتاہے۔ اس طرح اور بک زیب کی والعز ت اس کے فعلوں سے نابت ہوتے ہیں۔ دوقع کے لوگ دنیا میں برسے معید جاستے ہیں۔ ایک ا كى رفتا ركوبها سنة بي اوراس كى اقتداكر ك كالميابى عاصل كرتيب - اكبابي ماعت كا ايم وشا-، وه لوگ جو اسنے کوز ما نہ سے ہمی ٹرا سمعت بن اور اپنے کو مقتدا سم کرنما نہ کو اپنے بیسے کمینیا جاسمتے ہیں۔ ت بهلی جاعت سے برطرح اعلیٰ اور لمیندسید -اس جاعت کو مزاروں وقتوں وشوا دیوں اور شکات کاسمانا سجاعت كاويي آدى كامياب موما بحورا تعد اليف مكسيم موى مينيت من نياده وندني إوركوا ل ولوست فك والمن الماسك فروجاس زا نرس ايك شف موجود سي وكمي كوشين في وي

مجمع الم مع مارى قوم كو تبليغ كرمام كوم و نيااس كى آواز برلينبك كهتى ہوا وركبي برافروخته موكراس كى محبت سے ومت بردار موسے میں غرض شخص مج مجب انو کھا ہی گر با وجود اس اور آشتی بندی کے اُس کی کامیابی مرئی آنارطا مرمنس میں ویا دہ تراس کی دجہ یہ ہے کہ جس پرسے وہ مقابل کررہا ہواس کے پوسے بار کامنحل نهیں ہے۔ اور نگ نیس بیمی اس جاعت کا ایک فرد تعاکر صب سے ساری عمراس تمناً میں گزار دی کردہ ہ کافتر از م کہ بینے رجگ میں رنگ ہے۔ وہ یہ خوب سمجتا تما کہ بہت سے ورموں برنشتر لگا ناٹیرے گا ور مرتضوں کی فریا بندم و گراس سے اس کی برواہ نہ کی ایسا آ دمی ٹرافرر ہوتا ہے گراس کی کامیابی آسان نہیں ہوتی یغورکرو توونیامیں ایک وہ شال بل جائے گی۔ جواس شان کی ہوا در مجراس کو کامیابی کش کش کے بعد حاصل مو گئی ہو۔ ا وزيك زيب كوتا و نظر منين تعابلكه وه زمانه كوتاه نظر تعاجس مين اتنا برا دورا ندنش شخص موجود تعا والكُنْريب عی ناکامیا بی اس سے قطعاً منین ابت موتی که اس کے بعد الطنت کاشیار زہ کا یک منتشر سوگیا بلکریہ نبوت ہے اس بات كاكا وربُّك زيب بعدكوني اسيانتحف وزبُّك يبكامانشين من بوز ما منكواتني طرك كمنتها اين رنگ میں زنگنا اور ورنگ زیب کی پالیسی کوسنبهال کتا ورنگ زیب سے خود لینے آ تھوں سے دیکھا تھا ک مذا ذكس طرح الني رفتا ربية ناميا بتناب اوروه كس طح مركام برز دلكان كسني تيارتها جولوك درنك مح جانشین موسے وہ اس قابی می نہ سے کہ کم سے کم زمانہ کے ساتھ ہی جلتے واور بگ زیب سے مسلمانول مى ايك جاعت ضرور نا راض تنى وه اس وجه سے كما ور بكن يب كامحاسبا مد طرزاك كوكسى طرح سيند منتسب ښدوماعت اورنگ زيب سے اس لئے نا راض منسي تھي کو ه صنت گيرہے بلکاس وجہ سے کان ميل کي دلیر خاب زما بیاموگیا تما ا وروه بجائے خور آزادی ا در ست تعلال کا دل ا د ه تمااس سے اپنی قوم کو اپنے کے پنچالا نے کی کوشش کی اورا وزنگ زیب کی افتدار کے استیصال محے لئے ہم ہتن آما دہ ہوگیا۔اوزنگ زیب مسوس کراتماا وربوری طرح اس کوبقین تعاکر جس امرے وہ ویسے ہے وہ لقم تربنیں ہو کا ا^{کی} شوارگزالم^اہ ہو ۔ گ^ا أش كواني بمت اور زود كامبردسه تعاخ في معركون سنة زرده اور ملول ضرور تعاكر ساتة بي يدمي بمبتا عاكر خرالميل المد المذكك يب كى الشان كاية تعفير واقعات مع بما بحاور خركى واقعات أس كى جلالت في شاريس واليخريس في مى الكوالي كل مورت بواوراس قت ينعيلاً سان بوكا كالرواوناك يب من كون برا اورلائق ي- « دا قي آمنده علم

اسلام كي مملي وراخلا في فتوحات

أن كالحياء على كرهويي

داز انس موی امردموی)

ميرادل ناريج مهدر فته كاآ مُنيهم آر إنتايا دمجه كووه عرب كاآت يك وكميتاتيا يستاشانكن كااب ركا ا در لائك نے سے تم حرد و فتح مبیں ا درا د مرصح لئے اعظم اپنی نگرانی میں تنا برعم وحيد مارول من لهراك لكا

ايك شب محوِخيال صحبتِ وشيينه تما كفنج ريانمامكنية وركزشته كاسمال یش تماآنکموں کے خطرمرری دربار کا بره را تما يارسو خدرمه دين متيس بنداك كوشه جارى شورستانى يس تما الغرض ساراجا ل بم سنت مبلايك لكا

الشت ماكم برمالك كلب كوبردائ ا بردنگران و ومالم میم شب پیائے ا

مدر ذن ک فرائے علم کے ما مس مو دن تقیرس جمیرای ان اوریونان کی تمی ریاضی ورا دی می بندوستان کی

رزم سے بھرزم کی مانب جو دل اکل ہو مت راتمانام سقراط ا وراف لاطون كا من واغ تما دنياي أن كفسف خون كا مرنگایاط و مکمت کی کتابوں کانشاں وہ دل شوریدہ کوسرتا بہ یا گر اگیب بن گئی سرشهر میں ایک ایک یونیورٹ ی میاسیو طواز بروغرنیں میں اک کے میاسیو طواز بروغرنیں میں اک کے میاسی و رومی وفاراً بی نظامی وطفی میں میاسی و و دا وغروجاہ کے کچھ باب سے یہ اسی دو دا وغروجاہ کے کچھ باب سے بوسہ گا ہ یا دشا یا س ان کانقش یا مہوا اس کوصکشور کی گویاس ندا دائی طی

مورما ازفیف کمت شدسلیما ن زمن محشت کیب طفلک زمام پیسرطان زمن

مندسوكم

کرشیے سامان فرائم سب شاسے کے گئے فرب کمس کمس کرشا یا چرخ نیلی فام کے افرائیس خورشیہ سے بہتا یہ اول آگیا بن سکئے افرائیسلم ایک قوم جا ہلا ں صفور اریک برجیسے کہ اکث نور و اغ رفتہ رفتہ سب نطاع ملم جسسم ہوگیا یم خراں کا دورتھا ہوسے بیملے فرائیس بیم خراں کا دورتھا ہوسے بیملے فرائیس آساں سے پھرجو ترخ بدلات سے کے گئے پی ڈالارفیۃ رفتہ گردسشیں ایام سے آخرش افوار بیزواں پرا ندھیرا حمیب آلیا کمنے کیا پھرسا ہے دورِجالت کا سما ں روگیا از ہرکا یاتی ٹھا ناسا حمیب راغ اسواس سے بچھا کی قطرہ آب فٹ کارواں ہے راہ تھا پھروادی وکسا دکیا قیر ما مرنجد سے خیل سے پھر بڑھا نہ تھا۔

بندجهارم

دیمیت کیابی عی گذو کی فعنا بوساسند جن کی برسرانید سے بیدا بوتان وابیل وه منازل جن سے جو مشاق اور بک کانتا مستونشتان کی امید کا خاکدے یہ دوسری جانب تبتم ریزے سیّد کی دوح اوراک میمورکن گویا فصن پمیلی بوئی ہوملی گذو آئے کی اولئے اظلاق وعلوم قیروان و قرطبہ کا آج ناتی سے یہی پیروان و قرطبہ کا آج ناتی سے یہی پیرانمیں مثاق عام حرفت کا جو رہی ندجان علم از فیفی عسلی کو آئی اور ناکہ انداز میں مشاق عام حرفت کا جو رہی شدجان علم از فیفی عسلی کو آئی اور ناکہ انداز میں مشاق عام حرفت کا جو رہی دفعنا پرکرودگیادیه هٔ ناکا م سے
ده عبادت کاوباری دخطیم النان مال
ده عبادت کاوباری دخطیم النان مال
ده کتب گاولتن ده یادگار آستمال
کوشنوں کا سیدم دوم کی نمره ہے یہ
ہ اد حرمود ما حضرت کی من پرفتوح
ہ آفناب علم کی ہرسو" منیا " پسیل ہو کی
یح رہی ہے نئرق سے اغری دنیا می موا
یزب و بغداد کی واحدنشانی ہے یہی
اس سے پرجادی واحدنشانی ہے یہی
پرنظر آئی مسلماں کو صراط سے یہی
خدکی دا دی میں پھرجوش جنوں کا طور ہ خدکی دا دی میں پھرجوش جنوں کا طور ہ کے
مزدہ اے زیدان فن امطلوح شور بھار

خیرکیس جوئش بهادان ولوله انگیرشد با زمیاست شرابِ معرفت برزیشد حُسنِ کلم

عورتوں کی ترتی وفلاح دراصل مردوں کی ترتی وفلاح ہوا وران کی تباہی تام ملک و ملت کی ترقی الیے۔ مشہورزنا نہ کا بج سے متعلقہ خوش نماا ورفرحت بخش جین میں ایک لڑکی تمل رہی ہے اور کس کے مردزہ کم مرح نے بیال میں فرق معلوم ہوتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہو تا ہو کو و و و فس کے مردزہ کی مرح درجی سے مالانکہ اس کو روخ س کا خیال بی فہیں کچھ اسٹ پاکروہ چو تکی ادھرا دھر کھی کر فران میں خورسے دکھ رہی سے مولوں کے معلوں ایک گھری سانس کی اولایک قریب ہی ٹری میں ہوئی بنج پر شریکی اولا و ہری نظروں سے محبولوں کی تیز کی اس کو ایک قریب ہی ٹری کی اولایک ترب کے مراف کی تیز کی اولایک ترب کے مواسے جبونکوں میں لیکران کر بھو تھی کو دیکھنے گئی جبین کے جانفزا مجولوں کی نظر کی اولا فت سے متا نثر مونا چا ہے تھا۔ مگر مصروف کل شنگ تمام میں کو دیا ہوگی اوروہ کی کھروف کی اوروہ کھر کھر کے دوالت میں کھروف کی اوروہ کھر کھر کے دوالت میں کھروف کی اوروہ کھر کھر کو کئی میں مولی اوروہ کھر کھر کی اوروہ کی کھروف کی مولی کی مولی کی مولی کی دوالت میں کھروف کی کھر کر کئی ۔ لڑکی سے قریب ہیونج کر بلاد آوات کی مواس کو دیکھ کر کرک گئی ۔ لڑکی سے قریب ہیونج کر بلاد آوات کی ملام ملیکی کھروس کو خاطب کیا۔ بخمہ ا

امین اشتکا افغار کئے بغیر کرے سے جاتا گی۔ جمعے خیال تعاکرتم برے اسے امید موکر کہیں وابس امیاد تم ہوات کے بغیر کرے سے جاتا ہے۔ جمعے تو کرے سے خلفت ہی سرکا معلوم ہونے اس قدر سویر ہے ہی شطنے کل آئی مولیکن آج تو خاص سردی ہے۔ جمعے تو کرے سے خلفت ہی سرکا معلوم ہونے گئی۔ نجر سے خلفت مسکوا میٹ کے ساتھ ہوا ب دیا۔ واللہ بیصرت اس لئے کہ تم مسمی کی جاری اور کئی عادی منبس میو۔ مسمی کی جاری میں ایک عرصہ ایک کی عادی منبس میو۔ مسمی کی جو تر میں محت بر نمایت ایجا افر والتی ہی جمعین معلوم ہے کریں ایک عرصہ ایک کی عادی منبس میو و مسمی کی موسی میں ایک عرصہ سے کا بیادی کے ساتھ میں کا شمال میں کا اور اختلاج کی مربض میں کئی موں اور کو کی خاص کا میکوسس نہیں ہوتا۔ پہلے دو کھنے مسلسل میں کتاب

صبح کا شلناد ماغی کام کرے والوں کے لئے نمایت فروری بوس سے اکثر شرب وری السال واقعات ر گی میں بڑھا ہو کرسب اس مفیداصول برما ف اسم میں۔

كيداستُون وزيراعظم نكستان كي نعلن بيان كيامة المح كرجب تك بيج كوجيمات ميل كالميكرية كرليباتا اوه) کا منه کرا تھا ۔ لینے انتہائی مصروفیت کے دنوں میں بھی اس کو یہ ترک ہنیں کیا۔

مٰ تعیں عبنے صبح کے شیلنے برآبادہ کرتی موں گرمتماری کا بلی کا خدا بھلاکرے تم ایک دن می وقت برحمن ں نہ آسکیں۔ رابعہ سے معنی خیرمنہی کے ساتھ جواب دیا ویحس یہ آپ کی جل قدمی اور جمین کی سیرکب کم فاری کتی ہو کا انج کا زمانہ تعلیم بہت مخضر ہوتا ہواس میں آب ٹیرے ہی لیجے اور سیرد تفریح می کریلیمے اس کے بعد ر گی جن اصول کے ماتحت ہوگی وہ سب کومعلوم ہے۔

نجمه سے اپنی سیلی کے جواب کامطنب سیمتے ہوئے کہا رابعہ میں تھا ری دوراندلشی کی داد منیر و ول

اگرانی زندگی میں مغیداصول کے عادی موجائی توہم عالات کی تبدیلی میں بھی ان کو قایم رکھ سکتے میں۔ رابعه :- نهیں میں اس وقت فلسفیا مذہبت کے لئے قطعی تیا زمیں اس کو حیوڑ و مشل مشہورہے ۔ ناتی ماتی ، كتني بم ن ب آكر آئ بات بي بي مرف يه كهون كى كهم كوان بي مول كاعادى مونا جاسك

بریم فیرکسی وقت کے مال روسکیں۔

میری روشن خیال بین ایس بتصاری مبندخیالی سے بمیثه گھراتی ہوں اس لئے کتم لینے د ماخ میں جومنی^{اں} المركتي موبيس بيهنيس كهتي كوه وناقص موتا بي ليكن تم بيهنيس سوتين كوه والريموجوده زندگي وارمعا شرت مطابق ممی سے یا نہیں جسم کی چیل قدمی میں لیم کرتی ہول کر تندرستی کے لئے اکسیر بحاور د ماغی نشو و نامیں ون بولين دا لين گرانون كي عورتون كي زندگي پرنظرتو دا لوكتني سي مين كواس پرعل كرسكتي مي . گرسك كاروبا ہری خدمت شعاری بجوں کی دیکھ عبال صح ہی سے ناشتہ کی فکرا ورگھر سے وصندے ہوسورج کے طلوع نے سے پہلے ہی حورتوں کو گھیر لیتے ہیں کب اس کی اجازت دیں سے کہ بوی صاحب می القباح اپنی تندرتنی تفريح كى خاطر من كى روشوں كو پائال كرتى ميرس سيكمي اليي باتو س كى قائل نيس جومرت خيالى فائم كو پيش امون وسياسة مل خيالي ونياست بالكل جدامي م اس كاانها زه اس وقت مذكر سكوليكن ان سنع يوجهو جن مر

گزرتی بو-

بخمه، رابعه کی دلیل اوروا قعات کی قوت سے متا نزم وگئی اورگفتگو کا بپلو بدل کر کھنے گئی لیکن میری دیا شناس بین یہ کیا ضرور ہو کہ ہا سے تقبل ہا ری اور دوسری ببنوں کی طرح تا ریک ہوں تم شاید ہو اسکے سئے ہ بدلا ہوا نہیں دیچے وہی تم کولیتیں ہوکہ ہا ری معاشرت اسی طرح پر فرسودہ طرایقوں برقائم رہے گی اور اس براس فرسے گی

عورت ہمینہ فادمہ کا کام کرے گی۔ اس کے فرائض ہمبتیہ مہیں ہے جومہ ندب تو موں میں ایک نرس یا ایک مید کے ہوئے ہیں۔ میں و تحقی ہوں کرحب ہا سے خیال میں اتنی نبدیلی ہوگئی ہوگہم تعلیم نسوال کوجائزاد فرری سمنے گلے ہیں توقع ہوتی ہے کہ ہم اور مفید تبدیلیوں کے لیے طیبار موجائیں محے

دا بجہ انعیں صاف الفاظ میں کموکہ تم بورب اور مغربی دنیائی آ زادی طلب عور توں کے اصول کی مائ ہو۔ جو نظامی زندگی کے لئے تباہی کا میٹر خیمیہ میں اورجو منتر تی مالک پین میں قابع لینمیں ہوسکتے۔

پوبوله ی دری سے سے بی بی پی بیم بی اور بو سری میں بی بی بی اور بو سری میں بی بی بی بی بی بی بی بی با اور ایک مه الر اور ایک مه الر اور ایک اور ایک مه الر اور ایک مه الر اور ایک مه الر اور ایک مشرق کی نعنای برورش بائی بو جس کی رگوں بی شراخت کاخون گردش کرر ہا ہے ان اصول کو کمی مامی نمیں بول تو رالیں اور کا شے چور دیں۔

کمی مامی نمیں ہو گئی لیکن میر منشار صرف بی بو کر بھی کیوں نے صرف بیول تو رالیں اور کا شے چور دیں۔

رابعد، بین به صرف شاعرانه خیال ہو، فطرت السانی سے اس برسمی عمل نمیں کیا جب دوقو مول میں اور ایک آرسی اور کی بی بی اور کی جن الگ کرتے برکی کی کتفا نمیر کرستی کی بید اور کی جول جینا اور ایک تو م دور سرے کی تقلید کرتی ہوتو وہ بیول جینا ور کی جب احساس ہوتا ہو جب آتے ہی اور کی جی کرستی کی مناز اس کو این اور کری باتیں گئی نمین اور کری باتیں گئی نمین اور کری باتیں اور کی بیریں کی رقاصہ سے کہی بات کی کہنیں دوران میں کہنی مورت ایک بیریں کی رقاصہ سے کہی بات کی کہنیں دوران میں دوران میں کہنی ہوتی کری بات کی میں بات کی خون جدید تبذیب و تدن کے تام برکات آج می کری باسی بوتا ہو بی جب بردگ و سب شری و بی خوات آج می بات کی خورت ایک بیریں کی رقاصہ سے کہی بات کی خورن جدید تبذیب و تدن کے تام برکات آج می کری بیں با سے جائے جی بردگ و سب شری و بی خوات آج می بات کی خورت ایک بوتا ہو بی بات کی جورت ایک بوتا ہو بات کی جورت ایک بوتا ہو بی بات کی جورت ایک بوتا ہی بیردگ و سب شری و بی خوات آج می بات کی خورت ایک بوتا ہو بی بات کی جورت ایک بوتا ہو کہ بوت تو میں بات کی جورت ایک بوتا ہو کے جورت ایک بوتا ہو کی جورت ک

مارے ایک خانمہ یا نرس کی نہیں رہی لیکن اگراس کی شان ایک ایکٹرس کی طرح موتی تومیں کموں گی کہ یہ این معکوس ہے۔ تی معکوس ہے

منر تی زندگی خیدخصوصیات میں جن کی تطافت مغربی عورتی کمبی پرسے طور مرم کو کیس نمیں کر کیتر مند کر کھیں میں کر کھیں میں اس کا میں میں کہ میں تا ہے۔ ہماری زندگی سے میں تو یہ تا م شیرزہ پر نئیان موجائے گا۔ اور ہم سے می کون والمینان اسی طرح کے مارے گا جس طرح آجے یورپ کی عورت روس سے محودم ہیں۔

نجمہ؛ - بن بحبت کوطول کیوں مے رہی ہومشرق اور مغربی زندگی کے اختلاف خات سے بحث نہیں بیں موٹ یہ کہہ رہی موں کو گرماری معاشرت میں خامیاں اور خرابیاں ہیں اور ہمان کو محسوس سمی کرسے ہیں تو ایک کرنے کی کوشش کیوں نہ کی جائے۔

رابعہ، لین ہن حب تواسی نقطر بہدا ہوتی ہے۔ سوال توبہ کر آج ہم کیوں اُن خوابیوں کوجیوں کے اور جاری نانیوں اور دا دیوں سے اُن کے خلاف کیوں تا حبّا ہے کیا اگرہ و تعیف مفرت کا باحث میں اور دو مینک آنا ردی ما کیوں نظر آتی ہیں اور وہ مینک آنا ردی ما کیوں نظر آتی ہیں اور وہ مینک آنا ردی ما بردہ بات نہیں باتی رہتی ہیں بریہ کہ بدا ہوتا ہو کہ اجبا کی اور برائی کا معیار دنیا میں کیا ہوتی یہ بات ایسی ہود وسری قوم اُسی سے کو براکتی ہے۔ ایک فعل متا ری نگاہ ہیں کی فیصلہ کی نہیں ہوا ۔ تم ایک رہتی ہود وسری قوم اُسی سے کو براکتی ہے۔ ایک فعل متا ری نگاہ ہیں دب ہود وسری قوم اُسی کو براکتی ہو۔ ایک فعل متا ری نگاہ ہیں بود وسری قوم اُسی سے کو براکتی ہے۔ ایک فعل میں اجبا کی اس کو موز وں خیا لیک تی ہو دہمتا ری نظر میں اجبا کیاں ہوں اور جو متا ری نظر میں اجبا کیاں ہوں ۔۔

تم پروه کی رسم کولو بسلمان اورخصوه منامند دستان کے مسلمان اس رسم کے زبر دست ما می میں اور ابرائیوں کی رسک تفام اس میں مضمر پاتے ہیں لیکن و سری قومیں اس رسم کو دلت اور حفارت سے دمیتی بیا کے خیال میں بیجالت کا اقتصاب اورعورت کے متعلق مرد کی ہے اعتمادی کا افلها رہی۔

نخسر بهن نفرد مین تماری نقربریا مصل مجرگئی- دنیا بس ایک اصول برقومی تعدینی بوتیس او که ایک مختلف می نقط و خیال جداجدا مین میری تعدا را مطلب بر

مجمد واست تم ينتي بكالتي موكداصلاح معاشرت كاخيال بي نفول بهاس كے كانقائص برائموں كا تعين جب نہيں بوسكتا توان كى اصلاح كيے ہو-اگريد ہى ہے تواستدلال كى على ج قوموں كا نداق اور نقطه خيال مضوص حالات كے اعتبار سے جن ميں وہ زند كى سبركرتى من ختام موتا ہے اور خروی باتوں میں وہ اختلاف کرتی مراسکین اصول زندگی برصر متحدموتی میں۔ اصول اخلاق کو سینے کون مدب قوم ان سے منکر موسکتی ہے ۔ صدافت - دیا نت ۔ تمیروانسانہ . هوش خلقی تواضع بخل و مردات به تام بایش برتوم می اخلاق کی خوبیات مجمی جاتی ہیں۔ ترقی کا جذب اورانی مالت کو پهترکرین کی خواسش برزنده قوم میشترک بوتی ہے۔ اکشاب صول علم كاخيال برقوم بي مشترك بوتا ہے - برقوم إلى اقتصادى اوسنعتى ترقى عابتى بوداس -معلوم مواکا قوام کی ترقی اورزندگی کی د فرح ایک ہی ہوتی ہجا دراس کے طریقہ حصول میں جو اختلاف ہو، آ جزوی بی ا در جرویات کواصول مرقربان کردیا جا تا ہی لیکن فرق اتناہے کے تنزل نیریر تومیں توجرویات او الى يغنى بالذن كى فكرمي تنى مين اور ترقى سنيد قومي اصول كومش نظر كه كراك كي مصول مي كوشاك نظراً الله ہندوستان کی جدید ترقی اوراًس کے حالات پرنظر والویہ ہی اصول اور خرویات کی کشاکش میا ر ىمى يا يوكى-سبدبان عليكر مدكالج مع جب اس تحريك كى ابتداكى تواصلاح كاليك تحكم امول، ترقى تعليم ان سے می*ن نظر تھا*۔ انموں نے سمجدلیا کتعلیم سے بغیر قوم کا اوبارد ور نہیں ہوگا۔ اس کی تر دیج میں انموں سے کوشیر کیں اور باوجود ایک شدید مخالفت کے طوفان کے وہ اسپے مقاصد میں کامیاب ہو ہے۔ انعوں سے ہوا ينع كونحالعث سمت ميں دنجيا اورضروريات زمانه كوممسوسس كيا اوران كے مطابق سلما نوں كوتيا ركريے كِل سمی کی اوروہ معی شکررم تی ترج سرسید سے کالج کی بدولت مِزار بامسلمانوں کے فائدان کشا دگی اور عزت ساقة زند كى سركورى، بى در در العليم افتر مسلى نول كے كرد و نظرات بى جواگر يى تحريك نابول

و خدا معلوم کس حالت میں ہوست میں یہ نہیں کہتی کہ موج دہ تعلیم میں تفائص نہیں ۔ بیک بی کسی جنر کی بابت جن کا متی انسانی تیل سے بی نہیں کہ اجا سکا۔ نقائص سے پاک تو خدائی کام ہوتے ہیں ۔ لیکن بید طرز تعلیم منسان کا بات نبیم بی کہ جا رس مقید ہے۔ اور تبعالے منسا اس انتیار کی کے اور دو اور کی تعلیم کی طوح مور توں کی تعلیم می لازمی ہو کواس دو سنی میں تعلیم نسلیم کی طوح مور توں کی تعلیم می لازمی ہو کواس دو سنی میں تعلیم نسلیم کی طرح مور توں کی تعلیم می لازمی ہو اور ان کی زندگی میں تبدیلی ناگزیر ہے۔ یہ فطرت کا اقتما ہے اور میں اور ان کی زندگی میں تبدیلی ناگزیر ہے۔ یہ فطرت کا اقتما ہے اور میں اور وضی تا اور قربی کا مشام میں دو میں زمانہ میں وحلی تعلیم کی طرح مور توں کی میں تعلیم کی طرح مور توں کی اس می میں تعلیم کی طرح مور توں کی بیر وی کی یہ سیاست اور توانین کی متا بعت جس طرح مرد دے ضروری کی بسیاست اور توانین کی متا بعت جس طرح مرد دے ضروری کی بسیاست اور توانین کی متا بعت جس طرح مرد دے ضروری کی بیر وی کی بسیاست اور توانین کی متا بعت جس طرح مرد دے ضروری کی بیر وی کی بسیاست اور توانین کی متا بعت جس طرح مرد دے ضروری کی بیر وی کی بسیاست اور توانین کی متا بعت جس طرح مرد دے ضروری کی گئی ۔ میں ان توانین کی پا بند تھمی گئی .

 اور حورت کی شترکها و رمتیده کونشنوں کی فرصت ہوا در بیراسی وقت مکن پی جب دونوں کواس کا اہل نبایا ہا مندوستان میں ملانوں کے علانہ و دوسری قومیں سب اس خورت کو محسیسس کر رہی میں اور اس سے حصو^ل میں کونشاں ہیں -

اس مال بند وسان کی قوی پارلین کی لیدوا ورصدرایک عورت براور مانسلیم کیا که اس اس خوبی سے فرائف صدارت انجام فیے کا قاب سے قابل مرد سے بھی اس سے بنتر توقع نہیں ہوسکتی ۔ یہ فائد مرا بہی کہ مورت کے دباغ میں بمی وہ تام صلاحیت اورا لمیت موجو دہ حرس کی دنیا کے برکدات کی موں میں ضرافرت کے مرکدات کے برگر سے سروحنی بید امریکتی بواگراس احمقا نقدامت بہت کی حقیقت یہ بوکدا ج بندوستان کے برگر سے سروحنی بید امریکتی بواگراس احمقا نقدامت بہت کو اورفرسودگی خیال کو دورکر کے اُن کی تعلیم و تربیت کا اُنظام کیا جائے ۔ یہ سلم امریکہ کو لعف خصوصیات عورت کی خیال کو دورکر کے اُن کی تعلیم و تربیت کا اُنظام کیا جائے ۔ یہ سلم امریکہ کو میں ایک خوش کی انقلاب بید موسکت ہو دنیا میں ایک خوش کی انقلاب بید موسکت ہو دنیا میں ایک خوش کی انقلاب بید موسکت ہو دنیا میں ایک خوش کی انقلاب بید کہتے معید کام لئے جا سکتے ہیں ۔ کیوں نہ آخر ہو اس کے مقامد زندگی بی بند موں ۔ جم لینے سامنے کیوں ۔ واشعاری منو ہر تربین کہ در بہی کرتا مالٹیا گی زندگی کی خصوصیا ہے کو حمود واس خورت میں اسی طرح دیں یہ جمعت کا ۱۵ مورت کے دل ہیں وافر طور بر جوجو دستے ۔ وہ کیوں نہ جائز طوریہ وسید ہوگر نہ مہب و ملک وقوم کی بحت کو اماط کر ہے۔

مابعه خبر کے جرافس تقریرے معلوب ہوگر- نبین می تعاری مفداحت و بلاغت اوردلائل کے سامنے بہت ہوجاتی ہوں اور الوئل کے سامنے بہت ہوجاتی ہوں اور الینے خیال کو حقیر سمینے لگتی ہوں میں انتی ہوں کوئم ارامقصد تقول اتبال محصد بازا ساں بالا ترہے ،

فردر ہی روشن خیالی کا یہ ہی تفاضا ہوا ورامتها ری تعلیم و ترمیت کا بھی ہیں بنشاء ہو کہ تھے یا گیزہ خیالات اسپنی ملغ میں رکھوا ور مدہ مقاصد زندگی ٹین نظر کھو گرنہیں شنڈے دل سے خیال کر وا ورسوچکہ ہم کوکیا کرنا ہے وور مم کیا کہ سے تیمیں۔

تو کا می زمین را کوسائتی که با آسمال نسینتر برد ا نستی

ہند وشان کی ہر عورت سروحتی بن جائے گی اہل ہولیان و ند سروحتی ہن سنی اور دبن جا یا جائے گی ملا امراحیہ و کر اس و درکر سے اور کی خبر لی جائے اور اُن کے افلاس اور سستی کو دور کر سے کا مان کئے جائیں جس وقت فلک فقعادی مالت سے سا دی ورجہ افتیا رکر ہے اس وقت علی نعب بنی کے سامان کئے جائیں جس وقت فلک فقعادی مالت سے سادی ورجہ افتیا رکر ہے اس وقت علی نعب بنی کی اس کی وسط بی اُن کی میت کر و جب آپ اصلاح کا بٹر اٹھائیں گی تو نیزار ہا جزوی ہاتوں کو بٹی نظر کھنا ہوتو اور دیتی کی کوشن اور محدود موقع میں ندیگی بسر کر ہی ہیں جن کے خیالات محدود موقع میں ندیگی بسر کر ہی ہیں جن کے خیالات محدود میں اوسی محدود ملقہ میں اُن کی مرت والمینان کے ذرایع میداکر سے بول سے بیداکر سے بیداک

عجمه الني سيل كاس توصيف سيكسي قدر جبنب كري بهن بيرى تقرير كامقعديد نييس كرتم بيرى ذات كر اس بحث مي شال كردو مم تواصول كى بحيث كرد ب قي اور معيد سرت بوكرس اس بت مي كامياب ابول تم می اصلاح کی ضرورت کو تحسوس کرسے نگیس لیکن تم جر کھیے کہ نہی ہو وہ می میجے ہے۔ متنا رہے ملک کا افلاس اور فرست می برسد درج ال جاری بی کا باعث ای الی اگر خور کروتو معلوم برگا کوم کوم سبب کررسی موده نیج می بهاسے مک کی ابا دی کا نصف حقہ ہے کار ہی عورت دولت پراکر اے اس مرد کی قطعی معاونت نہیں کر رہی ا ورم دخود نمین چاستے کوه وان کی معاون رہے ، اقتصادیات کا موٹاسان تلریہ کو خیع کی نیا سبت سے دہن كيد الكرام والما الما الما الله من ولت كى بيدائش محدود بجادوخ وسيع الك مرد ك ساته آله وس الواحقين **بي وه ايك فرودولت** ما صل كرّا بحاور آشه دس نغراس كونستيم كريتية بي . اگر حصول معاش مي عورت م د كا ساته دد في في قرفاندان كا افلاس د ورند موسك كا دلك ك سب سع برس ايدرگا ندهي في اي اهر كوبين المراكم كرديد معارداج بإنتائي زورديا بومقديب كعودت بي ب كارى سه على كرام دنى مع جائزد إن پیدا کرے عورتیں اگرما ال اور بے کارنہ رکمی مائیں تومعاش کے حصول میں مددنے مے دوش مرسلی من مورت کی سین اور تف دستی کی سیسے بری وجرب ہی ہورو مردی محاج ہو. اوراقصادی حیثیت سوالی

منجمه کی به تقریر مین کردانجر سع اس سے مخالفت کی جرات نہ کی اس سلے که وہ وہ دہمیاس فررت کوئو ارمی تھی۔ اُسے آپنے مملے کی ایک نتر لعب مورت کا خیال آیا جس کا شو ہرکئی نیکے چھوٹر کر مرکب عاا و روہ غریب استانی افلاس اور معبت میں زندگی سیرکر نہی تھی اگروہ وصول معاش میں مرد کی دست نگر نہ ہوتی تو آج اُس کی بہوات نہرتی ۔

بخرے کئی قدر فامونتی کے نبدکما آو ما بعہ ہاری مجمل اب اچھے بہلو بڑاگئی خیال کی غلطی کو دورکرد اسلام کی ضرورت سے انکار مذکر و کل طر تھیا صلاح کی معقولیت برغور کرو۔ ہم اور پ کی کولا مذتقید ہر آرمنیں جاتا ممانی مشرق خصوصیات کومی مفوط رکھنا جاستے ہیں۔ اکسب می استعرب یا دیج تاہے لیکن اس سے کسی قد ممان مروری

زا ہوچکی ندیتی "بلیم سے مرکا نہ تھی اب ہو فیمع انجن بیلیمراغ نا نہ تھی

میرے فیال برتعلیم کے بعد عودت براغ فانفرور ایم کی بلاس کی روشتی اور معین موکو کرکے تاہم اریک وشوں کو منور کر منسا میں معین موکو کر کے تاہم اریک وشوں کو منور کر منسا کے جائیں تو اور کی گوشوں کو منور کر منسا کے جائیں تو اور کی گوشوں کو مناز کی مناز کی مناز کی ماتی ہیں۔ مروضی کی شخصیت میں جو اور میں باتی میں باتی میں منسم الجمن میں ہے۔ اور حراغ فاند کمی ہے۔

خیر مهن پرتوشاعرا مذلطیغه تما اوریه ما مربت سباحته حسی نین سے زیاد ، بنیں مرحقیقت میں کو بہر میں است کے مرب کا مرب کے مرب کے مرب کے مرب کی مباد کا مرب کی مالت زار معن میں اسلامی میں مرب کی مالت زار معن میں بات دوری ہے۔ اوران کی مبتری اور بحالی تدمیر سوچیا بھرسب پر فرض ہی۔

غداکا شکرے کہ قوم اب ان ضرور توں سے غافل نہیں رہی جمیری ست سی لائق اور در د مند سنیں جی الروہ علیا حضرت سنگر صاحبہ جو پال ہیں عور توں کی اصلاح اور ترقی میں کو شاں ہیں۔ دہلی میں حال ہی میں ساتھ من کی بنیا دیڑی ہے جس کا مقصد عور توں کی حقوق کی حفاظت اور ٹکمدا شت ہے عطید منگراس کی حروال امیں۔

رابعه: - إلى بن عطيه ك ساته ايك قوى مجع مي جوا فسوس ناك برتا وُبودانس سي تمكي اثر

رابعه الیکن بن تم افریانه انومیرا خیال به به کوجب یک مرد ون مسکوتعلیمیا فته گروه اصلاح می کوشنون الت معاون منهون مسلم به کمینیس کرسکته

مجمه د- بس يدخيال اللمعيم بي يه وهوك نيس كرسكة كديم مردول سے ب ياز بوكر كي

کرسکتے ہیں۔ شرقی نسائیت کامونی جربرا تبیازیہ رہا ہے کہ وہ حرد کی پرستادا ور و فاشعا رہی ہے عورت کے بعد مرد کے بائی قربانیاں کی ہیں۔ اپنی و فاشعا ری اور پاس رفاقت کو اتنا نبا ہا کہ حرد کے حرت کے بعد کہ سے نہیں زندگی کولاحاصل ہجو کے ندر آتش کر دیا۔ مشرقی اربی ہیں۔ ایسے مظاہر سے مزاد ہا ہیں۔ کا ان میں جالت شا ل متی کیکی عورت کے جذبات محبت اور وفاہر ستی کا کشناشان وار افلمائی ہم اب می طبقہ کنواں میں وہی امتیا زفائی رکھنا چاستے ہیں۔ عورت مراصل جیات میں مرد کی رفیق اور معاون ہے۔ یہ اس کا مقصد نزد کی ہے ۔ اور اس متعد کی کمیل کے لئے آسے پوئے طور پر تیا دکر ناتعلیم قرر میت کا صح مقد کی مقد کے حصول میں کہی کامیا بی نہیں موسکتی حب کے مرد ہا داساتھ ند دیں۔ ان کو سمجہ دلیا چاستے کہا تھی ہوئی و فلاح سے اور اس کم تعد کے سائد ہوئی اور پر افرطر تھے پر بھرائی ہوئی آ واز میں یہ کہتی موئی بورڈ نگ کو دا بعد سے سائد ہوئی۔ بہن دا بعد دکھی و ہا ری زندگی میں مید متعا صد کمان تک پوسے ہوئے و ہیں گر مرعورت اوراسی طرح برکافرض ہے کہان مقاصد کے حصول میں معی کرے۔

غزل میجه فکرمیاب منتی ساحد سین صاحب ق

جب سبی اندازهٔ دنیا کیا جم نقدر آرزو پید اکیا یہ خب سبی اندازهٔ دنیا کیا ہے جو نیاز مشق کورسوا کیا گیا ہی این جرت مولی المعنی ا

شون اس کی ساد کی قر میجینے استبار شکوہ ب جب کیا

سبوه اور ملال عيد

--وبه (مشركرم احد عنوى ممت از) جنه -

ميرود اعلان اضطراب موا ميخيل مي انقلاب مو ا پیروهی آه پیروی فریاد پیترلامم مس کسی کی یا د ٥٦ کيے کے گی يہ منزل اس لاكى فنش جيسے يں آج پير شك بوميرے جينے بيں أف محبت كايذيتي سب أن بود برحیات بیرمجه کو زند گیس تباه کرتی بون ا درگمنٹوں مجمعے رُلا تی ہی غمسے بیانہ نفالب ریر میری فرش کینیوں سے ای اگراز گمیرکس کی الاسٹس بیل مال أف جواني كي ناستكيبائي اس بيراشكون كي يونيريرائي

پرگفرانی بهجوم یا س می^دل ياش اش عركيم كاشف كى تى يورات بيرعبركو رات مربشي آه كرتي مون کیاکوںکس کی یا د آتی ہی دل کے تحرے ٹری مرکبوں کرا

ائت شب خمسه ا وراك الكير برتى آنكون مين بوكو كى تعتور يه مجهكس ك تخير ب كسكام دم بعي تسورب آج کیوں بقیرا رہیں ا ر ہاں:

سي كيول اشك بارم يأرمان

آج كيول حسر تون كا ماتم بري آج كيول ب يه كريدسيم؟

ا ج کیوں فامنی کا عالم ہو؟ آج کیوں ارتعاش جہزم!

وہ نہیں تو تحمی سے مل لوں سونى خلوت كاشب جرع بحرتو آه موقع رنه دے تال کو ہ ہی مگر جا نہ ہے کہاں میرا امنے یاروں سیسبلیں وطلے ایک بیرہ علی ہے کرسے مجدسا منظارم كون بحربيكس کیاکوے پرنسیب وہ گریاں أن - كيآنكون سے خون ماركى متترجس ميں بوکسي کا راز منتشر مبوري بي الميرفد بات أن - بيه بهم غوشيا ن ميري اله بدنام آرزو موس ميس وجوانی اوراس به الوسی

آتسور كك لكالول تجمي ميرى جلوت كاايك بلغ يوتو مص نه خبش مرے تخیل کو عيد كاحيا ند تو بحل آيا مید کا دن سے کل سرت لیکن سے ذراکوئی ہوجھے ۲ه محروم مېون تواک پيرنس ۶ ئىجىرى بهارم<u>ى</u> موخزاں نفسف شب - بيرسكوت طاري بي شبكا سكوت يااك ملا الع ب تيرب إقضاعيا آه بيضبطكوت يا رميري اه ناكام آرزومون يس مریت کسی اسے بیمبوسی

بر المخطأ لفظ مبرت بز بی ضامهٔ ماره و در و انگیر

ملتول

علال لدین توارزم شاه اردوزبان محسن ورجاری و نیورش کے متبورا دیب بید سجاد جید بیان از نو میل لارکوں میں سے میں جو اپنے چینز و خید من عل ورکٹرت کار کے باوجودا دباردوکی فدرسے بیتے جی دست بردار نسیں ہوسکتے ان کا ذوق دب مرم تبدکوئی ندکوئی نیامیدن کل تائی کیتیا ہی زمان جا شاہ کواڑ و زبان میں ادب میرم تبدکوئی ندکوئی نیامیدن کل تائی کیتیا ہی زمان جا شاہ کواڑ و زبان میں ادب میرم تبدکوئی نیامیدن کی تصانب کی تصانب کی تصانب کی تصانب کے مقد ان کے حقود میں مکمن ہوان کے متعلق اختلاف آیا ہوسکے لیکن سید معاصب کی تصانب کے اس میں ان کے طرزانشا کے جتنے پاکیزہ نمو سے اب تک ملک میں بیش کئے میں سب میں ان کے متعلق انداز میں ان کے حوادانشا کے جتنے پاکیزہ نمو سے اب تک ملک میں بیش کئے میں سب میں ان کے متعلق اور ندرت احساس کی جعلک ہوان کا ذوق بیسی جو معارت ہواس کی بنا پر شہو رہو کہ تنیالتان "کن مارستان و گھتان" ترکی موقت ان اس تدریش گفتہ ودلکش نہیں ہو معارت ہواس کی بنا پر شہو رہو کہ تنیالتان "کن مارستان و گھتان" ترکی بان میں اس تدریش گفتہ ودلکش نہیں ہو معارت ہواس کی بنا پر شہو رہو کہ تنیالتان "کن مارستان و گھتان" ترکی بنا پر شہو رہو کہ تنیالتان "کن مارستان و گھتان" ترکی بنا پر ساس تدریش گفتہ ودلکش نہیں ہو معارت ہواس کی بنا پر شہو سے ترجم کر سے جانے کے بنا جیئے ہیں ۔

میگرین کے اخیر صفحات پرید و رامه بالاقعا طبین سال یک خل بجائے اُس کا مصنف ترکی زبان کے ایستان میں میں بہت کی شہرت کو بقائے و وام ماصل ہجا ورید وہ و رامہ ہوجے ترکی ادب بیر کلاسکس کی چینیت ماصل ہج بیدصا حب اس بھا دو وال ببلک کو خالدہ خانم ' ندیم استینولی "اور دیگر ترکی معنین سے ایک زاید مرتبر و شناس کرا میکی میں اس محبیت میں اس میں میں اس میں ا

ورامه کا بلات اس وقت سے متعلق ہو جب چنگیرفاں سے اپنے تنفذ دو منا الم سے مالیا سام کوبا ہ کرتے کا بہا تھا اللہ ین ایسے وقت میں نیا سے اسلام کی محافظت میں اٹھتا ہوا وروہ فد ات کرتا ہو جس کی بحافر رہا کی بھیوروبا معمت باتنا ، توقع کی جاسکتی ہواس کا کر کیڑار دو درامہ نوسی کی این میں ایک نایا جیڈیت کا مالک ہوگا ۔ نام کرا ب مالی فد اسے المرزی ، توقع کی جاسکتی ہواس کا کر کیڑار دو درامہ نوسی کی این میں ایک نایا جیڈیت کا مالک ہوگا ۔ تام کرتا ب مالی فد اسے المرزی کے مسلسلہ میں ہم رسالاً ردو کی اس سلے سے بالکا مقت جی کے مسلسلہ میں ہم رسالاً ردو کی اس سلے سے بالکا مقتی جی کے مسلسلہ میں ہم رسالاً ردو کی اس سلے سے بالکا مقتی جی کے مسلسلہ میں ہم رسالاً ردو کی اس سلے سے بالکا مقتی جی کے مسلسلہ میں ہم رسالاً ردو کی اس سلے سے بالکا مقتی جی کے مسلسلہ میں ہم رسالاً ردو کی اس سلے میں فرق سے آخر تک پر لطف و دل کئی ہوا ورکسی مگرسے گیا ہو تی جب

بنين علوم بوتي .

رسالارد ویں اس پرکافی رویو ہو چاہے جس کے بعد ہم کواس کے متعلق زیادہ وض کرنا عبث معلوم ہوتا ہے۔

کتابت اور طباعت میں ہم ہم ہم بینویرٹ کی بالم عینی کرتے ہیں جانی فربی کے لئے کافی مشہور ہو جاز د

فغامت وہ موسفو ہیں اُور کم بینویرٹ کی برین سُلم یونیورٹ کی اختاب مترج ما دہ بعیت ہر ل سکتی ہو۔

علقہ جسموم اور وادب کی گرشتہ دس سال کی رفتا رہ سے معلوم ہوتا ہو کہ مغربی تا ٹرات بالآخر منہ و سان کی تعلن اور

وادب کی گرشت اب معلم مقبولیت اب قدیم سے قدیم خیالات کو پا مال کر دہی ہو۔ علاوہ ہرایں اور وکا مات جوزیادہ ترشفة در منسوں ہو جاتا ہے معلی میں معلوم ہویا تا میں اور کر تراب ہو کہ منسوں ہو جاتا ہے معلی میں میں معدوم ہو جاتا ہے معلی میں انگر میں تعلی میں انہ کی مورث میں معدوم ہو جاتا ہے معلی میں میں معدوم ہو جاتا ہے مقبولیت کا ترکز میں نظر میں یا شرحس قدر سیدسی اور اس سے اس کا اثر مورث کو منسوں کی میں معدوم ہو جاتا ہے مقبولیت کی ترجو یا تقرین نظر موریا شرحس قدر میں معدوم ہو جاتا ہے مقبولیت کی ترجو یا تقرین نظر میں جات کا برخور کی غیر موری مقبولیت کا ہی را دہ مورث کو منسوں کی مالی میں اور اس سے اس کے مسلوم کی میں اور اس سے اس کو معنوں کی مالی میں کو منسوں کی مورث کی معالی میں اور اس کا میں ہوگا ہم کر جائے ہو گرفی میں ہوگا ہے کہ مورث کی مالی میں کا مربوب کا میں ہوگا میں ہوگا میں معامی میں ہوگا ہم کر جائے ہوگا کی میں معامین میں جائے ابر علوم دکتا ہیں تعنیف کریں تو اس کو مورث شال میں میں جائے ابر علی خود دکتا ہیں تعنیف کریں تو اس کو مورث شال میں میں جائے ابر علی خود دکتا ہیں تعنیف کریں تو اس کو مورد کو کر کر ہوتا ۔

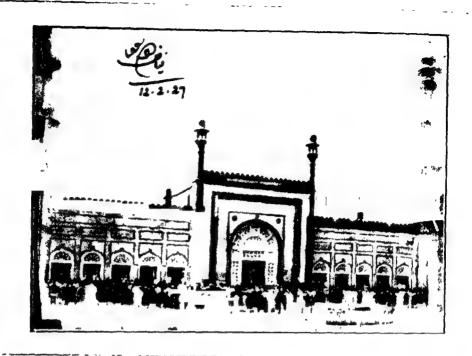
اوراد دو کے لئے زیادہ جائے مورک کو کر ہوتا ۔

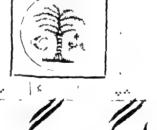
سجر جربی میں ہے سرکان دائل وجر برگورزی تعیب ہوئی ہو وہ بینا می جاتب ہوتو کا ہمر رخ مسے الحیرہ اس اس کی کئی کتاب میں کو کی ایسی تحریر بنیں ہوا خلاتی ہا یہ سے گری ہوئی ہوا در ساتھ ہی اُس کے اس قدر دلمپ اور پندیدہ ہی کہ مترم کے نواق کے لوگ ان سے مساوی طور پرلطف اندوز میوستے ہیں۔ شرکاک ہومینر محمقعل جنما بین شائع ہو کی ہیں فالباہت کم لوگ آن سے نا واقعت ہوں عے مال ہی بین جاری نظرے اس کی ایک تعنیف کا پر شائع ہو کی ہیں بیا کر یا ہے اور کر روفیر من البار میں مالک ہور وفیر منا بی کرایا ہے جو بر کر روفیر منا بی کرایا ہے جو بر سے نامی کو ایا ہے جو بر سے نامی کر ایس کے معروم ہو اس کے نامی معرون کا کیجہ بیٹر نہیں ملیا گراس کو سرسری نظری ہے و کیے پر معلوم ہو گرا ہے۔ درکتا ہو ہو روائن کی جل تصابیف کی ایک والے اس کے بڑے شخیوالے السلیم کے جائے ہیں اور ان کی جل تصابیف کی رنگ فائت نظر آنا ہو گراس کا ہوں انسوں سے بالحصوص اس امر کا الترام کیا ہے کہ موجود و ما منگ ترقیوں رنگ وائن تکی فتا کے درکتا وات کو قدرت کی نیز گیوں کے ایک اونی کرشم کے سامنے ہو تا ہوا و کما یا ہو قیا مت یا کا نات کی فتا کے مقت ہو تا ہوا و کی است ہو می کردیا ورام کم کی تھا کہ منا ہو تا ہوا و درکتا ہو اور میں کردیا کو درکتا کو درکتا کی نیا ہو تا ہوا و درکتا ہو درکتا کی منا ہو تا ہوا و درکتا ہو درکتا ہو

تُن البِيدِ الكرئ والمع بن اوروہ مجی روح کے لئے جناب موسوف نے ارد و شاعری کولفیڈیا کُیونکی چیز عطافر الُ رَ ویوان جناب التوال سیل کے تبصرہ سے طریق ہی ۔ بیتر جرہ مجائے خودا دب ارد ویس ایک رری اصافہ ب ہاری راستے میں بیددیوان کالجول کے درسیات میں شامل کئے جائے تا بل ہے۔

میں سے عمر المفرما دب کی ضموصیات تا عربی پرنظر نہیں ڈالی ہوکا اس کے سلے ایک دفر کی نہ از ہوجوں کی فی الحال گنجا کتر نہیں اس کے علاوہ مہیل سے تبصرہ کے بعدا سے نمن میں کھنا بھی تھیں ماصل ہو ہو گئی فی جہیائی عدہ ہو۔ مختصر تعطیع قعیت عاملے کا بیتہ دفتر دارالمصنفیں الحطم گڑھ یا خو دخر ب مصنف سے المسائی جہیائی عدہ ہو۔ مختصر تعلیم قارد ولٹر پیرمیں ایک نرالی حیثیت رکھتی ہے جنا ب موہوی سید عبدالب ری شا مختص البی کا بہت ہوار دولٹر پیرمیں ایک نرالی حیثیت رکھتی ہے جنا ب موہوی سید عبدالب ری شا مختص البی کوشش کی قیدسے آزاد رطب و یا لبرکشف کو است کا طوا رصح کو یاجا یا کہ تا ہو جن میں سے اکثر خور رُن کا میاب کوشش کی قیدسے آزاد رطب و یا لبرکشف کو است کا طوا رصح کو یاجا یا کہ تا ہو جن میں سے اکثر خور رُن کا مارات پرشش موسے ہیں اور سب خرورت کسی نبررگ سے خسوب کر شیئے جائے ہیں اور ان سے خش عین اور نہ کی سامع نوازی کے موا نہ تو ایر نے ویٹر میں ہو پڑھے دالوں کے لئے نمو نہ اور جاد و بیا یا نہ طری کے طرز زندگی کے قابل تقلیدا عالی رہنی میں آئے ہیں جو پڑھنے دالوں کے لئے نمو نہ اور جاد و بیا یا نہ طری کے گئے شعب ہواسے بن سکیں۔

مُعنف موصوف سے حضرت خواج معادی عالات پرّاریخی اصول سے دوشنی الی الی ہے۔ اس کے اس کے اس کی اور کی سیک کی اور کی اس کی سیال اور ایا ہوجی سے اس کی ہے معلق الله اور خوابی معلوم موجاتی سے اس کی ہے معلق معلوم موجاتی سے یہ گتاب و اصفحات پر شمل ہے۔ کا غذعمہ ہم اور طباعت و کتابت معان الله معلق معلوم موجاتی سے یہ گاب و اصفحات بی کا خواب صفحات درج منیں ہے اس کے قیاس یہ ہم کہ خباب صفحات نوش عقیدہ حضارت کے کے اس کے قیاس یہ ہم کہ خباب صفحات انجام دی ہم ۔





12

على كرم مكرين

دادید، عبالب اسطایم این این بی دارید.

•	j	

على كره ميرين

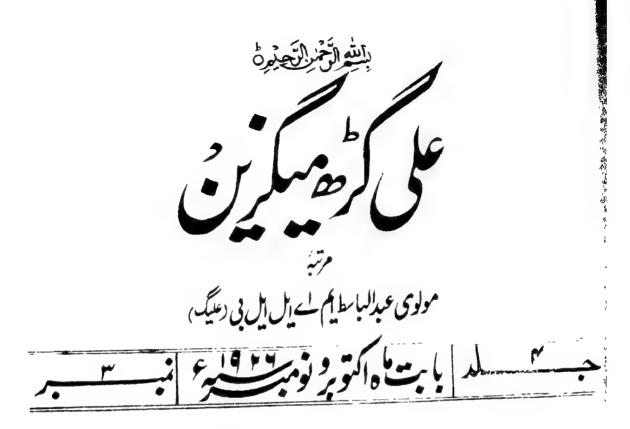
مُرتبع

مولوى عيدالباسط صاحب المالي بيرعيك

مغح	مضمون گار	مضمون	ميره -
4	ا د میط پر	ا شذرت	1
•	جناب گرامی صاحب	ر با میات گرامی	۲
*	جناب مولوی عبدالباقی ماحبام کے ال بل ملک	امرهٔ القتیں اور شاعری	۴
٥	جناب مولوى وحيدالدين صاحب تليم ياني يتي	امید کی کدن	٨
4	جنا ب مولوی حارض صاحب قادری	حصر جصین (موت کے مقابلہ کے لئے)	٥
ا ا	جناب محرد ادى ماحب بى كالى الى بي وكيل	غزل ر	4
10	مولا اسد محرّد رالدين صاحب علوى	سامی زبانور کی مهل عربی ہو	۷
19	مولوی ظفر صن ماحب اتبک بی ك	وصانيات	^
۲۰	جناب اخترصاحب شيراني ادميرها رستان	(3)	9
μł	جناب محراراتهم صاحب بیا	لامننا ہی	

صفح	مضمون گار	مضمون	نمثروار
٧6	جناب مجرفار وق صاحب ایم ایس سی	ي كمرارفغلي	13
74	جناب محمود کھن صاحب صدیقی بی ہے	نئی نسل کا رمجان آزادی	11
43	جناب مولوی محرّ حس صاحب شوق	أفكارشوق	390
~ 4	ع	اقرار محبت	١٨
	جنا ب مشیراحمدصاحب رئنگیک	تاريخ قنوج كاايك نونى درق	10
ar	محرشباليحن خار صاحب رعليك	ایک مندی سلمان کابیت م (فازی مصطفهٔ باتسائے ام)	14
٦٨	عبدالعلى صاحب علم أشرمتد مثي كالج	ا ده جلاسگرك	14





مضذرات

سب ایم علیمی واقعه وسط نومبر شیام بینویشی کا جاتقت ما ادی اس طبه کی ایمیت متعده وجوه سے فابی ذکر بی جس کی بابت میکزین تعطیعات نمبری کھا جا جا ہو۔ ان میں سب سے ایم واقعه سر ہائی نس سرکار عالیہ بجو بال شع اسدا میں بیت بنا کہ اکا اس بیرایہ سالی میں اپنے قدوم میمنت از وم سے بینیت جانسار فردا زفرانی بی بیراعلی ہے تا مقد وقد رست گردوں رکاب نواب منزائی نس نواب افتحار الملک سکند رصولت عالی جناب حاجی بی حمید احتر خاص بها در باعث بد فرال رواسے بعد مند شینی بیلی مرتبہ رونی و فردنی ہی۔ اس موقع بر فرال رواسے وار الاقبال بھو بال کی بجنیت فرال رواسے بعد مند شینی بیلی مرتبہ رونی و فردنی ہی۔ اس موقع بر صفور ممدوح نے گران قدرت ہا نہ عطیم بیلغ دولاکھ روبیر یونویسٹی کوعطا فر ایا جس کے لئے ہم ان کے تدول سے مضور ممدوح نے گران قدرت ہا نہ عطیم بیلغ دولاکھ روبیر یونویسٹی کوعطا فر ایا جس کے لئے ہم ان کے تدول سے مشور ممدوح نے گران قدرت ہا نہ عظیم بیلغ دولاکھ روبیر یونویسٹی کوعطا فر ایا جس کے لئے ہم ان کے تدول سے مشارک را دین کر دوری کرا میں اور قام اراکین و ارابعلوم کو اس عظیم انستان کا میابی بر مبارک با دین کرے ہیں۔

تام طبیح اس سلسادی منعقد بوئے وہ نهایت خش اسلوبی سے انجام اِئے جس کی نمایاں کا میابی کے لئے تام طبیح واس سلسادی منعقد بوئے وہ نهایت خش اسلوبی سے انجام اِن کا میاب طلبا کوجن کو اس شاندار موقع برانسا دہی ہیں ولی مبارک اِ دمین کرتے ہیں۔ اوران سے متوقع ہیں کہ وہ ونیا میں بیلا قدم رکھ کو اپنی عسلمی ماور شفقہ کو بھی فرامون نہ کرنے کے ملکہ ہمینی اس کی مہبودی کو مدنظر رکھیں گے۔

مرہ فی نس سرکار مالیہ ہو بال اور سربائی نس نواب صاحب مدوح کے گراں قدر اور برجوسٹس خطبے جو طبعہ و اساد اور نصراللہ فال بہٹل کی رسم افتتاح کے اربخی مواقع بر براسے اور سنائے گئے وہ ان تمام محاس سے معمورت و ایک جقیعتی دیندار ، روشن خمیراور روشن خیال سے متوقع مہوسکتے ہیں۔ ان کے بڑھنے سے معلوم مجا ہے کہ وہ فی ہجھیے ت سیجے خیرخواہ اور ہمدرد توم اور کیے طامی ملت کے دلی جذبات کا آئینہ ہیں۔

سرکارعالیه نے اس نتا زار موقع سرتمام اراکین دا را تعلوم اورطلبا و کو نفاطب فرماکرست زیا دہ صب چیزیر زور دیا ہج وہ ان انفاظ سے ظاہر ہی: -

_____<****\\

امال کا نوکین کے خطیب اساد خباب سیسلطان اختصاحب اس جانسا رئید بوینورسٹی منتخب ہوئے تھے جباب سیدصاحب موصوف نے اپنے خلبہ سیدصاحب موصوف نے اپنے خلبہ سے دیادہ زوراس امرید دیا تھا کہ طلباء یونیورٹی اور کالج کود ای ترمیت کے ساتھ ساتھ جہانی اور اعالی ظبہ یں سے زیادہ زوراس امرید دیا تھا کہ طلباء یونیورٹی اور کالج کود ای ترمیت کے ساتھ ساتھ جہانی اور اعالی ترمیت کی ہی اسی قدرضرورت ہو۔ آنھوں نے فرایا کہ تقریباً با وہندو سال یونیورٹیوں میں اس کی کمی ہی اگردیبانی ترمیت کی میں اس کی کمی ہی اگردیبانی ترمیت کی کھی ایک بڑی حدیث ورزشی کھیل کو د بوراکرتے ہی نیکن اعلاق یا کیر کمیٹر کی کمی کی طرف کیس توجب نیس کر جاتی واقع الام الام کی کر کھی ایک سرجیدہ اور زیرا زمعاویات خطرہ کے لئے شکر گزار ہیں۔

ایک مضمون بان سلامزم با اتحاد اسلامیت کے عنوان سے گزشت تم میکزین کے دو فمبروں میں شائع ہو دیکا ہم میں میں میں م ہم اس مضمون کے لئے لینے کرم دوست جناب براح نصاحب فاردتی کے بیاس گزار ہیں خبوں نے اس قدر اہم اور میں میں میں میں اور میکن میں فرمایا۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ قابل مصنف نے بین اسلام کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سے اسلام کا بیادہ کا میں اسلام کا بیادہ کے مذن کا سنگ بنیا دہ کہ اور سرسلمان کا سرختری فعل بال اور کا بیادہ کی میں ایسان کا سرختری فعل بال اور کا بیادہ کی خود لا نام ہی اتحاد اسلامیت یا بان اسلام ہی کو دولا نیفک ہی گویا بالفاظ دیگر حق اللہ اور حق العباد کے مجموعہ کا نام ہی اتحاد اسلامیت یا بان اسلام می کو ان کے ساتھ ہی ساتھ قابل مصنف نے مجددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ کی ساتھ ہی ساتھ قابل مصنف نے مجددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ کی ساتھ ہی ساتھ قابل مصنف نے مجددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ کی ساتھ ہی ساتھ تا بی صنف نے مجددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ ہی ساتھ تا بی صنف نے مجددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ ہی ساتھ تا بی صنف نے مجددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ ہی ساتھ تا بی صنف نے معددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ ہی ساتھ تا بی صنف نے معددین اتحاد کی زندہ جاوید مساعی کوان کے اجمالی سوانح عمری کے ساتھ ہی ساتھ تا بی ساتھ ت

أميد كر خاب مولوى صاحب موصوف اسى طرح لينه مفيد مضاين سے متفيد فراتے رہي گے۔

بمِن نایت افسوس کے ساتھ بار بار اعلان کرنا پڑتا ہے کہ یہ مگزین درص طلباء کا ہر اور ان کافرض دلین

جناب ضیا الحرص حرم اور خباب را به محدور و بین صاحب مرحوم ت یو نیورشی اور کا کی کا کون تخص نوج واقف نہیں باجن کی بادوان کے احباب کے لئے انتکباری کا سامان مذیبداکردے۔

صیاه انحرات مروم نے اپنے دوران قیام بو نبورٹی میں ج سرد لغرنری عامل کی بتی وہ تحاج بیان نہیں ہے۔
طالبطمی کوئی شخص لیا نہ تھا جوان کا دوست نہ ہو۔ اس کے بعد دِ تعلیمی کا میا بیاں ایم کے اور ایل بی کے ہتی ہ اس کے عبد دِ تعلیمی کا میا بیاں ایم کے اور ایل بی کے ہتی ہ باس کرکے حاصل کمیں اس کا صلدان کو انٹر میڈیٹ کالج کی راین کی کی کی ایس کی کی کی اس محدہ بیتی ہوئے ہوئے ہوئے اس محدہ بہتی یا ہوئے س کی ملانی محال فائز رہے لیکن میرفردان سے بچساں مسرور تھا۔ اخوں نے اپنی و اٹنی مفارقت سے جوصد مد بہتی یا ہوئے میں فائز رہے کئے جاتے ہیں و زیل کے اور جے کئے جاتے ہیں و کی میں جو درج کئے جاتے ہیں وزیل کے اور چی دوقلعات میم کو محرصین فاس صاحب کی غنایت سے موصول ہوئے ہیں جو درج کئے جاتے ہیں

قطعة الربخ وفائ الجبيع في مرد لين في مرحوم ورد من بران ورد بران والمان والمان

قطعة الريخ وفات جناجنيا والمحصل حريحوم فيا فرجيشم حبابضي كرودست في مراغ وطن اميداني ولو بخسلام في فراغ جدويت الزامجن باري وتشعظامي بگفت بقاشد زوت ضياء اكن ماري وتشعظامي بگفت بقاشد زوت ضياء اكن

اين يرز-عيدالياسط

Service of the same of the sam Che year of the second of the Control of the contro The state of the s م اول خود نانی ست^و نانی اول

امر القيس اورت عرى

(ازمولوىعدالباق حية اليم ايرايل بي)

گواس پراتفاق نیس بی کرمت عل، جا بلیت میں بہترتا عولون بی گرعام طور برا بی ذوق نے بیفیصلہ کیا ہی تعالی ترجیح ا قابل جرجیح امرا القیس بن جربن حارث کندی ہی عرب کے متا بیر شعرا میں بہترا ورقا بل جرجیج ہوا بل کوفہ نے آئی و یونس بن جبیب کا قول ہی کہ علماء بصرہ کے نزدیک امرا القیس سب میں بہترا ورقا بل جرجیج ہوا بل کوفہ نے آئی و قابل جرجیج بہایا ہوا ورا بل جا زا بل باویہ تر آمبرا و رنا تعبر کو بہتر تباتے ہیں کسی نے فرزدق شاعرسے پوجیھا کہ "لے ابوالفرس! سب بڑا شاء کون ہی آئی ذوالقروح تعنی امرا القیس کی کنیت فرواہ القیس کی کنیت فرواہ القیس کی کنیت فرواہ کے اس بی تعمی مرف کے کچھ دیون پیلے تمام بدن پردانے عل آئے۔ قسطنط نی سے والیسی میں اسی میں متبلا رہ کر انگورہ میں مرکبا اینے بھوڑے مینیوں کا ذکر امرا القیس نے اس متبلا ہے کہا ہوئی کیا ہے۔

وبت الت قرحاد أميابه مصحة في اللامن بوسى تعولن ابوسا الرست على وجيا كياكه امر القيس كالرست على وجيا كياكه امر القيس كالرست على وجيا كياكه امر القيس كري ولي ولي وفي الكري ولي وفي المرابق المرابق المرابق المرابق المرابق المرابق المربئ المبيعم وبالانتقين ماكان العقاب ورام المنتقين ماكان العقاب ورمم الكريش في الانتقاب المرابق المرابق المرابق المرابق المرابق المرابق المرابق المرابع المرابق المرابع ا

کی و تلوب الطبر برطبا و یابت کی و کرها العناب والحشف البالی توب صدی ند آیا اوراسی وقت برابر و تیار فی کرف سنع می کمول ایک عصد کے بعد برا نام کی مناز کی مناز کی مناز کی مناز کی کار کی مناز ک

میر ر کان منازالنفع موق فروسنا واسیافنالیل تھاوی کواکبہ ایمان نادان مالداد بات نریت کا تکسر زائد سرکاری کا کسر زین بیت

اوراس طرح کے اشعار جن میں تشبیر نمایت بڑرونی ہوا مر آلفیس کے کلام میں مکترت ملیں گے۔ ۲ – امر الفیس کے پہلے جوعرب میں شعراً گزرے ہیں اُن کا کلام زیادہ ترروکھا اور بجونی اسلے گا۔ طیف معنی اقل اول امر الفیس نے بہدا کئے ہیں اس کا پیمالب منیں ہے کہ امر الفیس کے قبل جہ ضعراء

گزرےیں آن کے کلام میں بطعن رونی اورٹ دائی نیں ہے مجمطلب یہ کو کلام نازک خیالات سے یر الركسى سشاع كاسط كالتروه امرأ لعيس بي- امرأ لعيس كاستعرب ٥ سموت اليها بعد نام اهلها سمومباب الماء حالاعلمال ائنی دبی جال اور پوشیده آمدورنت کونهایت می خوب صورتی سے اداکیا بی بعد کے کسی شاعرف اس مضمون کو دوسرے نہجے اواکیا ہے۔ گروہ خوبی بیدا نہ موسکی سے ادبالها دبيب الكرى واسمواليها سموالنفس وضاّح مین شاع نے بھی اسی ضمون کوا داکیا ہواً س کا ستع ہو کہ م اسقط عليناكسقوط الندى ليلة ناي ولازاجر ان دونوں مشعروں کو پڑسفتے تورو نوں میں مین فرق معلوم ہوتا ہی۔جوشوکت اور آب و تاب امر الفسرۃ شعير، بووه وضاح من كي شعرس قطعاً نيس بو- سموت كالفظ اور بعد ما نام اهلها فاص لطف رگمتا ہی وہ خوبی جسبتی اورانسانی جذبہ دوسرے مشعری بائل نہیں ہوا مرء القیس کا دوسرا مشعر ہوت لعنى الفراش وجمها لضعيعها كمصباح زبيت في قناديل ذبال چرو کی خونصورتی اور رونی کوجس بیرایه سے اواکیا ہی وہ عجب برِ تطف ہی اسی مضمون کومتنی نے اللہ كرك كما بوسه امن ازديار شفى الدجى الرقباء اذحيث كنت من الظلام ضياء اس کے مقابلہ می متنی کاست عربائل میں کا بڑھا تا ہو گومتنی نے اس معنی کو احر الفیسے بیا ہو مگرا ضافہ تو در کنار آئن عمر گی اور بطافت می بیدا به کرسکا جوام و القیس کے مشعر میں نایاں ہے۔ باتىآئده

أميدكي كرن

جنا وَحَيُلالتينَ صَلَيْ

صبح أميدكا بجرحلوه نمايال موكك شعلهٔ برق اسی ار پرقصال ہوگا اسى قطرە سے بياعيش كاطوفال موكا افبي تخم مومايك كلتستال موكا يمريواك كروسي بشمع تنوسا موكا مطلع وي حاك كربيان وكا ابُل كروبي اكبيل جِثال موگا خوشائے سے وہ اب بچہ مرحاں ہوگا اب میخهٔ مشین گوریاں موگا اجبي دين كل لاله خذار موكا گلتن مصردي گويننهُ زنران بوگا سیب میں جاکے وہ اگجے سرططان ہوگا ابى برق قلى درختان وكا

غاتمه بترااب ليظلمت بجران بوگا منتظرتنا ومقصودي رتي يو نكاه طيش ميل شك الجوقط و أرا د أمن مير خاك مي تخم تمناح ديا يامت كمجي زيرخا كشريروا مذجوبينان تحاشرار جسے عشانطراً اتھا شبغ کارعوا بارهٔ نگنے عبلی و شعاع خور شبید خون بنجر فركال سيتم يكما تماكمي يد جرن شت بير بيراتما أدبى فيلم يلحرق امن كساريه رويا برسو ره چکا زرد حال گل کنعال جن مي قطره نيباك تقاكرداب مركم نيوالا الطبی کمی نیس شقه پر

اب وہی خل تمرریز وگل فتاں ہوگا مجسلوی کا اسی دشت برساں ہوگا موج زن آج وہیں جتیمۂ جیواں ہوگا گرم بروا زوہی تخت بیلماں ہوگا اب وہی خلدہ حکمت یوناں ہوگا اب میں عبوہ ناگلت برضواں ہوگا افح میجولوں کی تحقی سے جراغاں ہوگا روبروحتم تماثا کے وہ عریاں ہوگا صبح آمیہ کے طبوہ سے وہ جیراں ہوگا

جس میں باب نے نہ جپوڑا اثرِ نشو و نما جس میں تما آمتِ موئی کو علم نافشک کل کندرتما اند صرب میں باب کا گروہ فاک آ ڈا اتھا جماغ ولِ باب کا گروہ جس تبتاں پرنشہ جبل کا جما یا تماکہی بہلے آھتے تھے جہتم کے تترارے جس جا ظلمتِ فصلِ خزاں جبائی تمی جب مسکن بر جلوہ شاہر قصود جو تما زیرِ نیفا ب

برسماں دیکھ کے مرغمزدہ مانٹر منسلیم وجدمیل کے مسرت سے فزل خواں ہوگا

جصر حصین موت کے مقابلے کے لئے

و ترجمه را برك لوي استيونسن)

موت جونعیرات پیداکرتی ہوہ برات خودا شخصیت اور نصیلہ کن اور نتائج میں اس قدرخون ناک اور انگیز ہوتے ہیں کو انسان کے تجربات میں ان کی کوئی اغیر نہیں متی۔ موت کام حادثات پر فائق ہوا س لئے کہ ہے کہ ب یہ حادثا و در برسوں میں اور برسوں کی حادثا ہوں کی طرح اپنے شکار بر دفعۃ حلہ کردتی ہو اور برسوں انسانوں کی زندگیوں میں عجب خلل ور آفت العد کو نتی کرتی ہو اور جب موت اپنا کام ختم کردتی ہو تو دوسرے انسانوں کی زندگیوں میں عجب خلل ور آفت المهم المور تنہ ہو تا ہو اللہ کوئی ہو تا ہو اللہ کام ختم کردتی ہو تو دوسرے انسانوں کی زندگیوں میں عجب خلل اور آفت المور تنہ ہو تا ہو اللہ کوئی ہو تا ہو ت

کیکن یہ واقعہ کو کہ اگریہ دنیا ہیں بہت کم خیری ہیں جن کا ذکر موت کے ذکر سے زیادہ ہیں وحثت بدا کو تا موت کا اثر ہمارے حالات ومث علی برطاق نہیں ہوتا جنوبی امر کھی کے ان شروں کا حال کس کو نہیں معلوم جوالی فیشا موت کا اثر ہمارے حالات ومث علی برطاق نہیں ہوتا جنوبی امر کھی کے ان شروں کا حال کس کو نہیں معلوم جوالی فیثا میں موت اس جوالہ جات کا امل شہر بر ذرتہ برا بر اثر نہیں ہوتا ہے السرعین و نشاط گرم ہیں اسی اثناء میں بیادیں یا وس کے نیجے ہی ہیں بیال رہ خواب آبادی بیادیں یا وس کے نیجے ہی ہیں بیال دل سے آواز غیظ وغضب بلند ہوتی ہواور ایک کھی میں میں سال ارز دخواب آباد آسان تک برند موتے والا بی

اورانسان اوراس کی نشاط آفرینیاں فاک میں ملنے والی ہیں۔ اس بات کا بھین آنشک کو آتش آگیز ہیاڑ ۔

بعیدفاصلے برمی انسان کو مجوک لگ سکتی ہے۔ جرجا نکومین دامن کوہ میں۔ اس درجہ خون ناک ہاکت کے اس قدر قریب زندگی بسرکرنا انتا درجہ کی بمیا کی وجیارت معلق ہوا ور نبیرا ور در تقبیل است اذت اندوز ہونا فالقِ معلق ہو جیارت آمیز مقالم کو بین مقام ان ارک الدنیا اشخاص کے لئے موزوں ہوجن کا مقصد میں جہارت آمیز مقالم کو بین ہو تام ان کار آلا الدنیا اشخاص کے لئے موزوں ہوجن کا مقصد میں سخت سے سخت ریاضت وا ذیت برد اشت کرنا ہو۔ یا وہ سیست شیطان نزاد افراد میاں رہ سکتے ہیں جو تام ان کار آلا فرق میاب کرسکتے ہیں۔

"ا ہم اگراس مالت برسکون وسنجد گی کے ساتھ غور کیا جائے تو ساکنان جوبی ا مرکم کی زندگی تمام سل دم ک عام زندگی کے مقابر میں خطرہ وہلاکت کی نهایت دصند بی تصور نظرائے گی بیتمام دنیا جَا تھیں بند کئے 'سرعت کے ' ایک کی بہوم فغایس کروروں ہے بھر سریع البیر شخالف اسمتِ عالموں کے ساعتر سے فرکررہی ہی زراسے صدمہ ایک او فی گولئر بارود کی طرح نذر دو د و آنش موجانے کا امکان رکھتی ہی خودجیم انسانی اوراس کے تمام اعضا بارد د تقیلوں سے زمایدہ کیا وقعت رکھتے ہیں۔ ہا دا سرسانس ورم نوالہ نتتا ہڑا بت ہوسکتا ہے لیکن اگر ہم زندگی کے خیامی ہی می گرفتا روس مایتا و کن ما و اسے اسے اسے می خوف زدہ بنے رہی عبیا تعین فلاسفرہم کو نبا ما جاستے مرفط باللہ بجة رمي گاوركوئى ميدان جنگ كا رخ مذكرت كا معندت ملة رمي گاوركوئى جهاز برفدم مذر كه كا-غوركود اگری فلاسفردرست کتے ہی تو کھانے کی میز کے روزا مذخوات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم کوکس قدر مہت واستعالاً كام لين كى ضرورت بى جب كريد مقام ايريخ عالم كى سررزم كا و سے زياده باكت آ فرس بوادر بارے اسلاف كينتر حصری شهادت گاه کون عورت بعلق از دواج مرا ا ده موسکتی برحب که میچنرسب سے زیا ده طوفان خیر سمندرب می برمکرخطرناک ہے۔ اور بوڑھا مونا تواس صاب سے قیامت کاسا مناکزا ہی۔اس لئے کہ ایک خاص فاصلہ کے بعدم جوقدم أماتے بی کداس کے ساتھ ہی برف کی متنبل ہوتی جاتی ہوا دہارے گرد ہارے رفیق سفراس بر غرَق مُوتِ عَالِيَ مِي يستر ربس كي عرك بعدانسان كي ذنرگئ مجزه معلوم موتى بچه اورجب وه اپني بُرِّا ني بڑا اِل^{ات}ا بشرخواب برسياتا ، توفن غالب سي مرّا بحكه اب روز روشن كا علوه اس كونصيب مه بموكا يمكن سوال مدسى كم كر بورط و دى اس كى برواكرتے بي ؟ مطلق نهيں - وه بستور مصروب مسرت ونشاط نظر آتے ہيں . رات كولذ مذاكم

ہارا عوضہ سیات ایک دیا سلائی کے بلنے کی ترت سے زیادہ طویل نئیں کم بہتری ہوتائی ڈواٹ کو لئے ہوئی میں کہا یہ بھر می کھی زلز بہتم کو گل متیا ہو کیا یہ بھی نئیس کیا یہ غیر موزوں مئیں۔ کیا یہ انتہ در نہ کا ان بی بھی نئیں کہ ہم ہر کا آنا زیادہ خیال کریں اور ہاکت کن رلز لہ کا اس فذر کم جمعیت زیبت اور خوفِ مرگ دوشہور لفظ میں کہ ہم ن بر حتبنا غور کرتے ہیں یہ اسی قدر عمیل فیم موتے ہیں۔ یہ ایک سلم امر چ کے گئیتوں کی خوق بی کے حادثات باکل معدوم یہ بن اگر لوگ باد با نول کی میادروں کو بجائے با ندھ دینے کے با تھوں میں کروٹ رمیں بھی کوئی بندہ ندا ایس برس کڑا یہ موت کے مقالم میں اشان کی بے بروائی اور دلیری کیسی عجیب مثال ہی۔

حقیقت یہ بچریم کو تصوری نہیں کہ موت اپنے احول واقعات وا ترات کے علاوہ کیا چری اوراگرج ہم زندگی ایم مختین کی لمبندی سے بیر وا زکے ذریعے ہمی لفظ "حیات" عقیقت یہ بچریم کرنگا ہوتا ما دبیات جاب اور عرضیا مسے لے کرطامس 'کارلا کی اور والٹ وہٹمین کا مختین کے حقیق سنے قائم کرسکا ہوتا ما دبیات جاب اور عرضیا مسے لے کرطامس 'کارلا کی اور والٹ وہٹمین کا سن اور کی کہ انسانی زندگی براس قدروست نفو کے ساتھ غور کیا جائے کہ ہم احول جیات سے تعرف سن ایک کوئش میں اس اور کی کہ انسانی زندگی براس قدروست نفور کے ہم کو یہ کمر معلن کرنا چاہتے ہیں کہ زندگی ایک بخار بی ست مک بٹریخ سکیں۔ ہم ارتبار امین میں محروف ہوا ورب تھا رباوں سے بینیاز سر بینی خارت کی میں محروف ہوا ورب تھا رباوں سے بینیاز سر بینی میں محروف ہوا ورب تھا رباوں سے بینیاز سر بینی کر کوئی سے قبی بینی جائے وہ کی گڑھیں یہ میں کوئوں میں کوئی سے قبی بینی جائے وہ فارخود نو د بند موجائے گا کر تھیں یہ مینی کر گھڑے پر سوار ہوا اور فاری کو د بڑو ۔

زندگی کے ہر رخ پر لاطائل و بے سود مبایتا ت خرورت سے زیادہ ہو بیکے ہیں۔ علی سے بدا یا کواس قدر محدود کردیا ہو کہ گویا جازہ کا نہایت مختر طوس کو اور مالیوس طبع و بیزا رہات اسحاب قبہ کے آرزہ سرمتے ہیں گویاوہ کو تی دنیا ہو بہت دور و دراز۔ ان دونوں جاعنوں کوابنے کا زامها نے علم و تحقیق براس دہ پینیاں ہونا چاہئے جب کھانے کی میز کی طرف اپنی کرسیاں بڑھائی ہے۔ ہوکہ لذید کھانی اور شراب ک بینیاں ہونا چاہئے جب کھانے کی میز کی طرف اپنی کرسیاں بڑھائی ہے۔ ہوکہ لذید کھانی اور شراب ک بول اس موضوع کی تمام مستندلقہ ایف کا شافی جواب ہو علی زندگی کے مشاغل ہیں انسان کو ہو مجا دلات علی ہون جانے بڑتے ہیں یکمن ہو کہ موت در وازے پر دشک دے دہی ہو۔ خدا کا ست کر ہو کہ ہم اس وقت کا حرمین معہ دن میں ہوں دروازہ کھنگھ ٹایا کرے ۔ تمام دنیا میں کوس رطات نکے سانج سے تمام روئے زبین بر سر لمحہ میں کوئی نہ کوئی نئی در نئی میں دوروں میں ہو مصرات کوسائقہ کئے رضعت موجاتی ہو۔ ہمارے گئے ہم جوال مجیا ہوا ہو کیکن ہم کوز نزہ رسنے کی ان خورت ہو دروارت کی خوف مرگ کے تصور کی فرصت نہیں طرورت ہو کہ خوف مرگ کے تصور کی فرصت نہیں

ل بترسے بتر تربیت کی ضرورت ہی عقل کا پیلافرض بر ہے کہ زندگی کی نازک مالت کو پیانے ، ورجرا ت کا پیلاکا یہ وت کے مقابلہ میں ہرگز شکست قبول مذکرے کتا دہ دلی اور دلیری جس میں نہ مستقبل کے لئے اضطراب و ب بونه ماضى يررنج و ماتم اس انسان كے لئے سلاح خبگ بيں جواس دنيا كے مقابلہ كے لئے آما وہ رسانيا ب ور پیلاج نبا ی صرف اپنی ذات کے لئے نیز ہوگی ملکہ انسان کوصا دق دوست اور لائق تنہری ہمی نبا دے گی تاور بزدل لوگوں سے سن معاملہ کی توقع مذر کھنی جائے خون ودمہنت سے زایدہ قائل کوئی چیز نہیں جو ما بی ذات کی سب سے کم برواکرا ہو وہ دوسروں کے لئے سب سے زیادہ و قت کال سکتا ہے۔ وہ مشہور بہتن کے جوئے مین کر با مرکلیا تھا اور جس کی غذا صرف گرم ڈودھ پرمحدود تھی، س کی تمام توج صرف اپنی ، وقوت مضم کے نقطہ پردا ٹر رہتی تھی جب صرورت سے زیادہ احتیاط قواے دماغی پرمتعوبی ہونے انگنی ہے جذات انتار وخريب ني مفلوح موما نفي انن کي روح بيت مضمحل موجاتي ہي وه ايک خاصمور و رکے مکان میں رہنا جا اس الے تام اناق ٹین کے جو توں اور گرم دود مرکے اصول کے مابع موجا برف ایک هم؛ موح کی فکرو نتیباط س در رمبه مالب موجاتی بی که بیرونی دنیا کی تمام آوازین اس مختل مرارت بي بهه است وليت بوكرمُنِي بن اويْن كجوت جوك خون اوراب إران يركميان رفيار ا نیر بنروری احتیاط وحزم ناکارہ ہونے کے مساوی پیشکی و دیمی مزاج کے ان ن آ کے میں

لیکن جبتی کے ساتھ اسمال ہوں دسا ہے جوابی جان کواسی ہی جیز ہجتا ہے جس کودلیری کے ساتھ اسمال خار بخوشی کے ساتھ اسمال ہوں دنیا ہے ایک اور ہی حقیقت سے تعارف بداگرا ہی وہ فیار خوشی کے ساتھ اسمال ہونا جا ہوا دراگرا تین صحان کی صحت و نیزی کو قائم رکھا ہو جو کا پوٹے جیات ہیں اس کو مازہ ہوش حال ہونا جا ہوا دراگرا تین صحان مرا از کرتا اورا کی درختان شارہ بن جا آئی طرف دور آزاد در ہاک ہوجا آئی تو دفعی آسمان کی طرف پرواز کرتا اورا کی درختان شارہ بن جا آئی والی کی درختان شارہ بن جا آئی اور تمام خطرات و ال ہو کہ معلون کی درختان موام قطری جان کا خدا مالک ہو ایک مورث اس کی درختان میں اسمال کی درختان اور تمام خطرات و میں مورک کی درختان موام قطری کی درختان کی درختان کی درختان کی درختان کی درختان موام خطرات کی در درختان موام قطری کی درختان موام خطرات کی درختان موام کا موام ک

مخصوص حوارت کے کمرے میں رکمرز ذکی کے تمام نتائج ومسرات سے محروم رہنا گویا سوسو بار مزا ہجا و رور سان كمسلس مرت رسنا . كوما يصفي جي مرجانا بحا وراسيا مزاكد بسيس زادى بعد الموت كالطف يمي ميرنيس: كُويا السي موت بحكه انسان البين انقلاب مبكسي كاخود مي تماشائي موتا بي- اس مي شك نيس كه مسقل امكان وز ہے بیکن احاسات نہایت احتیا طسے بیچے موتے الگ کھڑے ہیں گویا نوٹو کی میٹ ارکی کمے میں رکھی موٹی ﴿ كوئى عكس اس رينسي برسكا يندرستى كواكب مسرف شخس كى طرح كما دنيا اس سے مبتر يح كمنبل كاطئ اس كوب ؟ ا مے سود نباد ما جائے۔ زندہ رہناا ورسرا پیرسیات کوخم کردنیا بھار بن کرروزانہ مرنے سے مدرجہاا ولی ہو زند کی ک جروجه مرطالت مي شروع كردو-اگر داكتر تصين زندگي كاايك سال مي نهين دتيا ، گراس كوايك مييني مي مي آل دَ بیر می فر دلبراند آگے بڑھوا ور دکھیوکدا کِ مفتر میں کیا کچیر کرسکتے ہو۔ سود مندسعی وکوشش کی عزت کام کی تکمیل منظم نبیں ہے جب شخص کا مقصدِحیات سعی وعمل ہواس کی موث دنیا میں ایک روح بیجونک دیتی ہوا د روج رامے اسس ک قبل ا زوقت موت مے بعد مبی اس کو د شامیں زندہ رکھتی ہے۔ جن لوگوں نے فلوص وصدا قت کے ساتھ نیک کا م^{اریا} عزم کیا ہوان ہی سے نیک کام صا در موئے ہیں خواہ وہ آخری دشخط کرنے سے قبل نذراجل ہوگئے ہوں سا د ل ج توت ونتا ط کے ساتھ سینہ کے انرر ترا تیا رہا ہی دنیا میں ٹرآ مید تحرکب میوڑگیا ہی اور روایات ا^{ن ا}لی بهتر بناگیا بی اور اگرموت ان انتخاص کوجر بڑے بڑے مقاصد مین نظر رکھتے ہوں عظیمات ان تحریکوں کی ا نصب كررب موں فازهٔ أميدسے ان كے جرب مرخ موں - انتى كاميا بى كى دلائل فولے انجى ميت كرد موں ایک میں فاری طرح درمیان مسغری کمڑے۔ ان کے راشتے کو قطع اور ان کی زبا کوں کو خاموش توكيا اليافاقة دليرى ووبنش كى رقع افي اندرنس ركهما ؟ اوركيا ايك شخص كا شازل حيات كصعباً كومتاندن كي جي سع عن دين جد وجد مكساته اترا فاسلى ميدان براير الران ركر ركر كراك وي-

زیده لائت اخرام و فابل یا و گارنمیں ہی ؟ جب یونا نیول نے پوللیف و میح ضرب المثل نبانی ہی کہ '' دیو اجن محبت کرتے ہیں وہ جوان مرحا ہے ہیں '' تو یعنیا اس قسم کی موت ان کی نظریں تھی۔ اس لئے کہ انسان جب عمری بھی مرے بالیقین جوان مرگ ہی مرا ہی۔ موت کی بیمجال نہیں کہ انسان کے دل سے عزائم مبلیا و خواب ہائے تیر سرک ہی مرے بالیقین جوان مرگ ہی مرا ہی۔ موت کی بیمجال نہیں کہ انسان کے دل سے عزائم مبلیا و خواب ہائے تیر سرک ہوائے وہ زندگی کی گرم جوشس جد وجہد میں جب کہ حیات نیزی کے اعلی ترین مرات برشیخیے کی آمید سے اس کا بھائے وہ وہ زندگی کی گرم جوشس جد وجہد میں جب کہ حیات نیزی کے الات کا شور مراس کا بھائے قاب برزیم وہ کہ ایک جبت میں دوسری طرف بہنے جاتا ہی۔ انہی شک ترایش صلع کے آلات کا شور مراس نہیں ہوگئی جاتا ہی۔ انہی شک ترایش صلع کے آلات کا شور کی طرف نہیں ہوگئی کہ خوسش عالے وگرم خون روح در دینی بیمناع یاسب ہی کا موش نہیں ہوگئی جات ہے۔ انہی نام روحانی کا اختر آباں بن جاتی ہی۔

حامرت قادرى تجيرا بوين

نفوشحسرت

اک ست کس بزم طرب میں کوئی مسروات ہونٹوں ہے ہوجام مے مکفام لگائے اور ایک طرف بہتر غم بر کوئی مبحور چھاتی سے بڑا ہم دل اکام لگائے!

ہم سے روشو می تولازم بواک زکے ساتھ میں ہم بیکرو تا ویر کرو

باتی ہے جو کچہ کچینائس در د کبو کی اب تک یہ مرے دل میں نشانی م کسوکی

حسرت موبانی

غمنرل

ے اُڑا سوئے فلک ٹالۂ ٹسبگیر مجھے کس طرف لے کے حلی گر دشش تقدیر مجھے منزل امن مواحلت أرنجب ومجه أتطف ونني نبيرسننگنني تقدير مججھ مرنے دے گی نہمجی لڈیٹ تغریر بیجھے نظرا تى بواس ائىنے يى تقدير مح ڈریہ ہی ہیونک نہ دے گرمی الٹیرمجھے کس بے ڈو بے مذخو دائنی ہی تدبر کھے سانس می اب نظرا نے نگی رنجر مجھے نظرا أنبي كيوسورت تضوير مجح د مکیوں اے جائے کہاں گردش تقدیر محجھ شمع کی طرح نہیں فرصتِ تقت رہے مجھے ساری دنیا نظرا نے لگی دلگیر مجھے نظراتي مي فقط ايك مي تصوير مجھے

اب مى كيا موكا مذا ندازهٔ أ بترسطي بے خبر ہوں مجھے کھا بنی خبرتو ہو سے اب نہ وحنت کے لکے میں نہ جنوں کے شکوے دل كوا غوست مصيبة من سلة بيتما مول حاصل عمر روا ں ہونگی خطابین سیسری واغ ناكامي أميد كالمنابح محسال آه کرنے کو ټوکرتا ہوں گرا سے غم دل نا خدا خود می مذبرگا نُهُ ساحل ہو کہیں الله الله به گرفتاري ول كي حالت ہوں گر ہونے سے لینے نیس آگاہ زرا منزل غم مي مي و شوار ې ر ښا تا د سر آ و سوزان سے تیا دل کا لگالیں احباب اك غِم عشق كي وسعت كا الهي بير ما ل جس طرف ومكيوغم ول كے سوا كير هي ننس

كيا بجمّا تعاليى داغ برهاً دى سبكيه انبي بى دل مِن العامل تقدير مجه ها دى مجان تهرى

سای زبانوں کی اعربی بح

ا ارمه نناسيّد هِن بالدين صاعلي)

علمالا مان کے امرن نے زبان کی اولین دوٹر ی تسیس قرار دی ہیں ایک سامی دو سری یا فتی ان ووٹو کے اقسام اولیہ مونے کی سے بڑی وجدیہ ہے کہ ان میں موا و کلمات کی حالت بانکام ختلف اور مبداگانہ ہے تعیسی سامی زبانوں میں تقربیاً تما مترا دّے سرحرنی ہوتے ہیں۔ دوحرفی کا وجود نا در امریکس اس کے یا فتی میں مواد دوحر ہوتے ہیں سے حرفی شاذ کیوں یہ صوصیت سراک کو حاصل ہوئی۔ ایک طویل بحث ہی اور میرے وا رُوہ ہے با سر اس عكران قعمود برگفتكوت يبط سامى را بوس كے فيدخصوصيات كى طرف اجالى انتاره كردنيا مناسب معلوم موتا ہی ایک عجیب بات ان کی یہ محکدان کے اندر حید حروف ایسے بائے ماتے میں جن کا تعفا غیرب می لوگوں کو نايت دخوار عي مروف ع . ق ، ص ، ط وغيره بي - يافتي بي ان كا وجود نبيل اسي سلسلمي بيرتبا دينا ادر يتعب أكميز موكاكه بى سام عموماً حروف طعيته كم للفَظ يرفطرة قادر موتي بي فياني أن كي شرخوار بلي ب م د کے بعد حروف علق کا تلفظ کرنے مگتے ہیں۔

يا فتى زبا بؤل مين مونت اور مذكر كے سئے متنقلاً حداكا نه افعال وضائر نبين ميں سكن سامى زبا فون ميں ہي الميازكا بالكت قلال كاظ مح اورسراكي كے لئے جداگامة افعال وضائر كاكت مال مرقا يح

یا فتی میں ضائر فعل واسم وحرف سے تصل ہوکر استعمال نسی ہوتے برعکس اس کے سامی میں انتصال عی ہم محاورانفسال عى اورمراك كے لئے ايك موقع برجواس كے ساتة مخصوص بي جيا بي انصال كے موقع برانفسال ورست نبس اوراً نفصال کے موقع براتصال نا درست ۔

سامی زا نول کے تحت میں عربی، سرمایی، کلانی، نبلی، حبیثی، سامری وغیرہ وغیرہ داخل ہیں ہیب

کسی اور زبان سے کلی ہیں یا اضیں میں سے کوئی ایک بقیہ کے لئے جس ہو۔ پیمشاعلم اللسان کے امرین کے درمیان اید الزاع ہو بہلی صورت ضعیف ہی اور دوسری صورت میں تین گروہ میں ایک کا خیال میر کو کر جزائی جس کر درمیان اید الزاع ہو بہلی صورت ضعیف ہی اور دوسری صورت میں تین گروہ میں ایک کا خیال میر کو تعدید کر میں ایک کا خیال میرکو آن کی تعید کر اللہ میں اس وقت محص عربی کی صلیت کے جذو لائن مین کرکے آن اعتراضات کے جواب بین اس میں میں اس وقت محص عربی کی صلیت کے جذو لائن مین کرکے آن اعتراضات کے جواب بین اس میں میں اس میں میں دار دم و تے ہیں۔

بیل ویل عربی کو جس قرار دینے والوں کی یہ بوکی امین بوت کیا کی کر عبر ان اور سرای کی کے بیت الفاظی جس کو جرانی اور سرای کی کے بیت الفاظی جس موجود ہوجود ہوجو بیست الفاظی جس موجود ہوجود ہوجو بیست اس اور کی دلیل ہو کہ بیر دونوں زبا بین ان الفاظ کو عربی سے لے گئی ہیں۔ اصول عربی بائے جاتے ہیں اس اور کی دلیل ہو کہ بیر دونوں زبا بین ان الفاظ کو عربی سے لے گئی ہیں۔ اصول عربی بائے جاتے ہیں الفاظ محبول التحقیقت ہیں۔ اصول عربی بائی کہ بیا لفاظ محبول التحقیقت ہیں۔ اور جاتی کہ بیا ہی کہ بیان اس کی دلیل ہو کہ بیار برا میں میں جس میں اُن کی حقیقت اور جس کا حجول التحقیقت کہ دیا جاتا اس کی دلیل ہو کہ بیار برا

ورمری دلیل بر بوکر عرانی اورسر با یی بی کچدا نفاظ ایسے پس جن کے بعض اجرا سا قط معلوم ہوئے۔

اور وہ الفاظ نقصان بزیرفتہ میں۔ بیا جزا مساقط عربی میں موجود بیں جیسے آنت کا نون اور ال تعرانی کا موجود بیں موجود بیں مرجود بیں بات اختاف کی وجود الله مورتی موسلی بیں بات کے بیں بات ن زبانوں بی مورتی میں بات کے بیں اور اجزاء اضافہ کردیے گئے ہیں۔ بیلی صورت قرین قیاس بودوسری نہیں اسلی کے قامدہ اکثر یہ بلکہ کلیہ بی بی بیا اور اجزاء اضافہ کردیے گئے ہیں۔ بیلی صورت قرین قیاس بودوسری نبین اسلی کے قامدہ اکثر یہ بلکہ کلیہ بی بی بیا اور اجزاء اضافہ کردیے گئے ہیں۔ بیلی صورت قرین قیاس بودوسری نبین اسلی کو بینسان کیا ہے کہ جب کوئی نفط ایک زبان سے دوسری زبان میں جاتا ہی تو بینسان کی تعرب کوئی نفط ایک زبان سے دوسری زبان میں جاتا ہی تو بینسان کی استعمال بودوسری نبین میں بینسان کی استعمال بودوسری موتا ہے۔

کٹرٹ اسمال جوادر کر اور معلوم ہوتا ہے۔

کٹرٹ اسمال جوادر کو اور معلوم ہوتا ہے۔

ناقص اور رساقط الا جزاء معلوم ہوتا ہے۔

تیری دہیں یہ کر کرف من صرف عربی ہے عبرانی اور سرلی اس سے خالی ہیں لیکن می اور ا تیوں میں موجود ہیں۔ اس اختلاف کا نتجہ یہ چکہ عربی کے وہ الفاظ جن میں من سرعبرانی میں صرفے ساتھ ال

سرانی می ع کے ساتھ بائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ارتف اور تبعن کو پیچنے عبرانی ان کو آرم اور قبص تلفظ كرتى واورسرانى آرع اور قبع سے اباكر يفرض كياجائے كه ارمن ارص سے خوا وا رع سے نها يأكما بهو تواس كوت يم كرنا خلاف عقل بوكهول كرجب ص اورخ دوون عربي مي موجود بي تواليي حالت بن و وكون وجهوسكتي يونس في الل عرب كوص ياع كوص سے بدلنے يرمجوركيا ہواورا رَص إلى الرع کو ارض کردی ہو۔ لهذا سم نقین کے ساتھ کہ سکتے ہیں کہ یا نفاظ صل میں عربی ہیں۔ عبرانی اور سریانی میں نعابہ وکر گئے ان ریول کہ ان زبانو ک بیں عن نہ تھا ہی کووہ نظری اسباب انتلاف آب و ہوا زمان ومکان کے باعث المن كريكي أو الله عن كو تعور كراك في في الما اور دوسرى في ع - اكب فل بي يرس في ذ اورت می عبرانی او سرایی مین میس می عن عربی الفاظای بیه حروف می وه عبرانی اور سرمانی مین دا سرے مرون سے بدے ہوے ہیں خیافیہ و والے عرانی میں و سے اورسریانی میں آنے جسے ذکر جانی میں وکراورسردنی میں زکر ف والے عرانی میں تشف سے ورسرانی میں ت سے بعیے تھے عرانی بن سنج ا در مراینی میں تلج - غض که صدی خرار یا انفاظ اس طراعتیر مران دو یون زمایول میں سربی ہے ، مؤذ يس بن كى إبت يرشينس موسكما كدوه عرفي مي ان زا بول الت آئے بيل اس وجب كدا بل عرب كو تباد له رف کی سرکز ضرورت نه تھی۔

یہ ولیل الیں واضع ہو کہ کوئی اس کا اکار نہیں کرسکتا ہیں ایک دلیل تنا اس سالک کے اتبات کے لئے افی ہوگئی ہے۔ لئی ہوگئی ہے۔ لئی موفین کا اتفاق ہو کہ سب افی ہوگئی ہے۔ لئی ہوگئی ہے۔ لئی ہوگئی ہے۔ اب یہ افرقا بلی کا ظاہر کہ اُس میں بے شار انفاظ ویک بلیک بی تا مران بر کہ می گئی وہ مسفرا یوب ہے۔ اب یہ افرقا بلی کا ظاہر کہ اُس میں بے شار انفاظ وی کے طرح ہوئے ہیں جس سے معلوم ہو ایوب ہوئے اور عبر ان کی صورت بدا ہوئی جس زمانہ میں سے فرای بی مورت بدا ہوئی جس زمانہ میں سے فرای بی مورت بدا ہوئی جس زمانہ میں سے فرای بی صورت بدا ہوئی جس زمانہ میں موانی بی وہ بعد کو تینی ۔ ون ہوئی اُس دفت کے جانی اُس درج میں وہ بعد کو تینی ۔

اب أن اعتراضات كى طرف متوجه مؤماً ضرورى ہى جوعربى كے اصل السند ساميد ہونے بروار دہونے م ب بہت بڑا شہر بيركيا جا تا ہى كما ہل عوب كى ابتدا فحطان يا بقطان سے ہى بيشخص عابر كا بيليا تعاجو عرانى بولنے دالو

زرا غور كرفے سے اس اعتراض كى كوئى حقيقت نيس ديتى زيادہ سے زيادہ اس كانتيجرييز كلتا ہوكہ ، نام محطان يا بقطان سے جاري ہوا اس سے پہلے يہ نام نتھا اور زبان مي عربي نبير كهلاتي هي اور اس ر کوئی قباحت نیس دلائل مذکورہ کی منیا در کہا جاسکتا ہو کہ جوزبان عابر کی تھی اوراس کے اجدا دحس کو بوٹ يطي از مي تصيد وي قطانى شاخ سي اكرع بي موسوم مول. دوسرى شافيس حب علىده موسى ز جولوگ بعدس عبرانی اورسرمایی کے لقب سے مقتب موت وہ اپنی مورث کی زبان سے دور موتے سے کئے اور آن کی زابن با تعضائے قانون فطرت بعین اختلات آب و ہوا و زمان و مکان بالکا مختلف موگسش ماس اس کے جولوگ بعدمی عرب کے نام سے مشہور ہوئے وہ اپنے مورث کی زبان علی صالہ بولتے بیلے آئے نے تغرات جو قانون فطرت كالازمى نتيج تع أن كے بيال مي موئ ليكن و ١٠ يسے مذتے كرزان بالك مر ملکوہ ایسے تھے جیسے ایک زمان کے اندر مختلف او وارمیں ہواکرتے ہیں اور جن کے باعث زمان کو کوئی تحض ووسرى زبان نيس كمسكتاء اب اس تقرير كے بعد قائل ہونا يڑے گاكدعربى نام گواصلى نيس سكن زبان ہي اصلى بى- باقى را مورث كامقدم مونا تويدنا قابل التفات بى- اگر محض مورث كامقدم مونا ماعث قدمت سان موتولانم آئے گا کہ کلائی زبان عبرانی کی مجی ہل مو کیوں کہ کلانیوں کا مورث آتورخورسام بٹیا ہوا ورعبر نیوں کا مورث عابرسام کا بی ا ہے۔ لندا عبر نی کادان سے متاخرا ور اخذ ہونی چاہئے۔ حالا کد اس كاكوئى قائل نيس-

دوسرا اعراض و بی کے مهل ہونے پر بیکیا جا ای کہ عربی حیی صدی سے جبل کتابت وقرات بی نیس آئی۔ بینی عربانی اور سرانی کو قدیم ترین زما نہ سے عاصل ہی۔ بیا عراض محف سلمی اور عامیانہ ہوکس زبان کا فکھا پڑھا جانا ۔ اُس کے وجود کے مراد ف نیس کہ عربی اس صفت سے تصف ہونے کے قبل معدوم سمجھی جائے۔ یہ باکل صحیح ہوکہ عربی اس بات میں اور و گھر تدنی افرات سے منافر ہونے میں عرانی اور سرائی سے بہتے ہی کیکوں اس کے بیمنی نمیں کہ آس کا وجود می ان زما فوس کے بعد ہو۔ درحقیقت عرب کی زبان جو تغیرات سے محفوظ دہی اورمورٹ کی متروکہ حالت پر قائم وہاتی رہی اُس کی خاص وج میں ہوکہ وہ متدنی جو تغیرات سے محفوظ دہی اورمورٹ کی متروکہ حالت پر قائم وہاتی رہی اُس کی خاص وج میں ہوکہ وہ متدنی

ا تزات سے منا تر نہیں ہوئے۔ ایک بادینین قوم اُس کی حال متی حس کو تعدن سے انہائی بُعد تما دوسری فر عرانی اور سربانی برابر تغیرات قبول کرتی رہیں کیونکہ اُن کی حال متعدن اقوام تمیں۔ اُن کے بیاں تغیر ناگزیر تما کہ تت اسمال جو تدن کے لئے لازم ہو اُس کی وجہ سے آن ہیں انعا فدکے اجزا ساقط ہو گئے اور انعا فل نی سور تیں برلگئیں۔ اس طرح رفتہ رفتہ وہ زبانیں مورث کی زبان سے باکل مختلف ہوگئیں ، عربی ان تمام دیا دت سے محفوظ در ہیں۔

وجلانيات

سن لبلائے حقیقت آشک میرے دلی ہج بلوہ مقصور مجی آنگموں میں جہا ہی نہیں نصلِ بلاف المروزی دل کی گرا نباری نہ پوچ بلاف سے مربر قدم بر بوشا جا آ ہوں میں ہے ہ بے صرت مجلتی ہی نکلنے کے لئے نازوا لے مجھ کو میں نے ہی کیا ہی جے نیاز فرط محویت سے دیوانی ہوئی جاتی ہی موج فرط محویت سے دیوانی ہوئی جاتی ہی موج لے نکا ہِ شوق لے محوفری بے خودی مزل جائی میں آلا

مُزْلِ جا مَانِ مِنَ العنت كے مزے میں گے ضرور اُس كى رە مِنْ شَكَ مِنْ جانے كى مرتال بىي

موادی ظفرحسین صاحب اشک بی لے

وعسا

(ایک مجبمہ فرض کرکے)

गरांक्रिंग्लीश्रीहिंदुकील्य

فطرت مربوت مبور می هم مربوت مربوت مربوت مربوت می موان مربوت می موان مربوت می موان مربوت می موان می مو

تارون بعری رات سور بی بی مرصول مرافی می سیره و کومهار ناموش مرمون فضایش مرمون فضایش مرمون فضایش مرحون بی کورنی کارون کی می کارون کی می کارون کی می کارون می کارون کی می کارون می کارون می کارون کی می کارون می کا

تُوت بوك ول كى بى دعا" ير!!

لامتنائى

منظراک لبذی بر اور عم نبالیتے عن سے برے ہوّا کا فتکر کال ہ

قرکے اس جانب خدانے ہارے ذہن کے لئے جو جونا کا ہ عطاکی ہی وہ لا محد و دی رہیں)

آ مان تمیں آواز دے رہے ہیں اور تھاری ط ف گر دست رگا رہے ہیں وہ اپنے دائمی

میں کا افدار تم پر کرنا چاہتے ہیں گرتم مو کہ منوز زمین ہی کو گھور رہے ہو ، دائتی ،

ورخوں کی جاریں امواج کی روانی میں 'اورستاروں کی حکم کا ہٹ میں 'یہ نغمهٔ مامعہ فوازسنائی دئیا ہی : "سب سے بڑا لا ٹانی شاء خدا اپنے تخت شاہنتا ہی پر مامعہ فوازسنائی دئیا ہی : "سب سے بڑا لا ٹانی شاء خدا اپنے تخت شاہنتا ہی پر مامعہ فورز بر مواکرتی ہو' (واکن)

آسان کے نید سمندریں شاروں کی چک دار مجیلیوں کو بترتے دکھی انسان کا خیال بوسکوت ہیں رزن ہوجا آ ہی بعضا اس تم کے موقع ہوا کرتے ہیں حب کہ انسان اس بات کا قائل ہوجا آ ہی کہ اس کو روہ ہت سے سابعة ہم اور جوں ہی اس کی روح ہیں علویت اور بابغ نظری آجاتی ہی تو وہ خود کو مجبورا کہ مشخصے نگاہی جو حضرت داؤڈکے جذبات اس کو اپنے خالق سے یہ بوجھنے پر محبور کرتے ہیں کہ:

میکھنے نگاہی جو حضرت داؤڈکے جذبات اس کو اپنے خالق سے یہ بوجھنے پر محبور کرتے ہیں کہ:

میکھنے نگاہی نامیان کیا شے ہے جس کا تو اس قدر خیال رکھتا ہی اور اس ابن آدم کی کیا ہمستی ہی جس مجب کہ بالمات کا انگناف کرا رہتا ہی "

رات یں جب کہ مطلع صاف ہوا کی شاع کوجب وہ بلاا ما دہرونی بالراست اسمان کی طوف و یکھے تو بن نہرارے کچھ کم ہی شارے دکھائی دینگے، لیکن ایک معمولی سی دور بین کی مدد سے میں فتدا و کئی گئی تی ہجا در موجودہ زمانے کی تعض ٹری و در میوں سے تو یہ تعدا داس کرہ ساوی پراکی کردو تاکم پہنچ علم ہُڑت بنبت دیگر علوم کے انسانی قوت تعنیم کی کمزوری کوعلانیہ طور پر دکھلا ہا ہی رات کے وقت '' چک دارا سمان پر نفرڈ النے سے لا انتہا ساکت وصامت شاروں کے نقوش دل پر بنتے ہیں اور ہم نها بت ' رُّ سے ان کو غیر تم کی شاروں کے 'ام سے یا دکرتے ہیں بھی واقعہ یہ ہوکہ ان میں سے کوئی ایک بھی ایسائیس س سکون نضیب ہو سے

> سکور محال ہو قدر کے کارخا نہیں نبات ایک تغیر کو ہو ز ما نہ بیں

وہ اُتفاص جِعلم مئت سے رفتنا س نیس مرگزائس بات کو بلا محلف ندا بیں گے کہ ہماری زمین اور نیا کے دگر ارکان سورج کے اطراف گر دسٹس لگانے کے علاوہ سورج کے ساتھ اس لامحدو د فضایس روزاند دار میں کی رفتارے غیر معلوم قطعات میں سے گزر رہے ہیں اور یہ واقعہ ہی۔

اروقت سے جب النمان مبلی دفد اس کو اصلی بر مفود ارموا اس وقت سے جب که امرام مصر انبوں کا دورہ تھا۔ اس وقت سے جب کہ قیمرا ور بنی بال کی شہرت کے غلفے چار دانگ عالم میں بلند مورت سے جب کا اندراج تو ایری میں موجکا ہی بلکہ یوں کئے کہ ابتداے آفر فیش عالم سے ہماری زمین ملکہ مورج اور اس کا سارا فغام ، شارهٔ ویکا سے کی جانب بلاکی تیزرفتاری سے مو برداز اس سے میں نا ابتدا معلوم ہوا ور مذافعا ما ساک آج کس نہ کوئی منزل آئی اور نہ رفتاری سے جب اور نہ انبتا اس کی آج کس نہ کوئی منزل آئی اور نہ رفتاری سے جب اور نہ انبتا اس کی آج کس نہ کوئی منزل آئی اور نہ رفتاری سے جب رفتاری میں میں انبتدا معلوم ہوا ور نہ انبتا اس کی آج کس نہ کوئی منزل آئی اور نہ رفتاری سے بیار ہو لیکن انبا اندازہ صرور لگا یا جاسکتا ہو کہ بیر رفتاری انتقار کا صیح بخیریہ تو ہم رسے دائر و امکان سے باہر ہو لیکن انبا اندازہ صرور لگا یا جاسکتا ہو کہ بیر رفتاری

رزئیں فی اینے کے درمیان ہونیدی منط میں ہم شارے و کا کی طرف مزاروں میں کی سافت مے کر لیے ہیں۔ اب سوال يد سيدا بهوا محكة خروال كب بينيس على ؟ تخيني طور مريد كما جاسكنا محكميد مت ایک کروڑ برس کے اندر اندر ہی ہوگی اور کوئی تعجب نیس کہ یہ وقت بچاس لاکھ برس ہی میں آ جائے ہم تھیک طور پرنسیں کدیکتے گریم یہ نمایت و توق کے ساتھ کہیں گے کہ اگر قوانین فطرت اور قوانین حركت كى حالت موجوده مركسى قتم كى تبديلى واقع مذ موتو مح ضسمرور ايك مذ ايك ول وال

بہنغ رہیں مکے ! (پر دفیسرسن نیو کومب)

مرانسان مس كوا بنى عقل و دانت برنازي مغالط برمغالط كهلئ كالكين بيرمي ابنى قوت اوراكم نڈکئے جائے گا اسی ایک درختاں اور نفر کے خرو کرنے والے سورج کو لیجئے کہ وہ مم کوکس قدر زمر دست نهی سی متبلاکررکھا ہی بجائے اس کے کہ جانہ کی طرح ہم اس کا قرص دیکھتے ہیں اس بڑی ہوئی نور کی جارو بھیلے اوسے کی وجہ وہ مبت میوٹا و کھائی ویا ہو کا ل کسون کے وقت جب یہ نماب الث جاتا ہو تو حقیقت س مواتی ہے اس کے علاوہ اگر ہم آفتاب کوزمین سے کر او جوانی سے گزر کر دیکھیں تو وہ زروی مائل رہمری - اکی برنسبت زیاده تر نیلا د کھائی دیکا اور اس نیل گیند کی اطراف جیک دار قرمزی رنگ کی جاور پاکٹ ن مندر کی طح دکھائی دیں گئی جس کی گرائی ا نے اور دس ہزارمیل کے درمیان ہوگی جس کے متوج سے مار منورس وقاً نوقاً كرورو مل كي ادنيا ئي رئينكي جاتى موئى نظرائ كي - اخراج توا ما ئي كه اس الدان منظر كود كميكريم براك مبيت طارى موكى است بترويي بحكم اسكانفاره بى نركري اوراس ئى مىرىيىك رىس كەسورج كى ھالت مىر كوئى تغيرېپى نىس ہوا كرما ہو۔

جديد إُقديم وَصْ كسى مِي دوركى مِنْت كوليج مُركسي سعمي بيرينا نبين طياكواس في اجرام فلكي كي تحقيق الل رائے زن کی جاتی ہے جن کے اپنے متعق وجود کا ہمیں علم ہو۔ لیکن ہمیں یہ یاد رکھنا جا ہے کہ اسس عُ صدنظرك اولابت سارے موجودات متورمی اورجوانیا طوہ د كملف كے لئے بروقت بتياب رہتے لن بح عنقرب مبي كوئ ايسے فاص ورائع مير آ جائي جن كے فديو ان كا وجود م بر منكشف موجات.

بلور مثال یہ واقع طاخط فرطینے کرگزشتہ چند ہی سالوں میں دنیا کے بڑے بڑے ہئت دانوں نے یہ بات آسائ کر آ کران نظرآنے والے چک وار ثنا روں سے کہیں زبادہ کا ریک شارے موجود ہیں اور قطعات فلکی جواد ہر اور آور مور بائل معرا دکھائی دیتے ہیں در اس دہ ایک فتم کے فیر منور غبارے ٹیر ہیں جوانے عقبی سستا روں کے حس عربی کریں دہ ایشی کرتے ہیں۔

سیم نا نایت آمان ہوگہ ہاری توت بنیا ئی ، آلات یا ذرائع تحقیقات کی حاسیت کے ساتھ ما تہ بھی جس سے نے گرے السانی علم کے عدو دیں آتے جاتے ہیں۔ سے پوجھو ترہا رہی آئیمیں ان دیو ہمیں دورہ ہوں عدور میں گھی ہیں اور ہم بغیرس ومین کے اس نتیج بر بٹینج چکے ہیں کہ جاست کی تعیین حس بنیا ئی ہی بینچھہ سی اس سے کہ ان دور دیورہ کی استعال سے منصر ان بے شارت اروں کے وجود کا اکت میں ہم بر ہوا ہم میں بیا میں بتیا جی ہا ہو کہ ہاری زمین برایک سانی دات میں جنی عرای سے وکھائی دینے والے ان منور تنا روں کو برس کی نظارہ پرستی ہادے کے وضت بین ہوتی ہی کہ اس نیادہ ان شاروں کی روشنی آئی جو بن کو ہم موں طور بر بنیں دکھ سے تا ہو ان اور سے کو ان شاروں کی تعدا در وشنی کا تین جو دل طور بر بنیں دکھ سے تا ہو ان اور سے بوشیدہ شاروں سے آئا ہو اس سے صاف ظاہر ہو کہ ہم عالم کاکس قد رمیدو دھ دوری کرتے ہیں۔ کرتے ہیں۔

ی برباطور برفرض کیا جاسک بوکه علم الافلاک کے مطالوی جوں جوں اور آلات اور الوکے ذرائع تحقیقات مل میں لائے جائیں گے ، بلا بنہ نئے عوالم الدی سے روشنی میں آتے رہیں گے ۔ اس احر بریقین کرنے کے ہمارے باس کانی دجہ ہات موجہ دہیں کہ وہ مکروٹر ہاان گنت شارے جن کو ہم صوف بڑی بڑی بڑی ڈور ببنوں سے دہیے ہیں باجن کا عکم خاص آلات عکا سے لیا جاسکا ہی ، ہا رے اس لامی وود فضائے عالم میں نورا فشاں ہیں ہیں باجن کا عکم خاص آلات عکا سے لیا جاسکا ہی ، ان کے شیحے محل و توع کی تعیین ہوئے ہوئی ہوئیں آج تک الله بیسب کچھی می ناکہ اختر شاری حدا مکان میں ہی ، ان کے شیحے محل و توع کی تعیین ہوئے ہیں مکن ہو کہ مرور زانے کے بات کا تصور تک می نہوسکا کہ ہاری فضاے لامی وودیت اس کی حداد راک سے ماور ا ہو اور اس فیرمی وودنی میں ہاری جی میں ہاری کا محاد والی خوجہ و مکن ہی جی میں ہاری جو دمکن ہی ۔

جب ہم اپنے سینوں میں محدود دل نئے ہوئے ان شاروں کا فصل اس کرہ اون سے بیائین کرتے ہیں تو بعد مبالغ آمیز معلوم ہوا ہو کیکن حقیقت الامریہ ہو کہ ان ہے انہا دور ستاروں کے عقب میں بھی غیر مختم ختما مبلی ہوئی ہو۔ بعض دَصنہ سے جو روشنی کی رفیار ایک لاکھ جبیا ہی مبرا رمیل فی ثابتہ ہو بعض ایسے جو روشنی کی رفیار ایک لاکھ جبیا ہی مبرا رمیل فی ثابتہ ہو بعض ایسے جب اس قدر صل برموجو دمیں کہ ان کی روشار ایک لاکھ جبیا ہی مبرا رمیل فی ثابتہ ہو بعض ایسے جب اس قدر صل برموجو دمیں کہ ان کی کومیں جو جب کہ ہاری دنیا کھ عدم سے عالم شہود میں منا آئی تھی اس کے میکن نہیں کہ ہاری اس تاروں بھری فضا کے برے بہت سے ایسے نا معلوم عوالم موجود ہو نگے جو بھے کہیں مکر تن کے منا ذل ملے کر چکے ہو نگے کو بھری کی روشنی مبوز ہم بھی مدین کے منا ذل ملے کر چکے ہو نگے کیکن جن کی روشنی مبوز ہم بھی مدین کے منا ذل ملے کر چکے ہو نگے کیکن جن کی روشنی مبوز ہم بھی مدین کا منازل ملے کر چکے ہو نگے کیکن جن کی روشنی مبوز ہم بھی منازل ملے کر چکے ہو نگے کیکن جن کی روشنی مبوز ہم بھی میں منازل ملے کر چکے ہو نگے کیکن جن کی روشنی مبوز ہم بھی میں میں میں در سے میں منازل میں کہ جو بھی کو بھی کے میا کہ کرتے کی کو کرتے کی کہ کو بھی کی ہو گ

ا ین بجودیوں اور کمزور یوں کوجائے ہوئے ہی ان مطاہر قدرت کا ایک دورا دہ معلومات ماس کرنے کی برش خواہ ش کو اپنے والت کے مرکب پر بروا زکیا گرنا ہی وہ اس بات سے صرور اور ہونا ہوگا اس کو اپنے وہ اس امر کی کوشش کرتا ہو کہ اس اور مونا ہوگا اس سرائی وہ اس امر کی کوشش کرتا ہو کہ اس اور خوال ہی خوال ہی خوال ہی خوال ہونا ہونا کہ اس مونا کو اپنے بیش نظر العجائب کو سیمھے اور ان کی ترجانی کرے وہ اس مرئی مالم کو اپنے بیش نظر رکھتا ہی اور خوال ہی خوال ہی خوال ہی خوال ہی خوال ہونا ہونا کو ایس مونا کے این کو سیمھے اور ان کی ترجانی کرے وہ اس مرئی مالم کو اپنے بیش نظر رکھتا ہی اور خوال ہی خوال ہی خوال ہوئے دکھتا ہو جو اگر حب اس وقت نما بیت آب و اب سے ساتھ درختاں ہیں لیکن بالآخر جن کا خاتم اور وہ اس نفا کے تاریک اور زوال پڑ برنظام ہی سٹ ال ہوجائے گی۔

 میاسان ریا ، طیر کیا اور زار زار رونے لگا اس کے بھرے ہوئے ولتے نم کا افهار آنوزا كى شكل مى كبا' وە كبه ٱلْفا: '

" کے میرے (رسر) فرضتے میں اب آ گے نہ بڑھوں گا اس سنے کہ انسان کی رفن اس لامتنا سے رزماتی ہے صرف خلاکی ذات ہی ان عبوب سے میزا ہی مجلو قبر میں امست سونے اور اس لا تمنا ہی کے تعاقب سے بازر مینو فیر کمو کمہ مجھے اس کی انتہا کمیں می دکھا ڈی نہیں دہی ٠٠ تب اس فرست من نیا فرانی اید اس ساف کے اسان کی طرف ای اور کما کہ : و انتا! فدا کے عالم کی کوئی انتا نہیں ہی اور یہ می دیکی سے کیکسی کوہسس کی ابتدا ہی معلوم نہیں ۔

> محابراتهم بی کے متعلم ایم ایس سی کلاسر،

بكرالفطي

لاندنيك المن كرة في الميكا إلى

وه کتیس کریکاں کو میں کمثا ہوں مرادل ہی مي سمجاان کاپيکان چو' و ٠ په سمجه مرا دل يو جورینے وونو رکاں ی جرنے لو توم ا دل ی ميرك سيني يكال تما متحارك ليمر لال مْ آئے تیزا پیکاں ہی ہوائے تو موا دل کا

مال جسانب تو د کمیو، بهم مینزمشکل ،ی رب سے میں حیاسے وہ لگاتے اللہ و مقے من ہی اک چنر ہوجس منطلق مبی ہو تعیق بھی ہی ميرا بمنتين مي كيم مجب ببرو بي نحلا م جانے دو دونوں کو اب اس پر فیسلہ ہیرے

يه سب و مم وتخبل مي وگريذ بات سي يه ب مذكونى چيزيكا بيء مذكوئي في مادل د ومشعراور

بعالم ہویہ جس میں فرہی ہو حضر بھی ہی ۔ مید دنیا رہستہ کارہستہ منزل کی منزل ہو اں کل ابتدا کی تعی وہیں آج انتہا دیمی آب آپ زندگی میرے گئے تحصیل ماس کی ہو

منی کارجان اوی

(ازجيب عن الحسي القيلي)

ان نی مذیت کے اگر ارخی دور قائم کرئے جائی اور اُن کی ارتقائی خصوصیات کا اندازہ کیاجائے تو تھورے غورے معلوم ہوگا کہ مرملا دُور دوسے دور کی روش زندگی کوکسی ندکسی درج ضرور تبدیل کردے گا۔ یہ تبدیلی تسلس خدا معلوم کبسے ہواور کب تک رہے گا لیکن اسی سلسلہ میں ان بجیب خصوصیت انسانی ذمنیت کی یہ بی نظراتی ہو کہ مردور میں ابنائے زمانہ ان تبدیلیوں کے خلاف خاموش ناراضی کا اظار ضرور کرتے رہے لیکن ان ک دوک تھام اُن سے مذہور کی تبدیلیوں کے خلاف خاموش ناراضی کا اظار ضرور کرتے رہے لیکن ان ک موجودہ افعاد زندگی کی تبرائیوں کو تایاں کرتے رہے اور دکور گرضت کی خوبیوں کا اعتراف کرنا جنوں نے اپنی موجودہ افعاد زندگی کی تبرائیوں کو تایاں کرتے رہے اور دکور گرضت کی خوبیوں کا اعتراف کرنا جنوں نے اپنی وضعداری اور کہ تعلی لے مطال میں گرضت ہوان اور اس کے ساتھ ساتھ خیال و نداق کی تبرین اُن کی مجود پسند طبیعتوں کو ملمئن ندر کی مکی سرائے کیا ہوں کو خیال میں گرضت ہوان اور اس کے ساتھ ساتھ خیال و نداق کی تبرین منور خیات رم جی جائے میں مستبل کا تینل اسی نسب سے آن کے میل اور میں زیادہ تاریک رہا۔

زاد نے متعلق جمود بسند ملبائع کی بیت م طرافنی اُس انسان کے لئے جوکسی واقع کوسلمی نظرے نیس دیکھیا تھنیا گا بل افٹوسس ہونی چاہیے۔ رفتار زمانہ کو مجموعی حیثیت سے براسمجنیا اور متقبل کے متعلق برظن رہنا گویا خال کی وسیع قوقوں کی قربین کرنا ہے۔ ہاں اگرافسان اس صورت میں خود اپنی محرد میوں اور ناکا میوں کا نوصہ کرنا چاہتا ہے تو اتنا ہے جابیں۔

محقیقت یہ بوکہ تندیب اور ترن ان کا اگرا کہ ممل نونہ بمی اصول افلا ق موضوعہ کے کا ط سے نا ایا ما اور اس سیار کے کا ظاسے تنذیب ارتقاء کے مروور کا مطال کیا جائے توکوئی دُورمی ایسا مدھے گا جواپنی گردیو ا در خامکار بول کوکسی نہ کسی ورجیس نے ظاہر کرتا ہو۔ کوئی ذائد ہی اُس نصیب لعین کے اتحت بورے حق خوبی کھا تعمار موسائٹی میں ایسے بیدا ہوگئے ہوں جن کا اِس میں اسے بیدا ہوگئے ہوں جن کا اِس میں اِسے بیدا ہوگئے ہوں جن کا اِس میں ہوں بگی ما حیثیت سے کوئی وَ ورعی تم میں او بننے کا اِس میں ہا اصول کو بین نظر رکھتے ہوئے ہرصاحب بصیرت انسان کا فرض ہو کہ وہ خیال کی غیر محیوس ار کی سے بل کران فی مندیب کے موجو دہ منظر کو جو نوع انسانی کے سالما سال کی سلس جدو جد کا نیتے ہی۔ سرا ہے اوراس کا اصاب کرے کہ انسان بحیثیت اِبّا عی تنزل کی طرف نیس جارہا۔ اور ستقبل کے متعلق ہمینے اُل رومشن نصب العین سلف کے اس ماری حیات کا راز یوسٹیدہ ہوگا۔

اس طرح طبیعتوں سے وہ جود و ور ہوجائے گاجو انسان کی صبح ترتیوں میں حائل ہوتا ہوا ور ہمارے دلوں میں جا لی اور بری کی وہ اُسکیں بیدا ہو تگی جن میں ہماری حیات کا راز یوسٹیدہ ہوگا۔

زماندگی بیر نسکایت بنی جوحیقتاً اپنی لبتی کا اعتراف بی آن توموں میں زیادہ دکمی جاتی ہی جربیا برحیات تاہل اور مردہ دلی کی زندگی بسرکررہی ہیں۔ مصروت اور شنول تو موں کے افراد کو اتنی مسلت کماں کہ دہ اس جمود لبند افلاز ماندگی گذمندیوں سے کرس۔

ہندوشان جر ورحات سے گزرر ہا ہویں بہ نہیں کتا کہ وہ برائیوں سے بری اور فامیوں سے باک ہی لیکن سازل ترتی کے کافاسے بھر بمی وہ گزشتہ دور پر ترجیج دئے جانے کا بقیناً حق رکمتا ہو لیکن میاں بمی وہ فرسودہ خیال بزرگ ناپد نہیں جو موجدہ روشوں سے نالاں اور پڑانے اور پا ال طریقوں کی مح وشائٹ بریمرو استے ہیں۔ یقیناً ان کی ذکر گیاں اسی غم باطل میں بسر ہوجا بئی گی اور وہ زماند کی خرابیوں میں بخیال فولین زراجی اسلام نہ کر کئیں گی وجہ یہ ہوگی کہ وہ نفیات کے بہت معمولی اصولوں کو نفر انداز کے مہوئے فیجان فی کے ذہبی تبدیلیوں کی اہمیت کو ہی نیس سجہ رہے۔ یہ تبدیلیاں اس قدر ناگزیر ہیں کہ جنان فوں کی فالف ق بی آن کی کا میں سر کر ہی ہوگی کہ وہ میں امول فطرت کے اتحت سجو لیا جائے اور آن سے دوک نئیں سکتیں عقل کا تعامل تر بر کر اپنی قو توں کو رہ ممائے کیا جائے۔

اس اصول کے اتحت ہندوشان میں جو ذہنی تبدیبیا ں ہور ہی ہیں مقن میں ایک نمایاں چر نوجوان طبقہ ارجوان اس اعتبارے کہنا ہوں کہ یہ طبقہ بہت ی خودساختہ رسی بابندیوں سے برائی اردی ہیں۔ آزا وی میں اس اعتبارے کہنا ہوں کہ یہ طبقہ بہت ی خودساختہ رسی بابند ہوں سے برائی ہوں کے منافر بین براس سے اور قدا مت بیند طبقہ سے وہ سحنت نصا دم مرتا ہو جس کے با عث بہت سے گرانوں میں خباک زرگری کے منافر بین ہیں۔ ساس بھو کی نوافت ماں اور بیٹریوں کے خیال کا اختلاف ۔ باب اور بیٹے کے مذاق کا فرق ۔ خرص مربیا س برس سے کم عمر کے انسان کا تعقل فرق خوان و نوافع کر رہے ہیں۔

فرسودگی بند طباع آزادی بیند طبقہ کے اس رجان کو خدا رہے تیں۔ اُن کو شکایت ہی کہ کو جو اس کوایک بغاوت کا مین خیسے رہے ہیں۔ جس کے النداد کا وہ اپنے آپ کو خدا رہے تے ہیں۔ اُن کو شکایت ہی کہ نو جوان طبغہ اپنے بزرگوں کی تقلید کمپر بنیں گیا اور اُن کے نعت قدم کو مرحلۂ زندگی میں ابنیا رہنا کیوں نمیں بایا۔ کا سٹ و نعور کسی بی بیار مغزی کو کا میں لایس تو اُن کو معلوم ہو جائے کہ الی کورانہ بروی نول انسانی نے کہی میں ک اگرخود اُن کے بزرگ زندہ ہوئے تو اُن کو مجی ہی شکایت اُن سے ہوتی۔ برنس ابنا طبعی رجان اور زات زندگی کے ماحول کو اس کے مطابق بنالیتی ہی۔ اسی میں اپنے قوائے ذہنی کی کمیں کر آن النان کی یہ ذہنی تبدیلی اک عاملی قانون کے زیرا تر ہو۔ کم وسین ہرانسان میں ترین کرنے کا حذبہ ہوا ور وہ آر ابنی حالت کے بتدیل کرنے بر مجبور کرتا ہی۔ وہ کھبی ایک حالت برقان خور بخود بڑوہ رہا ہو ہو ہو کہ فرصودہ خیال بزرگوگ خود بخود بڑوہ رہا ہو اور دوست سے دوستی تر مستبل کی طرف رہنائی چاہتا ہی۔ طبیعہ ہی تبدیلی کے اس مم گیر قانون سے نہ بڑے سکا۔ اُس کی میں حالت اپنے بزرگوں کی حالت سے تینیا میں خود بخود بڑوہ رہائی گیا اس نے اس کا احساس نہ کیا قواس کی مجمول کیجے۔

ان نی ترن مین تدریجی ترقیوں سے انسان کی ضروریات زندگی میں وسعت بیدیا مور ہی ہوا درآن صروریا کی میں وسعت بیدیا مور ہی ہوا درآن صروریا کی کھیں کی غرص سے اس کے ہشتان ال اور مصروفیات میں اضافدا در تبدیلی ناگزیر ہی۔ اوران انتشال زندگی کے انتقال زندگی میں انسان کے محافات میں انداز وضیا لات اپنی نوعیت کی اختلاف کے محافات میں ان کے عرافی رندگی براور اس کے عام اخلاق میرا نر ڈالئے رہتے ہیں۔

جن مراص زنرگ سے یورب گزرا یا گزرر ہائ آن میں سے ایتیا کو گزرتا ناگزیر ہے، یورب سے قرب تریابتیا مالک کی زندگ میں جو انعلاب مورج میں وہ اس رہستہ کی طرف رہ نمائی کررہے میں جو اچھا ہو یا بڑا لیکن ایک راستہ بحس بر نوع انسانی جل رہی ہی اور جو دنیا کی متدن اور معذب قوموں کی مشاہراہ ہی۔

قدیم دجد ید زندگ کے فرق کوشلیم کرتے ہوئے ہیں اس کے حن و تبج پر بجٹ کرنے کے لئے ٹیار نہیں اس سے کہ رسمی نقطہ نفر سے حن و تبح کے انفاظ کو کوئی ایمیت ہی نیس اس کے ساتھ ہی وہ اخلاقی کم زور یاں جن کا برہائی ہم برسکتا ہو آن کو دور کرنا ہم ترتی پزیر دماغ کا اولین فرض ہے۔ کم زور یول کا احساس جب ہوجائے قرآن کی ہملاح بھی آسان ہو ۔ یہ اصول ہم دفت قابل عل ہوا و راس پر ہم اپنی زندگی کی لطافق کو حدمہ تبنی ئے بغیر بھی عامل رہ سے آسان ہو ۔ یہ اصول ہم دفت قابل عل ہوا و راس پر ہم اپنی زندگی کی لطافق کو حدمہ تبنی ئے بغیر بھی عامل رہ سے بیس کہ ہم زمانہ موجودہ سے بیزار ہوجائی ملکم ہم اس کو کمزور یوں سے باک کرنے کی کوشن کریں بیا فاق دہ زمانہ ہم زمانہ موجودہ سے بیزار ہوجائیں ملکم ہم اس کو کمزور یوں سے باک کرنے کی کوشن کریں بیا فاق دہ زمانہ ہم ادام مطبح نظر مذہو ملکم ترتی کا ایک روسٹ بینس الیمین ہمارے سامنے ہم و

ن الفافتون سے کین مال کے سات ہو میں ایسا کا مفہم اس الفاف ادا ہوا ہو۔ دن بدن زندگ اس بر برسنا چا ہی ہیں۔ سروانس کے سلیف کیفیات کی المش انسانی جذبات کی نزاکت اور ترقی بزیر زنگنی کا فلار اہم ۔ یورپ میں ہرمروا ورعورت کی زندگی میں ایسا دور آنا صروری ہی جس میں وہ سروانس کے زندگی نزار میں میں مرموا ورعورت کی زندگی میں ایسا دوران کا جو حن وعشق کے ارتباط سے بیدا ہوتی ہیں۔ راص سے گزرتا ہوا وروہ سب کیفیات اپنے قلب میں محسوس کرتا ہی جو حن وعشق کے ارتباط سے بیدا ہوتی ہیں۔ سروانس کو نابل ہی جو بینس کہاجا سکتا 'روئائی میں مصنوب کی مطافق سے کیفی میں ایسا کی مطافق سے کیفی میں ایسا کی مطافق سے کیفی میں کہ ایس کو موانی ذوق کا ہونا ضروری ہوا وروہ شباب جس میں زند دوئائی مصنوب اندائیں '' کی '' برتو فیفیاں'' شامل ہو جا میں ۔ اس کا اہل ہما ہو۔

برحال بندوشان کے نوجوان طبقہ میں جو مغربی تعلیہ سے متاثر مور ہاہی سر موانس کا حاس بیدا ہوگیا اور سے کی گرت اور سے کی گرات اور سے کی گرات اور سے نوبوں کی گرات اور سے نوبوں کی کر اور سے نوبوں کی کو اور افر اور سیا کیاں ، حجا بہ آمیز رسمیات کے خلاف خلا موت جو ہو گری جس کو اب تمیر کی آزادی سے نوبور کی کو سٹن ، غرص مروہ تحرکی جس کو اب تمیر کی آزادی سے تعمیر کریں ، اس منظر الله کی کو مشتل ، غرص مروہ تحرکی جس کو اب تمیر کی آزادی سے تعمیر کریں ، اس منظر الله تعمیر کی آزادی سے تعمیر کریں ، اس منظر الله کی کو مشتل ، غرص مروہ تحرکی جس کو اب تمیر کی اور وہ ان مذہبات کی کو اور وہ ان مذبات کی میں بیدا مولی ہو اور وہ ان مذبات کی مذہبر ہوں کا منظام رہ کرنا جا ہمیں سونے والے خاموش مذبات کا احساس موجلا ہی اور وہ ان مذبات کی مذہبر ہوں کا منظام رہ کرنا جا ہمیا ہی۔

عالات تبارہے ہیں کہ برانی منترقی روایات نوجوان طبقہ کے اس جرئت خیال سے متصادم ہوکرا کیے صدی مجرفت خیال سے متصادم ہوکرا کیے صدی مجی شکل سے زندہ رہیں گی اوز متحیا اس تصادم کا اغلاقی اعتبار سے کیا ہوگا۔ وہی جو عام طور سے اعتدال وافرا ط کیکٹ کمٹ کا ہوا کر آجی۔

دوسری صورت یه بوکر قدیم وجدید خیال می کوئ ناباس تصادم نم بو برّانے خیالات کے لوگ جب تک زندہ رمیں اپنی خصوصیات کو سائے درمیں اور دوسری نسل رفتہ رفتہ افقاد زندگی کو دبلتی رمی اور تعلید مغرب کی ولولدائیزاد سے مغلوب ہوکر دہ زندگی کیبارگی نداختیا رکر ہے جس کی کرشم سازیاں نظرا فروز توضرور میں بیکین جو خطرات میں خالی نئیں۔

حن دعنق کی نیزنگیاں اگر کینے ساتھ براخلاقیوں کولائیں حمیتِ قومی ، غیرتِ نفس کو فناکردیں۔ مردوں سے یت اورعورتوں سے شرم وحیا کومٹادی توسوسانٹی کے لئے ایک اخلاقی تبا ہی کا بین خمر می پوسکتی میں مبدو گا ن قدرم د اورورت كارتباط بالهي برسط كاحن وعشق كى كار فرائياں ترقى كرس كى، رسمى قيود كم موتى جاكي رو مانس کے تعلیف عنا صرم نا طریقیریرانیا کام کرس کے بیکن یقینی ہے کہ اگر نم مبت اورا خلاق عاسم ب بریر موا تو سندوشان کومی جلد ہی ان آفتوں کا سا مناکزا بڑے گا۔ جن سے آج پورپ خگ آزا ہی و ی کے اس بھان اور ہوا کے اس سرخ کا مقابل تعصب اور فرسود کی خیال کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا۔ قید اور ساخلاق كى تربيت صحح نيس بوكتى للكه الدلية يحك اكراس كاسقاً لمه نا عاقبت الدليني كيساية كاليال تو ن سبقة افراط و تفريط كي كمرا سورس من متبلاموع في بيكن إن رجان أزادى كارزات بدس تخفظ كن ور و ۱۱ اس صورت میں کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت میں انتہائی آزاد خیالی اور دسیع النظری کو کام میں ، سروریات زان کومین نظر رکھتے ہوئے اگران کی تربیت صبح اصول برکی جائے اور نم ببیت اور اخلاقی آن میں کا فی طور پر سیدا ہوجائے تو وہ زندگی کے مکرو ہات میں گِھر کر ہمی اپنے اخلاق اوراعال کی خفاسی ب کے اور تربت کی آرا دی سے جواعما دِنفس ان میں پیدا ہوجائے گا۔ وہ آن میں بغاو**ت ک** روح نہ پیریخ ں کی تعلیم و تربیت کے ساتھ لڑ کیوں کی نشو و نما ہمی اغیس اصول کے ماتحت کی جائے اور آن کو ہمی اپنی حقامت میں قدرت رکھنے کے قابل کرد با عائے۔ اُن کو ایب سکنڈ کے لئے بھی اس کا احساس مذہوکہ اُن کی عفت و ت صرف اس سلے محفوظ محکوموان کی محافظت کرر ہا ہی اور وہ جیار دیواری کی نیاہ سیمیٹی ہوئی میں ملکہ وافلاتِ ان في كي صحح عظمت كا احساس مو - أن يراعما دكيا جائے اور وہ مبى دوسروں برا عماد كري .

شادیوں کے معاملات والدین کے حین انتخاب کے ساتھ اگر طرفین کی فشاء اور مرضی می شال ہو اور آن کی ماند اگر طرفین کی فشاء اور مرضی می شال ہو اور آن کی بات ہوں کہ بات کی ایک بات ہوں کہ بات کے در شدہ میں اگر برا فلا تی اور کر ہمی توں کو اس آسان کے بنتے ہی متد کردیا جائے اور میں ہر ان کی روحانی مت کے در شدہ میں والبتہ دو مہتوں کو اس آسان کے بنتے ہی متد کردیا جائے اور میں ہر ان کی روحانی

مسرتوں کی کمیل ہوجائے لیکن اس نقط برقدامت اور حبرت کی کشاکش صاف نغز آتی ہی ایک فرمودہ خیال انسان ووستيول كامين شائبة أنسيت بني إلا بحرتوان كاسخت ترين وشمن مرحاتا بي اوراس كى انها في كوشش و كران برقيمت انسانون كوناكام محبت كى تلخ كاميون كى نزركرد يا جائ س زامة باتون زوتو بازامة بساز

كا زري اصول مرزانين قابل على رك كا عافيت كي صورت يدى عى حديات كويا ال كرك يه فاطرخوا واصلاح سيس بوسكتى وصرف الياما حول سيداكردين كي ضرورت بوحس مي باكيزه خيالات اورشهرت ما بيدا مون . كيون من قدامت ا ورجدت من ايك يرامن مفاحمه كرسا جائ

كوتيرك بعد كا باعث ترا قرب ركِّ جال تما كم رترنفراني نشانے سے گرېزاں تھا ترے ترکش میں جو نا وک تھا وہ مررکرساں تھا شب وعده بهی دل تعاکه دولانگاه و ارماس تعا أرمون كورت تك صدف ميل منيا رتعا و فور سُوْق کا عالم خمو شی سے من یا ستھا جنوں ٹریتے ہی ہڑا رِگریاں ہی گریا ہے جوبت فانح بن مندوتها توكيين لما ن قا

تجس سے توكيا مل بيك احدامكاں تھا دلِ ايزاطلب حيم حارر درسي حراس عما مرے خون منا پرمذاک قریم پشیاں تما سم موقت كياجاني يركيها انقلاب آيا جلامہوتی می مستعداد برگوٹ تسٹینی سے کسی کے روبرو کچھٹی مذکو سم کدسکے لیکن كو أي حد يمي بي اس وسعت كي لي الاحشت دل مرحوم هي كيا رندمشرب تعاضدا بخشة

غلامى صبيطان بيطاش ومعتول كأتبت كرمل بجفني بربروا مذحرليب تتمع سوزان تما

مورى الجهيم ملم إيل إلى فأنل كلاس صنبا

أفكارشوق

(ارختامولوی محرست مانو)

ان سن پرستوں کی تقدیمہ مٹا ڈالی ، نقش خیالی نے کیا دھوم محاوالی خاکستر روانه مفل سے اُنٹھا ڈالی اے د ن ہو فقط ترہی کی بندو فااکب سب بار جہاں نے تو میرسم مٹا ڈالی ية رحمي نظركس نے بيرنام خدا ڈالی

ونيائ مجت في جب بني نبا ذا لي اک ہی باطل برونیا ہے گہتے ہیں ارباق فاسهمي بتبك نمين فرت بح ہوتی ہوگسکٹ ل میل کے روسا ہوتا ہج

> سنديون عررد قيسبارجاظام دنیا ترینالوں نے اے شوق بلاؤالی

عى كول مِتاب محيلي ترب كرتور ديتي بهي-

مکان کے بالائی صحی ایک رہے ہے کہ ہوجس میں کھنے کی مغرر لیمیب دکھا ہی جس کی دھیمی روشنی کم ہم اور ایک ایڈا ایڈا لائل جس کا مین ایک روشنی کم ہم ایک ایڈا لائل کے بارا دو ہے بال کھولے ٹا ایک ٹیکے باہم اس کھی اور کچھ اپنے دل سے آ دھٹرین میں صرف کر ایس کا موگا سونے کے ارا دہ سے بال کھولے ٹا ایک ٹسکا نے فائموشنی مور کچھ اپنے دل سے آ دھٹرین میں صرف اس کی ٹلوٹری اس کے باتھوں کے اور جھلی ہوئی ہی۔ اس کی آئمیس بہار کی تاریکی کو کھٹی با ندھے دکھید رہی ہم اس کی ٹلوٹری ہوئی تا ہم تا ہم تا ہم تا موکا کر رہا ہی ہے۔ اس کی آئمیس بہار کی تاریکی کو کھٹی با ندھے دکھید رہی ہم اس کا دل دری ہوئی تنی کی طرح آ ہم تہ حرکت کررہا ہی ہمس کے لیے لیے اور کا نے بال شا مذاور رونسا رہا کہ اس کے لیے لیے اور کا نے بال شا مذاور رونسا رہا کے بیے کہے اور کا نے بال شا مذاور رونسا رہا کے بیے کہ بے لیے اور کا نے بال شا مذاور رونسا رہا کی ہے کہ کے اور کا نے بال شا مذاور رونسا رہا کے بیے کہ بے اور کا نے بال شا مذاور رونسا رہا کے بیے کہ بے کہ بے ایک بیا تنا مذاور رونسا رہا کے بیا کہ بی

أتطف كوقال سيري

ہاں دکھیو! اس کے ہونٹوں برمسکوامیٹ آئی اس نے آنکھ آٹھا کے آسمان کی طرف دکھیا اور ایک سرا اللہ بھری جس کے ساتھ گزاں قبمیت الفالم شکلے : " اُکٹ رسے محبت"

رد . ع ، ع ، ع ، ع ، - العالم

تاریخ فتوح کاایک فی فی ورق

دری دعیک،

مین سے سائے عسات سوبر قبل کا ذکر ہے شمع ضافت کا آخری یا وفا پروانہ سنلمر بغداد میں رونق افروز ہو۔ الف لیل کے جان سالم کو دنیا کوخیریا د کئے ہوئے بین صدیوں سے زیادہ زمانہ گزر دیکا ہے۔ فاتح سومن ت کی دفات کو ایک سوجیبی برسس کی طویل مدت ختم ہو گئی ہے۔ بہا سالم ان میں محاربات عملیبی کا دور دورہ ہی۔ بہا یت دفات کو ایک سوجیبی برسس کی طویل مدت ختم ہو گئی ہے۔ بہا سالم ان میں محاربات عملیبی کا دور دورہ ہی۔ بہا یت دشت ہو گئی ہیں۔ تمام خطر عالم سیاسی ارتعت کی انقلابات کا تختہ مشتق بنی ہوئی ہے۔ وکھنا اور شان دارروایات فراموش کی یا چکی ہیں۔ تمام خطر عالم سیاسی ارتعت کی انقلابات کا تختہ مشتق بنی ہوئی ہے۔ وکھنا چا ہے۔ سالم اسلام فریب نامک ہور ہا ہی۔

(1)

دیکھنے ۔ تنوج وہی تنوج میں کی خطت یا زیبہ کی داستانیں ہم سب کوششدر مباسے کے لئے کافی تہیں آج ایک معمولی شمری ماست کا طرزا و راس کی فرور آ معمولی شم کا قصبہ ہے بچھیل مجی لیکن اُس کا نقشا اُس کی معاشرت کا طریقیاس کی حالت کا طرزا و راس کی فرور آ کا وتیرہ سب بدل گیا ہے۔

آنکه جو کچه د کیتی ہے لب بہ آسسکنانمیں محرِصرت ہوں کہ دنیا کیاست کیا ہوجائیگی

(P) 1140 14M

سن کبری کا سوار سواکتیں سن سے کا گیارہ سوکتی ہے اور شا سے اسلام کی ہجرت کوہ صدیوں کا طویل زمانہ شر ہوا ہے۔ تنو ج کی راجد صانی پر خاندان را کھور کا جیٹم و چراغ ، رشک اسلاف راجہ ہے چیند رونی افروز ن امن امان بر طکہ ہے۔ یہ اپنے زمانہ کا ایک کامیاب راج سلیم کیا جا تا ہے۔ راجگان بجارت اُس کے عقیدت کیٹر ہیں۔ اس کی نیجا عت کے سامنے گردن اطاعت عم کرنا عزت تصور کرتے ہیں۔ اُس کے پر چوش ولو سے اور بالات حصلے لیڈینا قابل توصیعت ہیں۔ دور آمنر کے چندنا گفتہ بدالزاموں کے بدنادا غوں سے اُس کا دامن آلودہ ہوگی ہو قدیمی فائلی ضومتیں چو ہان خاندان سے جلی آئی ہیں۔ اس میں شک نہیں کوہ و اپنے ہلومیں ایک فیرمولی پر جو شر قلب کا مالک ہو۔ کا نیات اسی سے باک طبیعت کی تعنی بالدات ہتیاں ہردر میں بیدا منیں کرتی قیو ج کو اسپنے اولوا اند بادشاہ کا مسکن ہوئے پر فیخ ہے اور بجائے ۔ نہیں آہ اکیا یہ و ہی قنوج سے جمال آئ گر سے ہوسے محلول کے فشان اپنے باوقا رکمنیوں کی یا دم حوم کو تا زہ کر سے سے نیا دہ سنمان سے

ہرایک مکاں کو ہے مکیں سے نتون اسد مجنوں جومر کمیا ہم توجیل اد اسس ہے

رس

فَنْوَى كَى سَبِسَانِ الْهُ جَهِنِسَان مِيات بِواور سحرسَانِ مِنْ اوراس بَسْت ارضى كى زنده تور- راجب في عن كى الله يورد المنت بعن الله يورد المنت بعن الله يورد المنت بين المناسخ الله يورد المنت بين المناسخ الله بين الله بين المناسخ الله بين الله بين المناسخ الله بين الله بين المناسخ الله المناسخ الله بين المناسخ المناسخ الله بين المناسخ المناس

حسین تیون بین تفتوری جاتی بندراین کا شرازه جن صورت کی حد کمال کا کمک نموند - مل باقی او رولبری کا الخید مون ب جاب کی تنویر - تجلی بندراین کا شرازه جن صورت کی حد کمال کا کمک نموند - مل باقی او رولبری کا الخید سن نسوانی کی کمک تصویر - دل فریبوی اور عنا بئوں کا ایک دل شرمجموعه کما جائے تو بجا ہے - شعراو کا کلام اس کا مون کی کمک تصویر - دل فریبوی اور عنا بئوں کا ایک دل شرمجموعه کما جائے تو بجائے کے مقابلی مون کی مالم سوز من کے غیرفانی تذکروں سے ملو ہے - قنوج والوں کا خیال ہے کہ را مجمل ری سنجو گئا کے مقابلی مون کی کو مال می خیرفانی تند کی کو می نسبت ہے جوفانوس برقی کو مارت عند راکی مباحث این کی رعنا ئیت اسلی کی نراکت اورث کنتال کی نفاست کو و بی نسبت ہے جوفانوس برقی کو فرت بلایک سنجو گئا کے شن نسو انی کا مقرف ہے کہ اُس کا مقابلہ کرنا یا کسی دوسسری دوشیزہ حسین ہی سے نب کہ ایس مقابلہ کرنا یا کسی دوسسری دوشیزہ حسین ہی سے نسبت و بنا فطرت کی تحقید وضویک خیال کرنا ہے -

(M)

شب کی فاموسس گھڑیاں ہیں۔ اور تامرکا نہات پراک خوابِ ساسکون سلط ہے بہ شبستان تازیم جہا ہوئی ہے۔ سہیلیاں سلام سبی کے بعد خصت ہو گئی ہیں سینجوگٹا اس وقت فوا معلوم کیوں ادائ علوم ہو تی ہوئی ہوئی ہے۔ گلاب آسا رضاروں پر حزن و ملال کے آنا ر نایاں ہیں ینمیدہ صاری دارگردن زمین کی طرف جمکی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہاتھ مر سرہ ہے۔ سنج و یا سیت کا غلبہ غالب ہے ۔ کسی بہت سخت رنج کے پہشیدہ رکھنے کی گوشش کرتی ہے۔ سنجوگٹا کو اس مالت ہیں بہت عرصہ گزرگیا۔ اُس کی رشک نرگس آنکھیں خارخواب سے جنوام کیوں بھی نہیں ہے۔ ہوئی سے دروازہ گھلا ہے ہے۔ سنجوگٹا ہوشیا رہوتی ہے اور اسپنے سامنے اپنی رقیق ملے بی رقیق ملے اُن کو دیکھر کو چیرت بن جاتی ہے۔ " اس کی دروازہ گھلا ہوئیا۔ " یہ تو کہ کو کو چیرت بن جاتی ہوئیا۔ " ان کو دیکھر کو چیرت بن جاتی ہوئیا۔ " ان سنویا "کو دیکھر کو چیرت بن جاتی ہوئیا۔ " ان سنویا "کو دیکھر کو چیرت بن جاتی ہے۔ " ان سنویا "کو دیکھر کو چیرت بن جاتی ہوئیا۔ "

السويا: - سرکار ديې چې کې د پاېو - آپکيسي بي - سرکار د يې چې کې د پاېو - آپکيسي بي

سنحوكتا :- تم كيسة أين اوركب ؟

انسوییه: - سرگاریس ببت دیر سے آئی ہوئی تتی اب دویارہ کواڑ کھولنے گئی تتی اُس وقت آب نے جمہے کو

دىكھاسى برنتان بوگئى تى - آخر سركاركيامعالم بى ج**ېدكوتو تىلاسىئے -**

سنجوكما و- كيدول سبب الشركرو- اكرمياغم علط مو- كيام كي محكين علوم موتى بون ؟

انسويد : - سركارتكشي ديبي كآپ برديا مو-آپ توبالكل بدل كئي بي - بي آپ برقربان موجاؤس - كياآپ عيت

مي محيميائي كالمستناس سنجولما : - تمميرى بين كى رازدار مو ـــــلين تماس را زكوفرور وشيده ركمنا -انسويد : - ميرے ما تا تيا آپ برقربان موں ---- كسين ايسابھي مين كرسكتي مول سنجوكا ، مجمور معامر مقاصر في من احتياطًا كه دياتها عم جانتي موتياجي واجر سايا "كي رسم د اكرناجات ہیں . تمام راج کمار وں کونویدن تھیج دیا گیا ہے۔ اس سے سب ماضر ہوں میے ا ا جی فے محسكام مرأسوكم " بى أسى دن رجايا جائكان .. (فطرتًا راج كمارى اس علي ترمن و موگئی) اس خرسے مجھے برنشان کردیا ہے رونا خردع کردتی ہے رفیق طفلی اپنی راج کماری کے آنسونچھتی ہے اور تعجّب ہوکرکہتی ہے۔ " را حکماری ١٠٠٠٠١ س ميں كيا عجيب بات ہے آب كوخوش ہونا چا سيئے كہ آب سے يرون موغوب م بني برت "كى زنمير شريك كى - رام جابس توسينوك اوتم بوكا بان بناجى اورما أجى ك جدائی سے آپ کوخرورافسوس موگا ۔لیکن یہ افسوسس کوئی نیانمیں سے ... کیا یا عصمت سیناجی کو یہ دن د تحینانبین برا تما ونسويا ... مجمع يرشاني ان خيالات كي وجهست نهيس سبع ابكه رخيده اس ك ہوں کہ لینے سب مرنبی " سوئیمبر" میں برزالاش نہ کرسکوں گی انسویہ: - راج کماریبرمالاآپ کے ہاتھ میں ہوگاسور ماسے سور ما - پُوتر سے یوتر - اُنے سنجولتا : -كياد ميارت ورش من اليامي كوئي راج كمارسي كين كيت زيال رك كئ ترمسية كمعين عجك كيس-انسويدا راج كمارى مجهست شرم نريجيئ كيئ كيئ كيئ كون ؟٠٠٠٠٠ را عجماری . . مشهورون سیمشهور سور ما وک سیمسور ما ، بیرون مین بیر راجه انجمیروا ندر برمت برتمی راج - - --- کیاتم ایسی عبولی موگئی موکه ایسا برا راج کمار « راجه سایا "کی رسم می حاضر موگا-

کماری سنجوگا کے لئے سوار پرتمی راج تام مردوام ہیں ... میں اُس کی بیاد ری کی کما نیاں شن مجی ہوں ری "کے میدان میں کس بیا دری سے ملکتوں کو سکست دے چکا ہے شن لو ۔ کوئی راج کما رسنجو تا کے میدان میں بھاتی کریں میں باقد سوا اس برقی برج کوئی دوم انس کا سکتا میدان سے واپس آگر نظام کریں سکے رخصت میں بات کے مندر"سے واپس آگر نظام کی سکے

(4)

(4)

را جه پرخی راج کسی مین خیال میں ستغرق ہےدربارعام برفاست ہو چکا ہےدربا رفاص کا آگیا ہے صرف فاصل نخاص مراءا ور رؤساء اس^د ربا رفاص میں نثر کیب ہوسکتے ہیں دفعتاً راج اسپنے مثیر اظم سے کتما ہے -

" رام نگر کیمت است...."

44

کہ وہ قربانی کی گھوٹے کوروک لیتااس وقت سے وہ آنش صد سے جل ہاہی اس موقع سے زیرہ اور کیا میرے ذیار

اس موقع پرشرمنفت پرتمی داج کنتے کتے غفتہ سے کا نب اشتاہے۔اس کی زبان لڑ کھڑا گئی اور منہت انتہائی فیفس وغفب کی مالت میں کف جا ری ہوگیا۔آئکھوں سے جہاں سوز شرائے کا ناشر وع ہوئے۔ "رک کرر، اور می سنا سنا کی سنا سنا کی مناسب انکار پرائس سے میرائب بنا سنے کا ارا دہ کیا ہے اور دربان بنا کرصدرد روازہ برکم کرنے کا ارادہ رکھتاہے۔...

را مرسنگری: ۔ ... مها داج سفرای در سفر کی وجہ سے شہاب الدین کے مقابلہ میں اس سے سمانی س کتی لیکن "کرتیکا "سے آپ کی فوج کو فتح عطاکی

و وسرا وزمر به ... نباید مها ایج به در را جاسایا "کی رسم اشوا مبده کی رسم کے مقابله میں منائی جاری در برختی راج ... مرام سنگه ... تم میری بمرابی میں محل جائی خفروری گفتگو کرنا سنے - در با رخاص برخاست کی اجا تا ہے ۔ در با رخاص برخاست کی ماراج کے ساتھ محل میں داخل ہوتا سے - اور رام سنگه مها راج کے ساتھ محل میں داخل ہوتا سے - ...

(4)

رات کے سنسان اوقات ہیں بمل خاص میں شیر لطنت رام سنگه دست بسته فدمت میں حاضر برہیجی ن مندشاہی یزیمکن ہج

ممالع المستكدا

رام سنگه: - جان نین بر توعرض کرون

راج :- اجازت ہی۔

(\(\right)

فرست جال اپنی انتها کی دعنا سُرے سے کا نمات کے ذرہ ذرہ کومنور بنار ہا ہی۔ شب کے دیمیا تی فاموش کھات ۔ بنور شخب بودن کے لئے مضوص بختم ہو جا پالی بنت کے دور یوار پر کمن سکوت مسلطہی ۔ بنور شخب بودن کے لئے مضوص بختم ہو جا ہا ہی فدموں سے بنتی دور تک بڑے فید ورتک بڑے ہوئے ہیں ۔ بید فاموشی کی وقت سنتر بویں کے عکم آمیز لکا ریا بھاری فدموں ہوئی ہوئی ہو ۔ دوش وطیو دھی اس دفت اپنے اپنے آشیا نوں میں محوفوا ب ہیں ، جانب دریائے گذیکا می شاہی کا منت سے فاموش بھر دہی ہے لیے نظر الک ا دفات میں جب کہ کوئی ذی جیات امام شب کر دفتا ہو ہو ہا ہو کہ اس مقید میروں ہے اس کا زر د بعض اوقات سفید چرواو اُس کا میں فرشتہ جال کی لومہ بیت نوا سخید جرواو اُس کا میں فرشتہ جال کی لومہ بیت نوا ہو گئی ہوں ہے ۔ بہرہ کا یک کموں میں متغیر ترموماً اسے …… سے مالت میں اُس کو قریب کام شب گزرگر کی کو دفتا دو کہنے گئی :۔

ائر میں کے سوسے کی بہت کوشش کی گرافسوس کوئی نتیجہ نہ کلات کی آہ! معلوم نہیں میری سوئی کی ہم رح ا دا ہوگی کل مچر ہان سو رہا ہر" معمولی سپاہی سے موپ میں آوے گا کیا وہ مجد کو را عظیم

ہم سے جبگا نے جا وے گا۔ ؟ کیا تام بہاور رائ کما رول کے جمع سے متن تنام جو کونے جاسکے گا بُر بیارت ما آم مے لائق و بہا درسیوت جوکل جع ہوں سے اُس کے متعابلہ کے لئے تیار نہ ہوجائیں گے ... , وقتل ہوگیا.... (اس خیال کے آتے ہی دنیا اُس کی نظروں میں سیاہ ہوجاتی ہے ہیں کہیں کی جی مذر ہوں گ اندرمیری مرد کریں گے . دہ مجھ کو فرور سے جاسے گا۔ وہ بمادری - فرو رکامیاب ہوگا - اچھا تو کل میں قنوج میں : ر موں گی۔ میرے ما ما تیا کل مجھ کو تعبول ما میں گے۔ نہیں۔ روئیں گے۔ اُن کے کلیج ریخ وعفر سے کویے کہا موں گئے ۔چو ہان رایہ تیا جی کا دشمن ہے -اب تو کھی میں سے سی پرتھی راج سے ساتھ ضرور ما ڈن گ اس فتم مے خیالات سے سنوگماکوبریشان بار کھا تھا۔ رات کی تاریکی سپیدی صبح سے بدلنا شرق مود شېرو چېرسي حرکت پيدا مېوگنی دريائي گلکا کاسکون دور موگيا ... اکاش کې د يې کارناک و روب زایل موناشر فرع مو اسبے دیسی جی کی اچھو تیاں اور کنواریاں مبی ایک ایک کرکے خصت ہوتی جاتی ہیں سجا سجايا اندركا اكمارًا اكمرتام ... فضائ سبيطين نفيرشروع موتاب مينظس ربطيف كي فوبصورتي ور المات عزیز کی تقدیس راج کماری سنجو گناکی روح میں بالیدگی کا کام دیتی ہے ..نسیم حری گنگا با مسل کر کے ت ہوا در خوبصورت سنجو گن کے ملائم بالوں سے کسیلنا شروع کرتی ہے .. مجریع شق نوا زلیکن معصوم طرز سنجا ک کوب المات مے سے فیرمولی نوش نباد تیاہے اُس کے نورانی صین صحف پرستم کی بے پایاں موسی نمودار موثر کر ۔ ا در کھلائے ہوئے میکنول " میں دوبارہ شادابی اورلطافت کے آنا ررونا موجاتے ہیں وروہ بنز

موس اخراج وه دن آگیا .. جب میرے مصائب ختم موجائیں گے بمترت والمینان کی رام بس میرے کے كُفُل جائين كى ... مِن أس وقت كے لئے تيار موں ... تكاليف برداشت كروں كى ... جومير سے بتيم يمير خسواد دالفاظ استعال کرکے شرمند و موتی ہے کومیرے سے جاستے میں مرداشت کرنے ہوں گے .. اس

سب کھے طے کرلیا ہے "

اج کماری سنجوگتاا سقسم کے خیالات می خلطال پیال متی کا قرب وجوار کے صنکدوں سے خوش آب مامعه نوازنا قرسون کی صدائب ملند مونا شروع موتی می اور ان محبت زا مدا و سی سنجوگما کاخود خبال طائیک موجا آئے ہے۔ اور پیشق نواز آوازیں ہے کی واجب انتظیم اور غیرفانی نورانی لمات من میں مبارکبادی کا خادیا نہ خیر مقدمی سناتی ہیں ، بال اسی وقت سنجو گا ایک خوفناک ارادہ کی تکمیل کی تسم کھاتی ہے اور قرفول کی آوازیں اس کے اس ارادہ کی تکمیل کی تسم پر سب سنجو گنا ہی ہے۔ اس کو کی معلوم کر سنجو گنا ہی آمندہ سیاسی تا ناکاہ میں میں جیروین برگی ایک من جیاستی کا ناکاہ میں میں جیاستی کا ایک من جیاستی کا بیان میں جیاستی کا ایک من جیاستی کا ایک کا دیا کہ ہے کہ کا کہ ہے کہ ہو کہ ہو کہ ہو کہ ہے کہ ہو ک

"عَنْنَ كَا دِيوِ تَاحِبُ كُسَى بِإِنْيَا تَيْرِ مِهِا مَا تَجِيْرِنَا مِنِيا مِوجاً مَا بِحَادِ رَعْقُلِ وَلا كُل أَس كے لينے مَالَ مَا مِهِ جِاتِ مِين يَــُ

(9)

دارا لعوام كے صدر دروازه برجها ل دوروية فوج كادست ختم بوجا تاہے - ايكم عبتم طلاكي مغلوق كي كام مول كا رکز نیا ہوا حاجب دش اشادہ ہے۔ اس مجتمع کھ طلائی **بالتو**ں میں عصائے شاہی ہے اور فرق بر ^تاج مجمعہ ہے سلط^ا مكنت اورنتا بإنها حزاز ثيك رياسي- اور آنكھوں سے خوفناك حرارت آفر سي جماں سوز شعلے نكلتے ہو^ئ معلوم موسے میں مقرین فن نا قدانہ حیثیت سے عیمہ کو کیکھتے ہی اور دم بخود ہیں .. معارت ورسس کے سور ماسے سور ما بیر بھی اسمح تبریکے سامنے جاکر سہم جائے ہیں... اور کینے واتے خطرات سے آگا ہ ہوکر م مخ ره جاتے ہیں اورانی فرت کی خیرمناتے دارالعوام میں داخل ہوجا تے ہیں اور بعض سادہ لوح سطی طبیعت والے محف حقارت آمیز ترتیم سئے برخی راج "کدکرد روازه سے گز رجاتے ہیں - یاں یہ محبمہ برتی راج جو ہان کا ہج جس مے اعزازاور خودداری سے کسی فریقساس بات کوتسلیمند کیا کوتاہ راجاسا با "کی رسم س شرکت کرے او -اس لے الرجع چند سے اُس ىنصرف تىركت بلكەمقىيەت مىندا نەطرزىسىدا ينى خەستىنى كركىي مجتمینواکردرانی کی خدمت اس کے لئے امور کئی تاکہ اس طریقیہ سے عامرا جگان بعارت کی موجودگی ب چو ہان را جا کی کا فی نزلسل موسسلیکن دیکھنے والوں نے دیکھا کڑھیم انبی طلائی آنکھوں سے اس رباری شان وشوكت پرسكرا ما نظر مها تها ورمسكرام شاس قدرخوفناك عى كاكثررا حبكان مبذكان أستضتري صقیت ماقعہ یہ ہے کم بر بجائے آلتفیک محتقارت آمیز تسبم سے دابا جوند کے درباری اعزا زوو قار پر

(11)

اندربرست کا دا جا در برج اور دنگی می فطرت سے ایک غیر عمولی سیاسی طبیعت سے کربیدا ہوا ہی۔ اور ساتھی ایک فرون دفلب کا الک ہی۔ اُس کو خبیل کی سنسنا ہوئ ، آگ سے نوف اک شعلوں اور الرائی کے بریت میدانوں میں برق ہی دائی کے بریت بی مونسیں ہوتا ہی۔ اس کو منبی خبیب نہیں میں برق ہی۔ اندربرست کی کھیاں یا دشاہ سے مجست کے افسانوں سے آئنا بھی ۔ اندربرست کی کھیاں یا دشاہ سے مجست کے افسانوں سے آئنا ہیں۔ اس کی زندگی کا مقد عظیم ہی کھا جا تا ہے کہ وہ قنوج کے اریخی میدان پڑس عشق کی آخری فیصلہ بی قیمیت ہیں۔ اس کی زندگی کا مقد عظیم ہی کھا جا تا ہے کہ وہ قنوج کے تاریخی میدان پڑس وشق کی آخری فیصلہ بی قیمیت

(IY)

دارالعوام کے روائے کھلے ہوئے ہیں۔ راجہ سایہ کی رسختم ہو عکی ہے۔ ہال شریدی وربس در راجگان اختصاصی عکبوں پر دکھائی پڑتے ہیں۔ راجگان اختصاصی عکبوں پر دکھائی پڑتے ہیں۔ راجگان کرہ ندید ۔ گور۔ کاشی والوہ واڑ۔ پاٹی بڑے انعلوا ڈوا ورٹ برانی اپنی مخصوص جگوں بر ببیٹے ہوئے ہیں۔ ان کے سفید برف آسانی مافول ۔ خوشنا ہروں اور بیٹی قیمیت جو اہرات کی آب و آب سے مت ام بال کی اُنے کے سفید برف آسا سے مسامی قبوع کا داجا ہے جند سنگھا سن شاہی برتمکن ہے۔ انگا اُختا ہے۔ سب سے نایاں اور لبند مقام پر وسطیس قبوع کا داجا ہے جند سنگھا سن شاہی برتمکن ہے۔ اس وقت معینہ آ تا ہے اور ایک گونٹہ سے سامونواز موسیقی کا ساز چیز نا شروع ہوتا ہے ۔ فرنوں اور نافوسوں کی روح افز اصدائیں مجمع ساکن کونٹوک سامونواز موسیقی کا ساز چیز ناشروع ہوتا ہے ۔ وزنوں اور نافوسوں کی روح افز اصدائیں مجمع ساکن کونٹوک بنانے میں کا میاب ہوتی ہیں۔

ایک لطیف ترنم آئیز وازسے دیمیق خم کی جاتی ہے۔ ہال کے فغاد معلق برتخت شاہی کے عقبی تم سے مجازی پردہ مینا شروع ہو تاہیے اوٹ نے قیعت اپنی پوری آب دتا ب کے ساتہ مخلوق کی تکا ہوں کو فیرہ کر سے سکے طلوع ہو تاہیے ۔ لوگوں کی نظری اوپرائٹتی ہیں اور ماخری جوش مسترت سے ہے تا ب ہوجا ستے ہیں ۔ رسرا

عاضری کی دھاسے فضا معظر متر تم بن جاتی ہے اور راج کما ری سنجو گتا ہری وش نمود ارہوتی ہے۔ فطرت کی لا می کی کنواریت کی زنگین رہنی ساری زیب تن سکئے ہوئے ہے۔ جس کامطلاً اور نَم مب کا م ۔ تناسب اعضا، اور وقت معیّنہ کی موزونیت اس قت فوت البشر ہتی نباسے میں کا میاب ہور ہا ہے۔ اوّل تواس کی ہتی پاک صاب نے خزیئے می یوں ہی بنائی ہے کا ایک عالم کوانی نظر غلط اندا زکا محتاج پاتی ہے لیکن آج تواس سادگی ہے اُس کو بنی نوع انسان کی متناز پری سکر قابل ہو سند وی بنادیا ہے۔ اکثر خوش عقیدت راج کمار تو یوں کہ اُسٹے ہیں بنی نوع انسان کی متناز پری سکر قابل ہو سند رہی بنادیا ہے۔ اکثر خوش عقیدت راج کمار تو یوں کہ اُسٹے ہیں دی دوتا سے توا قار نہیں لیا ہے۔ ''

(11)

سکونِ طلق و ربوتا ہے۔ قرنوں اور نا قوسوں کی صدائیں سوئمیر کی مبارک گھڑی کا پتہ دیتی ہیں۔ وید تقدیر کی تلاوت کی جاتی ہے۔ ارض قنوج اور علی انخصوص بال کا ذرقہ ذرق الها می کلمات سے بحو ترخم اور فضا وعنبری کی تلاوت کی جاتی ہے جارف قنوج اور علی انخصوص بال کا ذرقہ ذرق الها می کلمات سے بحو ترخم اور فضا وعنبری کا چنہ چیئہ مصروف دوا ہوجا تا ہے جاتی ہیں ہے قدیش کی عطر سبزی ہے آگا س کے قدیش میں اور بال کے ساکنا نِ ارضی بارگاہ ربوبیت میں سجدہ ریٹر ہوجا تے ہیں۔ وید مقدی کی عظر ہوجا تھا۔ معقر ہوجا تی ہے اور ایک خوشنا ''و بر مالا'' سنجو گتا کو دیا جاتا ہے۔ اور بید درخواست کی جاتی ہے۔ معقر ہوجا تی ہے اور ایک خوشنا 'و بر مالا'' سنجو گتا کو دیا جاتا ہے۔ اور بید درخواست کی جاتی ہے۔ '' سنجو گتا بر ہا ہمائے کریں جا کو برتلاش کرو۔

(10)

راج کماری سنوگانسن کی جی اس وقت " برالا" کو این با تعدل سے افران سے کا تعدد کھڑی ہے۔ تام مجمع کی نگائی میں اب کی مثلاثتی میں ابجی کک وہ نظروں سے اوجوا ہے - کمات گزرتے ہیں - ہرواج کما رائی مہتی کوخوش میں تصور کرتا ہے اور" برمالا" کی امتید موہوم رکھتا ہوجول ہے - کمات گزرتے ہیں - ہرواج کما رائی مہتی کوخوش میں سے قریب کسی کی صدر در دوازہ پر آ ہے معلوم ہوتی ہے کہ دری بلام خیالی ہے جا تم طلائی کے قریب کسی کی صدر در دوازہ پر آ ہم معلوم ہوتی ہے داج کما ری سنور تی اوپرا تھاتی میں ہوئی ہالے اس سرے سے داج کما ری سنور تی ہوئی ہالے کا س سرے سے جمتم طلائی کے ایک شعریت آ میر جا کر دورت پر حیرت! دا محور خاندان سے جسم طلائی تک جا تی ہوتی ہوئی ہال سے اوپرا تھاتی ہے ؛ حیرت پر حیرت! دا محور خاندان سے جسم طلائی تک جا تی ہوتی ہالا " دونوں ہا تھوں سے اوپرا تھاتی ہے ؛ حیرت پر حیرت! دا محور خاندان سے جسم طلائی تک جا تی ہوت پر حیرت! دا محور خاندان سے جسم طلائی تک جا تی ہوت کی جا تھوں سے اوپرا تھاتی ہے ؛ حیرت پر حیرت! دا محور خاندان سے جسم طلائی تک جا تی ہوت کی جا تھوں سے اوپرا تھاتی ہے ؛ حیرت پر حیرت! دا محد دخور خاندان سے جسم طلائی تک جا تھوں سے دور آ تھاتی ہے ؛ حیرت پر حیرت! دا محد دخور خاندان سے دور آ تھاتی ہوتی ہا دونوں ہا تھوں سے اوپرا تھاتی ہے ؛ حیرت پر حیرت! دا محد دخور خاندان سے دور آ تھاتی ہے ؛ حیرت پر حیرت! دا مور آ تھاتی ہے ۔

بين ميدان محميم طلائي كے تھے ميں مراية رشك" برمالا " راج كماري ويزال كرد تي ہے۔ نعر إستحمين ر بونے بیائے جمع برسنا اچھا جا اسپے۔ قبل اس کے کہ کوئی متنفس حرکت کرسکے . قیارت موکئی مجیسم نی لیج اپنی زر و مکترسے آر رہت ہال میں نمودار موتاہے اور راج کماری سنجو گیا نظروں سے او حیل! سور ابروں کاممع غضب آلود موما اسے -جال کف برحتی راج کی شمشرسیان سے باہر آتی بی بیفیب سر رای خیرخواہی خود اکن کے حق میں معلک ٹابت ہوتی ہے۔ سرتن سے جدا ہو تے ہیں متعدّ دراج کمار ں عزیز مانیں قربان گا ہ حسن ربھینیٹ جڑ معاتے ہیں اور راج کماری سنجوگیا کے ارا دے درجہ کمیل تک و نختے ہیں ۔ اور تلواروں کی حینکا رمیں وہ اندر پرست کی رانی تسلیم کی جاتی ہے۔

والى قنوجى اس سے زياده اوركيا ذكت موسكتى ہے يا نجون ك فريقين كى فوجوں سے لاطال مابدربتان وسطان سامادكا فالتكويرداشت فكراع بريت بارسطان سامادكا طالب موتا و د بنی عم کے خون کا خود پیاسا بن جا آسہ - برت یا ری سلطان اپنی گزشته شکست سے بہت کا فی شرمندہ ئرمبت برست سا ذوسامان سے ملکت دہند پرفوج کشی کا را دہ رکھتا ہے۔ وہ تا ئید نیسی سمجد کرفور اپنی ماكر سلاميه كاجانيره ليتاسيم- راجاسج چنداس بادشاه كوت ل ج پال كي ماند محض مبلغ بي سمبتاهي أمركا ل سبّ كرود لى الجميرك بعدوه آريد ورت كامسلّ بشوت مهار اجتسليم كياجائ كا يليكن يدخيال فلط ابت مواجّ

سلطان شهاب الدین ترا وری کے مارنجی میدان مین میرنس ہو۔ سن سجی کا گیا رہ سوترانوے اور حضرت مررکا نتا وفت کو پانچ صدیاں گزر کئی ہیں آج سلطان ش**ماب الدین جنگ گزشته کی شکست کا بدلالین**ا چا ہتاہے . ملوارو أوازي اورشهيدون كي خرى صدائيس ميدان كارزا ركوميب اورخوفناك ينار جي بين مج سے شام موتى سكن فتحكسى طرف موتى نظرنىيى آتى فورى اور مندى فوجول كامقا برمبت زور وشور كے ساته ہى شیرصفت پرخی راج شجاعت دمرداگی کی تصویر نبام واگمورے پرسوا رتنماا فواج کا مائزہ سے رہاہے میمند رسر وبرنئ تازه دم فوئ منعین کرتا ہے کہ شب کی سیابی جنگ کے فتم ہوسنے کا اعلان کرتی ہے . . . ۱ ور

د و نوں نومبیں اسپنے شہدائی تجنیر دیکفین میں شغول ہوتی ہیں۔ ۱۸)

(16

14)

مان مے دی تمی کوچہ میں ترب کر آخر ہوگیا خاتمہ بالحنیہ و فاد اروں کا

(P -)

ب نیزیرون کو ون منیں گر اخری عرب خیزار الی بھی سن کیے سلطان شہاب الدین کی تعمیر خوار شکاف اپنے ہی ربی بر بروق کو ون منیں گر سے کو هساکر اسلام فیصیل قنوع کا محاصرہ کرلتتی ہو۔ کمبیر کی برسبیت و یا حظمت معدائیں المدوق ہی وفیل کا دروازہ آمنی گرنہ وں سے تو راجا ہا سے۔ ایا جل کے واجب التعلیم نعروں اور التحدا کر المتدا کر المتدا کر المتدا کر المتدا کر المتدا کی المیاب ہوتے وی بروسید اول سے کفرستان قنوع گونے المتا ہو۔ جو درجری اجبوت آخری ملوں میں اکا میاب ہوتے یہ بورجری اجبوت آخری مام لیوا حسرت سے ایک لطیف یہ بچری شاہی خاندان کا تین کے گھا ہا آیا راجا آبا ہے۔ خاندان المتصور کا آخری نام لیوا حسرت سے ایک لطیف ہی کے کہا تھا ہو اور د فعنا ارض قنوج اسلامی نمیروں کا کموارہ بن جا تا ہے۔

کنی کی ایک طرح پر نبر ہوئی نہ انہ سس عرفع مہر بھی دیکھا تود دہر سے دیکھا (ایک اگریزی مضمون کے تخیل کاممنون ہوں) مشتشیر

ایک می ممال بیعام نازی معنی کمالیا شاکے نام

غمع بزم حسدیت در فع اخت السُّلام سمُّوبرِکمیّائے دریا ہے شجاعت السُّلام بعدِ شامِ غم نویرمیج عشدت السّلام ی السّلام کے ثبانِ ٹرکی فوِلّت السّلام ہے صداہم قوم کی کو انگ بے بنگام سے مُن دْرِااكْ بِيُلُوا مِنْدِي كَايِهِ بِيغِام ہے م كي تبلا وُن كيا تما جس من ترويا يا مع مع كس من يون لب كشائى كا خيال آيا مع تیرے ہم وطنوں کی بیداری نے چونکایا مجے گاہ گر ما یا مجھے اور گاہ سنسرمایا مجھے خرمن صبر آخر مشس عل بجد کے خاکستر ہوا دل بوانول بول تك الله الله الما الكرا الما المراوا بے سنبہ نو دداری بڑکی کا تومفوم ہے سے سرببردا زجاں بنی تجھے معسلوم سے تیری سبتی یا دی رشو کتِ مرحوم سے بندتجدست سرفروشوں ہی سے توموم سے جائے حیرت ہے جونوں آت کی کای مٹلے خوداً سی کا ملک بھر نہذیب اسلامی ملے زيورعوراتِ لَتِنسِم عرياني موئي رقس ت تفصيل ث بوئي یورپی طبوسس کی ہرسومنسرا وانی موئی فوب اے دریاتے منرب تیری طعنیانی ہوئی نبیل کرنے تھے جومقسوم غیرا توام کا وہ اُ تھا تے ہی جبازہ حرمت اسلام کا مخرم ببوسس تو می ر د نق میدان جنگ ده سیرا یاسطوت دین! ده کلاه لاله رنگ جس مے نظارہ سے لماتھا دکراہل فرنگ اسکا كياجال بين نهال أس كے مثانينے میں تھی كياترتى قوم كى أس كيلائين يس تمى آمل گڑھ یں کمی باغ ستاری کے نما ل ایس اپنی یونیورسٹی یں آکے دیکھ اس کا جا ل

يونين كانوجوا نول سے بمرسے عبر قت إل اور بدین جائے سرایا مایئے جب و و جلال جذبهٔ مُسَلِّم کی یہ اک مختصب رتغمیر ہے یہ شیدان ون کے فون کی تصویرے ہم نے مانا۔ ضبط کھویا گردسٹسِ ایام سے جین لینے دی نہ دم بعر حرخ نیلی فام سے مباری و تا ان گر تقدیر خوں اشام سے مباری و بران گر تقدیر خوں اشام سے اس مِن تهذيب سلف كي كيا گُرتفف يرفعي يه توسب تقدير يا مجرى موئى تدسيسرمني قوم كا اپنا تدن قوم كا تنبين - ب قوم يه أس كي نقط اك بحرارت سينه امتیا زوست ن قوفی کا بھی مئینہ ہے سے منرل بہبودی قمت کا واحب دنہ سینہ ہے ہے ہی تو زندغی سر آب سب دار تی توم کو لگنا ہے گھن تقلید سے اعنیا رکی ترك! پاسے ترك! من بول الد سے غرت و دولتِ د نیا گئی اب دولتِ فیرت نه دے سے بدا شرم دویا کی ا تنی کم فتیت نه دے سے بدا شرم دویا کی ا تنی کم فتیت نه دے توملمان بو تكل ؛ اس قيد كِ زنجرِسه إل مثا ف مغربت نعره كمب رس آ! وہی پیلے سے بن جائیں - ہلا دیں کائنات ہو وہی تہذیب اسلاف اور دہی دفع و صفات پر کھریں ہیا مذ فید بات میں آب حیب ات پر بنا دیں اس وجود کا کو شہد و نبات ا بل عاً لم كو كلاهِ سرتْ يك رنكى سكھائے نعرهٔ محبسیراد رب کویم آسسنگی کمات مرد غازی بیسدا! الفت کاسوزدسازی ازغم فررده قلب کے احساس کاپروازی کوئی گرسیمے یہ قوی زندگی کا را زمی کیا ہوا کم ماییسندی کی اگر آوازیم ا ر ز د سے استید مرکی سداخوش مال ہو آر زوسېت سبيد رن كاستس پيداك و با ل بي داكراتب ل بو محرفيل محن فال متغر ترد ابر كاسس

ا دھ جالسگرٹ

(1)

میری عبرت آگیس حالات نه دیکھ میرا دل سوزفسانه نه سُن و بال ملے گزیسنے والے لینے راستے جلے جا۔ شقی القبی کو توجائے ہے۔ اگرا تر نرپر دل بہلومیں ہے تو گھڑی بھر کے تو فقٹ سے میر ا مال زارتھے کو ایک دن کیا برموں رولائے گا۔ پیرکھی میری در دبھری داشان بہت کچے سبق آموز ہو۔ دنیا گی نت نٹی چالیں ، انقلاب کی کڈھ ب گرد شیں کچھے انہیں مے ساتھ زیادہ ختی سے بیش آتی ہیں۔جوان سے ااسٹ نا رہنا چاہتے ہیں موز بیوں کی کیا۔جوانقلاب کے بعبور مں سرلمہ سرلحظ میکر لکا یا کرتے ہیں تھی غالب کہمی خلوب ۔ گویا ہماری ستی میں ہر دم فنا کی جھلاک منتمر ہے سکین پیسب کے ساتھ ہے۔ عیش کے بدھے غم غم محصوض خوشی ۔ اگر کھیے دنوں کے لئے حکومت شروت عزّت اور دولت پاوت ربی تو بعد دیندے انقلاب سے وہ صورت و کھا ئی کراب اگلاسا عیش معبول کرمھی یا د نہیں آتا۔ نہ وہمشید کی حکومت یهٔ داراسی ٹروت - په فریدوںسی عزّت ، په قاروں سی دولت ہی۔سب ہی خواب وخیال ہو گئے یسہری کے عوض بانوں کا جمانگا ، کو پھی کے بدیے گھاس کھونس کا جمتیردہ گیا۔ وہ ہی کھول جو صبح کو باغ کی زینت ستھے شام کو گُلِ مِسر تظرات وه بي جرصبي دم ابني نوشبوس باد صبا كومت كريسة سته، شام كونظرنوك نشتر بوس بيرهي كسي سم على كال راكسي كى كلائى كالكيراسية سينة والمحكوفودين أن بربيار علاآ القا- خوش سي بعواول ندسما ماها اليكن عبر آگین ہے۔ ان کا آخری نیچہ جوابھی ابھی را حت رسال تھے وہی اندا دساں بن گئے کسی سے تنفر کی نظرسے انھیر منت دیا بل کا چراغ بور گل موا -اب عاشق زا رعندلسیب کی جا *ن ستان سرگزشت می کچهد کم نیس صحن گلشن می* آنکه كولى بهارك نوريان دين داير كى طرح كعلايا - شاخ كل كا بالناجعولايا عنيا دكى نظر برست محفوظ أسكن كي لي باديد کے جبونکوں سے مگررانی کی حب عندلریب زار پر برزوں سے درست کسی کل کی والہ وسٹ یوا ہوئی اورایک ایک تنکامع کرکے آمشیاں بنایا تو ہائے بقیمتی " برق دہ مجی کددم برمین المی توند تھا-

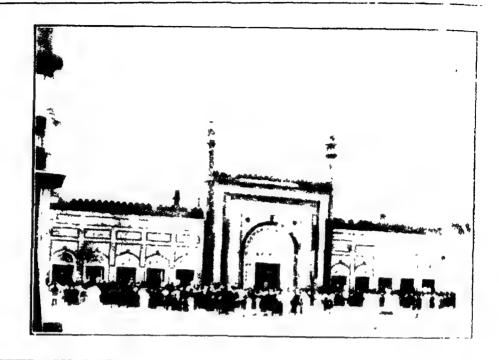
پارا ترکرسکتی تھی دن کی دھوب کہ اسلامی تھی ۔ اب میرا افسردہ چرجی الی حالی ہے۔ است جرامی وطن کی یادشانی کھی نے لوگو است خاکا والے است میں الی است میں الی الی در خل کا بتہ نہ تھا۔ کیا تباوُں میں سے کس فتوں سے خاکیا ۔ قدم میں الی خون کی الی در خل کا بتہ نہ تھا۔ کیا تباوُں میں سے کس فتوں ہیں در خل کا اور میں الی دور خل کا اور میں الی م

" لیکن کمیا کہ بی کئی گرری نماند میں میں وہ زماند کم جھم ہوگیا۔ بائے جنموں سے معوکیا تھا اب دہ ہی آنکھیں کمانے
گلے۔ اب بھروطن کی یاد آئی کیونکر موجودہ میں ہیں تو بہاٹر ہوگئی تھیں۔ وطن میں تولکڑیوں کی مارٹر تی تھی لیکن بیال بہو بخ کر مشینوں سے کو کمو میں ڈوال کر ہیں دیا گیا۔ بائے میری خوں فشانی برمبی کوئی ترس نہ کھا تا تھا۔ جو تھا خوش گویا میری صیبت دوسروں کے سلئے داحت ہو رہی تھی اور مہوسے وال کبی ہی تھا۔

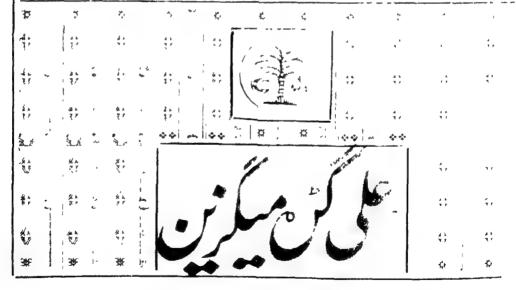
(14)

ا میر میرو

STATE WOOD



- J



(1)



علی شرم او بیوری ادبی سِک اله علی گرمه میکرون علی گرمه میکرون

مرتب : عبدالباسطایم ک ایل ایل بی رعلیگ طابع و نا تنمز محم شرتفتدی خاک شروانی مقام طبع و نشر : مسلم دین درشی پریس علی گره

بسريره

ىعنى

رخیی بر آخری حصال معلی بر آخری حصال

آ فاحیدرس صاحب دہاوی کے مقبول عام مضہور ومع دف نسوانی ادب اُردوکا ہمتری مجموعہ ہی جس سے دہاؤی میں منافر ان کی خوبوں کے علادہ ، ینی سیاسی اف نظاری دہاؤی کی سیکیاتی یامعاورہ زبان کی خوبیاں تجلی بہت ہمتند زبان کی خوبیوں کے علادہ ، ینی سیاسی اف نظاری واقعہ اور ان کی نظرتو از کلکا دیاں ہی نمایاں ہی جس دا قعہ اور چیز کو بیان کی گیا ہواسی کا فو تو اتعمہ کا دیاں ہی تعایاں ہی جس دا قعہ اور چیز کو بیان کی گیا ہواسی کا فوق کے سامنے کھنے جا تا ہے اور دہ مجبتمہ بنکر سامنے آ جاتی ہے ، اس مجموعہ کو جناب مولوی جدالب سط صاحب ایک ہے کہ اس مجموعہ کو جناب مولوی جدالب سط صاحب ایک ہے کہ سے ایل ایل بی ایل بیل بیل میں میں کا غذر کے کی طوسے بے صدد ل کش اور جاذب نظر ہے ۔ با جود یہ بیل سے ۔ میں موت بھر ہے ۔ اس قدر خوبیوں کے قیمت صرف بھر ہے ۔ اس قدر خوبیوں کے قیمت صرف بھر ہے ۔

منچر مسلموینیسٹی پریں علی گڑھ

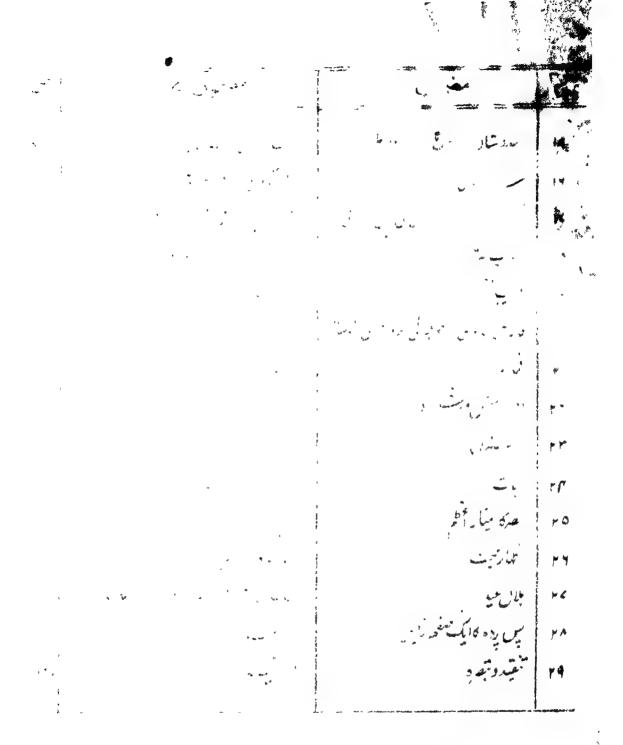
قدر مع مع مع المبري المعلى المبري ال

صغ	مضموں نگار	مصون	
A 1	اؤمر ب	تذرت	
1 9		كالفائسية إلى كالمنظر	-
,	عبدانه طام أعالي أي في أوري .	نطربيا تمرن	
۱	بناب گرمی عماصب	كلام كرا مي	~
۳۳	ا بناب في ساحب	محسوسات قانی	۵
۲۲	انقرمباب نأشاب ي ماهب	ترقی مکوسس	•
כא	نباب مولوی مخد برجها سب شوق	ا فكارشوق	۷
רין	خباب فتره وق معاحب مم الس سي	بعدرا ني	٨
٥٢	ا اوبی ا	اللغية العيسرت	4
or	نباب سيد فحمرا وخياص مجمي شري	ترقيقات د ب	1.
٥٨	بناب عارض قادری تجبرا بونی	رباعیات نغت	11
39	دناب کانت ای صاحب بر اوی	فطرت کیستم طراهنی	17
49	خاب یج عبدللطبف صاحب تین بی کے	آ سنگ تی <u>ن</u> ارزمین	14
۸. ا	بنابا شفاق صيصاء بنجود وجبات بم الحنظامي	ا رنگینی مخیل و بغزل،	15
, , ,			

صخ	مضمون نگار	مضمون	تمبتوار
۸۱	حناب سيد ص حبّ ني بي الي إلى إلى بي	ہندوشان پر عوب کا سے بہلاحملہ	10
9.	حنام توى سيعبالوسيلاف اواحدى	سافک کی ادا	14
44	مترحم جناب بيواظم مرزاصا حسينام بي الع كاسس	ايم يع ابازك كمان أس كما بين زبان	16
99	جناب فیل میا سیام بیان در	فطاب م ^ع لى گڙھ	10
1.1	نباب محود اسنها معبد لیتی بی اے	فرب نفر	19
1.5	هٰاب مُثِم على خاصاحبَ نرايع بي	فارسی شاءی وصوفیاکی امرد پریشی لیک بطر	٧.
144	مترحمه جناب مخدا ربتم صاحب علم أيم ايس ي	فملوطا	١٢
٠٢٦	خباب و نوی وبالباقی صاحب م ک این این بی	امروالعيتين وييت عرى	+1
, 444 0	جنار مولوی مخر منطر جلبین با ب شوت	عنسنرل	۲۳
) p- ,	خباب منظهر ملی صاحب ملوی	حات	۲۳
وس	خباب حفيظ الدين بساحب	مصركا مينار أهم	۵۲
1 14.	خباشبيم صاحب ببهوري	ا اطارمحبت	۲۶
اددا	بناب محدردارصاب نور بالے دعلیگ	الملال عيد	76
ו צכו	الوسير	ىيى ردە كالىك شفى رنگىين	٨٨
71/104	ا دوست ر	ينقيدونبصره	44

مرب : عبدالباسطايم اعدال ايل بي (علىگ)

واب سر محكهٔ غرطل شده ب ما ب براه و المراج المراج المراج المراج المراجع أو المراجعة والمراجعة والمراجعة



مرب وعيال سطايم له الرال في المثل ا

على كرعيه كيرين



نواب سر مخد مرمل النه خال خان بها در کے سی آنی ای او بی ای و اُس جانسکر کم بونیورشی ما گراه

ď

مضير الدازخ والبنيسم



مولوی مطالبات فایم ایمانیالیل بی رعلیگ) انیارسوریورسی

جلد ۲ و ۵ بات سمبرات و ونوری فروری می ۱۹۲۶ مبر ۲

الشارات

۲ ۱۱یک ایسے تجرب کار مزشمند نافعالی ضرورت تی جو خداکی مددسے آس ازک اوراہم پوقع پر اپنی قرم کرکتتی کو شنل سلوبی سے تکال سکے کہ ع

باغبال مي خوستس ب راضي بيصباد مي

اس بن کوئی شک نیس که عالی خباب خراده آفیآب احرفان ماحب نے بحیقیت وائس جانسارانی ذخص می و به می میں حب دل سوزی مخلصانه جوسش اور بنی میرددی کا بنوت دیا وه بمینیه قابل دگار رہے گا لیکن فسون کی خصا عدت مذکل اوران کو اپنی طویل علالت کی وجت علی گراه سے بامرجا نا بڑا۔ چزکه خباب اخبرا وه صاحب بانی الحضوص قلبی حالت اس قابل نه رہی تھی کہ وہ آئیدہ وائس جانساری جیسے مہتم بابت ن اور ذر مذار ار نه بمائ مخصوص قلبی حالت اس ایک افغول نے اپنانام قبل از انتخاب وابس ہے یہ اس کے اُفغول نے اپنانام قبل از انتخاب وابس ہے یہ ا

اس عهدہ کے کیے دوسرا مام عالی خباب معلیٰ القاف نی بہا در نواب سرمجرُّ مزیل متُدخاں صاحب کے جسی آئی بین ہوا اور مبالاً خریفبراختلاف رائے ملے موگیا۔

جناب نواب احب مرقع کی ذات تعارف سے بیازی اورآب کے لئے مسل نوں کی اس واحد مشرقی کی عنان عکومت کوئی جب دید کا مہنیں ہی ملک اس سے قبل بھی آب اس عہدہ برفائز رہ جکے ہیں اور اس مرتب اب کے کشنگی برجیع الی اصول کا پوا مصداق ہی آب کے عہد مبارک ہیں تمام انتظامات رسیاسی جس تدبیر اور اصابت راے کے ساتھ اتجام بائے و فعش کا کچر ہیں۔ نواب صاحب اس صوب بری اورانے ذاتی اقدار کی بروات کو رفت نے رفت کی اعلیٰ حکام ہیں اجینے دوت نہ تعلقات کی بنا پر نما سے مانغرے داتی اورانی اورانی کا ایک تعلقات کی بنا پر نما سے منبی کو المین کو اقتدار و وقعت کے طاء اعلیٰ برہوا و رجب کے فیاضا نہ علیا تے قومی اور سکی ایساندی والبتہ رہی ہوں کسی اغزازی فرمدار اندا و را ہم قوی کام کے لئے ہوا دہ ہو جانا مسلم طور براس کی دری اور شخی مونست پر ہی منبی ہوسک ہی ۔

ان کا صحیح الرمتر نیا اتخاب پرئی مهارک باد کامتی تصور کرتے ہیں۔ مهم تجینت مربر اپنا خوت و بافعن تیجیتے ہیں رمناب نواجعاحب ع**دن کوا** بی و**نیز جلطلبال کی جانبسے** السامل متناز عهده میدفانز موالے کی بارک بادین کر ز

ہم اس موقع برِنواب صاحب کی تبدیث نئے کرتے ہیں جو انتخاب والس جانسلری سے بیلے کی ہی اور ہم ہا سرگزا اُ یں کرخباب معرفیٰ نے از راہ تنفقت وغیایت ہم کو س کی اشاعت کی اجازت مرسمت فرمائی ۔

امسال کورٹ کے مہرن ہیں بہت ہے جدید نمبروں کا اضافہ ہوا ہی جم ان کو اس عددہ جدید بر مبارک با د بین کرتے ہوئے ان کی آئدہ ذمہ داریوں کے اساس کی اود بانی کرتے ہیں کہ وہ اس شرقی درس گاہ کو جر مسالول ک واحد دیس گاہ کہی جسکتی ہی اپنی احد بت دائے اور دیگر مفید متوروں سے محروم مذفوائیں گے اور اپنی ومردا ری کا خیال کرتے ہوئے اس کے آئیدہ مفاد کو عمینہ اپنے تمام ذاتی کا موں پر ترجیح دیں گے چزکہ ممبران کورٹ ہی کی وہ وہ جاعت ہی جس کے اختیاریں ہیاں کے تام اعلیٰ اتمانات ہوتے ہیں اگر تا م مبران کورٹ اس میں کیا بیٹ کر کئی ہو دلجی لیں اور میاں کے نقائص وعیوب کو رفع کرنے کی سعی فوائیں توان کی اخباعی قرست اس میں کایا بیٹ کر کئی ہم ہیں اگر مید ہی کہ ممبران کورٹ اس کی اصلاح کو اپنیا فرص خیال فراکر ہم تن متوجہ ہو تکے۔

ہماری دینویسٹی سے امسال ہمیبل میں جاب بروفیسر ڈاکٹر کریم حید صاحب لودہی ایم لے، پی ایج ڈی اورصوبہ متحدہ کی کونسل میں خباب پروفیسر محرصبی جاب لیا کا انتخاب قابل ذکر ہی ا ول الذكر زراعتى كمين بر دوسال كى خصت برنسزي ك كئي بن البيدة في المعينة بي البربي و بروفير مرابي المربي ا

تعتی کوفائم رکھنا قابل دا دہی۔ نیجہ طاہر بچ کہ مغربی تدنیب اور اصول معاشرت پر نظر کرتے ہوئے فطر تا مستی انعام کون ہوسکتا تھا۔ بالآخر علی گڑہ کی خوشت ما نقر ٹی مسجد لکھنٹو کے مسیحی گراز کالج کومپنی کردی گئی بھم مس کرست ما را و اورس اسمیں کو ان کے حسن تعربر اور حصول انعام بر مبارک با دمپنی کرتے ہیں اور اپنے دوست ا درمابت کلاس فلی ا بیٹر علام حب کے ساتھ افہا رسم ردی کرتے ہیں کہ وہ اس مین میں کھوٹے آٹر تے۔ ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ مقا بلہ ری عنب کا دوسرے ہم عنب کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور وہی پر صحیح اندازہ مقابلہ کا کیا جا سکتا ہی کسی ایس عنب کو غیر عنب سے مقابلہ کرنے ہیں معیار کیا ہوسکتا ہی ؟

ہم میں کرتے ہیں اوکین نوٹی مقتضائے فطرت کو ذاہر شن کرکے اس مشلہ کو الضاف کے سابقہ آ شندہ غور کریں گے

شروع جنوری سے عبد یو المین اور کا نتخاب مواا در بر بوساندی کے عبد میمعتدا غزاری متخب ہوئے ہم ان ب من کے عبد و می جنوری سے عبد و لی خاصا حب کے عبد و س بر فائز ہونے کی مبا کے اور بی کو سے بی اس سب میں ہم اپنے و وست محمو دہلی خاصا حب کو عبد و س بی کرنے کے باک ایک اور بی خاص حب کے عبد و س بی ایس میں ایس میں ایس میں ایس میں ایس کرنے کہ ما ما میٹر اس بی خاص شال قام کرنے کے۔
اپنے فرص شاہدی کور وایات قدمیہ کی بنا بی قائم کہ کھتے ہوئے لیے جانشینان کے لیے عمد ہ مثال قام کرنے کے۔

میگرین کا یہ نمبر و سائے۔ کے افتہ اور سٹ کا ایک مجبوعہ ہے اوب آردو کی مشہور معرو سبتیوں کی دانمی مفارتت برگر ماں کناں ہی جی سال کے انتقام پر نباب مولوی عبار کی صاحب تشرر نے عالم فالخ کوچ کیں، رسال کے افتق پر آباب ثنا دخطیم المری نے اپنے اوبی و وست کا ساتھ دیا اور اس کا طاسے آردو ہے اور کے سے کے یئے شائے کا آغاز سائے و کے افتقام سے کھی کم اندوہ کیس نہ ابت ہوا۔

کے لئے ایسا رہت مان کردیاجس کی وجہے آردوئے اوبسے ذوق رکھنے والوں کومنزلِ مقصود تک نیما اسان ہوگیا۔

مولانا مرحوم کوه بی محساخة انگرنزی سے بھی و آفنیت تھی اور فرانیسی زبان سے بھی آشنا سے اور دور سے اسپر کرائے تھے۔ بطا مرحوام ان کو محض ایک اضامہ نگار کی حیثیت سے یا دکرتے ہیں لیکن نی انحقیقت عالی نادر دور اور من من اور من من اور من من اور من کی من اور من من اور من کی من اور من کی منابع کی منابع منابع

مرحوم بهت بااخلاق بوضع اور ما بندا وقات لوگوں پی سے تھے بن سے ہرخرد و بزرگ کمیاں طور پردو سکتا تھا۔ دسمبرسلا کیڈ ، کا آخری رسالہ دلگداز ہوجوان کی زیر اوارت شائع ہوا ہو یہ نمبراس کی جمیسیوں جدد کا ی نمبر سی ملاوہ دلگدار کے اس سے پہلے بین اور رسل کے بی کا لے تھے جن کا نام پردۂ عصمت آتجا داورتصوف تھا۔

اگرمولانا شَرَر مرحوم کی مفارقت بحبیثیت ایک نتار پراتیان کن تقی دَحباب سیرعلی مُحَدِّنَاد کی دائمی مله پرگ بجیتیت ک و بهی انز رکفتی بحر

کن کی ایس کے بڑانے استا دعظیم آباد کے مشہور ایکال شاء تھے مرحبوری ساتا اور اندیں کی عرب اپنے وطن مرحوم کی آبادی آبادی تھے مرحوم کی آبادی آبادی تھے مرحوم کی آبادی آبادی تھے مرحوم کی ایس میں موجودی۔
این ات میں علاوہ دیوان اور کلام منظوم کے نوائے وطن نٹریس موجودی۔

مرم اب مولا اعبار کا صاحب مرا ورهاب مرعلی محرصاحب شاد کے لئے دست مرعایس که خدا و ند تعالی ا دو نوں کو اپنے جوارِ رحم کی میں مگر دے آن کے لیں ماندگان سے افلمار میرددی کرتے ہیں۔

الوحاع

اس مسلا کے متعل کہ جارے زا نہ میں مگرین کا جیا را عتبار مضاین کی بت اطباعت اور نی کہب مد دیدہ زبی کماں تک کم دمین را جم خود کو گھنا نیں جائے بلکہ اظرین کرام اور جم عصر مریران کے حریجی رہوڑے ہا جم مسرت سے شانع کرتے ہیں کہ جارے دوست بن بہم مسرت سے شانع کرتے ہیں کہ جارے دوست بن بہم مسرت سے شانع کرتے ہیں کہ جہ ان کو یہ جی بہا دیا جا جہ ان کو یہ جی بہا دیا جا ہے ہیں کہ یہ میر آمید ہو کہ وہ اپنے زہ نہیں میر کی کے بہا فالی میں اس کے جم ان کو یہ جی بہا دیا جا ہتے ہیں کہ یہ میر از میر دوست بلاوں کے جا کو گھا اور کی کا اور کی اور اس کے فرض نصب العین کی ترقی ہیں اس جاعت کو نظر اندا ذکر دیاان کے جاکزی کا آطاف کو اس کا دیا جا ہے ہیں کہ یہ میر اس کے حوال اور میں کی خوارت جید متی کا دیا ان کے جا کہ ہے وہ اس کے طلبا کے مضا بین کے حصول اور جمت افزائی کے سام میر کہ ایم کی ایم کا میر کرا کی میر کی ایم کی ایم کا میر کی ایم کا میر کی ایم کا میر کی ایم کا میر کی اور کی کے ایم کی کا میر کی ایم کی میر کی کی اور کی کی ایم کی میر کی کی اور کی کی ایم کی میر کی کی خوا میں کے اور ایک و مرب کے میں میر خوا میں کے اور ایک و مرب کی میں میر خوا میر کے اور ایک و مرب کے میر کی میر کی ایم کی درب کی میں کی غین فرما میں کے اور ایک و مرب کی میر کی ایم کو اور ارت میگرین ایک میں تعمل کا م جوا و درب درب کی میر کی کی اور اور میں کی درب کی میر کی کی درب کی میں کی خوا میر کے دیر کی کی میر کی درب کی میر کی کی درب کی میر کی کیا دور کی میر کی کی درب کی میر کی درب کی میر کی کیا کو در کی میر کی درب کی میر کی کی درب کی میر کی درب کی میر کی درب کی میر کی درب کیا ہے درب کی میر کی کی درب کی میر کی کیا کو درب کی میر کی کیا کو درب کی میر کی کو درب کی میر کی کی کی کی کیا ہو کو درب کی درب کی درب کی کی کو درب کی میر کی کیا ہو کی کی کو درب کی کی کیا کو درب کی کی کی کی درب کی کی کو درب کی کی کو درب کی کی کی کی کی کو درب کی کی کی کی کو درب کی کی کو درب کی کی کو درب کی کی کی کی کی کو درب کی کی کی کو درب کی کو درب کی کی کو درب کی کو درب کی کو درب کی کو درب کی کی کو درب کی کی کو درب کی

آخرمی ہارا خوشگوا رفرض ہو کہ ہم اپنے ان معاونمین کا نہ دل سے شکر میرا داکری جن کی معاونت کے بغیر ہم اوا رت کے اہم کام انجام نمیں دے سکتے ہتھے۔

اس سلسارین ہم آیام ان مضامین نگار صفرات کاسٹ کرید آ داکرنا آنیا فرص سیجھتے ہیں حجوں نے ہارے زمانۂ ا وارت میں ہماری فلمی ا عانت فرائی ۔ ہمیں امید ہم کہ پیسب حضرات آبیدہ مجمی اسی طرح اس رسالہ کی ضدمت کو اپنیا فرص تصور کرنے گئے۔

آخر میں ہارے سٹ کریڈ کے مستق حنیا البحاج مولوی محرّد مقدی خاصاحب شردان اوران کے تام معاومین ہیں حجوں نے اس کی کتابت وطباعت ہیں ہم کو مدودی -

> نياز كليش عبدالباسط الوسيطسر

محالكا شاربل كانتظر

مید ایک بریل کے مسفر کی تصویر کھینچا ہوں ۔ یوست بی جو دل میں وہ تیب رکھینچا ہوں ۔ ایک بریل کے مسفر کی تصویر کھینچا ہوں یں کالگہ نے علی کر تعملہ کو جار اتھا وامن ہے کوہ کے اب إدل کا تھا المدھمرا ر ہی تھی

with the second یں سور ہا ہوں ایب مسوس ہور ہا تھا اللهذي مواك جنوائح مخوركررے ك نامُ ، جلتے بیلتے جنگل یں ریل تغیب ی

و کمینا تو ایک برکی کاری میں مگ رہی ہی سیس بری رخ ، گانگسه نفر ۱۱ ر نازگ برن ، ننگریب ، شیری ا دار فه ون گر يردرو، بين غر ، وينشيّره بيب ؛ . . ہ یا جان سڑ گئی ہی جبگل کی تا زگ میں ٹھنڈی واکے جمونکے اعضایں دہل گئے ہیں گئیڈی رتکینیاں سمٹ کر ایٹ ن ہوگئی ہیں جو نئے جو المیرقے ہیں عادر سبنی سی مجھ میں کون ہوں یہ اس کو معلوم ہی نتیں بح وریر ده اس کی فطرت سرگرم و کنب مری جی

په دور پر سند پيسه چې د ن په ريون پره په و ل ژن ښيسه نمو نی د ل کو د بو رېځا ہوسیقت ہے ول کو سمور کر یا ہے۔ تھے نیں گرلان کے سے سید وادیاں سندی

من بين شنا مسرور جاري تها

جب منورے یہ موتا کیوں کنگی بند می جی كافرا واستثكر . سأحر - درا ز منه كم ال نوین م یا نوبعبورت اخوین رئیس اما پیکر نارت گرمل · خون ریز · دستسن جات يرتو بي بجبليون كالأنتي نذ كلي من نمورت میں عارضوں کی پاگل ہیں سطحکے میں حوریں بزار دل سے متسر اِن ہو حمل ہیں م چیز پر بگایں حرت سے ڈاسی ہی ليط غرور ول پر مقوم بی نبير، ، ح نا استناسے ما ، رسیع نول اری ہی

الم من واسس نمه بريوتها جست بين حذات دل کی رو میں یہ بھر زاں ہے تکا مطرت کی انتہائی تمنیٹ کی ڈول کر با کی

کے دریک تو می نے اسس کو بغور دیکھا گڑی ت پیرا ترکواس کے قرمیب آلے سے توکہ تیری نازک ہتی میں کام 7 کی

ر من قرب آیا شراک اس نے شمط کو شب یا تھ سے جیسا یا سیند میں رفع میری گھرا کے بھر بھرا کی اس خیسا یا میرہ جات ایا سیند میں رفع میری گھرا کے بھر بھرا کی اور بھرا کی ایک آیا است میں آساں پر جیا نے لگا ، اند الدر النبی کو اللہ النبی کا ایس کا النبی کا النبی کو اللہ النبی کو النبی میں جو کا کی کہ بھرا ایس میں اس میں اس میں النبی کی کہ النبی کے اوالا میں اس میں

المرائد کے دان کے اور من قریب آیا اور من قریب آیا اور من قریب مسکران اور من وسی اس طرح مسکران اور من وسید آیا اور من وسید این خیاب آیا اور من این اور من اور

نظر بنه تمدلن ا

عبالباسط ايم ك ايل يل يي

انسان ببار اللفان من اول مرتبه قدم ركمتا بي ورة كلم كوتا بي تووه اس تاشا گاه اوراس كے باز كرون كے حركات وسكنات كادلداده اوراس كے ستبدول اور كرستمول كا تماشا ئى موتا بى گوياوه زبان حال سے سوال كرما مجكميں کہاں آیا اور کیوں آیا ؟ اور میری یہ انفرادی میں اعظیم لشان دنیا میں کا مرکی ا**نجام دہی کے لئے پیداگی گئی ؟** کچه ۶ صه تک تو بیسٹله بہت بیجیده ۱ ورلانیجل معلوم مو^{تا ہ}ے لیکن فقوایسے ہی زمانے بیرصحیفهٔ نظرت اس کی عقدہ کشا -كردتيا بي اورانسان يرمبت طبران موركا انكتاف موماً البي صحيفه فطت كامطالعه بيسبق دتيا بحكمب تك مجي وه آن عالم س ہواس کو اسی عالم کی چیزوں سے ساز از کی ضرورت ہی جو سجوں غور وخومن کرتا ہواس کومحسوس موتا ہی کہ ، کے گل مقصود کی کمیں کا رہے تہ الکل بے غار نہیں ہی ملابعت ہی ٹیفار راہ سے بچکر میں ازل ملے کرنا میں جہال قدم قدم پربهت سی رکاو نور کا سا مناکرنا هی وه شندر دحیران ره جاتا هی حب که وه د کلیتا می کداس میسی و گیرمه تیا می جراسی کی طرح کسی نیکسی فرعن کی اوائیگی کے لئے اسی راہ میں تگ و پوکررسی میں نسکین بجائے خرص شترک ایک وسرے کا ساعة دینے کے ان بیں ہے اکٹر دوسروں کے لئے سڈراہ نظراً تی میں، وہ خود می بعین دفعہ اپنے آپ کو اخیس کی سی كن كمن مي سبلايا آبي اگرص ميح ي كام ليا جي واس كومعلوم موا مج كه يدا بمي كن كل حقيقاً اس كوكم يل مقصد بازر کھنے والی ہی بالا خرنطرت سلیم کی رہنی میں اس کونظرا تا بحکواس کوا دراس سے ابنا سے طبس کو بغیراس سکے جارہ نیں کردب تک وہ اس میدان میں مگ و دوکررہے ہیں ان کوکسی ایسے ضابطہ کا بابند رہنا چاہئے جوان کی **فد**ات کو صیح رہے تر رکھنے کا ذمہ دار ہواور جس کے انحت رہ کر مراکب اپنے مقاصد کی کمیل میں ساعی رہ سکے ۔ اگر قدرت کے عطاکردہ حواس سے میم کام مے تواس کومعلوم ہوگا کہ انسان ایک مقصد خاص کے تکمیل کی غرض ای مدود زا نکے لئے اس الم سے جاگیا ہے اس کے لئے اس کوائیے زان سے میلی متیوں کے طرز عمل برنظر دانے کی فطرتاً ضرورت محسوس ہوتی ہی اوروہ ان کے دستوراتعل کا جوہاں ہوتا ہی جن کے کارنا موں سے اس کو سیستی لتا کم

کر بغیراس فامل صول کی بیروی کے جنیں افلاف اسلاف کے بطور یا دگار جبور ایک بیر بیارہ نمیں ہو۔

ہم سنتے آئے ہیں کہ افکا رانسانی کی بیرسا رہی گل تراشیاں انسانی تجلیات کی بلند بیوا زیاں اور اس نیا کی تمام بزم آ رائیاں مرف ایک اساسی اصول برکار نبد رہنے کا بیجہ ہیں جبے اصطلاح میں اصول تدن کہتے ہیں۔ بید حوث حال اور فامغ البال شرول کی آبا ویاں اور تدنیب جدید کی دلفرب گل کا رہاں بھی اسی تدن زندگی کا ایک لائی المن میں میں بیو جو مربی بے خطر سیاحت اور میرکی دلفرب گل کا رہاں بھی اسی تدن زندگی کا ایک لائی اسی تدن سے دو مربی بے خطر سیاحت اور میرکو، وجبل کی بے ضر رساحت صرف تدن کی بدولت آسان ہوگئی ہو۔

اسی تدن سے اقوام نے ترقی کی اور ما رج عالیہ بر پہنچیں فتح و نصرت ہم رکاب ہوئی اور اقبال سے برو مند ہوئی اور جا آب ورجب کہمی اس سے متحذ موٹر اقبال نے سائد جبور اور اقبال نے سائد جبور از تربی کرنے میں ترین مرابی و دنیا میں ہمیش سرخ رو رہ ہے گا اور جبھسے برگشتہ دائی ذکت و صیبہ سے سائر کا ثنات بر تابت کردکھا یا کو میرا پرو دنیا میں ہمیش سرخ رو رہ سے گا اور جبھسے برگشتہ دائی ذکت و صیبہ سے سائر کا ثنات برتا بت کردکھا یا کو میرا پرو دنیا میں ہمیش سرخ رو رہ سے گا اور جبھسے برگشتہ دائی ذکت و صیبہ سے سائر کا ثنات برتا بیت کردکھا یا کہ میرا پرو دنیا میں ہمیش سرخ رو رہ سے گا اور جبھسے برگشتہ دائی ذکات و صیبہ سے سائر کا ثنات برتا بیت کردیا جائے گا۔

امثال متذكره بالاسے ظاہر برتا بحكم تدن كى اصطلاح دومعنوں كے لئے متعلى بوتى بوا ول مفهم قواس كا يہ بحكماس سے بالعمرم انسانى ترتى مراد ل جاتى بحد بنمالاً جب بم كسى قوم كسى تنمر و ملك كو زباره ترتى با فتہ يا انسانيت و فايده كمل اور مرتر آورده و تحقيقے بي بابيم ان كو زبار ده خوم الليف و نطيف ، زيرك و دا ا اور زباده متحد باتے میں توان کومتدن کہتے ہیں اور بیمدن کا عام منوم ہو-

اس کے علاوہ ہم تمدن کواک خاص عنہوم میں میں مال کرتے ہیں اوراس حالت میں اس سے اک خاص قعے کی ترقی مراد لی جاتی ہی جلیے کہ دیگل اور وحشی جرگوں کے مقابلہ میں دولمنیدا ورتر تی مافتہ اقوام متد ن محبی جاتی ہی اور می**تمالیکا** د وسرامغموم ہی اب د کھنیا یہ جو کہ آیا تمدن میں پیشت مجبوعی کونی ایمی چزہی یا بری ؟ یا بیو کہ اس کے محاسن اس کے معانب پرغالب میں ماہنیں ؟ اس کاجواب انسانی تجارب و تواریخ تے مثنا ہروں کی نبایر اس سے سواا ورکھینسیں ہوسکتا کر ترن بذاتِ خود مذھرت اک بڑی خوتی ہو ملکہ بہت سی خوبیوں کا سبب ہمی ہوا و ر در مسل کو ٹی نوبی ہیں ہی جسے وہ رابطہ مذر کھتی ہوا وحثیا یذ رز زگی کی نواہ کچھ ہی خصوصیات کیوں ندموں لیکن وہ محاسن تمدن کوہمی **نہیں** نهیخ سکین وه صفات جن کوسوسانی لینے جامئه وحنت کوا اگراصول قدیم کواصول جدیده سے مبدل کرکے ختیار م گرتی ہج امنیں سے تمدن ترکیب یا آہج' اک وحتٰی گروہ میں حیٰد انفزا دی سبتیاں یا جیٰد اشخاص براگندہ صورت میں ۳ با دہوتے ہیں اور فیرمتدن کہلائے جاتے ہیں لیکن ان کے مقابل میں اک گنجان آبادی جو مقررہ مسکنوں می**ل**ج دوبا ركمتى بجاوراكك كنيرتعداد وجاعت كےسامة قصبات اور شهرون ميآباد بحوه متدن كهلائ جاتى بح وحثيانه زندگي مي تجارت وراعت اورسنعت وحرفت یا توسرے بوتے ہی نہیں اگر سراے مام کہیں یائے بسی جاتے ہیں تووہ استدر بے اصول موتے بس کوان کا عدم اور وجو د برابر ہوتا ہی سکین اس کے مقابل میں ایک متدن مک زراعت ، تجارت ا وصنعت وحرفت سے الا ال ہوتا ہو، و با س کا سراک مشعلہ کسی نہسی اصول کے انتخت ہوتا ہے! ورواں کا سر کام ترقى كىت ابراه ريانجام بالمايج وحتى ركون مي سرخف الغرادى منيتيت سے صرف اپنى ذات كا فامره مد نفراور موظ فاطرركه كرمحنت وشعت كرابي اورغير شدن كهلائ واغكامتن بهوابي بكين اس كما المهى حب م دوسر طرف بنی آ دم کی اک جاعت کثیر و کوکسی اک غرض مشترک کے واسطے مصروف کا رہا باہمی معاشرت میں اگر و سرے سے متى خوش وخرم، ثنا دان و فرهال د ميكيت بين تواس كومترن كيتي بين، وحثيا مذنذ كي ميركسي قانون نغم ونسق اوردا دوكم يا تروجود من نسين بوتا يا الركمين يا يا مي جاما مح توصوف برات نام اور وه صرف اس مزودت س كرمنفر وأتخاص ك ر ومرے کی ایزا دہی اور ازارس انی سے محفوظ رہی نہ توسائٹی کی منعنبلہ وتنعفۃ قوت ا قاعدہ طور سرصرف میں آتى جواور مذاتكا داور جاعت كے فوائرے كوئى واقت ہوتا ہى ملكم شخص واحدا بنى قوت بازو يا ذاتى جالاكى مر

بھودسدر کھتا ہوا برخلاف اس کے جس جا عت میں سوس اُٹی کا نظم اِسْن قدر کا بل ہوجا تا ہی کواس جاعت کی متعفدہ قوت سے ہراک فرد کی جان وال محفوظ رہے اورا من والمان قائم رہے تواس سوسائٹی کو ہم مقدن کتے ہیں۔
اس موا زمند سے بیٹا بت ہوگیا کہ ہم تی یا فقہ النان کو متدن کہتے ہیں اب ترقیاں ہی و وا تسام برشعشم ہیں۔ ایک ترقی وہ جسے النان اپنی ذاتی جو وجد سے عاصل کرتا ہج اورد وسری وہ جس کا ماصل کرنا ہم انسان کے بیٹی نظرا ور مرکو ذ فاطر سہا ہے۔ خواہ وہ اس کی عمریں کسی وقت عاصل ہوا اب تا م اتحادات انظامات اور انحیافات جو ز مدگی کے سرختبہ میں کئے جاتے ہیں ان کا مقصد ہم جوا ہم کہ وہ النان کو وہ شاندہ قالیت بالا اور بالا سے بالا ترا و رہم کور خطر سری قسم یا با نفاظ و گریر ترقی کی اختا فا ترا و رہم پھر بالا ترین مرتبوں بر بیٹجا دیں اور پہلی تھم کی ترقی ہو بھول سری تھم یا با نفاظ و گریر ترقی کی اختا فی منزل بہوکہ موجود ہوں وہ سب حالت اعتدال بر آجا بئی اور النان اس قدر تزکیر نفس کرے کراس کی اس کی موجود ہوں وہ سب حالت اعتدال بر آجا بئی اور النان اس قدر تزکیر نفس کرے کراس کی معنوں سری تھی ہو جو اس کی عرب میں بالا می موجود ہوں وہ سب حالت اعتدال بر آجا بی اور اسان اس قدر تزکیر نفس کرے کراس کی موجود ہوں وہ سب حالت اعتدال بر آجا بئی اور اسان اس قدر تزکیر نفس کر سری سری ترقی ہو جو کہ اس ترقی ہو جو کرات کرنا ہو کہ مالم اور افران اس کہ موجود ہوں وہ سب مالائے جو اس نے ترقیات روحانی کوجو جس ترقی ہیں بالاس کی بر بہت ترقی کرنا ہو کہ مالم اور افران امر اور وہ میں انسانی قوتوں کا اس ترقی کرنا ہو کہ مالم اور درفی کو اس کا معمور ہو جو اس نے ترقیات روحانی کوجو جس ترقی ہیں بالا کو اس بی اور اسان کرنا ہو کہ مالم اور درفی کی اسان کو توں کا اس کی مقالم اور کو کرنا ہو کہ مالم اور درفی کو اس کی مطالم اور کا کی اور کور کی کرنا ہو کہ کرنا ہو جس کرتی ہیں بالا کو بر ہو ہوں دیا ہو ۔

انسان کانصبالین مارج ترتی کوطے کرنا اور اصل ترتی کے ملاء اعلیٰ پر پنجنا ہے۔ انسان کو فطرت سے بہتے جے علا فرایا گیا ہے۔ لیکن ان صفاتِ فطرت میں تصرفات کرنا اور غور وخوص کرکے اپنے لئے سامان ترتی فراہم کرنا مترت انسان کا کام ہے۔ اندانسان کی دہنے اور کو کشش انسان کا کام ہے۔ اندانسان کی می بینے اور کوشش لا متنا ہی علت ہوا ور متدن اس کا معلول۔ تدن کاسب سے بڑا تمرہ برج کے توت واقتلار منقر دا شخاص اور حویل لا متنا ہی علت ہوا ور متدن اس کا معلول۔ تدن کاسب سے بڑا تمرہ برج کے توت واقتلار منقر دا شخاص اور حویل جیوٹی جاعوں سے بل کر مبور کے ہا تقول میں شنج جائے اور مروز بروز جاعت کا ذور بڑھتا اور ساخیاص کا ذور گھتا ہے۔ دو مرے وہ متفرق افراد کا ایک مجموعہ تیار کرے اور اس مجبوعے کو متحد کر سے است مانشنا سے افراد کا ایک مجموعہ تیار کرے اور اس مجبوعے کو متحد کر سے است کا اثر نائے۔

اگرایک وشی شخص کے حالات زنرگی برنظر کی جائے تو معلوم ہوگا کداس کو جہان وقت مبی حاصل ہوتی ہی اس بردی ہوتا ہوتا ہو اس بردی اور جوا نفرد می می بائی جاتی ہو بہت و جرأت مبی موجد ہوتی ہے لیکن باوجود ان تمام محاس کے اس ب

کونی ایسی نایا سکی او رخامی با بی جاتی بوش کے سب کل وحتی جرکے غریب و کمزور ہوتے ہیں وہ کمی اورخامی کا جنگی اور وہ ہی کمی اورخامی ہوجس کے سبب سے پیٹر اور بھٹر سٹے با وجود قدرت و قوت 'دلیری و بمت انسان جی خالنبا کمزور و ناقوان برغالب نیس آسکتے تعنی ان بی ستی ہوجانے کی قابلیت کا بنہونا اک ایسی کمی ہم جوان وحتی حرف کی افایسس میں مثبلا رکھتی ہوا وران کی آئندہ ترقیات میں سدراہ ہوتی ہو۔

واقعات گرست ته وحال براک سرسری نظریت این کردیتی یکی غیر متدن اقوام کمی متدن اقوام سے با وجود قوت فدت خبک وجدل میں کا میاب نیس ہوئیں۔ امنوں نے ہمیشہ متدن اقوام کے مقابلہ میں کمسیس کھا بی برمیسی طاقی اور با تا خرمتدن اقوام نے فتح ونصرت کا جینڈ ابندکیا اور بری بری مطنق سرپر مدرانہ حکومت کی اقوام عالم کی ایج اس بریت بریج کہ جب دو ملکوں یا دوقوموں میں باہم مقابلہ یا مجا دلہ ہوتا ہی تو فتح دکامیا بی کا سرا اس کے سرر بہتا ہو بھا ظریمترن فائق ہوتا ہی سرائل مین الاقوام نقدا دا فراد سے طینیں ہواکرتے۔ بلکه ان افراد کی ذاتی قا بمیت ان کے مرد ہوا نے اور غومن مشترک بر ذاتی فوام نا کو فعا کردینے کی قابمیت اور صلاحیت سے تصفید باتے ہیں۔ یہ اک متحد ہوجا نے اور غومن مشترک بر ذاتی فوام نات کو فعا کردینے کی قابمیت اور صلاحیت سے تصفید باتے ہیں۔ یہ اک ایسا اصول ہوس کا شرخس قائل ہو۔

ملک غیرکو چیوار کرخود مندوستان می کے صفحات این خ اس پرست برمیں بیاں کی تاریخ کا مطالعہ کرنے قام حقوارے ہی سے غور کے بیدان اصول کو ہم صفت اس پر شطبت ہوتا ہوا با سکتا ہی وہ براء العین مشاہرہ کر انتیا ہم کہ مندوشان کی عنان سلطنت جو ہمینے سے اقوام غیر کے باعوں میں رہی ہم کسس کا راز بمی اسی میں مضمر ہی۔ ہم دیکھتے ہیں کردلیں ریاستیں جو امی مرد آگی شجاعت اور دلیری وجو اغردی میں ذباں زوروزگار رہی ہیں جاں کا اک اک سور ا برحب بڑے قد آور میلوانوں کو مکی دشا زمیر کردتیا ہی اوراک اک شخص دس دس کے لئے کانی ہوتا ہم جہاں کا اک اف سور ا برحب برحب میں کہ مفتوح ہونے سے جل کرفنا ہوجا نا بہتر خیال کیا جاتا تھا و ہاں جب اس سے زیاد مثمل اور تقدم جوجانے والی قوم سے مقابلہ ہواتو بالاخر بیرسب خوبیایں رکھی رہ گئیں اور آخر کا راس نے سب کو بجد گئیے جد گئیں مشکوں کردیا اور سب کی مہتی اس طرح فنا ہوگئی کہ اسلاف افلاف کے لئے محصل فنا نہ ہوکر رہ گئے۔

الله به و الله الله الله الله و ا الله الله الله و ا

هونفریة فاع کیا ہوا سی اصل یہ بی دان ان ایک رقی افتہ جا نور بواس نفریر کو نظر نیا ارتقا بیلاء دیو نزر.
فیروری ایکتے ہیں۔ قوارون اور جیکسلے اس نظریہ کے قائل میں اگر جہ ہوزا س کے دلا ان کمیں کو نیس بینے ہیں اور سلسلۂ اشدالال کی بہت سی کڑیاں علم انسانی کی موجودہ حالت کے کا فاسے تبویلے مرتبی محتاج ہیں۔ لیکن معیان کا یہ دعویٰ ہی کہ جس قدر سائیس میں ترقی ہوگی اور طرانسانی ترقی کرے گا۔ اسی قدردہ کڑیاں بھی بنوت مزیر کے دستاب ہوجانے سے مصنبوط و شعام ہوتی جائیں اس درست جس قدردلائل بین کے گئے ہیں ان کی آب و تاب نے النظر کی آنکھیں خیرہ کردی ہی ا درجام طور بر ہی رائے مقبول جور ہی ہوا ور مذھرف ہوایت انسان طکر تدن کے نشور و تا کہ اس کے بارسے میں می ترقی احد موز افزوں ترقی کا تیخص قائیں ہی۔
کے بارسے میں می ترقی احد موز افزوں ترقی کا تیخص قائیں ہی۔

ر در ارستارير مي دو زمېب يل وردونو دوسرامستارير مي دانسان کے نزن کي اېداکب سے موثی ہي ؟ اس باريت مي مي دو زمېب ميل وردونو

یمنداکشر معرض بحت میں رہ ہواور مرد وفرق بنے دلائل سے ایک وسرے پر فرقت رکھتے ہوئے معلوم ہوئے ہیں بیکن اگران نی حالت کو نبطر غور وا معان مطالعہ کیا جائے تو اس امرکا انگشاف ہوجا تا ہوکہ اک کمزور مخلوق بر نہیں مازک بدن اور ضعیف الاعضاج سی کے خاطب ہوئی کے جائے تو اس امرکا انگشاف ہوجا تا ہوگا را اس زمرگی کے جائے قال میں مسئلا کی گئی ہو وہ رفیع الشان کو مہنان کو نظر اٹھا کردیمتی ہوا وران کی فطمت اس کے ول میں توشت بید ایک دیتی ہو۔ وہ سندن بیا بون جمیت فاروں اور میں جائے گئی ہو۔ وہ سندن بیا بون جمیت فاروں اور میں جر کو کا مشابرہ کرتی ہو، شیروں اور ہیست ناک در زول کی آوازیں سنتی ہو اور اس برسخت ہیں بوری موجاتی ہو، فلک نیگوں، روستی شارے آفناب و ما بتا ب اس کی آفلوں میں خرگی بیدا کردیتے ہیں اور میں جزیری اس کو عورت بنا ویے کے لئے کافی ہیں علاوہ اس کے جوک بیایں آفلوں میں دو تربیدائش سے و تمن از کی اس کے ساتھ ہیں، یہ حالت اس وقت تھی حب فوج انسان نے کئم عدم سے اس عالم رنگ و دمیں اپنا بیلا قدم رکھا لیکن اس کم زور مخلوت نے تام حادث طبیعی کا مقابلہ کیا اور ان کو معلوب و مقمور کرکھ اس عالم رنگ و دمیں اپنا بیلا قدم رکھا لیکن اس کم زور مخلوت نے تام حادث طبیعی کا مقابلہ کیا اور ان کو معلوب و مقمور کرکھ

ا بنااس قدرسخ كرديا كه وه منگلاخ بيا ژول ين ؟ مانى سزگ نگالىتى بى بروىجرين برسون كارات د يول بي طركستې ك آ فتاب متاب سبس كادن خادم مي توكيا اسطى تدبراورتفكر كعبدكوئ شخص كمدسكمة بحكرانسان صرف ايك ا دی صبح كانام بود اوروه بمیشه سے كمياں حالت ميں بو؟ بلكواس اوی انسانی جبم كے غلاف ميں اكب الياجوس مغنی ہے طب کی وجہ سے انسان کو د گرحیوا مات سے المتیا زا درخصوصیت حال ہج اور وہ مایہ الا متیا زئے نہ تو نطاق ې ومبيا که ارسلوکا ټول بچا ور پنمصن د نيډا ري وبيا که ايپ فراسين فلسنې کاخيا ک ېږ. مکېرور صل د ،عقلی ا وراخلاتی ترقی کرنے کی بین بها استعدا واورقا بلیت ہی جس کی کوئی صدوغایت نمیں مقرر کی جاسکتی حیوان ایک خاص اور مقررہ وقت مک تر تی کرسکتا ہی لیکن انسان کے لیئے کوئی صدنتیں ہی اس دعوے کی دلیل میں دوستہور مغربی فلا عود كرا شي قابل كاظيم الك فرانسي فلاسغ لاوروس (عدى معمد مارة المعارف مي ال في ترقی کی نبت مکی بی کور ترقی انسان کے لئے کوئی خاص صدقرار دنیا ایک اسی سرکت ی جومعیوب خیسا لِ کی جاسکتی ہے" بیسیورنیاں (معمد Penand) اپنی کتاب ایریخ الادیان میں مکستا ہوکہ' میں نے انسان کی حالت کو بنظرِفا ترمطاله كيا بيعبن اوقات انسان اين تام قولوں كومجمع كركے اس امركى سعى لمنغ كرا بحكه اس كو وہ بب معلوم موجائے جس کی وج سے اس کوغیرمحدو داختیارا و رنامتنا ہی اقتدا رحال ہی نیزیہ کہ وہ استام اقتعالم بر ملا ہوجائے " اس سے برامر ایکل اضح ہوجا آ ہوکد انسان ایے جرمری برتری اور گراں انگی کے کا ظاس ان تام اوی چزوں میں متازی جن کو قدرت نے مجردالقوی بیداکیا ہی اس سے یہ ظامر ہوجا تا ہوکدانسان می کیسا مالت میں نہیں رہ سکتا ملکہ ہوگا فیوا ترقی کے میدان طے کرنا علاجاتا ہے بیکین حب طرح انسان میں فضائل و کمالات کی طرف فیرستنا ہی درجات تک ترقی کرنے کی قابلیت و دبیت کی گئی ہے۔ اس طرح رزائل کے المحدود درجات کی طرف تزل كرف كى استعداد مى اس مي ركمي كئ بور لقل خلقنا الانسان فى احبين تقويير ثم دد فه اسفل ال کے ہیں معنی ہیں ۔ انسان مذتو کوئی آسانی فرسٹ تہ ہوندوہ جوان لائعقل بوکد زند گی کے تا ترات اوراس کے آلام کا اصاس اس کے دل میں نہو یا ہو تو کمزور ہو ملکہ وہ ان دونوں درجوں کے درسیان میں ہی ۔ اگروہ اپنے نفس کا كماحة احرام كرم و فرست وس مى على موسكا ج اگرنشانى فرائعن كى بجآ ورى مي كرا بى كرف تك اور مشرت كي تسلط كالملع موجائ وتنزل كي عمين ترين تعمي غرقاب موجاً المحم

ا دی زا ده طرفه معجو نمیت کر فرست ته مرشته وزهیوال می زا ده طرفه معجو نمیت کرکند میل آل شود م رزال می کرکند میل آل شود م رزال می کرکند میل آل شود م رزال می کرکند میل آل شود م

تاریخ تمن برایک نظر ڈالتے ہوئے تمدن انسانی کی تقب ما برٹ بڑے محدوں برہوسکتی ہوجی سے
تیا طبیا ہو کا انسان نے کس طرح مراج ترتی ہے کہ بہلا وہ دور ہوجی میں انسان دیگر حوانات کے ساعة خلط ملط رکھتا
تھا اور انفیں سے گھلا طار تبا تعا اس کے گرو دمین نمایت فیلم انحبہ جا فور در ہتے تھے جن کا اب صرف اس فقد رتباطیا ہو کہ معلی متا ات براسفل ترین ملبقات ارمن میں ان کے ڈوھانچے برآ مدہوتے ہیں اور وہ بھی نشاذ اس وقت انسان کے مات محصن چا رہا ہوں اور در نہوں کی سی متی اور غالباً اس کی زندگی اور ایک جا فور کی زندگی میں کوئی فرق نہ تعا اس کے کھانے کے واسطے جنگلی میں سے اور کر در در نہوں کی تعلی اور موجود تھے اور اس کی بودو باس کے سے بہا ڈول کے غام اور در ذروں کی میں تھیں۔
اس کے کھانے کے واسطے جنگلی میوے اور کر در حابور موجود تھے اور اس کی بودو باس کے سے بہا ڈول کے غام اور در ذروں کی سے میں اور در ختوں کی سی میں۔

ور تانی وہ ہواجس میں اس نے اور دیگر تیروں کے سڈول متحیاراورا وزار بانا اوران سے کام عان شرع کیا۔ یہ عمد مجرید (عمدہ عمرہ کاک) کملا تا ہی اس وقت اس کے کل کام یا توخوداس کی قوتِ با زوسے نکلتے تھے یا تیموں کے ذریعے سے ، بیتھ ہی اس کے آلاتِ حرف ضرب سے بیتم ہی اس کے ظروفِ اکل وشرب سے اور تیموں ہی میں وہ رتبا تھا یہ عمد تام اکنافِ عالم بین شترک ہی۔

لیکن جارعدوں کے علاوہ اک اورصورت ہے مبی ترقی کے مارچ بیان کئے جاتے ہیں کہ بیلا وہ دور تھا حب انسان خگل کا ایک شکاری تھا وہ مختلف درندوں اور پرندوں کو مارکرا بنی توکت لا بیوت مهیا کرا سے الم بھر

دوسرے دورمی اس فے ترتی کرکے اس فی گری شروع کی دریا سے مجیلیاں ارفیہ کے واسطے اس نے جال وغیرہ تیاسکے میرمیو مرداری میراس نے اپنی توج مبذول کی اور فواکمات کے مزے سے اس کے کام و دسن اشنا موئے۔اب اس حالت میں اسے درخوں کی مختلف فصلوں کا علم ہوا اور تجربہ نے اس پر دہ کات ورسوز منکشف كردييج بن سياس في درخول كا بونا اور كاست كرنا سيكها. الس زراعت مي اس كواس قدر فراغت تصيب بوئى كر مختلف فنون وحرفت ومشقت بي اس نے اپنا قدم ركى اورسوشل خايلات اور بولسكى معاملات كا چرچېر شروع ہوگیا۔اسلسلمیتخصی انتقام کی حگریفیال بیدا ہوا کہ ہرجرم ال الدسزائے قابل بچکہ اس سے سوسائٹ کے امن المه مي خلل بيدا بومًا بي السطرح ال قبيلير كي حكومت ايك تخص واحد كي القريب كلكر متعدد كموا ون اور غا ندا بوں کا ایک مجموعہ نبا اور میر دائرۂ تدن ترتی کرتے کرتے اس قدر بڑھا کہ ملک اور قوموں کی حکومت کے لئے رمايت وباونتا ہت معرض وجود بين آئی۔

تمرن ا ورندمب ان کے ذہب والبتہ ہی اور اقوام کے موج و زوال میں ان کا ذہب برت کیے دہوا ہے۔ ہوا ہو بیان تک کرزا مذفری سے اب تک یہ امرزر بحث ہوکہ ان میں سے کون سب ہوا درکون سبب ؟ زمانہ کرشہ محقیتن اور میزایل مرمب اس را مے پر مہنچے میں کر متدن سبب ہی اور مرمب اس کا نیتجران کی البیت و تصانیف مذا مب كى نبيت طعن وتشنيع سے ملو نظراً في تہم جب سے معلوم ہوتا ہو كدان لوگوں كى آنگويس ان كى روشنى طبع سے اس قدر میره بوگنی بی که نر مب ان کے زدیک در اس کوئی چیزی نیس کو وه فرامب کوسی مستی سے تو بہوانے کی وسكى سے رہے ہيں خيانچاس موقع برہم خيد يورمين فلام فرول كى رائے ان كى شهورومعروف تقانب سے ا خذ كرك اس كے بتوت مرمين كرتے ميں :-

میرنجن کونشان (Benjamin Constan) فراین شهورکتاب سرحس کانام مزرب ور اس كاسر شيراوراس كى شكليس اوراس كى ترقى " سى ان امراص سے بحث كى بوجفوں نے باطل اعتما دات كى مدسے انسانی گروم ہوں کے حیم کو گھلا ڈالا ہی اوراس کے بعداس نے پر فیسارکیا ہوکدان کا علاج تخصی آزادی مسر ما کانشنس کی آزادی اعتقا کرکی آزادی اور تام صروری آزادیوں کے بغیر نامکن ہے۔ بھر کھتا ہے کہ '' اسس

ملامه ورسیش نرمب کی نسبت اک تو تع پر نکمق بی کین نام نبی نفیلت اور الحضوص اعلی ورج کی فغیلات؟
اولیا، امند کے سابقه مختص بی بی بی ترم می اور مقد نی زندگی کوخیر با دکهو اور تمام و منوی کاروبا رکو بنس ایک لوفو و اور باطل جیز کے سابقہ حبت کے انتظار میں اور باطل جیز کے ترک کرون تاکہ تھا رسے لئے یہ امریکن جو کہ تم رنج وغم اور شکته ولی کے سابقہ حبت کے انتظار میں سو کھتے رہو اور اپنی تمام نصدی س اور خوا مہنوں کوفس کر ڈوالو اور اپنے نفس کومٹا دو ''

غرض یہ بی کہ فلا سفر لورب اور ما مبرن علوم مغربی یہ رائے رکھتے ہیں کہ انسان کی ترقی کا انحصار علم کی ترقی اور اس کے نیش ونا بر ہم اور علم کی ترقی ہیں جو تو دن بی کو عقل کواس کے قیودے آزاد کر دیا جائے اور علمی مباحث کے لیے کسی قتم کی کوئی فراحمت اور روک ٹوک باتی نہ رہے تا کہ اس فراحمت موہ برترین نتا بچ بیدا ہوں جو قدیم نیانوں میں علمی اور نہ ہبی گرو مول کے بیمی حبال و قبال سے بیدا ہوئے تھے ان کا اعتقادیہ بیمی کر معمل و علم کی آزادی بر انسان کی ما ڈی اور ادبی مسلاح و فللے منحصر ہیں۔

علامه لاووس (علاصده ده مل) اک مقام پراس طرح پر رقمط از بوکه معم کہتے ہیں کہ مناسب یہ بوکہ معقول جزوں کا اعتقاد رکھیں تواہل ذرب کہتے ہیں کہ مرگز نہیں۔ میرگز نہیں۔ میروہ انسانی عقل کے مطبع کرنے کی

کوشن کرتے ہیں چو عدل وظلم اور خیرو شرکے درمیان تمیز کرنے کا دعوی کرتی ہوا ورجب وہ عقل ولعیرت کو اس قدر اند مطاکر و ہے ہیں کد کراہ ت اور خوارق عاوات اس کو بائل معمولی اورعادی امور معلوم ہونے گئے ہیں اور عمل سفید سیاہ اور مری کو نیکی سجھنے نگتی ہی قونہ ب کہ اطاعت کرو بکس کی اطاعت کریں ؟ آیا عقل کی اطاعت کریں انے نیچر ل فرائعن کی ؟ ذاتی اصامات کی ؟ حقیقی قراین فطرت کی جوانسان کے لئے مغید ہیں ؟ ہرگز نہیں گرتم انہ نے نیچر ل فرائعن کی ؟ ذاتی اصامات کی ؟ حقیقی قراین فطرت کی جوانسان کے لئے مغید ہیں ؟ ہرگز نہیں گرتم انہ سے میں کراس کی اطاعت کرو جو خدا کے نام سے میم دتیا ہی اور اگر حبودہ با دست ہ کے قبل کرنے یا باب کے مارڈوالے کا جم حکم دیے یا گیا تھا میں نا دوج ہی ناضمیر ملکہ قوصت و میں نا روح ہی ناضمیر ملکہ قوصت و منا ہوگیا ہی ؟

نود لا روس می نمهی نظامات کی نسبت طعن کرنے کے لئے مکمنا ہی کہ '' جوجز انسان کوانے فرائمن کی انجام دہی بہا ، دہ کرتی ہی دہ ذرب بنیں ہی ملکروہ عام خیال ہوا ورقوت طبیعیت اور نیز وہ احساسات ہیں جن کی نشؤونا سوسائی اورخا زان کے ورمیان ہوتی ہی جس قدر کہ معلومات اور تدن کا دائرہ کوسیح ہوتا ہواسی قدر مام خیال میں اپنی موجودہ سطے سے اوتجابہ تا جا آگر ندمب کی تعربیت یہ کہ وہ ایسے عدہ خیالات کا مجموعہ ہوجام انسانی افراد کو ایک اسی سوسائٹ میں مربوط کرنے کی صلاحیت رکھتا ہوب کے افراد ماڈی فوا مُدسے متمتع اور مون ن خیال ہوں تو بے نتک اس صورت میں یہ تو اصبیح ہوگا کہ زمب نوع انسانی کے لئے ایک صروری اور الا بدی جنری گ

یہ امراد مقل ان نواہ ہ تی کرکے کسی اعلی ترین درجے ریکوں نہ پہنچ جائے گروہ تغیر ذہب کے زندہ نیں رہائتی اس کی واضح دلیں ہے کہ علیائے پورپ نے ہی اوج دمخالفت نرمب بالآخر مجبور موکرا کی مذمہب تصنیف کیا جس کا نام نرب طبعی رکھا۔اس کے علاوہ ہم روزار سراے العین متا مرہ کرتے ہیں کا بعض السیسے لوگ موجو د میں جز جمانی قوت سے سمتع میں دولت و تروت میں قارون نانی میں اوراً تفول نے مختلف علوم وفنو^ن کی زبر دست تعلیم حال کی بوئین! وجو دان تمام! تول کے ہروقت ان کواکیت شم کی اندرونی گھرا ہٹ اور ولی بے اطمینیا نی اور بے جینی سخت محسوس ہوتی ہوجوان کی تمام راحتوں اور لذتوں میں کانے کی طرح کھٹکتی رستی یکوان کواینے ول میں ایک ایسا تکدر و طال محسوس مقاہر حس کا کوئی سبب ان کومعلوم نئیں موتا اور جو صرفت اسی وقت زانل ہوجا آہ ج ب مذہب کی شراب طہور کا ایک تسکیب بخین گلاس ان کو ل جاتا ہے نہی وجہ ہی کموہ لوگ اس براس قدر فرنفیة اور دلاده موجاتے میں كانعض مرتبہ تمام د نیوی جاه وجلال اس كے سامنے ان كوئيج معلوم ہونے نگا ہو خابخہ ڈاکٹر کل امر کمیے کے شہور پر ونفیرجو مال ہی میں مندوستان بغرض سیاحت تشریف لائے ہیں اپنے ایک بچریں فزاتے ہیں کہ امریکہ نیں باوجود اس قدر تول کرا بصب چیز کی سرول میں مبتو ہی وہ اخلاق كيركشريا فرمب بهي الناكى رائع بوكدونيا مي كوئى تنخص خواه حياني واعي يا مانى كتني مبى ترقيا ل اليوں مذكر كے بغير كير كر ما مزمب كے مركز قابل قدر د منزلت نيس ہوسكتا - اوراك لا مزمب سوسائلي سكے لئے م قاتل ہوتا ہوجست ترن کاستیرازہ مجرعاتا ہو-

منه من مردریات کا اندازه کرتے ہوئے اب ہم موضوع کی دان متوج ہوتے ہیں تعنی انسان کے منی الطبع موضوع کی دان متوج ہوتے ہیں تعنی انسان کے منی الطبع موضوع کی دانسان فعرۃ مرنی الطبع بداکیا گیا ہے بعنی انسانوں کی ایک مہونے سے بحث کرتے ہیں بدا موسلم النبوت ہی کہ انسان فعرۃ مربعی کی مینج نے کی خور جاعت کیشرہ کا راحت کے ساتھ عرب بی کے اور استان مربعی کی مینج نے کی خور میں کا راحت کے ساتھ عرب بی کے اور استان مربعی کی مینج نے کی خور میں کا راحت کے ساتھ عرب بی کے اور استان موسلوں کو راحت و آرام سے عمر اسمانی کے ساتھ عرب میں کے اور استان کی موسلوں کو راحت و آرام سے عمر اسمانی کے ساتھ عرب کے ساتھ عرب کے اور استان کی دور استان کی موسلوں کو راحت و آرام سے عمر اسمانی کی دور اسان کے موسلوں کو راحت و آرام سے عمر اسمانی کے ساتھ عرب کی دور اسان کی دور اسان کی دور اسان کی دور اسان کے موسلوں کو راحت و آرام سے عمر اسمانی کی دور اسان کی

ے اہم ف كر دوواش اختيار كرناان انى نطرت ہى -

جب رامت کے ساتہ عرضی تک پہنچ اور آئدہ نسلوں کوعرضی تک براحت آسائن ٹمنیانے کے لئے

ایک کثیر جاجت با ہم ل کررہتی ہوتب اس میں تعالی اور تعاون شرقع ہوتا ہو یعنی تمام وہ امور جنشخصی اہلی اور اوعی ذریبت کے باقی رہنے اور بہتر ہونے کے لئے صروری ہیں ان کو وہ بہت سے اشخاص آبیں میں علی قدر ورآب بانٹ لیسے ہیں۔ شرخص کے تمام ان کاموں میں سے جووہ روز اندائجام دئیا ہو بصن ایسے ہوتے ہیں جوہ صرف بانٹ لیسے ہیں۔ شرخص کے تمام ان کاموں میں سے جووہ روز اندائجام دئیا ہو بصن ایسے ہوتے ہیں جوہ صرف اپنی ذات کے لئے کرتا ہوا ور زیادہ وہ ہوتے ہیں جو دوسروں کے فائدہ کے لئے ہوتے ہیں بین ایمانی خالی نمانی ہوجا آ ہی تھا ن ہوتے ہیں خریرے کے ایک تمنا با شدے کو سمبو کتی ہوا س میں ایمانی خالی بیدا ہوجا آ ہی تمانی میں وہ اپنے فعل کا خود مختار تھا۔ لیکن اجباعی زندگی میں یہ نامکن ہوجا آ ہی بیان وسروں کے فائدہ کے دیک بین یہ نامکن ہوجا آ ہی بیان وسروں کے فائدہ ہوتی ہی۔ اجتماعی زندگی میں نوع انسانی میں صرف اپنی زلیت لاحت سے بسرگرنے کی فکر ہوتی ہی۔ اجتماعی زندگی میں نوع انسان

خیال خالب ہوتا ہو' تہنائی میں صرف اپنی زلیت راحت سے بسر کرنے کی فکر ہوتی ہی۔ اجہا می زندگی میں توع انسا کے زلیت کی فکر اس برا ور زیا دہ مہوجاتی ہی۔ اب جب کہ العلیع مرنی البلیع مونا تابت ہوگیا تو ضرورت اس افر کی ہوئی کہ بیمعلوم کیا جائے کہ اس کا برتا و ا ایک وسرے کے ساتھ کن اصول بر ہونا چاہئے ۔ آیا اس کو اس ذاتی خوا ہشات پر دوسروں کی ضروریات کو

بیف یه طرحه از این مفروریات زندگی کومقدم سمجھنا ضروری ہی جب مرفرد کے انفرادی افعال جوزیہ میں مربوبی سرخی دنیا جا ہئے یا اپنی مفروریات زندگی کومقدم سمجھنا ضروری ہی جب مرفرد کے انفرادی افعال جوزیہ میں دفعل رکھتے ہیں اس امتیا زسے کئے جائیں کہ وہ فاعل کی زلیت کورا حت و آرام کے ساتھ عرفیا ی نہنی اورجب وہ اس اعتبار سے کئے جائیں کہ آن سے اپنی ذات کے برفلاف دوسروں کو وہ نافع للغرکملاتے ہیں۔ بالفاظ دیگر اپنے ذاتی مقاصد کی طلب کا نام آنگیزت ہی اوردوسرول کے فائدہ ہوتب وہ نافع للغرکملاتے ہیں۔ بالفاظ دیگر اپنے ذاتی مقاصد کی طلب کا نام آنگیزت ہی اوردوسرول کے

مقاصد كاللب كو أخوا نيت ساتعير كرتي و

انسان میں راحت بیندا ور محنت بیند ہونا دونوں ا مرطبعی میں اور وہی تمام ان افعال کی بنار میں جن کا تعلق زلیت سے ہو۔ اس لئے تمام افعال خواہ وہ نافع الذات موں یا نافع الغیر باہم ایسے وابستہ میں کر ایک وسر سے صدا نیس ہوسکتے۔ تصاحب وتعالی کی الت میں جس فقد رافع الغیر سے جدا نیس ہوسکتے۔ تصاحب وتعالی کی حالت میں جس فقد رافع الغیر اور نافع الغیر کو چوڑ دیتے ہیں وہ اصوار نصا

بتها ل کوبر بم کرکے قوم کی تباہی کا سبب موتے ہیں اور چیکہ خود می قوم کے ایک فردیں اس لئے ہلاک موجاتے ہیں اسی طرح وہ اُسخاص جو اپنا وقت غریز زیا وہ ترافعال نافع الغیر میں گزارتے ہیں اور صروری نافع الغزات افعال کی بروانہیں کرتے وہ ہمی بالآخر فنا موجاتے ہیں ''

کے لئے قراب کردیا جاتا ہواور ذاتی ترقی کا اصلی مفصداحیّای ترقی ہوتی ہوجب بیسلیم ہوجائے توانا نیت اورا خوات میں کوئی تعارمن باقی نمیں رہتا کیونکہ اس صورت میں ہم خصرت اپنی بھلائی جاہتے ہیں اور مذمحض دوسروں کی ملکہ وونوں کی اور میں محیکر کہ دونوں ایک ہی گل کے جزوہ ہ

منص افلا من المار المار المار کے من الطبع ہونے کا کچر کم دعوی متا اس نے اخلاقیات ہر جو بند ہا بند باید بار کھی ہواں کا حصر اولین ہی ہو کہ اخلاقیات سیاسیات کا ایک جزوی اس کی تقیدت ان تام فضائو سے ملوہ جوکسی حکومت میں عمرہ شہر وی سے مفروری ہیں اور جن کہ وہ یونان میں موجود یا تقاد لمذا معلوم ہوا کہ ہونا نیو معمر میں اور جن کہ وہ یونان میں موجود یا تقاد لمذا معلوم ہوا کہ ہونا نیو مبترین علم اخلاق ایک الیسی حکومت کے تغیل برمبنی ہوجس کے افرارہ کرا فراد کو اپنی زندگی کی کھیل کرنا جا ہے ۔ اور مبترین علم اخلاق ایک ایسی حکومت کے تغیل برمبنی ہوجس کے افرارہ کرا فراد کو اپنی زندگی کی کھیل کرنا جا ہے ۔ اور فرقہ روا قید با معمل معمل معمل من مقدم کی مسلک صرف اس وقت دجود میں آیا جب کہ یونان حکومت کو از مان برروم کے باشد سے فاتحا مرفومت کرتے دہے ہے۔

روا قیت کی روسے نکو کارانسان جس کو و ہکیم کے نام سے موسوم کرتے تھے کسی فاص رست ہ اجماعی کا یا بند نیں ہوتا تھا ملک خود اپنی متنقل ورآزا وزیزگی رکھتا تھا لیکین با وجوداس کے وہ اس کوتسلیر کئے بغیر نیس رہ سکتے کہ اي اعلى اخلاقي عده آدمي ستري مو يا ي ان كي تعليمات جهاني، روعاني اورا خلاقي ببندا وراعلي تعيس بيكين صول مد ے اجماعی روا بط کی ان میں مبت کمی ^نابی عابی عقی ^دس نے ان کو زما نہ کی نظروں میں تقریباً بے معنی ا ورخارج ا زانسا بنا دیا ہے اور میں وج ہے کہ ان کی تعلیات انغ ادی آزادی کے قریب لفاظیوں کا ایک مجبوعہ معلوم ہوتا ہے بیاں آگر سم کو ہس کا ہی انکشاٹ موجا ہا برکھسیعیت میں رمبانیت کس حذ کہ عائز ہی اس رواقیت کے اصول پر سیحیت نے بھی ہیں راہ اختیار يعنى عيها ئي مذمب كي منيا دهمي ملا قيد مك ومت روا قيت ہي اور بظام ابيها معلوم ہوتا ہي كما فراد كي متعلق بالذات اور تنفقي الا بتماع حيات كي قائل نظراً تي ہيء اس كامساك مديج كه الشم منص كو خود الي نجات كي راه بحاليا جاسينے اور زندگي مح على نصب لعين كے مصول كے لئے والدين اورد وا قارب اور ، بهت احباب ك چيوردنيا عاسيني جيانيم برے براے خدا پرست خنگل بیا بان یا پہاڑی کھود ہی عباوت اتھی میں معروف رہنا بیند کرتے رہتے ہیں اور اس مقرن زندگی بر اس رمبا نرین کی زندگی کو بهمه وجوه ترجیج دیتے میں بگین اگرا سمول سیحیت اوراس زه مذکے حالات برغور کیا جائے تومعلوم مو گاکداس کی وجد بیتمی کرسحیت کوا نے زا ندمیں جو نکر ایک بالک نے حالات کی دنیاہے مقا لبر کرنا تھا اس لیے الازمی طور پر اس کوشرنے میں رہبانیت رکسی فذرزیا دہ زور دنیا پڑا لیکن حب اس نے کچر عصد بعد ایک بڑی دنیا کو فتح کرلیا تواس کا اجماعی من مامن فلوائے لگا اور بالافروہ اس امریر زور دینے میں عمی کسی دوسے رغمب سے بیچھے بنیں رہا کہ سے بني وم عضاب كيك عجراند كدورآ فرنيش زيك جوسراند

ا ورکمال اسی کے لئے خدا اور بندول دونوں کے ساتھ اتحاد والقعال صروری ہوگیا جہانچہ عیبا کی دنیا میں بھی روح زیادہ اہم وصروری خیال کیا جآ ہی۔

اس کے بعد حب ہم ذمب اسلام کی طرف نظر کرتے ہیں قرصات الغاظ میں ہم کونظراً آئی کہ لاڑھ با کی تھا۔
مینی سلام میں غیر تندن زندگ کسی طرح جائز ہی نیس ہے۔ اصول شرع تبعلیم دیتے ہیں کہ ہم کسی طرح بی غیر تندن زندگی لبر کرکے عاقبت میں نجات کے متی نیس ہوسکتے۔ رمبا بنیت کی زندگی کو سرے سے ہی ناجائز بتاتے ہیں اور اگر زراعی غورو خوض کا حبت میں ناجائز بتاتے ہیں اور اگر زراعی غورو خوض کا ملاحات میں اس قدر مقام برگا کہ در اصل انسان ایک و سرے کا دنیوی ضروریات میں اس قدر مقام بنایا گیا ہوکہ وہ ومبانیے کی

زندگی براحت بسرس کرسکا پیمسئله اس وقت باقل صاف بهوجا آئ جب یه فرص کرایا به نے کہ کسی فاص عکب کا مرابعہ کرمیا بیت کی زندگی بسر کرنے لیگس وقیا سے اس کوشلیم نیس کرسکا کہ ان کی انجیاج ہشیا ، کی فراہمی کس صورت سے کمانی جب ایک اصول چذا فراد کے لئے دہ کس طرح قابل تقلید ہوسکتا ہی انسان کے شخصی زندگی قائم رکنے والی چیزوں کے بعرص اشد ضرورت کا اصاس ہوتا ہی وہ نوع انسان کے گروہ کو کمیاجمع ہو کر رہنے کی ضرورت ہو۔ اس می تنگ بین کرمیانیان واتی طور پر بائل آزاد ہوا در کوئی چیزاس کو مقید نیس کرسکتی لیکن اس کا گردو سرا شخ آشاجائے قرمعلوم ہوگا کہ ایک وسری صیفت سے وہ اس فقر ضعید نا ورعا جز بچکراس کو اپنی زندگی کی خافت کی غرض سے اس آزادی کا ایک بہت بڑا حصہ قربان کرنا پڑتا ہے۔ اسی وجسے علیا سے تدن کا اتفاق تک کوش سے اس آزادی کا ایک بہت بڑا حصہ قربان کرنا پڑتا ہے۔ اسی وجسے علیات تدن کا اتفاق تک کر فلا ف اجتماع کے لئے مجبور ہے۔ کیونکہ اس کے بیزاس کی زندگی ان مکن ہوا وروہ اس سے کسی وقت بھی شغنی نیس ہوسکتا لہذا ظام بڑی کہ وہ ایک دوسرے سے متحد ہوگرد ہے۔

بجز دیوانوں اورفا ترالعقل لوگوں کے باتی ہڑ حض کی زنگی تقریباً ایک مربوط شیرا زدہم تی ہواس کے افعال کم وہین ایک مرتب نظم دسن کے تحت بیں واقع ہوتے ہیں۔ اقال دونہ حب وہ اس عالم میں آئید کھولتا ہی تواسس کو صوریات زندگی دوسرے کی طرف دست سوال دراز کرنے پر محبور کرتی ہوا کی شیرخوار بجہ کوجب جوک بتیا ب کرتی ہوتو وہ مروکرا بنی اس سے دعود دھلاب کرتا ہو جب وہ بڑا ہو اب تو ستر توہی کے لئے اس کو کمپڑے کی ضرورت احق ہوتی ہوتی ہوتا اس طرح جب شیر اور سے اس کا تعذیب برجوبا ہم قوجیوا نات اور نبا آت کی طرف اس کو اپنی لوج مبدول کرنا پڑتی ہوجہ بنی اور اس طرح جب شیر اور دست اس کا تعذیب مروریات زندگی بڑھتی جاتی ہیں اور روز بروز بے صد ہوتی جاتی ہیں۔ ان تمام خوریا کو ایک فروریا ہے کہ میں وقت صرف کرتے ہیں۔ کو ایک فرورا مدس کی صرورت کی انجام دہی ہیں وقت صرف کرتے ہیں۔ و وسرے کی صرورت کی انجام دہی ہیں وقت صرف کرتے ہیں۔

ایک بڑھی عدہ مرہ کرساں ، الماریاں اورانواع وا شام کا فرنیچر تیا رکراً ہو وہ سب اس کی ذات فاض کے گئے الکل ہے کار بولیک ایک عدہ کو بٹی یا محل کے لئے نمایت ضروری ہی ، بڑھی کوجی چنری ضرورت ہو وہ انج اور کیڑا ہی لیکن وہ خوداس کے بیدا کرنے یا النے سے عاجز محص ہی ۔ ایک کسان فلردے کرٹر جی سے کو لھو یا بل تیا رکرالتیا ہی الدیار اللہ اللہ بین وہ فوراس کے بیدا کرا عت ایک بیٹے ورکا اللہ اللہ کا درزی سے کیٹر سے سلوا آ ہی ۔ عزمن ایک بیٹے ورکا

کام دوسرے میشہ ورسے باسانی علوقاتا ہے اوراس طرح متدن زندگی ترتی کرتی جاتی ہے۔ اب سر مگر کا حداگا نہ تدن کہ و السكے باشندے كس طرح اپنى زندگى كسركرتے ہيں اس كے لئے كوئى خاص قانون مقرر نسيں ہوسكتا ، آزاد روسے ا زا دروا وروشتی سے وحتی شخص می اپنے ا تبای احول کے اثر سے کلین محفوظ اور غیرمیا ٹرنہیں رہ سکی ، جوجاعت ا تم انس ص آب و موا یا خطر زمین میں بود وبکشل ختیار کرتی ہے۔ اس کے ماحول سے اثر بزیر مونا اس کو ناگزیر ہو۔ اسى وجه مصفلت مالك اور زابب كائدن فخلف بوتا بي بي اخلاقي آب و بواحس بي كوئي سخف زندگي گزارًا ہج اس کی خوا مبتوں کا اصلی عالم ہوجاتی ہے انگین اصولا سڑا نیان اپنی ذات کوذات نئیں ملکسی حاعت کا ایک جزو سمحقا ہی یہ اکب اسی واضح خصوصیت کا مبل جیے مصنف کے نے جو بعض حتیات سے سخت الغزادیت کا قائل ہی اسى بر زور ديا بى وه كهما بى كى " اجماعيت اس قدر فطرى اورلا زمى تسے بى كالعِصْ غيرمعمولى حالات يا عداً تجروكي کوشش کے سواانسان اپنی ذات کا جاعت سے علیٰ ہ تخیل کرہی نئیں سکتا اور جس قدر نوع انسان وحتیا یہ عمد کی زاد ے دور ہوتی جانی ہی اسی قدر پیٹ پیرازہ زیادہ شکم و مضبوط ہوتا جاتا ہے اور ہی وج ہے کہ ان نی ما حول کی جیشر کسی حالت اجماعی کے بینے لازمی ہوتی ہی وہ روز بروز مرفرد حباعت کے تین کا غیر منفک جزین جاتی ہی ؟ لهذا ہم جب کسی عباعت کو مشترک زبان مشترک قانون مشترک فرمب اور مشترک مقاصد کے رسفتہ سے باہم بوسستہ دیکھتے ہیں تواہک وسیع معنی کے لحاظ سے کمہ سکتے ہیں گراس کے تمام افرا دایک ہی عالم میں زندگی گزارتے ہیں ا س میں کوئی شک نبیں کہ ان میں تنحصی اور انفرادی املیا زات قائم رہتے ہیں' بعض اشخاص ان مشترک رثبتوں سے كم والبته بوتين اوربعبن زياده على بغور د كيف عدم موتا بحكم سرائي ان مي سے سراك كے عالم يس كافى تغيرواقع موتاريها بى تا بىم مقامى رسوم و احول كا اثران كي تحفى امتيازات يرغالب موتامي و دسرول ك شعلق معلومات ہم مینیاتے ہیں۔ روزمرہ کے کامول میں ایک وسرے کی احتیاج بطورخود ہی کسی جاعت کے افراد میں ايب مجالت ومواثبت بيداكرد ينے كے لئے كافي بي اورجب اس برتعليم وتربت كا اضافه موجا كا بى تواس كى قرت بعبت زیادہ شرعجاتی ہے جیا نجراس کی زمزہ شال جاری آنگوں کے سلمنے اللہ وربائحصوص الله امر کم موجود ہیں يه لوگ ايك زمان رنطة بين ايت قا ون كى كرى سے مفسط بين اورا بنے تا م اجماعي مقاصد مي مي آوا زمين الحليم تربت اتحاد وانسیت سونے پرسماگہ ہے۔ اور ہی وجہ کاسب نیا وہ متدن اسی ضروریات زندگی میں با فراعنت

تواند ال کے محتلف صنین اس خیال کے حامی ہیں کہ حس طرح کسی جا بذار کے جبرے کے تا ماعضا میں ایک مشترک حیات انسانی جاعت کے خان اعضا یا افراد میں جبی بائی جا تھ ہی جسمن لوگوں نے اس خیال کو تمثیل کے بیرا بیمیں میٹ کیا ہے یعنی الن ن جاعت کے خان اعضا یا افراد میں جبی بائی مساخت بیس وجود ما ثلت دکھانے کی کوشش کی ہے۔ اس میں کوئی شک بنیں کہ اس تسم کی تمثیلات لعصل و قات حضیقت نہمی میں میں موتی ہیں لیکن بخشیت محبوی ان سے بصیرت اور صفیقت رسی کی بجائے ذبات اور طباعی کا بتوت نا ورد ما ہی بران علاق میں ان انسانی شخصیت کوئی مستقل بالذات بہتی بنیں ہی ملکہ دوسری شخصیت کوئی مستقل بالذات بہتی بنیں ہی ملکہ دوسری شخصیتوں کے ساتھ کچیدوالط قائم کئے بغیراس کا نشور رک انسانی شخصیت کوئی مستقل بالذات بہتی بنیں ہو ما دو مورد و موجا آ ہی۔ آدمی کی زندگی شرائے بعد۔ فیا ہوجاتی ہی باکل اس طرح جیسے کہسی عضو کو حبم سے کا طابق و مود و مود و موجا آ ہی۔ آدمی کی زندگی شرائے ساتھیں اور جن اضافی رسوم و عوائد ہیں نشوونیا باقی جو بہاس کی اضافی زندگی شرائے ہیں۔

 رہے گا۔ اس قت بک یہ توکسی کواعلی ترین مشاخل کا ذوق و شوق ہوگا۔ اور نہ اس کی فرصت مے گی کو کی جدیر توقی کی جا سکے۔ اکر کسی سوسا شی کے تمام افراد اس قدر صرف کردیں جب قدر کہ وہ کماتے ہوں قوان کے باس مجیسرای ان وقو کے جائے ۔ اکر کسی سوسا شی کے تمام افراد اس قدر صرف کردیں جب آمرنی زیادہ ہوگی قو با فراغت لوگوں کی ایک ایسی جب کی خات میں ایک ایسی جب کی جو مرفی فی افراد ہوگی و با فراغت لوگوں کی ایک ایسی جو مرفی فی کا کم جوجائے گی جو زیرک و فہم و عقل و داخش میں اپ ہے سے زیادہ متدن ممالک سے کسی طرح کم نے ہوئے اور تحور رہ جی حرفت کو ملک میں ترق کرتا جا جائے گا اس وقت اس کی خرورت باقی جی نسی رہ گی کہ تام انتخاص انفرادی شینیتوں سے معلی ہو ملک میں صرف کریں گے اور عملی کی دوشنی میں رہ تک کہ تام میں صرف کریں گے اور عملی کی دوشنی میں من کریں گے اور اس طرح ایجاد اور اختراع کا در دازہ کھل جائے گا۔

اب بم اس المرسے بحث كرتے ميں كرتوانين اصانى اور حقوق النكسس تتمرن زندگى ميكس رج انزر كھتے ہيں . بيا يه امر واضح موجانا چاہئے كركسى سوسا ئىڭ كى عاد لائة تنظيم كا انحصار صرف اكراه اور اجار رپر موتون موتا ہى اس ميلاميني یان کے قوانین مروحہ کو مبت کم دخل ہوتا ہو کیوکروہ اتوام جوالطبیع طلق العنان ہوتی ہیں۔ ان کے لئے رعب سلطانی اور قوانين مك بالكلب الربوتي الى طرح برده اقوام جوصل عنول مي امن ليسنداورما قل بوعاتى بي توان كميل بى توانىن كى فورًا كوئى ضرورت باتى نس رستى جو توانىن كداك فاص دنت يس مفيد ابت موتى بي وسى دوسرے وقت بكارا ورتبدريج مفربونے ملتے بين اس لئے بترن اصول يہ وكر كائے اس كے كد زندگی كے مختلف شبول مي سخت ا وقطعی قوانین وصو البط قائم کئے جائیں۔ افرادیں اس امرکی کوسٹسٹن کی جائے کدان میں نصاً بی صنہ پیدا ہوں اوراعال افعال بسنديده بيدا بهوں بيكن ابتدا ميں ناروا آزادى كى روك تقام كے لئے قوانين كا وجود صرور مى بي- چونگر جس جركو لوگ ول خوف سے کرتے ہیں وہ بتدریج عادت ہوجاتی ہوا ور عجراسی کو وہ اپنی شوری آزادی سے انجام دینے ملکے ہیں ایسے معلوم ہوا کہ اول قانون وجود میں آتا ہی بھرعادت اور بھرنیکی ۔ صل نشا قانون لوگوں کے حقوق وفراٹعن می آقامت اور تنظم اوريه دونون چزي با بم لازم ولزدم بي جب ايك تخص كونى ي ركمتا بي تو دوسردن پرينصرف س في كي ويت فرص موماتى بوطكر ساتته بى اس م كوفلاج عامد كے اللے استعمال كرنے كا فرص بعى اس رعا درموما با بو يعنى حقوق النا كى يىمىنى بى كەرفاه مام كے لئے اس كىمىن چروں كا الك بنا دياگيا ج حقوق دوتهم کے بوتے ہیں۔ اول حق قاللہ و وم حق ق العباد اگر ذراغورے دمجھا جائے قر معلوم ہو لک فایت

تغلیق اشرف المخلوقات کی بنا یا انتها مرف ان دونوں اقسام کے حقوق کا بنی زندگی میں کا بل طور برانجام دیں ہے جوق ا سے وہ حق مراد میں جو خالق مطلق نے اپنی محلوق کے ذمہ عامد کئے ہیں۔ ان حقوق کا اداکرنا مرفرد النائی کے لئے خالی طلق کی مضاج کی کی خوص سے فرض ہوگا جقوق اللہ کی مضاج کی کی خوص سے فرض ہوگا جقوق اللہ کی مضاج کی کی خوص ہوگا جقوق اللہ کی جو بہت اس قدر کھنا کا فی ہی۔

دوسرے حقوق العبادی ان ہیں موجئے حقوق جی جن کا تعلق افراد کو صرف اپنی ذات سے ہوتا ہوا ورائی۔

سابعض وہ ہیں جا کی شخص کے و مدوسرے کے حقوق بحیثیت فی انسان واجب ہیں ،ان ہیں سے سب سے پسلے

ہم ذاتی فرائعن کو سیتے ہیں۔ ہیر خس بح بی واقف ہو کہ ترکیب انسانی دوا جزاسے ہوئی ہوا وروہ دونوں ایک و سرست

ہم ذاتی فرائعن کو سیتے ہیں۔ ہیر خس بور واقف ہو کہ ترکیب انسانی دوا جزاسے کہ ان کی طبائع بن کی متفاری المیک و سرست

بائل متعافی ہیں۔ ان ہیں سے ایک جہم اور دوسرا روح ہی اور با وجوداس کے کہ ان کی طبائع بن کی متفاری المیک و سرف میں ایسا جمید فی غریب اتحاد با یا جا ایک کہ کو تر ہونے ہید دوسرا ضرور موثر ہوتا ہو کہ اندام المنان ہیں میں فائدہ آٹھا کا انسان کے لئے مکن ہوا سے دوجیزی لازمی ہیں اور عقل صبحے دوسرے جسم سالم لا یہ دوفر ہوجو ، ہیں وہ نو مشاق سے دو فرائع انسان کے سے دولات میں اور می مشاق میں اور وہ تو بی کا س کے واسطے دوجیزی لازمی ہیں اور عقل صبحے دوسرے جسم سالم لا یہ دوفر اس وجو ، ہیں وہ نو مشاق میں دوفر رہا ہی ہوتی ہیں گئے وہ نوس کی مشاق کی دولوں ہوتی ہیں گئے وہ نوس کی مشاق کی انسان کے اس میں اور دوسری جسانی ضروریا سے جو بالم اسنے فرائعن کی انجام دہی کے سالم اسنے فرائعن کی انجام دہی کے سے انسانی نوس کے دوسری جسانی نوس کے کہ ہیں ۔

اور وہ ان صروریا سے قروہ ہوئی جن کے مستمال میں لائے گئے ہیں ۔

تا بل رہتا ہوجو اس دنیوی زندگی میں اس کے ذمہ فرمن کئے گئے ہیں ۔

اب ان حقوق الناس میں سے جن کا تعلق ایک دسرے کے ساتھ ہوتا ہی منجادد بیر حقوق کے اہم ترین حقوق حقوق نے اہم ترین حقوق متحق قرار دیئے جاسکتے ہیں۔ معلم معاہرہ اور تعلیم قرار دیئے جاسکتے ہیں۔

انسانی حقق میں مقدم ترین حق زندہ رہے کا ہو۔ اس سے مطلب یہ بوکہ کمیز نفسس ایک خضی جزیہ ورید اگر آب کو غیر خصی چز تصور کرلیا جائے تو بیر خضی حیات اس پر قرابان ہو کئی ہو لیکن غور کرنے سے معادم ہوتا ہو کہ جن نفس انتخصیت کی تمیل مقصود بالذات ہو وہ درائس انغرادی نئیں ہو ملکہ ایک حد تک اجماعی ہوا در رہی وجہ ہو بعن مواقع ایسے بین آجاتے ہیں جہاں فراد کی قربانی جاعت کے گئے متی قرار دی جاتی جیکین ہیں دراسل ستنیات ہیں سے موتی ہیں یعام طور پر براصول سلمنیں ہی ملکمومی حیثیت سے انسانی فلاح 'انسانی حیات کی بھا اور تحفظ اس کی مقتضی ہی ۔ اس کئے حرمت حیات کاحق تمام حقوق میں اول ہی ۔ غیرمتدن اقوام میں اس حق کی حرمت کی خرمت کی بی کا بی میں وا دب زیاد ہ کرتی ہیں۔ اور حتی الوسے ان مواقع سے احتراز کرتی ہیں جہاں اس حت کے ضائع ہونے کا اندیث موتا ہی ۔

حق زندگی کے بعدی آزادی ہے۔ انسان فطری او ظلتی طور برآزاد بیداکیا گیا ہواس کوآزادی کی طرف رہنائی کرنے کے لیے کسی ؛ دی کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ انسان میں اُزادی کا حساس منجلہ ان احساسات سے جس کی طرف انسان فطریًا مائل ہوتا ہے ہیں وہ آزادی ہوجس کا شور مرزی عقل نسان اپنے نفس میں باتا ہم تمام تاریخی دا قعات اور حادثات جو تمام اقوام میں ہوئے ہیں اسی آزادی پرمبنی ہیں۔ وہ کون سی آزادی محرص کے وصول کی غرض سے پورپ نے نہایت جاں بازی کے ساتھ جاد کیا ہو اوراین غرز جابن قربان کردی میں ؟ وہ كون مى آزادى ئوس كانسبت مييودى ويو (مى العلام) كتابى الحرّية هى اصل كل رقوالانسا " آزادی دنیا کی سرقیم کی سعادت و فلاح سے افضل ہی اورس کی نسبت میسیو پانچے کھتا ہے کہ "آزا وی برا کیدان نی ترقی کی میل اصول ہے'' اور دس کی و محیر جگی اس طرح مع سرائی کرتا ہی کہ '' آزا دی ایک الیسی موا ہے جوننس انسانی کی زندگی کے لئے ایک ضروری چیز ہی "کیاس آزادی سے یہ مرا دیجکہ انسان تمام فیوداو ہوشم کے روا بطسے آزاد موکر محض بے تیدا ورمطلق العباں موجائے۔ اگر اس آزادی کواس کے ہم معنی کماجا آئی و يراس نفظ كا ناجا زراستهمال بي خود سرى إسطاتِ العناني كسي حالت مين بعي كسي خوسش نغم إمتدن سوسائش يس جائز قرارنس دی جاسکتی ہے۔ اس سے تو یہ مراد ہوگی کہسی جاعت کے ہر فرد کو یہ حق حامل ہوگا کہ وہ جو اسس کا دل جا ہے کرے۔ وہ آزادی س کے اثنیّات میں تمام قوموں کے فلاسفر بین میں وہ معتدل آزا دی بحس کی ہدولت انسان اپنی تمام قوتوں کوج قدرت سے اس کوعطاکی گئی میں بغیر کسی مزاحمت وخوف کے استعال کرسکے بشرایک وه ان صدود مقرره سے سیجا وزید موجوعا دلانہ توانین نے قرار دیدی میں کمیونکم اگران صدو دسے تجاوز موگا تو وہ

قرم ك ديرا فراد كم مع معتراب بركا اوراس طبع اصول تدن ك خلاف بركاء .

اس معتدل آزادی کے ضمن میں نفسس کی آزادی اعتمال زادی اور علی آزادی آسکتی ہیں۔

عَنَ اَ زَادَی کے بعدی ملیت آ آ ہواس سے جوفرض مائر ہوتا ہو وہ یہ جوکہ اس کوعا قلانہ اور عادلانہ طور پر فلاح عامہ کے لئے استعالی کیا جائے وہ اقوام جواس فرض کی انجام دہی ہیں کوتا ہی کرتی ہیں ان کورچی نہیں دینا جائے جہ بھی جم دیمیتے ہیں کو ابتدائی اقوام ہیں ہے تی بانکل مفعود ہو۔ افلاطون کا پیخیال ہوکہ ایک اعلیٰ نظام حکومت میں مام جہ بی مشترک ہونا چا ہئیں اس کے زدیک ملکیت سے کا کوئی جی ہمیں نہیں ہی ہی وہ اصول ہوجس کی بنا پر زمانہ موجودہ میں استاکی مشترک ملیت میں دنیا چا ہے ہیں وہ افلاطوں کے میں ان کا مذا وزہ اس معنی میں بھی ہمی کھی تھی ہونا چا ہے ہاں مشترک ملیاں مشترک ملیت میں دنیا چا ہے ہیں وہ افلاطوں کے میں جواتی ام کو نقصان ہنتھے ہیں ان کا اندا وزہ بھی کسی تفص کی ملیت میں مزمونا چا ہے اس مشترک ملیاں ملکیت سے جواتی ام کو نقصان ہنتھے ہیں ان کا اندا وزہ بھی کہا تھا میں تھی ہیں۔

وگیرات یامکی مشترکه ملیت عبی وایک مدیک نامکن الوقع بی صنعت نازک کو بی و کیمیئے کرجن زا بہب یا اقوام میں اس کا رواج ہی وہ آج مهذب اور مثمر ن اتوام میں کس نظرے و کیمے جاتے ہیں اگر تعصیے کام مذایا جائے قریر کمنا بے جا مذہو گاکدوہ در اس بے حیائی اور بے نثر می کامجمہ میں۔

سوسائٹی کے لئے خصرف تعلیم علم اعلی تعلیم ضروری اور لا ذمی چیز ہے جس کے بینے ستدن ہونا محال ہی۔ تام کتب سیر
اس پر شاہ میں کرتام وہ اقوام اور حالک جو تمدنی ترقیات یں بیچے ہیں وہ ہمینے سے تعلیم میں باکل بے ہمرہ رہی ہیں
غیر تمدن زنرگ کے زنگ جو چیز صیل کرکے صاف کرتی ہو اور اس کو آبھا کی تمدن طبقہ سے لا طاتی ہو وہ صرف تعلیم ہو
اس سے واضح ہوگیا کہ تام عاصوں کے لئے جو تمدن کے اعلیٰ پر نظر آتی ہیں صدیوں ہیلے سے اپنے افراد کی
تعلیم کا اعلیٰ انتظام کریں آج تام وہ اقوام جو مارچ تمدن کے اعلیٰ پر نظر آتی ہیں صدیوں ہیلے سے اپنے افراد کی
تعلیم میں شک اور سرگرداں رہی ہیں جب ان کے نفوس عاقلہ کی پوری طور پر کمیل ہو کچی قرز ان کے متمدن افراد میں
شار ہونے مگی ہیں۔ بیاں تعلیم سے مواد کو اُن خاص تعلیم مغربی یا مشرقی یا کسی خاص گل ہو تا ہے۔
وہ تعلیم ہی جس کے ذریعے سے دولئ فنٹو و کا پاکر جالت کی تار کمیوں سے خل جاتا ہی۔

الن تما م حقوق الناس كا خلاصه يه بحكه بم كوير المحوظ فاطر ركمنا چائي كحب توم وملت كے بم فرد يس اسس كى اعلى ترين ترقى اورفلاح ومبودكے الئے جارى زندگى كے نشود كوج ذرائع اوروسائل دركاميں ان يريم كو يورا حق عصل ہوا وران تام ذرائع اوروسائل کواسی مقصد کے لئے استسمال کرنا ہما رائمدنی فرمن ہونا چا ہتے۔ انفادی متیاں جب کسی ایک رشت میں منسلک موتی ہیں توان کی مختلف صورتیں بیا موتی کی کسی میں کمی کمی میں ایک میں می کمی ممدن میں من علم ان کے سب سے اقل مجموعہ ایک فائدان یا قبیلے کی صورت میں فلور بزیر موتا ہی۔ یہ جاعت جندا فرادکے باہم رست ترابت سے والبتہ ہونے کا نام ہی اس کا صل اصول موانست فطری ہوتی ہی اور يى اس كے قيام كا باعث مولى بى اس كامقصد در صل بي ايكى طولىت كى حفاظت وخرگيرى اور فطرى محبت و موات كے سات ايك وسرے سے ربط واتحادى، يانفام قدرتى طور براس وسٹسل سلوبى انجام إيّا بى كركوئى دوسرنفام ابیا نسی ہوسکتا۔ ایام طغولیت باشیرخوا رنگ میں جو حفاظت ا ورفرگری والدین کرتے ہیں وہ منتر سے ابتر بھی کو لی نفام سلطنت نبیس کرسکتی - اس طرح دوستی کا دائره حس قدر کم موگا - اس قدراس بی با تیراری اور خلوس زاده موگا فاندان کا ایک بزرگ شل اوشاہ کے ہوتا ہواس کے خردسب اس کے احکام کے اتحت ہوتے ہی جسب خورہ کما وه تام امورکی انجام دہی کے لئے حسب مراتب احکام نافذ کرتا ہے۔ اوراس طرح تکام خاندانی کام انجام پلتے ہیں اِندو اودجرون قام معالمات فاندان كے سامنے بین ہوتے ہیں اگر كول مسلم منا نئ فيد بردا كر قود مردوزين سك

بیانات سن کربزگ فاخان کے ہاتھوں سے طے پاجا آئی۔ گویا فاخان ایک جمہوریت کا فونہ ہی گوجیہ نے بیایہ برہو گر اصول بائل کمیاں ہوتے ہیں۔ اسی طرح چند فاخان ل کرجوا کی جاعت ہوتی ہواس کو قوم کہتے ہیں۔ قوم ہیں بھی مشن فاخان کے تمام ان حقوق کی برخ اکس پابندی ہوتی ہے۔ تمام قوم کا ایک سردار قرار دیدیا جاتا ہی اور اس کے مشورہ کے مطابق تمام قوم کے مراحل طے باتے ہیں. ہر فرد قوم کا افلاقی فرض ہوتا ہی کہ وہ تدنی فرائفن کی پابندی کو ایک قوم بحیثیت اپنی فرائس کے بابندی کو ایک قوم بحیثیت اپنی فاقت اور اندرونی ایک قوم بحیثیت اپنی فاقت کو بابندی ہوتی ہی بیرونی دشمنوں سے محافظت اور اندرونی معاطلات کی بنیا کہ معاطلات کی تبایا کی مقابل موجود ہیں آتی ہیں۔ اس سے ایک ماک یا سلطنت کی بنیا کی بیا ورائس کے مواصلات کی بنیا کی بیاروں سے ایک ماک یا سلطنت کی بنیا کی بیا کہ مواصل موجود ہیں آتی ہیں۔

یہ بیلے بیان بودیا ہوکہ خاندانی تعلقات کی بنیا د باہمی فطری مجت پر موتی ہوئین اس اساسے قطع نظر کرکے ہم کاروباری زندگی پر طبی نظر ڈواسے ہیں تو معلوم ہوتا ہو کہ یہ ایک وسرے سے برعکس میں چونکہ کاروباری مرت باہمی معاہرہ ہی سفرط ہوتی ہی اس کوکوئ تعلق فطری حبر بات سے نہیں ہوتا ہو وہاں تعلقات حربیا یہ ہوتے ہیں میاں افسری اور انتحق کے تعلقات ہوتے ہیں اگر صیفا ندان میں جی بی حاکم و محکوم کارسٹ تہ ہوتا ہی لیکن زعیت مواکل نہ ہوتی ہی وہاں کوئی ایک مربی اپنے کم سن تعلقین کی بیٹیت مربی تعلیم و تربیت کرتا ہی بیاں صرف ایک ایر بروباری جس کے لئے وہ ایک خاص کام کے لئے مقرر ہوتا ہی۔ اس لئے صرورت ہوتی ہی کہ اس کے لیسے قوا بن وضوا بھاتی و سے جاتھ و تربیت کرتا ہی بیاں صرف ایک ایر بروباری جس کے لئے وہ ایک خاص کام کے لئے مقرر ہوتا ہی۔ اس لئے صرورت ہوتی ہی کہ اس کے لیسے قوا بن وضوا بھاتی و سے جاتھ ہی کہ میں ہوتی ہی میں اور حاکم محکوم کو در جہ خلامی تک نہ بہنیا سکیں۔

زاندگزشته اورمال کاموازید بیم کوی بتا آی که مِس قدر زاید مدن ترقیات میس کا مزن نظراتا به اسی قدر فارند مدن ترقیات میس کا موان نظراتا به اسی قدر و افزول به بی کاروباری تعلق مشل ایک آقا اورخا و می مرواح می ترقی دوزا فزول به تی کاروباری تعلق مشل ایک فارنی تعلق کے بوتا تھا۔ جومعا بده کاروباری حاکم و محکوم میں بوتا تھا وہ موات مفلوص کی زنجیرے شکی مرحا آتا تھا۔ آقا کا افلاق خادم کے افلاص ریسمنٹ کا کام کرنا تھا۔ بی وجرتبی کرآقا کا برتا و مرباید بوتا تھا اورخاوم کا طرف می موجری کرآقا کا برتا و مرباید بوتا تھا اورخاوم کا طرف می موجری بندا ورفیلمیاند آقا کی خوسش حالی اور نیک ای سے خادم کو دل مسرت موجری متی اوراس مرکسی منم کی صیبیت خادم کے ایف سو بان روح بوتی متی دیکن نی زمان یہ بایش محف است موجوری متی افزار ما و موجوری می کاروبا بی کاروبا بی کاروبا بی کاروبا بی کاروبا می کاروبا کی کاروبا بی کاروبا کی کاروبا بی کاروبا کاروبا کاروبا کی کاروبا بی کاروبا بی کاروبا کی کاروبا کی کاروبا کاروبا کی کاروبا کاروبا کی کاروبا کاروبا کی کاروبا کاروبا کاروبا کی کاروبا کی کاروبا کاروبا کی کاروبا کی کاروبا کاروبا کاروبا کاروبا کاروبا کاروبا کی کاروبا کی کاروبا کاروبا کاروبا کاروبا کی کاروبا کی کاروبا کاروبا کی کاروبا کاروبا

اس طع اساد ول اورت اگردول کابڑا و مخلصانه اور مربیایه ہوتا تھا۔ شاگردا بنے اساندہ کاخیال اپنے والدین سے زیادہ کرتے تھے۔ اس کے احب بی اپنی بہوری تصور کرتے تھے۔ کسی فعاص علم کے استاد کی شاگردی کو اپنیا فخر طبنتے تھے اور بالآخر ارسلو زماں کو اپنیا فخر طبنتے تھے اور بالآخر ارسلو زماں اور افلاطون دوراں ہوتے تھے۔ علی سیلف کے سوانح اس بیت امہیں کہ وہ اپنے شاگردانو پرشید کو شاپنی اولاد کے تربیت دیتے تھے اور سیح دل سے چاہتے تھے کہ جو کھچ دہ خود جانتے ہیں وہ سب لینے شاگردو کو ذہبی اولاد کے تربیت دیتے تھے اور سیح دل سے چاہتے تھے کہ جو کھچ دہ خود جانتے ہیں وہ سب لینے شاگردو کو ذہبی کا دیں بی وج متی کہ اکثر شنگر دل ہوتے تھے اور اس کی شالیں بھڑت متی ہیں گا شتادا در شاگرد کا بڑا و بعصر کرتے تھے اور وہ ان کے لئے ایک ناز ہوتے تھے اور اس کی شالیں بھڑت متی ہیں گا شتادا در شاگرد کا بڑا و بعصر طوص بر مبنی ہوتا تھا .

برخلاف اس کے موجودہ زائد میں سرطالب کم سیمجتا ہے کہ وہ کچے روییہ نیج کرا ہی صب کے بدلماس کے استادگا یہ فرمن ہے کہ وہ اس کو تعلیم دے اور وہ ہمی ایک خاص وقت معینہ پر - اشاد یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ایک مقررہ رقم کے عوض ایک محدود وقت میں اپنا کچے مصدو تت صرف کریں بالحاظ اس کے کہ ان کا مقصد اسلی حال ہویا فوت ، ندایک دوسرے کا خیال ندادب اور نہ یا س ند اخلاص ند مودت نیتیجہ یہ ہے کہ شناگرد محصن ڈگری یا فئم عالم بے عمل ہوتے ہیں ۔

آگرغورکیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کی جسل وجہ یہ بچ کہ جب مربیا یہ تعلق کسی نظری رسٹ شہم محبت بریدنی نین اور اس کے جب کر اس کا بین متیجہ ہوتا ہوں ہے کہ جب مربیا یہ تعلق کر اس کا بین متیجہ ہوتا ہو جو او بربیان ہوا ہی۔ اب اگر کا روبا ری تعلقات خالص معا ہدا مذخیشت کے ہوئے تو ایک حد ک ناالفافی کے سائے صرور سد باب ہوجائے گا اور بیرخود بخود رفق ووفا داری اور مجبت کے جذبات بیدا ہوجا بیش کے لیکن لگر خود معاہدہ ہی محص رساً اور رواجاً ہوگا تو اس کا اثر بالکل رجکس ہوگا۔

اب ضرورت اس امرکی بوکر مانختی کی تختی اور ناگوار صور توں کے کم کرنے کے لئے معاونت اور اتحاد عمل بعنی تعالی و تعاون کی صور تیں افتیار کی جابئی آکہ مودت پیدا ہو۔

اگرادگوں کے کاروباری تعلقات کو محض معاہدانہ رکھنا ہی قدان مربیانہ اور مدردانہ فرائفن کوجوا فراد کے

ان تمام امورمتذكرهٔ بالاكومین نظر در نختے ہوئے اب ہم اس سوال پرغور کرتے ہیں كہ آ پاکسی قوم كوانفراد كى طرف قدم ٹرجا ما جاہئے يا انتراكيت كى طرف - اس مسئلہ پر دوگردہ حدا گانہ متصا د رائے ركھتے ہیں -

سیاست مدن ایک سے ابھی تعلقات کے صفان کے متعلق آن اصول سے بحث کرا بھر سے تام افرادی سے مام افرادی سے موریات زندگی میں تعاون و تعال کا لازم ہونا بیان کیا جا چکا ہی فعرت نے انسان کو آزا و بدا کیا ہے اس سے سوسائٹی میں املی وادنی شخص ہونا آزاد اور مختار ہوئی بین بین اوقات اعلی شخص اونی وسرے کی آزادی میں محل و و با قرائ ہوا ہی سے معنوفاریں کی آزادی میں محل ہوجا تا ہی اس سے معنوفاریں کی آزادی میں میں اس نے سے معنوفاریں کی آزادی میں میں اس نے سے معنوفاریں کی مراتب کے مطابق عمل کرتا رہے اوماکہ کوئی ایسا کام کرسے سے معنوفاریں کی ورشخص سوسائٹی میں اسنے اپنے مراتب کے مطابق عمل کرتا رہے اوماکہ کوئی ایسا کام کرسے

جس سے موسائی کو نقصان بینیے تو اس کو مزاد یجائے آگہ آیندہ اس کو تنبیہ اور دیگرافرا دکو عرب مال ہو۔ تمرن کی ابتدائی حالت میں تمام سوسائٹی کو یہ اختیار تھا کہ حب سوسائٹی سے کئی ممبرسے کوئی جرم سرز دہو آتھا توسب ل کر اس کے سلے سزا بخویز کی جائم اور محربول کی نوعیت کے بی فاسے مختلف سزائیں تجویز کی جائی تیں اور اس کے سلے سزا بخویز کی جائم اور فور میں اور ہونے فافونی حورت اختیار کرلی اور سوسائٹی کے اس کے مطابق ان کوفیصل شایا جاتا تھا۔ رفتہ رفتہ ان مختلف فیصلول نے فافونی حورت اختیار کرلی اور سوسائٹی کے ان اقتدارات کا نام جو لوگوں میں قاعد کا عدالت قائم رکھیں اور جو دو اس قاعدہ کے خلاف ورزی کر سے اس کو سیاست کہانے لگا۔

شرق میں ہر غدمہیں سوسائٹی کے ہر فرد کورائے نینے کا شتھاق کیساں تعااور ہر مبر کویی تعاکمہ ہ قانو وضع کرے اوراس کا نفا ذکرے کو یا س میں ایک جمهوری سلطنت کی سی شان تھی بیکن حب مقدن سوسا کھی میں ترتی ہوئی اور افراد میں ان کے حالات اور مذاق کے اعتبارے کا متسم ہوئے تواکی مقدمہ کے بیے تام افراد کا جمع موماً بنصرف ان کے واتی کا موں میں ہی خارج ہوا مبکدا کی طرح ممال ہوگیا اس میے انفعال مقدات کے اختیارات ا بکشخص وا حدکود بدیے گئے اور اس کا نام فاضی یا منصف ہو البکن قوانبین سازی سوسائٹی کے ہا تھ میں رہی میصف كاكام الن مضبطة وانين قوم كے مطابق مجرمول كوسرا دينا قرار إيا- مانة سي سانة اس كى ضرورت بعي ميني آئى كەس سوسائٹی، شر ما ملک کی صافت بیرونی علوں سے کی جائے اکدامن قائم سے اس میے فوج کافیام صروری ہوا . جاعت یں سے بیدا تناص جواس کا م سے بیے موروں و مناسب تنے نوج بی بھرنی کئے گئے اوران کا جدا گا مذقانون بنایا كيا صلح وخبك كا اختيارا وراس فوج كي عنال حكومت ايك خاص تنفس كي سيرد كي من تاكد وه صرف الهيس الموريراييا ومت صرف کرے - اس کواندرونی اوربرونی نفصا بات کی لافی کے تام اخبارات دیجے گئے اوراس کا نام ماکم یا دست و ہوا۔ اب نوج کیلیے جو بجر محافظت قوم اور کوئی کام انجام منیں کے سکتے تعے یاحا کم وقت کے ضروریات ك يي خرج كى ضرورت لاحق موى - يؤكدوه ليف لي جدا كانداكت بمعاش سے قاصر سے اس مي تام سوسانى کے ذمرایک محدود رقم مقرر کی گئی اوراس کا فام ٹکیس یا خواج ہوا - اسٹیکس کی آمنی کچھ عدالت اورا فواج کے اخراجات میں صرف موتی تھی اور حب صرورت باوشا و کے صرف میں آتی تھی۔عوام اناس باوشاہ کی عزت کرتے تے اوراس سکے احکام کی تمیل لیکن اگروہ فلات قانون کو نی حکم کریا تما توسوسائٹی کے ہر فروکواس کومتنبه کرنیکا جُنگ کے موقع پر با دشاہ کی سپر وتام انتظامات ہوئے تھے اور امن دصلے سے زمانہ بیں اس کی عشب ویر روساً شہر کی برابر ہوتی تھی با تی سلطنت کا نظم ونسق رھایا یا کونسل کی صلاح اور مشورے سے انجام با تا نسکن با دشاہ کا اقتدار زیاجہ ہوتا تھا اور اس کا اوب رھایا بر فرض تھا۔

اس طرع تمدن نے ترقی کرتے کرتے سلطنت قائم کرلی لیکن پیلطنت جمہوری سلطنت تھی جس میں با دشاہ یا مام کا انتخاب سوسائٹی یا رعایا کی رائے سے ہونا تھا۔ قیام سلطنت کے بعد ہر فرد مجرم کو سنرا دسینے کا مستی نہیں رہا بلکہ وہ عد الت سے سنزا ولاسکتا تھا۔

مطلق العنانی یا غیر متدن حالت میں اگرچه بر فرد کے اختیارات وسع تے لیکن اس آزادی کا فائدہ مفقود تھا اوراس آزاد زندگی میں کوئی بھی اپنی حفاظت خود نمیں کرسکتا تھا۔ اس وقت نہ تو کوئی قاعدہ ، قانون تھا جوسب کے لئے کیاں بوا در نہ جائز ناجائز کوئی معیار تھا جگرا کی بہی نوعیت کے مقد ات کے فیصلے مختلف طرائق سے ہوتے تھے اور اکثر میں طرفداری اور رہایات مرنظ رکمی جاتی تھیں ، دوسرے کوئی ایک شخص مسلم طور برمضعت نہ تھا جلکہ شخص خود ہی واضع قانون بی ہوتا تھا اور خود بھی قانون نافذ کر تا تھا۔ اور خود غرضی کی بنا برانصاف نہوسکتا تھا۔

جب الطنت جموری فائم ہوی تواس نے امن عامہ کو قائم کیا۔ قرائین وضع کے اوران کے مطابق عگرانی کی اور روسائٹی میں نیسفت وعدالت قائم کی اور ملک و سوسائٹی کو اندرونی اور بیرونی علوں سے محفوظ رکھا۔ چو ککہ قوائین کے فضع کرنے کا اختیار سوسائٹی کے ہر فرد کو تھا اس لیے اس میں بی وہی دفت ہوئی کہ ہر خص اس کو انجا کہ نہ نے سکا اس لیے کل قوم نے لئے سربراً وردہ انتخاص کو اپنی طرف سے اس کام سے سیامت کر وہا چوعل و دانش اور علم ولیا قت میں و و سروں سے محتاز ہے اور سب نے اس کو تعلیم کرلیا کہ ان کے فضع کردہ قو انمین بر بر خص علی ہرا ہوگا اور کسی کو اختیا ہ اس مجلس کو واضع قو انمین یا لیے بلیٹو کو نسل کے نام سے موسوم کیا۔ یہ فرمی حت ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی کہ وہ قو انمین کی اطاب یہ وہائی ہوتی ہوتی ہے کہ مب اس کو ڈی اختیا رہا ہوتی اس کے وضع کردہ قو انمین کی اطاب وہ میں ہوجاتی ہیں لیکن وہ قانون بنا نے میں واض جو دی ہوتے ہیں لیکن وہ قانون بنا نے میں واضی حد اس میں شک نسی کر مقدن کی جا با بند ہو نالازی ہے دیا۔ وہائی وہائی وہائی وہائی ابند ہو نالازی ہے دیا دہ ہوتے ہیں لیکن وہ قانون بنا نے میں واضی وہائی وہائی وہائی وہائی ابند ہو نالازی ہے دیا۔

اول وہ اس امر کا خیال دیکھے کہ وہ الیے تو انبن وضع کرے جن سے قوم وطک کی حالت ورست ہوا وروہ م خلات فطرت نمول ملکہ مراکب میں قوم کی فلاح وہبودی متعور مو-

دوسرے وہ الیے قوانین منطرے و ترخص کے لیے کیاں عکم رکھتے ہوں۔ افرا او تفر لط سے بری اور عدل وانصا ن رمنی ہو۔

تیسرے ان توانین میں خلائق کی جان د مال کی حفاظت مرِنظر موا وڑمکیں یا اِخداج کا مقرر کر فا بغیراستعندا رر ائے قوم بے حدوجہ اب ہنو بچوشتے وہ قوانین متعلّ ہوں اور حابد اس میں تغیرو تبدل ننو-

ر المنظم المنظم المنظم المعلم المنظم المنظم

غرض بینا طنت جموری ایسی سلطنت ہے کہ نیم لیا فطری حالت میں جواقد ارات وافقیا رات لوگوں کوفرداً فرد احاص تنے وہ اُنہوں نے سوسائٹی کو دیے اور بھرسوسائٹی نے وہ ایک حکمران اور اس کے ماتحت حیث افسران کواس شرط پردیتے کہ وہ ان کی جان و مال عزت و آبر دکی ہرطرح حفاظت کرے اور ان کی بہودی اور ترقی میں ہمیشہ کو شاں سے یمکن اس کولوگوں کی جان و مال برخود مختا را نداختیا رحاصل نہیں ہوسکتا۔

جب سوسائٹی تدنی زندگی کی آخری منزل بربنج جاتی ہے تواس کے توانین عدالت اعلیٰ بیا نہر موت ہے ہیں اوراس کی گورندٹ لینے تیام افراد کی بیلائی اور بہبودی کے لیے اور تمام سوسائٹی کے اتفام کے خاطر تعدنی اصول وضع کرتی ہے اوران کومشتر کرتی ہے اور رعایا کو ان برکار بندر کھتی ہے ۔

دضع توانین ۔ عدالت وسیاست ۔ نظم دِنسق آئین ملک اورا تعلام ایک عمره گورنمنٹ کا فرض ہے ۔
صلح کل ۔ امن جو کی ۔ معاونت و ہمدر دی اور حفاظت تدن کے معاون ہیں بیکن دشمنی ۔ صد - زبروسی ۔
جوروظ ، اور فانہ حکی تدن میں رفعہ انداز ہوتے ہیں جن سے اجزائے عالم کامصنبوط شیرازه کجم طبا آہے اس سیلے
گورنمنٹ خرابی کی رفعہ بندی اور نطلوم و شحفین کی خاطت کرتی ہے ۔

كلام كرامي

مبب لگوید که نوبها رے خوتمتر گل خنده زنال که شاخها سے خوتمتر منسبته گربیت گفت ال گلجیل جزگریهٔ ما بنو د کا رے خوتمتر

د ل بستگی صبح بهارے خوتتر دل گرمی جلوه ہائے ارسے خوتتر مارٹ گذردردد دست برزد نفسے آں یک نفس از ایل فہا سے خوشتر

ازغصه بخود شیخ د وری این ست حمرت مفروسش ناصبوری بیت باخود در سع فوری رسیدن سهاست بخود در نو د پرستی دخوری این ست

محبوسات فاني

وہ مجھے ترٹا کے تیرا بھرنہ مڑکر دمکینا تمایی کیا دیکھے ہوتھم کے صنح و کھنا خیم کا فرکا وہ دل لے کر مکرر دمکینا بائدان اشا دا مول كامقدر و كمنا میرے دل کوچین امایگی ضام ہوئے تھے تمکسی دن جن دل پر ہاتھ رکھ کو کھینا ہر کرای رنجبر کی زنداں سے امریکھا جب ذرايرده سوحانا بحليال زنس بي يدكوني ويحض بين بنده برورو كمينا تشذك بمي تما مساتى حان سي بزاري ساغ اور ميرز هرت لبرزي اعود كميا

مين ندامت حانكرخوش موں منظر دمیا دمدني بيونگ . دل مرق و کر کھنچے الب ماسونے ول مس ایک بگامیر اگرگیا سانس کے جوآخری مثلوں مرح محمدیں منرد فصل من كالات توسى اوبهار

صبح بک فانی مرا واز تسکت ل سے ساتھ كياقيامت تعاوه تبراجانب درويكمنا

مرقی معکوس

عمومیت سے فردست مکالمہ نبدی وسندسی (مانتا ہی عے قلمسے)

زگون سے دومرے درجہ کے دومما فرایک باشذہ دلی دومرے باشدہ کراچی روا نہ ہوتے ہیں بھو آ بات دائر کی وہ میں درجہ کے دومما فرایک باشذہ دلی دومرے باشدہ کراچی روا نہ ہوتے ہیں بھو آ بالی کی دائر کی دومور دونوں میں اجنبت رہی لیکن بھاری کی دائر کی اوروہ دونوں میا فرحبا بیٹ لینے لینے نوعم باطل میں ایک دومیر سے سے ہرا عتبارسے تفوق دکھتے تھے اور بات کر ناتو درکن رنظ بھر کر دکھینا جی بند نیس کرتے تھے۔ اب کھول کی کو کو دوموں میا واست اور نام نما داخوت کے دومیم ندمیں بھمات اور ہم کمت جب کی تندیب کا ایک یہ میں طرف احتیار ہے کہ با وجو دوموں میا واست اور نام نما داخوت کے دومیم ندمیں بھمات اور ہم کمت جب کی باقامدہ متفاون میں ہونے کے نکا رہتے ہیکن سفر اور بالمحصوص لمباسفر اس قیم کے بنو تعذیبوں کو میا فرمی باور ہم کی ہونے کے نکا رہتے ہیکن سفر اور بالمحصوص لمباسفر اس قیم کے بنو تعذیبوں کو بالا کے طاق رکھ دیتا ہے یا یوں کہنا جا جا دلاس طرح سے نیرون تا ہے ملائے بافدہ تی اقلیم کے بافدہ کو مند میں اقلیم کے بافدہ کو کو مند میں اقلیم کے بافدہ کو کو مند بی افدہ تھا دومیرے کا ہمنوا بنا دیتا ہے۔ کو مند تی اقلیم کے بافدہ سے متارون کراکرا کیک دومیرے کا ہمنوا بنا دیتا ہے۔

غوضکواسی جبری تعارف نے ان دونوں کے اصول نغذیب کو مدنظر کھکوایک دوسرے سے شیروشکر کردیا۔ اب کیا تعاجنا ہی زیا وہ سفر گھٹھ جا تا ہے اعتماد اور دوستانہ بڑتھا جا تا ہے۔ رات دن میں صرف جند گھنٹے ایے جوتے ہیں جن میں یہ دونوں قالباً جداموجاتے ہیں کئین قلباً ساتھ رہتے ہیں اگر جا گئے میں جندمنٹ کے سلیے بغرض مفع حاجت جدائی مہوجاتی تھی توخیا ل ساتھ رہتا تھا اور حب سوجاتے نفے اور دونوں کے درمیان نيذ حائل مرجاتي تتى چوصرت چندگلننه كى مهان رمتى تتى تو دوستانه خواب يجيانىيں جيور آيا تھا -

سنو کی شن گریکس نظر کرسف منزلوں نے دونوں میں تعارف پیداکر اتے ہی '' وطن الوف'' پھر' دولت خانہ ''
اور دوسر خانہ می اسی وقت ہے کا دیئے تھے۔ جانچہ ایک صاحب نے۔ دہلی تو بب خانہ 'آبا یا اور دوسر
اور ہم گرا می '' کے مراص اسی وقت ہے کا دیئے تھے۔ جانچہ ایک صاحب نے۔ دہلی تو بب خانہ 'آبا یا اور دوسر
نے کراچی بیں اسی نامبت سے ان دونوں کے اس نام سے قطع نظر کرکے ان کے نبتی ام سندھی اور ہندی' رکھے دیا ہوں اس لیے کہ باہم مرتم ہندوست ن کے نوگ اس خاص خطے یا شندہ کو جو نباریں سے شروع ہو کر دم ملی پرنتم ہو گا ہے '' ہندوست نی کتے ہیں۔

یرم جو با مسبب بوستان مسیمین انون جب تعارف بورا موجکا - بے کلفی نے اپنے بے میدان صاف کرایا - او مختلف موضوع پرگفتگو موکرا ک د و سرے کے آزمایش ہوئی - توسندی کی محدود معلومات نے بغرض اشفا و ہمبندی سے 'میان اسسلام فرم' داشجا د

ا سلمیت) کی وجشمبدا و حقیقت اس طرح دریافت کی -

بندی دوستاندله بین بیلا مگر شبیده جواب تواس کا بیت کداس کی تفیقت معلوم کرنے کے لیے آب «مسلم پنیورسٹی میگزین" مورخه ماه جون کرنسی جو کھیں جس میں علیگر ہ کے ایک وفیسر نے" بان اسلام م کی حقیقت" کے عنوان سے بہت ہی مشرح ومفصل مضمون لکھا ہے - دوسر سے جواب میں یہ کمونگا کہ" بری عقل و والش یہ بایگر تر مانتارا لندائے آپ سو برس کی متوفیہ کے متعلق استعمامیاند اوراست اراند سوالات فرما رہے ہیں - حالانکہ اسی « ازم م

كى اولا دورا ولا دىيدا ہوكر ايسے زماين فلفٹا را ور فرقه دارا مرائلگشش ميں موت كا نتظا وكر رہى ہيں لمذااب اُن كى اولادوں کے متعلق سوال کیجے جن کی تعلیم و ترمیت ہورہی ہے کیؤی مضوص اُن کے لیے مرسے کھول دیئے گئے ہیں سندهی بینی فذاکے واسط بیلے ایت اسم الازم "کی تعراف کردیجے بھراس کے بعداس کی شاخوں

مندى يوريان اسلامزم كي فقيت سے يع تووسى ذكور أه بالامضمون و ميكيئے وال البتداس كيديس اُس کی شاخوں کے دیباج کے طریر سرسری طورسے کچھ باین کئے دیباہوں ماک شاخوں کے سیجنے میں آسانی مو حضرت يتين نفظول كامركب م ب اس ك اجزار تركيبي بإن اسلام ازم س. " يان" يونانى نفظت جس کے بنوی معنی ایک کے ہیں اور چوبکہ خدا ایک ہے لہذا" خدا " کے معنوں میں کمی استعمال ہو آ ہے ۔ اسی مناسبت سے اس کے معنی او حدث اوراتحاد "کے لیے گئے۔ اسلام کی نشریح کی ضرورت منبس وہ آپ کومعلو ہے ابر او ازم " یہ ماک معدری کے معنی دیتا ہے جس کو کھیے اُرد ومیں در سے سے معنی کھنے جائیں۔ مثلًا دہرمت جنسیٹ فردیت وغیرہ وغیرہ - لہذا اس کے سب کے معنی نفظًا نفظًا ''اتحا دا سلامیت'، ہوئے۔ غرضکه بدایک تحریک بتی حس کی ابتدام ۱۰ ویں صدی کی و خریا ۱۹ ویں صدی کے اوائل میں شروع موئی اوراس تحریک کے مجددا ورہیروعلامہ سیدال الدین افعا نی محرب کی ندقین کے ساتھ دفن ہوگئ ۔

مسندهی جن صاحب کا ام آب نے دیا یہ کون بزرگ تھے۔

مندى - مذكوره ميكزين كي تعطيل نبركت على ال عفر ت كابئ مصل وكرب - المذااس كا دو باره بان كرناتهيل على محسوا كجونس مع مغرضك معضوص مدازم "بيد كساته دفن موكني اورسب بيروان يديكي بعدد گرك اس پرنار موسك -اب كياعانه يه ازم رسى اورنه ازم و ك "رب بينك اس فياين اولادين سفيت لزم" يا " قوميت وطينت "كوابنا جانتين چيوڙا جو كدايني مان سے اس كواتيا دكا كير ركه ملاتيا لندااس فيرك بركوتومون كود علم اتحاو على وربيد سابني طون مال كرايا - جناني بعير طال سفاس كى ٱوُعَبَّت كَى اورصب مال برقوم في أس كا خير مقدم كرت بوك أس كى سلطنت وسنامي . مستدى وقط كلام معات يجيئاس كاكيا مقصدتمار

بہندی - اس میں اور اس کی مال کے مقصد میں صرف مینوق ہے کہ موخر الذکر کی حکومت تمام دنیا کی سامی المت يرهى اورمقدم الذكر كى حكومت ايك ملك كى مختلف اقوام يرهى يا يون كئيے كدا يك كا وائر و مجينيت رقب كے وسع تھا تودوسری کا دائر ہ بیٹیت اقوا م کے وسع تھا۔ غضکہ اس کامقعدیہ تھاکہ ایک ملک کے لوگ خوا مکسی نرمب ولت کے موں و ہسب باہم منفد موکرزند گی سرکریں اوراس طرح سے ماک بلاکمی احتماعی اورانغرادی لفتا کے تجارتی اقتصادی علی اورسٹیاسی ترتی کر ہم چلاجائے بیکن افسوسٹ فناسب سے میں ہے۔ جنانج وطینت ا ك حكراني بي ايك فاص قسم كے اتحاد كى بنيا د د ال كرفنا ہوگئى - گوياعمومى اتحا د نے خصوصى اتحا وكى جون كو · وطینت'کے زمانہ میں اختیار کیا- مزید افسوسٹاک بات یہ ہے کہ جواٹھ جا آب ہے اگر جیدوہ اپنا وارت حیور جا ماہے ایکن سبی اختلاط ایکی وجیسے و و تمام خصوصیات جو موروث میں موتی میں وارث میں نمیں یا لی جاتی میں - اگر جم ا كي معقول را سفة لك اس كاهي زورر ما - گرافسوس كه اس توميت "سنے بندوستمان كواس وقت فتح كيا جبكم اس ك فرائع من أورروما في وونول جواب ن عِيم تع - بورُها بِ ن ايك صر ك حواس عين سيع مع نه نفو کام دیتی تقی اورنه ساعت بیوبھی بیاری نے اپنی قوت سے زیا دہ کام کیا - اوراینی نزعی مالت میں ف كريشي وكن ك كرم و وبشركي زبان في والقوم" "القوم"" سوراجية "وستياكرة" " النكوايراتين تمك والله " ہندوس انحادا مک بغیرے کل دہے تھے۔

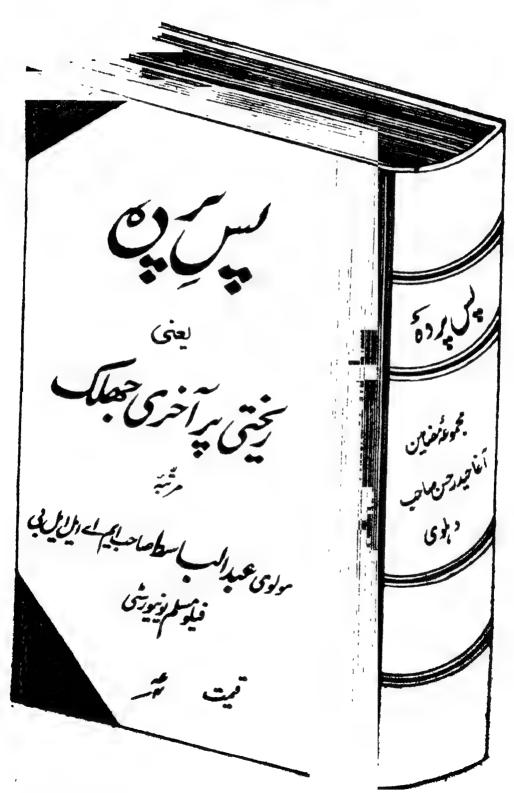
سندهی - جناب برجی بت اجمی چیز ہے - کیونکہ موجو دہ سباسی دور میں اسبات کی صرورت ہے کہ ایک ماک کی تومیں آبیں میں متحد ہو کر اپنے ماک دولون کی فلاح و تر فی کی کوشش کریں -

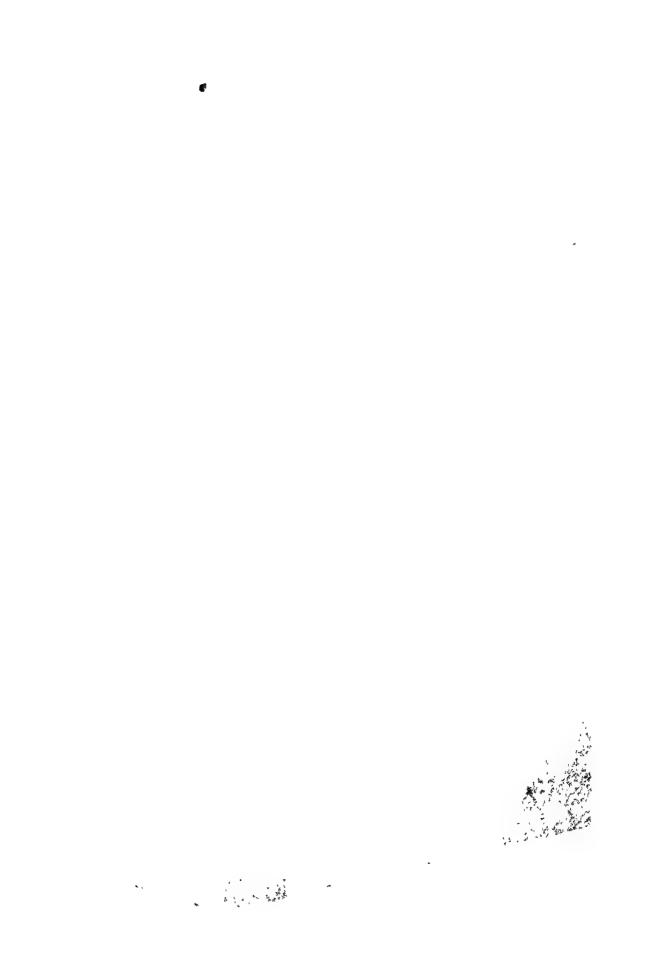
مندی - جناب سے " نے کئے ملکر سی گئے - کیونکہ یہ جی اپنی زندگی کے فقر دن پورسے کرکے آخر کا را بنی اکو تی مبٹی " کمونلز م " (فرقہ واریت) کی انعقل با ندا و رباغیا ندساز شوں کی قربان گا ہ پر نیار ہوگئ اوراس طرے سے صابخو و لیعد " کی من انی مراد پوری ہوگئ - اس میں کچھ شک منیں کہ" قومیت " کی زندگی جی ملک وقوم کے بیے مغید تی ۔ گروہ تو مبندوستان کی قسمت میں استبدا و - استعبا و - غلامی اور منزل لکھا ہو اس بھر کمیونکر اسی مفید سر رب مست ملکہ کو بی ارزوت اجل نے بی سب سے بیلے ملک میں اسپنے خودساختہ از وقت اجل نام نے نئی منام اجزاوی وابع مدنے عناں حکومت سنجھا گئے ہی سب سے بیلے ملک میں اسپنے خودساختہ القب ملک تین البینے خودساختہ القب ملک تین البینے خودساختہ میں البینے کردی " وزیر سے خیرین میں البین کرنور شور سے حکم انی سندوع کردی " وزیر سے خیرین میں البینی کرنور شور سے حکم انی سندوع کردی " وزیر سے خیرین میں البینی کرنور شور سے حکم انی سندوع کردی " وزیر سے خیرین میں کرنور شور سے حکم انی سندوع کردی " وزیر سے خیرین میں البینی کرنور شور سے حکم انی سندوع کردی " وزیر سے خیرین کرنور شور سے حکم انی سندوع کی کردی " وزیر سے خیرین کرنور شور سے حکم انی سندوع کی کردی " وزیر سے خیرین کردی تو دی کردی تو دیں میں اسٹی میں کرنور شور سے حکم انی سندوع کی کو می تو دیں میں کردی " وزیر سے خود کردی تو دیں میں کردی تو دیں میں کردی تو دی کردی تو دی کھور کی کھور کی کردی تو دیں کردی تو دیں کردی تو دی کردی تو دی کردی تو دی کھور کی کردی تو دی کردی کردی تو دی کردی کردی کردی کردی کردی تو دی کردی تو دی کردی کردی کردی کردی ک

یارے جناں اپنی بنیا د حکرانی کومشک کرنے کے بے اس نے لینے بیرو حکام مقرر کیے جنوں نے اس کی ہیں يرورا برراعل كيا منلاكس خف ياريك كوماكم بايا توكس باجه نوازها المرى دي-كسيراج تو رول" عُرا ں ہوئے توکسیں را و لڑا کا سنگہ "کسیں" مارا وشدھی رائے" ا فسرنیا کے توکسی عکر ' نواب تبلیغ الماک ور' غرضكه اس طرع سه «قوميت " كے بقنے نايندے " متحد الملك" اورديش بندھو " وغيره سے وه سب برط ن كَنْ كَمْ حِتْى كَدْمِن قَدِياس زما ندك أنا رسته أن كود قبول كعظم مي لاكرمها ركر ديا كيا- اوربقوليك مركه المدعارة وساخت "ابني حسب دلخوا ه عارتين" ملدّ تفريق الهنداول عن بنوائين -غرضيكية توميت " تتع فلعه شہر نامیں آمشرم ممارکر کے کہیں اکھاڑے بنوا دیئے کسی مگرانیے ام کے باغ ویارک نبوا دیئے ۔ کہیں ہے تارکی تا ربر تی کے اسٹینن قائم کئے کہیں ایا وفتر نظارت قائم کیا اور کہیں آکٹ گیر ما دون کے دخیر سے جمع کیے " ملاب "کے بجائے" نفاق کو بھیلایا - "الا مان" کے بجائے" لاا مان" کی اشاعت کی - غرنسکدوہ كميا جوكمبي منين مواقعا يكن مكة تفريق الهنداول "اسسه بالكلب خبرتنس كه جوكميه وه ماك بين جديد ترتى مرکے بیج بورہی ہیں اور میچوٹ کی بلیں لگارہی ہیں وہ اُن کی " ولیعدصا جنرادی تفریق تا نی " کی تبیغ ا بروك نغر بوجائين كى اوراس فرقه وارا نه شيرازه كي بي كرد ياره به بوجائيل گے -سترهی جناب إ . آب ہراک تر مک سے براا در مضر نینج کیون نکال بیتے ہیں۔ میراخیال توہیہ جس کی آپ بھی تا پُدریں گے کہ یہ تو بک نفریق بھی بجائے نقصان رسانی کے قومی اور ملکی حیثیت سے الکہ ہ رساں ہیں اوراس کو یوں سمجھیے کہ آونتیکہ ملیٹین "مضبوط نہیں ہونگی" برگیٹہ "نوی نہیں ہوسکتا ہے اور "برگیٹہ "اگر توی نہیں ہوگا تو دو میٹرن" طاقتور نہیں ہوگا-اور جب نک" ڈوٹیزن کا اقتور نہیں گا متحدہ بشکر کارنینی مندی ۔ بیشک آپ کی پینطمی دلیں بالکل درست ہے ۔ بیکن اُس وفت جبکہ اس تفریق کا مقصد ملی فلاح او تنظيم مود ما المكر تفريق الهندا ول اسك مام حكومت كالبيد قدرت كى طرف استمرارى اوردائمى مود تيكن ما يوس كن توسي ات ہے کہ اول تواس تفریق سے ملی فائد ہ مقصود نہیں ہے دوسرے جوعارت یا آشرم ایک حکراں بناجا تاہے اوراسينه وورحکومت کو پوراکر کے جلاجا ماہے تو اُس کا قائمقام اُس تفریقی لائن میں مزید شاخیا نے بیداکر دیتا ہے میں سے بمائے قوت سے کمزوری میدا ہوتی جاتی ہے کیونی جسفدرزیا دہ تغربی پیدا ہوتی جائیگی- اُسی قد اِنقلا

کی زندہ جاویہ تاریخ شا ہرہے۔ خیانچہ اراکیں بینورسٹی نے ممبران اٹات سے وفعد مرتب کرکے مام صوبوں مين اليداعانت مين بيج -اگرمه كم وبش كاميا بي مولى كيكن وقع سے بہت كم كيونكه يه وه عديما جُونواب متعصالية كى جيروتى اثر مي مقا-غ ضكم منجل أورونودك ايك وقدايك يرونيسركى سركردكى بي سنده بمي ميما كيا - الله الله نواب مذکورنے بالواسط کیسے کیسے ہاتھ دکھائے جس کے صلیمیں سجتا ہوں کہ ملک تفرنق المند سے ضروراً کج «رُمين المتصبين» كاموزون خطاب ديريا بوگا-ا دُرقاصر سند بركا تغد جي كيونكسن فكا برگوتند به يك زبان ايسنخ گزارتما^د ہماراصوبہ خو دصرورتمندہے امذا ہیں ووسرےصوبہ سے کچے واسطہ نہیں 'یا تسہم اب کب بہت املاد كر كاب بمن اوروں كے يئے امراد كاوروازہ بندكر ديا "ايك بنت بى ہتم بابنان آواز حس برخصوسيت سع على كره كأسب سے زياد واصان تما يہ تني " وعوت شركت كاخر مقدم كين طلب اعانت مسترو" اگرجي رُسل افلا نے اپنی کفتکو وں ورتقریروں میں بدلائ وبراہی اس کی وضاحت با کرار کی کہ یہ ساوک جوصوبہ وارا ناتقصب كايقيناً نتيجب على كرِّه كے ساتھ نسين ہونا چا جئے كيزى وو ملكة نوتي الهند" اور" نواب متعصب الدوله"كے صدور اختیارات سے با ہرہے ملکہ جا کے اسکے و بال امیرما مع الملل والام "کی مضفاندا ورغیرمتعصباند حکومت ہے وہ وہ سرزمین سے جمال دم فقاب کی منسائی شی سب پر باراستثنا رکیاں ہے پیرکوئی وجہنیں ہے کہ اُس کی عمومی فدات کا یہ انکاری اور تعصبی صله دیا جائے - لیکن بہتام دلائل کا ریر دازاں نواب ندکورنے برون غور فرداخل دفتر كردين اورتها معروضات كقصب كى آگ يين جلاديا - فيانچه ايك جگه نواب ند كورك يك ميتاز نایندے سے رئیں الوفد سے خصوصی ملاقات کی عرض مدعا سنتے ہی آگ تصب بھڑ کی اور میں بہواریت کاتبلینی را الاب كركسى قىم كى مروك يے ندتيا رموے - رئيس الو فدے نبایت سنجديگ سے جوا باكما" ميں اس تنصب كي "أب كومباركبا د ضرور ميش كرّا اگريه كالل بورا" اب كيا تما وكمني رگ يُرمي كني تنصب كانفط سنته بي جراخ يا بركتُ ا ورفر لمن على " استعمعنى بيهي كه آب عبكوعلى كره كامخالف سنجة بي " رئيس الوفدف بيراسي اندازي جوابد ما معاشا وكلاآب تو آب معرلي آدمي مي عليكره كامخالف ننين بوسك ب آب نفظ تعصب سے استدر برا فروضة منهوں كيونكريكا فل اگرمو توست بينديره ب الكامة كام صرورى ب -اسى وقيس س اك کی لی دومرا ماقص بعینی اگردسعت نفرست مزین موتو کامل اورهمو دسے اوراگر تنگ نظری کانسکار موتو اقتص

م می گرومگزرتن





41

١٠ و مذموم به اوراس کی وجه بیسه که ننگ نفامتعسب رفته رفته این بیجی مفر بوجا تا به کونکه کسی جزیکا ارتقاد مو یا ایخطاط اینی ابتدا کی منزل بر بهنی رک جا تا ہے بلکہ قدر تا اس کو حجه منازل سطے کرکے آخری منزل بر بہنی برئی بخیا پڑتا ہے ؟ خوشکد اس فصوص حکم انی کا ڈکن کا گیا۔ " ہرکس بخیال خوسی خیطے دار و" بعفول نے اس خود والد تقصب کو ویا سجعا ۔ جنا نیز اس کے دفعیہ کے لیے ڈاکٹروں اور حکیموں اور ویدوں کی طرف درجوع کیا۔ "عکومت" کے جین میڈیلی آفیسر" جناب ڈواکٹر ڈواکٹر اینڈرول" حکرم من کے صرف می صحد من من کردی اور بلاسر نجال دیا ۔ بجائے " ایسٹرن سیرب" دیا بالا ڈونا "کا بلا شرد کی بلادونی کردی اور بلاسر نجال دیا ۔ بجائے " ایسٹرن سیرب" دیا بالدی "فی تخبت الحدید" موجونی بیشا " بیا دُونا "کا بلاخوین" نے کے کراتھ نی المند" اور اور اس ملک بنی بینا کی دیا ہے ہوئی بیشا کے موان اس بین بینا دو و خر م رہے کہ گئو دیتی "اور دیا تی بسنت "کی بہنت دیکھتے رہیں ۔ وضکواس ملک نے آئرن " موسودن من اور دیا تی بسنت "کی بہنت دیکھتے رہیں ۔ وضکواس ملک نے آئرن " موسودن من اور دیا تی بسنت "کی بہنت دیکھتے رہیں ۔ وضکواس ملک نے آئرن " موسودن من اور دیوائی وہ بائرود وہ بائرود وہ بائرود وہ بائرود وہ بائرود کی دیکا کی اور دیوائی موسودن من اس برجاری وہ بائرود کی دیکا کی اور دیوائی موسودن من کی بست دیکھتے رہیں ۔ وضکواس ملک نے "بائرن" موسودن من دیکھی کو موائی کا ور دیوائی موسودن میں برجاری کی اور دیوائی موسودن من کا کی اور دیوائی موسودن میں کیا ہوئی کے دیکھتے رہیں کی ایک موسود کی کا میکھوں کی کو دیوائی موسود کی کی کیا کہ موسود کی کیا کی اور دیوائی موسود کی کی کو دیا دیا ہوئی کی کی کو دیوائی موسود کی کی کو دیا دیا ہوئی کی کو دیا ہوئی کی کو دیا ہوئی کی کو دیا ہوئی کیا گئی کو دیا ہوئی کی کو دیا گئی کی کو دیا گئی کو دیا گئی کی کو دیا گئی کو دیا گئی کی کو دیا گئی کی کو دیا گئی کو دیا گئی کو دیا گئی کو دیا گئی کی کو دیا گئی کردی کردی کردی کردی کرد

بر المراب المراب المين تواس كو على اورقوم كے بيے مضر نبين سمجتنا ہوں - لهذا ميں يہ كمولكاكم ب يك وسے "مضبوط نه ہو سكے" بلينون كاستحكام المكن ہے - لهذا اس قسم كى تكثر كوكيوں لاكميني " نظيم" نه سجيے اكد بيراب كى بلين ميں كوئى فامى ندائے -

مُندی ۔ آپ نے بالک درست فر ایا ۔ لیکن اگر نظیم کا داکرہ پیس کک محدود رہا توکوئی مضائقہ نیس تھا۔
عضب تو بہ ہے کہ طکر تفریق الهند 'اول کا بھی جنا ڈہ اٹھ گیا اور اب سلفر تی الهند ' دویم وارث تخت و تاج ہوئیں ۔
انہوں نے رہنی ماں کی تفریقی حکم انی کا خوب مطالعہ کیا تھا۔ اور ترمیت اسی فضا میں بائی متی ' ٹواب متعصب الدولا'
کے کا زماجے بہت بیند آئے اس لیے اُنہوں نے ماں کا لقب اختیا رکیا اور نام نواب مذکورکے ام کے وزن کا
بیند کرے ' دسٹرکٹر زم ' دفسلعیت) رکھا۔ تاکن ' اگر بدر نتو اند بیرتمام کند ' کے اصول بر تفریق میں جو کچھ خامی باقی بیند کرے ' دسٹرکٹر نی ماں کے ' آئین' میں تا بی اُنہی ہو کی خوامی باقی رہ گئی تھی اُس کو ہورا کر دیں۔ جنانچہ اُس نے خدمت مفوضہ کو خوب انجام دیا۔ لیکن اپنی ماں کے ' آئین' میں اُنہی کی کہ موافقہ کی کہ موافقہ کی کہ موافقہ کی کہ موافقہ کی اس کے نسب است ' خوف موافقہ کی کہ موافقہ کی کا کھوں کی کہ موافقہ کی کہ موافقہ کی کہ موافقہ کی کہ موافقہ کی کھوں کی کھوں کی کھوں کی کھوں کی کہ کو کھونی کی کھوں کیا گیا گیا کی کھوں کی کھور کی کھوں کی کھور کی کھوں کی کھوں کی کھور کی

" اندو بوزم (شابرادی فروی) کے نام قرم مکومت عل آیا جانچه اس نے عنان مکومت اپنے ہاتھ

یں لی۔ اگرچ بِغامراس کا دائرہ حکومت آنا و بیع نیں تھا کہ لینے اٹر کوانے اسلاف کی طرح سے معولی وست و اس لیے۔ اگرچ بغام اس کے بیشرو ڈال کئے تھے اس کو وہ یہ طولے حاصل تھا کہ باید و ثنایہ۔ چہانچہ اس نے بیشے ہی حب ذیل اعلان ٹنائع کیا:-

ر بام منافقان ملک ولات - معاندان عدل وانسانیت معبان بغض ولفرت و دنیمنا ن مورد کان موانست و حلیه رمایا کے زادت صفا کم مورین کان عداوت - در ودگان موانست و حلیه رمایا کے زادت صفا کم

الفاديد وقويت قوا يكم البهيية -

بمسلم ہے کہ تم نے یا تمارے اللاف نے جو حکومت کی فدات کیں اُن کا حکومت کی طرف سے وقت فوقاً بڑے بڑے صلے ویکراعرا ن کیا گیا۔ سی وجہ ہے کہ آج تمسب کے سب اتحاد کی حکر بندیوں سے آزاد ہو۔میں جول کے جگروں سے جو تھاری آزاد زندگی کو حکرات ہوئے نفے باک ہو۔اس کے سے تم دوسری ترتی یا فتہ قوموں کی طرف تک ہ کرے دیکھ لوکہ با وجود کیہ وہ لینے زعم میں آزا دہمیں میکن کیا بیا زا دی اُن کو نصیب ہے ، یعبیب آزادی ہے کداتی وکی بٹریاں بیروں میں ہیں میں جول کی متکریاں یا تھوں میں ہی اور تنفقه ملک کے جیل خانوں میں قید ہوکر متحدہ حکومت کی ہیرہ میں بہیں۔ لیکن تم ہو کدان تمام مصائب سے تماق ہو-ان تمام یا بندیوں سے بالاترمو- لہذا بتم غور کروکہ جو کھید ابدولت سے اسلاف نے تم کو صلے دیئے اس کے مقابلہ میں تہاری بڑی سے بڑی خدمات ادفے ہیں۔جو کچے تھارے اسلاف نے خدمات انجام دیں۔ اُس كاصله ما بروات كے اسلاف نے دیا -اب" ما بروات "اُس كے صلىمیں تم لوگوں سے ابك اليي فدمت كى خواسگارہی جوآبندہ ول کرہماری اور تماری آبندہ ناول کے واسطے بہترین اور دائمی صلم موگا - وہ یہ کداب تم سبانفرادی دیشت سے بلااتننا رایک دوسرے کے خلاف کھڑے ہوجا کو۔ تاکہ ماک کامر فردھقی معنول میں آزاد ہوجائے -اس کے لیے صروری ہے کہ لینے دل سے اس کاخیال باکل کال دوکہ فلاس بھائی ہوا در فلال بهتیجاہے اور فلاں بڑوسی ہے اور فلال ہم ملک ہی اور فلال ہم نہب ہے ۔ ملکہ تیرض کو مخالف سجمو اس مت کوخواه اینے لیے مفید محبکرانجام دویا ما بدولت کے حکم کی تعمیل مجبکر۔ ہبرطال دونوں عالمتوں میں تعماری کا **ل نوزا** آزادى مصورب - اورسى تهاراصله - وماعلينا أكالبلاغ

«تصرفات» سے مابدولت کی جرور شخط سے جاری ہوا -

رِنسس فرومة منبت مكة تفرق النده جارم نبت ملكة تغرق المندسويم نبت ملكة تفرق المندد ويم

نبت الكرتفرق الهذاول روج نواب متعصب الدوله "

ایں اعلان سے تمام لوگوں میں بجی دور گئی۔ چاروں طوف سے نفسی نفسی نی وازیں آنے گئیں۔ ہم طباعلان کا خیرمقدم کیا گیا اور فور آاس برعی درآ مد شروع کردیا گیا۔ خیا نجداس کے فوری اثر کی مثال میں صرف ہمدر د "اور عربی کے اخبارہ کا بی حوالہ کا فی ہے جن کی جو تی بیزار سے فودیت بھی لرزہ براندام ہے اور سرایک فودیت "کی کمرا نی کی یہ کہ کروا د وقیا ہوگا ہے دروکو اُڑاکر صوف" ہم "باتی رکھا شوہوں کے اخبار سے وہ زمر بھیل یا کہ امیروں کے اخبار میٹھی کا واکو اُٹ اور دربا جواب بھی مات ہوگئے اس کی جال بازیوں کا مجلاکیا تھا گا۔ اگر فدائخ اس بھی مات ہوگئے اس کی جال بازیوں کا مجلاکیا تھا گا۔ اگر فدائخ اس بھی موری بی بیا رہ می موری ہی مات ہوگئے اس کی جال بازیوں کا مجلاکیا تھا گا۔ اگر فدائخ اس تھو بریں بیت ہو ہو گئی تو میز سوار اج "کے تمانتہ کو بمی ترین جائیں گئی اس می جاری گئی میں ما میٹ آنہا کی بی اور دائر اُر" او وُ اکر" او وُ اکر" اور دائر کا اُرائٹ ، اُزش لا کی تمان میں سامنے آنبائے گی۔ اور شنا لا مار۔ ٹنا لا می تو می تو میں میں سامنے آنبائے گی۔

أوكارشوق

كن طرفدادا ول عطوه نظراً نابح مي كيم نبيل كمدسكما كياكبانظراً تاب وحدت كاينقشي ينالطرا بأب کیافس گل نے کانی مجنوں ہوگا سرواک گریاب سے صحانظرا آہے العشرهقيت بين كيا سيرد كھائي ہو الك قطرت كي فطرت مين ريانظرا كہے نقشةرى صورت كايبا رانطرا مأب

کنرت کی پیشانیں ہن رائے بٹیاں بھے کیوں عشق سے کرتے ہی تعیر نور یا سودایانیں لیکن سود، نظرا تا ہے مة المحبت سے اتنا ہوں فقط واقف

> فون میکے رگ جان سے اے شوق بابیا كخضج قاتل اب ياسا نظرا أب

بعدرانع

بعني

جو تھی سمیت

(گزشة سے پوسة) (کا)

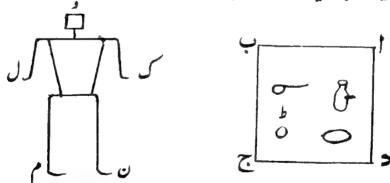
ارجنا بمحرفار وق صاحب يم اسسى

سج المفرن حب میگزین میں چینے کے بعد میری نظر سے گذرا تو مجے محسوس ہوا کہ زمانہ کو چوتھی سمت قرار فینے کے بعد میری نظر سے گذرا تو مجے محسوس ہوا کہ زمانہ کو چوتھی سمت قرار وینے کے بعد میری نظر بینے اندر کانی وزن رکھتی ہے گئی ہو وہ اگر دیا ہے میں اعادہ کی زحمت سے بھی بنیا چاہتا ہوں ۔ بس یہ فرض کر کے کہ '' زمانہ ''کو بعض وجوہ سے ہم جو تھی ہمت قرار دے سکتے ہی میں بعض ان خیال آرائیوں کو میش کرنا بیا ہم اموں جو فلا سفہ نے آس مبحث برکی ہیں۔

خطیں ایک ہی مت یا نی جاتی ہو اس کا تقاطع اگرخط ہی کے ساتھ ہو صرف نقطہ ہوگا جس کوئی مت انسی ہے اس طرح اگر سطح کے ساتھ اس کا تقاطع واقع ہو تو بھی نقطہ ہی پیدا ہوگا ۔ لیکن اگرضیم کے ساتھ اس کا تقاطع واقع ہو تو نقطہ اور اگر دو سری سطح کے ساتھ ہو تقاطع واقع ہو تو نقطہ اور اگر دو سری سطح کے ساتھ ہو تو نظ واقع ہو تو نقطہ اور اگر دو سری سطح کے ساتھ ہم پیدا تو نظ اور سمج کی ساتھ ہم پیدا ہوگی جبم کا تقاطع خط کے ساتھ خط اور سمج کی ساتھ ہم پیدا ہوگی ہو تو بھی کہا تھا طع خط کے ساتھ سطح اور سمج کی کیا صورتیں ہوگئی کی کیا سے داس تقدیم بر ہم کو دیکھنا ہے کہ مافی تھی جبم کا تقاطع نظ طع خط کے ساتھ سطح اور شم کے ساتھ سطح کے ساتھ سطح کے ساتھ سطح اور شم کے ساتھ سطح ک

ساتھ صبم برداکرے کا سامن ہوات زیادہ جرت میں ڈانے والی ہو وہ یہ ہو کہ جاریمتی عالم میں خلول اول سطوں وغیرہ کا تعاطع وہ صورت نہیں رکھنا جوات میں عالم میں بایاجاتا ہو۔ مثلاً معمولی اجبام کے بہم تعاطع سے صرف سطح بیدا موگی اور سلم اور صبم کے تقاطع سے بجائے سطح کے خطابیدا ہوگا۔ جوں کہ بینا میں زیادہ ترفاع علم ریاضی سے تعلق میں اس کے ان سے قطع نظر کرتا ہوں اور جاریمتی عالم نے صرف سجن عی سات کے بیات کہ اس صفر ن کو محدود کرنا چاہتا موں۔

جوں کہ جارتہ تی عالم کا ہم کو کو گئی تجربہ نہیں ہی اس نے بین سمتی عالم کی مردسے برطریق مثل لعض باہیں مجھی جاسکتی ہیں۔ بینے ہم کو یہ دکھیا ہو کہ بین سمتوں سے بھی کم سمتوں کا وجود موسکتا ہی یا بہیں۔ اگر کو تی شال دوسمتوں والے عالم کی موجود ہم تو حب تعمی کی سبت ہیں عالم کو مین سمتوں والے عالم کی موجود ہم تو حب تعمی سطح جس میں عالم ایک طور بر موجود ہے بینی سطح جس میں محرار میں موجود ہم ایک موجود ہم ایک موجود ہم ایک دوسمتوں والا عالم ایک طور بر موجود ہم بینی سطح جس میں اور میں سور دوسر ای یا ٹی جاتی ہوگئی موجود ہم ایک دوسمتی عالم فرض کرتے ہیں اور میں صور کرتے ہیں کہ اس میں بعض فری موجود میں موجود میں میں اور میں صور کرتے ہیں کہ اس میں بعض فری موجود میں موجود میں میں مال کی حول میں۔ اور ذی عقل مہتیاں موجود میں میں مثل کو ول میں۔



ان کا نُام کولن صاحب ہی ۔ چوں کہ سطے میں سڑائی نہیں ہے اس کئے جتنے و آجیا م اس عالم میں بائے جائیں گے ان میں صرف اسی سطے کے ساتھ والبستہ ہوگی جائیں گے ان میں صرف اسی سطے کے ساتھ والبستہ ہوگی اور سطے کے ابہر اُسے کسی شے کا اصاس نہ ہوگا ۔ فرض کیجے کہ اس عالم میں ایک مربع اُ آ ب تی آ و ہو گائی صاحب کے لئے یہ مربع بر منزلہ ایک صندوق کے ہی جس میں انھوں نے اپنی صروری چزیں دکھ دی ہیں اور میوان

سے بندکردیا ہو مسٹرکولمن کو بوراتین ہو کہ صندوق برطرح سے مقبوط اور محفوظ ہو اور کو کی چیز نہ تواس کے اندرواض موسکتی ہے نہ نخالی جاسکتی ہے ۔ واقع ہی ہو کہ اگر عالم صرف سطح کا عذاک محدود کر دیا جائے تو کو کی جسم اس سطح پرطیا ہو آ ب ج و کے اندرنیں داخل موسکتا ہے جب بک کہ اُس کی دیواروں میں سوکسی ایک کو نہ توڈو ہے ۔

کو نہ توڈو ہے ۔

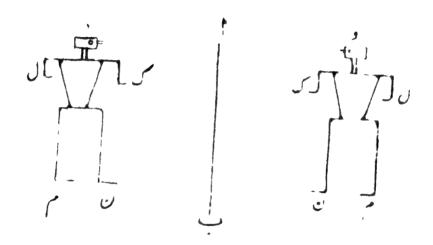
میرامیم مین متی عالم کا ایک جزو ہی اور میں ہیں سطح کا غذے علیحدہ مٹیعا مبوا مبول - ہیں نے کولمن صاحب کو میرے وجود کا کوئی علم نہیں مہوسکتا - میں نے بیکلف اپنی مینیل سے اس سندو تن کے اندرجو بقول کھی ہوئی تھی اس کی ایک سمت کو توڑویا اور لینے دانعلہ کا ایک اور نشان طآنس کے اندر بناکر بغروبیاروں کے توڑے دمئے باہر صادق کی ایک سمت کو توڑویا ور لینے دانعلہ کا ایک اور نشان کو گھولیں گے تو اُن کو سخت حیرت موگی اور تقین کریں گے کہ ضرور مینعل کسی فرشتے یا بھوت یا جا دوگر کا ہی ۔

میکن میری ما دوگری کارا زاپ بخوبی جانتے ہیں جب حالت میں کہ ' کولمن " صاحب کا سم و دہی ہمتوں کے محدود ہرا دران ہی دوہمتوں کے اندر وہ حرکت کر سکتے ہیں' مجھے مین ہمتوں برقدرت حاصل ہرا در میں نے موٹ یاری سے معرود ہرا دران ہیں کہ مرت کے دنیا میں یا ئی جاتی تھیں اور تمییری ہمت لینی کا ناز سے موٹ یا بی جاتی ہیں گاند سے اپنی بنیل آ بت جج آ دیے اندر مہونیا دی اور بغیر کمس کو توڑے موٹ اس کے اندر القداب سدا کر دیا ۔

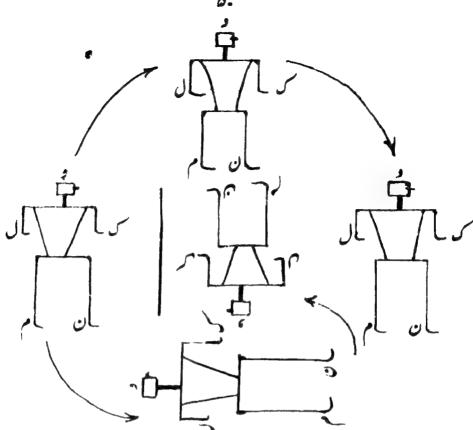
اس تقدیر بر اگر حاریمتی عالم کا دجود مواوراس بی ای فری قل مبتیاں موجود موں تواول تو ہم کواُن کے وجود کا کوئی علم نہیں موسکتا دوسرے ان کے لئے یہ بات بالکل مکن مبرگ کہ ہما ہے بند کروں اور قفل صند و نو میں بیسے کلف داخل مہر حائیں اوران کی جیزوں یہ خلل پراکرویں ۔

ایک اور مثال برغور کیجے۔ آپ اکثر قد آدم آئینے کے سامنے کوٹے ہوئے ہوں گے کیمی آپ نے آل است اور مثال برغور کیجے۔ آپ اکثر قد آدم آئینے کے سامنے کوٹے ہوئے ہوں گے کیمی آپ نے آل است برغور کیا ہے کوش طرح آپ کا ہم شبیعین عکس مرا تی کوٹرا ہو اسے آپ کھی اُس میشت سے نہیں کر موسکے آئینہ میں آپ و کیے ہم شبیدی کا بایں ہاتھ ہی اور حب فالآپ اسکے بائیں گال بر ہم وہ اُس کی داشنی جانب ہی وغیرہ وغیرہ وغیرہ ۔ اب اگرآپ لینے کو آئینہ کی نبٹ پرائسی نے لیج کو آئینہ کی نبٹ پرائسی نے لیج کو آئینہ کی نبٹ پرائسی نے لیج کو اُئینہ کی نبٹ پرائسی نے لیج کو آئینہ کی نبٹ بیرائسی نے لیک کو آئینہ کی نبٹ بیرائسی نب کو نبٹ بیرائسی کے بیم نب کو نب کے بیم نب کی دائین کے بیمائی کے بیمائی کی دائین کا دائین کے بیمائی کی دائین کی دائین کے بیمائی کے بیمائی کے بیمائی کے بیمائی کی دائین کی د

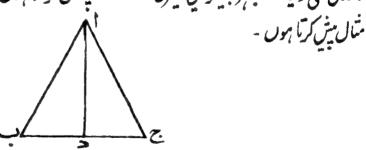
میں پیراپ کو "کولمن" ساحب کی دوئمتی دنیا کی مثال سے کر اس معے کومل کر اجابہا ہوں۔ آپ کے سامنے جو آئینہ ہو وہ ایک مجلا سطح ہی لیکن "کو لمن "صاحب کا آئینہ صرف ایک خط موگا جیے ہم مجلا فرض کریں سطے ۔



اب مظر کولمن "أنينه "آب مي ابني صورت ديجيني سي اگراب اس بم شبه کاکوئي ام رکھنا جائے ميں توآب د کھيں سے کہ ترتب سے لعاظ سے "کولمن" صاحب سے بم شبه کا ام " لوکنم " موگا ، ميں توآب د کھيں سے کہ ترتب سے لعاظ سے "کولمن" صاحب کے بغیر بات محال ہو کہ وہ اپنی دوسمتی دنیا میں اس طرح کھڑ سے بہرطال نام جو کچھ جي مو" کولمن صاحب کے لئے يہ بات محال ہو کہ دو اپنی دوسمتی دنیا میں اس طرح کھڑ سے ہوسکی خرام واہم بعض کوششنیں "کولمن صاحب کی قابل ملافظ میں "



اب و کھنے کہ باوجود تمام ترکیوں کے ''کولمن'' '' لوکنم'نہ ہوسکے کیکن میں اپنی جنب قلم سے جباب ہو' ان کی علمہ براُن کے ہم شبہ کو یا اس سے برکس اُن کو کھڑا کرسکتا ہوں ۔ اس کاسب صرف یہ ہو کہ اس کا غذکی مطبی دنیا سے با ہر مدجے کر معنی تمیری سمت سے اپناعمل کر رہا ہوں ۔ زیا دہ وضاحت کے لئے ایک دؤسری



آب تج ایک شات بوس کے دونوں ضلع آب اور آج باہم برابر میں آ د قاعدہ ب ج پر عود ہے منظا ہر سے کدا د مثلث اب ح کو دو برابر صول برت میں برابر منظا ہر سے کدا د مثلث اب ح کو دو برابر صول برت میں برابر میں میں برابر میں میں برابر میں میں برک کر اگر ہم اور کو آئمیڈ تصور کریس ومثلث اب د مثلث اج دکا اس آئیڈ میں مکس موگا اب

اگر ہم جا ہم کہ اب دکواج دیر نظبت کری تواس کی صرف ایک ہی صورت ہوگئی ہی ۔ یعنی اب دکو سطح کا غذ سے باہر کی سمت میں گردش سے کرالٹ دیں ۔ اس وقت اس کی صورت اس طرح ہوجائے گی جو بالکل ابج

پر بن ہوئی ہو۔ خلاصہ مقصدان مثالوں سے بیہ کہ کوئی حبم لینے عکس مراقی کی حیثیت صرف اس وقت اختیار کرسکتا ہو حب کہ اُسٹے سی ایسی سمت میں گروش دی جائے جواں حد حبم میں نہ این ہو۔ بیس اگر ہم لینے ہم شب سے معرابقہ پر کھڑے ہونا جا ہیں تو

ہمات کے ضروری مبو گاکہ لینے حتیم کو ایک چوتھی سمت میں جو اس عالم سے خابع موکر وش دیں۔

شاید برسوال بیدا موکد اگرز ماند بوقعی شمت می تواس مت میں کسی سیم کو گردش کیوں کر دی جاسکتی ہو جمیری سمجھ میں جی بی بات آئی ہو کہ عقا ایسا علی ہو ۔ لیک اگر کسی طریقہ برجائے تعقبل کی طرف سفر کرنے کے آپ بیا رفح بھیر دیں اور ماضی کی سمت لینے کو حرکت کر آ مبوالصور کریں تو شاید آپ لینے کو لینے مکس مراتی کا فکا مقام آئے۔

اسی سلسا میں ایک طالب عمایعی میٹی کر آ جا بہا مول ۔ ایک روز ایک طالب علم کو بعد رابع کے بعض کے سمجھار ہاتھا اور مثال میں میں نے یہ بات میٹی کر آ جا بائیں ہا تھی کا وشانہ واسنے ہاتھ والے دسانے کا عکس مراتی ہے اور اس کے ایک دومرے کے اندر انہیں آسکنا جب کے گروش من دی جائے طالب علم نے مرکز اکر دشانے محمد سے لے لئے اور دونوں کو اندرے الٹ کر داہنے ہاتھ کا بائیں میں اور بائیں میں اور بائیں ہیں اور بائیں میں میں کروش مکن ہوگئی ؟

جو صاحب اس معے کو حل کر دیں گئے تو وہ اگر حاعت طلبہ میں سے میں تو دس روبیدانعام کے مشتی ہوں گئے اوراگر میرے ہم مینید میں توان کو اجازت ہم کہ تے تکلف مجھے جار سپر مدعو کرنس کیکن معاملہ دونوں صور تون میں اُدمیر صاحب میگزین کی معرفت طے ہوگا ۔

نی دی ہم متوقع میں کرریاضی کے اس اہم سکد پر روشی ڈوالنے کے کئے جناب ڈواکٹر صاحب صرور اپنی توجر مبذول قرمادیں گے تاکہ میں مجر جیشت تالت اس بعد رابع کے نصیلہ میں سمبت ضامس جار نوشی کے دور میں شرکت کا موقعہ ل سکے ۔

دایڈیٹر)

اللغةالعصرية

نقتبس هذه الارجوزة مزرصيفتنا مجلة الزهراع الغراء لشهر حب سكته نستدل بها على عمل هذا الثيار المك هش الذي يوثر في ألا لسنة كما يوثر في ألا قوام ولقيل بها ظهر البطن على عمل الماسط ما لمدير

نلتم توابا وكشفتم غصتى اعلكه أكنزي واقصى نعمتي عنجملة فصيحة أولفظة يسرى الى المنفوس سرى الخرة بصاحب يغرى لخيرعصبه على لسان قَلْ خلامِن هُجُنَّة فلبست الطبلة بالصحيحة فعى طلتّية باذن صحبتي فقُل من استحسنت تامزلعني فلست بالراضى على عقليتى قدا أدغمت فيهاكع اطفيتي وهى التي تبرزمنها روعتي وفيك تحلب ركقليلتي لئه تنتقد لفظى ولاطريقتني

ياسادتى اذاسمعتُمُ قَصِيتَى إنى امرؤلي شغف بلغتي اقضى نهارى باحثاوسلتى وَكُلّ اسلوبٍ فصيح اللهجة وقدىلىت لتمام شقونى لكنهاشنت إضلَّ غزو يَو انْ قُلْتُ قُلْ طُولٌ بديلٌ طيلةً قال ولكن حيدت تهازمن تي قلتُ وذا القين شرغلطة قال اذالمُ وترضعن تحبيذتي لانها تعرب عَنْ نفسيّتى وانت لؤحققت فيشخصيتي وكنت من فيكرفي تفكيرتي اوكننت مَنْ شِعرمشعوريتي

فى نهم هذى اللغة العصرية

ماقولكم ياقومضاقتحيلتي

مدقيقات ادبى

بناب يدم و د ى صاحب بن- ك رال ال بعملي شهرى

برکے میداند کہ بمہ ذوق اوبی ابینیة از زبان بارسی اخوذ می باشد نئی، ورباب نظم کاری و شعرسا زی ہم زال بیر وی منو و دہماں شیرہ و اسلوب رانصرب اسین خود ال ساخته ایم مرجیک از اا کارنی تواند کجند کونیما این بیرانی ہمیشہ غذائے روحی برائے ما تدکر و ہاست و از ربگائے کرزبان اروقدم بجاد که تکا ل گذار وہ قول ہمیگونہ حیات رقت آ و رہے گر دید و مااز زبان بارسی کے تفقیقاً سر نتیج نئیل ما بود و جمعن نظر میداریم وازین و رقت و رسیات روئی الا برائیجیو رقت میں درعالم احتمار می ماند این روئی البرائیجیو و حق انتہاں ہوئی میں درایا کے دولا کے ایرا دوخرد گریم بیا وا دار می ناید-

خودش را برست ومم اوروش نشال ميدم واگريس تنويقات كداد باك مندى زباب آل بخرج وا ده تا مت دیگرے اوامه مذیر نت مکن است که در آتی قرب اُرد وازجیت تخیل دحیات رقیقه دست بالارا د اشته باشد- ولے دریں جا کی سوال محمد رخ مید به وآن این است که درحالتیکه اُرد وارحیت کا ب حکی مداج ارتعا راطے کردہ باشدایا محتاج با عانهٔ یا رسی نتوا بد ماندیا خیر ؟ جوا ب ایں سوال درانیات وہم درنغی میتواند وادہ أكرالفا فاشكل كه درارُ د وسے امروزى ناكت ميكندمز وشيرا در مند بها ميتواندىشو د جواب درنفي است رنه ورا تبات زبان أرود باصورتنيكه درمندرواج مبدارد ازبك حالت مخصوسي نثان ميد سم معيني درمبنير نقاط زباب مادری ما از زبان او بی که درکتب ورسائل و محبه با ور وزنامه با جلوه نایی میکند ابر آمتغائر است وزبانیکه بقلم ميرو وباأكف بركئ حرف زون وصحبت بكارس بريم خيلے فرق واردونا بنگام كية آل، لفاظ و نفات كرتنبا تقلم علاقددار وداخل شيريا درمجه بإنشو دارد وراخودي خوديك زبائ تتقل ومنبوط قرار داون مفار بصوابير اومبت منى باشدوبدي الأخطه لازم است كه ماآب ربايها كراكه مرحتمية أردوبوده وبرك آل افكارونعات تنيينود و تا تكامل زبان مزبورويم معدم ركز ترك بكوئيم - علاده برزبان بإرسى سبب بايركه ادبت ما بنيترا زا ل اخوذ مع باشد جزو تحل اگر ديده ابان يك من فه طبيعي پيداكر ده ايم د مهلكا م كذرگاه ابراشعاريايي كه باسلوب و رئضت سانعند شدمنور و ما دراعات دلهائ خود مال كي مين مخصوصي راحس ميكنيم والمحولة ترا بيياناً بيم كهازخواندن اشعار ارد ومرحية انتيرناً ل نشده وبالسبتكى ما باز با نِ بارسى ارسبنگى با ارد و قوي ترميل المحال البرحبة خواه انعدم كامل زبان أردووبانبا بعلاقه مخصوصى كدبازبان بارسي بداكرده اليم مؤكفلش ے بامشیم وموظف ایم کراین این تیرس را دراعات دلهائے خود مان ہمچیں زبانِ اُر دو بیرورا نیم -اور استان میں معلقہ ایم کراین تیرس کے اور اعماق دلهائے خود مان ہمچیں زبانِ اُر دو بیرورا نیم -مديي است كرز بان بإرسى خيلے ميش رفت منو ده درنقاط عالم دخالتے بيداكر ده است و در مرجا المحصل موجوداست كه كمامين باين زبان شري أسننائ وتوفي داميدار ولذاكه بيج قرار سخواسيم كدا داروو لاورببن آنها مین رفت نائیم استعانه به بارسی لازم می گرود -تاكنون ميكيانا د ما كارودامهيت شايان درنظرار ديا كيان تحييل ننمو د ه جهتش حزاي جيزدگير

نسیت کدارد و موزنصر صیات بین المللی را احراز ند منوده است _

درین موقع یک نفرے تواند گر یدکنشر ورواج زبان پاسی در مبند چطور معاون رومشناسی اُر دو بمالک فارح،
ع تواند بنو و و چراخو وار و و را تا به آل در جهنرس بنم که می تواند ایمیت خووش را برسکنا سے فا برج نقاط عالم تحمیل نا پر - آرے این سوال بسیا را جمیت را میدار و و بنده بم مقدم کربر لئے احرا زاین مقعدار دو باید خودی نو و بیش رفت ناید و لے جنائحہ در فوق و کرشہ مقصور م فقط این است که قایان فارج که با سوا و بارسی آست نائی میدار نہ سب مبت بست حلی وسوا دی اُر دو را مے تواند بر ودی ہرجے تا متر بر میدارند - لذا بعل و آل بی که اُند روک و وق بازبان بارسی میداریم ائیس مقصیل بر مالازم مے باشد -

درین موقی یک تفعید گیاست مونی نید به وان این است که حالیداد به با بردات تدبیاسی را درصورت
وا دب خوا با ن درصد و بهجیا که ربر آیده اند که از سیات وا فکارار و با تیان بهره با بردات تدبیاسی را درصورت
فشنگی نظر فریب جلوه به به نه - نذا اگر باز بان بارسی را به وضعیت نمو داخذ نمایم بعباد ه اسلوب جدین خوشی جنیب از افکا را مروزی اقوا متجده به همیس نموده و دوکار را به یک دست خوا بهم کرد و سے این بیش نما دیکینوع اندینی را به در بر میدار دو می باشد که اویب متجد و دو افتاً صاحب فه وق سیم باشد و سے باش برصداک - سیاب تجد و برا از نیک تمیز نمی دید و نکمن است موفقاً در جوش افکا را نقل بسیم باشد و سیاب به دو بر دو در حض باشر برا نمی در در تعیش بازی از در با نیان ضوعیا ت بی خود نمان را نواموش نموده و کینوع ا در بیت میش را به با در در در در در کار برا بی از از و با نیان ضوعیا ت بی خود نمان را فراموش نموده و کینوع ا در بیت میش را بیدا نموده اند و در در در کار برا بی از از دیا بی میشود و از مین مینوع ا در بیت میش را بیدا نموده اند و در در در کار بیم بیا در مین می خود نمان را فراموش نموده و کینوع ا در بیت میش را بیدا نموده اند و در در در کار بیم نیمان می مینون این به بیال شوده طراز سے باشد صداب فرز ایک مینوی از در مین مینواند و افتال سازی مینواند و باشد صداب فرز ایک مینواند و این بیمان شوده مینون از مین به نشد صداب فرز با کار مینون این بیمان شوده مینون از در مین با شد صداب فرز بیمان مینواند و این بیمان شوده مینون از در مینون از در با میاند کار در مینون از در مینون این مینون این مینون از در در مینون از در در مینون از در مینون از در مینون از در مینون از در

مقبولیت زبان بارسی ابداً بنابراً ن حیات رقیقه که دردل شنوندگان کی برق ابتها مے زدہ ازخود

بخودگردا ندبددہ است - اگر از آس اسلوب وسک نرگ گفته نتورا برائے تفاہرات ملمی بجارمے بریم بقیناً بدال
صندن متطرفه که عبارت ازرقتِ تخیل است اطمهٔ سختے واردا وردہ ایم نتعرد دفیقت برائے افاروا قوات اوی
کوانظ مرطبعت علوہ نمانی کندو بیشتر با با صرف ملتی داردنبا شد ملکہ کلیف جمدتا س این است کرچزے داکہ برال
باصرہ ہے نمی تواند بسرد دلینی حیات رقیقہ کو دواعاتی دل ستری مانی بروے کا را وردہ و درمذگاہ

مجم منوده مين حينال حكوه بدو- جناني شعر مبله بودن شعربايداين خصوصيات را ما ورجراتم دارا باشده ماج " أكره رابسك تشيل درنظرميكيريم - اين عارت نبع كه يكي ازعجائبات - عالم شبارميرود برك نذكارش د و نوع صيا رالازم داردين طامري وطي وكينوع حن مخصوصى كربتنها باصنائع متنظر فدعلاقه دارد وعبارت ارخيالات دقيم شاع است -اگرمیخوا میم معلوم البنو د که عارت مزبور کے بربابند-چینوع سنگ را بکا ربر د ہ اند-چید نا در إ وريجه بالميند با - مناده بأ وغيره راميدار د برك اظهار سمج ترتيبات "نتر" ورمقابن نظم" زيا د ترآسان و درت است ولے اگر مقصود ما حرف را ندن ازا رحیات د فیقیم باشد که تناسب ار کانش و منظرهٔ عمومی اسس توليدى نما يدامستهدا دبه مكدُ شعرى خيلے لزوم دا رد و ماہرگزنمی توانیم آ رحیات و مزایا سے مخصوصی را جز درشعر لطور وگیرے نشاں بدہیم متجدواں وراد بیت را لازم است کہ ہارہ ہمچو ترقیبات ومقتقنیات را درنظ دارندوالا ہمیرز شان ازقبيل شعرسا فكن بعدر رفته برك تغذيه شدن روح جيزے تيد نؤا بدداست بمكن است كر مجوشرا و قاً وا جميد آقایان متجدد با نیدوسے درنتیج تصانیف ثال برائے بانغ نظرال سیج مانٹرے ولذتے رانخوا ہد داشت واسم شان ہم برانرختام تاستبیلات ومقضیلات عصری که تولید کنندهٔ ان کارشان میبوده ازصفی سهتی محوّد ا بدست دیمتجددان درا دسیت به گونه آنار قدیمه را بنظرایرا دونکنه چنی می بنید و کے ایں بهداحیا ساتِ موقعی میباشد و در آخر معلوم شان خوابد شدكر مجلد را زجاده الضاح دورم بوده اند-

این مسئوکه ام میشه و رط و با بیان می باست می بیست و گیرے راہم میدارد- وآ حین است که زبانے راکه ااز فارجیاں برمیداریم برصب شلاع کی جدید لذین برک الذیتے تازہ تولید می تاید وازی روے باشد که ابا دبیات ارو بائیان یک نوع بستگی موقتی و غیر بیسی را پیدا کر و و ایم والا اگر متفارا نه نظر کمینی موسی و غیر بیدا کر و و ایم والا اگر متفارا نه نظر کمین موسی که واشت که او بیت مشرق زمین فا صداشعار و منطوعات برات بالا ترازاد دبیات فارجیها مے باشد- بها ل شعر مالے آسیا کہ عصراً مورد مبرا دان ایرا وات بقلم وربی آباں سے باشد و میره نمی شود- لهذا مناسب می باشد و میره نمی شود- لهذا مناسب می باشد که دار گفته و نوست به بال میرون میرون گذارده باشد که دار گفته و نوست به باین که دار گفته و نوست به باین که دار دو باین بای میندنی کنم که دو بیت ما از دائرة منگ زلات و کم و بوس و کنار فدم برون گذارده باشد منابع مائی میندنی کنم که دو بیت ما از دائرة منگ زلات و کم و بوس و کنار فدم برون گذارده باشد

بنده این به تجدولتے راکه درا دبیات اُروورخ دا د فنظر تحبید وقدر دانی می برم و والے باای بهم خواشمندم کتخیل ما عینانچیل ارو با نیمان ومتجد دین ایرا نی را دمیال کرده خودش را گم ندساز د ونغمه باک البلان گلتن و بت ، در بابگ گوش خار ' قعلیوتو '' تبدین نیا بر- اگریعضی از ایرانیمامنچوا مبند که از جا د موتدا تحدد قدم بروں گذار دہ در بروی اروپائیا ن خصوصیات می خودت ن را ببا د دمند برائے ما ہمرا ہی باافکا آ نها در مرموقع و تا مراندانه أو لازم نسيت و مريدلول منذ ما صفاو دع ماكد "كار بند شده از خزف حرف نظر دايم وازلة لي حيات يُرقميت آنها خزانه معرفت وادبيت خود مال رامعمور وملوسازيم-

العوت سے برگانے اے تمع کے بروانے اے موزکے دیوانے اے عنق محیروانے توقيس ب سراياء اورشمع تريسيل سرت رمحبت ہے پرورد ہ فرقت ہے ۔ خوکرد 'ہ وحثت ہے جاندا د 'ہ العنت ہے موداب تراسودائ عثق من تويكا ننهاسایه دل تیراہے طورمحبت کا موسٰی کومی سو دا تنانسیکن نه ترا ایسا بوّما وه أَرْخِية لازم مِن كه مِن جا يًا

منی دید سخ زمیب میغام اجل طحو یا جلوه جواد هرد مکی نبتاب ہواکیا

کیا دوق محبت ہے ، کیا شوق محبت ہحر

زماعيا تصنعت

با*ن شکر میراور کونی ار مان تونتین* يبقب عزيزاتني ارزا ن تونهين دل رارت و مرحمت کا گنجیندی (۲) قات میں تدآدم آئینہ ایاب مگرحضور کو تاج شهی سمصرع آخراس را عی کے وہی ر خور مبول در مال طلبی کرنے دے دیدار رسول عسر بی کرنے سے يرمرة فراق روح دقالب بروجاك گردنده کاروانِ میرب ہوجائے ربُ مُرْبَ وبدار کو بینے پہنچ ہم رہ گئے اور وَں کے نفینے پہنچ ہے ۔ بہ بارمَبَ دَوْدِرْنے اِس کیس (۲) بیل موکے بک روح مدینے بہنچ ورگاه نیکے اب وقت کینس (4) دیدارکی آرز دہے جنت کی نمیں

ے نمت کاشوق گوسخدان وہس حبنت صلائعت میں دیتے ہیں مجھے کیا بجرکرم حضور کاسینہ ہے انوارحت ا دیکھ لواس کے اندر دنیا میں رسول ا در بھی لا کھ سہی ہے فاتم المحسن عنا صران پر رومشن مجے اب تیرہ ننبی کرنے دے بهد عیم تعورے الگ اے وسیا جب لاہ زوعرب بہ طالب ہوجائے معراج ہی ہے میم فاک کے لیے ب ارمب المرب الوادات اس كوس يرواكسي راحت واذبيت كانمسس الع يك امل روح كويترب الحيل

*حاجس قادری مجرالو*نی

فطرت کی شم طرقعی

اتبات ن بر موی

ونیا مے ناپیداکنار سمندر کی سلسل و رمتوا تر موجب ایک خاص نظم و ترتیب مے ساتھ کنارے سے آآگر ا مراتی بن اور میروایس بهوکرمه گرم سفرمو باتی بن باب ساحل بید بلیلید یا مونند بن اورآن کی آن میں فت موتے جاتے ہیں، گر مندر کی ترتیب میں ان لمبلول کی زایت اور موت سے کوئی نقص پیدائنیں ہوتا ، و ہ اسی شان ر عنانی ، اوراسی انداز ہے نیازی کے ساتھ مبتا ہے ۔ ابنی کا کا دن ہے کہ سیدانطاف علی صاحب کی المیدمختر جن کے ساتھ اُن کے شوہر نامدار کو گھرا عشق تھارا ہی فاک بقا ہو کہیں، جمییہ و وجمینیۃ مک توسیوصا حب اس صدمهٔ جانکا ہ کے اٹر سے ہبت ولگرفتہ اور مغموم رہے ، مُّر آخر کا راُن کی طبیعیت نبلتے ہیلنے کمیو ہو آئئی۔ کا رگا ہِ وہرکی نیکیل کچھ عیب محیر العقول موتی ہیں، بڑے بڑے شان المدار مزار ول مسرو فد، سمین بدن اغنی دمن مرنے سطے جاتے ہیں، آج مرے کل دوسراون، دنیا کی رونق میں کوئی فرق نبیں آتا۔ بیجارے سیدصاحب النبی شدمیش ا ومحبت کے با وجود دوتین ما ہ سے زیادہ دامن صبروتکیا کی کولیے قبصنہ میں نہ رکھہ سکے! اس وقت اُن کی عمر طالعیس اور بنیتالیں کے درمیان موگی، مگریولیس کی الزمت ، آفتاب کی حدت ، ا ورآئے دن کی شفت نے اُن کوتبل از دقت کمز ورو نا تواں کرویا تھا۔ چبرے پر نفوٹری تفوٹری تجرباں آیکی عتیں۔ ڈاڑھی کے نصف سے زائد اِل محتاج خضاب تھے ، نہ وہ جوسٹسِ جوا نی تھا ، اور نہ وہ رعما کی وزیبا لی جو عنوان نباب میں نونمالا ن جمین کو دنیا و مافیها سے بے نیاز دستغنی بنا دیتی ہے ، پیر بھی سیرصاحب کی مہت مضبوط ا ورحوصلہ ملبنہ تھا، گرموجو دہ عالت میں اَن کو ایک سخت د شواری کا سامنا کہ فایڈا ، اُن کے دوستوں اورعزیزوں كوعلم تفاكد سيصاحب ايني بوي سے نهايت گهري اور يعي محبت ركتے تھے ، يهال ك كه وه شق كے درجة ك ہونے کی تی، اس نے کسی کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ وہ عقد تا نی کے سٹلے بریان سے بالشافہ گفتگو کرسکے -ایک دو

صاحب في اس سانح كے بعدى باتوں باتوں ميں سيصاحب كاعنديد لينا چا ، گرمناسب موقعه نمونے كى وجهسے صاف جواب يا يا، صدمة از دتما، ول برمنج والم كى گشاچھائى موئى تى، موستس و حواس براگذه " عقى اس كيے يه انداز كفتگورېم كن نابت موا گراب تين چاره وكي بعد خيالات اور مذبات ميں ايك انقلام عظيم ميدا موجكاتنا ، رنج والم كابا ول حيث گيا، صدم كانر مح موجكاتها وربوستس وحواس بجامو شكر، اسي أثبا , مين سيرصاحب الت بورس رصت اليكر كان كن ١٠٠ رو بال تقريبًا دوما ومقيم المع وراص رخصت ليكر المروب ما نامحض آب ومواکی خرابی ہی کی وج سے نہ موا ، ملکه اس میں ع دوکیجھٹ سُبخو بی تفریر عبی نما "، اُن کا اصلی مقصد يه تقاكر كيجه زمانة أك وطن بب بهي رمين الوكول سے ملير حلبي، اعزا وا قارب سے ربط ضبط بر بائيس، اپني ميلي خوشدات صفرانیم سے مشوره کریں ان کی بوری بوری امدا دحاصل کریں، سب گھرانوں کا دہنی جائزہ لیں ، اور گرتقدیر ساعد كرك تواس كا يخيره فارغ مي موجائيس ويسيسيد صاحب بذاتِ خود نهاست و و وار ، ا ورصاحب مقدرت سبانسيكر ولسي سقع الهايت نيك نام اوركا ركذار الاكاعال ما مدقاب ديد عمام سالانه رو رث بي أن كي خاص طورسے تعربیت وتوصیعت کی جاتی عتی ۔ ڈیڑہ سوتنخوا ہتی، اور کم از کم اس سے با بچے چھ گنی زیا دہ او برسے یا نت ہوجاتی تھی،گومیں آنا فداچیا فاجدامیراند تھا،زندگی نهایت نوشی اور فراغت کے ساتھ بسرموتی تھی آن کے صرف ایک لڑی تھی جس سے جمیز وغیرہ کا سامان وہ عصر ہوا کمل کر چکے تھے ، جماں جا ہتے ہاتھوں ہاتھ لئے جاتے ، ج*س طرح چاہتے تنا دی کرتے اور جب* چاہتے در وازہ پر نوبت خانہ کا سامان کر دیتے ، گریڑا نی کمبرکے نقیبر عقى أن كى ولى أرزوبيى متى كرمس طريقيس مواليني مى فاندان بيست دى مو كيرمضاكة منيس كسى كمر یں ہو، گرمسسلرل براوری سے فاسے نبس ہونا چاہیے۔ رسم کی یا بندی اور دبریندروایات کو مذہبی حرمت کے بیونی دیناائس کے دین وایمان کا اہم ترین جز تھا۔

سیصاحب کے والدبزرگواراُن کے بین ہی میں فوت ہو جکے تھے ، نہ صرف یہ ملکہ اُن کی والدہ صاحبہ بھی و وسال ہوئے واغ مفارقت و سے کئی تہیں ، مزیر بران کو ئی بھائی یا بہن ایسی نہ تمی جو اس کا رخیر بی اُن کی دوسال ہوئے واغ مفارقت و سے کئی تہیں ، مزیر بران کو ٹی بھائی یا بہن ایسی نہ تمی ہو اُن کی دستگے ، کی دستگے ، کی دستگے ، اور جس کے روبرو و واپنا واستان ورد کہ سکتے ، مرمن اُن کی فالم صاحب مستخرا بی میں جو اس شکل کو آسان کرسکتیں تعیں ، اور جن کی امدا دے بغیر سید صاحب مرمن اُن کی فالم صاحب مستخرا بی میں جو اس شکل کو آسان کرسکتیں تعیں ، اور جن کی امدا دے بغیر سید صاحب

اس معاملہ میں ذرا بھی بیٹے قدمی نہ کر کھنے تھے ، گروقت یہ تھی کہ صفر آنگی سید صاحب کی نوشدامن مجی تیں ، ادراس صدر کر گازہ کے زبانہ میں اُن سے اس قیم کی اعانت کی توقع رکھنا عبث بھی تھا۔ اورا یک حدیک خلاف بِقل مجل ان مہی خیالات اور لفکرات میں علال و بیجیاں سیدصاحب اور و بسمیں والدوم و کے لورا بنی زندگی کے ون نهایت کرب اور الج بینی سے گذار نے گئے۔ ان کی حالت نهایت قابل افسوں تھی!

(P)

کومنی، جا و ونظر کومنی، بری برنی کومنی، ایک خاص او ک دکست کے ساتھ محوضرام از کے اس لیے مندی کہ و بصرت میں ہوں کے بیار سے مخصوص کہ اس کی قیامت فیز شوخی، اور فلتنہ زالی نے افر قرہم کی کو ما ب و جو اکوایک خاص سر شرابت سے ساتے معمور کر دیا تھا ،ایسی وسی مشرابت نمیں حب کا انتہ گھنٹہ و کمی کا انتہ گھنٹہ و کہ گھنٹہ میں ہر ن بوجائے ، ابا ایسی شرابت سے تبیار نے کہ بوئے کہ بوئے کا فیروشیدہ نمیں رہتی، شاید نہ رہتی ہو، میں اور فار مینیں رہتی ہو گئے۔ کہ خس کی طبیعت رہے یا ن تو یقیناً شکیس قلعہ کی بلندسے بلند جا رواوار می کو اور اعنبانیس رہتی ہو گئی۔ گرخس کی طبیعت رہے یا ن تو یقیناً شکیس قلعہ کی بلندسے بلند جا رواوار می کو عبور کر سکتی ہیں، اور حد نظر کک ایک ایس دام محبت بہا دئی ہیں جس میں گرفتا رہو نے کے بعد موت یا دوا گئی تقین ہے۔

سیدسا حب نے احروبہ ہیں داخل ہونے کے بعد ہی اس کا فرا دائے حن وجال کا شہرہ سن بیاتھ ،
ا وردل ہی دل ہیں دعائیں ، سنگے سے کہ اگر ہیاں سب دنیا نی کا میا ب طریقہ سے ہوسکے توعجیب بُر بطف

زندگی ہوجا کے ۔ ہیں اعجی جو ان جی ہوں اعجی میری عرکھ الیسی زیادہ نیس ہو گی ہے ، احجیا خاصا تذرست

ہوں۔ پولیس کا افر ہوں ، ایب افر کو س کی مطوت سے کل علاقہ لرزہ براندام ہوجا نا ہے ہمسینکڑوں چرا ور

ڈاکو جیل خانہ میں میرے ہی اگ افتارہ پر سٹر رہے ہیں ، نراروں کی کلاہ بائے ترجیے شاکرول ورز مینداروں

ویکا ہوں ، مجھے توی ائم برہے کہ میرے مقابلہ میں کوئی اور آرز و مندسر سنبر نہ ہوسکے گائی فیلطفی بیسی ضحکہ انگیز نظی ا

كامنى جوان متى اورجوانى بدات خود دنياكرتها وكردين والى نسول ازى كا نام ہے ،حين متى اليمي مين

کہ خاندان کی کوئی اور اڑ کی مہری کا دعویٰ نہ کرسکتی تھی، بلا کی شوخ اور فقر برہتی ایسی شوخ کہ اُس کی شوخ کے سامنے فتند تیا مت بھی کم نظر آتا تھا یہ یہ صاحب کے خاندان کے ایک مزرگر انے کی لڑکی تی ۔
ایسے گھر انے کی میں کا وقارکسی سے کم نہ تھا، سیدصاحب کی ان شرح جو، اُن کی کرب و بے مینی، اُن کی وارش اور ایس شرت سے کہ وہ کی آمنی کے نادیدہ مشری اور ایس شرت سے کہ وہ کی آمنی کے نادیدہ میشری ہوگئے، اور ایک دیوائی کے جوش میں ہمیشہ کے لیے اُس کے مولے۔

صغرابگی بڑی ہو تمن کو جہیں بختہ کار اور ذی فہ تھیں ، ایک ہی نظر میں سب کچری آئیس ، اور اسی نے ساتھ ساتھ سیدصاحب کے اصطراب اور مدمونتی کو د بلید کر کچیہ مخطوط بھی موئیں ، ورب ور بر ہمگری ہور ن سے مکیں کداس سن وسال میں ہیہ جو بنی کے دو مرب ، اندر کے خود اس کی لائی جو ان سے ووسرے ، موج ہو تھی موئی ہے ، ہیچو بیٹر بیوں کی طرح موزیر کھی تھیں ۔ اور اُن برجان و مال سرعزیز نے فدا کر تی ہی سے بہت محبت می اُن کو اپنی اولا و کی طرح عزیز کھی تھیں ۔ اور اُن برجان و مال سرعزیز نے فدا کر تی ہی دیا کی بہری آبادی میں اس بھانچ اس نواسی کے ملاوہ اور کوئی اُن کا سمارا ندھا ، اُنہوں نے نیال کیا کہ میری لاکی تو مرکع ، جمہ برجوآفت آنے والی تھی وہ آبی میرے ول برجوصد مدمونے والا تھا وہ موجا ، اب میری بلاسے اس کے گوری کوئی بیا ہ کرآئے ۔ مجھے کیا مسروکا ر ، بہر مال خواس اس کے گوری کوئی بیا ہ کرآئے ۔ مجھے کیا مسروکا ر ، بہر مال خواس اس کی گھری ہے میں اس کی مدوکروں ۔ یہ وصفت ، اور پراپنیا نی مہیں وکھی جانی میرا فرض ہے کہ میں اس کی مدوکروں ۔

روزبروزسیدمهاحب کی حالت خراب ہوتی جاتی تی جی دامن صبرد قراراً ن کے ہاتی ہے جیوٹ بیکا تھا۔ اورایک مُرغ بسل کی طرح ترثب ترثب کرد ہا بنی زندگی کے دن پررے کر دہے تھے، آخران ن کب تک آتش بیا سے موقع مناسب باکراکی روزابنی خوشدا من صغراسگے سے کھنے گئے ۔

سیدصاحب - امآل بی اول ولات بورکی آب دموا نمایت خراب ہے اور بیر ، کرنا چاہئے۔ معزائیم - بان! میں خود دکیسہ کئی موں افراخراب ملک ہے - میں بیال سے اچی فاصی کئی تھی، وہاں بیر بحکر بیار پڑگئی-

مسيدصاحب- اور عيروس وال ميرى طبيت كسى طرح نيس مكتى كمركات كان كودور أبه-

عغرابكم - (آبديه ه موكر) اكبرَى كي موت نے تو مجھ اَ دُسر مراكر ديا ، . . . اورتم كوعي ايك صيبت بيں ڈالديا -برصاحكِ ‹ رقت كے ساتم ، مين تواسى وجدت رخصت لى ہے كداب و بال وايس نه جانا بڑے كسي اور منرابيكم - غداكرے كدابيا و تمن اس طف كسي قرب أكرة جاؤتو بهت احيا بو-اول تو وه دور بت یا ہے ابب د ن اورایک رات کا سفرے - دوسرے آب د مواخرا ب ہے ، دوسرے وہ ب سباحب میں کوشش کرر ماہوں شایر تباد لد موجاہ ! سغرابیکم - میں کہتی اور کہ تماری لڑک جوان سے ، تہیں کھانے پینے کی بھی تکلیف ہوگی امجھ کم بخت کا کیا ہے آ ج مری کل وہ سرا دن، یہ بجاری آلی کس کے پاس رہے گی ؟ (آب دیدہ موکر) کہ تم کمیں من ب بالبه كاح كريو، البيع بي أهرك أب أك رمبوتك ؟ ى ع كا ما م سنته مى سيدها حب كا چروشگفته موليا و دا كهين حكف مكين. مكر حتى الوسع ليني جذمات کورو کے رہے۔ گویہ طاہری اور بچا کیک تبدیلی صغرابگیم کی تبزیگا ہوں سے پوشیرہ نہ رہ تک • سير صاحب إا مان بي إيس كبا رض كرون مجهة تونكان عي الم سي سخت تحليف موتى ب - مركما كياجائ نه اس طرح آرام ہے ، نه أس طرح مين ، مارے كھركاسا مان بے ترتيب بيراموا ہے - ندرونی کا تھی ا ہے ، نہ کیروں کا بندوست -سغراسكم- اسى لية وين كسى مولك اسكام مي دير نيس كرا جائي-سيد صراحب اب بديا آب كاعكم بو؟ محصاس كي تميل بي كيا عدر موسكا ب صغرامکم۔ گریہ تو تباؤکہ کہاں کاح کرو گے ؟

سرصاطب درستر ماکرا درگاہیں نیمی کرمے ، جمال آپ کی مرضی ہو! صعرا بیکی ۔ جونگوڑی کی مرضی کاکیا - میری اکبری کو تواللہ نے اس ایا رآ وسر د بحرکر، اب تم جمال جا ہو کرو -صعرا بیکی ۔ جونگوڑی کی مرضی کاکیا - میری اکبری کو تواللہ نے اس ایا و قرکو ٹی نمیں کرتا - اب تو وہ مے میائی ک

اوربے مشری ہونے لگی ہے کہ ہم بڑھ اگر مرجائیں تواحیا ہے۔ ہمارے وقت میں ایسی باتیں منیں ہوتی تعیں۔ برصاحب آپ نے درست فر ہایا۔اب تور مانہ میں دوسرار نگ عالب ہے ۔ **غرابیکم - بساب توکی دنوں بعدلا کیا ںخو د اینا بر لیٹ ندکیا کرنیگی ۔ بس بہب نوخدا اُٹھای ہے تواجیا ہے۔** رصاً حبّ جي. بالكل ميم فرمايا-رصاحب میری دہی مرضی ہے جو آپ کی ہو۔ مراسيكم-ية تماري نيك بختى ب كهتم بارااتما خيال كرتے ہو۔ گرس بغبر تهارے مشور و كے اس مي كيد نذكرونكى- يۇستنكرسىصاحب كچەسراسىمە بوك، أن كوخوف مواكدكىس اس انك رىي يەسلىلكام اسی مگرنخم موجائے۔ اور میں بے نیل مرام رہجا وُں ، کچونٹر استر ما کرو ہے۔ بصاحب ونني گابي کرك ، ١ مال بي إ د ورجان كي كيا ضرورت اسى محله سي چايسيدارا دت على صاحب کے پیال غراب کم -ارادت عبانی کے بهاں ؟ صغرابگماس دامستان دروسے كماحقدوا تعت تيس، اوراسي سيے اس جواب كے سيے طيار ہى -كَنْ للله ... "تم ف اجماكيا بهي لين ول كى بات بتا دى بي ضرور كوشش كر ونحى ؟ برصاحب - ١٥١ بي إآب كے اصابات ميرے اوپرے اندازه س، آب كى هربانيوں كا وجرميرے س ممینیں اُرسکا اب می آب می دات سے امید ہوکہ یکام بخروفونی مواے گا۔ يرككرسيصاحب صغرابكم كي جرب كوذراغورس وكمف -م بی کوشش ضرور کرونگی، گرکام ہونا اللہ کے الترب مجھے تو نمایت شکل نظر آ آ ہے۔ بہت شکل من تماسے اصرار کی وجدسے بیں اس کا تذکرہ کروں گی، ورنہ بیبل اس طرح مندھے بڑمتی تیس

معلوم ہوتی -پید صاحب - میں تمام عمراب کاممنوں رموںگا-

عنز آب کی مارند الک ہے ۔ بما نی ارادت کے ایک ہی بچی ہے ۔ وہ تو تناید ٹرسے چو نیلے سے شادی کریں -میز آب کی مارند مارند کے بہت زیادہ متوش ہوئے ، چرہ کارناگ فق ہوگیا۔ اس وقت اُن کے لب بید آبین تقیل مگر ناریا ، اور د ماکمیں تقیل مگر نا قبول -

 (\mathbf{r})

المجار المجار المجار المجار المحالية والتي تونين خواب الموكاب المحلود و الكل إلى معلوم الوق المحال المحتى الور المحال المحتى الور المحال المحتى الور المحال المحتى الور المحال المحتى المحتى الور المحال المحتى الم

محمو د وسکم- وې تهاري ميتي سن -

ا را و ت علی - روش میں آگر ، نبیں صغوا بگیم کی تو کچیے نہیں سُنی ، مُرْمحو و دبگیم کی یہ حرکت د کمیں ۔

محمو ده مبگم - (کچه مشر اگر) کون سی حرکت ؟ ارا دت علی - بت د دن ؟

محموده مبكم- تم في يواول فول بمناسش رع كيا -

را د ت على ميون صاحب اكيا بدمون كے دل بنين ہوتا جمين اگرنم بربيارا تاہے تواس بير كسى كاكيا سرج إ كَتْلُوكى يَتْكُمْ شَنْ مِنْ وَلِ كَلِيمُ مِنْ اورارا وت على صاحب كوتادى كايدني بيام سايكيا . الربديات مانت تعجب خیز متی که ان کواپنی اولاد سے ذیا المی لگاؤنه ظا، گوہوی سے بہت محبت کرتے تھے، بجر بھی اُن سے شورہ بیا صروری تھا ، اوراسی وحبسے محمودہ بیم نے یہ بات اُن کے سامنے جھٹری تی ۔ اُن کو عبی یہ بات بیندنہ انى اوركيون كرلينداتى -اول توكامنى بگيمى على استعدادسدهاوب سے بت رياوه برسى مولى على -أنهوك می قرون وظی میں اردو مرل کا امتحان یاس کیا تھا ، اوراس کے بعدسے آج نک سولے روز نامحیراور مغریب میرورسلامت و تبناب عالی " کلفے کے اور کھے مذکیا تنا۔ وہ عزیب اُرو و فارسی سے بخوبی و اقف علی ورهم اوب کی چاشنی سے لذت یاب ہو یکی تھی ، اگریزی ہی تنوڑی بہت جانتی تی ، اسقدر کہ خط ، تاریٹر ہدایتی ورجواب که دیتی- دومسرے عرکا تفاوت اسقدرزیا ده تفاکه خو دسیدصاحب کی ایر کی اس سے عمر میں بڑی تقی و مراً ختی جوانی، دور شباب کی زرین صبح ، شوخی وست رارت کا آغاز، نتنه سیامانی اور دارنگی کی ابتدا،

، هر اه حاتی آفیآب انهام محرم مه ده ولی اور تنگ نظری او هر روش د ع اور هبول آهیلنا اور کو د نے والا ه بن ، اوران ، و نول بینا آب اتبیر عی آفیو و خبام کی مینا کاری آو مرول گربرت کی ایک قاش کی طرح سرو ، ه بن گرشر کر قریب بین بیرکی این می رب بولیس ، فعد ایک سودس آفوز بیرات مینی ، اور روز نامی کامسیاه روغل می م بی به بیست بیره در آسی مان بی بیانی آنها ما کبونکر مه ایم است به وی کس طرح مسترت و نشاو مانی کامینی میسید فی با را با ساله می این ساله بی ساله در کاما بی در کام سند :

<u></u> "

ما من ما را برای مراح از آرمیز بد به بناد ما برای این دیگاه کیمن میس عزیدت کوشان محبت کا بحوم تما م سند بید مراسا برای برای برای برای سرانها بی باست برای نام مراح می افوالول کی ایک یول هر برای نام در برای برای کا مراح کی مراح کی سنده

برائے مے وحشی ایکجائی ؟ مرابت سے سبار انشانی "

قو اول کی، تر مریک سن ب کی بر بی بی با کی ارسی تھی اور اکثر افراد سے جین دمضطرب ہوکرو مبد برآ نے گئے تی یہ ای من بی بوجود نظے ، حزن و طال نے اُن کواجی خاصا و یوانہ بنا یا تھا ۔

ان کی وہ برانی کی کھڑی ہی او خوو اس کی سے جو انتہا ہوگئی تھی نے وہ سطوت تھی اور نہ و فطمت و شمت اسر کے اُن بر بیان اور اور اُن اور و شنت سے لبر بڑا و ل سے الر بر بیان اور اور اُن اور و شنت سے لبر بڑا و ل سے الر بر بیان کا ای اُن بر در سی کے کارن بیان کی کشاں کشاں آئے تھے منا و کلیر کے دو ضیافتہ ان کوا کے خاص لگاؤ تھا ۔ آج سے نہیں فہ تول سے کہا کرتے سنے کہ مجھے جو کھے طام اور حرکھے سر سبزی حاسل ان کوا کے خاص رکھا و تا ہے جو نہیں فہ تول سے کہا کرتے سنے کہ محجے جو کھے طام اور حرکھے سر سبزی حاسل ہوئی وہ او و اور وہ کی سر سبزی کی کاروبا بوشق میں جی اُن ج مور حب سمول امرو ہے یا بیا وہ کی تیز میں ماروب کے ساتھ بروا شنت کی تعین کہ اس عالیت ان مور کے ساتھ بروا شنت کی تعین کہ اس عالیت اس میں ایس کے ساتھ بروا شنت کی تعین کہ اس عالیت اس میں خالی یا تھ نہ جاؤ لگا۔

- ۰ ت من من ایک خاص انرطاری تما- نوالوں کی فسوں سازی اورجا دوا نری اُن پر همی انر کئے بغیر نیر اُس دقت مجمع میرا مک خاص انرطاری تما- نوالوں کی فسوں سازی اورجا دوا نری اُن پر همی انر کئے بغیر نیر سیدصاحب کوساکت اورخاموش دمکیکرمنشی متر بان علی بو اے -

ميرصاحب إلى قو أي غوب ما شا دكها يا!"

سيرصاحب - آب اس تا شاهمجة بي ؟ ميرى جان بربني بو لى ب،

مريان على - والله مين وركي تعا -

ميدصاحب - كيون ؟

مربان على -خوف تعاكد كبيرتم على نه ووديه كمكر مربان على في ايك قمقه لكايا-

سيرصا حب-آب مي عجيب ذات مشريعين مير عجان برني مونى سب آب منس سبتے ہيں -

مرمان علی ۔ اور کیا میں می منماری طرح رووں ؟

سیرصاحب میان ابهاری قمت میں تواب روناسی روناہے۔

مرمان على - اجا-اب مي مكواك ايى تركيب بنا تابون بس سه تها راكام فوراً من جاكا -

سيرصاحب - د ذرامُسكراك وه كيا ؟

مریان علی۔ ما ذکے ؟

سيدصاحب مددل منبوط كرك مفرور

سیصا مب کیم فائف ہی تنے ،اور کیم مکرا می رہے ہے۔ مهر بان - ایجا-اب لوسنو، تیر مدف ننخہ-سید صاحب - یا اللہ اکھ کہو گئے ہی ا

مربان - دركما بول بتيس معلوم ب كه متدارى وال شادى كيول نيس بولى ؟

سيدصاحب - إل معلوم سے بچاصاحب كوميرى عرميا عراض سے -

میر مان علی بس نمیک سمجه گئے میں نہاری عمر براعتراض ہے، گرغمر تو ذراسی دیمیس کم موسکتی ہی۔ میرصاحب - رحیرت زدہ مہوکر) وہ کیسے ؟

سيصاحب - تم، مراق كريس مو؟

جرمان علی - بالا نداق نین نهایت قیمتی اور خبید هنوره به دنیا می نهرارون آدمی محض عمرکم کرنے کے مهر مان علی - بالا نداق نین نهایت قیمتی اور خبید هنوره به دنیان نهرارون میں نے سینکر ول کو دیکها بین دار می منڈو اتے ، اور موضی کرو آتے ہیں ایک دوبین نهراروں ، میں نے سینکر ول کو دیکها ہے ، ڈاڑھی صاف ، موخیس برائے نام ، جمره کیا چیرا ، جال میں خواه کی طفلانہ شوخی اور طراری ، سینگ کرو اگر محرول میں داخل ہوتے ہیں -

ميدصاحب. توکيا پيرٹ دی مومائگی-ساز در از سر

مر مان علی کل ہی او کل ہی۔

میر مان علی کل ہی او کی اور کی دنیا سے بیزار ، یمانتک کہ فرط الم سے منا تر ہو کو بض اوقات

میر صاحب کی بی توقع ندر ہتی تھی ، ہرط ون موت ہی موت نظر آنے لگتی تھی ، اور سیا ہ خبتی سے مجبور ہو کر

ان کو زیبت کی بی توقع ندر ہتی تھی ، ہرط ون موت ہی موت نظر آنے لگتی تھی ، اور سیا ہوگئے ، اور البیہ

دیوانہ وار چینے گئے تھے ، اس گفتگو کے بعد ہی جائے قیام سے کچھ دیر کے لیے فائب ہوگئے ، اور البیہ

ذیوانہ وار چینے گئے تھے ، اس گفتگو کے بعد ہی جائے قیام سے کچھ دیر کے لیے فائب ہوگئے ، اور البیہ

فائب ہوئے کہ کسی سے کھی کھانہ شنا۔ ہر بان علی ، اور با بوصاحب کو شویش بیدا ہوئی۔ دونوں بیجارے شب

لوگول کواس مادی کی برنتا نی بھی بڑم بنی جاتی تھی، دونوں ایک کو پھری برات کے دس بج گئے، آلی کی بڑے کے باتیہ ساتھ اُن کی پرنتا نی بھی بڑم بنی جاتی تھی، دونوں ایک کو پھری بیٹیے اسی سکد بربات جبت کررے سے کہ کا کہ کو پھری کا دروازہ کھلا اور سیدالطاف علی صاحب آموجود ہوئے، گران کی ہیئت کذا کی کو دیکر کہ منتی جمر بان علی اور بابوصاحب کھلکو کا کرمین دھیے ڈاڑھی صاحب آموجود ہوئے، گران کی ہیئت کذا کی کو دیکر کو میں منتی جمر بان علی اور بابوصاحب کھلکو کا کرمین دھیے ڈاڑھی صاحب آموجود ہوئے، مور ہیں میر و مصرت آدھی آدھی تھر واقعی اور دینولیا کی پائٹ سے گئا ربا ہوا تھا، بڑی بے رونی آئی ہوں ہیں میر کی ایک حقیقت سی تحریر تھی، اور موٹے ہوٹوں کی پائٹ سے گئا ربا ہوا تھا، بڑی ہوں میں ایک خضب کی ایک حقیقت سی تحریر تھی، اور موٹی اور مسخوا بن کون الیا تھا جو سیدصاحب اس حال میں دیکت کا بانک بن ، بات جیت ایک فیامت خیر شوخی اور مسخوا بن ، کون الیا تھا جو سیدصاحب اس حال میں دیکت کا بانک بن ، بات جیت ایک فیامت خیر شوخی اور مسخوا بن ، کون الیا تھا جو سیدصاحب اس حال میں دیکت کی ایک میں قدرور ذاک طرفی ہو واند نہ ہوجا تا ہو ول واغدار کی بیستی خوالین ، اور ایک معطل دا دو دو واغ کے بیجہ ت طرازی کس قدرور ذاک طرفی جی سے مضکل خیر تھی !!

(()

ما ہوش کامنی - اینے صین بالا فا نبر میز کے قرب بیٹی ہو نگسی گہرے خیال میں موتی ۔ میز برجند کہ بر سنتہ کری ہوتی کامنی - اینے صین بالا فا نبر میز کے قرب بیٹی ہو نگ کے دو کہی خیال ہیں ، مراس کی باک وصاف گاہیں ۔ ایک کھے ہوئے صفح بر بڑر ہی تقیں ، دیکنے والا یہ مجتا کہ وہ پڑھ رہی ہے ، گواس کا سمند خیال کسی اور وا دی میں ہمر کر م سفر تھا ۔ اسی آنا ، اسے کچھ آہٹ سی معلوم ہوئی ، اس نے مراکز دکیا ۔ اس کی سیل ٹریا اُس کے قریب آگئی۔ مراب اُن اور وا دی میں سرگر م سفر تھا ۔ اسی آنا ، کیا سب کا و بات با و گی ہو کا منی ۔ بی انس کہاں بڑ ہتی ہوں - اقل قوا ماں جان کے پاس سے فرصت بنیں ملتی ہے ۔ سی مراب اُن کہاں بڑ ہتی ہوں - اقل قوا ماں جان کے پاس سے فرصت بنیں ملتی ہے ۔ کا منی ۔ بی منیں - میں اُن کہا و و ہو کہا و و ہو کہا ہوا ؟ کا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش رو ہوگر ، کمبیا عنت کا جا و و ہو کہا منی ۔ ترش میں ہی توسنوں کہ کیا ہوا ؟ کہا منی ۔ ترش میں ہی توسنوں کہ کیا ہوا ؟

یا۔ بالک انجان ہو یہ میں کسی کی کا ہے کو خبر موگ -امنی - ماالله إتماري بات مح عجب موتى ب حس كاند سرندس -ريا - کچھا ورنبی مسنا ؟ كامنى بنيس. نړيا په سنوگې ې كامنى- ابها كهوكياكمنا جامتي مو ، تها يك اس ديباجيه في يرتيان كرديا تر یا ۔ ساہے کہ اُس دیوانہ نے کسی کے تئے سے ذار حی مؤسی سب صاف کرادی کمبخت قلندر نیاہے ، قلندر۔ كامنى - (ا بأب تتركمين تسم كے ساتھ كابس نيمي كريتي ہو)-ترما - أعة واجها خاص خفقان موكريد بهار عكيه شرايب بيدل كيا ، وبال بيسوانك بعرا، فه كما تاسيع نه میں سے ۔ مرشخص سے الو نبا ماسے ۔ مرشخص سے بھیر ماسے عجب دبوالی سے إ کامنی- ایرشکرا دبنی ہے) تریا-بین اب تواس پر حم کرو میری با با بنے والا بڑی شکل سے ملا ہے۔ كامنى - آب نے بى كىيا بىنەمىرى يرباب ، قربان جاوں ، ايسى شاعرى سے كولى لگاؤ نىنى والفر كفتن چە صرور ترما - تها راكيا ب - تم ف لكنوك تما م استاه و ل كولقام منح كرديا - نهار الي وسوك تمير عسورخواني ا ورعالب کے تعنی کے اور کچینطورومقبول میں -كامنى - نرابن! تم عيد إ - المحملي مون من عرى وتبه نهايت الندم - ونياس به كم شعرابدا مو میں - ویسے نظر کرنے والے تو ہرشر، ہر نصبہ میں سنگروں ملجائیں سے -شريا - اجها-اس وفت المجه زرا فرصت ب- تم آج يجه مجه شادو، كامني - كياسُنوگي ؟ تريا - خندانِ فارس کاتميسرالکير-كامني . ببن إس وقت كيوج بنيس بوتا -

تر ما - ندساؤگی و میں ابھی دیوارسے اپناسرار او بھی، یہ کمکرائس نے ایک جبت ارسی، اور قریب تھا کہ دیوارسے اپناسرکاٹ ندیل لیا اور کھلکملاکر سنہ سرٹری جسٹس اور حرانی کا یہ نازافرنی این اور مجسٹ کے میں نازمندی ایک دنیا کو تباہ کرنے سے لیے کا فی تھی ۔

(4)

اس واقعه كوايك سال گذرگيا - پوراايك سال -اس دوران مين صفحه د مرمر بنزارول تغيرات پيدا موك اورفنا ہوتے گئے۔ انواع واقعام کی تبدیلیاں رونا ہوئی اور انیا جاؤہ خیدروزہ دکھا وکھا کرغائب ہوگئیں۔ اول توکید اس اندازے بارآئ كم موت جرومة ماشائى "بيلو كے جُومت ، اورگلهائ ترك انبار دول كوسرور اورز خميول كوالكوربيونياف على البلول كيهيول اورقربول كي فهفروس في التي الله الله ویا۔ مے فانہ مکھے، شرب ناب کے دور سلے، ساتی، پری پیکرساتی نے شراب کے گونٹ، درآ تکھو ب كے اشاروں سے لوگوں كومتوالا بنا فاشروع كيا - اورفضائ عالم كومترت وشاد ما فى سے الا مال كرويا ـ اسكے بعدموسم گرما شروع بوا ، نیلا آسمان اتشکده بن گی ، اور دنیا والول پراگ برسانے لگا۔ تیز، تند اور مرم ہوائیں جانا شروع ہوئیں ہرے بحرے بودے مرجبا گئے ، اور ٹرے بڑے نیا ور درخت ختک ہو ہوکر فریا دوزاری کرنے گئے۔ پیرموسم بڑنگال کا دور دورہ ہوا، ایک عجیب فنم کے رسلی رضائیوں اور دلفرمیبوں کی ابتداموئی، دنیا کی ہرجان دارا درہے جان ہتی رحمت اسانی سے مبراب ہونے لگی سو کھے سو کھے د زختول ا ورېد د ول مين حيات ا ورمترت کې لهرس باند ېوئيس. ميکول اُ گے بېليس پروان چرميس "کول" آئى اور" بى كى ان كى داروزصدا كوس كى عالم سرت ارمحبت كرف بى بيان تك ك" باد مبيا ئى " اور ا و فن سي ايك بى قم كا تطف آف لكا - بعدازان موسم سرماكى آمراً مرمو ئى-سردمواكين عِلي، اسان بركرها ف لكا برف بارى بوئى، اوريه ارض فاكى كرة زمرري كرك سبقت ييانى لگا-اسى عرصەبى بىيارى كامنى كے لايق رنتك قىمت نىظ بدىكى گرندى محفوظ نەربىكى، اوراس كے نارك سے دل کواکی ایسا صدمہ جا کا ہ پونیا کہ وہ شدت سے برحواس وسراسیم نظر آنے لگی۔ بینی اُس کی الد محترمة بين المليل ركررام كي ملك بقاموئين اوراس كمركوجوان كحن انتظام كي وجسي شيش مل بالم

تهاایک ماتم کده سے مبدل گرئیں کامنی بیکی کامنی جس کی شیری نوائی، اورزگین بیانی اس گر کوعشر کده با مكي تني اب سراياته ه نني سرايا در دا ورسرايا اضطراب اس كي خلوم نكام ب اوراً س كامجروح دل بات تما كەكسى برا تركيے بغيرنه رسما- اول توما درمِشفقه كى موت بجائے نو دايك ايسا دل كو مايش ياش كرشينے والاحاقة ہے جس برجبقد رہی قائم کیا جاسے کہہے ۔ بھرا کپ انسی ماں جس کی محبت اور دلدا ری ضرب المثل تھی اور عب كا نتظام اورسلقه ب شل اورعديم انظيرتها وه كامنى كے مام كى سچى شيدائى على اور صبحبت سے سے اپنی اس اکلوتی مجی کو مالاتھا وہ کھروسی خوب جانتی تھی، یا پیراس کے بعد کامنی -

تومنی کے والدسیدارا دت علی صاحب کوانی بوی سے بت محبت تی، مگر بحیاسے کوئی لگاؤنہ تھا۔ بيے بيارين تواُ ن كى باسے محمود و بيكرجب تك زنده رس اُ نول نے سى كو يمسوس ندمون و ياكدالاد تالى صاحب بجوں سے استدر سے بروا ہ ہیں۔ گھر کا کل انظام اُن ہی کے میہ دتھا ، بچوں کی تعلیم اُن کی و مکید بعب ال اُن کی ترمیت اور تهذیب اُن بی کے ذریر تھی- اور اس فرض کو اُنہوں نے نہایت کامیا بی کے ساتھ انجام دیا-كامني موتمند نفي، عاقل وفهيم متى، اورآنے والى حيتوں كا مولناك تخيل أس كے موش و مواس سلب كرفے كے بيے كا في تعا - كامنى أن كے مزاج سے 'اُن كى خو؛ بوسے خوب واقعت عنى 'اس برطرہ يه كداينے دوچیوٹے جیوٹے بیا یوں کی جرگری اس کے والف میں تنال تنی، حالا کدا بنی مال کی حیات میں اس نے سوائے مکھنے پڑھنے کے اور کچھ نہ کیا تھا ۔ اول تو بچوں کی تربیت ندان خود کسقدراہم ذمہ داری ہے ، پھر گھر کا انتظام وانصرام والدصاحب عية رام وآسائش كابندوبت ابني محبوب كتابون سي كناره كتني اب كا استنا، ال كي دائمي جدائي، يه تعامصيتون كاوه بهار حس في بيك دفت كامني كا گلابي اور تيري تغيل پر موت کی سی مار کی طاری کروی - صرف ارا دت علی صاحب سی اگر ذرا ا و رصاحب عقل موتے اور اپنی ا دلاد کے ساتھ ذراسا بھی لگا ور کھتے ہوتے تو ہمیں بقین ہے کہ کا منی کی تکالیف اور صیبتی نصف سے زائد کم ہوجاتیں۔

ابسیداطان علیصاحب کی حالت ازک ترموعی عی، معبت کے اس آزار نے ان کویقینا مبوت

کردیاتھا خود نجیتہ کارس رسیدہ سب لنبیکر سے ، دنیا ، اور دنیا والوں کے حالات سے کما حقہ واقعت سے سخیدہ محات میں اپنی حالت زار برخو دنفریں کیا گرتے ، اور اپنی قسمت برکونِ افسوس طقے تھے شہر اس خالب نونکا کر دیا تھا وہاں ان کو بھی کئی کا م کا نہ رکھا تھا، یمال تک کہ اگر اُن کی بیشوریدہ مری اسی رفایسے ترقی بذیر رہتی توان کو لازست سے بھی کنارہ کشی کر فایٹر تی ، پھر بھی جوششِ جنوں میں بھیا ب ہوجاتے تے ، اور کسی طابقہ سے میں نے مواقعا ، اس وقت وہ شاہ آ با دے افسرا نجاجے تھے ، گرسے قریب ، آب و جو الطبیف دور دوراُن کی دہاک میٹی ہوئی تھی ، کل علاقہ برخوب اچھی طرح حادی تھے ، پھر بھی نمایت ملول و دلگیر رہتے تھے۔ ایک روزاُن کی خوشدا من صغرابی کے تاب کے تکسی ۔ ایک روزاُن کی خوشدا من صغرابی کم سے نہ رہا گیا ۔ کئے تکسی ۔ صغرابی کم ۔ آخراس براثیا نی کاکوئی علاج بھی ہے ؟

سيرصاحب ورايك أوسرد كمينيكي المال إاب ال كاعلاج صرف موت ب ـ

صغرامكم - فداك فوف سي درو-موت كامام زلو-

سیرصیا حکید و آبدیرہ ہوک مجھے تواب موت کی موت نظرا تی ہے ۔

صغرابیگی-موت تمارے دخمنوں کو آئے -ایک کآمنی پرکیا موقوت ہے ؟ میں اُس سے ہزار درجہ بہتر تمارے کئے لا دوگی -تم ذرالینے دل کوٹھکانے لگاؤ۔

سيرصاحب - (روكرة عبراني موني وارسه منين إمان إ ايسانه موگا -

آننووُں کی لڑی سیدصاحب کے رضاروں پرگذرتی ہوئی رئیں اقدس تک آبیونی، جواب پیررونا ہوجلی تھی- بیدمنفر دیکیہ کرصغرا بگیم بھی نمایت سراسیمہ ہوئیں اور مرمن کو لاعلاج سمجگرافسر دہ خاطر ہونے گیس ۔ اسی انٹار میں ڈاک آئی۔سیدصاحب خطوط پڑہے ، اس میں ایک خطافشی ہر بان علی کا تھا۔

" كرم بده يت ليم- يهال سب فيرت م - آب كي خير وعافيت در كاه درب العزت سه ميك مطلوب، و گراه وال يدم كه بيدا را دت على صاحب كي المبيد في ايك مفته مواتين ماه على مطلوب، و گراه وال يدم كه بيدا را دت على صاحب كي المبيد في الله و اناه ليد و اجود و اناه ليد و اجود و اناه يد و انتهان مي سبي مي نهايت بريتان مي و جد سعيت الول او مراسي مي سبي مي نهايت بريتان مي و سيد معاصب اس حادث كي و جد سعيم ملول او مراسي مي سبي مي نهايت بريتان مي و الميد و المي

اللهُ أَن يِدِرهم فراوے - والسّلام - فَعَا دِعا كُو مِهر بان على اللهُ أَن يِدِرهم فراوے الله والله والله والم

اس خطاکو ُ سنتے ہی صنفوا بگیر اُ تیس بڑیں ۔ چیرہ بریکا یک سُرٹی دور گئی اور سے چین ہوکر بولیں ۔ لا لو۔ دہارک ہو۔ اب اُ میدہے تمارا کام ہوج اُ بیکا "

> سرصاحب - نیال تومیراهی بی ہے دخوش موکر، تواب کیا کرنا عاہیے -صغوا بگیر - بس اب اپنی پرنتیانی دورکرو ، میدصاحک - بی بت اچھا ،

> > صغرا بگيم - مجھ حبدا مروبه ٻيونچا دو-اب ديمني کرا جا ہيئے -مرد صابح - سرور ترخيب د

یا حب بهت حوب . یعجیب ماجرا ہے کہ ایک ہی دا تعہے ایک طرف نوصف ، تم ہیجے ، اور دوسری طرف شا ویا نے بجا یعجیب ماجرا ہے کہ ایک ہی دا تعہ سے ایک طرف نوصف ، تم ہیجے ، اور دوسری طرف شا ویا نے بجا

- سائیں

ایک ہی ہفتہ میں صغرابگی امرد ہم ہونے گئیں۔ اورایک حد تک اپنی رہنے دوانیوں میں کامیا ب
ہوئیں۔ اراد تعلی صاحب بران کا گہرا افریحا۔ دونوں جیازا دبھائی بن سے اس لئے ارادت علی صاحب
صغرابگی کا بجد خیال کرتے تھے ، اور جہاں بک ہوسکتا تھا اُن کے کہنے کو نہ النے سے اس موقع برصغرابگی کے
اپنے بورے افریک کام لیا۔ او ارادت علی صاحب سے انکار نہ ہوسکا بہی وہ دل ہلا دینے والا نظرہ تھا
میں کے خوفاک تخیل نے بار ہو کا متنی کے ایکٹے گھڑے کوئے تھے ، اور جب کی وجہ سے وہ اپنی مال کی انکی
مفارقت خو دانی موت کے نام سے یا دکرتی تھی، ایک حد تک بیدارا دت علی صاحب بھی مجبور تھے ، فا ندان میں
مفارقت خو دانی موت کے نام سے یا دکرتی تھی، ایک حد تک بیدارا دت علی صاحب بھی مجبور تھے ، فا ندان میں
مفارقت خو دانی موت کے نام سے یا دکرتی تھی، ایک حد تک بیدارا دت علی صاحب بھی مجبور تھے ، فا ندان میں
مفارقت خو دانی موت کے نام سے یا دکرتی تھی، ایک حد تک بیدارا رہت علی صاحب بھی مجبور تھے ، فا ندان میں
مفارقت خو دانی موت کے نام سے یا دکرتی تھی ، ایک موت بیدار کرماتا ، فاندان کے نوجوانوں میں اکثرافواد
میں براہی حالت میں ایسے فاندان کی لڑکیوں کی قسمت بہت قابی افسوس ہوتی ہیں جون کی شادیال یک
مدود دائرے سے با ہر نہیں ہو مکت ہیں ، فالا تک یہ حد نہدی خو دسا خد ہے شب ند ہب اور شرع سے کوئی علقہ محدود دائرے سے با ہر نہیں ہو مکت ہیں ، فالا تک یہ حد نبدی خو دسا خد ہے شب ند ہب اور شرع سے کوئی علقہ

نیں سیدالطان علی صاحب جا ہے ہے۔ کہ جقد روبد ہواس کا بخیرے ذاعت قاصل ہو جائے ، اوران کے مرسے بوج اُترے تاکہ بے علی فیش زندگی کے باتی ایا مگذار کیں ، دو سرے کوئی اوراً رزومد ابیا نہ تھا جو اُن کی نظرِ انتخاب کوگرویدہ کرمیا ، اس لیے اُن کوصغرا بی کا کہنا مانیا ہی بڑا ، اورایک ہفتہ بعد عربی کے جندالفاظ نے سیدے سے کوئوں ورکا منی بیگر کو اُن کی مجوب ولین بیا دیا ۔ ستم ہے کہ اُس دی ہوئی اورصاحب عقل و دانش ہتی ہے جذبات کی تمامتر دکھنی کی ضامن ہوتی ہے۔

(**A**)

"ازنتاه آبا و

مورخه ۲۰ راکتو برست

بن امیری اجمی بن ابکیا ہوئی ہو، کمیسی گذرتی ہے ؟ جب سے جات ہی باتی نہ ہوتو گذرنے کا کیا سوال، میری زندگی، میری ناتوال زندگی کے ہر شعب پریاس ونا اُمید ہوگا - ایک ایسا گھراسیا ہ باول جایا ہواہم عب میرے علم میں دنیا کی بڑی ہے بڑی طاقت اب دور انسی کرسکتی، صبح ہوتی ہے، نتام ہوتی ہے، رات ہوتی ہ

ی صبح موجاتی ہے ، گروقت کا کٹ بھر اور موسول کا تغیرہ تبدل اب میرے لیے سرا میرے منی ہے ، صبح کی شر زا داختی اب ایم خواب نعیل کی صورت امتیار کریکی ہیں جن کوع صد ہوا تماری بیاری اور دکشش صحبت میں اُٹھایا على اورجن كى يا ديمي اب ميرب ول واغدار سے محمومورسى ب-برا برمحورسى ب، شعرا كنے بي كاشام" اور و میں برسات کی مث من اللہ معنبر سے جے بقول ان کے رکھیوں کا سرحتیہ اور دلا دیزیوں کا معزن کمنا جاہیم اگرشاء الیا کتا ہے اکنے دے اور سے اپامی خوش کر لینے دے درات کے متعلق . . . اور خصوصا اُس را ت کے متعلق جس میں جلو 'ہ ما ہ بمی موسروک ہر خوم 'اور مرطبقہ کے شعرانے اپنی اپنی بیاط کے موافق زمگین بیا نی کی ہی۔ گرمی تم کوصد ق دل سے میں دلانے کی کوٹ ش کرتی ہوں رضداکرنے تم بیج بھو) کداب شب اہتاب میرے يئے مرحاندنی رات ایسی ہے جیسی مفلس کی جوانی را در موسم سراکی حیاندنی !

انقدر الكف ع بعدتم يا شايد خيال كروكه مي يا توديوان موعي بوس ياكسى خاص اور وتدي ميذب كم اشحت یا و ه گونی کررسی مون، مرمین منهاری بیاری کاک شکین، اور ننهاری لا نبی گداز انگیون کومیشی نظر رككرة مكاتى مول كداب فطرت كى كوئى نيركى اليى نسي سي جوميرے مرده ول پر درا ساجى اثر بيداكر سكے، انجى

ترياكياتم س رندگي كوموت مذكهوكى ؟

ملمعاف کریا - اگریم میرے اس خطاکو پاس و نا أمیدی کے جذبات سے لبریزیا و اک ایک اوسے زائد ہوا، رات و دن میں کو ئی الیا دفت نمیں ہو ماکہ مجھے سخار نہ رہتا ہو، ایسا تیز بخار نمیں کہ میں بیمار کھلا **ئی جاسکوں اور** بہ استرعلالت سے والبند ہوجا و ن مگر بد زمر الا بخارا بیا ضرور ہے جورفت رفتہ میرا کام تمام کرد ا ہے ہجوامست ہ ہتہ میری رگ ویچیں سرایت کر ما جل جا تاہے ، اور جو خاموشی کے ساتھ میرے ول حزیں کو تھیل رہا ہے۔ دن رات بین دس باره دنعه تر امیر رگاتی مون اگریمی ۹۹ درجه سے کم نجار نمیں موتا - کیا تم اسے عبی موت کا

میش خمه نه کهو کی ۹ اجي تريا إلهتين بيتن ندائب كا، مريد وافعه كريس حيد جاب ايك الييم صيب و وناك عار میں جانے کی طیاری کررہی ہوں جس کے نام سے دنیا کی بوری آبادی براندام ہوجاتی ہے ، اور مِن كَا فِوْفَا كُتِيْنِ مِيرِكَ نَظَامِ عَسِى مِن مِي النَّعَاشَى كَفِيتَ بِيدِاكِرُدَيَّاتِ !! جِن كَا فِوْفَاكُ تِنْ مِيرِكَ نَظَامِ عَسِى مِن مِي النَّعَاشَى كَفِيتَ بِيدِاكِرُدَيَّاتِ !!

دنیاسے اب مجھے کوئی سرو کارنیں ، کوئی واسله نہیں ، کوئی تعلق نئیں ۔ اس ارض فاک نے جو جو جورو ستم میرسے اوپر فازل کئے ہیں وہ میری بن اتم خرب جانتی ہو ، مجھے کہنے کی ضرورت ہے ؟ مجھے دنیا اور دنیا والوں سے صرف ایک آرزوہے ، وہ یہ کہ مجھے آ سانی اور فاموشی کے ساتھ اس تاریک غارمیں چلاجانے دیں ۔ گر تریا ! تیرے فران میں ۔ ع

مرکے بی مین نہ یا توکہ ہر مائیں گے ؟

برمال اگرتم کوسی فراسامی لگا و بیم ترکی گراگر ذرا سامی میرا باس دلیافات تو فدا کے لیے اس فط کو دیکتے ہی شاہ آ با آ جا ک^ی مجیے ملیا و ، میری مُن جا کو ، اپنی کہ جا و ، بیر فدا جا نے کب تک قیامت آ کے مقود دمکیہ جا کو کہ متماری جمیتی سیلی کسی مسترت و نتا د ما تی سکے ساتھ اُس و نیا میں جا نی والی ہے جمال سے نکمی آس کی فیرو فراسکے گی ، اور ندتم بیراس کی کمی آ وازئن سکو گی !

مذمری اُس کی فیرو فراسکے گی ، اور ندتم بیراس کی کمی آ وازئن سکو گی !

س متهارے مدَمهُ مجرے نینوں کو شدت سے بیار کرنے والی، تمداری شوخ و مشریر سہیلی' اورتم پر جان فداگرنے والی غم نصیب ،

كامنى"

غزلزابد

کن آگ رنجدا آس کوئمی میری یا دمیں کی فیمند کا دمیں کی فیمندا سے فرست تو نا مراحب آدمیں آج خوشیاں ہورہی ہیں خانہ صیا دمیں عمرس ری گوہوئی بربا دان کی یا دمیں عمرس ری گوہوئی بربا دان کی یا دمیں

ف اتراناقواس آودلِ است دیس فون کا دعوی کرول کیافون مجمیم بن تعا جان دیدی ہے کسی بب نے شاید قید میں آجیک میری مجت کانیں آیا بعت یں

خیر بوگشن کی را آہدیہ د عاکرتے رہو چل گئے ہے باغباں میں آج اورصیادی

ر المائم البناكسي

ری کنفر ہم کو جن ب اختر صاحب شیرا نی ایڈ بٹر مند وستان کے ذریع سے موحول مونی نفر ہم کو جن ب اختر صاحب کی اندوں نے میگرین نوازی کے لیے جا تبیش ما حب کے کلام کو متخب فر ایا ۔ بناب تین صاحب تعارف کے متی ج نبی ای می والے کا می فیض تعریباً ، مرشور ریا کی ہے جا ہی ہی جی بیں امید بچرا نیدہ بی ہم اس می محوم من میں گے۔

رمین گے۔

اڈ بٹر

رمن گے۔ ازجاب شیخ عبدللطیف صاحب بیس. بی کے ۔ لامور

ود ك انظار بمى مصروت دوش ب البنی بهاری راست تانك بوش ب ظلت مری هیت بوشی كاجش ب بردك نالد كرتے بی، بلبل خموش ب بستی مری خار مجست كاجوش ب بستی مری فار مجست كاجوش ب بده دری كی فكر بهی خود برده بوش ب فاموشی كاه بهی اب با روسش ب باری دفائس برگلفر وسش ب باری دفائس برگلفر وسش ب امید دار مرگ طلبكا رد وسس ب امید دار مرگ طلبكا رد وسش ب کیا متباحظر نفان تک خموش ہے

میں روسیاہ موختہ تا ہونور ہوں
میں روسیاہ موختہ تا ہونور ہوں
کی بورہ ہے، تصرِ تما کا ہر جراغ
خمیارہ فا ذہن کے افتاک نا مرا و
چاک عرائے کے وہ نے ذمعا نکے ہن ل تحیہ
کی بنرینم شوق توافعانہ من گیب
ہرز فیم دل ہے، مشہدار مان رباک نگ

مياآن كوا تفاك د كيون سوئ قبلا وَتَنْ بَهِ ؟ سرزير إرضت با ده فروست ب

وه می داوا نه رو مرسس ما غِرمیت مے فروش میں ہے نه بیشی میں جنہوش میں ہے واہ کیاستانِ مرعا کئے دازبکر سبِ فموسٹ میں ہے اٹک رکتے سیس کسی صورت ایک طوفان ہے کہ جوش میں ہے اُس گاہ عیوب پوسٹس میں ہے

غم فر د اونکر د وسٹس ہیں ہے دورُوْن عسالم كى باكدا مانى اضطراب جنول معا ذ ١ مند منزلت کچے مرکے ٹن ہوں کی

مترك الغت" يدكيا كب بيخو و و مرووان انه موش مي اي

كە دل پېرغمنو لې*ي» محرم دن ب*نال بوكر --- ر قفنآمجكوتناتي ہے دیاتِ جاود اں ہو كر مرى آنگوں بيل جا"انتك خون آرزونبكر "تجيئ ايدل" لاكيا" ميروبيلو برنس بوكر "كرونكاغور فطرت برخراب فيأكدان بوكر "كەاب يونكىلى كى كوكىبال تىن موكر "زىيى كى خاك" سرىراً رىي بواسمان بوكر

مونی بی بیروان میری تمنا را میگان موکر مجت میں تری مزمار بھی شکل ادرجنیا بمی وسیاس کی بو "انقلاب دسرکیا شے ہے بر ک رشعاد می نے ملایا آنیانے کو مواس اسقدر ما ندمی غبار نامرادی نے

طلسات من كيامي ذيب كل فسيوشي ب كسي دسوانهوما البيتم كلفشال مو كر

ہدرسان عروب سے بہلاحملہ

از خباب مولوى سيتن ماحب برني بي الحال لي

لیونی کانمانی تا ریخ کا مین کا ایک امرکبراورا - لامی تا ریخ کا مینظیر نقاد ہم یوں توا سلامی مباحث پراُس کی کئی معرکہ الآرا تصانیف ہیں نیکن سب سے بڑاعلمی کازلمہ توایخ سام " Annale dell Islam بوس کی تدوین می دو و وائد ہے مصروف ہے اور بھرت بنوی سے حضرت علی مے عمد تک کی ماریخ دس خیم طبدوں میں لکھ حکام ہو-کا نُٹانی پیکناب اُس کی دیگرتھانیف کی عرح اٹالین زبان میں ہجا دراس وجے ہندوستا كال علم كواس سے متفید ہوئے كابت كم موقع ہے اس خيال سے بس سے تصدكيا بوكه و متنا نوقناً كائمانى كى تعمانيف سى بعض مم ورد رجب مفاين ترحم كرك لينابل لك كمامن پین کروں۔ چنانچہ مال ہی میں میں سے رسالہ ارد و کے لئے کا سانی کا ایک طویل مضمون ترجمہ کیا ک ن جس میں اُس عبلی روایت کی تنقید کی گئی ہے جس میں کتب خانۂ اس کمندریہ کی تباہی کوعر بوب س کی خا نسوب کیاجا آئے۔ بیمضمون رسالۂ ندکو رے اکتو برسیسی کی اشاعت میں شائع ہوا ہو۔ اُس مفعون بریں سے ایک مخترتمد می لکمی ہے جس میں کاٹانی کی تصانیف پرتجرہ کیا ہے اوراس کا مرتبیجنیت ایک متنرق اور ایخ اسلام کے مخت کے دکھایا ہے۔ بنابری اس موقع بران خیالات کا اعادہ فیر فروری ہے۔

موج د مضمون ہما ہے ملک کی ایخ سے تعلق رکھتا ہے اور کا کٹانی کی مکورہ یالا" تواریخ اسلام" کی جلد وم مغمات ۱۹- ۸۲۰ سے ترج کیاگیاہی ا م مفعون کی بنیاداسلامی موتن البلاذری کی کتاب " فتوت البلدان " کی ده دایت به جس می عرفی کے سب سے پہلے حل مند کا ذکر ہے جو کے فلیفہ دوم کے زمانیں سمندر کے راستہ سے ہواتیا۔

احد بن می بن جا برالیلا ذری دا لمنونی می بختیم ، قدیم مورخین اسلام می خاص احمیا زود قعت کی نظرسے دیجھا جا تا ہے اور نیو حات اسلامی سے شعلق اُس کی روایات معتمد و معتبر خیال کی جا تی میں ۔ کتاب فتوح البلدان "دو مرتبہ لائٹرن د ہالیڈی ، معلی عذک اورایک مرتبہ مصرے ٹائع ہو بکی ہو البلا ذری سے علا وہ فتوح البلدان سے ایک اور ضخیم "ایزیج" انساب الا شرات کے نام سے بمی البلا ذری سے علا وہ فتوح البلدان سے ایک اور ضخیم "ایزیج" انساب الا شرات کے نام سے بمی کمی متح جس میں نام آو رائی اسلام کے حالات انساب کے بحاظ سے مرتب کے شعر اس کتاب کا کمی متحد یورپ میں اورایک کامل ننو تسطنطینہ میں مخد ظ سے مرتب کے شعر میں البورت (کام معتمد مدال کا ایک جزوج کہ اُس کی مبین عبد و س میں سے گیار مہویں عبد شار کہا جا تا تھا نے کہا تھا ۔ شار کو کہا تھا ۔ شار کہا ہا تا تھا ان کا کہا ہا ۔

W. Ahlwardt: Anonym Arabischelhronics والمان المان المركان المان و والمركان المان المركان المان المركان المان المركان المان المركان المان المركان المان المركان المرك

البلاذ ری کی" فتوح البلان"اس کی ایک بری تصنیف کا اضفاریا خلاصہ ہے واس سے خدمی کیا مقا - وہ اصل کتاب اب دستیاب نیس موتی موجودہ کتاب فتوح البلدان کی خوبیاں توفائر بی بنیکن اس سے مختصر موسلے کی وجہ سے اس میں اشا نقص فرور سے کاس میں بعض فرد ری تفعیل مفقود میں اور بعض اوقات متعدد دو وایات ایک جگر مخلوط موکر رہ گئی میں - اضفار کا نقص اس وایت میں موجود ہی جو کہ جا سے مفتود میں موجود ہی جو کہ جا سے مفتود سے تعلق رکھتی ہے ۔

البلاذری کی اس روایت کا ماخذ الوالحن علی بن مح المدائنی دمتونی و مردیم المدیر المرست المفرست الدیم دمتونی و مردیم منو و ۲۰۰۰ ما بعد) کے ابن المندیم دمتونی مردیم منو و ۲۰۰۰ ما بعد) کے

د كينے سے معلوم ہونا ہے كالمدائني حيوتى ٹرى ايك سوست زيادہ تاريخى كتابول كامصنت تعاجن مي ے ہاست زمان میں کوئی کتاب وستیاب نہیں ہوئی علاوہ البلاذری کے موسخ المطرى دمتونی بناته ، سے اپنی این کبیریں المدائن سے بہت کچھ استفادہ کیا ہے لیکن اس روایت کا اینج کبیر کوئی تذکره نبیس ہو۔ یبی دجہہے کہ ابن الاشردمتو فی سنتاہیے ، اور دیگریو رضین ما بعد جن کا ماخذ طبری بح اس روایت سے ب خبر تی - المدائن کی فہرست کتب سے میلے سے معلوم موتا ہے کہ کتب فتی م اس کی تقینیف ہے دوکت ہیں' وکتاب شعران یو' کتاب اعال الهندٌ براہ راست ہندوشان كى تارىخ سے تعلق ركھتى تقييں - المدايني جو كرواق كا بات نده تقان وجہ سے اس كى معلومات مشرقى مالک کے متعلق ہترین ہیں۔ لمجاط المدائن کے روایات کی عمد گی کے ، کا ٹمانی نے اس مورخ کو کا طور پر مدنی اصول تنفید کا بیر و قرار دیا بی جن کا معیار تحقیقات لبندی و وعراق کے ان مورفین کے دائرہ سے باہر ہے جن کی کثرروایات ضعیف مبالغة میزاور دبت کچھنا قابل عماد ثابت ہوتی ہیں۔ جس روایت برکا سُانی سے مصمون لکھا بحون ظرین سے سامنے بیش کیا جا آ ہے اُس سے علق فاص طور پریس کر بحبت طلب بور آیا این اسلام کے اس فدرا تبدائی زیامنے میں سمندر کے رہتم ے اہر عرب سندوستان برحملة ورعبي موسكتے تع يا نئيس سب سے سپلے اس امركو ملے كرك کے لئے یہ ام غورطلب ہے کہ آیا اس دقت عربوں کے پاس جہاز در کا بیڑہ موجود تقاحیے وہ اليي مهم ير كام لاسكيس جي كدكارًا في كالعاج يه واقعه وكرحبازات كاحبكي بروكا في ابتمام ا و روقت او رتجربه چا سمائے - او رائسی عالت میں بیسوال بپدا ہوتا ہے کرحب کر عرب دنیا کی د وٹری مطنتوں ایران اور روم سے نبرد آزائی میں صروف سقے اُن کے لئے یہ مکن تھا یا نهیں که اتنی فلیل مدت میں و ه اپنی ایسی بجری قوت بھی قایم کر لیتے جوالیبی دورد رازا ور ٹیرخطر مر مرانجام مے سکتے۔ اگران سوالات کا جواب نفی سے تویہ روایت قابل قبول نہیں ہوسکتی اوراگراس کا جواب انبات میں بوسکتاہے تواس روایت کوسترد کرنے کی کوئی وجنظرنیات تی كارم في من خوركران كا بعداس كاجاب البات بس دا بح-اورجودجوه السيدين

میں کے ہیں ہا دے فیال ہیں کافی مغبوط میں ۔ سب سے سیلے کا کُٹانی سعیہ نابت کیا ہے کہ خلیج فارس میں جولوگ طاحی اور جہازرانی کا کام اسلام سے قبل کرتے تھے اُن ہی سوا مرع با شدے کافی تعداد میں موجود تھے اور وہ پہلے ہی سے ہندوستانی سواحل کہ تجارتی کاڈ کی وجہ سے آمدور فت رکھتے تھے ۔ اس بات کو مانتے ہوئے یہ بات با سانی ہجمیں آتی ہے کوالجرین دمان کے حالموں کے لئے اس قبمی میم کا اہما مرجندا ن شکل نہ تماجب کہ وہ اُن جماز وں اور اُن کے مازوں سے کام کے سکتے تھے۔

کائٹانی کا بیرخیال مجی میرے سے کہ فاروق اعظم مجری مات کے رواداریا مای نہیں تے۔ دہ اسلامی قوت کے انتظاریا ہے کہ ان کے مہدیں اسلامی قوت کے انتظاریا ہے جا استعال کے مہذین اسلامی قوت سے کہ ان کے مہدیں ہمری متات سے کوئی مسلسل ورکم کی ٹری نہیں گی۔

سيدس برني

یہ نامکن ہوکہ ان مفرد روایات کی ہو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں اور جوانی نوعیت میں مَرت کک کورہ تہا جین مرکمتی ہیں سی قمیت بتائی جاسکے اس میں کوئی شعبہ گائھ اُسْ نہیں ہوکہ قدیم الایام سے عرب کے سوا مل الخصوص بلاج فارس کے قریب کے سوا مل او رسند دستان کے ابین ہمندر کے راستہ سے سلسل طور برتی رتی ہنسیاء کا بنا دلہ جاری تھا۔ اُن ایام ہیں جن کا ہم مذکرہ کر اسے ہیں اُن سبک ہما زوں کے طاح ہو کر سوا مل ایران و بلوچیان کے نواح میں عرصہ سے ہرفتم کے بحری خطوات کو بر داشت کر کے ہمند کہ کو چھائے پر تے تھے اغلباً عرب ہی تھے فواح میں عرصہ سے ہرفتم کے بحری خطوات کو بر داشت کر کے ہمند کہ کو چھائے پر تے اغلباً عرب ہی تھے فواح میں مامی دعری کا ملاح اپنے فن میں اس قد زمشہو را و ربوشیار سے کے معامل بیان کیا گیا ہے۔ ہمیروڈ وٹس کے زمانے میں فینی میں اس قد زمشہو را و ربوشیار وم کے سامل براس ملک میں آیا د اور کہتے تھے کہ وہ کچھ عرصہ قبل مرزمین بحرین سے ترک وطن کر کے برائروم کے سامل براس ملک میں آیا د اور کہتے تھے ہوائن کے نام سے شہورہ ہے۔

خلیج فا رسس عربوں کی نتوحات کے وقت بھی النیائے قریب ا در بہند وستان کے ابن تجارتی آمدور فت کا خاص در بعی اور جو جائے گئی اس قدر برائے کے اس قدر برائے کی مان میں میں میں میں میں کا میں میں کا میں میں کی میں میں کرتے کے اس قدر برائے کے اس قدر برائے کے اس قدر برائے کے اس کے اس کی میں میں کی میں میں کی میں میں میں کرتے کی میں کی میں کرتے کے اس کی کرنے کی کی کرنے کی کے اس ک

با سابنوں کے زمانے میں دریائے فرات میں داخل ہوگر حرہ کک یہو پنج جاتے رد کھیو نکہ مسلم سائٹ میں میں ہوئے جاتے البعرہ کئی اس قدر ترتی کی میں ہوئے ہی اس قدر ترتی کی وجوہ بھی اضافہ طلب میں کراس زمانہ میں بابل کے قریب کا فرات کا زمت میں کے آجائے سے مسدود ہوگیا تھا ، ورہنہ وستان سے آئے والے جازوں کے لئے ناگز برتھا کہ وہ لیے تجا رتی مال کو البعرہ ہی میں آنار دیں جو کہ بابلی شاخ ہائے دریائے دریائے دریائے دریائے دریائے دریائے دہانوں برواقع تھا۔ آئے ملاقہ بابل کے وسطی تجا رتی مرکزوں تک جو کردریائے فرات کے کناروں برآباد تے جمازوں کے جاری کا امکان نہیں تھا۔ اسی سبب سے البعرہ سے البعرہ نے الا بلم فرات کے کناروں برآباد تے جمازوں کے جاری کا مکان نہیں تھا۔ اسی سبب سے البعرہ سے البعرہ نے الا بلم یا آبا ہوگوس میں مرکزی مندی کی مورت اختیا رکر کی مورت اختیا رکر کی حقی کاسی وجہ سے فرج المند کے امراسے خبر اور بین کے الی کی مرکزی مندی کی صورت اختیا رکر کی حتی کاسی وجہ سے فرج المند کے امراسے خبر اور بین کے الی کی مرکزی مندی کی صورت اختیا رکر کی حتی کاسی وجہ سے فرج المند کے امراسے خبر اور بین کے الی کی مرکزی مندی کی صورت اختیا رکر کی حتی کاسی وجہ سے فرج المند کی مرسے خبر اور بین کے الی کی مرکزی مندی کی صورت اختیا رکر کی حتی کاسی وجہ سے فرج المند کی اور سے خبر اور بین کے الی کی مرکزی مندی کی صورت اختیا رکر کی دھری کے الم کی مرکزی مندی کی صورت اختیا رکر کی دھری کے المی کی مرکزی مندی کی مرکزی کی دوریائے کی اور سے خبر اور بین کے الی کی مرکزی مندی کی مرکزی کی المی دریائے کی المی دوریائے کی دو

میں دیا۔ اور جو کو اس ای میں ای میں ای میں ای میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں اور مہازرانو میں میں ہے جو کہ اس کو ایک عرف سے دو سری طرف ہے جاتے ہے ۔ دینو میں میں ہے کہ اس اینوں کے زیاسے میں اہل ایران کے پاس ایک عدہ بیرہ جازوں کا موجود تھا ، اور جو کو اہل ہند فیلی میں زیادہ ترمحض لٹیروں کی حیثیت سے آتے تھے ۔ اس سئے ساسانی بیرے کے

memoire Sur le Ryanme de la Insene etc., nei memoire de le acodemie des Inserphirs XXIV. Il peg 199, 212, 213 ن Relfrons des Voyages faites par les Arabos I Inter pag XXXVI esess)

2 (Quatremered) المان المان

میڈی عالما نہ بحث میرسے خیال میں عرف ایک ناظسے ناقص ہے۔ ہیڈے ہماز رانوں کی قومیت کے بیوت بین ایسے و لئے تقل کئے ہیں جو کہ تا جروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سے ایک مقام (دیجو مارا ول صفی کے بین ایسے و لئے تقل کئے ہیں جو کہ تا جروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سے ایک مقام (دیجو مارا دی مقل کے بین ایسے تقل کے بین اول کے بین ایسے تعلق کے بین کھا ہے کہ ایران سے بین دیوں سے بیخو افرام ہیں تجارتی جماز والے فرابعیہ سے بین کھی و دات بیراکی تی ۔

تا جروں کی قومیت سے لازمی طور بریہ نتیج نسین کالاجا سکتا کرجا زراں بھی جنیں تا بروں سے اپنے اپنی الی اس کا کرہ اس نے اپنی باکلائسی جارتی مال کولا نے نے جانے کے لئے مقرر کیا تھا۔ اُن کے ہم توم ہی تھے ۔اس زمانے میں جارتے ہی باکلائسی طرح جبیالاب بھی ہی مفرقی مالک میں ملاح بہت سی تو موں سے تعلق رکھتے تھے ہما نے زمائے میں جبی خوارس کے ملاح سب سا مل عرب و مہند کے مسلمان ہیں۔ اس سے یہ خیال ہو تا ہے کا اس زمان میں بھی جس سے ہم بحث کررہ ہمیں۔ اُن میں ملکوں کے یا شند سے جہا زرال تھے اور اہم عرب سے اپنی قرون اولی کی انتہا کی بھا دو کو اپنے قبضہ میں لاکر اپنی قرون اولی کی انتہا کی بھا زو کو کا میں لاکر اپنے ہم قوموں کی موسے نا زگروں کے جمازوں کو اپنے قبضہ میں لاکر اپنی ہم تو موں کی موسے نا زگروں کے جمازوں کو اپنے قبضہ میں لاکر اپنی ہم تو موں کی مقام اور اس واقعہ سے کہ حکم میں مند ہم تو اس میں جو اس موقع ہو بھی یہ نہیں کہ اجا سے مارکہ کو ایک مقول نی الواقع صبح یا معتبرے۔ وہی جرم میں العام سے بھی منسوب کھا گیا ہے ۔اس موقع ہو بھی یہ نہیں کہ اجا سکتا کہ قول نی الواقع صبح یا معتبرے۔ اس موقع ہو بھی یہ نہیں کہ اجا ساتھا کہ قول نی الواقع صبح یا معتبرے۔ الب موقع ہو بھی یہ نہیں کہ اجا ساتھا کہ قول نی الواقع صبح یا معتبرے۔ اس موقع ہو بھی یہ نہیں کہ اجا کہ قول فی الواقع صبح یا معتبرے۔ الب موقع ہو بھی یہ نہیں کہ اجا کہ ایک قرفی الواقع صبح یا معتبرے۔ الب موقع ہو بھی یہ نہیں کہ اجا کہ تو اسے بھی منسوب کھا گیا ہو تھی اور معتبر ناری امری حرق قرم خوانیت ایک وانٹ مند

نف کے بینیں جا ہے تھے کہ اپنی قوت کو خملف مهموں میں جن کا اہمام اجمی طرح نہ کیا گیا ہو ننشر کردیں۔ اس وقت ، نمایت اہم تعاکد شام وفلسطین میں تشویش بیدا نہ ہو نیزیہ بھی ناگر بز تعاکہ پر خطر ہمند رمیں سفر کر سے سے بہلے بجرالروم ، سوامل عوب کے طاح اور دہا اران سلمان ہو جائیں جنگی بٹرے کا طیار کرنا کوئی سل کا م نمیں ہے جبیا کہ رومتا الکبر کی ، رومتا الصغری کی آین سے نہا اور دہا اور داخو بل طیاری کی ضرورت ہو۔ یہ فالواقع عفرة عمر میں ، رومتا الصغری کی این سے کہ بنا قالون عمر اور دہا زوں کا بٹرہ طیار کی ضرورت ہو۔ یہ فالواقع عفرة عمر کی رم بلکی نہا ہو کہ ایس کے لئے وقت فورا ورجما زوں کا بٹرہ طیار کرنے سے مسلم کے رم بلکی بن اور جمان وں کا بٹرہ طیار کرنے سے مسلم کے رم بلکی بن اور جمان وں سان افری دبغیر فرت عمر کی اجازت حاصل کئے اور جمان میں کہ بہلکی ہی میں نہیں ہیں و برت سے کہنا وں سان از خود بغیر فرت عمر کی اجازت حاصل کئے ایکام شروع کردیا۔

الغرض حب ذیل وایت کو معبر قرار یا برای البته عبی کدر نیو (Rtunaul) من قبل ازیم تنبه کا معمور می معمور کا معمور می معمور می معمور کا معمور می معم

تى ئىرورسىچ -

یں۔ ربا وبود حفرت عرض کے اس حکم کے عفان بن ابی العاص سے ایک دوسری مرمب رکرو کی اسینے بھائی الحكم بن ابی العاص كے بروض (بمروح) پر بمیمی اور الیا دو سرے بمائی المغیرہ بن ابی العاص كوفليج دميل برجوار كر كولمبيا - اس كادشمن سے مقابلہ موااور فتح پائی - دالبلا ذري ١٣١٨ - ١٣٢٨) عد

نوف اول - یا قوت سے آنہ کا اپنی حغرافیائی ڈکٹنری (معجالبدان) میں کوئی تذکرہ نہیں کیا ہے - ابن بطوط کے لیے سفرنامہ میں تا نہ کا بحیثیت مند وستان کے ایک ، بندرگاہ سے کیا ہے اور لکھا ہو کہ بیاں سے بہت سے مندوستانی طاموں کے جمازعدن میں آتا رہے کے سائے بہت سی تجارتی اشیا نے جاتے تھے د دہجوج مامٹ دیجو بیرونی طراو مرسم الله وصرس سطراو ورسم سابق کی اس مقام کوتھا نہ سے و مبئی کے قریب ہے مطابق کیا ہے - (دیکھو بیرونی طدا صورس)

بقید دومقالمات کاجن کاذکرالبلاذری سے کیا ہے ہیں سے کوئی و الکسی ڈکشنری میں جوہی ہے ، کی کئی نہیں پا یا۔ رمنی کی مسمدہ مساعت کا خیال ہے کہ برض یا بروص مٹر" بروس "یا جیسا کہ عام طور پر لکھا جا آیا ہی بروج و ؟ ببروج = بروگر (دیکی و بن فی صناب سطر اوص سلا اوص سلا اوص سلام ای واقع فلیج کمہج ہی جو آج کل بھروج کہ کہ انا ہجا اور سامل گورات پر واقع ہے (، کھوا ملیٹ (کے مان کا کھی) جلدا میں ہورہ اور سامل گورات پر واقع ہے (، کھوا ملیٹ (کے مان کا کھی) جلدا میں ہورہ اور سے معدد عاص کے اللہ ان مورہ و کی مورہ انکوری فقوی البلان میدود دیم مورہ کہ ہوا کہ اور اللہ ان مورہ و کی مورہ کی البلان میدود دیم مورہ کھی البلاذ و کی مورہ انگریزی فقوی البلان میدود دیم مورہ کے مورہ کہ کہ بیا یونور سٹی نویا رک سے والم

"The Origins of the Islamic State, Part II, translated by Francis Clark Muragotten."

انگرنری ترجمیمی مزجم سے ایک عَلِمُ ظلمی ک ہے۔ '' دوجہ الحکم ایشا الی بروس '' کا ترجمہ : در Alhaham sent an expedition against Barwas ''

And Usman sent the above mentioned Alhakam to Baraus,"

مثان کے دریاسمندرمیں گرتے ہیں" دیکھویا قوت ملد ۲ صریب دنیز بردنی صریب سطرسو وصریب سطر ۲ - ۱۰ وصریاس سطر ۱۵-

، رمنی مصنف سیبوس (مصص مص مصافحه) کی آ ریخ کا حسب ذیل انتخاب شاید مندرجه بالامبحث سے ہی تعلّی رکھتا ہے او راس لیے ہمال درج کیا ما آماہے:-

" خلیفہ دحفرت عرض سے جہاز وں کے حیج کر سے اور جہانہ رانوں کو ہم مہونجائے کا حکم دیا آگہ سمندر کی راہ سے اُن میں جنوب و مشرق کی جانب ممالک فارسس ہجتان سنت دسندھ ، سرس مالک توران و مکران وحدود بند کک رسائی ہوجائے ۔ جب بٹرہ مرتب ہوگیا تو نہایت جلدی کے ساتھا حکام کی تعمیل کی گئی۔ تمام عالم میں تملکہ بڑگیا ۔ قتل د نا رت کے بعد علم آ و رسمندروں کو جو دکر کے لیٹ ملکوں کو لوٹ آ سے صلال

- - (--)//(-/-

كيفيات

جواب نے ہو جمعے استوطبیب کی بات نہیں ہو کے نافید کی بات نہیں ہو کے نافید کی بات نہیں ہو کے نافید کی بات سے نہ کان ملاحت اگر کے کو کی گا کے کان ہم بنید کے جو بیب کی بات معملے یوڈر ہو کہ ایسانہ ہودل بتیا ب عدد کے سانے کہ بیٹیے کے جبیب کی بات معملے یوڈر ہو کہ ایسانہ ہودل بتیا ب عدد کے سانے کہ بیٹیے کے جبیب کی بات کلام اشرف داردل میں فرق ہو کہ کہ اس صدائے زاغ میں آوا زمندلیب کی بات مدائے زاغ میں آوا زمندلیب کی بات

سالك

الغباب مولوى سرعبدالوحيدما حب فدائي نياز خابي

خبر ہوں اپنی البی کے معبت راہوں میں مصينا وكركس سازي صدابون مي ښرارې د ون مين بي پرده بولرامون مين جومجهست يوجع يه فطرت تباكركيا بون ين بلائے د ورعنا صرمی گوگی ہوں یں يه دل كا زعم كم الكينة خب د امهول ميں ا سیرگسیوئے نیز عجی فن ہوں میں کرہے خو دی میں نمی اکٹ ندیار ماہوں میں اسے می ہے ہی دعوی کہ رہ نما ہوں میں کراُن کی آنکھوں سے پان ک^{ور} پھما ہوں کرجبر کے ارکی اُنری ہوئی صداموں میں جال د الوں کو اسکیٹ صفا ہوں میں مجص سنوكر بهت پاس كى مىدا موں ميں وه لکه ربا بول وظوت بر مجتما بول بی بمی *سے دِجہ لیے* ہیں تباکہ کیا ہوں ہیں نگا<u>هِ</u> دیدهٔ توحید میں جبیا ہوں میں يە پوچىتا بوابىيوسىت بوگيابون ي " لماش حن ساعت من كعوكميا بورسي وه رمزحن وه الحان خوشنوا موں میں د کھادوں اپنی کسی سرمٹی ہو کی تصویر كرمك بالمدم الرمة كينجر توحي كھلے كاحشركے ون چتم شوق برآخر بقابی مری آزا دیوں کی یک رنگی مراخا رہے نیزنگ دور بزم شہو د الجدربا سيخفرس كسى كانقش قدم یی آل فنا ہے اپی کمال فن ترس رہا ہوں اسی سا ذیے صدلے لئے مجى ميرد ميمتي بسايني صاف مورت كو وه را زمول کړي دساز مخل قرب بول مرا ما أب أنهيس مرحقينت كي وه میری شکل س اگرایسے فردر کے ماتھ د د ئى كى آئىكد الى مذ دىكىدىلت بم

کاک کھائے ہوتے قلب کی دواہوں میں کرساز دل کی صدائے گریزیا ہوں میں کہ پہلے منزل مقصدے کمو گیا ہوں میں بزارسٹ کرکہ ہے موت مرگیا ہوں میں خود اپنی منزل مقصد کا فاصلہ ہوں میں کو کو چراغ عنا صرکی بن گیا ہوں میں خود اپنے حسن مقیقت کا آئینہ ہوں میں نظریں اُن کی لیٹ کرٹرب یا ہوں میں بوس میں جوسن رہا ہوں وہی صاف کی رہا ہوں میں بوس میں مرافروں کو چراغ رہ فنا ہوں میں مرافروں کو چراغ رہ فنا ہوں میں مرافروں کو چراغ رہ فنا ہموں میں مرافروں کو چراغ رہ فنا ہموں میں

رسائیاں ہی مری عرش کمک بلا ا ما د ہے میرانقش قدم خودہی رہ نیائے فنا تعلی ہوئی ہے ازل سے مری ٹائن نمود مری الاسٹس میں ہے منت مسیعا ئی جو ملے کروں وسل کسائس ہی ویٹراپر کئے ہیں کس لے مرے مہے چارگورون نظروہ ہوں کہ تعارف ہی نے نظیر مرا نگاہ شوغ کی آنکمیں میں سبتیاں میرن نہیں تخیل باطب ل نہیں کلام مرا جمک رہی ہومرے دم سے منزل انفاس

نیا نئیں ہے تعارف مراطریقت سے وہی پراٹانٹ دا ہوں دہی ندا ہوں میں

- tio sign aig

ايك مع ابازى كهانى، اُس كى بني زبانى

- Coco in which is the same

اگرچہ یہ تمام مالت گومرف گیارہ سکنڈ کے عرصہ پی گزرگئی لیکن اتنے سے عرصہ بی وہ کیفیتیں طاری ہوئی کہ گیارہ سال تک یاد درہنے کے لئے کافی تقیس۔ مجیجہ بی ہواب و خیال ہی نہ تعالاس جاں بازی کے کام میں البی عجیب مجینیتیں طاری ہونگی گوپورا پورا بیون تعالم سمجھ اپنی طاقت کا مقابلہ کھانا پڑسے گاجب کر ہجر منسلے نے جو کر مجب فیل سمجھ کے اگر کوئی تفسل کمی آڈر دستھے مجھے طلب کیا اور کما کہ لونس متھا را اس کی بابت کیا خیال ہے۔ تم کو یہ عام خیال معلوم ہے کرا گرکوئی تفسل میں بیلے ہی ہے بوٹس موجا سے گا۔
زیادہ طبندی پرسے کو میں تو وہ زمین تک بہو شخینے سے سہلے ہی ہے بوٹس موجا سے گا۔

میں سے یہ عام دلئے ہمت دفع منی تھی اور میں سے فور آنا ڈلیا کہ بچر صاحب کا اس خیال کو دُہر لئے سے
کیا مطلب ہے۔ اصل میں وہ ایک دوسرے افسر کے ساتھ اسی معاملہ پر گفتگو کرئے ہے کہ ہوا میں ذیا دہ مبندی پر سے
گرسے ہیں انسان سے حواس ہر کیا حالت طاری ہوتی ہے اور جب بیجر صاحب کا دھیان ہوا کے کسی معاملہ کی باتبہ
ہم جاتا ہے تواس کو حقی دلائل پر نقین نہیں کرتے جب تک کتی ہو اور مثا مرہ سے اس کا پورا پورا حال کمل نہ جائے
اس واسطے میرے لئے یہ کئے سے سوانچھ نہ تفاکہ بہت اچھا میں اس خیال کی غلطی یا صدافت کو تیجر بہت ثابت کردوںگا
اس کے یہ معنی سے کہ میں ایک ہوائی جائر میں سے کافی ملندی سے ہوا میں کودوں گا اور د کیھوں گا کہ کتے فاصلے
اس کے یہ معنی سے کہ میں ایک ہوائی جائر میں سے کو ایس کودوں گا اور د کیھوں گا کہ کتے فاصلے
میں بہ بوشش ہواس ہوا میں خورانی چیٹری کو کھو ہے ہوئے گڑسکتا ہوں۔ یہ ایک معمولی ساکا م تونہ تھا گرچ نکو میں کہ
سال سے چیزی کرتا رہا تھا اور مرم تر کا معال میں اس سے کا اس کام میں سے جواب میں کہ اگر بہت خوب ہوگا۔ اور اس کے سنے اس کام میں سے جواب میں کہ اگر بہت خوب ہوگا۔ اور اس کے بین تعب کو اس کی سے خواب میں کہ اگر اور اس معاملہ کو ملتوی کردیا گھیا۔ یں اسی عرصہ میں ہرا برخو دکرتا رہا اور میں سے جس میں میں میں میں اور خود دکرتا رہا اور میں سے جس میں در زیادہ
بعد اقواد تک کے سے اس معاملہ کو ملتوی کردیا گھیا۔ یں اسی عرصہ میں ہرا برخود دکرتا رہا اور میں سے جس میں در زیادہ

اس كى بابت سوماا تنى بى زياده دل سپى برُمتى گئى۔

یہ تجربہ فوجی نقطۂ نظرسے نبت گہری اہمیت رکھتا تھا۔ اڑا ئی کے زمانہیں پیمعمولی بات تھی کم موائی جاز كرے مونے دشمن كے غباسے پر كو لے حلاكراس ميں آگ لگاديتا تقاا دراس كے بعد كمبان كونشانه بنا اتحا جو کفیا سے میں سنے کو دکر حقیری کے ذیسے آستہ آستہ زمین براً نرسے کی کوسٹش کرتا ہوتا تھا۔ آج کل مے ز الن مس حقِرى كى ساخت بس اس قدرترتى كى جا مكى سے كر مواميں مرقتم كے الم مخطرہ كے موقع برا أرف والا اُس کے ذریعہ کو دکرانی جان بچا سکتا ہے۔ اور ب آئندہ زمانہ کی ہوائی لٹرائی میں بیہو اکرے کا کرجب ہوائی جمازایک دوسرے کو گولوں کے ذریعہ موامیں رہنے کے قابل نبا دیں ئے یاایک دوسرے میں آگ گلادیں توبلات وك جمرى كے ذريعه كود اكرى مع سكل كران كوآسته ستدبغيركسى حفا ظت كے اترنا يراتووه والى ے اُن ، دانی جما زوں کے گولوں کا آسان شانہ ہوں گے جَجْبَس کے سے ادھراُدھرمنڈ لاتے ہوں سگے او راس طرح ان کا بیج ادھر میں مرمانی الکل تقینی ہوگا۔ ہوائی جہازا و رغبا سے بنا نا اتنامشکل اُور دقت طلب کا نمیں بح متبنا كه ايك بهو ائى جها زكے جلامنے و لئے او رغبارہ كے بچمبان كو يو سے طور پرسكھانا ليكن اگر منياہ لينے والا ہوا کی جہاز راں سپلے ہوامیں کئی ہزارفٹ کو دینے کے بعدا نی چیری کواس وقت کموے گاجس وقت کروہ اپنی ا فواج کے او برمو گانواس کا بے جانا بالکل قرین قیاس اور تقینی ہے۔ اس معاملہ میں جو کھیے تجربہ اس سے پہلے موا تھا وه ایک اورفوجی افسرکا تعاجس سے ہوا میں پانچوفٹ کو دیے سے بعدا پنی چیری کھولی تنی واکس کوایک جلتے ہوائی جها زيرسے كودنا يرا تقا اوروه اپنى عقرى كوكھوكىيى كامياب بوك سے بيلے مندرجه بالا فاصل سط كردكا تعا-اس نے بیان کیا کرمس وفت اس کاتیزی سے نیچے کی طرف آنا مچتری کے کھلنے کی وجہ سے رُ کا تووہ اُس و قت بے ہوشی کے قریب ہوگیا تھا لیکن اُس سے بیان میں فود اُس کے اس خیال سے شبہ بیداکردیا تھاکہ وہ جلتے ہوئے ہوا کی جماز پرسے ہو امیں کو دینے کے وقت اس قدر سراسیم ہوگیا تھا کاس وقت کی بابت جب کرو ہ نیجے کی طرف تزىسة رما تماسوك فن زده بوسے ك خيال كے اوركوكى دوسرى كينيت يا دنس مرت أس كوية فرور ليدرا کواس وقت اُس کے دل میں مینچتر خیال تھا کہ وہ زیادہ دیرتک میرکشس مینیں نہے گا-مراتربهی کچرکم مذتماکیوں کمیں نے چیتری کے ساتھ کم سے کم سوکو دائیاں کی تعین لیکن میں بہشد کو دستے ہی

نمایت چا بک دستی کے ماقد اپنی بچری کو کھولئے میں کا میاب رہا تھا۔ بروال جمعے کا ملقین تھا کریں رہادہ سے زیادہ فاصلہ ہوا میں تربوں گالیکن زیادہ غور کرے بعدیس اس فاصلہ ہوا میں رہوں گالیکن زیادہ غور کرے بعدیس اس نیجہ برمین کا بیت میں ایک خیال کی صدافت کو میں اور کا فدسے نابت کر سے نابت کی میں اسے ایک خیال کی صدافت کو میں اور کا فدسے نابت کرسے کا بڑا نہیں اُٹھا یا تھا بلکہ لیے گوشت اور ہوست سے۔

جمد کوہ ابت کی گئی تھی جوں ہی کہ میں محموس کروں کرمیر سے حواس جاسے و لئے ہیں اسی وقت میں اپنے دائیں شاسنے سے او پروالی رستی کوزور سے کھینچوں جس کی وجہ سے نور آچھری کھل جائے ۔ لیکن اگر فدانخواستہ میں ایک دم سے ہوئٹس موجا کوں ؟ گر اس خطرہ کو سجھیلنے کا بارس لینے سرے چکا تھا۔

سب سے زیادہ فوری فدشہ اُس محصلے کا تماہواں وقت لگنا تماجب کہ ایک معنی ہے کہ وکر اور میر ا میں سے اس بات کا پختہ ارادہ کرلیا تفاکر میں ایک ہزار فٹ سے زیادہ فاصلہ اُک دیے ہی کو دوں گا اور میر ا ینچے کی طرف گرنا یک لخت اُن رسیوں کی وجہ سے کے گاجو میر سے میں پرلٹی ہو گی ہو نگی اگر گرائے ہی رفتار بہت زیادہ تیزی کے ساقع ہو گی تو آدی کا مرجا نا یا بہت بُری طرح زخمی ہو نایا ہمینہ کے لئے بہار ہو جانا مکن ہوگا و داگر کس جھٹے کی وجہ سے یہ ہوشس اور بے قادم ہوگیا تو بہت ہوفناک ہوگا کیونکر عیری کوقا ہو میں رکھنے کے لئے اور اپنے آپ محملے کی وجہ سے یہ ہوشس اور بے قادم ہوگیا تو بہت وفناک ہوگا کیونکر عیری کوقا ہو میں رکھنے کے لئے اور اپنے آپ

آخرکاراتوا رکادن آیا۔ یہ ایک نمایت اجھا کوسم بہار کا پُرفشادن تھا اور ہوا بھی معرفی رفتا رسے ہار ہی میں انتھا ہوگیا تھا۔ یس سے لفظ نہ کے ساتھ مل کر بھی ہرکس وناکس اس نظارہ کا مشاہرہ کرسے کے لئے میدان میں انتھا ہوگیا تھا۔ یس سے لفظ نامت کم کرسے کے اور نفیل کرلیا تھا کہ بردت ہوائی جمازتین ہزارف کی بندی برہ بنی جائے گاتو وہ جماز کو حکیر دیں گے اور دویار فوج کا رت سے او پرسے گزریں گے۔ اور پہلوواشارہ کے ہوگا کا اب ہم باکل تیا دہیں۔ اس کے بعدوہ ہوائی جمازک کو بندکر دیں گے اور نیچ کی طرف جماز کو جائے دیکے اور نور کا رہ برائی کی دفتار کی جائے کی طرف جماز کو جائے دیا کہ دوجو ہا ت شعصا ول تو یہ کاس طرح ہوائی جمازک رفتار کی ہوجائے گیا ہے کہ وہ سے زور کا دمکا کی دفتار سے نور تاری کی وجہ سے زور کا دمکا کی دفتار سے نور تاری کی وجہ سے زور کا دمکا

گئے ہی گریے کی رفتا را ورمی زیادہ تیزہو جاتی ہے۔ و و مری دجہ یہ تھی کہ آنجی کے چلنے کا مالت میں ہوائی جما زمیس

سے کو دنا ہمت خوفناک ہے کیونکہ اسی صورت میں آ کے لئے ہوئے ہیکے گئیری سے چکڑ کھائے کہ دجہ سے ہوا

س ایک طوفان سابر پا موجائے ہے اورائی میں آ دی بگولے کی طرح چکڑ کھا ہے۔ جو مام عجبری کے ساتھ کو ویے

میں ایک طوفان سابر پا موجائے ہے اورائی میں آ دی بگولے کی طرح چکڑ کھا ہے۔ جو مام عجبری کے معافے کے وقت ایک کی صورت میں بمی خوفناک ہے۔ کیونکہ تصورت کے معافے کے وقت ایک جھٹکا کہ میں اوراس کے لئے یہ بتر ہے کو ہ جشکا اس وقت گئے جب کہ پاؤں نیچی کی طرت ہو تا کہ جشکے کے اور اس کے لئے یہ بتر ہے کو ہو جشکا اس وقت گئے جب کہ پاؤں نیچی کی طرت ہو تا کہ جسکے کے اسی جو ایک ہوتی ہیں۔ گرتے ہوئے مام طور پر آ دمی اور سیات کی کو فسٹن کر تا ہے کہ باؤں اور خانوں پرائی مولی ہوتی ہیں۔ گرتے ہوئے مام طور پر آ دمی اسی بازوں کو بہوا میں اسی عواضور بانی میں اسی بازوں کو سیاسی ہوئی ہوتی ہی ہوئے جسلے کی اسی طرح کو شن کر تا ہے جس طرح ایک غوط خور بانی میں اسی بازوں کی رسیوں پراٹھا نا ہڑنا ہے اور یہ آ دی کو بہت بڑی طرح ربائیا نا ہڑنا ہے اور یہ آ دی کو بہت بڑی طرح ربائی اوراس وجہ سے اس کو جھٹکے کا بار لینے بازوں کی رسیوں پراٹھا نا ہڑنا ہے اور یہ آ دی کو بہت بڑی طرح میں بات کی گو ہو تا ہی کو بہت بڑی طرح

میری انگیوں سے سلائے کی گرفت کو چھڑ اہی تھا کا کیہ بڑے زدر کا ٹر اُناہو احس کی آواز تو ہے چوشے
کی ما شدی اور ساتھ ہی جمہ کوایک زور کا دھکا لگا جہا زراں سے تھوٹری ضطی کی کہ وہ زیادہ نیچا ہر گیا۔ اور پوک
وہ سیجے دیچہ نہیں سکا اس لئے اُس سے بہ خیال کرتے ہوئے کہ یں چند سکنڈ بیلے کو دچکا ہوں اُنبی چلاویا جس کی
وجہ سے فور اُنبیکھا بیلے لگا اور اس کی تیز و تند ہوا سے میراسا مناہو گیا۔ اور جس کی وجہ سے میں اٹو کی طرح نمایت تیزی
کے ساتھ میکر کھانے لگا اور ساتھ ہی تیز رفتاری کے ساتھ نیچے کی طرف گریے لگا۔ بھر کو بید علوم ہوا کہ یں ہست دیر
میں اس حالت کو تبدیل کرنے کے سلئے جدو جہ دکرتا رہا لیکن جس وقت کریں اپنی ٹائلوں کو نیچے کہ اور اس کی تیز ہوا میں نیچے آیا تھا۔ والشریجے اس حالت میں آسے سے ایک گو نہ اطمنیاں ہوگیا
کیونکو میں اُس آسے والے سخت جھٹکے کو لیے بیا زوں پرلینا جا ہتا تھا۔ اب جھٹکا ساتھ میں اور ساتھ ہی اُن لوگوں کے اور پرلینا جا ہتا ہے۔ اب جھٹکا ساتھ جو نی معلوم ہوتی تی اور رساتھ ہی اُن لوگوں کے اور پرلینا جا ہی اُن ہوئے جہ رہے ہوئے جو کے مقابل میں جو کہ ہوئے جو رہے ہوئے میں ایک تیز ہوا کے جو کے مقابل میں جو کہ میں اُس ہوا کی جو کے مقابل میں جو کہ تو ہوئی کی جو بی میں اُس ہوا کی وجہ کی جو کے معلوب میں اُس ہوا کی وجہ سے جو خیر فوجی اور شری بیا سی میں اور میں ہی اور میں ہوئی وجہ کی جو بی میں اس ہوا کی وجہ سے اور میں اس ہوا کی وجہ سے کی جو بی سے اور ہرکی طرف میں اس ہوا کی وجہ سے کی جو بی سے اور ہرکی طرف میں اس ہوا کی وجہ سے کی جو بی سے اور ہرکی طرف میں اس ہوا کی وجہ سے کی جو بی سے میں ہوئی کی دو جسے کی جو بی سے مقابل میں ہوئی کی دو جسے کی جو بی سے مقربل کی جو بی سے کی حوالے کی دور سے کی فورس میں اُس ہوا کی وجہ سے کی جو بی کی دور سے کی فورس میں اُس ہوا کی وجہ سے کی جو بی کو دی ہوئی کی دور سے کی خور سے کی فورس کی کی دور سے کی خور سے کی دور سے کی فورس کی کو در سے کی دور سے کی

بت زور کی مجنبنا ہد معلوم ہوتی تھی لیکن ہیں ساتھ ہی محکوسس کرر ہاتھا کی بالکل اصلی مالت میں ہوش وجوا ہی مي مول - مين مواكر باؤك ا ترست كليف محسوس نهيل كرر ما تعاليكن مي سن احتياط كورير لي سانس كورو ركها تقاجس كاراد وسي سفكود ك سيلي كرايا تقابير عي سي اصاس كرر ما تقاكمين المينان سي سانس ہے سکتا تھا مجمد کو مبے صرفوشی موربی تھی کرمیں اتنی زید دہ اونچائی برسے ہوا میں کودسے پر مجی زمین مک موشوروس ىس پېنچ سىتتامبو<u>ن او را س طر</u>ت ي_ا رىنى خيال كوغلط نابت كررېا بېون او را س و *بېست يى ايك حد تك* اس **كو دىك كو** کم وقعتی کی نگاہ سے دیجینے نگا۔ سی_{ن ع}صیک اُسی وقت ایک ' ورکی آ واز موٹی اور سخت دھکامحموس موا کہا*س* بيلے مربعرس کھی نہیں نگا تھا ۔ عالنگہ میں د و سات بک مام نوج کی کے بازی میں اوں رہا عقا اور ساتھ ہی بیشیہ و ر کے بازیجی رہ حیکا تنا اورایک دفعہ آس زونیس کی دوسرے کے بازسے مقابلہ کرتے ہوئے وقعے حکر مس لرمر یار د ندگرائے گے بعد عی پنجویں دفعار بیور میں ک نمایت زور کی ضرب کھانے بعد میں اپنے قدموں میر قام رما تقا لسكين اس و علك ئ بس كوس ك سية كون ك يانجوي سكند م محسوس كياسب كو تعلاديا - اصلي مي گرتے ہوئے ہوا کے ایک ایسے حصہ سے گراگر بواویر کی باف ترحیا جارہا تقاحب سے میں ایک دھا کے کے ساته د دیا رموا - او راس د ها کے کا نه زه کیدوی لوگ حوب کرسکتے ہیں جن کوئیمی موا کی جماز میں مجھے کمراس قیم کی ہوا میں سے گزرنا پڑا اور دھکامحسوس کرنا پڑا ہویں بالک ٹوک مانند ہوا میں گھوم رہا ھا اورانجن کے پہیئے گی طرح سركے بل ميكركها ر ماتھا - مجھ كو غيال موالحب كر كھائے كى عالت ہى مير جيسرى كھو للني جاہئے خواہ اُس كاحبته كارقاً م تزى مى كيول نه بياكر في سكن فورًا لين ول سے جدوبهدكر سے بي سے ليا آپ كوالياكر في سے بازر كھا ا و را پنے جم کوسیدها رکھنے کی انتهائی کوشش کی گرمی لینے جبم برقابوندیا سکالیکن مچر سی کوشش کرتا رہاکیونکہ اس سے بیلے کوس زمین کے پیٹوں مجھ کو ضرور مگر کھا سے سے نجات ماصل کر فاتی اور میں بیٹین رکھتا تعاکرا س سے سیلے کہیں تقریبًا ڈھائی ہزارنٹ کا راستہ ختم کروں فرور لیے آپ کو قائم کرلوں گا۔ لیکن اب مجمو کو خوف کے ماتھ بیعلوم ہوگیا کہ بیرے ہوشس وحواس جلد خیریاد کہنے والے ہیں۔ اس کی وجہ ہواکا دباؤیہ تھی بلکہ حکیرکھا ناتھا۔ میں بدحواس ہوگیا تقااور سرلم بمیری بدحواسی برستی جاتی تھی۔اور دل کم زور ہوتا جاتا تھا۔گوسی جینکے کے تمام زور کوشانوں پر انیٹیں ع بها تعامر سر يرمي نيس جا بها تعاكمين زمين بربهوشي كالت مي گرون اوراس طرح مي چند سيكند تك بو مين

اس واقعہ کے ایک ہفتہ کے بعدیں دوبا را پر ہوائی جما زمیں اُڑا اور پہلے سے زیا دہ بلندی سے ہوا میں کو داگراس دفعہ جمیعے کچہ مجی ٹرالی بات محسوس نہوئی کیو کو مجبہ کو سپلے تجربہ سے معلوم تفاکہ مجہ کوکیا کرنا چاہئے اُڑ اس دفعہ کوئی واقعہ پنی نہ آیا میں اس دفعہ پوئے ڈیڑر میں برا رفٹ ہوامیں دیسے ہی گرتا رہا۔ اس سے پہلے کہ جیڑی محولوں اور اُس کے بعد اُسی ثنام کو وقت گزار سانے کے سائے بائسکوپ سکے قاشم ہی چلاگیا۔

> مترجر سيد كا الم م ذاها حب شعلم بي الت مسلم يونيوستي از أسين فدو ميكرين " جربه السن مياديم

خطابعليكم

اے علی گرمہ ! اے علم بردارِ تہذیبِ حجاز اے کہ درشوفت شدم سرتا ہہ پامخرو نیسا کہ مرسوفت شدم سرتا ہہ پامخرو نیسا کس طرف ہیں آج تیر سے نغمہ ہائے دل نواز کیا ہوئے وہ دن ستاں اوصاف محمود و ایا ٹر جن سے کل تھا عسالم اسلام کوسو دا ترا

یاد ہے کچوصحبت دوسٹنید کا خسا کہ تجھے کیوں نہیں اب اینے رزروں کی کوئی بروا تجھے کو سے تعمیر ساتی کا ہے زیبا تجھے کس سئے بخشے کئے تیے ساغرو مینا تجھے اور بہا نہ ہے صباترا

آج توسيري وه و انداز جنول رکھنانهيں ولي ورخب عشق سے آلوده نول رکھنانهيں مسامری تجديميں ندو و لرکھنانهيں مسامری تجديميں نہيں جوش فزول رکھنانهيں مسامری تجديميں نہيں جوش خوص رکھنانهيں مسلم جواغ لالاصحار اترا

تری محفل متی کہ تمی سرمایہ دنیا و دیں جس کا ہر ہر فرداس خساتم میں تعامثل تکیں ترے دیوانوں میں تعاسوز مگر دوق تقیں تیں پیدا ہوں تری محفل میں اب مکن نہیں بیک ہے صحرا تراممل ہے بے لیلا ترا کیا ستم ہے' آج تیرے سرسے دہ سوداگیا تیرے کالج سے دہ رنگ لیالی و عذر اگیا زندگی تیری گئی اور اسس کا دہ نقشہ گیا شوقِ بے پرواگیا ، فکرِ فلک ہمیں گیا آج کالج میں نہ دیو اسٹے مذفرز لئے ہے

آه! اب وه حب لوه گا و شا مِدِمحل کماں اس تمیز یو پی و پیخب ب سے کھویا نشاں تیر سے ہوں وہ دشت جنوں پرورجہاں تیر سے ہنگا موں کی رونق ہونگا ہوں سے نمال آج ہے خاموسشس وہ دشت جنوں پرورجہاں رقص میں لیلا رہی لیلا کے دیوانے لیے

نا امیدی کیوں سے یہ - لے مامل لاتفظاف تو بدل سکتا ہے گلتٰ کا نظام رنگ و بو امتحال گا وعمل میں شرط ہے بس آر زو رسٹ نئرا لفت میں جب ان کو بروسکتا ہی تو مجربہ بیشاں کیوں تری تبیج کے الے بے

او تغافل کیش بچرآ یا ہے اب ہنگام کار مطلع امید پر ہے بچر تحب لی بہ ار یا دہ الفت سے بچر رندوں کوکر شے ٹیرخار یا در کھ تو بھی کہ اس ساقی کا ہے منت گزار آج بک دنیا میں جس ساقی کے افعالے نیے

> انیس رضوی بی الے - آنرز دعلیگ)



حُن ومشتی ۔ میری سمجھ نی نہیں آٹا کردنیا سےان د د نوں نفطوں کوکھوں اتناایک دوسرے سے و البشہ اُرد یا حسن کے ساتھ مشق کاتخیل قایم موجا آماتناہی خدوری سبے مبتنا عشق کا ذکر سنتے ہی حسن کی طرف خیال کا

یں دنیا کی اس بدندانی کا توجہ کر اموں وہ کیوں شن کے ساتھ عشق کو مختص کئے ہوئے ہے۔ ایک خونس ندان انسان کے ہے اسے زیادہ کوئی خیال روح فرس انہیں کوہ محبت کاتعیّنی فی

م خرس ایک حسین چزی کوکیو محبت کے لئے انخاب کرا ہوں ۔یاجس چزیت می محبت کرتا ہوں وہ حين مي كيو سمي جاتي ب-

دنیا مرحن وعشق کے متعلّق یہ بدنداِتی خدامعلوم کب سے بی اورکب کک سے گئ-يه خيال د ماغ انساني پراتنا مسلط مو گيا ہے كه ذہن ميں مرحبوب كانخباق ہي مونا چا ہے جو ايك مرايا زيباني اورسکرحن وخوبی کا موسکتا ہے -

ليكرجفيفت كيمه ا درہے۔

عت شعرار کی مصنوی نغمه مرائیوں اورافسانه نگاروں کی ننگ خیالیوں سے قطع نظر کر سکے جواس غلط نهمی کی اشا کے زیادہ ترذیر دارہی، ایک بالکل فیرجانب داراہ رائے محبت کی مخلف کیفیات برقائم کیجیے ،اوربہت سی ایس ر بران معبتیں تلاش کھیئے جوشن سے بے نیا زمن تومعلوم ہوگا کہ یہ جند بات لطیفہ حُن کی دل فریبیوں اور نا زواد انی کرنوٹنا

سے متاثر موسے بغیری پیدا موسکتے ہے۔

میرے خیال میں ہرانسانی نخلوق کو خواہ دہ ارباب دنیا کی نظرمیں کتنی ہی کمرہ ہ کیوں نہویہ حق ہے کہ دہ محبت کرے یا محبت کرے یا محبت کرے یا محبت کرے یا محبت کی جا

محبت بس طرح تعین مقاصد سے بیا زہر۔ اُسی طرح محبّت تعین صورت سے بی بیا زمحبت عرف ایک ارتباط رومی کا نام ہی۔ وہ روصین جن میں بعض خصوصیات مشترک ہوں گی۔ ان میں یہ ارتباط بدا ہو مائیگا خواہ اُن کی جبمانی ساحنت دلغریب ہویاکریہ المنظر۔

انسان مِتنافطرت محجوسے بعید ہوتا ما ناہے اتناہی وہ قدرت کی حقیقی لطافتوں سے محووم ہور ہاہے وہ اپنی خیالی زنگینیوں میں گرفتا رہے۔ اوراُن ہی کومنٹائے نظر سمجدرہا ہی۔ وہ ایک سراب نظر میں گھر ہواہر اور وہ اُس دھوکہ سے ہے خرج-اُن لطافتوں سے بمی لاعلم ہے جو کا مُنات کی تجلیق میں پوشیدہ ہیں۔

بخمہ ایک دل کش اور کام جمانی خوبول کی مالک ہو۔ نا ذواد آگی کام نراکتوں کی سرمایہ دارہد مون وہ عام خیال کے مطابق محبت کئے جانے کی اہل ہے۔ وہ شعرار کامرکز خیال ہے ادرا فنا نہ نگار بمی اپنی مت م خیال آ رائیوں کو اُس کی تعریف و توصیف میں عرف کرنے کے سئے تیار ہیں۔ خواہ دہ پیکر مین خجر نظرت صحیحہ سے کننی ہی دور کمیوں نہ ہو اور میرت کی تمام دل کش صفات سے محودم ہی کیوں نہ ہو۔ بھر بمی وہ محبّت کی حق دار ہے معفل س سلئے کہ وہ اپنی خبش نگاہ سے دلوں کو سبل کرسکتی ہے۔ معفل س سلئے کا اُس کا خرام نا زینہ بات میں طوفان پیدا کرسکتا ہے۔ اس سئے شعراکی تمام نا ذک خیالیاں اس پرنٹا رہی اور نا ول نویس مصور۔ اور وہ قام لوگ ہو حسن بی الم ہری سے شیدا ہیں اس برانی طبیعیت کی جولا نیاں ختم کردیں سے۔

ایک دارفته مرجی اُس سے بحبت کرسے سالے گا۔ اُس سے تیراداکا مجر وح ہوگا اُس کے ہجرس روسے گا۔ اُس کی بنے النفاتیوں اور بے مهروں کا کمی گا کرسے گا کہی اُن سے اور برائگینتہ ہوگا کیمی اُس کے دیدار سے مردر ہوگا۔ اور کمی مضطرب ۔ غرض وہ سب کچہ کر ٹیگا ہوا کی محب اپنی مطلوبہ کی محبت میں کرسکتا ہے۔

لیکن شاہرہ ایک سکین لڑکی ہے - اظلاق کا مجسمہ ، پاکٹر کی منیال کا نود ، ادادہ کی منبوط - وفااورا تیارین ابت قدم مسنت کی عادی یکلیف کی نوگر - ذمی وصل متواضع الله رور دمند محبت آمث نا عرم سب بجد لکر جسب مورت قدم مسنت کی عادی یکلیف کی نوگر - ذمی وصل متواضع الله ورور دمند محبت آمث نا عرم سب بجد لکر جسب مورت

كے كا فاسے كم روسيے - ايك تنفس مي نيس نفراً آبواس كے سك وارفة برو بواس كى فوبوں كا كرديده بو بواس كى وارفة برو واس كے دارفة برو واس كے دواس مي وه خصوصيات دكيتا بوجوا كى باكنوه انسان كے سكے مزورى بس وه خصوصيات دكيتا بوجوا كى باكنوه انسان كے سكے مزورى بس و

شابده کا ما مع صفات باطنی بونادنیائے محبت کی نظرس کچینیں۔ وہ دنیا کو متاثر نئیں کرسکی وہ کسی ایک فرد کی محبت کو مجی حاصل نئیں کرسکی صن اس سائے کو مناز آفرینیوں سے محروم ہے۔اس کواپنی خلقی بدعورتی کا احساس ولادیا گیا ہے۔ وہ جانتی ہے کہ باوجو وانتہائی زمیب فرمنیت کے ہی ذنیا اس کو لکش نہیں کہاگئے۔

وہ جائی ہوکہ وہ اس محبت کے لئے نہیں ہدا کی گئی ہونجہ کے قدم کے ہر نقش پر ننا رہوسکتی ہو۔ وہ نہیں جانتی کہ مرد عور توں کے لئے کس طرح وا رفتہ ہوجائے ہیں۔ فلامت کے بعروسہ پروہ زندہ ہو۔ وہ معمتی ہوکہ دنیا ہیں وہ فلامت سے عزت و وقعت ما صل کرے گئی۔ فادم ہو کہ مخدوم بنے گی۔ فدرت اس کی زندگی کا نفسہ العین ہے۔ محبت کی تمام زنگر نیدیوں سے وہ نما آشنا ہے۔ الے بہتی کے نظر! اے دنیا کی ہے کس خلام مخلوق! مایوس نہ ہو۔ ونیا الیہ دردمند افراد سے فالی نہیں ہوئے ن پرستی کو محبت نہیں کتے ۔ جو برت کی خوبوں کی قدر کرتے ہیں۔ جو من ما رضی کی الول در بردباری سے بھی متنا تر نہیں ہوئے۔ یہ استعلال وربردباری سے بھی دل اور خبوط خیال کے انسان مرف فیریوں کے متلاثی میں جو تیری ذات میں جمع ہیں۔

سلے محروم محبت - ناامید مذہو - اگرسطی نظر رکھنے والوں کی نگا ہوں کو نومتوجہ مذکر سکی تود و ربین نظری تجے پیچائیگی اور تبری قدر کریں گی تجدسے محبت کریں - تیری شنیقة ہوں گی -

بخمه کا فا دواندا زان کے سئے تیا معنی جزیے۔ دوان کی ساکن طبیعتوں کو متاثر منب کرسکتی۔ دواس کی آمام اظامری توبیوں کو عارض سیمقے ہیں۔ اوران مات کی اوس بی تا ش کرتے ہیں جائدہ ہیں لا نوال ہیں اور خبران سے مودم ہو۔ قدرت یہ ناانسانی نیس کرسکتی ۔ جوبر کا تا نیر دی تجبر کو عنایت ہوئیں دہ نجر کو نہیں اسکتیں یخبر کی بید بدار جوب با یاں ہو جو تین ماہ کا سل بخاران دلکش خوبوں کو مشادیکا بخبر کا حن بدروئی سے بدل جائیگا۔ اُس شریب گفتاری 'ترش روئی اور چر چرہ بن بیر بہوجائیگی علی خیال کو گئی میں اور خرال کا خنیف جونکا فناکر سکتا ہے اوراس سے بعد عالی خیال کو گئی ان جوشن خامری کی پیدا کی ہوئی ہیں مرد ہوسکتی ہیں۔

و ونظري بورو يدكى كے سائد بجر بريري تقيس اُس برائس مالت ميں بيتو تبى سے بريكي - اُس وارفة محنب بي اُس وقت

ولمرد موكيا موكا -أس كى محست مزازل موكى - ياأكرواد ف زماند سينجم زيح كئى توعرك قدرتى تحطيه كاسقا بدكب كركي - رفته رفته اس كى رمنائى دخست بونى شروع موگى - اس كُلُكُول خسار جوس كى تابش سے نظروں كو خيره كرتے ہي ابنى نام خوبسورتى كوسيك ہوں گے۔اُس کی نرکسی انکھوں کی جگ ورشعار نی جس کی شراب کی ستیاں نظراً تی تقیب اس قت بے رونق ہونگی۔ اُس کی دا كالوح غائب بوحيكا بوكا اس كاشمشاد كوشرمنده كرنيوالاقداس وقت يكسى كے ساتھ فم موجيكا موكا بخريك لئے أسكى بمارس بك خواب فراموش ہوگی کیا بخریسے محبت کر نیوالوں کی سرگرمیاں اس دفت بھی قابم رمس گی۔

نکیجین باطنی کی سرمایه دارا در شن ظاہری سے محروم شاہدہ اس دقت بھی طمینان اور سکون کی زندگی سرکررہی ہوگی۔ اُس کو لینے زوالے شن کاغم نبہوگا اس سے کاس کو کیمی شن کا احساس می نبواتھا۔ نہ اُس کو لینے محبت کرنے والوں سے بوش طوفان کے سرد ہونے کا افسوس جو**لوگ س کی خلاقی خوبیوں سے گرمیرہ تسقے بھی نیسے ہی جیئے کمیز کا ہ** و زوال نرینیس بلاتی باو زانش کی میاسے ان میاہ راضا ذکریا انخواور میں شاہرہ وقار کے ساتھ اور فرت وقعت کی زندگی برکررہی ہے۔ اُس کی زندگی کیاں ہے۔ نبکا مارائیوں سے وہ بجتنب ہی بجنوال معبت کی دہ سیے احتیاطیاں اور بے اعتبالیاں جوسن طاہری کی تباہی میں ادر معاون ہوتی ہیں اُس کک نہ ہو نے سکیں۔ اُس ک با عظمت نما ئيت ال قيم كي تمام كرومات اورلغويات سے برى رہى - وه اُسل عمادادروقار كى الك برجوبر مورت كوقدرت نے ودت كيام، بخمة زوال حسن كے بعدائي نظرون مين فود حقير مين اس كا احتماد و مخض خل امرى يرموتون عماأس سے رخست موكيا۔ محبت کرنے والوں کی وہ سرگرم توجهات جن کو دہ اپنے زعم حن میں نہایت بے بروائی سے ٹھکرا دیتی نئی ۔ اب حرت کے ساتھ وہی ان توجات کی متلاشی ہولیکن آب کھاں؟ انصاف سے دیکھیے صن وعشق کے الفاظ کی ایک ومرے کے ساتھ پیشٹی کہاں کہ حق بجانب ہم جیب آپ محے خیال میں کامفہوم وہ ہم وجوعام طور سرشاعروں اورا فسانہ نونسیوں کے خیال ہیں ہوتا ہم ۔ كم فهم لوك ان منوعات سے خطوط موتے مل دریمی خیال اُن كے دلى بستا جاتا ہى كم عنى كے لئوش كى لاش فرورى ہواور حُن أيك عَثْق كا طليكا د بوجس فتى كا طليكا د بويا نه بوء كم ازكم عشق محدائ عن خرورى نهيس كبور، نهم اب اس فرسو ده نظريكو تبديل كردين اوركيس المرد عشق من سع مي بي نيال مي - يا حن كم مفهوم كودرست كرس اوريول كيس ا "حُن نام مع مرف حُن بالمنى كا" بمرجال فابرى كياره جائے كا مُحفل يك فريب نظ" _

فارسى شاعرى وصوفياكي مردييتي براكي خطر

٠٠ ز جناب محرّمل نا ن معاحب اثرانيج لي راميوري،

نا رسی شاعری *پرها مراعتراض بچکاس می* امرد کومجهوب ښا کړا کیب قلات فطرت ! مرسے ایران **کی ماشقا نه شاعری کوجوتمام** ، نیاسے بالا ترا و ربطیعت ترخی نناک میں ملا دیا و ربہ ایسا بدنما داغ ہو کیصیں کا دفعیقطعًا محال ہم بحر**ب یورپ کی شاعری میں نسا** ک اصلی فطرت کے مطابق مرد ماشق او مِورت معشوق ہو۔ ہندی زبان ہی مردمعشوق اورعورت عاشق ہے بوفطرت کے قرق ې د بیکن ایران میں مرد ہی کا عاشق ومعشوق ، ونوں بونا سرا پاخلاف فطرت می سونکه شاعری پرقوم کی ا**ضلاقی حالت ، تمدنی مینیت** يم ورواج . مك كي آب و مهوا وغيره كاكاني اتر مج اسب اس سك ايران كي افلاقي عالمت كي خراب مهوجا سن سے شاعري بر : ت برا ترسر اوربدی وجدفارسی شامری مخرب اظلاق موسے کے علاوہ سراسر خلاف فطرت جذبات سے يُرم -بالخسوص حب اكابردين ورنريكان سلف كے كلام سي جي بي شاہد بازي ديكي جاتى ہے توسطى تكاه والأنخص اك كے سوانحا وركلام سے دليل حوا ذكا قائدة أشاكريا تو خود كرائى مين مبلام وجاتا ہے ياان مقدس مبيول كيم تعلق جواعك درجه کے افلاقی رفارمرتھے سوبینی سے کام میتا ہے۔

اس قسم کے اعراضات اس قدرعام میں کئی جیکی زبان پرمیں اور بالخصوص دیگرا بی نمام ب کے طعن میزاب و لجه كى سختى قوبالكرى ناقابل بيان بواس شك نيس كه يواعراضات ايك اسلامى للطنت اور اسلامى زبان كى شاعرى پر بخت بد فاداغ لکاسے کو کا فی ہیں ۔ اور چو نکا سعیب کے نا پاک جھینٹوں سے حضرات سعدی و حافظ کوشیخ بوجی فلند رم دغیرہ جیسے اکابردین کے دامن ہائے زیروانقا کو کمی واغ دارکر اچا ہاہے اس لئے اپنی بے بضاعتی وکم ہائی علمی کے باوجو معيد الم محبث برفامه فرسائي كاخيال بدا بوا اكاس داغ كوانشات عالات كتيزاب سي الرادانه مكول توكم اذ كم الكفو كرد و اليكن فسور كسى جامع ما يخ كاميسرنه موناليك سلّما عمر المن ترديدى جانب كمي مفهولا في قلم كامتوجه نم مونا للمضلي تفلت بوج ناالمبت تحریر واب می قصور مهمت انع کا رموت سے لیکن مواد پیام و دی گرندتے گئے اور فلش برابر برستی گئی آخر میں فیائے کرام کی محبت او رفادسی کی قدرے مناسبت نے بے فوٹ درتہ لائم میصے اس بات برآ ما دہ کردیا کہ چوکچور طب و پابس موجود ہو ہوئی ناظرین کروں اور حفرات اہل فلم سے استدعا کروں کہ وہ اس تحریب سے فائدہ اٹھا کرائی افغا برکافی طریقے سے روشنی ڈالیس تاکوانکشاٹ مالات کی ہوا مطاعی کے ابر ظیظ کو صاف کرے ایک خوشکوا را ور در خشاں فضا بیدا کرنے اور اصلیت کا ماہما ب جلوہ فگن ہو کرانی ضوء افتانی سے قلوب نشاک سے علیا ب نفرت و حقارت کو مثل کتاں یا رہ یارہ کرنے۔

چونکرعدم قابلیمت کااعرّاف کریکا موں اس سلے ارباب نظرست لغزشوں کونظراندازکرسنے کی قوی امیدکرتے ہو اس بحیث پررسائے نٹی کرناموں۔ و باکٹرہ التوفیق والبیہ الرشاء

اسمضمون مي امورد ياتب ري طلب س

دا، محبت وخشق کی تعربیت اس کے اقسام اور حصول پر رکئے دی امرد سے عشق ہونے اور اُس کے جواز وعدم جواز میں امرد کو محبوب کب اور کس طرح نبایا گیا دہمی سوفیائے کرام کا عشق امار دست کیسا تھا دھی نتیج مضمون ۔ کیسا تھا دھی نتیج مضمون ۔

(1)

جس کے مصول کا زبردست آل عنتی ہی کی بیب سے عتی دو مرسے قولے کی طرع صول عرفان میں معرومعاون ہوجاتی ہے گویا ء فال کی دوشنی عنتی ہے جس کا فنتیل سوز حسن لحام ہے ۔ یایوں کیئے کہ تخلی عرفاں کا طور مستی ہوا در شخر و مبارک من ہو عشق کو فیاض لال نے لئے ہواں ان سے میں المقتب فرایا محکما فال المشد معتب نے ان ای عرص المحکما الانسان کہ کہ لا فال الشد المند کا ان عرص اللا شمان تا عرف المند المند المند کا المند المند کا المند المند کو المند ہوا کہ جسل المند المند کو المند کو المند کی المند کا المند کا المند کی المند کو المند کی المند

ىدىنما مئى از دىدا رخىيىندد بىاكىس دولت زگفارخىيىندد

عظی اور استان کا زینه اول و آخرا و رقصول کمال کا جرواعظم سیم جسی سیم السان انسان کهلا کاستی نہیں موسکتا ۔

بس که د شوار بهر کام کا آسال بونا س د می کویمی میرته نبیس اسال بونا

اگرچینی ازل سے برانسان کے طب بین یہ مادہ تشیں بنہاں کرر کھا ہے کیکن تا شرمض بملاحیت واستعلاد ہم یعنو کم مجینوں میں خطر تا یہ مادہ نسایت صاف اور شفاف ہوتا ہجا وربیض میں شخت برحباب وزیک آلود۔

ماسئنواں بعث کرا ذمکس جالشس بالاشجرے دل حجرے لب شکرے نیست

یایوں سیمے کوس میں قوت ماذہ اورقلب ماشق میں قرت سالبہ ہوتی ہوا ورد و نور بجلیاں بغیرا یک وس می میں قرت سالبہ ہوتی ہوگر اورت من تو رقلب و توج کے ملمور نبرینیں ہوسکتیں اس میں ان دونوں سکے اتصال سے شن کی کم نیس منحوک ہوگر اورت تو رقلب و توج بندیات معادقہ ہوتی سے بنقول ہو کہ شیخ ابو محد و زمیال جب شیزازیں او لا نظریت لائے تو ایک بڑھیا کو انجی بی کا سید میں ہوئے ہایا " تو اپنے کھن کو پر جاب رکھ کیونکر افلمار باعث کم وقعتی ہوئ شیخ کو کیف پیدا ہوا اور فرایا اس میں کو جاسے تعلقا ضد ہو جس میں میں سے ساتھ اور شیق کے ساتھ اور شیق کے ساتھ اور شیق کے ساتھ ہوئیں گے۔ کمین کو دو اوران ایک و سرے سے جدا نیس ہوئیں گے۔ کمین کو دو اور ایک و سرے سے جدا نیس ہوئیں گے۔

ورمنیقت عشق صفات کمالیه وجود حفرت جلت اوصا فیسے ایک صفت ہی اورس یان وجود کی دیدہے ہرئے کو وجود مقدر استعدادو قالمیت اس صفت سے ذہین ہو۔ ہی وجہ ہو کہ کما تمام مخلوقات میں سریان محبت کے تاکس ہی

سرحب ازبي رجمه اسشيا ساريست

ورنه برگل نز مے بہب ہے دل فریاً

یہ شہورہ کدانسان طبعاً مائل مدانس پیدا کیا گیا ہے۔اس کی طرز معاشرت اور تدّن کا باہمی اسع موانست ہر منحصر ہونا اس امر کی دلیل واضح ہے۔اس سبب سے شریعیت ہے بھی موانست واجتماع تاسعن کی آگید بیمان کک فرمائی کرعبا دات ناسجی اس خیال کو کمحوظ رکھا۔

ا گرسوال کیاجائے گرانسان کوانسان سے بنعبت دومری اشیاد کے زیادہ محبت ہونے کی کیا دھر ہوتواس کا جواس کا جواس کا جواب آلجینس اِلی الجینس کی کیا دہ ہوتیاں کا کمال اس خاصیت ہوا در این کا کمال اس خاصیت ہوا در این کا کمال اس خاصیت کو ابنائے نوع سے فل ہر کرنے میں بدرجاتم ہوسکتا ہے۔ نیزانسان حفرت فیاض زل کا مظہراتم اور جامع کمالات و عبی بات ہوس کی الیمی زندہ منال جو تمام محاسن صوری ومعنوی کی جامع ہود وسرے مناظری کمال دستیاب میں بات ہوسکتا ہے۔ این کا معنوی کی جامع ہود وسرے مناظری کمال دستیاب

ہوسکتی ہی۔

میول کی خوشفائی رنگت کی شوخی بیوں کی نزاکت بنوشبو کی دل آویزی غروراس قابل ہوکہ باعث دل کشی و مندرمین وقت غروب آفتاب کی سرخی . یا دلون مین وقت غروب دهانی . مُسرخ . مبنز اور زرد رنگون کی ۱ هاری دا . چا در- بندېيا رون سے گرك والى آ ښار كى دلحېپ كنگناسك كالى كالى گھٹا ۇں كا پېچوم بجلى كى چك سنره كى لمگ باش كاتقا طر-موركا قص كويل كي كوك - پيپيے كي موك خوش الحان نغموب كے سامعہ نواز نغے - پرندوں كي پيميا سازوں کا متا نہ زیر وہم۔ بیسب اشیا انسان کے دل کو ضرو رجذب کرتی ہی لیکن اُن کی تمام کا نیات صرف نظرا فروزیا سامه بواز موسکتی بح- نجلات انسان کے کواس کی صورت نظرا فروز کلام سامع توازیر قبتا رو افوا ما دا واندازدل با بالخصوص وصاف واخلاق کا نایاں جو ہر تو نبا آیت وجادات کس شے میں میری نمین میں گمفیل کے واسطے ایک صحیم جد بھی اکا فی ہے طبعی ان سب بیرطرہ ہے۔ بوجوہ بالامیرے نردیک اس خطراتم اورجا مع کے مقابلہ میں کوئی دوسل منطرق بل ترجيح قرار منيس ديا جاسكتا بيرجب بيثابت الوكيا كانسان بالطبع أل بدانس بمجمعيت صداقت اور عشق سے تمام درجات اس کی تمیل و ترتی کے لئے ازبیں خروری میں امذا بجراس کے چارہ نئیں البتہ حسب ستعد اس ماده كا اظهاركم ويشي مختلف صورتول بي موتا ج حِشْ ص كا مزاج بوجيب بت اعتدال محص قدر لطبيع تنزيين ، وكاأسى قدراً س كاميلان طبيحسين صور قول كينديره عادات عده نغات كي طرف بوجبنيت زياده قوى بموكا -عشق حقیقی کی نسبت از کی مرعده صورت و سیرت کی جانب اس کی طبیعت کومنیذب کرسے گی- اور بیر میلان لمیم

طری ہوگاہویا عن قربت الی الاصل ہے۔ شنیخ دوالنون حری فرماتے ہیں۔ من استانس باللہ فقد اسامی کُلِ شکی سلیم وکرے جب بھی بنی بس کو فررا سے مجست ہوگی اس کو ہر ملیم شنا درجین چرب سے بحبت ہوگی اس کو ہر ملیم شنا درجین چرب سے بحبت ہوگی اس کو ہر ملیم شنا درجین کا کو فرا اسے مجست ہوگی اس کو ہرا بیت کی گئی ہے۔ مبادا قوت نسوی فالب آگونرال مشتی بیسی کا خطرہ ہو ماسئے کیونکہ مشتی جی تھی اس وقت حاصل ہو تا ہوجب کو فعینا ن المی کی پوسے طور برنظر انتخاب بڑب ملی ایسی میں میں میں مدلہ ہو ماہی جب کی کو سے طور برنظر انتخاب بڑب بھیا ت کی کہلیاں حرب قلب برگر کر کو کی قیودات و علائی کو حلاکہ فنا کردیں اس وقت دنیا کی ہرسین شنے میں ایک مخفی وقیق اور اس کی باری کی کو شش کرے گی جھڑت سعدی فی اور اس کی باد براس کی باد باس کی کو شش کرے گی جھڑت سعدی فی اور کی جھڑت سعدی فی اور کی جھڑت سعدی فی اور کی دھڑت سعدی فی دول ہو ہو

تا تل در آئیند در کنی صفائی تبدیج حساصل کنی گریوست ازعشق ست کند طلب کارعهد است کسند بری بیا سے طلب ده بدال جاری در نی جا بر بال محبت بری

جس ماشق کے دل میں بیذ ہات صادقہ پدا ہوسیکے ہوں وہ لینے دل کی متاع حقیہ کے عوض ایک نگاہ تغافل کیش اک خندہ مک پاش کوٹر بیز ان بیت ارزال خیال کرتا ہے۔ اور قطعًا بیخیال نمیں کر آکوٹر مارکون ہواور کیا دیتا ہو اس کے نز دیک مردوعورت بچپروجوان سب بکساں ہو ستے ہیں مرف برق حسن کی چک پرلوٹ ہوجا آہج۔

> دوعالم نقدمال در دست دارند بها زامے کرسود لئے تو باسٹ

دل جب کالذنیاب دردنه موایک مفغهٔ گوشت یا پار استنگ ہی۔ اوردر دخرب منتی پریو قوف ہی حس کا فالانتگا تیشہ ول کے پر بنچے اڑا کرالیا خشہ کردتیا ہے کرفر راسی شمیس حنی کوایک معمولی سی ادا بھی تڑیا سے کو کافی ہوجاتی ہے۔ تو بچا بچا سے نہ رکھ اسے تر آ ائینہ سبے وہ آئینہ بوشکتہ ہو تو عزیز ترسیع نگاہ آئینہ سب دہ آ

حفرت مولانا الواكلهم ما حب مظل العالى سوائخ مرديس فراتيس-

(**)**

تقریر نمبرا ول سیعشق کمال نسانی اور رجوع الے المبدأ ہونے کا جزوا منظم نابت ہو دیکا ۔ دومرے نمبری امر کے ساتھ امکا رعشق اور عبرا زوعدم جوا زیسے بحث ہی۔

اس محمتعنق قبل دُقفيل عالاً يه عرض كرنامنا سب ہوكا گرمنق ميں شائبُهُ ہو نہيں ہوٽوعورت ہوخواہ مرد ب سيعنق متحل و رمنجا فيفيا كر سب اوراگرشائيہ ہوس ہو تو د ونوں ستہ ناجائزا ورنجا پر ذائل ہے۔

باكيزه خيالات محفله اثرست م قوت فهوى كومغلوب كريس مح تواس وقت بم سع مرف دبى امور سرز دمول ك بوبرطرح باكميره اورقوت شهوى كى مدسه بالاترمول معجن كوملكات روحانى سينتنت يوانساني توتول سكه اتسام مع مارج ارتقام كلام عزرنفام اللي مي نفس ماره يعن لوامه او زننس طمئز ك ساقة موسوم موسة من نفس ماره زوه قوت برجوانسان كوافلات فنيو وافعال شنيعه كى طرف رغبت دلاتى بو- لواّمدوه برحوكسى برسانعل مرانفعال ويُراات مذبات بيداكرتى اورارتكاب فغلت بازركمتى بويطمئة وه بوجس سي انتام امورس اطبيان اتم ما صل موجاً بو اوركوئي قوت غالب توكيا مخالفت بمي نيس كرسكتي -

اب اگرغوركيا جائے قدمعلم موكا كه عورت كي عشق مي ميشد مفرت واستيلا ئے شهوت كا خطرناك بىلوموجود إد ک**یو کوعورت کا**حس **فطر امر دکی شهوات کامر جع سے ب**وجہ قانون تناسل و توالد کے اوران سرد و مقد مات ہوس کی کیمائی میں با وجود قدرت نفس ایک خطرناک نتیجه کا بہلوموجود ہی بخلاف امرد کے کیونکواس کاحس صورت مرف خال وخط يا الماحت وصباحت كى وجرس إعث دلكش موسكتاب مكرم حع شهوات -

ہم دیکھتے ہیں کہ عام منا ظرقد رت حتی کرمنرہ کی ایک ہری بھری شاخ ممی دل کشی سے سا مان سے خالی نہیں مبياكرمفرت سعديٌ كاشعربي-

> برک درختان منبرد رنظر بوسنسیار بروئة دفرسيت معرفت كرد كار

بس امرد جوحس صورت وسيرت كي زندة تشال بركيون كرسا ما كشش ميه معرا خيال كميا جا سكتا بهو ؟ فارسی زبان کالٹریچر دیکھنے سے واضح مہوتا ہے کرزماندا مرد میت ہی کے لئے انجذاب مناطر مخصوص نہیں بلکہ شمعراء كى نظرى ايك دارمى والاجوان بمي نوبى خطيس امردست كمهنيس - خيانچ عنصرى كى تعرف بمبزه ملاحظة مو-

مت است بتاهیم و و تربرست بس کس که زیر شیم تو بخست كزنرنزرردم كمس فاصه زمست محروشيه عاضت زره عذرش نه چود گرچیوا سبزه صحرا نی را لكافيطا فآمينهم مصيطا مآنش

سمدان ومن سروخطاد ارم دوست رم ۱ سعدی) دار و الرخرج مرطرادت منرو خوات د فالب،

بعدی، نظر فداے بنیان زیر بوانباشد سفرنیا زمندان زرہ فطانباشد برمرہ، سرمغم عشق بوالدوس راندہ سند سوزدل پرواند کمس راندہ سند عرے اید کیا رآید کجن راندہ سند

قرن اوسے میں اس کی مثال کمون سی متی اور نیزید که ایران کے سولئے دومریعے مالک عرب دغیرہ کی شاعری میں اس كاذكركيونيس مي وكما جاسكما محركر قرن اوسين شريعيت المامرتي اورطرنقيت باطن غو د دات بابركات نبوى ا موبودتی مشق اللی کے درائع صول تمام تر دات رسول اجو منظر عام کی جلوه گاه شهودین نظرا فروزتی ، کی مجبت و مشق میرخصرته و بعد پر ده پوشی خو دخلفاا ورصحابه موجو دستھے۔خانہ جنگیوں او رکفارے مقابلوں ہی سے فرصت نگی جب اسلام س حکومت کے ساتھ تمول وتعیش کی ترتی ہوئی اور علی مباحث کے حجگر سے اٹھے توصد ہا فرقے اختلاف معايدوخيالات كى مبّايرتا كم مهو محك اور البين البي امول سے مبدأ كان موسوم مهو كئے لوظا ہرى خوبياں آئيں ليكن باطنى اخلاق وا وصاف رو پوش ہوتے ہلے سکتے متی کرعلمائے حلیل لقدر می کمیل خلاق میں نهایت ناقص نابت ہونے کے داس امریر الغزالی مؤلفه مولانا شیل مرحم سے کانی روشنی پڑسکتی ہی آخرد وسری صدی میں الوالها شم صوفی المتوفع سنشليج منظميل خلاق كي طرف توجّه ولاسين خاص شهرت ماصل كي ا ورصو في كي الم مص مشهور سبح ان كى نسبت صرت سغيان تورى سے فرما يا ہولوكا ابوهاشم الصوفى مأعرفت د قبق الرياء ان سے سيك كوئى شخص صوفی محلقب مصلقب منیس مهوا علماد کے طمطرات عباه برستی - دولت ورعونت کی برائیوں سے مخلوق کو آگاه كياكمياا وراصل تعليم موى معنى تهذيب افعلاق كى اشاعت كى كئى تخرتصوف كى السيى كثرت بوكى كه يه فرقد مي د وسرك فرقوں کی طرح ملحدہ نا مزد ہوا بعرب کی شاعری می اسلام کے آتے ہی دوسرے زبگ میں بدل گئی اورحدولغت منقبت بتنفرازدنیا خوف فداوغیره مے باہے میں اشعا رکے گئے عشقیشاعری اگر موئی می توبہت کم البتہ شاعرانہ اصطلاحات قومي كاتبتع زيان مين قائم ريا-

جب اسلام نے بخت ایران کو مرفرا زکیا تو بیال بی بادشاموں کی عربی زبان شاعری برما کم رہی ۔ آخر شیری مدی میں فاندان طام رید کے عددیں فارسی شاعری وجود بزیر بہوئی اورشقی نظر بینی غزل رو آد کی کے زمانہ سے باقا عدہ شروع ہوئی ۔ اور حفرت سعدی کے زمانہ میں اوج کمال پر بہونی کیو کر الفتوت وعشق دونوں کی جامع تھی۔

اس فروری وختصر معرب کے بعدوجہ اختصاص ایران مرض کی جاتی ہی لیونی اس وقت ملک کا نداق عاشقا نہ ہوجی مقاور زبان کی اصطلاحات میں مجی امرد کی مجوبہت ستم ہوجی متی جب کا مفتل ذکر آگے آگے کا۔ لندا صوفیائے کرام سے بھی مندمون تنتی زبان کو ناگز رہ مجمعا بکرخود می جذبی عشق سے مغلوب ستے اس سلے اس برعل می ہوا یعنی جہذبہ کا

ميراها تريك خيال بح صن كاكسي تعربي مي محدود كرنا اسى قدر د شوار بحس قدراس كا احساس شكل بمجتلف مالك كي آب وموا وضع وقطع رسم ورواع كموافق حس كي تعرفي مختلف من يعض عبر ملاحت سياه تبليال سياه بال دافل حريم بعض عيصاحت عوس بال نيلكول أكهيس اعلى حسن داغل من يعض عكر حك دارسيابي-موے برونٹ بھونڈے خال وخد اور گھونگرو الے بال داخل میں غرص سے ایک بہترین رنگ املی رہ كانقتها وربكين وبرهكه كى مختلف مذاق طبا ئع كيموافق موهراده عورت كيحسن مين نزاكت اور مرد كحصن ميس بنا بدعورت محرد الكيت بيندكي جاتى ب معيارشِن مردكا بي مختلف بي-اس مين شك نهيس كرمرد كاحسن اور عورت كاحسن دونوں بجائے تو د قابل د لكش م ي البيّه عورت كاحسن مرد • س كوا ور مرد كاحس مورتوں كويا دہ لبند موّا ہے لیکن اس سے کس کوانکا رہوسکتا ہوکا ایک عورت دوسری سین عورت کے حُن کا احساس بھی کرسکتی ہے اور الحراس سے محبت المح کرسکتی ہے۔ اس طرح مرد می مردد ل کو حسین می سیمتے ہیں اور انس ومبت بمی کرسکتے ہیں۔ جس طرح معمولی عورت کاکسی حسین و توش روعورت کومپند کرناکسی سم کی آمیزش سے پاک ہجاسی طرح مرد کاکسی سین مرد كو ديجة كرمحبت كن اكيونكر سين ميش سن پاك نهيس موسكتا - ا دراگر كوئي شخص بالعقىد آميرش پيداكرنا چا سهتو ا صول ىندرجەكىمطابن محب سادق بركونى رونىنىن آسكتاراس كاكوئى دجنىس كامرد كاحسن جود ونوں اشام كے حنوں کا جامع ہو قابل محبت قرار نے جاتے میں قابل عراض یا نامکن متصور کیا جاسکے۔ بالنصوص اسی مالت میں جب کم معثوبيت وسادگي کااس سي اضافه مزيد ېو-

اب مرف بدا عراض بانی رہتا ہوکہ امرد سے بحبت کا رواج عرب ویورپ وغیرہ میں کیوں نیس پایا تا ؟ واضح ہو کہ برطک کا رسم در واج جدا گانہ ہی۔ ایران میں بوجوہ چندجس کا ذکرنمیر میں ہوگا امرد کو فرق ہوا اور محفل منتی کا سانی قرار پایا۔ رفتہ رفتہ نشر شراب سے برداہ کر دیا۔ شاعری کی ایک قسم نظم متعلق میں وشق مینی فرل سے ترقی کی میشت کی گفتگو لیم فرجو بد دلوں کی تنیر کا باعث موئی معوفیا سے عشق حقیقی کا مطهرمی ان کی صورت ثابت ہوئی اس سلے ایران ہی اس کے سطح مقام ختص مبوا۔ سلے مقام ختص مبوا۔

منطوربالاست نا بت ہے کہ حن کا دجود امردیں بھی ہے اور برمین محبت کئے جائے کا اہل ہے۔ اور بوالہوموں کے ملا وہ جو اصحاب مض عشق مجازی اور صورت بیندی کو منظرہ المحقیقۃ سیمتے ہیں ان کی محبت شائر مردس سے پاک ہوئے کا باعث جائزور و اہے ۔ فرق اس قدرست کہ لیسے لوگوں کا مرکز عشق صورت نا اہری تنیس ہوتی خاکہ براجی مصنوع صانع ازل کا عشق ہوتا ہے اور یہ مورتیں دلیل راہ بن کر قوت عشق میں جلدا ور تیزی ہیدا کردیتی ہیں۔ اور ہی وجہ بچکہ ایک صورت سے پائید مندرہ کر حیاں مجبول متا ہواس کی خوشبوسے ستنفید ہوتے اور اعماق روح میں تکست کی بائید میں رواں باکر ملاء لیکی فضائے بسیط کے حیکر کا تے ہیں۔

پونکر اور ب و مهندی برده کارواج نه تقاعور تول کو آزادی تنی اس کے مشن عور تول سے بی برااور نا جائز موا کی کو کرفایت مقصود محض خطانفس تھا۔ عرب میں جبالت وجنگ بوئی کی امبرٹ مام تھی۔ اسلام سے بیلے پر ده کو برخی خابیت مقصود محض خطانفس تھا۔ عرب میں جبالت وجنگ بوئی کی امبرٹ مام تھی۔ اسلام سے بیلے پر ده کو برخی خابی اور ای سالام کو اپنی بقالے مہتی کی دوجہ سے حنگی کارنا موں میں مصرود ن بوئی ایک کردیا تھا اور ای سے معیار خیالات کو بلند تر نبادیا تھا۔ نہ عیش ہی تھا۔ فرصت میں بور زمان اور اختلاف طبائع سے دنیا کی عظیم تریس الطنتوں کے مالک بوگئے تو تعیش سے قدم جو الیکن کو دور موثانی و رائع و تعیش میں محدود دیے ۔ ایران کے تدن سے بو حمل این ان سے تر وع بوا۔ رنگ بلنا اور امردیت کو زور موثانی اور امن میں محدود دیے ۔ ایران کے تدن سے بو تھیں۔ اس سے تر کی جکی تھی مسل ت شاعری سے موثر امرام میں بو مرکمال دکھایا۔ شائع می موٹر میں مقانداس کی تعلیم دی۔

(m)

پرویان سے حکومت کے ساتھ نیک علیٰی رضعت ہوئی توالیا کے وجک کے شہر بھلی کے مرکز ہوگئے۔ یونانی خلام سن دجال ہیں ادجاب ہوتے تھے اور اسکندر سے خلاموں کا تو خاص کمال یہ تعاکر انعیں دیچھ کر شیخ فانی کے دل میں شہرت را نی کی امنگ بیدا ہوجاتی تھی ۔ روم ہیں ہی یہ لوگ کھڑت پھیلے اور خودا ہل روم کے بیچا و رفوجان عی انعیس کی صحبت ہیں رات دن رہنے گئے منا کحت سے نفرت ہوگئی ۔ امر دخلام برطبی کی روٹی کھاتے ہی تھے سنم یہ انعیس کی صحبت ہیں رات دن رہنے گئے منا کحت سے نفرت ہوگئی ۔ امر دخلام برطبی کی روٹی کھاتے ہی تھے سنم کوئی شعبہ حیات ایسانہ تھا جس میں بدکاری کی سمیت نہ دارا ہوگئی ہو ۔ امراز نشر دولت جس مست ہروقت فوٹ ملک کوئی شعبہ حیات ایسانہ تھا جس میں بدکاری کی سمیت نہ دارا ہے تھے اور افزائش دولت جس مست ہروقت فوٹ ملک میں جبوں کے صفہ میں اندول کے تیا ہو کہ جو افزائش دولت جس میں ہوئی ہو ۔ امراز شر فران کھتے سے دارا سے منا کی میں میں ہوئی ہو ۔ امراز شر کی میں دومرے مقامات کی طرح خرور سے منا میں کہ میں ہوئی ہو ۔ برمال اس کا منبع لو نا ن ہو۔

میں جبوں کے اخلاق ورسم ورواج سے وسعت پائی ہوگی تواریان میں جی یہ وبا دومرے مقامات کی طرح خرور برخی ہوئی جو گر برمال اس کا منبع لو نا ن ہو۔

ہونچی جوگی ۔ برمال اس کا منبع لو نا ن ہو۔

افسوس سی جامع تا ریخ کے دستیاب نه موسے سے اس امرکا پته مپلانا دشوا رہ کو کس عمد میں بقید سنین ملک کی کیا کیا مالی استی راستا مورک رہا نہ سے امرد کے خیالات قوم کے د افول میں راستا ہو کرشا عری ہم جا سکتے ۔ دوسدی ہم بی کس توایر نی شامری کا وجود ہی عرب باد شاہوں کی بدولت ہنیں ہوا۔ فارسی تذکرہ فولیوں نے اس کے اسباب مختلف بیان کئے ہیں ۔

" فل براست که اشعا رقدم شعرائے عجم بسبب غلیهٔ عرب از میان رفته حنباں کرمشهور است که عام کتب تواریخ عجم بان راعرب سوختند از کتب قدمیر چنرے برجا گزاشتند الا تعلیلے که بنیا ال د بمشتند جو س مردم را قد غن بلیغ فهود ند قاعده سخن فارسی د شعرمتر وک شدتیا مدتے گزشت و اوضاع بنوع د گرگشت "

د ولت شاه سے یہ روایت نقل کی ہے کھیدائندین طاہرے حکم دیا تعاکد ایران کی قام کتا ہیں برباد کردی بائیں اس بنا پر آل سامان کے زمانہ کک فارسی شاعری سے خطبور منیں کیا۔

تيهرى صدى ين د ولت عباسيد كآفت ب دُمن شروع بوا اورشب برس موسى نود نمتا ريم كري، ف

۲۰ ، بعض سلاطین کوغلاموں سے محبت ہوئی بدیں سیب کروہ حسین نوش فراج برحبتہ کو۔ ما فرواب تعلیم یا فتہ قابلِ صحبت و فدمت سلاطین ہوئے سے اور کل محبوعی محاس محبت پر آبادہ کرتے تھے شعرا سے بادشا ہوں کی مسّرت طبع کا خیال کرکے مدح وستائش شروع کی جنانچ عتصری کے اشعارایا زکی تعربیت میں بے شارمی برتا فرین سے اس میں پرشاعری کا سنگ بنیاد رکمیا اور آخریہ رنگ تیز ہوتا جا گیا۔

(١٧) - صُوفيات كرام من كمجد تو باعث تتع زبان ا در كميوان دجوه سه كوان كاعشق محض يتى تعاادر أن مرديا

عورت بدوں انتیاز ان کے عشق حقیقی کا برانگیخته کرنے والا تمااس کالزوم کیااورعورت کے حسن سے بوجہ شائبہ غرض نفسانی کنا رہ کیا۔

ریمی بعض صوفیا کامقعود نه نتراب تعابهٔ معنوق طفل سیطفل کین صوفیا نه کات کوشراب و معنوق سیطفل کین صوفیا نه کات کوشراب و معنوق سی بردباعی میں معنوق سی کرتام کلام کوم قع سی بادیا ما لائد مقعود اسلی اور بی تعاجیب کی عرفهام جن کی بردباعی میں دو ومعنوق کی گزت ہے ۔ مے سے اُن کی غرض کیفیت و بے قودی در ذات واجب تعامے ہے بعشوق سے مراد وہ برمصنوع ہے وہ نتیجہ برصا نو حقیتی ہوا وراس کے ساتھ خیال کو وابستہ کرتے جینا نج شراب کی تفصیل خود کرتے ہیں ۔ اور سے ومعنوق کم بی رباتی سالوس ربائن و کمن زیراتی کے بیاح وری جام شراب کی معنوق کم بی اسلاس ربائن و کمن زیراتی گریر د احمدی خوری جام شراب نال حوض کوم تفاش باشدساتی

د د ، شا بان اسلام کا دستو رتھا کہ عور توں کا ذکر مجالس میں خواہ بالتصریح ہویا بالکتا یہ غیرت قومی و سختی مردہ کے بات قطعاً نا پہندتھا اور چونکر مجالس عیش میں رقص وسرود کونظم ہی سے واسطیر تاہیے جس کاعشقیہ مونا ضروری ہے اس لئے بجائے عورت کے امرد ہی رہا۔

(∀)

متنی زبان سے مجبور تعے بلواس می شراب سے جس کا ذکر شاعری اور طبسہ اسٹے عیش کا رکن اعظم نما میں اور کا تامونیا کی طرف میلان طبع کا بن مجریتے ہے اور خلا ہر ہے کہ کسی شاعر کا کلا م اس کے افعال ذاتی پر دلا لت نہیں کرا فلہ فی مغامین افع کوش آشنا، ورممولی یا توں میں سمجھاتے ہے اگر قوم سکے ذات کی جاشی نکات وا سرا رو بند و نفد کے کہا تھی کو رفع کرسکے فوشکو اربیا سے کے۔

(0)

گزشته چاریمپون میں امروست باک تعشق رئیعیسٹی بحیث ہومکی ، اب اجماز سرمری نفریمی من ، ب ہجو۔ بمان كم قياس كياماً أبح سكندرك بعديوان سه غلامي كي دياً في - يُرْسمي سنايران إلى اينه متعدد وبوه **بیدا بوسته که مرد خی شعر کامو بانگاه بن کیا. اب اس باره می مزیخفیت برمی نوز ال بلیجهٔ و دید که نورس دست سریت** وا**حدالاصل بې کوئی عبب بنیں کرفایسی میں منسکرت** ، ورینهادی کی طرح مرد^م عشوق او یعورت عاشق بو یپونکه فارسی میں تذكيرو "انيث كافرق نيس ي فيها كر- افعال دصفات مرد ومورت د ونول ك يخ بسان بي ، غيب بح كرمن برمهم موت كى وجرست معنوق كاتعين مرد سے كرديا بوا ورج نكرت عرمزي بوت تعداس سے انفيل كے كلام سے الماعث ق عاشق ومعشوق د ونوں کے ولسط تعیین مرد کا باعث ہوا ہو جس طرح مرد کا پہشے ماشق ہونا بشکل ایت ہوسکتا ہے اسى طرح مورت كالهيشرم منوق نه بونا مى فيكن إئه شوت كب بهوي سكتا بي ضما مركا ايك بهونا والست كرتا بوكريو فها مرعانت کوم د نابت کرتی ہیں وہورت کو بمی بخوبی تابت کرتی ہیں او ربوم دکومعشوق نابت کرتی ہیں وہ بدرجۂ افساعورت کو بمی کرتی ہیں جس برا متراض کا کوئی شیریاتی بنیں رہتا۔ رہا شعرا کے ذاتی مالات سے بحث کرناتو وہ شاعری کی میشیت سے خابع از بجن مسبها وراس بارومی دنیا کا کوئی خطر می بری الذمه قرار نسی دیا مباسکتار شاعرکسیای زا پزشک یا رسا وتنق مو مند بات كواميها فل مركزا بوكود ماشق بورم ويورب كاشاع عورت كا ماشق موتا بوكر ياحس بعليك ورقابكشش بين، واسعه مورت كالعيم كى جاتى بو- اگرمياس كفا ف مردى عورتول كيمشوق بوتي بي ليكن مطلاح سفاعرى موميت وكثرت ك احتبار سعفراردى جاتى وايران كاشامروكا ماشق موتا بواكراس سديدمرا دلى ماسك كالميته مرد بی ماشق و رمرد بی معشوق موستے ہیں مورت کواس سے تعلق بی نہیں تویہ قطعًا محال ہے۔ اب ر باہندی کا شاعر وه مرد موکروا شقی که واستطاعورت و جیس بدلتا بواورمرد کومشوق قرارد تیا ب بوفارس شاعری کا سنگ بنیاد ہو-

درامل مبندی شاعری ایک مدیم قابل غور ہے جس میں تمام دنیا کے امول فطرت و تمدّن کے خلاف عورت مے مرد کومبوب قرار دیا ہے۔ گویا تعشق اور شہوت دانی میں عورت مرد برگو سے سبقت سے گئی ہے۔ اور اُس سے لینے قد رتی مرمایہ حیا دشر م کو مر د کے حن کی مبنیٹ چڑھا کر جو مرنسائیت کو یا رہ یارہ کردیا ہے۔ نیزاس اصول سے یہ امری تا ہ ہوتا ہو کو کم یامر دکے دل میں شق ہوتا ہی نہیں ہوا ورتبطعًا فلاٹ فطرت ہو۔

میرامقصود کسی زبان یا قوم پرافتران کرنا نمیس ہو ملکہ یہ تابت کرتا ہو کہ ہر زبان میں اصطلاحات دمفر وضاحت شاعر کسی اضلافی و رسمی تحرکی بیرمینی ہوئے ہیں اور بعدرواج متماخرین کے داسطے ستو رالعل قرار پاتے ہیں جس کو نفع وخرار نمیجے دغرض سے کوئی تعلق نہیں ہونا۔ اور بہی اختلافات مسلمات شاعری ہی اس کے باعث ہیں کو تعرب امیز ضرفوا راہنگیر و نا نیٹ کے لباس تبدیل کرسے ٹیرسے ہیں۔

عذباتِ شاعری سے مقصود صرف تو کی عشق مونی ہو جس کا مادّہ ہرمرد اورعورت کے دلیں قدرتی طور مربر مورد اور عورت کے دلیں قدرتی طور مربر مورد ہورت کے دلیں قدرتی طور مربر مورد ہورت ہوئی سے سابقہ ٹرا ہوئی برنظر کرتے ہوئے مورد طعن قرار نہیں دی جاسکتی کیونر ضائر تذکیر د تا میٹ کا ایک ہوٹا تعین ہیں مانع ہے - البتہ بجائے نسکر کے مرد کے امرد کا تعین ہونا قدر سے قابل غور ہو لیکن اس کے جوا میں اس کے جوا میں اور طاہر سے کا مرد مجر مرد کے امرد کا تعین ہونا قدر سے کیا مرد مجر مرد کے امرد کا قدر سے کہ امرد مجر مرد کے امرد کا قدر سے کہ اور کا ہم میں میں کہ منہ ہم کہ صند ہم

اس نمبر میں اگرچہ مام نتا عری برجی قدرے روشنی بُرگئی لین مجھے موفیا سے کرام سے تعلق ہی جان کے منعلق ہا بہت کا نی ہے کہ اول توکسی شاعرے کا م سے اس کے اخلاق کا بہتہ جلانا شکل ہے۔ بہزاروں متقی و بارسا بزم شاعری میں شراب و کہاب کے نکر سے اڑ اتے اور جام پر جام نندھاتے ہیں اور سے شار با کہا ارودین وار شعر لکھتے وقت اعلیٰ درجہ کے نتا ہد باز بن جائے ہیں ۔ لیکن اصل میں ان امور سے قطعاً تعلق نہیں ہوتا وہ واردات قلب وجد با سے عشق تعیقی کو فل ہر کرتے ہیں۔ زبان کی پابندی معطل اس کی ذخیروں سے الیسا مکر تے ہیں ۔ زبان کی پابندی معطل اس کی ذخیروں سے الیسا مکر تے ہیں کا کی انہا ہے قدم نہیں شرحاسکتے بجبور اعشق مجانزی کے ہیرا یہ میں تعالق کو در بردہ برلطف اور والنسمینی طراقیہ کے ساتھ بیان کرتے ہیں جو اُن کا خاص جو ہر ہی ۔ اور کنا یہ کامراحت سے ابنے مہونا مسلم ۔ اس سے اُن کی شاعری سے امرد برستی وشا بدبازی برفطعا استدال انہیں ہوسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی نہیں میں اس کے اُن کی شاعری سے امرد برستی وشا بدبازی برفطعا استدال انہیں ہوسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی نہیں ہوسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی نہیں ہوسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی کی شاعری سے امرد برستی وشا بدبازی برفطعا استدال انہیں ہوسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی کی شاعری سے امرد برستی وشا بدبازی برفطعا استدال انہیں ہوسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی کی شاعری سے امرد برستی وشا بدبازی برفطعا استدال انہیں ہوسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی کا میں وسکتا ۔ اگر جہ اس میں بی والی کی شاعری سے امرد کیس میں والی کا میں اس کے انسان کی شاعری سے اس میں ہو میں میں میں میں کی میں میں میں کے اس کی میں میں کیا تھی میں میں میں کی میں میں میں میں میں کی میں میں کی میں میں میں کی میں میں میں میں کی میں میں میں میں کی میں میں میں کی میں میں میں میں کی میں میں میں میں میں میں میں میں کی میں میں میں کی میں میں کی میں میں میں کی میں میں میں کی میں میں میں میں میں میں کی میں میں کی میں میں میں میں کی میں کی میں میں کی میں میں میں کی میں میں کی میں میں کی میں کی میں کی میں میں کی میں کی میں کی میں میں کی میں کی میں کی میں کی میں میں کی میں کی میں میں کی میں کی میں کی میں کی میں کی میں کی کی میں کی کی میں کی کی میں کی میں کی کی کی کی کی کی کی کی میں کی کی کی کی کی کی کی کر

کھین موفیاکا میلان فاطرام دوں کی طرف ضرور پا یا جا تا ہی عبیاکہ صرت معدی کا حال گستال کے باب ہے ۔

الم برہے لیکن یہ بات بیان کی جا جگی ہو کہ صوفیا کے نزدیک عشق مجازی نشر طیکہ باک اور سے عیب ہوسالک کے ایک زبروست فرریئے ترتی یا طنی کا ہے اور وہ محض گری جند بات صادقہ کا باعث ہے ۔ جمال ہوا دُموس کا کوئی خطرہ تک نبیس آسکتا کیوں کہ وہ نا پاکٹشتی یا زی اور مہوا دُموس کی شخت فررت کرتے اور اپنی براء ت نامت کرتے ہیں۔ اور بین صب برخص کو حاصل نہیں ہے جن لوگول کونس برائی قدرت کا طرحاصل موکر خطِ نفس کا مناس وخطرہ کے در میں ماری کے اور محض تحرک عشق اُن کی ترتی روحانی کا باعث ہو یہ اُن ہی کومناسب موسکتا ہے ناکہ برمقارکو ۔ فالب سے خوب کسا ہے۔

ہر دوالموس نے حُسن پرِستی شعار کی اب آبر وے کشیوهٔ اہل نظر گئی

كلام المحمرة

مالم رواں دواں به نقاصائے شق ہم مرحرف شوق ہردہ انتفائے عشق ہم کچر حسن سے غرض ہی نیرد کے عشق ہم سازمودی میں جوش نوا ہائے عشق ہم ذروں کارتص متی معبائے عشق ہم برمنو ہ عجاب، طسسریٹی نمود حسن بیٹما ہوایک فاک نشیں موسیے خوری حب بینیں وغنم ہیں دیکھینیاں تام

اب نو دیماں تغافل دیگائی سی ہے کچہ یہ مجی طرفہ کا ری سود لئے عشق ہی

د نیای برقوم کا مابد الامتیا زکوئی ناکوئی زبردست خصوصیت مواکرتی بح سرمری نظرسے بمی ان خصوصیات کے خطو خال بنایت واضح ا درنمایا ب دکھائی دیتے ہیں ۔ بطور شال تدبر انگر نروں کے حصہ میں آیا علم وحکمت کے خزانوں برحرمنی سے قبصنہ کیا ،عمرانی زندگی رسوشل لائف ، کے دعوے دارفرانسیسی سینے اورا حساس کو سے لئے الما لوی ذکی امس کہلائے گئے۔ اگرفرداً فرداً ان خصوصیات برنظرتعمق ڈالی مائے تو یہیں ان کے ماغذ کا بہتہ على جائے گا . اور يه مجي معلوم مو گا كدكس طرح ال خصوصيات كانشو و نام و اور اوركس طرح بعض خصوصيات ایک قرم سے دوسری قوم میں تقل ہوتی رہی ہیں۔ مرت اخرالد کر برغور کینے۔ پیخصوصیت ان کی مورونی نہیں۔ بکا تھوں سے اس کو یونا نیوں سے بطور تنیت یا یا ہے عنقی عنوں میں یو نانی اور صرف قدیم بونانی ہی احساس سے لئے نمایت ذکی اورسیح دعویدارتسلیم نکئے سگئے ہیں۔قدرت سے اس توم میں پیفسیت ودبيت كى على ده ديجية تص توسُن كو سنة تص توسُن كو - أن كامطم نظرا كركو كي خير مني تووه صرف على ا ا در تواوراً ن كا مُدسب عن من يريتى تفا- أنهول سئے نهايت خوبصورت بت تراث ، اُن كى تعرفوں ير، دلكش ا ورسامعه نوا زنغے الاہے - اُنھوں سے اپنی اردگرد کی سی خوبصورت شے کونظراندا زمیس کیا ، اُن کا ا دب دلٹر پچر، لطیعت چیزوں، خیالی گرنا ذک کا وشوں کامجموعہ دلنوا زہے جینا نچیمندرجہ بالاعنوان سے میافیسو آرنگہ نے ایک دلگدا زا ورجانسوز نظم کھی ہے جس کا ماخدوہی ہونانی ادب ہے۔ قبل اس کے کرنظم کو ترحمه کا جامہ بہنا یا جائے به زیاده مناسب وم بوتا ہے کہ مصبے کی نهایت مختفر طور پرتشری کردی جائے جس سے بیدداضح ہو کہ اس نفیز میں بونانيوں كى سى كى صور كى منت كش جو-

می منسلک جی، فلو طاسے من منام سوزے نمیرس کے زہد کو ایک نظر می فاکسترکو دیا۔ بذبات میں تمویج اور فیا اللہ میں ہیجان ہوا۔ پاک دل سے بیان ہوا۔ پاک می نظام سے بیان می کے خیال سے بیان کی زبان تعلی کردی میں انکو پر سیاہ کاری طشت از بام نہ ہوجائے لیکن مجبورا ور دل شکت فلوطائے ابنی شرمناک اور در در بحری کہانی کا المحک ان میں میں انکون میں اندھرا جیا گیا، پاؤن کے المحک ان میں کہاں ہوجائے کی اور ہوگئی۔ رکی جست بوش میں آئی اور مالم غیظ و غصنب میں انبی من میں میں کہاں میں میں میں میں ہوجائے کی کوشش کی ۔ افشاء واز اور پر اس کی سیست ہوش میں آئی اور مالم غیظ و غصنب میں انبی فاص بحت میں میک کو شرک کے لینے بدکرد ارشو ہرکواس کا گوشت کھلا یا اور اس طرح دول نہ بیست میں فرار ہوئیں۔ لیکن فالم ٹریس ان سے تعاقب سے کب پوکٹا تھا آخر کا دائیس گرفتار کر ہی ہیا۔ گرکار ما ان قدرت میں میں فرار ہوئیں۔ لیکن فالم ٹریس ان سے تعاقب سے کب پوکٹا تھا آخر کا دائیس گرفتار کر ہی ہیا۔ گرکار ما ان میں میں میں کو دول کو برندوں کی شکوں میں میں میں بین فالم ٹریس ان سے اس شرمناک قصہ کا خاتمہ کرنے کے لئے ان تعنیوں کو برندوں کی شکوں میں میں کر دوا، ٹریس بازبنا، براکنی ابا بیل اور فلو ملا بھیل "

منو! آه ، اُس طبل، اُس نا زک گردن والی طبل کے نالهائے دل شکن کو!

سنو! اس درخت دیودارسیے بس پر چاندسے اپنی نو رانی چا دواً ژمائی ہے کمیسی روح فرسا اسنو۔ کمیسی اندوہناک میدا آرہی ہو۔

اوسواص بونان کے سیاح دہبل ،کیاات کم بھی اس قدر مت مدید کے بعد، اس دور درا زمرون میں توا پنے منتشر اع بیں اُس وحشیانی، مواخذہ شدنی ،گھرسے جمیے ہوسئے تم کی بروکشس کر رہا ہو۔ ہاں ! توکیا بیاز خم ناقابل مدا ومت ہر؟

کیا یرمنر بزم زفرار کینے ہرسے برسے دوخوں کی روشوں سے ؟ رات لینے سکون سے اور یہ بڑامن ٹیمز اپنی بیٹی اور یوں سے - چاند لینے شفاف اور ولائم نورسے اور بنم اپنی تھنڈک سے تیرے تھکر لئے ہوئے واغ اور تیرسے زخ خود دو دل کو کوئی آدام کوئی تسکین بنیں بونجا سکتی ؟ کیا و آج کی رامت یماں اس شفاف جاند نی میں س انگستانی بنرہ زار بر اُس شمن ناموس کے محل کو بیا بان تحریس میں کھڑی ہوئی دیکھ رہی ہے۔ کی تو بچر تمتیا سے ہوئے گال اور مرخ آنکھوں سے اس صاف کشیدہ کی عبارت کا اوراپنی ہے زبان سبی فلوط) کی کتاب شرم کا مطالعہ کررہی ہے ؟

ادغریب فانکان بر با دکیا تو پیرائیدا سفرا رموسے کو یا دکررہی ہے۔ کیا تو بیرانی تبدیلی ہئت کو محسوس ررہی ہے۔ کیا پرسنسان دایس اورسب سین کی مرتفع وادی تیری محبت انگیز انفرت آمیز امسرت فیز اور دلدونسا اموں کی صدائے بازگشت سے گونج اُسٹے گئی ؟

: دا عی جدب کم! دا نمی درد والم!

محدابراسم تعلم إبراس

محسوسات كيف

ازجاب مين الحق صاحب مديني كيت مرادا إدى

وہاں نوگریئر شب تعا مذ فالرجسسری
گرجو ہوش میں رسنے دے فطرت بنری
"خفائے فاص نے کی س طبع سے بڑہ دری
کمال ہوش ہو میرا کمسال سے خبری
تری یہ ہوشس رہائی مری یہ سے خبری
کمال یہ ہوشس رہائی مری یہ سے خبری
کمال یہ ہوشش کا درکمال یہ دومری
نومین لینے ذرا دیتی تری فاتنہ محری

بهان می حن جهان سوزنی ملوه گری به وم شوق می کیل مشق مکن سب د فاکا را زکسی اقوال سیچیپیشسکا نگاه نازکمیں دموسکے میں نداجب الم بدل ندہے کمیں اک دن نظام عالم کو انتمانے برد کو مقعد کو بے خودی نوق فضائے حن کا برذرہ ہوگیا ہے تاب فضائے حن کا برذرہ ہوگیا ہے تاب میں کمول دیا تمنا دُن کی حقیقت کو

دیا ریش میں اک ذرہ فاک کا ہوگا جلاسے غور برال ج الاسحسسری

امرؤال ورشاعري

مولوى عبدلباتى ماحدام كاللي دهيك، الخنشة مع بيومته)

هج الندى جنمانها وعرارها افدا اوفلات بالجيرالان ناس مأ

كيْرِعزه ك اپني معشوقه كي تعربيف ميس كهامي-وماروضة بالحس طيبة النرى بالميب من اردان عن ة موهنا

ان ابیات کوایک بوڑھیائے سنا توکتیرسے کہاکہ شاع ہو گرشعر کنے کا ذمنگ نہیں ہی جو شبو کے لئے مشوقہ كى استىنى ملاتے ہو شعرالياكر دسبيا تماك يني روامر دالقيں نے كما ہے - بور ميان امردالقي كارشته شعرر يهى قابل ذكر بكر كم عرب كے بے شارشعروشعراء ميں سے بور صياكي زبان برامروالقيس بيكا نام يا -

٥ - عورتو ل كومرن ا وراند السيك المرانقيس المردالقيس المردالقيس المردالقيس المردالقيس المران الما بعداد أس كى اقتداكى سني- امرا الفتير كا شعرے -

نمنعت مزلومها غب رمعبل وحبيد الجيد الربيليس بعطال

مظاهر سمطى لولوء ونربرجد تناول المراب البريروترشلى

وسنة حداد الابرا مرخب أنها ليالى سلى اذتريك منصبا طرفه جو ايام جا طبيت كا ايك شهوراورممما زشاع بواسي هنمون كوا داكرًا بواس كا شعرب -وفى الحى احوى نيعم المرحشادن

خن ول تراعى ديريالجسلة

؛ س میں شبہیں کہ طرفہ سے نهایت ہی غضب کا شعر کماسہے۔ گرسلاست اور لطافت خیال قطعاط **فرسکے شعر** بن ما يال منيس بي جوامر العتيس كرشعر سي شيك رسي بي دونول بين بي فرق موكدا يك سي حرب مفارقت ا ورشوق دیدارا و رتبنا کے معاودت کی بوآ رہی ہم-اورطر فرسفایک تصویریش کردی ہم جوینات خود آراستہ- بھو المار عنتق اورشاعرامة فدبه امرا الفتيس كرساف الفاظيس بواس كاطرفه تصشعرين نام ونشان مجي ننيس بوت الفاظ له إلى مريك منصباً حددا. ومعطال من عب عده مذبات كوامر والقيس ساداكيا بي-۷۱) یہ می امروالقیس کی ایجا دہے گھوڑ رہے کوعقاب کے ساتھ او بعصاکے ساتھ ابتدا زام والقیس فیشبیہ دی ہے۔ اور العدی امرا القیس کی اقتداکی ہے اور امرا القیس کی بنیاد پرکم دمش تقرف کرکے عارت قایم کی ہے امر العيس كاقول مر كاني بفتحاء الجناحين لقوة

اورد درمرے مقام برکہا ہی۔

كمبت كأنهأهم اوة منوال

بعلوة قد انزذالي يحها

سبنی سے اس عنی کولیل ادا کیا ہے۔

وهن مع المنياك في العروم وهن مع العقبان حوّم

ا یک مقام برمعلقه میں گھوڑے کی تعربیٹ میں قرید الا وابدا استعمال کیاہیے اور اس خیال کا امرُ الفیس ہی تو ع ننعرا دسامن من تلاش محيجة تواس كابية كهيرنه من صلينا يشواه ما بعديس اس خيال كواكثر شعرا دسيني بالمدها بهو-اس لفظى مطافت كايون بيم متبه ملتاسب كمامرُ والعتيس النافظ كوليني منتلف قصيدون بي وومرايا سير، ‹›› امرُ والقيس مے فقيده كے دوحقے كئے ايكشبيب اور دوسرا وہ حقيص ميں شاعر لينے املي تعمو كوا داكرتاب، امرُوالطنيل كي يه دونول حقة بدا اورمتنازسي سقع-امرُوالفني ك ونول كوجداكردياله يه طرزالسامقبول بواكمتا خرين ف بالاتفاق اس طرز تعييده كواختيا ركرايا - يا يون كيئ كامرُ والعتي سن موجود ه طرز قسیدہ کی نبیا در الی ہے - اور ضمون اور بندش کے تحاظ سے اسے کمال تک بہونیا دیا۔ خود امر والقیس سے معاصر شعراء ہی امروالقیس کی اقتدام مید معرف العیس کے برسے تصدول میں بمورت بہت ہی عالی ہی ٠٠ ايك فاص إت المروالتيس برين لا إلى وكرم بين الماس وكرم المرات كواضيا ركرياب وه واضح مرف د

ہونا ہے۔ کسی چزکے محض اومان کو شعریں ذکر کرنا جس سے جذبات کیا کے متا ٹرنبوں شرکے سلے مفرہ ۔ شر کی ٹری خوبی ایک میر می ہم کہ براہ راست اور فوراً وہ جذبات کو منتقل کرنا ہے ۔ اگر شعری یہ بات نہ ہو تو وہ معبار معاحت سے گرمائے گا جس قدر سریع التاثیرا و رواضح مفعون شعرے اندر ہوگا اسی قدر شعری رونق اور لط بیدا ہوگی ۔ اسی وجرسے ناقدین سے امراد العتیں کے اس شعر کو ناقص تبایا ہی۔

اذا اقبلت قلت دباءة من الخض غموسة فى الغلا وان ادبرت قلت الفيت مللم فليس فيها الشر

کیونکان دوشعروں سے دبا، قادر مللم قد کاجود اضح مبلوسے دہ کا یا نہیں ہو انتہیہ نایت روسی اور کی اور کی اور کی ا اور بے لطعت موجاتی ہے نملات اس کے امروالقیس کا پیشعرے لیجے۔

اقرحشا امرء القيس برجي بنوتب مصابح الظلام

اس میں ہرچیزواضی اور ہر بہلوسر یع الا ترہے - امر و الفتیں کے کلام میں اگر کل بر صرحات تویہ وست بہت زیادہ غالب آب کو ملے گا - اگر شعراء اقبل کو طلاحظہ کیجئے تو آب کو معلوم ہوگا کرام و الفیس سے کس تسد بھیے یہ لوگ تھے عمر و الفیس سے دقت نیادو کے بیچیے یہ لوگ تھے عمر و الفیس کے دقت نیادو کشامری میں بدا ہوگیا اور ساد کی سیاطفی کی جگر ہر ترکیب کی حبتی الفاظ کی شوکت اور فرسات سے قرب شاعری میں ببا ہوگیا یے فرض شاعری کا جرخ و افلی تماوہ امر و الفیس کے حدیب مرتبہ کمال کو مہدی کی گیا ۔

(م) دنیاکاکوئی خطر میدانِ شعرس فالیًا عربی سے آگے نہ ہوگا۔ عربی زبان کی خصوصیت اور طرز معاشرت دونوں شاعری کے لئے معاون سے اور پی کشرت سے عرب سے شعراد بہید سکے شاید دنیا کی کسی قوم میں اس بھا بیس سے ۔ برفا ندان میں خرور ایک مشور شاعر ہوتا تھا۔ اُس کے ملاوہ بہت سے شعرا بوست سے عرب کا برحقہ اور بربتی اس سے معور نمی ۔ اور عربی میں موٹا شعر بلاغور کے کے جاتے سے ۔ برفتی فوز مربی کا برحقہ اور بربتی اس سے معور نمی ۔ اور عربی میں موٹا شعر بلاغور کے کے جاتے سے ۔ برفتی فوز کی نما عربی کا برحقہ اور بربتی اس سے معور نمی ۔ اور عربی افتی پورا قعیدہ کہ جاتا جوادک میرت سے واقع نمیں اُن کی معلوم بوگا کی نبو بر میں موٹو کی شامر کا ایک برے زوز فقی برے زوز کو کا معلوم بوگا کی نبو بربی موٹو یہ سے۔ معلوم بوگا کی نبو بربی کی مطلع یہ سے۔ معور میں جاب دیا ہو جس کا مطلع یہ سے۔

بنود ارم لا تفخ وا ان فخركم يعود وبالاعن ذكر لمكادم

ع بول كي تا يخ ميرا س قسم كے ہزاروں لطيعت واقعه ميں - مگريه مبى واضح رہے كہ جوقصيدہ في البديمه دقتی خروریات کے لئے شکے کا اس یں بعض رکیک بندش می امائیں گی۔ اورجب کک کسی قصیدے میں بار ما غور كرے كى نوبت نرامے ده بشكل مام لباغت كا نمونه بىك كتا ہى-امرُوالقيس سے اسى دجہسے ايك مقام یر بیعی تبایا*ت ککس طرح مفها*مین کی کثرت ا^ور قوافی کا ورود اس بر موته ایم گمروه میرایک مفهمون کونس لیتیا بلكائن سي سيج مضمون مناسب عيم كمّا ہوا ہو ناسبے أس كونت خب كرليتا ہے - اس سانح كو نمي غوب لفطوں میں ادا کیا ہے ۔ لکمتا ہے ۔

> ذياد غلام جي عجاد ا افردالقوافي عنى ديادا فلماكثرب وعنتينه تخبرمنهن ستاجبادا فاغن لعجانهاجانب واخذامن درها المستمادا

گراس کے بیمعنی نہیں ہں کہ امرُ والفتیں فی البدہیہ شعر کہنے سے قاصرتھا۔ بلکا ُس کے سوانح کواٹھاکر غورست پُرسطے تومعلوم ہو گاکہ جمال اس کونو ڑا شعر کہنے کی ننرورت ہوئی ہے و ہاں می لطافت اور ٹا زک خیالی قامے رہی ہے۔جب عامرآعور اجلی ہے امر وُ الفتیں کو حجرکے فعل کی خیردی ہے تو بلا تا مَل یہ اشعار اُس کُن زیان پر آگئے۔

تطاول لليل على وموت دمون انامعش ليانون وانكلاهلنا مجنون

خليلى لافى اليوم صحى لشارب ولانى غداذذ ال مأكان شي جب رات موئى تواكب افق بربدل طامرموئى اورىجنى كى جك بمارى جوئى سے بار بار نظرا تى تى مامۇلقىس براسس كا انرفالب عقا- اور فيمنول سے بدلا لينے كے خيال مين غرق تمانا ہم بدنى كى چك ديكوكراً سے صبر سرآياا ورفى البدييدية استعاركه

ارقت ليرق بليل اهل بيغى سناه بأعلى الجبل

انانی حدست فکنابت بام تزعزع منه الفلل بقتل نبی اسد ربهم الاکل شی سواه جلل فاین دسیم داین لخول فاین دسیم داین لخول کام یخفرن اداماکل کما پخفرن اداماکل

ان تام اشعار مي فضب كى لطافت اورحتي ہے - اس سے پته عبتا ہے كا مروالفيس كس درجة قادراكا و

غزل

اذمولوى محدثهم البيل صاحب بثوق

کل و دیجما تفاکه بو س میسکده خاموش نه تفا میکده میں تو شبچه جا س کا بھی موسف نه تفا بزم ساتی زنتی یا با ده سر جسفس نه تفا ابر رحمت کوسجمتا کوخطب پوسٹس نه تفا بال وہاں مجوس کوئی اور بلانوٹس نه تفا محونظا رہ تھا ہیں بزم میں خاموسٹس نہ تفا رخست آوار کی کب میراسرد وسٹس نه تفا لاکھ بر دول میں بمی و کھیا تووہ روپوٹس نه تفا لاکھ بر دول میں بمی و کھیا تووہ روپوٹس نه تفا سنعلۂ عشق کے ہی مرگ سے پوشش نه تفا کونسا دن تفاکم ہیں مسیکدہ بردوٹ ش تفا کونسا دن تفاکم ہیں میسکدہ بردوٹ ش تفا

ہے یں کیار جگ منقا ہمت میں کیاوش ند تقا
اپ فراتے تھے کیا رات جناب وافظ
مشیخ مینیا ندسے فالی بچرے قسمت اُن کی
وامطا کفر تھا برسات میں سے سے پر بیز
میرے ہی واسطے تھا لٹ کے صبائے اُست
دیکھنے والے بچے دیکھ کے چراں کیوں ہی
متاخط حسن یہ لکھا ہوا عنوا اِن حب ال
جیر کر مجد کولیا یا دِ وطن کیا تو سے ؟
میرے اُل مید داغ سے کھوئی مری تا دیکی قبر
میرے اک جام ریکوں طعندا جااب ہوا تقیم
میرے اک جام ریکوں طعندا جااب ہوا تقیم

كيانتجن بِي ٱكْرِكْنِ لحد دُموندُ وليسا كياد لِ شُوَّ تعوِّرسة بِم آفوش سُفا

حيات

شا وسلیان کے جوامرات کی کان کی لاش

سردی اب کی برس ہے اتنی شدید صبح نکلے ہے کا نیتا خورسشید

میں خودسو برج کی بید حالت تھی تو ظام سے کاس کی تازت کتنی ہوگی۔ دو پیر سے قریب حب گرمی کا کچے افر غالب آچلاا ور دفتہ رفتہ کا تی گرمی ہوگئی سوتے ہوئے برت کے بہاڑوں نے مجیل کمپل کر کروٹیں لینیا نٹر وع کیں کہیں برنستانی طیور سے نعمہ سرائی کی کئی بہاڑی کھوسے سفید ریج پڑھگلی بھر پویں کے چیفے وغرغرائے کی آواز آئی۔ تو معلوم ہوا کہ اسینے فوفناک نظرکودیکی کر باقی سائتی اپنی جان سے کراس ٹیکرے سے جاگے اور سیمی سلیمان روڈ کی راہ بی۔ آئے دس میں سیمی بینی جان سے کے بعد سردی میں کمی ہوئی اوران سب سے دم لیا۔ اس وقت سربنری کے اپنے راہ بر زولو (سلست مجس کا نام امیویا (عمرہ ملسلہ) تھا دریافت کیا کراس کو یہ بیتہ کس طرح سے جا کہ وہ دو سرام دہ جس کو اُس سے دیجھا تھا انگر بڑتھا امیویا سے جواب دیا کراس مردہ سے چرسے کا نقشاس کی آئیس اورڈ اُڑمی مثل تیرسے تعییں … منالبًا اس کا نام" جم" صاحب تھا۔ (سندن)

سرسمری: - بے شک اس بی کوئی شک نمیں طروردہ جم ہوگا . میرا بھائی! میں اس کوجا نتا ہوں - دہ بخب دا ایساہی آدمی تفاجیت ہمی سے اسکی ایساہی آدمی تفاجیت ہمی سے اسکی ایساہی آدمی تفاجیت ہمی سے اسکی طبیعت السی داقع ہوئی منی - اگراس سے سلیمان برگ کو پارکرے کا ادادہ کیا ہوگا تو ضرور کرلیا ہوگا البہ طبیع کوئی حادث نہ بیش آگیا ہو۔ کم سے کم ہم کواس کی تعیق کرنی چا سے اس سائے بہا ڈی دومری جانب و حوز د ناجائے مکن سے کہ کوئی حلامت آسے کی معلوم ہو۔

امبو با :- انکیوبودسکسه میرایدام را برای ترب قدوقامت کی رها بت سے اس دلار میں میرایدنام رکھ میوا شما) اس کاراسته تومبت دورود شوارگزار سے ۔

سمم کی سے جواب دیا۔ یے شک دور توہے۔اور بے صدر حمت ہوگی لیکن اس دنیایں کوئی ایساسفر

نیں جو آدمی ناکر سکے ببت رطیکاس کے پورا کرنے کا وہ عزم کرنے۔ اے امبویا القین مان کہ کوئی کام ایسائیں جو آجہ می ناکر سکے بسوائے آگ آجہ می ناکر سکے بسوائے آگ آجہ می ناکر سکے بسوائے آگ ایک پیما ڈا در کیتان کے جس کا علم انسان کو نمیں کی گیا۔ تاہم اگر شوق اس کا شمیع ہوائیت بن جائے ادروہ اپنی جا کی بیما ڈا در کیتان کے جس کا علم انسان کو نمیں کی گیا۔ تاہم اگر شوق اس کا شمیع ہوائیت بن جائے ادروہ اپنی جا کو مقدم ہے گیا۔ تاہم گر شوق اس کا شمیع ہوائیت بن جائے اور سے اپنی آگے۔ کو مقدم سے اپنے آگے۔ تاہم اس طرح سے اپنے آگے۔ تاہم اس طرح سے اپنے آگے۔ تاہم شمیت کے بیرد کرنے۔

امبویا بولا۔ بڑی بات باب سے باب جھوٹامندٹری بات مطامیری کماں مجال بومب کیچکہوں انگیوابر فی اور فع توجو کیچہ کمتا ہے بدت تھیک ہج گرشن تربیات " بعنی زندگی کو کہتے ہیں ۔ یہ ایک پرسبے ۔ یہ اس کی ٹس کا تخم ہے جواد صرب ، دھر، واسک ہرجی و یحکیمیں بہنی دہتی ہی۔ مض وقت نود جمع ہوتے ہوتے اسی در میان میں فنا جو جاتی ہے ، ورساا دقات آسلان ک جانب، الخیکر غائر با مبوجاتی ہی

ایکن گریتنخی جیاا دروزنی بوتا سبانواس اام طان بوا برگدده تفاق سے تھوزا سالاسند منزل حیات بی ا اپی مرضی کے مطابق بھی مطالح رسے اس کے یہ متراسی اصابیم ہوتا سے کہ مسائر تعیید دورا بنی بھی داہ بل سے اور مقدر سے مقد میں مایکر ہے۔

موت تواس ن کے بے برحق ہے (کُلُنَّهُ سِ ذَالِهُ المُوکُ) ریادہ سے زیادہ بھی ہوسکتا ہو کہ تھوڑا سپلے مزا ہو کا ۔ بہس سُ معین ترسے ساتھ صحالور دی محیف پر تیار ہوں ۔ اور مربہا ڈیر جُرِعو کا حب کہ کوفانخوا میں دھوکے سے را ہیں کہیں برجیبل کرنیجے غارمیں نذگر جاؤں ۔

ا تنا کنے کے بعداُس نے تھوڑا توقف کیا او پھرانی پردوکٹ تقریر کا سلنه جا ری کردیا۔ جسی عموًا دولو (مسکسنگر) کی عادت تھی۔ اگر جہاس میں وہ بہت کچھ نے معنی ایش دم راتے جاتے۔ تاہم اس سے اس کا نثوت ملتا ہے کہ یرحنگلی قوم کئی شاعرانہ جذابات واعلی ذہنی خیالات سے محروم ہنیں۔

رزندگی کیا چزہے " اے سفیدلوگوتم کم جود انشمند ہو۔ کہ جو دنیا کے راز ہائے سربتہ سے -ستاروں بیر دنیا سے اوراً س دنیا سے جو ستاروں سے اوپراوروں کے اردگردی واقعت ہو۔ تم کم جو بلاچینے دور سے اپنی باتیں ایک دوسرے سے کہتے ہو (اشارہ شلیفون کی طرف ہی) مجھ کو تباؤ۔ اے سفیدانسانو! کہاری زندگی ا رازکیاہے۔وہ کہاں جلی جاتی ہے۔اوروہ کہاں سے آتی ہے ! • دوروہ کہاں سے آتی ہے !! • دوروہ کہاں سے آتی ہے !! • دھوڑ النظار کرنے کے بعد)

نہیں تم میرے سوال کا بواب نہیں ہے سکتے۔ تم خود نہیں جانے۔ سنو! میں جواب دیتا ہوں۔ ہم سب

ہار کی سے بیاں آئے ہیں۔ تاریکی ہی میں ہم والی جا میں گے۔ ہم شمال س پرند کے ہی جوشب کوطوفان ہی

پر بٹیان کیا گیا ہو تعنیت سے بہت "کی طرف از کرآتے ہیں۔ تھوڑی دیر سے لئے ہما ہے یا زوروشنی میں جگئے

دکھائی بڑتے ہیں۔ بس! پھر دفعۃ ہم نیست کی جانب لوٹ جاتے ہیں۔ زسیت کھونہیں دزندگی کا کو ئی اعتبانیہ ہم کو نہیں معلوم کہ ہم کب تک زندہ رم ہی سے کہ مرجا میں گے۔ ایک لحم پر بھی بھر و سنہیں کیا جا سکتا) گر مربز و تقیاست بھی کو ئی چیزہ ہے۔ بھی دہ ذبر دست ہا تھ ہے کہ جس سے ہم کو حت کو رو دکے لہتے ہیں!!

یہ ایک مگنو کے اندہ ہم کہ جو شب کے وقت چپکتا ہے اور صبح کو عرف سیاہ کیڑانظرا آتا ہے۔

یہ مونے یوں کی دہ گرم سالن ہے کہ جو دہ سردیوں میں لیتے ہیں دیکھی د ماغوں کی شبہیں واستعا رہ تعدرتی ہی اشیاء سے لئے جاتے ہیں گراس بھونڈ ہے ہن ہیں ان کی بچی د بند باتی شاعری مضم ہی جو انتہائی نیجر لی شاعری کہی جاسمتی ہے ۔

قدرتی ہی اشیاء سے لئے جاتے ہمیں گراس بھونڈ ہے ہن ہیں ان کی بچی د بند باتی شاعری مضم ہی جو انتہائی نیجر لی شاعری کہی جاسمتی ہے ۔

یہ وہ و دراسا سایہ ہے کر جو باریکسی کھاس کے ساتھ ساتھ دہتا ہے اور کھر آفتاب کے نووب ہوت ہوتے معدوم ہوجاتا ہے۔

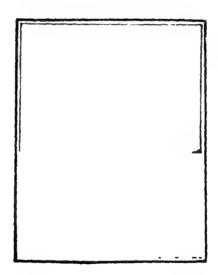
سربنری سے کہا۔ " تم عجیب آدی معلوم ہوتے ہو"۔

امبر پامنسااه رکنے لگا۔ "آسیکے ان کو تومعلوم ہوتا ہے کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت طنے بینی ہیں رحبم وقد وقامت میں برابر سے ہی اوراسی طرح پر سیمی معلوم ہوتا ہے کہ میں بھی شن مخالے کی بھائی دہم خیال کی لاش میں ہول"۔ کی لاش میں ہول"۔

> نظم علی علوی بی اے دھلیگ ،

مصركاميناءظم

ەلكەمئېيەلىر كامقېرە زخاب^دىغىظالدىن صاحبا كچىنشا^ك يېا ژمنىڭ د_ېلى



معركا منيا ريظم

معری نمیزه کا سب سے بڑا بنار اپن قدامت اور ظمت کے لحاظ سے ایک ایسی عارت ہو کہ اسے باطور پر بعنت عائیات دیا میں اول نمیر دیا گیا ہے۔ اس مینا رکو آج سے پانچ ہزار سال قبل فرعون جیو تیں سے تعمیر کرایا تھا۔
اور تقیناً اس سے زیادہ مفیوط کمل ورعالی شان عارت اب تک کوئی مدیش نمیں کرسکا۔ یہ مینار ، ہم فی بلند اور قاعدے پر مہ ۲۷ فی خوال بری اس کا کل محمم اسی کروٹر توے لاکھ (... ، و ، م) مکعب فٹ سے زیادہ براور جومصالحاز قسم تھیر بنویواس بھر نہوا اس کے وزن کا تمنینہ ، موری کیا گیا ہے۔

سب بینری اندرست بالک کھوکھی ہوگئی ہیں اور کھجوری ستون قوار قع وفائ کے ہیں گا ن میں میچولوں کے ہرا برئی دن باتی نہیں رہا - ان کے علاوہ بیاس اور ارئی ہے ہیں جن میں جین آئے ہوں موسے سے ہیں۔ بیندہ تابینے ما ور باقی جین میں جین میں جین میں جین میں جین میں جین میں جی میں موسے سے ہیں۔ بین میں اور باقی جین اور ارئی کے بینے کے اور اردن میں بائی اسیے اور ارئی کے قریب کو اردن سے مربع جی بی تحقیقی باقد آئے جن بین نہری چو کھٹے چڑھے ہیں۔ اُن بر بب وغریب طلائی بھول کھی سینے ہوئے ہیں اور میڑا دکا کام ہوا ہے۔

ملکه کی تابوت پرایک وسیع شامیا نه بھی لگا ہوا آلا۔ یہ شامیا نہ ایک چوپی ارگرشے پرآویزاں تھا ہو بجائے قو و عجیب چنری ارگڑسے کے تمام چوڑوں اور سورانوں پر تا بنا پڑھا ہے۔ گوشوں پر جوا و پر کو اُسٹھے ہوئے جھتے ہائن کو تاہنے کی ایک سلاخ کے فرسلیے اللہ یا گیا ہے جس میں لکڑی کی بٹیاں اورگھنڈی وارسو کیاں لگی ہیں۔ گڑھے میں پردوں کے لئکا سے کے لئے تاہنے کے قلابے بھی ہیتا کئے گئے ہیں جن کو شرقیروں میں حراد یا گہا ہے۔ مزید براں -ایک بڑا پلنگ ایک کرسی وا رہا لگی - اور دو آ رام کرسیاں بھی وہاں یا ٹی گئیں۔ گرمیسوں بر

ر پر کے بینچ خوشنا بچول بینے ہیں اورا و ہر سر لگا سے سکے لئے ایک ایک سریا نہ بھی لگاہے -ان سب پیزوں موسے نے ایک ایک سریا نہ بھی لگاہے -ان سب پیزوں موسے نے نمایت خوبھورت جو کھٹے جڑے ہوئے ہیں۔ بہت سے عصا اور جوام رات دیکھنے کی صند و تجیا

و الم المار ال ما المار المار

يب قريب ياكل ضائع بوطي تمي -

علادہ ازیں تا سنے گا ایک کوشی دارلوٹا۔ سونے کے بین گلاس سنگر جراصت کے ۲۰ پیا ہے اور چند
فی کے برتن بی برآ مربوئے - ان سب اشیادیں نمایت ہی نا یاب چیز جوابرات رکھنے کی ایک نمری صند وقی بی
س برطکر میٹیفر آس کا نام کندہ سے - اس صند وقی میں جا ندی کا ایک زیور رکھا ہوا طاجس کی نسبت بتایا گیا ہے
نا نکون میں بنا جا تا تعا ۔ یہ زیور ۲۰ پوڑ لیوں برشت سے بعنی دس دس جوڑیاں ایک ایک مانگ کے لئے۔
درجس طرح نیڈی اوپر سے وٹی اور شیمے کی طرف برکی ہوتی جی جاتی ہے ۔ اسی طرح بیچوڑیاں کھی بتدریج تنگ
دی کئی بین اکر نبڈی برشیک بیٹے جا مئی۔ مرحوثری برجا دیمی برمرخ عقیق کی کھیاں گی ہوئی ہیں۔ عن پر زمرد
جور دا درعت بی سے جڑاؤگام ہوا ہے۔ کھیوں کے درمیاتی فلصلے پر مرخ عقیق کی کھیاں گی ہوئی ہیں۔

تا بدت ابھی کک محمولانہیں گیا گزشتہ دسم سی اعلان کیا گیا تعاکراسے عنقریب کھولاجائے گا۔ گرتا حال کوئی مزیداطلاع موصول نہیں ہوئی اور نئے حالات اورانکٹافات کا انتظار سے -

کونی مریداهام موسول میں ہوری اور سے حالی نہ ہوگا کہ خوان سفہ و دا تہر سے میں ما فیاں ہے۔ فرطون سفہ و در اتہر سے میں ماری ہیں ہوری کے جاری ہے۔ خوان سفہ اور اہرائ آٹار قدام ہے حساب کے مطاباتی آئے سے ہوں ، مال قبل مھر پر حکم اب کے مطاباتی آئے سے ہوں ، مال قبل مھر پر حکم اب کے مطاباتی آئے ہے ہوں ، مال قبل مھر پر حکم اب کے مطاباتی آئے ہے ہوئے کہ ان اور اپنے محلات کے کواڑوں آٹار ہوری کے بنانے اور اپنے محلات کے کواڑوں آئی ہوری کی ایک کامیاب نوط شی ہو ۔ سنظر و سے جنیوں کے کواڑوں آئی ہوری کی میں ہوری کی ایک کامیاب نوط شی ہور سنظر و سے جنیوں کے محلات کے کواڑوں کی تعمید محکم کو معمود کو مست کا تاریخ کے اضیل اپنیا مطبع و منقا و بنایا۔ حاصل کام میکر متیرے اور جیسے خواندان کے معمود کو مست کا درمیا نی حقہ مھرکی تاریخ میں انہا کی ترقی اور جاہ و و جال کا زمانہ گرزا ہے اور ہی وہ عرصہ تھا جس میں میں کے نام سے موسوم سے معمود کا اور جی ہوری کو تراش خراش کروہ عجیب و فریب اور مشکل معتم پر حمیتی ہے ۔ اور جو خفس ان کا کانی و شانی بیاس سے گزر تا ہے تو وہ اس سے مجیب و غریب اور مشکل معتم پر حمیتی ہے ۔ اور جو خفس ان کا کانی و شانی بیا ہوگائی و شانی بیار ہوگی سافرائس کے بیاس سے گزر تا ہے تو وہ اس سے مجیب و غریب اور مشکل معتم پر حمیتی ہے ۔ اور جو خفس ان کا کانی و شانی بیار سے بی ایک میں آئی کو ارائی ہو ۔ اور مشکل معتم پر حمیتی ہے ۔ اور جو خفس ان کا کانی و شانی بیار بیار سے میں کو بارڈوالتی ہو۔

-€#\%(#3-

أظهارمحيت

ہما سے اس تھہ کا آغاز اُس دقت سے ہوتا ہی حب کہ کنیل ڈائمن ایک دستہ فوج مقیم ہون اوکا سردا راعلیٰ تھا۔ اُس کی ہمہ گیر شختی اور نبر فراجی سنے اس کے خلات برنام کن نفرت بھیلیا رکھی تھی۔ وہ صفات و محاسن جواکی فرانسیسی افسر کا لازمہ مجھی جاتی ہیں اس میں تطعی مفقو دتھیں۔ ماتحت اس کرنچو ف ونفرت کی گاہ ہو اور مرابر والے افسر حقادت کی نظر سے دیکھا کرتے۔

یہ اوال عمری میں ہی فوٹ میں عربی ہوگیا تھا اور اس کے باپ نے ہم کمن اعمل اثر ورسوخ سے کام لیکر اسی کوشش کی کہ اٹھا کہیں سال کی عمری کریل ڈارمن کو وہ عمدہ ال گیا جس کے حصول میں بہتوں کے بال سفید ہموجاتے ہیں اور معضوں کو انتظار کی گھڑا ایں موت کے نزدیک بیونجا دہتی ہیں۔ ایسی کم عمری اور ناتج بہ کاری میں کوئیل کو کمیا سمجھ کہ وہ مساویا نہ افصاف سے کام لیتا یا نیک و بہیں تمیز کرسکتا۔ اسی آثنا رمیں کریل ڈوارمن نے ایک خوصورت وصین خاتون سے شادی کرلی تھی جس کی عمراس سے بین جارسال کم تھی کرنیل کو اس سے دیوانہ وار محبت تھی مگراس خاتون کی رعونت بیندی ناقابل ہر داشت نمیذ ' دوق نمایش اور لینے سے کم رتبہ والوں کو مقارت اور بری نظر سے دیجھا ، لیسے عموب تھے جمفول نے اس کو ہر دل خریز ہونے کے بجائے لوگوں کی نظروں میں بے دقعت کردیا اور اس کے ملازم وغیرہ اس سے باطنی کدورت رکھنے لگے۔

یه افواه مجی بهت مشهور رهی که اس خاتوان کو گرئیل دارمن کے ساتھ اس کی خلاف منشار شادی برمجور کیا گیا۔ اس سے کداس کی ابتدا کی محبت ایک ایسے خص سے واقبتہ تقی حس سے شادی کرنے کی اجازت خاتون کے والدین سنے تنبی دی جیانچہ ان دونوں افوا ہوں اور فسانہ مجبت کے ساتھ ساتھ ایک عام تذکرہ زباب زدتھا۔ کوئی کچھ

كتناكوني كجير كمباء

سِین نے اپنے والد کے غیر تزلزل ارا دہ کو بدلنے کی بے صدکومشش کی۔اس کی فوشا مدا نہ اشک ریزی نزع کیفت پیدا کرنے والی مایوس کن آجیں اس سے والد کے آہنی قلوب میرکوئی اثر نہ بیدا کرسکیں اور تیس سے والد کے آئ ی کوعری ہی میر مغرض سیاحت فرانس روا نہ کردی کئی۔ اس موقع پر مرف اس کی ماں اُس مے ساتھ متی - مبلین کے وحشى ما شن كي نسبت يه خرشهور موئى كه وه صدمهٔ جدائى كى اب مذلا كرجان سے كزرگيا اور خودكشى كرلى جمرية مرف خبر ى خوشى - اصل حالات كالليم بيه نه معلوم بهوا - خِيانچ سيفور ده كا وراتى زندگى كوان خيالى با توں سے پُر كرديا - ورنه چا ہے تو یہ تعا ۔ کو اتنا حصّہ سا دہ جبوڑ دیا جا تا ، غالباً · ناظرین مجھ کئے ہوں محے کسبین محے خریب ورایوں اشکا نام میغور ہی جا جب سَبِّنَ آثُه ماه بعد اس جبر بيه غرسے واپس مهو ئی۔ تو بېلوميں دل درد مند تھا اور چېره پرحزن و ملال۔ زخم نوروه دل ہروقت کی تعریفوں اور خوشا موں بیرتش کریے والوں کی منتوں اور افلمار تمنّا سے کچھ یوں ہی شباش مِوْالتَّرْمِ عِنْ تَعَاكُدُكُرْمْنِلِ وْدَرْمِن كامعا لدرونا مُوكِيا ١٠س طرف رك قرار يائي ١٠ و د هرهيك منكني ب بياه-یہ وایک جرمعترضہ تھا۔ بہر مال م رسے تعلیہ کا آنا زائسی وقت سے ہوتا ہے جب کر مونسلوین کرنو دارمن کے قیام کو گئی اہ کاعرصہ گرز حیکا تھا۔ ایک روز صبح کواس کے ساستے ایک ایساشخص میں گیاگیا جس کے ظاہری شكل سے نگ دہتی واحتیاج عیاں تھی۔ گرلیاس صاف اور سیمراتھا۔ استخص سے درخواست كى كواس كومبي فوج ب

ہری تربی ہے۔ رسمی کارروائی کے بعد داکٹری معائنہ موں اوراً س کی بی رائے ماصل کرنے کے بعد صرف آ دھ گھنٹہ میں اس نے رنگروٹ یا روے کوشا ہی فوجی طازمت میں داخل کرلیا گیا۔

رگروٹ مے بہت جلد قواعد بھی ہوشیاری بمنت نیک مزاجی وادب شناسی سے بہت جلام الموں کی منت بیک مزاجی وادب شناسی سے بہت جلام الموں کو کی منی رنج و کو اپنی الم اللہ کے ساتھی سپاہی اس سے گھری محبت کرنے گئے - اس کے ملاوہ کو کی منی رنج و من اپنی اس سے گھری محبت کرنے گئے - اس کے ملاوہ کو کی منی رنج و من اس کی مستوں برجیا کے ہوئے تم کے اول طبعی ملال کی جھک - اس کے اخلاقا نہ اطوا ر- مهذب گفتگو - اور مند بہتی کا اطهار ایسی یا بین تعین جن کی وجہ سے ہا رہے لینے ساتھیوں میں تعجب و طرت کی گاہ سے و مجھا جا آ اور مسب اُس کی تعلیم کرتے ۔

وقت گزر آار با سبین کے بچر بیدا ہوسے والاتھا۔ ماوا بر بل کا آازگی نخش موسم جب کی فرطرت کی ہرچز سنباب و جاس فز ااثر سنے اور موسم گرمائی تطلیف وہ خصوصیات موسم سرمائی خوشگوارور وہ افرا ملا تقوں سے منطوب ہوکرر و پوشس ہوسے لگتی ہیں۔ تعدرت کا ذرّہ و ترہ سنجر و حجر- وحوش وطیور۔ اوراجیا م فلکی ہی اس شانعا ر تغیر موسم پرخوش آمید کمدا سنتے ہیں۔

اس نظر فریب تبدیل موسم کالطف انشام مح کے لئے ایک روزشام کومنرڈ ارم بعنی ہیں اپنے تہا مکان سے البرموا خورى كے كئے تكى - بم سے شناكا لفظ يمال اس كے استعال كيا ہے كر كر شل ڈا رمن كى رعونت سے اس ا كوكوارا شكيا تعاكده بارگون بين رمينالبندكرك حيانياس ك ايك عليمده مكان ستى سى ٢٠٠٠ كرفاصد مركرايير مع ركما تعاجبًا نج شام ك وقت اكثريان تنهائي موتى كرنس دارمن لية بمعصر فسروب كم ساتد نوجي باركسي ب**ید کرکمانا کما** تا - اوراکٹر او قات بہت رات سے میک تک میٹھار ہتا - اوراً سے اپنی ہوی کی تنائی کامطلق اصاس نہ ہونا ہلی اکثر شام کے وقت ہوا خو ری کے لئے نکل جاتی۔ اور کھیدد و رہیں قدمی کرنے کے بعد گھرو ایس ملی آتی ۔ حسب معمول ایک روز شام کوئېلن بلکسی بمرا ہی کے قریب کے کمپیتوں اور مرغز اروں کی ما نخش ہوا کا لطف کھا لكى- اوركسى كمرے خيال ميں عزق مِس طرف قدم أشے علنے لكى كركا كيك أسے ساسنے والى وادى ميں جوا كي پيارى کی اژبیں واقع تھی۔ وصوال اٹمتنامعلوم موا- اورجیندمرد اورعو رتوں کی متربت خیز منسی کی آوا زسنا کی دی- اس پیخ اور پکارے کے اپنی مویت سے چاکا دیا ۔ اور سپلی مرتبہ اسے نظراً شاکر معلوم کیا کہ وہ اپنے گرسے اس قد رور بحل آئی ہے کہ دایسی میں کما زکم ایک محمنشہ صرف ہوگا۔ شام کی تا ری ہرطرت سیلین شرق ہوگئی تھی۔ وہ نور یا مڑی اور كمركي طرف مِلي . گرمين اسي موقع بر است مموس مواكد كسي الم ستساس كا دام كيينيا - وه بوك كئي كه ایک میوٹے سے بچیسے کے آواز اُسے سنا کی دی جس سے لیے ڈرادیا تھا۔

" "كمبنت متربر- يه كيا حركت تمى ؟ كيا مِا مِهَا سِهُ يَهِم بين سن بهت بى ترش روئى سے كها - أس طرف وه جِيم الم بچه به دُانٹ سُن كرر فسنے لگا-

. مصرم دمیدم ، میں سے کیا کیا ۔ آپ خسر کیوں ہوتی ہیں۔ جھے ایک پیدو سے دیجئے ۔ورنہ وہ لوگ مجھے ۔ سالیں مجے -اورکمیں مجے کرمیر لانڈ اوکسی معرف کا نہیں ؟

a retained the

ر کون الے گا؟ ''بچے کے بھولے اندا زمے متنا فراہو کرمبلن سے سوال کیا ۔ ''کون الے گا؟'' بچے کے بھولے اندا زمے متنا فراہو کرمبلن سے سوال کیا ۔

بحير كاجره كندے باتد ياؤں - ا در ميلے كچيا كرے تبلا رہے تھے - كريو غريب انتها كى فريت وا فلاس كا مارا

" احی کیم صاحبہ بین ن لوگ" اوراس نے انجی کے اشارہ سے وہ مت تبلائی۔ جمال سے وصوال

" اوہو تو گویاتم شوں کے ساتھ ہو۔ کیوں ٹا ؟ 'سین نے بوحیا۔ ابائس کالبحہ ملکم اور گفتگو کی ختی دور ہو مکی تقی یہ کیا وہ لوگ تم سے صربانی کے ساتھ مبتی نہیں آتے۔ کیباتھیں مارتے ہیں اور کھانے کونہیں دیتے اور قم سر کے ساتھ ہو گئی ہے۔ " ت سميك الجيخ كو محتة من "

د تم تواس قد رجله بالتيس كرتي بوكه مي تمجه مي نبيس سكتا ' بچهُ كا -و به تا د مد سرخ " بيوقون - المجهد بدمعات بهور - ياجي - "مهلن كي ربان سے علا اور نفعت كني أس محاوالم كرم

وه ألفي يرول مرك طرف والس بولي-

نمگیر تصوّرات - اور پرنتیان کن خیالات کا ایسا ججرم تعاکدوه بالکل محرفتی - شام کی تا رکی سے بے خبرو ہندیت تیزی سے واپس ہور ہی تی - اور ساتھ ہی ساتھ لینے خیالات میں اس در میتنغرق بی کہ گھر کے دروازہ کک اُس نے ایک با رسی تیمیے مرکزنه دیکھا۔

فاو مدے دروازہ کھولنے ہی تعبّب سے کہا۔ ' اے ہے گم صاحبہ آئی دیر! مُضب ہوگیا۔'' 'کیوں کیوں اُمبیا پنے تو ہے کیا بات ہوئی کرنیل صاحب والسِ آگئے۔''اس تعبّبانہ فیرمقدم کی تومیت سے ر متحربوكرسلن ك سوال كيا -

" إن . إن . كرنيل صاحب وابس توا كلنه - مُر "

" يان. گر گرد."

"گر ... ؛ خادمه کی زبان مکنت کریے لگی۔

" وار واو . كما مواكيا بات -- "

مىكرنىل معاصب فادىر مورك كئى-

د انجليا . موش بن أوجيس كموتي مول - كربيان كرو- ملدكمو-كيامعا لمرم-"

المسخت زخي من " فادمه ك انيا سالق جرادٍ راكرت موسك جواب ديا -

محرشل وارس ستربر ورازتعا.

اُس کے رضا سے نبدہ آبھیں بے نور مور ہی تقیں۔ گرانی بیوی کونٹر دیک آتے دیجہ کرد ہ سکرا دیا۔ اور تحییف آوا زمیں بولا " غرنرا زمان ۔ کچہ تردّ د کا مقام نہیں ۔ زغم معمولی ہے جیندرو زمیں اجیما ہوما ہے گا''

سَین سے حقیقی خطرہ کا احساس کرتے ہوئے پوچھا۔ "کیاتم کوزخمی کیاگیا-افسوس میں گھرسے غیر ماضر۔ اور تم ال زخمی ۔...»

ق پیاری مبلن کمچیز فکرنیس میں مبت جلدا حجها ہوجا وُں گا۔ گریاں میری فوائش تمی که کاش تم اس وقت یہاں موجود ہوتیں ۔ شاید میراخون آلو د ہوتا۔ او رلهو کا زمین مرگرنا ۔ تمعا سے دل برا شرکرتا ''

نٹ کے بچہسے گفتگو۔اس کی غربت ز دہ حالت کا احساس نیمگین و پر نیٹان کن خیالات کی انجین۔ ایسی بتیں تعین حب سے مبین کی آ واز کو غمناک اور لہجہ کو بچرست بنار کما تھا۔ گراس کے شوم رکواس وقت یہی احساس مہوا کہ یہ مارا رنج دغمائسی کے زخمی مہوسے پر ہے۔

اس بر بجی کلام نمیں کو سے اپنی عدم موجودگی اورزخی شوم کو بائتسوں بائد نہ لینے پرسخت ندامت تھی۔ یہ بات نقی کو ا بات نقی کو اُسے شوم سے حقوق کا احساس نہ ہو۔ اور شوم کم بکسیاجس سے ہمیشاس کی ول جو کی مذاطر رکھی۔ در نیت مال سے بیمیلوم موا کر کر نیل ایک معمولی بحرار میں زخی ہوگیا تھا۔

یکیوں؟ فریرمالات سے بتہ جلاکر کرنس داری کوئس نکسی دجسے دجس کی نومیت دہ نود بم بنیس مساتھا) نے رنگروٹ ہار فے سے خت نفرت بیدا ہوگئ -اور تازو وار کسپاہی کی بحرتی - جالاک -سواری اور تو اعسد کی رعت بزیر ترقی نے اس نفرت کواوری ریادہ بڑھا دیا۔ اس کی وقعت اور مردل عزیزی اسی مجد کمریمی کے عرف آسی کمپنی کے لوگ نمیں بکرسا ری ٹینٹ اس کی گرویدہ تی ۔

مارد مغرور نظالم اورخودستا شخف بینید و سرول کی ترقی کونغرت سے دیجتا ہے۔ گرعالی بہت اشخاص جن کے مارد مغرور نظالم اور ذورت سات کا احساس کک نہیں کرسکتے جنسی کرنس ڈا زمن سے پاکی تی ۔ یا اگر ماری کی کرنسی ڈا زمن سے پاکی تی ۔ یا اگر ماری کی کرنسی دو تربی تو بڑی دقت سے۔

خيربيان كزاتوييتقصود تعاكرتكرا ركيون ماقع موكى -

فوجی بارگوں میں کھانا فتم ہوجیا تھا۔ کرنس ڈا رمن رات کی فرحت کا لطف اقعاب سے بارک کے صحن میں گرمی ساکا کرھیں قدی کرنے لگا کہ اتنے میں دوسیا ہی اس کے نزدیک آتے موئے معلوم ہوئے -اورانیے افر کا خیال کئے بغیر آگے بڑھ مجئے کرنیں نے انھیں آواز سے کروائیں بلایا۔ وہ دونوں چونک پڑے اور فور آ با قاعدہ فوجی طریق برسلام کیا ۔کرنس سے کہا۔

" افاه وارك كياده بي كري مرفع فعلت اورعد اسبياد بي كامركب بيمجول "

پارٹے سے کھا۔" حضویس اپنی نفلت پرنا دم ہوں۔ اور معافی جا تہا ہوں ہیں نے واقعی دیکھانہیں۔" "سیاں سیاہی ہیں ایسے گول الفاظ سننے کا عادی ٹیس۔ تم عقبی حصہ فوج کے ایک ادنی سیا ہی ہو۔ گمرفظکو ایسی سبتے کرتے ہوکہ اشاداللہ میں ان باتول کو سخت نفرت کی بھاہ سے دیکھتا ہوں''

" صنور میں ہے کوئی سبح گفتگو نئیں کی ۔ بلکہ سادہ روزم وہ کی بان بن آئے سوال کا جواب دیا میں میں مبتا کہ وہ کون سے الفاظ ہیں جن کو کام میں لایا جائے۔ اب رہا یہ کہ میں اپنی طرز گفتگو ہم کوبدل ڈالوں ۔ اس سے مجمعے مغد وہ کون سے الفاظ ہیں جن کو کام میں لایا جائے۔ اب رہا یہ کہ میں اپنی طرز گفتگو ہم کوبدل ڈالوں ۔ اس سے مجمعے مغد وہ کون سے الفاظ ہیں جن کو جاب دیا ۔ مسلمے کئی ہے دیا ۔ مسلمے کئی ہے دیا ۔ مسلم کے ایک میں ہوا ب دیا ۔

ر سر سے اس جواب کوشا ان سناکر کے کہا۔ " بہت تؤب یہ دوتعراجیا مل گیا۔ مجھے تم سے کچھ کہنا بھی ہو اچھا لینے سائل کو دیں ہے۔

ہ رفے کا سائتی خصت ہوگیا۔ حرف وہ اور کرشل تنارہ گئے۔ توکرش نے کمنا شروع کیا۔ " ہار ف عدی می دیجتا ہوں۔ کرتھا سے اطواری کچوجیب بات ہی جو میں بند نہیں آتی تیمیں ببت شہرت مامسل ہوگئی ہے۔ تمماری گفتگومیں بے صدلوح اور سح البیاتی ہے۔ اور انداز فلسفیانہ ، مبلایہ کس طرح مکن ہے کہ ایک جادوبیان فیسفی عدہ سپاہی بن سکے ۔ اور نہیں اسے گوا را کرسکتی ہوں کہ فوجی یا رکوں ہیں کھانے کی میز پر افسٹرل کی گفتگومی کسس آماز کی ہو''

پارٹ کوسخت ناگوا دگزرا-اوراس ہے اُسی ختک لہج ہیں حقارت آئیز طریق پرجواب دیا۔ 'نجناب کوشیل وارس ماحب!آپ فرہ سے ہیں۔ کہ مجھے فلاں فلاں طریق پر شہرت عاصل ہے۔ ہیں اس کے لئے جناب کا تنکیر اواکر تاہوں اورواضح کردینا چا ہتا ہوں کہ اس کے لئے مجھ پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ ہیں ، وسروں کی ذبات کا مالک نہیں۔ فعدائی فوج دارنہیں۔ اور میرافیال ہو کہ جب سے بندیں کیا مطلب کرمی لئے ناپڑھنا جا نتا ہوں ۔ میرے افران بالاکوکوئی و جہ سکایت بیدا نہونی جا سئے ۔ اس سے بندیں کیا مطلب کرمی لئے ناپڑھنا جا نتا ہوں ۔ وس آیا۔ تو گویا تم لیے افروں اور دکھ میں بالا کے درمیان کوئی درجہ امتیاز نہیں دکھنا جا سہتے۔ اس لئے کو محض فرجی نقط نظر سے تمالے افروس کیوں۔ کہا تمیں معلوم نہیں مقل کے اندسے۔ ایک معزز شخص کی دلیا مسخرے سے سے بیرحال افضل درجہ رکھتا ہے ۔

" ذراجنا ب مجلفظ معزز کی میم تعربیت تو تبلادیں " ہا و شدست ایسی ترش روئی سے جواب دیا حب سے معلوم موتا تھا کہ ا معلوم موتا تھا کہ اُستے لینے نخاطب الیہ کی گفتگو پر بخت طیش آر ہا ہے۔

اوم و توکیا معافی فواه ہو آاسی کا نام ہے۔ کیوں نا ۔ کرنیل نے گرئ کرکہا ۔ اجما ہا رقے میں نہایت نوک کے ساتھ قریر واسع کرنا چاہم ہوں۔ کمیں کسی کا حکم سننے کا حادی نہیں ۔ اور الیسے ہوتے پریں ایک کمتر کی رائے ... "

میں اس وقت کسی دومر سے ہوضوع پر خیالات کا الالحم پر پا تھا ، اور گزشتہ زما نہ کے واقعات چش نظرم ہے ہے ۔
" ہنیں گتر میں بچراحا دہ کرتا ہوں "گرنیل سے اور زیا دہ بگر کہا ۔" ات ۔ یہ جرادت ، کرتم میری اصل کو ہے ۔
یہ کہتے ہوئے وہ فوجوان رنگروٹ کی طرت اس انداز سے بڑھا معلوم ہو اتھا کہ گر اردے گا۔
یکا بک بارٹ لیے خیالات سے چوکا ، کرنیل کے آخری الفاظ اس کے کا فول میں گوئی کردہ گئے ۔
ایک سے ایک بارٹ اپنے چاروں طرف نظر والی کوئی بی زدیک وقریب نظر فرقاتی تھا۔

اُس کی خود داری اولانسانیت کوجو صدر مهنج تھا۔ وہ اُس کو برداشت کرسے کی انتہائی کوشس کرر یا تھا۔ گران الفاظ نے ایسا انزکیا کواس کا بیانہ سبر کی بیک مادہ المتهب کی طرح میموٹ بڑا۔ اور اُس سے ہرا یک نیک وید خیال سے لا پرو اہ ہو کر لینے سبک کرنے والے کوجواب دیا۔

"انسان! إلى كرني خ ملاكركها انسان! نميس بالوش كمتر... ذليل" "كرنيل دُارَن مهوش مين آدُ اور مجرلو كاب تم سئ ميرى تبك كرك مدسة زياده بدتهذي كانبوت ديا ہے - كيا تحيي علم نبير كون ميرى قبيمتى معيم اس قوج بين المازمت كے لئے لائى ... ورند"

ریس یہ کتے ہی م یں در رہ یری. رہ یا ہے۔ یہ کتے ہی کتے ہی کتے ہی رہے کا انداز بغایت کھیں ہوگیا آنکھوں سے فون شکینے لگا۔رگیس نگیس جو کمد میں یہ وجہد تھا۔اس سنے اس و فورغصّہ میں ایک مجیب شان ورعنائی پیدا ہوگئی۔

ورسياخ ... بدمعانس .. كرنس كين لكالم شهربا مي اس مساخي كاخره عِكما وُل كا"

غفة كاآنا بى غضب تفاء إرفي بيتا بوگيا فوجي ضوابط واصول عظيم سب فرامونس مو گئے۔ اُس كى تو بىن بخت تو بىن كى كى و وقبل اس كے كه وہ موش میں آئے۔ اُس نے اپنے افسر برجم كمر مے و وین مجروفیع كر نبل مى آگ جبوكا ہوگيا و اولوا ركھيني كر اپنے مقابل برايك بردلانہ حمل كيا۔

یں ب گرصنی زدن میں دہ فود ہی زخمی ہوکر زمین برلونما نظرا یا۔ ہا رہے کی تلوا رأس کے مربر جیک رہی تھی۔اور وہ اُس کے سر سرتھا۔

كرنيل دُارْمن كے زخی ہونے كا اجرا يہ تھا۔

(1)

اس دا تعد كوخيد من گزر چك من كايك دن مين دارس اين كرويس تنايشي يوني دل بير

رُندگی سے واقعات ما سبق برخور کر کے اندازہ لگاری تھی۔ کُان کا کیا اثر آئندہ کرندگی برٹرے والا ہے۔ اور گزشتہ ورزندگی کی نوعیت کیا تھی ؟ یہ اس کا ول ہی خوب جا نتا نما جس سے رنج وغم بینس ومرّرت کا مشرک کلف اُٹھا یہا مینی محبت کا آفاز۔ اکامی سبے مجبوب سے جدائی۔

و ہمجمتی تمی کہ کرنیل ڈا رمن اس سے محبت کرتا ہے۔ گروہ مجبورتی کرائے لینے ول میں اُس کی محبت کا شائبہ تظرید آتا تھا۔ ورجن سے تا وم مرگ مخلص ہوتا محال و انظرید آتا تھا۔ ورجن سے تا وم مرگ مخلص ہوتا محال و امکن تھا۔ بیصورتِ عال تا بل عزاض تھی۔

و ه بی سوپر رې متی که بکایک فوکرنے آگرایک خطامیش کیا۔ وه بلینے خیالات سے پوئی۔ خطامے کر لفافہ میا کہا ۱ و راُس کی عبارت بغو رپڑسنے گلی ۔

" ملن!

میرے کے مکم قضا ہو جیکا۔ مرف تم میرے کئے فرشتہ کرمت بن گتی ہو۔ ہمعارا فسوم سیا پر شار اور تم برجان تیا ہے۔ اور وہ ہمحاری کسی بات کو ال نہیں سکتا۔ ہما راکہنا سم انکھوں سے بجالائے گا۔ مجمعے نہایت و قتوں سے تعلم ودا وات میں آئی ہے۔ تاکہ پتے صیں اپنی شوی قسمت سے آگاہ کرسکوں۔

آه! اگراب بی تها رسے دل میں محبت سابقہ کی کوئی رس باتی ہے۔ اگراب بی تها ہے ساز رقع میں لفت دیر بیٹہ کا کوئی تا رستے کی ہے۔ تو فعا را۔ اس وقت اُس حمرت نفییب کی جان بی وَ جس سے محفر تہمارے قرب میں رہ کردیدا رجاناں کی خاطرا کی ذلیل ملا زمیت لیٹ دکی ۔ بیٹداس وقت اُس ہے کس کی ا مراد کرو۔ جس سے تہما ری محبت میں ہرایک احساس خود واری کوفنا کردیا ۱۰ ورجس کے دل سے ایک مرتبرا نتی ابکر لینے کے بعد میرکسی و دمرے کوئیگاہ برکرد کیناگذاہ جانا۔

ہار فے کافرضی نام اختیا رکر کے میں سے فوج میں ملازست کرلی تھی۔ گریں ہے محض س خوف سے میں کمبی ملاقات نہیں۔ مرید اس نا عاقبت اندنشی کمبی ملاقات نہیں۔ مبادامیرا یفعل تمعا رہے سکون اوراطمینا ن قلب میں بھریجان بیداکر نے۔ یا اس نا عاقبت اندنشی سے خودمیری اصلیت طاہر موجائے۔

م موت اسى يرقا نع تعاكمتمين دوربى سے ديكه لياكروں - اورتم ص وقت سنره زارميدانوں، يا كمانيوں

میں برکناں ہو۔ تو میں تھاری قامت موزوں - قدِر باب خواجورت اور چاندساچرہ بی فاصلات دیکہ اول اُن برکناں ہو۔ تو می فاصلات دیکہ اول آ ہِ سردا و ربرقال یا دکا مستم نہیں - اُن اِکی یہ دیوانہ وارچوسٹس الفت تماری توجہ - اگ آ ہِ سردا و ربرقال یا دکا مستم نہیں - تعنین میری یا تول کا یفین یعنی جمہ سرکشتہ و ہر یا دکی محبت - صدا قت - اور حب ان نثاری تمیں میری یا تول کا یفین دلائے گئے۔

کل میں سے ساہے ۔ کل تھارا تا بل نظرت شوہر لندن جارہ ہے ۔ اُس کا فرراسا اٹارہ میری رہا ہی سے ۔ اُس کا فرراسا اٹارہ میری رہا ہی سے سلے کا فی ہے ۔ یا پیرجو ترکیب تم مناسب سجموعل میں لا 'و - ہر حال موت کا حکم میرے لئے طے ہو چکا ہے ۔ اور نقین جانو ندا شاہراور عالم الغیب ہے ۔ اس تنها زندال کی کو تھری میں میرے لئے طے ہو چکا ہے ۔ اور قادا راور میجور دال کے لئے اور وہ بھی کس کا دل میں میران کی یاد یا عنب مشرت ہے ۔ ایک وفادا راور میجور دال سے لئے اور وہ بھی کس کا دل میری میں اُنٹارکا

والمرسيفورد كا

سین کے ہاتھ سے خط گر ٹر ا-اور آئی کھوں بیں آنسو وُں کا دریا اللہ آیا۔ گزشتہ واقعات محبت کی اور سے دماغ بیں جاگزیں ہو لئی گواس کا برانیان دل تاب نہ لا سکااور آن کی آن میں اُس کا متعلام مواکر مان نمو نہ حضر بن کررہ گیا ، س نے بھراس رقعہ کواطا یا-اور ٹر حنا شرق کیا ، اور اسے معلوم مواکر مان نظر جسے نہ دکھ سکی دہ نہ کہ آئیموں کے عکس نر براشکوں یں نظر آئی ۔ اسی تحریر کے نیچے ایک فررا سا جمال بلور رؤست نہ ما بعد بھی تحریر تھا ۔ اس کی آنکھوں سے بغور دیکھا ۔ گریہ عبا ست فرانسیسی زبان میں تھی گھیا تھا

"سلین ؛ و مانی به سنگردل ملے فریاد کرتے ہیں " حیثم زون میں خطی ٹرزے ہرائے تھا۔ اور گرٹے آگ میں میں اگر راکھ مہورہ تھے۔ آوا اس خطی تحریر سے مہلن کے قلب برکیا اثر کیا۔ اس کا ندا زہ اُس کی برشیان خاطری اور تشوش سے عیاں تھا۔ اس طرف کا غذ کے گڑوں کا جل کر راکھ مونا ایک بل کی بات تھی۔ اُس کی آنکھیں و روازہ کی جانب اٹھیں۔ یہاں کا غذکا وجو دباتی نہ رہا۔ یہ دیکھ کرائس کے قلب خریں کو ایک گونہ تسکین موئی۔ دن سکے ہاتی ماندہ حصّہ میں وہ برابر کرنیل ڈارمن سے ہار دے ہی مجھے متعلق گفتگو کرتی رہی جرکا مقدمہ فوجی عدالت دکورٹ مارشل ، میں بغرض فیصلہ پٹیں ہو چکا تھا -اور اُس پر لینے عاکم بالا پر حکم کرسے محجرم میں منر لئے موت کا فتو لے سایا جا پکا تھا ۔

و مسیح بھی آن بیونی بس روز ہار شے کو محبع عام میں بھالنبی دی جائے۔ فوج کے بہا در مسیح بھی آن بیونی بس سے مسلح ہو کر تیا رہو گئے تھے۔ اُن لوگوں کے تلب کی سیا ہی سے بو کر تیا رہو گئے تھے۔ اُن لوگوں کے تلب کی سیا ہی ان بو سے ایک رفیق کی موت کا نظارہ دیکھنے کے لئے جمع ہو رہے تھے میج صاد تی کو بھی سیا ہنا رکھا تھا کہ میت سے ایسے بھی تھے۔ بو ہا ر شے کی فراست اور ذہنی تا بلیت کی تعرافین کر کے اہل رافسوں میں کہ کہ رہے ہے۔

گریه نیک طبع لوگ جو چوم اِنسانیت سے مالا مال تھے۔ انصاف اور فوجی سختی کے معاملہ پر کیا کر سکتے ستھے بھن مجبو رولا چا رہتے۔ اس وقت مجمع بر جو خاموشی جیسا کی ہوئی تھی. وہ کسی طرح تنہرِ خموشاں سے کم دیتی۔

کہ استے میں ایک پہرہ واربومجرم کی حوالات کے قریب پہرہ پرتعینات تھا۔ دوڑتا ہواا فسراعلیٰ کے پاس پنچااو رہی کے باس پنچااو رہی کے باس پنچااو رہی کے باس سے کوئی بات اُس کے کان میں کہی۔ اوراس کے ذرا ہی دیر بعد فہرسا سے محمع میں جو رہ کیا ؟ ۰۰ ہا رویے فرار ہوجیکا تھا۔

سار صبت اور افسراعلی سے با ہم نگاہ بازی کی - اور سکر اکروہ گئے - غالبًاد و نوں سے دل ہی ول میں میں سمجھ لیا ۔ کہ اعنوں سے کر نیل ڈارمن کے عکم کی سرمو تعمیل کرکے لیٹیٹا اُس کی خوست و دی ماصل کر لی ہے ۔

پار فے کے فرا رموے کے ایک ہفتہ بعد پیرایک شام کو مہیں اُنھیں مبزہ زا رمیدانوں میں مہل قدی کرتی نظر آئی۔ وہ آج بھی مثل سابق اسپے خیالات میں محومتی۔ گراس مرتبہ اس کا شوہر بمراہ تھا۔ دونوں محموصت پیر سے بلاکسی ارا دہ کے اُسی سمت میں جا بہو نچے۔ جمال مہین اسسے قبل ایک مرتبہ آپکی تھی۔ اوروہ یہ کہ راستہ اسی طرف تھا۔ مزید براس شام کی الیک

یں نم گھا س پر ہیل قدمی کرنا بھی فیرموزوں تھا۔

" مِنْ مَمْ كُوا كُركِيكُ مِن كُولِ إلى الشيراس وقت تك يْرى دور كُل كُيا "كُرنىل مِنْ فاموشى كُوخَمَ كُرِينَ كُولِيكُ كُفْتِكُو هِيمْرِي -

" اے ہے ہے کمنا کیا تھا رایہ خیال ہے۔ "سبین سے جو زبر دستی لینے شوہر کے با زو کا سہارا سئے میل رہی تھی کی بیک چونک کرکھا۔

رو ہاں مجھے تو ہی امیدہ جب جب سے تم سے ہی کہاکداس کی موت کا تعلق اشار ٹا پاکنا یٹا ہما ری بان میں اس مجھے اس مجھے اس محصے اس

ور اگریشخص مرجاتا توخدا جا نتا ہے بجھے بے مدصد مہ ہوتا۔ اور میں دائمی رنج میں مثبلا ہو جاتی' بین کی زیان سے تکلا۔ اور وہ اس خوف سے یک بیک رک گئی۔ مبادا دورا نِ گفتگومیں اس کا دلی اضطراب بھی ظاہر ہوجائے۔

۱٬۱ سے تو بہ ہتھا را دل کس درجہ 'ازک او رضمیرکس درجہ پاک ہے۔ 'کرنسل سے' اپنی ہوی کی گفتگو کاکچھ اورمطلب ہمجھ کر حواب دیا -

اب یه د و نوس بیاٹری کے دامن میں بیونی سے دوباں سے وا دی مرغزا رشر فرع ہوتی تمی زراہی د وربعد انفیں مشتر کہ آ وا زیب سنائی دینے لگیں ان کے داہنی جانب نٹول کا ایک فیمد تکا بو قا۔ اور اس کے چاروں طرف اسباب کا رواں بینی وہ چھو سے حجبو سے حجبکڑے کھڑے ہوئے تھے جن میں مبیمے کرا ور سامان لا د کر نشالوگ ایک مقام سے دوسرے تھام کوسفر کیا کرتے ہیں۔ کچھوفا صلہ پرایک ٹیٹو بھی جرائی میں مصروف تھا۔

خیمہ کے دروازہ پر آگ سنگ رہی تنی اوراس پرایک بڑی بنیل رکھی ہوئی سنسنا رہی تنی اسے ویکھتے ہی خدامعلوم ہیلن پر کیا اثر ہوا کہ وہ ہیوش سی ہونے لگی ۔کرنس کوفور اُ احساس ہوا اور وہ اپنی بیوی کو نے گرگھر کی طرف واپس ہی ہونا چاہتا تھا کہ اشنے بیں خیمہسے ایک بچے نکا۔ اور د جو مسا ۔ ہیلن کے پاس ہنچکر بھولی آواز میں بھیک مانگنے لگا۔

یه و می بخبه مقاحیه سباین اس سے قبل ایک مرتبه خیرات نے چکی تھی۔ گرآج بچه کی ظاہری حالت بالکل بدلی موئی تھی اس کے کپڑے صاف ستھرے اور مدہ تھے۔ اور مُنہ ہاتھ دھلنے سے پھرہ ایسا خوبعورت اور بجولامعلوم ہوتا تھا کہ باسانی بیجا ننامشکل تھا۔

" لیے بیل دور ہو یہ کرنیا ہے اپنی جیڑی لڑ کے مے سر پرگھا تے ہوئے لیسے درشت ابھ میں کہا کہ وہ غربیب سہم کردوزانو ہوگیا اور رشنے لگا۔

ہیںں کے ایک آہ بھرگر کہا۔ '' اوہ کہیں مار نہ دینا غریب بچہ سے ۔ یہ ناسمجی بھیل ما نگنے پر مجبور ہمی۔
ور نہ وہ او گک جن کے ساتھ یہ رہتا ہے اس کو مارتے ہیں ۔ اُٹ خدایا ۔ کتنی رنجیہ ہا و رالمناک زندگی ہے ''
'' ہنری سنجری سنگری نہ میں میں اندرسے کسی کی آواز آئی ۔'' بٹیااد حرآ وُ ، یہ کیا شرارت کر ہے ہو'' ورکااس آواز کو سنتے ہی اٹھ کھم اہوا ۔ گرقبل اس کے کہ وہ خیمہ کہ بو پنجے ۔ دروا زہ کا ہر دہ ہٹا۔ اور ایک قد آوروجی پنتھ میں اہم کی آیا۔

'' آخریه کیا شوروغل ہے ''اس شخص سے یو جیا۔ اوراس مقام کی طرف مبرھ آیا۔ ہماں کرنیل اور آہیں کھڑ ہوئے تھے۔

"ار سر سر سر سر به به دو می سیال کهال ۴۰۰ اس شخص کی صورت دیجیتے ہی گرنیل سے متیر ہوگر اوچیا۔ "کیوں حفرت! بینا عاقبت اندلنی سامتی در اسی قرب وجوا رہیں رہ کرمیری بدنامی کر انا - یا اپنی جان کو خطرہ میں ڈوالنا کیامعنی رکھتا ہے ۔ کیاتم سے ہی وعدہ کیا تھا ۱۰۰ اور تعجّب تو بیہ ہے ۔ کہ مو تسلوسے اس تدر قریب رہنے کی حرائت تھیں کیونگر ہوئی "

"جناب کیاع ض کروں محض اتفاق نے سیجے ان نٹوں کے ساتھ کر دیا۔" سیفورڈو سے کہا۔ داس کا اس کا اس کا مہی تا ہم ہے ا "اور وہاں۔" اُس سے خیمہ کی طرف اشارہ کرک تبلایا۔" مجھے ایک الیاغ بیب بچہ ل گیاجس کو ایک ہے در دو ہے جم ماں سے اپنی خرورت بدنامی ورسوائی کی فاطردو سروں کے جم بر چمپوڑ دیا تھا۔"
دو اور دہ بجی خالبایہ ہے۔" کرنس سے اس حمیوٹے نیجے کی طرف اشرارہ کرکے کہا۔" لیکریسی اجنبی بجی کی کرمیں نم این و مده کو عبلات کاکیا مجاز کینے ہو۔ میں سے تمعاسے وعدہ پریقین کیا۔ اور اپنی بدنا می کوار اکی میال ک ' مجھے ، پینے دو ماتحت افسرو ل کومحض تھا رہے ہیا ہے کی غرض سے شریک روز نیا '، مُرا ^ہ ، کہ تھا سے فرار کی روا ين کونی ننگ ومضيه ندري و ا

ی دنیت البیلی کے کتے ہیں۔ البیلی پیکیسا یہ نیرا بھیب سیفورونے گر کرچوا ب دیا۔ سيفو أوريسيفون بالسانياك كيا يها افت بگيب سين عن يك بيك برتسمك نناب و فراز سند بے خبر مو کرسیند سابعات بوے کہا۔ اور باشا کے زیراتیو، رفتہ ہوگراں سنا اس جو کوا صالبہ سيذ ستالكاب اور تبينج جيبح كربيا ركرك تمي

« سيفور دُور سر کرنس کُور بان سينهٔ هم اور س پرآن « ۱۰۰ پر امر معامله روشن موکيا به سين ميان کرو

یا دیا ہے میں حکم دتیا موں

" عِم جم من اهبی سب مبیر کے وہبی ہوں مبین بانوا الماموکر اللہ شوم کے قدموں ٹیرٹر و ، دير ، بيني پالكدا سمان ك بنب الله د ب .

الله إلى وه ال كيامية الماني على والنوال الكرسي الحالية بذيات يرقابوه مل كرت موت لا مراهبيس وعيار البياب واب هدول ويست علهم بوكياك قرائ كالتار سان ببوسن سي قبل جوسفر فران كا کې ټما و ه محض ایک بها نه نعه ۱ مسل مین څرکوسهی تنه ۱ و په محده مقامر کې ننړو رت غنی جهه ن تم اسنې ناجاکنر ۱۰ سنے رکیدوتنی ماسس کریکو۔ '

كرنس كيبون فرط فضب مص تفر تفرك ك -

معزكا وقت نهيس يه

" كم نجت .. برنصيب مديه و فاعويت ، جا سي تجه كوخير با دكتا يمول .. تو اينه عاشق النه عصمت درى كرف وك .. البينواله وشيدا بالبينو والع كم ساله رهكراس الهائزا ولادكى يروكش كر بي دور مو . . . " يه كه مركر شايد و بال سند يليخ ك منيت سند ا نبي كيشت كيمير لي -

"حفرت ۱۰۰ اب سب بے کا رہے -اب وہ آپ کی منتوں اورالتی وُں کا کوئی جو اب نہیں دے سکتی " سیفود ڈسنے بادید وُ گریاں جو اب دیا۔" وہ دل شکستہ ہو کراس دنیا سے گزرگئی !

ور آه! خدا وندا .. کیایه سے جبی کرنس سے نزعی کیفیت سے جلاکرکدا۔ '' کیا آج کے انکشاف اور میرے الفاظ کی تلخی ہے 'اسے ایسا شدید صدمہ پنچایا .. گرمنیں . . او بدنسیب سیفورڈ ۔ تیری اور اس بجپر کی ونا بھی اس آفت کی شرکیک کارہے ۔ آہ بہین ... کیا . . تو تو مرکبی'۔

کرنیل کی گوگیراً دا زاست زیاده او رکجه نه که سکی ۱ تکھوں سے ٹپ ٹپ انسوگر کر ہمین کے مرده اور زرد گر بلا کے حسین رخسا روں پر علاکر سے بچواپ آنوا ب وعذا ب سے بے نیا زکسی دو سرے عالم میں ہیونچ کھی تنی میں دست میں ہونچ کھی تھی ہے۔

> احقر شمسیسم ملہو ری

بلال عيد

از خباب بروارصاحب افربی اے دملیک

قابل دید ہے نضاحتٰ پُگدازشام میں عام زمردین میں دورِسٹسراب ہو چکے سام صدحی ب برکشتی خورنها ں ہو کی

ناه صیام فتم ہے مالم سف دکام میں مرک موئے زرفت اس منطقاب ہو کیے لاز ش سلخ ملکوں سرخی دہستاں ہوئی

نازگیاں ٹیک پڑی سنز کاکیف بارے نغمہ ید وش میل پڑی مفل باؤنو منسس میں شنیتیں میرک ٹیس ہوش میں آسان پر رقس۔ نوائے خرمی کرتی ہے ہجھ ہے مت میں مشک بسر ہوا جلی غرب شمیم زار سے
مشک بسر ہوا جلی غرب شمیم زار سے
مصلے بماریحتیں ، دامن سے فروش میں
میول جمن کے حبوم کی شے جمونیاز ۔اذان بر
زمزمہ ریز طر ہیں مسکر لمنید ولیست میں

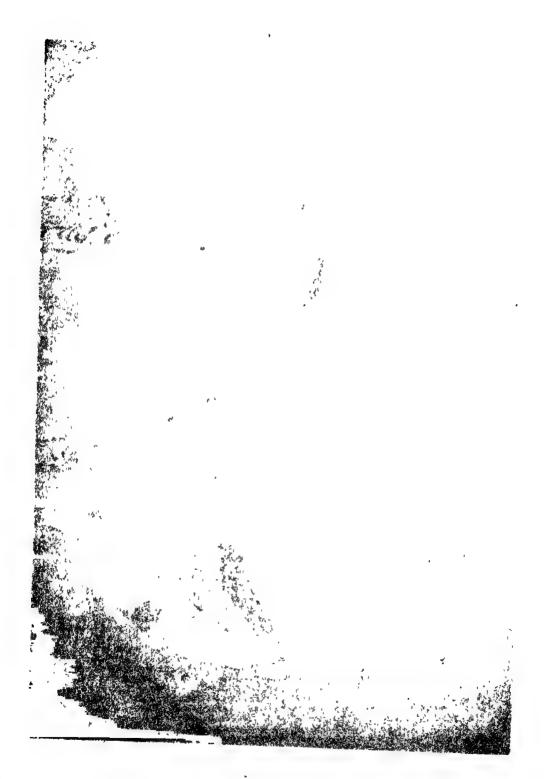
دید مال موگئی۔ نوبت عیب دی محکی اپنی حریم نا زست بردہ کون انصب ویا نورکے ارا مجر ٹرید۔ چادر نجم سج گئی شاہر خلد پوشش سے رایت دیں دکھادیا

تیرگیان بی شمع داخیب رآبدا رسی هاندنی بی کهلی بوئی اینطب رزمین بر لب بی تنبیم آز اگوشاکا کنات میں کیجئے بین سب کی وقت بیوم ذوق ہے ملوہ گری حن ہے ابر فئے نوبھارے خطِ لطیف اکبرگیا مزدہ نفٹ جبین بر برق مے می نظرتیں عالم التفات میں برتو جلو ہ نفی حتیم کٹ سے شوق ہے

انَّورِغُم بدو کشس کے لب ہی ہی نوید ہے ملئے نوشی خوشی کر آن مبع بها رعید ہے

بسرين كالكصفي ألي

خورشیاز مانی سخه ہاتھ دھو کے بیٹمی سرگندھوار ہی تھی - بالوں سے سرے سلیما کی تھی اورکٹکھی ہیں سے بال کال ن کی تھی سب گیبودا**نی گئنگی ک**وشا نه دیج میں که رہی تھی. شرنسالن ، چوٹی میں جار اپنے دیجے ہے کی تنی کہاتئے یں بی خام برقع کے سموسہ کوالنے کھر کو سميت ورجيميت مع با بدين م هريساوتي كيليني كام و الحكم كوسركرتي آئي آواب كركي يُكين بنوشدرماني عميه كالم يفرف لوكي کل کی چائی گونه چستی تقلیل آونگونده دیکی ہے۔ میری میان بے مینین بولی جاتی ہے۔ خانم سے کہنے لگیں بی تم میری چوٹی ٹوندھ دو۔ اور ا شرف لنسادے کہ کر جلے معلانی جی سے کوئی سیسے کا ٹکڑا سے و نانم پولیں سکیا ب توتیل کری جب حیلیت ہوگئی کل سے اس کومی ہم ڈان غورشيد زانى ك كهاكه بي سركندهوات وقت اس سے كام نير تا ہج بيں رو بيمتي موں سين كوچيب بيں كه ذران كوخيال نيس ايك اثنام مرگوند عصنے اور منعقه صلاسے کا کام ان محفظ ته ہج آب پن دولیا ہم کموں بیں جائیں زانویش سیتلاؤں توا تعالیٰ ۔ بینی یاک ورہایا ہیں میلے بتا وُں واضین خطراً یہ لیکن بیرچا ہو کہ اُفین و کو سیمانی سے یہ نامکن آپ مین کل ہی بدلوا یا بخرگاڑا برتوں کاصافی معلوم ہو ہاہے ، وراہی برى بوموڭئى تى جانے جيميوند ريھڙگئى كەمى سے جومنه بالھ پونچھے توستر كئى برا جلاكستى گئى ، اور دوبا رە مندو ھويا ،ان سے پوچپو سا سے دن تم کمیا کرتی مو-اب ذراسے تینے سے کرے کوسیاجا کے مرکس نواجات ان نوکروں سے تومیری عادت کا اسکم دیا بگورے بطنے زیادہ رکھنی موں اتنے ہی اوراچھوٹی کا ٹکا موسئے جاتی مں امرا دکھیں گے .. . الحيى شرفن آخر تم كو ا ورمغلانی می کوکس سے توشد فاندیں مکر لیا کہ گؤڑ اتنا سائحڑ ااب تک نہیں آیا جاتا میری تویشیمے بٹیمے گرون و کھ گئی۔ نورشیدز، نیک ساس سے کہا۔ ولس ا آتی ہے گوڑی تم توایک بولی میں تین کام جا ہتی ہو آخر پیرسی توانڈہی کے بندے ہیں۔ فرق ہی ہو تا که منْدرگعوتمها میرموا در پیغربیب تواس کے تقور تی کوئل دل مارو- ان کی حیان کو بیان قیمچیو



Water colour by M. A., Rahman Ghughtai.

Sawan Rut

Bhaatrarsha Ptg. Works, Calcutta.

برسرين كالكصفي أكبي

and the second of the second o A CONTRACT OF THE PROPERTY OF المحالية الم Marine to the state of the stat ميگوندشت و جو جو سنده ده و پر پر کرد. **ميد** پر اول يو سين نُعُو برن مين نور (بر) مجد دي ايد . اي سين اول يو سين نُعُو برن سين اول يو سين نُعُو برن سين **يري پومپوئن** آهي **جو سند آهي ۽ سند آهي سند آهي سند نو مڙري سند نو مڙري سند آهي سند آهي. ان سند آهي مي سند آهي م** ما معنادن قرامها كرتي من ساء و المسارقين المساركين الماسية المساون قرامها كرتي من المراب المراب المرابية المراجعة ال العاد خلاقي كوس من توكن فد ين كاريس كاريس كاريس المراسية على المراسية المناسسة المراسية المرا ماس سنظام الانسن التي منظر أي مركو يكساله ل إلى الفياه من الاستراك بالدائم الله المساور المالية الم **ساگرا مندرگعونمه** میر مواور په شریب تنواس سلط ځوژنی کار از از او او ان کار ما د اگویزار د تجد

الحوالمركة فاحدومياحية بلى كالشهورسواني ادب مده المستشرف من الياب الدك من اليس بردة المسلمين ومده أو المسترادة المس



Sawan Rut

Water colour by M. A. Rahman Chughtar

Bharatvarsha Ptg. Works, Calcutta



باریخ جدر رعز سری

اً بنظرالضاف غوركيا جائے توكسي تايخ كانتيج نصب العين واقعات كامِن وغن بغيريسي وا تى ركے كے سليس اورمام فهم زبان میں بیان کردینا ہی ہوسکتا ہے۔ انسانی مایخ ایک مجبوعہ سے عبوب و محاسن کا -اور سر این میں یہ دونوں ہیلوکسی نیکسی مدیک ضرور پائے ما وینیگرا ورکو ئی قوم یا ماک ایسانہیں جواس اصول ہے شنتی ہوسکے یہ دونوں ہیلوکسی نیکسی مدیک ضرور پائے ما وینیگرا ورکو ئی قوم یا ماک ایسانہیں جواس اصول ہے شنتی ہوسکے نه ت ایخ انسانی کامطح نظرمتنقبل موتا ہے ندکہ ماصنی ۔ واقعات گذشتہ موجود دنسلوں کے لیے سرمایہ بصبرت و محمل ہوسکتے ہیں جو شعل دایت کا کام دیکتے ہیں بہران کا مضمعایب و تقابض سے کم و بنی آنا ہی ترہے جنا کہ می سن ورفضاً می سے سکین اکٹر مورضین کسی ایریخ کی تصنیعت کے وقت اپنے ذہنی اصول براس فطری اصول کو قر مان کرد ہے ہیں۔ اور بالعموم یا تو وہ فخو دمیا بات کی داشان ہوجاتی ہے اور یا مجر معن طعن کی ایک طویل کہائی بوربناے قومی و ندہی تعصبات موتی ہے کسی مورخ کوکسی قوم نامک کی نسبت اسنے وانی تعصب کی نبایم واقعات كونرتيب ديديا موجوده رماندين شكل سي منس الكواك مديك محال كما عاسكا به -چانچەشرق درمندوستان كى تىب توارىخ جواكىرى ئەكسى سىياسى بىپلوكومدنغوركىدكرىكى كى بىس ان

عيوب سے يُريس - بالمفسوص سندوستان كے مسلمان باوشاه غير خرب معنفوں كى قامعصب سے كسى زمانديس مى نہیں ، بچے سکے ہیں۔ ہندؤسلمانوں میں منافرت اورمغائرت بڑھانے کے لیئے بالقصدمسلمان بار شاہوں کو ملم وستم کا

مجہددکا یا جا تا ہے ۔ ان کے محاس پر تعصب کا پر وہ ڈال کرمو اکب نمایت فعما حظ وبلاغت ہے وکھا ہے جاتے ہیں ۔ کسی معمولی سے واقعہ کو متقل ایک واسان کی صورت ہیں بیان کیا جاتا ہے جا بحبہ نام تواریخ اپنے اس سیاسی کام میں تیربید فتا ہت ہوتی ہیں اورا یک ہندوطا ابعل کے دل میں عالمگیر کی طرف سے با سخصوص اور مسلمانوں کی طرف سے بالعموم نفرت کا وہ تخم بودیتی ہیں جو آئیدہ عل کرا یک شجر بارآ ور ہوجا تا ہے ۔ اسی طرح مغرب کی موجود کا دی تدنی وسیاسی حالات کو دیکھر یہ مفالطہ شخص کو موجا تا ہے کہ مغرب کا دور مشہد سے مشرتی دور سے ما دی تدنی وسیاسی حالات کو دیکھر یہ مفالطہ شخص کو موجا تا ہے کہ مغرب کا دور مشہد سے مشرتی دور سے زیادہ ترتی یا فتہ اور روشش من رہا ہے ۔ اور بید و راصل مشرتی دور سے اصلی واقع ات معلوم نمونے کی وجہد سے ہوتا ہے۔

یک بالموسوم بر این جد بدع زیری نی الحقیقت ایک سیج موازند ہے منر تی اور مغربی و در کے ندنی سیا مالات کا جناب سید عبدالعزیز صاحب رئیس جیراوت ضلع مابذت سرنے نمایت جائفتانی کے ساتھ تا م شاہان یورپ کا ان کے سم حصر شاہا نی مہند وست مال بدکیا ہے ۔ ان کی بیر کوشش علاوہ کا میاب ہونے کے سب سے زیا وہ اس میے قابل وا دہو کہ اس موضع میر بیر غالباً میلی کتاب ہے۔

کاب کے بڑھے سے معلوم ہواہ کہ مندوستان کے حکم ان اپنے ہم عصر تنا باب یورب سے اکترامور
میں فائق و بر ترسیح بیں اگراس زما نہ کی ہندوستان کی مالی حالت کو دکھیا جائے توجی نسبتا یورب سے زیادہ
بر تھی۔ نہ بہی امور میں بھی روا داری کمیں زیادہ برتی جاتی تھی۔ جناب مصنف نے اپنی اس تصنیف میں خملف
کٹیر تواریخ سے مرد لی ہے اور معلوم ہونا ہو کہ ان کوفن تاریخ میں کا فی تنعف و انهاک رہا ہے۔ تاریخ "کیورٹی جسے سے شا باب یورب کے عجیب و غریب خوفاک واقعات لیے گئے ہیں مصنف کی سی کا بہتہ دیتی ہے یہ ایریخ
با تہر بہتا یوں۔ اور اکہ براور شن داور ان کے ہم مصر سلطین بورب کے متعلق ہے۔ مشروع میں جناب حیست صاحب برنی۔ بی ۔ لی ۔ ایل ۔ ایل ۔ ایل کی تنہیدا و رجناب را و معاکم و کم جی۔ ایم ۔ لی ۔ ایک ۔ ڈی ۔

پر و فسیر تاریخ کھنو یو نیورٹی کے دیو یوسے مزین ہے ۔ ہیں امید ہے کہ فن تاریخ سے ذوق رکھنے والوں کے لیے پر تصنیف ضرور قابل قدر ہوگی ۔

پر تصنیف ضرور قابل قدر ہوگی ۔

كتابت وطباعت معولى بورا مصفحات كابح بقيميت عار سيرعبدالعزيرصا وبدئيس محاشيخ سرا عبدنشرس واسكتي بور

لكحل اورزندكي

يدكتاب عان - المع ينظرا يم لى يسى - ايم كى كتاب الموسوم برد الكمل ايندلائف كا ترجم ب عباب مولوى عامر من صاحب قا دری بحرایو نی سابق ایر بیراخبار میدینے نه بیت سلیر عبارت مین اس کتاب کوجر نبر مان انگرزی ٹی اُرو و کا جا مربینا یاہے ۔ جناب مترجم نے ترحبہ کرنے میں کامیا ب ک*وسٹنٹن فر*ا نیکسےجس میں ان کوہمیشہ سے تعف سے کناب بزاتِ خووہن یت مغیدا ور کھیں ہے اور جب کیاس کے نام سے واضح ہوا ہم ال بين شراب مح تباه كن اثرات مع عبث كي من شراب مع معامب أكر جيا فلا قال رساً او مند منبا برقوم ملک اور مذہب میں مکیاں خیال کئے عاتے ہیں لیکن سرقوم ملک اور مذہب کے چندا فرا د اس ملك اورمتعدى مرض مين بهيشه ع بتلارم ببرا ورصلى ن قوم كالهيشه يوفن ربامع كه وه اس كه ملك تمائح سعوام كونررىيدك بورسائل مطلع كرتے بي اس كابير مصنف في شراب خوى كمفرصحت اورخراب اثرات كوسائنتفك اصول يرباين كياسية بكموجوده زمانه ك روشن وماغ جوزي احكامات كي تعميل كواس وقت مك وض نهير سمجة حب كك وه وان كي عقل اور ذمن سع مطابق بنومائيس. ائن سأسنفك دلائل كوتسليم كرك شراب ساحتاب كري اوراحكامات مزمبي كي ايميت زياده مو-اس كتاب مي عقلي دلائل سے ية ابت كرديا ہے كه شراب در اصل عقل سليم كے ليے سم قائل ہے اور اس کانتیم بلاکت ہے۔ بم جناب متر م كواك كي مي ك داد ديتي بي اميد بوكدان كوس ترجمه سديني اور دنيوي دونون فوائد عاص موجع.

ېم جناب مترجم کوان کې مي کې دا د د پيته ېې اميدې که ان کواس ترجمه سے ديني اور د نيوي دو نو ن وائد حاص موجع. کتا ب چېرنی تقطع برطبع کې گئې ېو کتا بت اورطباعت عمده مو کافذا چيااستمال کيا کې ېوضخامت ۱۲۰ صغوبي . ميکملن اينظ کميني لميند کلکته بمبنۍ مدارس سيعتميت ۱۲ ر ل سکتي ېو - سرورعاكم

يون توصد واكتب سيرخ بابسرورعالم نيبرسلىم كىت ن ميس لكمى عاطى بين ا در سرز بان بين موجو د س كين موجودٌ كتاب جناب سيعبد الجيد صاحب في اس غرض سے اليف كى ہے كه وه ايك مولود نامه كاكام دے جيساكه اندوں نے لين رياج سي تحريفرايا محكم أكرموجوده مولو دنامول كفاتقائص ميرى توجهين ناتق ويل بيني إسلام كيسوانح كارون من آف كے فوسے محوم رہائ اس سے معلوم ہو آہے كيٹباب مؤلف صاحب كامطى نظر ايك ميلا دنا مد أنيت كرنا ب بيال إس امر سي كبث نبيل كم عفل ميلا دبرمبت كذائي فعل حائر زب يا ما ائز . بهرها ل موجود و اليف میں اس ا مرکیسی کی گئی ہے کہ سرورعالم کے تام واقعات زندگی متندا ورجعے تو ایر خسے لیکر یک عاکر نہتے عائیں ا ورنبی اکرم صلی الشدعلید وسلم کے حالات برختیت ایک پینمیرا در و نیز بجیشیت ایک مبشر ہونے کے مختصر طریقیہ برکھا ہو جاپ اس میں کو نی شک نمیں ہے کہ مسلانوں کے میے والحضوص ایک انٹی کتاب کی ضرورت ہے جوان کے ہا دی برخل کے واقعات زندگی بربورسے طور برروشنی ڈالنے کے علاوہ زبارہ طویل ہنو تاکہ سرتنحص سبولت اسکو مطالعہ کرسکے اوروہ حالات اس کو آیندہ زندگی کے لیے شعل ہدایت کا کام دیں ۔اوران کویڑ عکر سرمسلم کے دل میں اپنے نبی برع کی سخی اور حقیق محبت بیدا ہو دین اور منیوی معلمات میں استواری موا وریدا حساس موجالے کہ اسلام میں دراصل دین اورونیا دوجرا گاند بیزین نیس میں ملکه ایک نبی اور پنیر و نت اپنے انتها کی کمال مرفت کو بني كرد بنوى معاطات كومى تعليم قرانى سے مطابق اسى طرح انهاك اور شغف كے ساتھ انجام فيے سكتا بي جياكہ ایک یکا دنیا دار انتحفرت صلی الندهلیه وسلم کے سوانح ان نام امورسے معور ہیں۔ آپ نفس نفس نام امور خاندالی انجام دیتے تھے۔آپ کی سوائے کو مبنور ٹرسٹے سے معلوم ہو آ ہے کیا یک انسان کوکس طرح حث بق اور مُعَلِّوق کے ساتھ ا پانتن ركمنا عاسية - اوردنيا سيكس معتك انهاك ركمنا ماسي -

ا تبك ص قدر كتب سوائح لكى كئى مين وه ما توست طول مبي ما ان مين روايات كے استباط مين كافيا هيا

برتی گئی۔

كليدفارسي

یدایک جیوٹی سی کتاب جناب بید و کر دل کھس جماحب نے بحول کے بیے فارسی میں تصنیف کی ہوائی سے مقصد یہ ہے کہ چو کہ موجد و ہزمانہ میں با وجو دانتمائی تعلیم فارسی بوننے کی اشطاعت میں موتی اس لیے بچو کہ رفع سے ہی اسی طرح تعلیم دیجا کے کہ وہ آیندہ چل کر فارسی بخو بی بول سکیں ۔ اس کتاب میں گیا رہ سبنی ہیں ۔ وع میں جو لئے جیوٹے الفاظ میں اس کے بعد تبدر بج بڑے بڑے بڑے میں فکے ہمیں اکر تدریج بجول کو فارسی بولنے میں اور کتاب ہوسفی کی ہے مطباعت وکتابت عمرہ ہے بقیمیت ہو ۔ جناب مولوی ولی کھن صاحب بھی گئے جی کھنوئے کا سکتی ہے۔ ا

ارُدورسائل

الماون من برساله لا مورس زیرا دارت جناب بنتر و حرصاعب بی - اے دآگن ، برسٹرابٹ لا و عائنٹ پُرسِر بناب عارعلی خانصاحب بی - اے ما مانشائع ہو آئے - اس کی قبیت سالانہ بانچے روبیٹ شاہی تھے را ورنی چیجہ مر مزوند ۱۰. رہے سائر علیکر میگرین کی برابرہے - کتابت وطباعت دیدہ زئب ہوتی ہے - ہارے سامنے اس کا سالگرہ نمبر بابتہ ما م جنوری سنت م بغرض ریویو موجو دہے - ہا ایون کا طرّہ امتیا زاس کا موقت الشیوع ہونا ؟ با تحضوص ہا سے تبا دلہ یں سے زیا دہ یا بندی کے ساتھ آنار ہائے اور ہم کو محجوب کرتا رہا ہے ۔

اس کاجم مر اصفی ہے موجودہ انبر میں نصف درجن نصا ویر کا ہما م خاص طور برکیا گیا ہے جن ہیں سے نعبی الما بہت والکن میں مثلاً اس بحر بھی ایک فلم بالقال معلمات میں مثلات میں و موجودہ انبر کا مضمون ایک فلم بالقال صفحات میں و موجودہ انبر کا مضمون ایک فلم بالقال معلمات میں و موجودہ انبر کلی گئی ہے جس کو بڑھ کو منطر کی خوب یہ و و بالا ہوجاتی ہے ۔ جناب مدیر کا مضمون ہے جس کو د کھینے سے جناب مدیر کی و معاشر تی تاریخ برا کی نظر بیا ، ۲ صفحہ کا بعید د تحبیب اور مقیر ضمون ہے جس کو د کھینے سے جناب مدیر کی و معت نظری اور شخیدہ خیالی کا بیٹر علیا ہے ۔ زبان مہت شخیدہ ہے میں مشرت ہے کہ بیمضر و اسلال مور برخ تحف اثنا عتوں میں شائع ہوگا اور اپنی مفید علمی معلومات سے عوام کو فائدہ بہنچا کی ایک افسا نہ جناب سیدا متیا زعلی صاحب افسا نہ اور موجودہ افسا نہ ان کی خطری انہا کہ کا ایک عمرہ نونہ ہے ۔ افسا نہ اس میں بڑھنے والے کو کھیاں انہا کہ اور دوق رہنا ہے ۔ اگرچہ دس گیا رہ صفحات پر کمی افسا نہ ختم ہوگیا ہے کہن اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک کمل قصہ سے ۔ اگرچہ دس گیا رہ وعمول ایک کا میک میں قصہ سے ۔ اگرچہ دس گیا رہ وعمول ایک کا میک میں قصہ سے ۔ اگرچہ دس گیا رہ وعمول ایک کا میک میں افسانہ نوائی نوعیت کے اعتبار سے ایک کمل قصہ سے ۔

"اقوال وافعال بین المایت و کا باسطان حید دسا حب بوش سے محن کی نیجر باقوا افعال بین نمایت نوش اسلوبی سے دکھا باہے اور تمام مضمون ایک دلجیب لطیفہ ہے۔ اس قسم کے مضاین کی مررسالہ میں اس کی شخیدگی اور حدسے زیا وہ متانت کو رفع کرنے سے لیئے ہی وخرورت ہوتی ہے ہیں امید ہے کہ مقالہ کار سمبیل کے لیے بی کی مقالہ تیا رفر ما دیں گے بیٹر طری خباب مدیر کے معیا رظرافت پر بوراً اتری ہے کہ مقالہ کار سمبیل کے لیے بی کی مقالہ تیا رفر ما دیں گے بیٹر طری خباب مدیر کے معیا رظرافت پر بوراً اتری ہی اور ان کے مقالہ کار سمبیل کے ایم میں اور اگر و کی وسطینجاب میں خدمت انجام صدر ہاہے لینے مصابین کے معیا را در کرنا بت و ملاعت کے اعتب رہے مرکھا فاسے مسلم طور پراکر دور سائل میں بہترین رسالوں میں خبال کی معاون جا ب حا مدعی خال میں میٹرین رسالوں میں میارا و

بمارستان ید رساله به به ایول کی طع الهورت به تری کا ب و طبا عث کے ساته مرهمیذ نغیکی یا دو فی کا موجود جو در جاب البوالمعا فی حفرت اختر صاحب شیرانی اس کے دیر سئول بی اور فیمی اجمیری صاحب میرماون درساله کی ترتیب مضامین کی فرابی اور مریم ماون کا انتخاب جناب مدیر کی حن نظر کا بته دستے بی بذ فر و ل بی آ تار متیق برخباب بید خفیظ الدین صاحب کے مضامین کا سلسله بیدد کی بیب اور ٹیرا زمعلومات ناکع بواے - بھارتان با بته ماه مارج میں صرح بندقد یم یا دگار مقامات کے عنوان سے ایک صفرون جباب خفیظ الدین صاحب کا تاکع جوائے - اس کے ساتھ بی جا بلسی تصاویر عارتوں کی نمایت دیدہ وریب و رجی گئی کی خفیظ الدین صاحب کا تاکع جوائے - اس کے ساتھ بی جا بلسی تصاویر عارتوں کی نمایت دیدہ وریب و رجی گئی کی خوالدی کا تاکی جوالہ کی تعالی موالدی گئی کا است کے میں میں معالی میں مالاوہ کا بیت جا بیا ہی ہوئی جوائی ہی تاریخ ہوالہ کی مقد دا شاعتوں بین شاکع ہوا ہے - مقالہ می مبارستان کی متعد دا شاعتوں بین شاکع ہوا ہے - مقالہ کا ایم بی میں علوا العوام روایات کے صبح کرنے کی کا میاب کوسٹ ش کی ہے - مولانا موجود نے نماریخی واقعات کی روشنی میں علوا العوام روایات کے صبح کرنے کی کا میاب کوسٹ ش کی ہے - مولانا موجود کے نماریخ کی داخلے کی کا میاب کوسٹ ش کی ہے - مولانا موجود کے نماریخ کی کا میاب کوسٹ ش کی ہے - مولانا موجود کے نمایش کی دائیں رہے ۔

دارالعلوم ملیگره ه کے مشرقی کت فا ندے ایک عرصة کک بیراب ہوئے ہیں ہیں امید ہے کہ موصوف این علمی کا رہاموں سے اکثر یا دفر ماتے رہنگے اور اگر ہمارستان کی ہمارسے فرصت ملے گی توعلیکر مدمیکزین کوئی زیادہ دنوں تک فراموش نہ رکھیں گے۔

ا دلبتان ایرسالهٔ انجمن مین الا و ب کا اه با انبی سے شائع ہو اہے اس کے مرتب یہ برخصا صدیقی ہیں دلین افوین کرام ان کو مرتب ہیں منم نفر اویں) جنوری نمبر مین نظر ہے قدیم رسالوں کے سائز برمعمولی کیا بت وطباعت کے ساقد تقریباً ہم جزیر ہے صفحہ اول برار و و کے مشہور شاع حضرت جوشس ایر ترکی مشہور فاتون فالدہ فائم کی تصویر ہے اور اس کی کیشت پرٹر کی مشہور فاتون فالدہ فائم کی تصویر ہے اس کے نیج فی تقریب اس کے نیج فی اور اس کی کئی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً دو تصاویر اور ہی وی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً دو تصاویر اور ہی وی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً دو تصاویر اور ہی وی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً دو تصاویر اور ہی وی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً دو تصاویر اور ہی وی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً دو تصاویر اور ہی وی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً دو تصاویر اور ہی صاحباًا ل

الکنوی کی سوانع عمری ہے اور ان کے کلام پر تبعیرہ ہے جس میں عکیم جلال کی نمایا می فعنوصیات اور ان کے تغرل کانگ د کھایا ہے آخر میں اقتبارات کے تخت میں انگریزی جرائد ورمائل سے مغید معلومات افذ کئے گئے ہیں اور معلومات کے عنوان سے بہت سی کا آمد با تیں درج کی گئی ہیں۔

میں امیدے کو جناب رستیداحدصا حب معدمتی کا یہ رسرا اسم آرے رشداحدصا حب صداحی کے را كى طن ا دِن دينا مِن و تعت كي فصصه و مكي جائيكا - خدا كرت كه بها دي رساله مبئي كيراً سان يرسَس بو كريكي - اين مخران | ایک عرصہ دراز کے بعد جناب شینے مبدالقا درسا سب کے ادنی مخزان کا جوا دبائے روز گار کی تظروں سے پوٹسیدہ ہوگیا تھا، ورحب میں شیخ صاحب موصوب کے تبحظمی وا دبی کے کار ماسے مرفون تھے جَابِ الولائر صفرت حفيظ صاحب عالندمري كي حتيم بصير نف في لا خرسراغ لكاليا. نخز ن جناب يتيخ صاحب وصو کی زیر ا دارت اسی شان و شوکت کے ساتھ کا تا تا ہیں طرح آجکل' معارف' 'یا شمع' فرزن اس لحا ظاسے ایک ممتاز چنتیت رکھتا ہے کہ اس نے اُر دوئے اوب کی فدمت کا باراً ٹھا نے میں بقت کی اوراس فدمت کو آخر دم مک نعایت خوش اسلو بی سے انجام دیتار ہا۔ بہب شیخ حیاحب کو زم کے دیگر مفید کا موں کی ط انهاک زیادہ ہوگیا تو مجبوراً مغزن کو بندکر دیا پڑا مخزن سے اُر د در ابن میں دیگر رسالوں کے اجرا سے سيايك شامراه قائم كردى - اوراسى مناسبت سے موجوده نمبرا بابته ماه ابي مناف ارعنوان -" اُرد وزبان کااولین صفحه" نهایت موزوں ہے ۔ جناب حفیظ صاحب نے انتما نی حبارت سے کام لیا ہج كەاس ز ما نەبىلى جېكدا د بى د نىيامخزان قدىم كى د نىياسىكىيى زىادە آگے برھكى سى اسى سىزىين لامورلىي اس کوایک نئی زندگی دی ہے۔ اس کاسائز وہی مقبول انام میگزین کاسائز ہے کتابت وطباحت اور کاغذ كى نفاست ميں لينے ہم ولمن ديكررسائل سے كسى طرح كم نيس كما ما سكتا -

ببلا به صغی جناب نیختائی صاحب کے فن مصوری کا ایک ولکش منظر مینی کرتا ہے جس کا عنوان سکرت ' ہے۔ یتصویر دلفریں اور دیدہ زیب میں فن کا کمال دکھار ہی ہے۔ دوسری تضویر با نی نخز ن بینی جناب شیخ عبدالقا درصاحب کی ہے بہتیخ معا حب کا ایک بمصنمون ' مخز ن کا ٹیا دور'' درج ہے جس میں اُنہوں نے اس کے بہلے واقعات ارقام فر مائے ہیں۔ اور آیندہ کے لیے جند مفید مشورے و سئے ہیں جن پر ہرا دبی رسالکو کا ربند

ىبوناچا سېئے-

به مثلاً ان کاید فرما ناکدا و بی رساله کو جاہیے که و ه سیاسی یا ندسی حبکر و ل میں نه اُسلحے اسی طرح نتیخ صاحب موصوف نے علم سیاسیات یا پولٹمبکل سائنس کے مصابین فراہم کرنا ضروری خیال کیا ہے بہیں امیدہ که جناب مدیرصاحب ان امور کا سی ظرفر مائیگے -

ایک صنمون مُدنیات "کے عنوان سے تنائع مواہے - یہ صنمون اپنی نوعیت میں مخصوصی ثنان رکتا ہی اس کی ہمیت کے لیے مقالد گارصا حب کا اسم گرا می و نام نامی کا فیضانت ہے یعنی میضمون جناب علامہ عبدالله يوسف على صاحب سى - بى - اى - ايل ايل - ايم ركمنت بيسيل اسلاميه كالج لامورك رور فلم كانتيج بم اس کے ساب دیں کچو کا من تحصیل عال ہو گا۔ چو نگواس کے مصنعت صاحب کی علمی فابلیت کار ما ند معترف ہے من ن فراہمی مضامین کے اعتبارے بھی انے معصر حربدون سے بیجے نئیں رہا ہے ہیں امید ہے کہ اردفے اوب ے ذوق سکنے والے اور مخزن قدیم کے دلدا و واس کواس کاستیا جانشین تصور کریں گے -منسمع إيادبي رسالة ويم فزن كمائزيراً كره سازيراً وارت جناب محرسب صاحب إراي لا-ايم آر-ك -ايس-ايم-ايل-سى-اورس ما برصاحب جفرى بى- ك رئكس ، بارايك لا- تا ع بوتاب-علی گڑہ میں گزن کی طرح اس کا موقت التشہیوع نونا بج تعب کی بات نہیں ہے ۔ بالحصوص نبا د لہ میں بغیرا دد ہا بطور ودبا وجود قرب ببت كم آتا ي-اس مين فاص طور يولمي اور سخيدة ماري مضامين كاليك وخيره مواسع-جنا بہ مدیران کے اسارگرامی کے بعد کے لانعدا وحروت ان کی علمی فابلیتوں **برولالت کرتے ہیں ۔** ماریخی مضای ك علاوه اس بين خاص المتام عظى نفيس تصاويرجن كانعلق اكثرًا يخ سعم والم التزام ناكع موثى مي بۇرى نېراس دنت سامنے ئے تتروع بىن حباب دى صاحب ميلى شرى كى نظم سے حب كا مطلع يەبى -

اے نبیا تخش نظر کے شمع 'کے دریتم کے نشان زندگی کے مائیر و وق کیم

نیخ علی حزیر مرحوم کی نشست گاه اوران کے مقرہ کی عکسی تصاویر قابل دیدہیں ایک افسانہ "تجارت" کے عنوان سے جناب پروفد سرخ صبیب صاحب مدیر رسالہ کا ہے ، ہمیں تعجب سے کے عبیب صاحب سے میکڑ ہے از کے لیے ایک مرتبہ اپنی اُر دونوں کے لیے معذرت بیش کی تھی جس کالقین نوجب می نہ تھا اب اس بقین کے لیے نظر مل کئی ہے - افساندا پنی طرز بیان اور انداز میں فاص نوعیت رکھناہتے اور لکھنؤ کی اُر دو کا ایک نموند ہے ۔ ہمیں مسترت بحک مسرکا راصفیہ جید آباد نے اس علی رسالہ کو لینے مدارس میں جاری فویا ویا ہے ۔

لكما ئى جيانى نهابت ديده زيب ب اور كاغذ عكيا اورقمتي ہو ما ب سالا ندخم ، به بسفى ت اوركم از كم سر تقعا و ريست مزين مو مالا ندخيده صرف چهر ديديہ -

حسسرم کی بیتواتین کا او بی رسالیگر عبدالغفور کی ایدی قائد این ایم بی کی زیرا دارت علیه کھا آئی سے سراہ چیو ٹی تعظیم برممولی لکی ای جیا تی سے سراہ چیو ٹی تعظیم برممولی لکی ای جیا ای کے ساتھ شاکع ہوتا ہے جس میں قوانین کے سفتی دمحیب ورکاراً مرضاین درجرمد تیمیں ۔

جنوری نمیرت و بین نظریه اول مضمون بگیم مولانا محده می صاحب کا کاند نسس صلاح تعلیم شوا ن کا ہے۔ عبارت نهایت ملیں ہے اکنول نے صلاح نسوان کی عمدہ تجا ویز مین کی جی ۔ نمایت نو بی ہے اُ ول نے اس امر ہو واضح کردیا ہے کہ بردہ کا سوال اور تعلیم نسوان کا سوال ہ وجدا گاند چیزیں ہیں۔ ایک کو دوسرے پر ملتوی کرنا اور

ار بینا بیجام و گا۔ اس کے علاوہ دیگرمضامین قابل قدر میں یہیں ابید ہے بناب ایڈیٹر صاحبہ اپنے رسالہ میں ي مرك مصامين كليس كل اورفرا بم كريسي بنت وه متعدى جراتيم وينف كويورب كي كوارانة عليد كم وأن یا بلا کررہ ہے میں فیا ہوجاً میں -اور آینہ ہ ان کے لیے ایک صیح استرفائم موج ہے -سيسي يرب دايك عدسة فوالمين ك خدست أرب الدايدة الم المشائع مواج ال كي سرميت يها من البدائية المناه والوزائر المار المن المرسر الوثالية فالون صاحبة ويشي في المن اور رضيه خاتون صاحبه ے۔ ہر سالہ ہل مکسی تصاویر کا نتظام ہو ناہے اکثر امور خانہ ور زی اور روزانہ کے اور رستی کے مصامین ت و جیب پرانیو ہیں کیم جاتے ہیں۔ ہم کو معا، م سے کہ پر رب اینوائیس ہیں ہے۔ ما يون إيرانيا رغانون إلى كاشى او صلع عنى ألى مع مفية والدير مرا والت عمايت حرى بكرسا ببعفري بيت. ب مون والايب الربيب: "نعوس مراس الرحفال معدج الإيفال المراض موان وعلاج نسوان مراس د ۱۰ مورن نه داری اور تهذیب نسوان کے تقس عما و عنه دری مضامین سر مفتانش کے مواکر سنگے۔ ، نبن کے ایا اولیے مفتد والا جو الی بایں ال ضم کے ضروری مف بین جو المجد شرورت مائن البيدية كالمرابع المركي كوست سع بهذورت فليراد ري موطائمكي- اورتعليم في فتذواتين ما

ر بین ساہو ہوں ۔ گرا یہ سرعاحبہ کوعل رج نبورہ و نبیرہ کے ہندی گیا ہا انفاد رایڈی ڈاکٹرایل ایم بی ایڈشیرم عزاہمی مف میں بی باغذ وارعتی امدا دمانی یا کرے نو بہت مفید ہو -اس کے مام نہ جندے سے منعلق میں کیا ہے۔

ر رئي ننهن معلوموسكا -

کوا بیج ہنر-کام اور دشکاریال سکا وی جائیں جنسے وہ باعزت اور فابل گذران آمدنی بیداکرسیں ۔ دوسرا کام بید ہوگا کہ وہ ختما ق تعلیم اور سخی خواتین کو قرض سند کے طور پروطالف دے کراعلی تعلیہ دلائے خصوص بیو و مطلقہ اور معلقہ خواتین اس ذریعہ سے نہ صرف اپنے سے بلکہ تمام قوم کے لیے مفیدا ورکار آمر بن سکی ہیں ۔ تدیرا کام بید ہوگا کہ اسکے ماتحت زمانہ و مردا نہ لیٹر بری بورٹوس فائم کر کے اسی کتا ہی تصنیعت البیا اور ترجمہ کرائی جائیں جو نصاب نبوان میں شال ہو سکنے کے فابل ہول جو تھا بیروگر ام جوسب سے زیادہ واہم ہوگا وہ یہ سے کہ اس کے ماتحت نعلیم اطفال ہو یعنی نوسال کی عمر تک بچول کو خاند نبوان کی جا رویواری کے اندر ہی رکھران کی اس کے ماتحت نعلیم اطفال ہو یعنی نوسال کی عمر تک بچول کو خاند نبوان کی جا رویواری کے اندر ہی رکھران کی تعلیم اور ترمیت کا انتظام کیا جائے۔ اور حب بیچے نوسال سے زائد ہوجائیں تو اسی شعبہ سے ان کو د ظالف دے کہ اعلیٰ تعلیم دلائی جائے۔

ال میں کو ف شک نیں کہ میں بھر بھر بی تجویزے کین جقد ربٹری ہے اسبقد رمغیدا در کارآ مرجی ہے ہیں سرت ہو کہ جناب میروزیزالرطن صاحب کی اس دو منی میں معاونت کے لیے بہت سی روشن د طاخوان نے علی صقہ لینے کا وعدہ کرلیا ہے اگر جناب بگی صاحبہ بوبال نے اس طرف نظر عنایت مبدول فرمائی تو ہمیں وقع ہے کہ یہ اسم بہت جلد کا میاب ہوگی ہم جناب مجوز کے کامیابی کے لیے وست برعا ہیں۔
جو ابی ایر رسالہ زیرا دارت جناب شہنٹا جمین صاحب رضوی ایم ۔ اے ۔ ایں ۔ ایل ۔ ایل ۔ ایل ، بی (علبی الله نوبال ایس اللہ بیاری ہو ایس بی است کے سائز برعدہ طباعت اور کن بت کے سائز ای مواہب سے جاری ہوا ہے ۔ اس کے قیقی اخواص حب ذیں ہیں ۔
مواہب سالا نہ چندہ صرد و بیداور شرف ہی ہو بید ہیں۔ اس سے حقیقی اخواص حب ذیں ہیں :۔
مواہب سالا نہ چندہ صرد و بیداور شرف ہی ما بیان الصالحین کے علمی کا رناموں کا اجیار (س) اُرد و میں علوم منوبید اور شرفیہ کی ترقیع ۔ (۱) اُرد و زبان واد و بی کی تعقیق در س سے مقیق اس کی اشا عت (ھ) دوسری زباؤں کے علمی اور شرفیہ کی ترقیع کی اور اس سے کھنوگی اور بی نوبالوں کی اور بی کو میں ماری بیاری کے علمی کا رناموں کا اجیار (س) اُری و منامین کے علمی کا رناموں کا اجیار (س) اُرد و میں علوم منوبید کر بیاری میں امرید ہے کہ جناب مربی صاحب کھنوگی اور بی نوبالی ہو بھے ۔
ان تام مقاصد میں کامیا ب ہو بھے ۔

عبدالیاسط ایڈیٹر

وللنج الزممن التحيير

على كرهم كرين م

مشرامل لدین اخر رضوی ایم کے

جرب لل بابت ماهِ مارح وايريل معواع غراوي بر

فهرستِمضامين

مخ	مضمون تکا ر	مضمون	-6
	ا زمامنی علال ادین احب پریسینین	أفهار تشكر	1
	اۋىيىشىر	معروضات	۲
h.	قاضي حلال لدين حب	غزل نعتيه	٣
۵	بوشگان	و کٹور ہے گیٹ سے	٨
14		أنلهائ وداعيه تبقرب خصت واكثرصاحب	۵

مغى	معنمون مگار	معتمون	~ K.
10	قاصنى جلال لدين احب اليف أرامي، الي	يحوين عالم وتخليق ارص وسما	7
٣٣	مولوی مخدعبدا لرزاق صاحب	ن رالغرب	4
س	خباب شميم ملبوري صاحب	بهبيرام دفيان	^
<i>3</i> 9	جناب کیف مراد آبا دی	ز ندگی	4
٦.	محمودا بحن حب صديقي لبك	انمیں حیات	1.
44	ا دی مجیلی شهری صاحب	عننرل	j †
44	مرست رصاحب کسمنڈ دی	موسمی ترا نه	17
40	انیں لدین احمرصاحب رضوی ایم اے	عبدالقا دراکخرائری	17"
۷٣	محود الحضاحب صدیقی بی اے	می	١٣
۲۲	كنورسعادت منسرخاص حب	مجاعت ا ورنفيات	10
44	جناب بدر جلالي	میں نے سیکھ او حوالہ ا	14
44	سسيدامتيا زعلى صاحب تأج	لال لمپ کی روشنی میں	14
۸۳	امین حزیب	استعداد دل	10
دم	حكيم شبرير خمرصاحب صديقي	مسيدنا خضرعلياك لام	19
91	سليد تحديوست صاحب قيصر	ر دین حیات	۲.
97	خاب منیا واحمد صاحب ایم ک	منیرست کوه ۳ با دی	YI
1 - 1	شفیق انحدصاحب غازی ٔ	اعمنىزل	**
1-4	المحمد شبيه لحن حب	ے کس میکا رن	77
1-1"	مشیراحگرصا حب علوی بی اے	فان اعلم مرزاع نز کوکات کشس خاں	11
1-9	الخشر	التنتيدوتبلرو	Y0 -

المهارِّث كر

مسر محمود اکسن صدیقی بی اے سابق او شرطی گرفی میگزین شعبه اردو نے حسب محمول ایک سال کی ادارت کے بعد ابنی گزشتہ میں بنی غدمات سے سبک وشی حاصل کی اور سٹر امیس الدین احمد ضوی ایک اور سٹر امیس الدین احمد ضوی ایم اسے اور اسٹر امیس الدین احمد سکر سے ایم اے امر وہمی تعلم لا کلاس یو نیورسٹی نے سال سندہ عرک کئے جدہ کہ دری کا جارج کیا ۔ جمعے سکر سیک ساتھ یوا مرفوا مرکز و بنا ہے کہ اس نمرس اکتر مضامین مشر محمود کس بی الے کے فراہم کئے ہوئے میں جن کا سلم انکے غرب بی جا گئے میں بی خواصل مورد اور ان نے واکفن اوارت کے احساس و مقراری موسر موجود میں میں میں بیات کو مینی نظر رکھتے ہوئے اتنا بعضا میں میں ماسلم موجود کی اور و و قابل داد ہجا ممید ہو کہ وہ فن صحافت میں ہمیشیہ کامیاب ثابت ہوں گے۔ صاصل مردکہ اس وہ قابل داد ہجا ممید ہو کہ وہ فن صحافت میں ہمیشیہ کامیاب ثابت ہوں گے۔

میں مشر مشیر حرعلوی بی اے تعلم لاکلاس کے رضاکا را نہ فدمات کا دل سے اعراف کراموں جاما ا بہم اُن سے ملی وہ میگزین کے لئے بینی بہاتھی گئی ۔ چنا نجے خباب برو وائس جانسلوصا حب سابق نے میری ورخوات پرموصوف کو معادف خصوصی پرسیڈیٹ میگزین خطور فرالیا اور وہ اشاف ادارت میں شال کئے گئے ۔ تافی جلال الرین پرسیڈیٹ میگزین کیئی

مر از این این می سازی اردوسیگرین کی شی تنظیری

مرسط فرام مرسط المعالي المرسط المرسط

معروضات

عالم تغیری کمی ایک حال برقایم نیس رہتا کمی ایک صورت میں ساکن نیس ہوتا۔ اس کی ہرتان میں تبدل اس کی ہرتان میں تبدل اس کی ہر کیوبی کی ہر کیفیت میں تغیراس کا بری احول ہو ۔ میں اصول بیائے عالم کے ہر حزو پر نظبت ہوتا ہے۔ کو کے ساتھ خام حرکمی می کروش میں رہتے ہیں۔ علی گروش کا کا دارت اس کا بہن شوت ہو۔ ہرٹیا سال اپنی خوش آ منگ توقعات کے ساتھ آ ایم موقعات کے ساتھ آ ایم موقعات میں رہتے ہیں۔ علی گروش کروتا اس کے باطاحات کا دورا دارت ختم ہوا تو محمود حصاح با کا زمانہ آیا۔ آج محمود اس بارے شیک و شام کے مسئل کروتا ہو کے ایک میں موائد میں موئے وہ مسئل کا فورا دارت ختم ہوا تو محمود حصاح کا زمانہ آیا۔ آج محمود اس بارے شیک و شام کے مسئل کروتا ہو کے مسئل کروتا ہو کہ کو موقعات ہوا کہ میں موئے کے مسئل کروتا ہو کے مسئل کروتا ہو کے مسئل کروتا ہو کہ کہ میں موئے کے مسئل کروتا کا کہ میں موئے کے مسئل کروتا کو میں موئے کے مسئل کروتا کی مسئل کروتا کو میں موئے کے مسئل کروتا کو میں موئے کے مسئل کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا کی میں میں موئے کے مسئل کروتا کروتا کی میں میں موئے کے مسئل کروتا کی میں میں میں موئے کے مسئل کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا کی موئے کے مسئل کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا کی موثور کروتا کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا کی موثور کروتا کو میں میں موئے کے مسئل کروتا کروتا کی موثور کروتا کروتا کی میں موئے کے مسئل کروتا ک

بن المراد من المراد المرد المرد المرد المرد المرد المراد المراد المرد المرد المرد المرد المرد المرد المرد

بكة تقريًا بالكل تفك ميلي من الهنداان كااعاده كرنا تقريبا تحصيل جال يج-

تا بهم اس قد رومن کرونیا نمایت صروری به که گرستند معیران نفرس بن نامام اورقابیت کے معاقد سکرن کے اس میں بیان می آج سخت سکن نظراتا ہو مرے بین واجنا جوجن ما حد معید میں کر بندے بند ترکر نے کی کوشن کی ہو، اس کا نابا بل بی آج سخت سکن نظراتا ہو مرے بین واجنا جوجن صاحب صدیقی نے جس طرح اسان کی کا وش اورجا نعث ان کے ساتھ لینے ور او دارت میں میکئرین کی گرشته اس می خوارد کر اور با ور تیم علی کی کا نوشته ورایات کو قایم میں میں میں میں ان کے ذوق او با ور تیم علی کی نام بیں۔ تی یہ کمنا عب بی کر اگر محمود وصاحب کو بنی خاکی مصروفیات در اس می ذومت ل جاتی ، تومیکزین کا کو دو کستی نمائی میں میں کا میں میں کا میں بیدا کردتیا۔ لیکن کو دو کستی کا اس سال کو کی خصوصیت اخبارات در سائل میں شائع جو بی ہو دونیا ہے اور بسی ایک بنی شان بیدا کردتیا۔ لیکن کو دو کستی کا اس سال کو کی خصوصیت نہ رکھنا۔ با برے اس فرک صوف چند فرایشوں کا آنا۔ بطع کے بیچلے گران تعرب بول کا کی محت اورا کیا جانا اور سائل تا م

بحبث كاختم مونا - ايد تيرماحب كانتعل طور برغيرها عز بوجانا ، ليسع جند موانعات تع جس عن كسى خاص بالقوير نمركى اجازت ندي عالم كى تغير نديرى اك الساكليدي، عب بي ستننا ركى بت كم كنجائش بي ليكن ببرنيج اصول سلّم في مطابق مركليد کے ساتھ ایک نرایک مستنے مزور ہوتا ہو۔ اس کی زبر دست دلیل خود ہاسے بیٹ نظر ہو۔ مرتبے کو تغیر ہوتا ہو، مرجز ایک ترت معینے کے اندر تبدیں ہوجاتی ہے، لیکن علی گڑ میگزن کی" بآقا عدہ ہے قاعد گی" از ل ہے ہی کچھ اس قسم کا خمیر لیکر آئی من کواس میں تغیرو تبدل ہوتے نادیکھا ندُنیا ۔ ہم نیس کرسکتے کواس کے بیئے کس کی^فات مور دالزام قرار دی جاسکتی ہو۔ صرف اس قدر ہامے اختیاری ہوکہ ہم ان عام الزامات کو لیے سرمے لین جب کے لیے ہم بعیب فاطر تیار ہی ۔ سرحال حسب معمول ہے تا عد گی ہو لئ اور اس عد تک ہوئی کہ ہا رہے یاس معذرت لنگ کے سوا اس کا کوئی جواب نیس ۔ اعتراض كرنامبت سل ، ليكن حبل نان خودكسي دمه داري مي متبلًا موجاً ما ي أواس بيحقيت كا أكتبات مهمّ المج بهارا رف یمن خود طلیائے جامعہ کی طرف ہج وہ اس حقیقت سے واقت میں کہ مل گڑ ممیگزین ان کا اور صرف ان کا ہج ۔ لیکن فیو! اس اندازِتنافل کاکی علی کویب در کی طرف سے معناین کے لیئے اعلان کیاجا آج ۱۰ وراس کے جواب میں کا لائے بیٹ مہینہ کے عرصہ میں صرف ایک غزل موصول ہوتی ہے' اور وہ مبی بعد از دقت ۔ ان بے نیا زید ں کومیش نظر رکھئے اور نیا آخ ا کرمیگزین کے اربابِ مل وعقد بیرونی مضامین شائع کرنے میں کس مذکب حق بہ جانب نہ تھے ۔ آپ کومیگزین کی محلب عاملہ کی نومرد اریاں صاحت نظراً تی میں کیکن اس کے مقابلہ میں ذراخہ د اپنی ذمہ د اری عبی محسوس فرائیے ۔ تعلیم سال یونیرسٹی کے بیئے جس قدر مگر گذاز ثابت ہوا ہو، وہ آپ اپنی شال ہو۔ یونیورش کے مخبلف شعبہ جات کے أتظام وترتيب يه ايكمشن مقرر موا مشامير طت كي شها ديمي مهدمي اور بالأخرفاص عيد الفطركي ون سكمشن كي يورث شائع مى كردى كئى كمين ف اصلى كى غوض سے جرمفار شات كى تىن اُن يوغور كرنے كے يئے يو نويرسٹى كورٹ كا خاص اعلا ۱۵ را بریل کو منعقد ہوا ۔ لیکن ن سب زیا وہ اہم واقعہ کمٹین کی ہورٹ کے دیا کے مطابق عالی جناب ڈ اکٹر منیا رالدین جومنا سى أنى أى ايمك ، إلى الله ولى كاستعفا ديا عما جونظوركرايا كيا -قدرت ك معاملات يسم كي دخل س مكت، لیکن مشاہدات کی کذیب کس طرح کی جاسکتی ہے۔ سینے دیکھا کہ اومرو نیورٹسی کورٹ کے اجلاس میں ڈواکٹر صاحب موصوف کا استعفاء بشي موا اورادمراسان عبرت كي أيش برسف الكي -اس قدر طولي اورخل الله بارى إمكن مح كريك بزرگول میں سے کسی کواس کی شال یا د آجائے۔

ہرحال و اکٹر صاحب نے استعفاء دیدیا یکا ل ۳۳ برس میں ما در علمی کی خدمت انتہا کی انہاک ادر مرکزی کے ، تو انجام دیتے رہے ' آخر کا راج اس سے الگ ہوجانے ہی میں خباب ممدوح نے صلحت دکھی جس کے جوٹر محبت ا کی تمام اغزازات کوصرف ایک نظرِانتھارے دیکھنے پرمجور کردیا تھا۔ آج مدرجہ مجبوری اس سے کنارہ کشی کرنی ہو . د اکڑصا حب کی ملمی ا درانتظامی قابلیتوں کا ایک زما نامقرت ہو'ا درا**ن کا حُسِن** ل اورشن اخلاق حریفوں سے عنجی اج ا بن وصول کے بغیر نس ربتا ، اِ تفدیص طبقائت ملین سے انس جود لیمدردی اور اکسیت تعی اس کا نبوت بار الحلف ، اتع پر ال حکا ہے۔ اِسی کانتیج ہو کہ آج جب وہ علی گڑھ کو خیر ہا د کہ رہے ہیں' تو لو منورسٹی کے ہر گوشہ سے''الوول'' ن مجت امیزا دازی اربهی میں - تقریبا تام محتف سوسائیویاں اور همی انجنیں و داعی اڈریس بیٹ کرے لینے عجز تبطیع ة أنها ركرر مي مي يعكن ان دلي سيات وحذبات كا أنهل رار بإن وتلم سے نامكن ع - ان كيفيات كى تصوير كيني الفاظ

"رحيْم مم تنين بن أيكو مررا كاشاكن"

يه المصلّمة يقيقت بو كفظّه بنجاب زبان أردوك ترن وبهببود مراني ساعي مبيل ك في صدار والم ، ہورار و وکے اکثر وشیر اخبارات ویک س کا مرکزی س قدرر اے اس شرسے ثائع ہوتے ہیں اس قدرت میکسی ورسے شہرے میں بکلتے ۔ لیکن اب لا ہورکے ساتھ ا هرت سرسے عبی اسی طرف بیش قدی شرم کروی ہے۔ ا درحب د سى اور اونى رسال كے اجراء سے ونيائے اوب س ، مبداكرايا ہے۔ ان رسان مي ضوصيت كے ساته ونوان بمّا زنفراً ما بح؛ يه ايك زنا نه رساله بحوص كى ترتيب ونفيم كليتهٌ سنوانى لا تقول مي مج مرت التي مكرانى كا إرضاب برعزیر الرمن صاحب وعلیگ، کے سریج ؛ تی تام علاکارکنان زانی ہے۔ " نورجاں" کی جس قدر اشاعیس نفر سوگزری میں اُن سے رسالہ کے معیارِ اوب اور او ٹیرصاحبہ کے ذوق علی کا بتہ میتا ہی۔ رسالہ کا سالانہ منبرطال ہی میں نے لئے ہوا ہو'ا وران تام ادبی روایات کا عال ہو'جوا کے رسالہ کے لیٹے ایڈ نا ٹر موسکتی ہیں۔ ادبیات اُرد وسے ول حیبی مینے والے حضرات سے ٹیر زور سفارش ہو کہ دہ اس رسالہ کی معا دنت سے کو تاہی نہ کریں اورا پنی ہم سدر دی کا علی تبوت دیں۔

اسی کے ماتہ جاب میرماحب موصوت ہارہ و کن نگر دیکے متنی میں کہ انفوں نے دار الخواتین قائم کرکے ملک کی من کی آب ہوں پر مبت بڑا احمان کیا ہے۔ دار الخواتین کی تخریک میرصاحب کا ایک الیا تنان ار کا رنامہ بن کرم کی من کی آب ہوں کی تعدید کرنا فخر مجمیں گے۔ ہم اس مغیدا در کا رآ مد تخریک کی کامیا بی کی دل ہے تمتی ہیں 'ا در اُمید کتے ہیں کہ مہند دستمان کی اس مغلوم عبس کے لیئے دار اکو اتین ایک رحمت ادر برکت نابت ہوگا۔

انیل لدین خمر رضوی ایم کے

غزالغت يبطالي

گفته کی سربرزیم گفتا در دارمنت گفته که قربات شوم گفتا نه اکا رمنت کفته و ناله برک گفتا شمگا رسیمنت درخس دس به بوش گفتا شمگا رسیمنت گفتا نمی بنی که آل رسی محت دارمنت از نازانا رت کرد دگفتاً کو گفت برخت گفتا می بنی که آل رسی محت دارمنت کفته که در در در آور دگفتاً کو گفت برخت گفته کر جربی این گفت طود ارمنت گفته برانی برق مان؟ گفتا که رمواسیت گفته خدائے مربان، گفت خرید ارمنت گفته خدائے مربان، گفت خرید ارمنت گفته خدائے مربان، گفت خرید ارمنت گفته خدائے مربان، گفت خرید ارمنت

گفتم مُنظ برد لم گفت این مرد کارِمنت گفتم بجان نگ آمرم گفتا ندای گرمنت از رنگی نو برسیمش گفتا که خار از بر تو گفتم کی از حن آفری دیوانه جوید نشان گفتم می خوران نفرهٔ دل و در دا و دی بود گفتم می خوران نفرهٔ دل و در دا و دی بود گفتم می خوران نفرهٔ دل و در دا و دی بود گفتم می خوران نفرهٔ دل و در دا و دی بود گفتم خوران اسان به گفت کرجوان گاون گفتم گرده ما صیاب گفت کرجوان گاو دیم گفتم گفتم گرده ما صیاب گفتا طلب گار دیم گفتم گفتم گفتا رومقعود من

محتم حبلال خته الآربه بيت منعل محتم حبلال خته الأرب وغفار فرنت محتما مشواز مدخ مل كورب وغفار فرنت

ولوسي

ياداتام

ما و ایم ایم سام می از خوشگوا رویم او تولیمی سال کی منزل اوسط مونے کے سب مجمعی بیستان می کام کا لائف ' کا حدث باب أن جا أيتاً من سرف كن جا ما تحا ملكه منا ياجا ما مقال اسيورش كے طبعه كر توں كى مائش كركيش فث إلى أسيس كے بربعف مفاتبر کا بج کے میدانوں کو بہار کے زنگ میں زنگ دیتے تھے علی گڑھ کی شام نبامیس کی صبح بر سنساکرتی اور شب ماہ کی کیڈیاں روز روت ى جولاں كا ہيوں پر هينتياں أيانے كى اہل بن جاتى تتيں آج كينگ كى بارٹی زير قيا دت نباب ڈاكٹر ضيار الدين اخر صاحب بلال بور کی طرف کیج کررہی ہے۔ ہر تنف ر گویا ایک لام برجارہ ہی۔ فرکر جا کو کی ساتھ نسیں ڈیڑھ دوسوآ دمیوں کا دستہ کیل کانے سے درت اپنی اپنی ضروریات کا خود کفیل بن کرکسی فرضی رزم گاه کا عازم ہے۔ پیدل سفر ہے چلتے چلتے ایک باغ میں پنیچتے ہیں میمنوس کسی مرے بھرے درخت کی جیا کوں ناکٹس کرکے اپنا ڈیرہ جاتا ہی حکل میں عگل کاصیح نقشہ کھینچیا ہے۔ "، او**ل عام بعدہ کلام** ا خیال دا مه بجبا ہوا ورسب سے بیلے کھا نا بجانے کی فکر دا من گریم کر مربیر و جواں کو بخت طعام کی طرف متوج کر لیتی ہے۔ انیط يَر منى كے وصلے جا سجا ہے وصلے لگتے میں اور آن كى آن میں دہمیو تو مردر خت كے نیچے اكم كنوا رى چولما طيار جو برتن اور رکا بیاں البتہ ڈائنگ ہوں کے صدقہ میں ل جاتی ہیں۔ کوئی آلو اُ بال رہا ہی کوئی روغی روٹی محیث بیٹا کرا قلیدس سے برکل کی نقل آمار را ہے۔ ہارے بزرگ نش برسرصاحب بلاؤ کی تیاری میں مصروت میں ١٠ و نکروں مبھکرزمین دوز چوسطے ك أكر ص تحجك تجعكا و اور أشر أثما وس ميونك رب بي اس كانعته باساني مصور خيال مين كرسك بي يهي عال اور بيي جهل ميں مردرخت كے نيم باصره نوازى كرنى تقى كانے بينے سے فائغ موكر باسليقة عليه كا انعقاد موامي و داكتر صاحب صدریں۔ قاضی عبد ل صاحب نفرسے اتبرا فرماتے ہیں اُن کے بعد باری برگوشہ سے سا معہ نوا زی کاسلسلہ شرق ع ہوکر قريب برمزب اجاس خم بوئا بي أننا دان وفرهال كويك ارج كرت بوت بور دويك دابس آسة بي ابرج اورابرا يا جا المج

ج گڑاہے دس کی مانا مہندوستان کی جان ہے تو دص دولت کی دینے والی عل و گرکی کان ج تو ہے گئا"

برے گڑا " برگورس مونا ہو دوسو آوازیں سُرس سُرطا تی ہیں۔ بندوطاح مسلافوں سے گنگا کا قصیدہ مُسَارُ عِموم جو م ہے!

برے گڑا " برگورس مونا کو دوسو آوازیں سُرس سُرطا تی ہیں۔ بندوطاح مسلافوں سے گنگا کا قصیدہ مُسَارُ عِموم جو م ہے!

بر میں آگر نگانے والی دیک کا ان ج تو ایس موجوں پر جبولیں میں کہانے موالی دیک کا گئان کو دیا ہے گنگا اُلی کا ان جو کو کے کہا کہا گئا گئان کا اس کو کو کے کہا کہا گئا گئان کو کو کے کہا کہا گئا گئان کا کہا گئا کہا گئا گئان کا کہا کہا گئا کہا گئا گئان کا کہا گئا گئان کا کہا گئان کا کہا گئا گئان کو کو کہا کہا گئان کا کہا گئان کو کہا گئان کے کہا گئان کا کہا گئان کو کہا گئان کا کہا گئان کا کہا گئان کا کہا گئان کی گئان کو کہا گئان کا کہا گئان کے کہا گئان کا کہا گئان کے کہا گئان کا کہا گئان کے کہا گئان کے کہا گئا گئان کا کہا گئان کے کہا گئان کا کہا گئان کے کہا

م چاہئے "کورس کی مان ہوتی ہتی اور دوسوا وازیں کلخت اُسے اوا کرکھے جوبطف بنری کرتی میں اس کو 'انے مشلم اور منیں کرسکتی لوٹے بوئے ڈاکٹر صاحب کا کیلخت رہستہ کاٹ کرکھڑے ہوجا نا طِرح طن کی رکا ویٹی بیدا کرنا اور طلبہ کا اور کا وٹ کو نوسٹ کی شکل سے ببورکرتے ہوئے یا رہوجا نا عجب بطف وسرور بیدا کرنا تھا۔

غ من لاتعدا دَنفري مصروفليوں كى فهرست ئے مونياً دومين كرتے ہوئے كہنا يد كر حوسه ماہى اسى جاسمى اور حجاميمي مي ئز رتى حتى وه كئى سال سے مفقود موكنى كيا ذاكٹر صاحب يك بيك بوڑھ ہوگئے يا ہندوشان سے نوسش لمبيج ا**ور المنا ا** اسا مذه آنا نبد موكن إطابي دوسر علك سة أفي على بال بورندر إلى نرورا اپنى عكيت مبث كيا . نيس نيس مب برستور - ڈاکٹر صاحب الآن کا کان ۔ ولایت احمصاحب و ہی میلے کی طرح مفرح القلوب ۔ ما کی لا رڈ ویسے ہی مردل فرنم قاضىصاحب بدبتورسابق فى البديهير - سربورد نگ بين بيلے سے دو گنے طالب علم - بار موثم برايک آ دھ اورآ له كا اضافير- • كېږوېي - الىتەدل دەنىس رېپ- بېلاسا اطمىيان مفتودىمى بېلاسا سكون فلب گمېۍ يونورسشى كانىشى تيوش كا **صا بېلۇ** اس نے استعلیماً ہ کی روح د ہو جے لی ہے مرکزیت لاپتہ ہوگئی ہی مطمع نظر نظرے او محبل ہی۔ نفسیالعین جو میں لیمین کا مرتبہ ركمة اتما اس كاجعك ديكين كوا كلميس ترستي بيد الراكي سكرش كابع فوش بوقو ساما جمان فوسش بي رك ركسي ختی و سرور واطینان کی امری دوڑ رہی ہیں ۔ رینسپل راضی میں توگوا ی**نسیبا جاگا ہوا ہے نسیری تص**ویر ہی نظریفہ آئی متی ا**کیل مجرفر** تها د دوسرے کن خوستنوری نصیب نعین اورنیتج اس کا تعاسکون امن اور مین - یونیورسٹی کانسٹی ٹیوٹن پرتیمرہ میرا کا م نیروہ مرے منصب سے بالا تر ہی میکن وض حقیقت صال حرکسی کی دات بید کمۃ جینی سے بری موسرانسان کا فرص می ۔ یہ فطرتی امر مج كرانقالب كے بعد بإدايام سابقة لازم بوتى بى مجيع بيتيت ايك فرد قوم كے بياد دلانے كافئ بى كراس امن وسكوں كے نا پدی کاکون ذمه داری توجل گرده کی روایات محقائم رکھنے کا ذمہ دارتها اوجس کے بازگشت کا گورمز می والیہ کمیش تحقيقات ادرم مخوال وجويان بي- الكاجواب مون ايك جدين محوظ بي اوروه يه بي كدا نقدان مركزت على فره علا

سكون كل انع يد اورحب تك اس كالعاده منهوكا - يهال كي فضاع موائيس كون تتنفس آ زيري موايير اضربويا ما المينان كالمباسانس نيس الحسكة - ايك لائن براين كام اورطون كاركا بروكرام نيس بناسكة . نه معلوم اس جهينه كي فالا كميني كيا تجويز كريد منه معلوم الكف عيين كي كونسل من كيا كيسس مو - خدا عاف و دكس بات سے راضي مول - امتر معلوم يه كس رويس خوس و فال كميني كم مركس مزاج كي بيد فال كونسل كي تيس ممرون مي كو كي نيين زن تونيس س غرات گزینی مغید ہے یا جات بھرت ۔ فا موشی مبتر ہے یا خاصہ فرسا کی ۔ مولٹنا البیٹیرصاحب کی جرلاں گاہ کہاں کہ ہے۔ مولوی فلا ر بن نها ب صاحب كى تقررا ورتحرر كاجاد وكسكس برحل يكامي اوركس كس برعل سكتا بي غرعن بجوم اقتكار مانع كار ا ورنفام حمبورت ایک آزار ید- برانے دنوں کی یا دکیوں منہو اور برل سے دعاکیوں مذکلے کہ آئی سے کیا وے پیرو ہی پیچھلے نسیم سے حبو شکے کے کہوں سے تُحراب ہوئے دل کی پیرکل کھلی ت اس وتت جبياكه مارك ذي علم بنيل مشرفر التي في ايك و فركم تع ير فرا إلى اكم مارك نواب صاحب قبله ك كذهول بر دو بوجم الملح بین وه میح تفاراس دارانعلوم مین نی الحقیقت دواصول برکار نبه مونے کی صرورت عمینی رسی بی اور بهیشه رسے گ اول احكام وصوابط كيابندى ووسرے اس سے اہم ترشفقت بدرى ادردحم مادرى جواس كوال انڈيا اسٹى ئيوش سائ ر کھے۔ یہ وہی کرسکتا پیجس نے دارانعلوم کواس کے شیرخوارگ سے معد طفنی اور پیرشباب کے عالم میں دیکیا ہو جو بحق اوراً اے دائی کھالیوں کی عادات الوار قابلیت اورالیت اور اُن کی آفتا و مزاج سے واقت ہو اور ظاہر ہو کہ بالات موجود " خباب نواب ما حب قبله سے زبایده كون ان صفات كا مصداق موسكتا ہو . اللهم انزل عليناً سكينة من السيماء غرض اس متعیدے | ید کوب وستورسه ماہی گزششتہ کے کارنا مے عنوان اُز وکٹوریا گیٹ کے تحت میں انفصیل ا میسے کی اس فربر گنجائش ندل سی اور مغتما ئے متصلے وا قعات جو یو نیورسٹی کی جا راوار میں میں آئے وہ می اتنی صراحت سے فلمبند نہ کئے جاسکے متنا ان کاحق تھا بگہ یہ بدعت میگزین کمیٹیوں کے دونوں پرسیڈٹو^ں فَ كُواللَّاك كسلسل كلام كم منقطع يا منتشر بوعاف كرونسك الكرزي كاحصمي اسى ايدلين من مع كرديا كيا _ كا فوكيش ممر إمسر مود بحن صديق سابق ايرري يوافواه مستكركواس مرتبه مزيا مين مهارا جربها درا وربالت به ا پن فروم میست کروم سے کا فروکسٹن کی عزت افزائ فراوی کے مخلف انباروں میں اس فاص عبر کے لئے انتہامی بشائع كرديًا - ان كالرمان تماكريه غرفاص آب وتابست بالقوييث تع موجب كرآج كل كررما عد فاص غرز كال ربي

استظیم المرتبت بطیے کا پروگرام براگیا اورصرف لوکل المبیت کے سائد وہ مجرو خوبی انجام کو مبنی سب عمول قرآن خوانی ، آغاز بهوا مسٹرا وکڈن سابق کلکٹر ضلع علی گڑہ حال کمشنرنے ایڈریس ٹریعا کمشنرها حب آگرہ مبی ٹیم تس پر تشریف فرار ب يرد والس ما نساري سالامة ريورك كانتخب حديثه كاركنايا خاب والس ما نسارهما حب بها درا مناسب وتع سة ١ ايم اور برمعن تقريفران بسناونقيم بوش مندبردا ركونون برطون بوكر شي موت كے عطاب ان ديے ت وسي عرب كا فارمولا يرحاجاً، رع اس كے بعظب سرخاست بوا - اور دوسرے روز غالباً تعقيل رى -کن کی اشاعت موقتہ کا دوسری اصلاحات کے ساتھ میکن کی اشاعت کے متعلق ہی تجویز مین ہو۔ مجھے

تا بين و انسطام ا ا ما زت ل كن ي كر حباب والسّ ها بسارت ساب كے مصنور میں اپنی نئی اسكيم بين كروں ں سے اوارت اور طباعت شیک وقت پر ہم کر اس کی اشاعت کا بھی انتظام ہمو سکر وہ منظور ہوگئی تو انت کہ متدیم گریں رانعلوم کی حیثیت سے موافق اپیا نموید خو دآپ ہوگا اور بھراس قاب ہوگا که غیرطلبه خریدا رول کی فرماکٹٹس خریراری کو قبول

ا عائے جونی الحال نہیں کی جاتی ۔

دنیورسٹی سے زائرین میت اللہ استارا کا تنکر بچرکہ ہارے دو مروفلیسروں نے امسال سفرج کا ارا وہ اچراکرایا جو كى روائكى ألى المال المارى المالية المالية المولان المالية المولان المالية المالية المالية المالية المالية الم

سے جی بر ونسیر میدالدین غاں صاحب ایم اے بر بلوی اور مولانا سیر سیمان اسٹرف معاجب بیروفلیسر دنیات ۴۹را میر لی سے حہاز ندرگا مینی سے روانہ ہوگئے ۔ ساتھ میں جاب سیدزین الدین صاحب میم اے کلکٹر مین بوری می تشریف لے گئے ہیں اطراف تام مراص سفرا درمنا سك جج وسعادت زيارات سے فارغ كركے مع الخيرواليں لائے مولانا ممدوح نے جانے سے بنیرایک تا منصل الجے نام ایک اه کے اندرت نیف کرے شائع کردی جوماز مان جھے کے از حد معید و کا را کر ج ہارے کرم ممیدالدین خارصا حب بروفیسرفارس نے مذہبہ شوق زیارت رومنہ ملرہ میں مجالت قیام مینی ایک غزل نعتيد کلمي جوان کے ایک دوست سے نہیں دستیاب موگئی. ومونوا سے

اً رُاكرے جل ج منب الفت كوئے جانا ں كو فریقیتے ساتة و موتے جاتے ہيں والم بعدیاں كو عببتن بي عامجها تماشك كامِدَّ سنان كو . بحدامد باياس شفي آخرون الميسية ل كور ١٠

يه دُريًا تما نه برگا ميس ترك العنت دنيا مرمسطف كى دل سي اب الفت سائى ب

1-

ذرا و کھو تو یارومیرے جی کے سازوساہاں کو کرنز ہت دکھی ہورشک جس کے ماہم ہاں کو حریم ایک کا روزن بنا ڈسٹیم حمیسراں کو سجائے موتیوں سے اشک کے دامان فرگاں کو جھیا لیتی ہے رحمت نورمیں گورغریباں کو تراوشتی علا ہے تو راکس دیوا ر زنداں کو تراوشتی علا ہے تو راکس دیوا ر زنداں کو

. خطع جانا موں دل میں فکر معنی نفرت و نہیں ۔ تعالى اللہ مثنان نور حب معم عافر مان جے ترے رومنے کا جلوہ دکھکر میں محو ہوجا وس تراجب نام آئے انکھ فرمش وا ، بن جائے تکمیری اُس طرف کیا جائیں اور تریش کر ہرکسے وہ زنجیر طلائق سے بھلاکب اُر کئے والا تھا

المحمر المعنا فات كى انجمن خركور زيراتهام مولوى الانجن صاحب بى لى اين فين رساس كام بين شؤل بي ال كا انهاك كا رجمزا ريان الدرسي صنه كانيتجه يكه دوسال كه اندرگياره باره اسكول جن بي دو مرل اسكول هي شاس بي اپنج پوری رفتاریوس رہے ہیں امبی اار ابع گزشتہ کوموضع رٹھ گوال کے مرسرکا سنگ بنیا د مسکھنے کئے اعنوں نے عبسہ افتراحی منعقد کیا اوریہ انسین کاکام تاکہ چارا بی میل کے فاصل پراچھ فلصے جاسہ کی ترین کرڈائ ۔سٹرک کے سرموڑ پر دبیاتی طالب علم جند یوں کے ذر بھے سے موٹرا ورسوا رایوں کور مست تبلارہے تھے ، عدو د موضع بر تفنگ جیوں کا ایس جیڑا دست متین تھا حبنوں نے نہا ان عزمز كى سلامى امّارى ، عجب كى منور نے تكبير سے خير مقدم كيا اور يم لوگ تقريباً تين سو دمياتى حاضرين كے عليه يس حا ييني كرسيوں اور تالينو كى تشست تقى بىكىن ما خرىن كے محاف سے مناب و الكر صيا را الدين صاحب نے فریش كی تشست كو تر جیج وى - مهانوں بي علا وه إكثر ذى عزت اصحاب كع ضاب عام عرص على المربي الجبن اورهاكم بركنه خياب محدنيا زمي خان صاحب را يلي كلكرط اورمولانا مجرا دبكر · ہنتات مام وین وینورسٹی اور دیند بروفسران می شائل تع عامی صاحب مدوح صدر طبی تع اور انس سے دست دی برست معدر من النظام بنا وركما مان والاتما مولاناصاحب في قرآن شريف سے التدا فرائل . واكثر صاحب في طوي اور المحل تقرير فرائن ورود الكامنورسول معبول مع به بين خطاب وركاه رب الغرت سي بود وه " ا قوع باسم رماي الل ي لل ي تنا اوراسی سے خصیل ملم کی فرضیت پر مِرسلان کے لئے عکم کا پیتہ ملی ہی جناب ڈیٹی صاحب نے گانوں والوں کی صطلاح مرسات علم نعم البيري دى حب كالب لباب بير تعاكر بوج نا خواخده جونے كاشتكاروں كومدالتى معاملات ميں سخت نعصا بات أتفانا پڑ ين اوروه عدم تعميل جايات عدالت اوريواريول كالربرد ازيول كاشكار موتيس - لنذا تعليم س طبق ك ليرسب نیاده ادی مید بناب مای صاحب نے بن کے دل یواس تو کید کا الذی مردی اور طوص کو السی سلسل مفید اور

تطم حلالي مقام رالم كوان مرتقر يطبيه نگ نبا د مرسه اسلامية تباريخ اور البح مشتكاء

قرت اسلام بخراک باتھ ان کودنیا دا وج بور ہو اللہ دوں کوکام کی دہا ت ان کودنیا دا وج بور ہو ہور ہو در اللہ اللہ کے کائے مرج کے لئے قلب جن کا در دے میرور ہو اللہ کے لئے میں اللہ کے لئے میں اللہ کے لئے میں اللہ کے کے اللہ کا مرد اللہ کا مرد اللہ کے لئے اللہ کا مرد اللہ کا مرد اللہ کا مرد اللہ کا مرد اللہ کے لئے کہ کے کے مقدور ہو مرد کی میں مرد کی مرد کی میں مرد کی مرد کی

الطم جلائی بمقام را ال ال بر العرب بلبیت ملک باید را المحرالی به قام را اله الا المحراب بارات کارب باید را بخد المحراب باید کافور می المحروب المحروب المحروب المحروب المحروب المحروب المحروب المحروب المحروب بحد المحروب المحروب المحروب بحد المحروب المحروب المحروب بحد المحروب المحروب بحد المحروب المحروب بحد المحروب بحد المحروب المحروب بحد المحروب بحد المحروب بحد المحروب بحد المحروب المحروب بحد المحروب بعد المحروب

اس كاركان كميني فوش مي جن كى كوشش يرايات دورك بمتِ مردان رکه آگے قدم منزل معمود البی کچے دور ہی صلع بيرعسلمين مشهوري بوغومة مسرزين مندي مرسه المام الوگاول فراه حقرابی کر بعیکم وربی این بوتنظیم اینا انتظام بردے کمت حرطاب محوری ر کی روم کا گریکھ پڑھ گئے۔ بدریس علمان ہی یا حور ہی كيا عجب سعي في كاجوا عصا أعث مربي سلوريم سبية بناه من كام ومشير من من سكول عدد كاورة ب دور کی اسمان اس کام یعمی دا دین مشهور ہی مدرسه كاده ركميرسنگ بنا بس سيم م كادل سروري افتتاح مرسه بواس کے ہاتھ جوعل گڑھد کا بڑا دکتور ہی اس طرح تعلیم دبیاتی بڑسے گرمرے اللہ کو منفور ہی نام مرسن كا كمين سے جلال خون سے تلوں كے مدورى

' جلیہ دائے ڈیزو یا رشیا کے کترال تعدا دل اُداکٹرصا حب ممدوح ۳۳ سال کی خدمت کے بعد یونورٹی سے ۲۶ رابریل ۱۹۲۸ء کی شب بعو قع وواع عالى حباب داكشير المسكر المبدون بوكة فع داندوه كي المرحواس دا تدغيير على مندري فیارالدین حصاحب می آئی ای اسلی وه مختلف جاعتوں کے ایڈرلیوں ڈیزک میروں ؛ ریٹوں کی تقریروں اور ختلف طمو د می الس سی بی ایج دی بروواش سے بر ہی طور برواضح ہے۔ ان کا اعادہ ہمیں اپنی نوٹ میں بخوف کرار لا عال معاوم ہوا ہی چانسار مسار پیزیریسٹی علی محرط میں سلانان ہند کو صوف میہ مزدہ سانا ہو کدا جی ان میں بزرگ کا کا فا مضطر اتب اساوکا

اوب محس کی شکرگزاری وست و تمن کی بیجاین کا خاصا ما دّه موع دیجه و استغلیم اشان تحصیت کی علیمدگی سے جس نے محص اس العلوم کی حایت اور مبردی کے خیال سے آسانی اس کو و داع کها اور ایک نئے تجربے کے لئے رہستہ کھولدیا۔ یو بنویسٹی کا مرگوشہ شاٹر ہے۔ ہوگ ا کرویغیر می کار کی منتفس اور کوئی جاعت اسی نه رسی حسنے خراج خلوص وعقیدت مندی اور به کیا ہو اور ایک ایک دن میں تین جلیے منہوئے ہوں جن میں بانعموم کسٹان کی اکثریت ا ورطلبہ کی بگی روز ریشن کی طرح نایا ں تھی ۔ عالی منیاب بزاج الرحایس ارصا بها در میزن برس د زون سی شرک موکرمدارت فرا موے اور برس اپنی برعنی اور اور بل تقرروں سے حالات حافرہ برروی والتحتموة واكر صاحب مدوح كى مذات اور تجملى كرا برمعترف رسے دورج براگذگى اس انقلاب سے فضامے وینورسٹی میں جانه ی وساری جواس کے و ورکرنے میں اپنی مربیایہ سعی کا وحدہ فرمایا۔ آبیمیس اور المریس اور فلیس انگرزی اگر دوجس قدر فرا م موسكين بدئة افرين كى جاتى بير. رجلاک)

فهرمة عبسه بإئے الو و اعی

انظرميدني كالج

منتی بوئے بینی دائس ریسٹانٹ ، سکرٹری ، لا بھرین احد مسروں ملی چرومری مرزا افسر ملی بگ مسرولی احد

استن سنن سنسورترك سياح حرى بدن اي معنيد اور برمغز عكيروايد اساوى وثباير مصطف كمال ابتاك رديول وم ست

۱۴۰ این از از از از از از از از از این از این این از این از از این از این از این از این از از از دارد از دواج بر برخت رسی است استفرار کے بدر مرقع گرسته بنیا نی این از دواج بر بحث رسی -مرتن گرسته بنیا نی اللیا اور ممران مستان نے بہت سے سوالات کئے ۔ فاص طور پر - بردہ اور تن دواز دواج بر بحث رسی -

ہارے ہیاں کے ڈرا شیک سوسائٹی گرفشہ سال سے کامیابی کے ساتھ اپاکام کررہی ہو۔ ہم اس کے سے تمایت شازا استقبل کی آمید کرتے ہیں ہوت کو اورا متی نات کی معروفیت کی وجہ سے اکٹر وابشتر منا غل میں جود بدا ہوجا ہا ہو۔ ڈرا شیل ہوسائل میں اس کلیدے ہری نمیں ہے ہیں سب ہو کر گرفشہ موسم ما میں کو اُڈرا اپنی ندکیا جا سکا اکتوبر میں کابی کھلا۔ یہ سینہ نو واردگان کے وافعہ اورد وگرا نمانات میں گردگیا۔ نومبر میں ہراکسیلنسی سروایم میرس کی آمدا مدکی و معرم رہی ۔ دہم ہا با اور خوری میں اس سوسائٹی نے اپناکام شرق کیا۔ مشرعہ اسکورا کے اس دراور شیخ عبار شد ایم اس سوسائٹی نے اپناکام شرق کیا۔ مشرعہ اسکورا کے اس مدراور شیخ عبار شد ایم سوسائٹی نے اپناکام شرق کیا۔ مشرعہ اسکورا کے اس مدراور شیخ عبار شد ایم سوسائٹی نے اپناکام شرق کیا ہو تا مارا میں زمرہ میں شرک ہیں جو اس سوسائٹی کے سرٹری مجرف میں درم میں شرک ہیں جو اس سوسائٹی کے سرٹری میں دام میں درم میں شرک ہیں جو اس سوسائٹی کے سرٹری میں دارا میں تو میں دوجا ہت سے طبقتہ ہا نہا اس میں ایم اس میں درم ہی کہ درم اور میں مورب مورن کا انتخاب میں جو ہی درم ہی میں درم ہی کہ انٹر کالئ کے برنسیل جا ب میا ہم میں میں درم ہی کہ انٹر کالئ کے برنسیل جا ب میا ہم میں می میں درم ہی کہ انٹر کالئ کے برنسیل جا ب میا ہم میں میں درم ہو کہ انٹر کالئ کے برنسیل جا ب میا ہم یہ میں میں درم ہو کہ انٹر کالئ کے برنسیل جا ب میا ہم یہ میں میں درم ہو کہ انٹر کالئ کے برنسیل جا ب میا ہم یہ میں درم ہو کہ انٹر کالئ کے برنسیل جا ب میا ہم یہ میان دی جو دو میں کالئ دی جو دو میں کالئی تو میں میں میں درم ہو کہ انٹر کالئ کے کرنسیل جا ب میا ہم یہ میں درم ہو کہ کا انٹر کالئ کے کرنسیل جا ب میا ہم یہ کہ انٹر کالئ کے کرنسیل جا ب میا ہم یہ کہ انٹر کالئ کے کرنسیل جا ب میا ہم یہ میں درم ہو کہ انٹر کالئ کے کرنسیل جا ب میا ہم یہ کہ انٹر کالئ کے کرنسیل جا ب میا ہم یہ کہ انٹر کالئ کے کرنسیل جا ب میا ہم یہ کہ دی کرنسیل جا ب میں دور کو کھون کی دی کرنسیل جا ب میں کو کو کو کی کرنسیل جا ب میں کی کرنسیل کی کرنسیل کی کرنسیل کو کرنسیل کی کرنسیل کی کرنسیل کی کرنسیل کا کرنسیل کو کرنسیل کی کرنسیل کو کرنسیل کی کرنسیل کو کرنسیل کی کرنسیل کی کرنسیل کی کرنسیل کی کرنسیل کو کرنسیل کو کرنسیل کی کرنس

ارا کی پین شقی میں جو خدمات مشر سعید الزمان ایم اے مشرابی علی احد مشر معین آئی آیم اے نے کی بی آن سکے لئے وہ ہارے منٹ ریا کے ستی میں کر انفوں نے اس سلسلومیں اپنے قمیتی وقت کے ایک معتد بعصد کی قرابی کی ہج فردری کا آخری مہند اور ما برح کا کچے حصد تمام کھیاں کے کمیبانوں اور انیٹروں کے تقرکی وجسے خاص المهمیت رکھتا ہے۔ ایک ایر کے طلبا در کو فرسٹ ایر کے طلبا رفے تمام فرانفن سے سبکروش کردیا۔ ذیل میں ان نے تعددہ داروں کے نام درج کئے جاتھیں۔

باسکٹ بال کتبان - را نا عبد الحمید صاحب
کٹبی ہے ۔ را نا بختیار محد فاس صاحب
اسپورٹس ہے ۔ ارجمند بگی ساحب
شینس کرٹری - اس محتبیٰ علوی ما

کر کمی کتبان - سعید محرفان صاحب اکسی او - چود سری سلیان اساس فٹ بال و - سبیب عمان صاحب والی بال و - وائ الدین صاحب

بفتية تقربيات وداعي

۱۰ بارش می ایررس من جاب براکوری انبرس ۱۲ ایمی ۱ بیجشام ۱۹ بارش می ایررسی من جاب سوسائی را ضیات ۱۱ رمی ۱ بیجشام ۱۹ بارش می ایررسی من جاب انجمن لافرض ۱۰ رسی ۱۰ بیجشام ۱۷ - بارش من جاب انجمن با تے عربی، فارسی، آرد و معلی حدیقہ الشور می ایررس و بیش کش کتب منعرفہ می کیا ب کتاب ان مرصع ۱۰ ۱۸ رمی جس بی برشد یک صدر نے اپنا اپنا بر بیانات با موقد اور فی تحریل کے ساتھ بین کیا ۔ ۱۲ - ڈرز من جاب انٹر میڈیٹ کائی لوئین ۱۸ رسی ۱۹ بیج دو بیر ۱۲ - بیخ من جاب براکور میل انٹرس ۱۹ رسی ۱۳ با بیج دو بیر ۱۲ - بیخ من جابر براکور میل انٹرس ۱۹ رسی ۱۳ با بیج دو بیر ۱۲ - بارش مع ایررس من جابر کورش ایران بیل سوس کی ۱۹ رسی ۱۳ بیج دو بیر

أفرى وكن

ا تغریدرہ میں روز کی گاتا رہار شوں ڈنروں مٹیکشوں ادر گرویوں کے مبسول کے بعدشام دواع ایونی ۸۰ رکی شام کواو رس سائٹ کے حیب۔ میغوں در شعبوں کی طرف سے متدہ یا ملی دی گئی جرمیں قربیب دوسو معانوں کے شامل موسے ادھیں میرمطرد در در مباشرہ و فی نے بی کرم والمائن کی کئیس ِ دال موقع جادباني اورميني كى مرخ ميليان يا كميورى منترك بهارى بييان جواحلى على ما مرفع المحلى تقليل قاط المنطق المستدين المراج المي المراج المراج المراج المراج المراج المراج المراج المراج المراجع بعورت كتيكو مخفر خفر على سك ساته والرماحب كورت اخلاص يرست مين دل جا الدرع إلى في سى اردوا ورنسكرت كي ما مُدكى كرت موسه مين اورد حاكی میزش سے اَ طارجدبات كرا باشيرورا ماكا مالطف عدكيا برب سے بيدج ب مولانا الو كرميشت صرحب ن بنويٹرسن سني نيشعد ديائي ر الم الم ملوعه بينه رسيم في كيا حركو واكر ماحب سن مرس لكايا اس كے بعد ميرت يوى كى جدير ور فرور ك

و الكرب كن تحد مي كرت مي ومي كرات وقت أسه ما جزا ورمخركه كرمني كرت مي الروج يدي ميكر موروه ايسانظيم لنان المرا بن بها بحص کی برائی وظمت میں کیا تام دنیا کے وگوں کے قیاس دو مست بندے ۔ یہ کلام پاک آپ سے سانے تمس ماست کاس کو آپ ایک

اس کے بعدمولا نامین صاحب بمشر رفت یدا صرفریق صاحب اور مرزم محد صاحب سے اسف ایس سامان انر بدا کرنے والے مفرجه س کے ساتھ مپنی کرمن کو ڈاکٹر صاحب نے کھڑے موجو کر قبول فر مایا برو فریسر پر شیدا حمدصاحب این جدّت طرازی ستے وبھورت کنا برا بنوا باتقاجي مين مام بدا ياخوش سيقل سه ساك بهدك مقع اخرين قامي حلال الدين صاحب عدايي وسيف كناب الحكويزي الريخ عبات اور میام مرق داکر اقبال ماحب کا بن کر کے مدوح کے چندا شعار جوذ ل میں درج بی بطور سے ب

مع توازخواب عدم دیده کشود ن توال معد توردن توان می تو دن توال تب و ناب از حب گرلاله ر بو د ن توال

در بهان مست دل ما كم بها و رول ماست لب فرو بندكه اس عقد د كشود و الآوال دل ياران زنوا باك بركت نم سوخت من زال نغمة تبسيدم كه مرو د ل توال ك مباازتنك افتاني مشيخ جرمشود

دالی نید وکث دے زسلاطیر مطلب كرهبي بردراس ميكره سودن نتوال

المرك ودمرك سوتمك الديس مواكسور يل مانيرس كى موف سي الغ بوا اورج احديد آخرى بارقي آسان مز ل يرجزانى موساتى كى موت سايت باستيفراهدكامياب وريه موكي وابدرس ننم ادرفاكم ماحب كعبت ادرافلاص مرسيحاب برخم بوئى فوداكره بدوا بالخ سفاه ويرسوا مود كيول كواك كي مور إوراد كي المنون روانهمو كف تع ياليك احرار بمورت كمول شيخ كفر اورد وسودر ك أخول ف كال فيدى -شیش بی**ن نا رمطابایدا شاف سے کمی کمی بجرا جواتھا - تیضتی سال لائق دیرتھانہ قابل تحریر ڈاکٹرصاحت کے گئے ہر باردس کر انبار مرربت بخطاور وسائل** مصد المناش. بيام أخرى الرصامان دوصة الكرزي من ديع بي بالدى ديس الجن بمن كارى ينكنا بيرز ك نعرا المراس اوس ك الله من المون منوس من من من من المورين وكين أو ده مرال عزيز و مردوال من من وسف ول المركط ال

بيعث إم وداع

د ازانیں الدین احرصاحب ضوی ایم اے علیگ

﴿ إِسْ نَفْمِ كَا بِهِلَا بَدِهِ ٢٠ رَا بِرِيْنَ الْمَاءَ كُواسِّرِي إِلَى مِي طلبائ يونيورِ فَى كَ طرف سے رضتی و عوصے موقع برتر حاکیا ، اس کے بعد ٢٠ را برلی کو یونین کلب میل ڈریس میں کئے جانے کر

نفائے دہرکا ہر ذرہ منقو دِسبتاں تا نعاع ہرکا پر توجب بوں سے نمایاں تا رہن خو د فراموشی سررُد نیائے اکاں تا تباہی خزاں ہے جب کا نیرازہ برتیاں تا مین کیا تھا، جمین کی ونی رفتہ کا روما تھا کبھی اے نو نما لوا یمین شک خیا یا سھا کبھی اس ابنج کا ہر کھیوں صدکلٹن میں یا سھا نمایاں سے ہرگوشے میں در بارسلیاں تھا مترت تی خوشی تھی، عیش تھا، عشرت ساما تھا جمین گوشہ گوشہ جب کوم سے باغ رضواں تھا

موقع بریوری نظم ٹرعی گئی) سكوتِ نتهج يريك ميل مبي خورشيد بنها علما الهي تحسيل فه تما رنگ تحبّلُ رُخ حسّ و مُته عالم كرات تما يناك عالم بر با ركبب دلى گزرا ميں إكب صحن گلسال حمن كياتها جمين كعظمت ماضي كاقصة تما ففائ كستان اربىتى يصدايهم کہی تقی حکمرانی اس جگہ حویث مسترت کی ' ہویدا اس کے مزتے سوتھی ُونیا کیفیت فرفغ حن سے مربرگ تھا صدطوہ م در بر نشاطِ جا و د انی تنی مبارِ کا مر انی تنی يرسب كجه تفاطنيل عندليب والأوسشيدا

اُسی کے ارتعاشِ کھتے ہور ہور قصال تما اُسی کا زنگ ہرتیے میں برگل میں نمایاں تما کہ مرگر ُ خار ہو کر آخراُس کا دشمنِ جا رہما میں اہلے میں! اصلِ اصول میں وا یما تماہ

مجادی تمی نوانجی سے سُس نے دھوم گلشن میں مجن پر جھا گیا تھا وہ بہار رنگ دیو ہو کر گرا ہم جمین کی خود میں سے یون دیکھا اسی صورت سے ملتا ہو دفا و مهر کا بدلا ؟

"بولمِ ترسبِ المانتندا زغیب ترمیه . "کاین تقول اُجرب گنُامی نمیت تقلیر"

وگمانا به کوئی در دنسان دیکھتے جا و به اس سے بحرغم کی سب کرانی دیکھتے جا و اور این دیکھتے جا و خرا بی سی سے بیت جا و کا بی دیکھتے جا و کھتے جا و کھتے جا و د این دیکھتے جا و د و این دیکھتے جا و د و کھتے جا کھتے جا و کھتے جا کھتے ہے کھتے جا کھتے جا کھتے ہے کھتے جا کھتے کے کھتے جا کھتے ہے کھتے جا کھتے کے کھتے جا کھتے کے کھتے جا کھتے کے کھتے کے

بیا درخانهٔ دلٔ مینِ جوم را تماث کن * زخیم اشیں مرقوار و گوم را تماث کن" نطب الدعى

داز قاضى مغمان على صاحب تحرّمتعلّم بى المديم تركز خار كرين كريم كُون كُر الميكر موسطًى المال ال

دن بحلتے و هوب كيوں د حلنے لكى دل کی آگھوں میں اندھراھاگیا ناشگفته ره مختی ول کی نحی اُن کی اُمید و ل کاہے خاکہ مثا يْرِعْ يْرِعْ بِيْكِ بِيُ حسنے سرسال فی کیال نباہ جس یہ آگا ہی کی تقی*س ر*ا ہیں **ک**ائی جِ زُرْ گانِ سُلُف کا تما ندیم ۔ کیج کر ہے عُدا پیسے کُن صدق دل سے ير دلاتے بير بيتيں مراب ہیں آپ شل اک بات کے انقلاب دسرے کھے ست نہ ڈرر سیٹ یکی اُٹھائے سبکے اور گرمت یا اک نیف کا تعا در کھکا ا ہے کی عفلت ہے ول میں جا گزیں الآن کی شفقت کے احما سات کو قدرتغت كي تنجب من الميكي اس كا دينے و الا ہم تهنا خدا تناه وخرم آكي ركھ سدا

اليع مين إدِحتزال علنه لكي عدطنی میں بڑھ یا آگیا بَبُلِانِ قوم میں ہے کھلسا اِن کے ارہ لوں یہ بی نی ٹرگیا حس کے اغوش محبت میں کیا ص کے دامن میں می سم کو نیاہ داقب اسرارِ مخنی دخب نی جي فايم تقيي رواياتِ قديم حس كي شفقت نے تعلاد الاومن ہم سیاسات سے واقف نیس ہم دہی خادم ہیں بیجے آپ کے آپ کے ہوتے ہمارا بھتا یہ گھر فکر و نیاسے رہے ہم بے نیاز آپ سے ملنے میں کچھ مشکا ندتا آب كويم عيرد لائة بيلقتين عرصب رانین کے اصانات کو عراب جوں جوں گزرتی جائیگی مَدَمَتِ وَى كَا كُرْمِي ۗ بِحِصِلًا ې اسى درگا وغالى س د غا

نطن واعي

دازمان نان جال صاحب تحوی اے سکرٹری جاگر نیکس سوس سُٹی) ۱۹ رسی سنان کو کرزن جا گریفیک سوسائٹی یا رٹی کے موقع پرنطٹ مریوزیم میں بڑی کئی

یا تری چال ہو کچھ اے فلک کج رفت ر سرد مری کای کیول گرم مواسیے بازار كت بي بوتى ان ايام مي عى ضربار ہوتا مرمنظر قدرت یہ عُروسانہ سُگھار نصل کُلُ آن کُر کھے نیں اس کے آار رعفران زار کا دے لطف خزاں خور ڈہا د لِعْكِيں يه نهايت مي مجوم ان کار حبوتی تعریف ہوایک ہو ذلب ل و برکار كه ارتهيكل عدا د كرس ان كاستسار گیرسگیا منیس ص کو کمعی دور بر کا ر یا اگر خلق محبت م کا ہو گرنا دید ۱ ر دیکھ نے اکے دہ ممدوح کو میرے اکبار نیک دل ، نیک زباں ، نیک سرنیک موار صدق واخلاص سے اجباب کالینے غخوا آب کی ذات سے ہو مک کا ایک فزود تار اے زمیں کیا تری گروش کے یرب بی آثار ترمی بتلائع فاور کسے کیا اس کا سبب ایع ار بل مئی کے ہیں جمیعے کیے جمن ومريه سونازے هيا تا جوين بيريه كيا بات بحالله نراك امهال ول محكاف بوتو مرشى سي سان سُرد مُواكْرُماتِ ذِي عِأْهِ كُرَّصْتِ كُرِكِ مي نوشا مركوسمجما بول طسيرن مذوم کاپ کے اشنے میں اوصات کہ مکن ہی تیں ' دا نرہ ان کے محاس کا براس رجہ وسیع ا ومیت کی جو مو دیکینی شکل مر ن کچرمنیں دُورا نامٹل ہو' نہ ' مُسکن ہج ب ضررا بأنمروب بدل دبا قب ل بين شاگردون كالهمرد وشفيق د يا و ر ايكي د زا ورشستي بوسكتي

سدن دلست توجبلالی کی دها آغ بر موخدا آپ کا نگران دمسین و یا ور

مخفر وداع از

، قاضی سیدنشیرالدین صاحب بی اے دعلیگ ، ۔ ۲۰ را برل ششنیء کو یونمین کلب میں اڈریس بنٹ کئے بانے کے موقع پر ٹرچی گئی

کیرخ فتنه پر در را ولک بیرامن ستامنب رقیبان ۱ زحسرت وائے آڈرگون متاب تو یم حبرسین شکن کونٹ کن شنب کردر دِ دل مرا با دلسب رِخورگینس متاب رم لے صبح کا س مرح و آغر شرب سن شب منے گلز گک نورِ ماہ و با دِ جاں فزا ہر دم شکسته مطرب د ساتی بہستی خیگ و میا را بر و اے مرعی از نرم ما در گوشیهٔ نمشیں

به سود آگائب آنفتگی آشفته تر گرد م نه آخر جمچو گلیوئ پریشا ل گرد سرگردم

فَلَدُ اندر رگب جاں فارِ فرگانِ بری روے زشوخی صید مردم می گندای طرفه آ ہوئے برز جم سسینهٔ مامنگ می ریز دسید موئے خرابی می گنداکنوں ہرکوئے ومرسے همی غلط رسیتانی به بیاو ئر زبیاو که علم رسیتانی به بیاو که و عجب می آیدم از سحر حثیم نا توان ۱ و کاکل می زند شاه بیرنشان کرده برفشه بیانطاره کن خونباری دیوا مٔذخودرا

نراغ کاروانِ منزلِ جاناں ہوس ارم دلِ برشور وسرگرم نعان شلِ جربن ارم پیز حسرت می آرد سے ابریستہا برسر کز و بہجیت منی بار و ام آرز و دلمے کو نہاں بندائے یاس صرصرت می وارد ما دم در ل وصحا کے فو نرگسِ شہلا کو رحیرست سمی وارد

میں پر دروسر جہصد ہا آرزو درول کر جرحسرت نی آرد زیب آرز ونعش موعالم آرز و دلمے نقوشِ آرہ می رمیزد و مادم درّل و محوا

د لِ خوں گئے تام گرقطرہ قطرہ از مُرِّرگاں می چکد ہموارہ ' ک**یکوسم**' فراسیلی ہمی ار د روی ومی بری لیے جاتا صبرد کرائین دل وزال سينداسا، بلاكردان سيلغ من تراجي ل لود اع كويم زغم أشفته تر گر د م ز زوّط ناامیدیها برصرت حیث به ترکردم کن هم زوال شیباق و سرد با زاری هم کشیستم برانقش و فاشتاق تر گرد م مدال کر دُور ئِي توسم محبت کم شود حاشا دل از تومرنه گرد د گرچین ما پوس کردم سمى خواسم كرمش توزسرتا بانطنسرگردم نشاطِ دید ه بازی کم نهٔ گرد دحیتم نرگس^ا كذرًا زِ دُرونِمْ فَاسْ التَّكُ ٱوْسِرْدُمْ مِنْ على كره كرمن مى بدتوبون جرئ باراي جا گلتان بودیونورسٹی و تومزارای جا روی دمی رُ با بی رونتِ صحرا وگلش را ز توا بر دُرافشاں ُ بدز تو د درِ سال ِ جا مروازدل برون كزداغها دارم بهالي على گڑہ حیں د لِ عاشق شود ویرا نہ ویرا زحثيم ل افشائم روان دا شاراي جا فغان تمری و آهِ من وصوتِ مزار ای^{ن جا} روی دمی رود صروکیا دلان با تو دُعائے نیم شب ا ہ سح' اٹنک واں با تو سرط بُرگ باشی را ال از حله شر ایکشی به نضرا مشر مرگم کرده ره را را امبر ایشی برگلزار افرت عطر سینر کاریردازی جان متب که مرا با وسحب راشی فرفغ مخل تخب وسم نور فمتسبر باشي ضيا بارى أميدازتوبا تندتوم محزول حبانِ در دِّ مُلَّتِ" را به همت عاره گراشی ذرمغ طابع مسلام بانندا زودج تو سیارم با خدایت است د لِ صدحاً ک امریم روی وگریه می آید بنی و ایم کرچر سم دم

الرعفيرت اذ

پروفدییرقاضی مخرطال لدمیناحبٔ ابین آرجی، این ۲۹ را پر پر شراشیاء کو سومنگ باتھ لان پر موقع مسلم یونیو رسنی اشاف و نر ترجی گئی

رگیر حمیت نے بروضع دب تانے
کر عمر میں جمید میں مرد ان سی تیرے
کی و کر تے ہیں فرائے ہیم کرے میں قطرے
ہر رگ یہ آسو ہی ہم کے میں قطرے
ہر مگول کو گھٹکا جو گھییں کی جفا دُل کا
کس او مخالف نے گلزا رکسیا برم
سمی ہوئی جا لوں سے اس گنباذِ فضر کی
شویے برمن طوطی فرا دہے اور الد
شویے برمن طوطی فرا دہے اور الد
کیار جگ ہوگئن میں جب مع منہ ہوت یہ
اور مباراً لاں سے اس طی محوا گویا

اے گلین بند ساں اے طرفہ گاسا نے
کیوں کا گرسند میں تبرکسی انجرب
کیوں تحتِ بنجر تیری کی تبری کی انجرب
بیری میں مہن سا سے گل آج کھلے جننے
بیری کی بیری سے گفتار بیسہے یہم
اک سمت جاعت ہو صد لالا احمر کی
گلمائے معنبر کو لاحق ہو بین خطب و
گلمائے میں مار مرا لی کے گلشن کی طرف لیک

کے ببل گرنال من باتو بم آوازم توعشق گلے واری من عشق کل ندامے

دُمُرایا مِ نَطِرَ ﷺ پیرکھیائے سی اینا تقدیق مج ارینی تقتہ نہ کمسان ہو

ناریخنے میراکر دائم ہو درت اسب انجام میں بے مری نطرت کی نشانی ج

رنیا کو مگاڑیے گاعینے کوسنوارے گا مغلوب کیا میسکر کاعب کرین ان دوسال من سركرك اكف كك مكان عورًا عال کے مارج سے معمول کیا جانا انتین کے بدلے میں موسیٰ نے دیا کوڑا يرتم كوخليف كح المهارا ياجبنوا بر تنكيلے كانيانى كورپ كى مرآ بادى مغروبی ومخذول اکامی و رسوالی ا وراس کاصله لویچه^و ار وغهٔ رندال دا تف بومراک احضبل کی کرامت مح اس ب نحفلیفوں نے کیا کیا نے خاتوری التون لي منبل كور خب من كسوايا ا بنائے اُمیّہ کا اکلب جبانب بی محُن كوصله دينا دُنڀ كوسكوا يا بح انجام اگرد کیواندهیرست اورگھی ج جورًا منه الم يون يراك تن الدري سومرتبدن دن مي جان ايني پيرو ركھيلا شربن كے لقب يا يا كاكت اعظما مغروبي سبيسرم كتفته كأساتي بح عظمت کی عل سے جومی گرے جڑھ کر در کام سنگال وگری طلبی کام ضمت می خلایت کے چوعر گزارے گا مالدكى سرازى عالم ي كولاً ان يرموك يرحزه ووثرا تقبره كأثرا كهورا انعام مي منت بومعزول كسياجانا طآرت بخرمت في خدمت بن طن حورًا موتنی نے طفر سکر افواج کولے جا تر کمسے گرنج اُنتی گیرون کی ہروا دی اس کار غایاں کی موسی سے جزایا کی افعانه بن قاتهم دیدهے کوئی تباست سرلج خنیفه م حوفقهی امامت کے حبث ین کی خدمت میں عرانی گنو احمور ی بغدادي اينشول كومنصورسن كنوايا عباسيون سے يايا ازسي حسف إساني خود تحقوقاس سأرس كأثرا أاس أ ما زگونتس كا إكس عبورُ يوري بح بوا بحصراما يه انان سادا تون بعاكر ميرا بإسامتي ايران كاسفرهبيلا طفني من تروه تما ترست بسرتم كا ہوش آتے ہی اگرکے آریخ جاتی ہو القصة منالين باك كي عنى بره كر سعدى لبب ريا دُرد الذكيايا بي

أمدتح متول كومستدالا ناامج سويج مين گرنه كيب كم نورُ حرارت بم ب بندس کتا ی وگو سرعت ہج پ بندس کتا ی وگو سرعت ہج کا مرانگیا بھل کرگھر گھرتری کتا دی باطن مي جوالفت بحرب بالسِمِّت بم الميدت رشته كونم فينس وزائج

ا وک جزر کا ہوجا نا میرمدکی علامت ہی مرويم كل إيت حربي باله مي حائج كلائ عانداند اللام كي دنسي أس توجو مركما ج عالس مرا رافس بعل كي رفض في ایثا رسے کالج می کاعمسے گنوالی ہح دی بندش سروس سے اللہ نے آزادی فل مرمي اگرديڪيں اِک قطع تعلق ہج

ر پیشب شنا قال کوته نه بو د ا تنا

نومید نیست د بودازروتنی بام

مديئهادق

کے سپر فزات کے مرکز فسسے وفطن اور کی نظروں یہ ہاری ہے ہم اندا زھین اور کر دیتا ہے ہیں آرام ما سن وطن اور کر دیتا ہے ہیں آرام ما سن وطن اور کہ ہم کو جا نما ہے فی المشل دُرِّ ترمدن اور کر ہم سخن اور کر ہم سخن مرد جمری پر تری ہو نا پڑا گرم سخن مارد جمری پر تری ہو نا پڑا گرم سخن مارد جمری پر تری ہو نا پڑا گرم سخن مارد جمری پر تری ہو نا پڑا گرم سخن مارد جمری پر تری ہو نا پڑا گرم سخن مارد جمری پر تری ہو نا پڑا گرم سخن مارد جمری پر تری ہو نا پڑا اگر م سخن مارد جمری پر تری ہو نا پڑا اگر م سخن مارد جمری پر تری ہو تا پڑا اگر م سخن مارد جمن مارد خال مارد من کی جمری بر تری ہو تا ہا ہے کہ حرف برے ہوئے الم زمن میں تری خراج برے ہوئے الم زمن میں تری خراج برے ہوئے المی زمن میں تری خراج برے ہوئے المی ترین میں ترین خراج برے ہوئے المی ترین دیا ہے کہ حرف بری بری برین دیا ہے کہ حرف برین برین دیا ہے کہ حرف برین ہوئے کی ترین دیا ہے کہ حرف ہوئے کیا ہے کہ حرف ہوئے کر ترین دیا ہے کہ حرف ہوئے کی ترین ہوئ

مچٹتی ہود نیا میں شاخ نخل فعت کے لئے ہم بیال ہیں پنج کن ذاتی خصومت کے لئے

وہ دلبتانِ ادبِص کا سبق رشد ورشاد در میں دور داد دہ محبّت ہواہ جس کے دل نشیس مرو و داد ملوہ پرااب ہاں ہوصورت شک عنامہ اختلافوں سے میادی اس کی شاب آنفواد

ده مین بندا خوت جس کا میل ہے اتحاد وہ زیاضت کا ہجس میں جاگزیں صوعی کا رفر ماجس مگرتھا جذبہ ربط و خلوص تمی جو ایک قومی فصومیت مسلم دہر میں کم گئی ده راه جس کالازمی تحاالسداد تندرستی بجرکهان جب موعنا صریبی فساد موستونون می پنجرالوال کے قایم انجماد موسقدم نقیع قومی پرجهان شخصی مف د رونما موجس جگه البی مخالف روندا د

اُلُوگئی اس درس گرسے دومت بیمن کی تیز سیر قومی کا ضامن سبے قوام العن ت کیوں نزجر مل جائے اُس کی سنگ زاں کی طرح ہا تھ آ کے کیوں نہ اسیم نفعت میں فقعت اس جگرسے کا میا بی کیوں نہ دو گرداں ہے

دل سے منسی جا رہی ہیں سب روایاتِ کُسن نقش بردلوار ہیں گویا اب آیا تِ کُسن

چاردیواری بین بیری آج کیا ہے کیا نیس اوراطینانِ فاطر کا بیت ملت نیس جس میں ہوا فلاص الساکوئی دل والانہیں لیکن اُس پرائیک بھی بیاغل بیرانہیں جلوہ روشن فیاء الدین احمد کا نہیں کوئی ایسے جوہر قابل کویوں کھوتا نہیں اُن کی ذات وروصف میں ماکوئی برانہیں اُن کی ذات وروصف میں ماکوئی برانہیں دوست بھی نا دان ہو شمن میں وہ دانایں

تبکو اے دارالعلوم اس کی خرسے نہیں انتثارِ قلب گوشتے ہیں موجو دہم انتثارِ قلب گوشتے ہیں موجو دہم ادّ عائے درکستی پر ہم بہت رطب للمال معنی ایثار کے یا سے ہزار وں معترف میں توسید الیجھے بھے موجو دہمی تجہیں گر کیوں نہ استعاب افزا ہویہ دورانقلاب عمرا نبی وقف کردی تیری خدمت کے گئے را زپوشیدہ نہیں ہو اُن کا ایثارو فلوس بن کے خادم حس کرہ مخدوم یننے کی ہوس بن کے خادم حس کرہ مخدوم یننے کی ہوس بن کے خادم حس کرہ مخدوم یننے کی ہوس

اب مین بیں بلبلوں کا نعمٰۂ مو زوں کساں عاشق لیلی برا روں ہیں گرمجنوں کیاں

دوستوں کا ذکر کیا ہوغیر بھی ہیں مرح خوا^ن ہرقلم و میں مثالِ روز روشن ہے عیا^ن ہوتے ہیں دنیا میر سرکے سکے معالم دوا

آپ ہیں اے ڈاکر مماحی مرم جرا ہے زمانے میں ملم ت بلیت آپ کی ہی مجتم آپ اک کسال تعیم سلم کی جس طرح سارے کواکب بیں ہو مرضوفتاں آج کک چھو ڈانداس کا دامن عزت فشاں متعاکسی دل ہیں نہ اُس کا نام کو وہم و گمال لیکن اُن کوچھو ڈ بیمٹیں آپ کی پام دیاں جسسے کی ہوائس کا ثبلا شے کو کی نام دفتال ورنہ یول کہتے کوسب ہی ' لینے منفومیا ورنہ یول کہتے کوسب ہی ' لینے منفومیا

آپ فرزندان کا بج مین بیشن اس طرح ره کے جس کے سائے میں علم وعمل اصل کیا جو تغیر اب د کھا یا گردشس تقدیر سے آپ کے قدموں سے معرابی ترقی تھی گئی یہ اولوالغزی یہ بہت یہ قفاعت یہ وفا یات وہ ہے جس کا ہوا نبات جون دیرا

برکه ره گیراست او برگزنه مثل و برمت فربی چیزے دگر آ ماس چیزے د گیراست

برمی تسکین دستی کا نئیں ہے سدّباب اس سفرکو ہم سیحقے ہیں مثالِ پا تراب وہ اگر چا ہیں تو ہوسکتا نہیں یہ انقلاب اس کے ہم تفرقہ اندا زیوں کو اجتناب جن کی آنکمیں مہن ظرا تاہم صاف ان کو پیغا اس میں تعدید کو المی کیجے نہ لیکن بے نقاب اس یہ ڈر ہم یہ صدا تا بت نہو مبی لغراب یہ دعا ئیس مخلصان قوم کی موں متجاب یہ دعا ئیس مخلصان قوم کی موں متجاب کا کہیں گئے مرحیا خوش آدی عالیجناب گوچوم رنخ فرقت سے بودل کو اضطاب شاق ہے لیکن نہیں ہے یہ فرات دائمی فرم کے افراد فالب میں یہ قوت ابھی بو د ہندت کو قوم کی لیکن بدانا ہے ابھی آئے جائے میں بھی ایٹا رکے آٹا رہیں میلد کھل جائیں گے مب امرار ہے امراز کے افراز می افراز می افتا رہ کے اور کو کی فوت آ واز می افتا کا نہیں یہ د بستان ادب یارب یوں ہی قائم ہے یہ د بستان ادب یارب یوں ہی قائم ہے کہتے ہی تو کہنے د و یہ استحار یود اع

برملاكمنا مول حادق خنيه وبندائيس گوشت سے ناخن جدا موناكوكي شكونسي

تزرعفيرت

من حانب فاضى عبى للهند ماحب بى المرتبي المرتب

رونق بزم جهان جامعه مسلاميه علم ين فخر كلنجن 'البحث المسانية تعاجبين سائى كاطالب إن مراك كأنصيه ر اح تهذیب ان میں میونکی دستیما ال^{یا دی} بامعه كا كُوشْه كوشه ا وراك اك زا وم تنك بحاكك سے بڑھ كرقا بنوں كا قافيہ تواگرساقی تفایونیور*سٹی* تمی سب قیہ نوجوال آئے یہاں ایرانیہ افغانیہ در نه کیا سندهی بناتها بهدم آب میه كيسے ہر تفل وہتاں میں قدائے نامیہ خمرب برده فضارجو متى بيال اسلاميه ئىنت محرا بدائے معب درجسانيہ سنية كعرر و زه كشائي كاكرے گا داعيه تجدسامونس بخجد سامخلص باصفات عابس لاتى سېمىش نظر ركھ جامعىكا ماليە ص كوقا يومن ركحا أطاقت امكانيه اب عليكره ما ن لينا موكياسم إويه عَلَّمُ الاهماء بتري ايت قرآنيه اس بإزل بركتين تضيليا مجب ليه

ك ضياء دين وملّت بإصفات عاليه عقل ومكمت ميں فلاطوں افتخا كيميرع ك كوتير سي اسان فلق واحسال برموا اے کوس کے علم ونصر عام نے دیا ہے آج اے کواک تیری میاسے تعامنورا بلک ك كرنبرك جو برعلم وبنرك سائ <u>حلے تع</u> باغر پیائے بادہ اکرام کے نا م کی ترکشش می صیب از دیا می و قوم کی شیراز ه بندی اک تے ی^و م*سی*بو علم بإشىسے ترى تھے ٹى ہخفیقت بڑھ کام د نیا کا **میل**ا کر"، ہے ہراک حال میں سرسبيره كون اب سهرس موگا لين كلم كياكهي رمضان مي تيراكوني قاليرمقام تراهمسر تيراجميايه ترامنل ونظير د کیمنا ہو قوم ا ورسسر کار باسٹی تمام ہا تھ میں ترب تو یک علیگڑھ کی زمام آج وہ ذات گرامی حبوثتی ہے ہمسے آو الصفداء جربان واس كرم كارساز موطعنل مرورعالم شفيع المنتسبيس

· ندرِ توفق ندرِ توفق

سيد توفق الحسر بتعلّم بي العكلاس لم يني تدى على الم

جُدائی ہے کئی اُل سے گئے ن ل کے روتی ہو یہ منہ رقت آج دل میں بنتے مایوسی کا بوتی ہو جو بجرحسن وخو بی کا عجب نمول موتی ہو کرجس کے نگت کی تعرفیت ہر مختل میں ہمتی ہو کہیں آ و دل عش ق میں تاشید مہوتی ہو کہیں آزادگی منت کشرصیت کہیں سوتی ہو النی کیا قیامت ہے یہ تسمت کہیں سوتی ہو بررگا و النی یہ تمت ول سے ہوتی ہو کہیں جو نکوں سے گل شمیع ضیا تو دین ہوتی ہو بیں اب التجائے غنچہ وگل مجمد سے ہوتی ہو بیں اب التجائے غنچہ وگل مجمد سے ہوتی ہو

نهین معلوم لبل آج کیوں بے ناب ہوتی ہحر فلك تجدس كلاب تفرقه والاسبع آبسي خدائے اپنی رحمت سے دیا تھا ہم کؤ وہ گوہر مدائی شاق ہے واللہ م کوا سیسے محسن کی مری ہے صبر اوں سے کہ رہی ہے میری بختی كرمشيه ديكه لينا ايك دن برق تصور كا على كره ه من اكسيلا حيود كرط تي بركرجانب رمیں شاداں وفرحاں ہا قیامت ڈاکرما ر ہے مشر تک محفوظ طوفان حوادث چن سندِ خیا باں یا دکرلبیٹ کھی ہم کو

مُدائی اُس سے ہے تونیق میں بردل تصدق ہم تمنا و سکاخوں موتاہے ادر صرت بھی روتی م

عميب ثنان دكعاتا تعانورصج بهار ېونى تى مرد ہواۇل كى گرمى بازار برايك مرغ حين كوتعاشوق بيرو كماد جدهرمي ما وُبها رونبوش كى عنى يكار كهار كا وعظاكهان كا تعاز المدونيدار بهار مِعشِ وكها" التفاطا يعسب دار فزال کے رئے۔ سے بدلا نمودم جہار کر جس سے ہوگئی ہم سب کی زندمی مشوا براكب علم كاطالب لمحان سع بزار كرحس سے سوك اللے ولك بو محلے ميدار هرایک ذرّه عسلی گوه کا رونق ابعیار بهان یانبی*س مکتاتری طرح عمو اد* فلك سي تحديلاً باسع طالع ميدار ہماری فکر ترتی متی اور نرے افکار بحاه سوتي تمتى اورتلب تتبا ترابيار كآج بم سے مداہور ما كوك عموار نگاہ ولیجے ملتے تعے طالب یا وہ جب کے ذہن یہ دنیائی گروشونکا ما وه أن كى حِنْم كرم تمى كه رونق ابسار ترى تكاه سے جي مائيں طالب لار

تے ہوئے تھے طرب خیزیوں لیافی ما نيال جام مي مرگرم لطف سقے محتحق موام باغ وه بركيف تى كېمولوس سرور مبزيمتي نرم جب ال کي مفيت نبس سفے آپ رندان جام مے رکف غوض خوشی کی تھی جار در طرف فراوانی كداك موائے قيامت في غريبول بر فضاء سيخ ہراك ل به جيما تكى اليسى ضيادِ ملم كى ترخيص ايك قيامت ہى ترا وجود تعااك آفتاب علقمسل ضيادع کا تيري يونيغي مُتُ که بوا فروغ عب لم وعل مح الحرز اين ترابى فيض كرم تفاكر آج لا كموت غرض میں تھے تر ہے علم میکا و کرم ہاری فکریں یہ ٹرِھ گئی تم محوت · طاک کی تفرقه پر دا زئیستم دیجھو وهجس كالطف تما ماك حيات كي نبياد و چس کی فکرے قائم خطام علمیت نظرفروز تقمحاب ديدك زائر برایک جا جواسی طرح فیفرعام ترا

چاں رَبِ وَ ذا نہیں نیک نام ہے ترسے مل کا مہیشہ جال میں نام سیسے خاکساد فیلم فیلی فیلی اور ایسان کا میں اور اور اور اور اور اور اور اور اور ا

انظمسم

در محت في في الطرصيا والدين المحرصاحب ووالرجان السلم ويورس على را

ار منطور حسين صاحب شور (انشرميدي كالي)

میں بحرت ہوں کہ میکس خواب کی تعبیرے عنے بین ناحشر رجم گردش سے کم نہیں اضطراب دل گراک بغیت سے کم نہیں حشر بک بھولیں مذمیش جب کی تخی کا مزا سید نیانی سیم خطمت و مسکین ما توسے کس کس نازسے کی برویش اسطفل کی ایسے خوں سے توسے سینچااس جین کوما خواب ہیں گروہ توسے اس خواب کی تعبیر تو یاں کا ہم قطرہ ہوا جنما سازی بحر رواں قعر دریا سے مبدل ا نیاس مل ہوگیا قعر دریا سے مبدل ا نیاس میں ہوگیا مقع جو کل کہ کوامران ہیں آج دہ حراث

شور مفطر کی وعامع توجداں جا کررسے "اقیامت بھر پلطف داور محشررسے

تظموداعيه

ا زمطره باش احد به موقعه انظر ميد ميك كالبح وشروا قع مار مني مثل الم

سب کے چیروں سے اُ داسکیسی ہوتی بوعیاں ا در دل میں سورش اندلینهٔ فرقت ہنساں كس منباكوكمور ماسيح آج يه وا رابعسلوم بين درود لوار مرحيا كي جويه تا رمكيا ل نقش حمرت بن محيكس كى دفاؤ ك كفال ہے یکس کے غم میں سیال شک المعوں سے وا د ل فاطب کس کو کر کے گرر ما ہو توں بیا ں

يا اللي اس قدر اند و مگيس كيوں ہے سال مرِ فاموشی لبوں برسب کے ہے مانند مع انقلاب دہرسے لینے دلوں میں فعستُ آج رضت كس كوكر مضائح كالت أكم بي مم آج کس کے غم میں یوں رفتے ہیں ہو یوارو در^ا

يرب غم كيون جارا دل ندمواندوكلي توعلى كرمه ميس تهاستيد كاحقيقي بانشيس

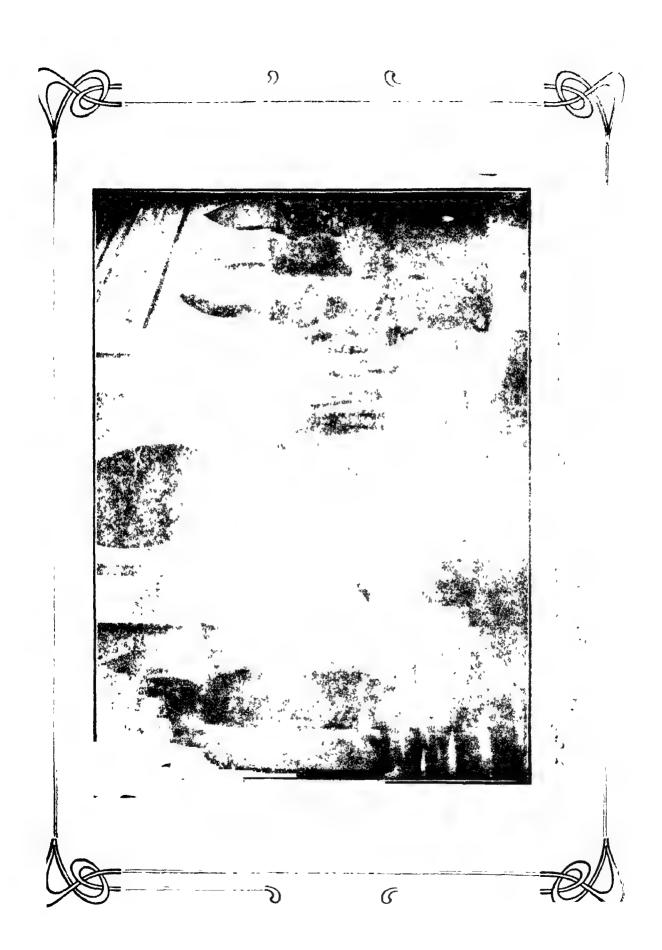
د المُی ہے قوم کے دل پر ترانفٹس و فا ك صنيادِ دين احريقي و وتسيه ري مي منيا وه علی گره جو کمبی ا د سے اسا دارالعسلم تعا كرديا بإقح اس كورشك مصروفت ولميا جب على گڑھيں بياطوفان محتر خسيت تھا توسى اليسے وقت ميں تھااس كا تهنسا ناخلا

غيرا حسانون كوتيرك بعول مي جائي توكيا جس سے کردیں دور ہم سے جس کی تاریکیا[۔] وه على گره ه سيس متحااك ايم ك او كالبج تمي اک زمانه پریدروش بوکه تیرے فیض سے یا د مروه د رسی جب میلاتما ازادی کابوش منس حيكا تعاجب مبنورس اين كالج كاجب

دىكىمنااك دن كەاشاك بۇن رلائىي گايت قرم کوتیری یه باتیں یا دا کیس گی بهت

آئے تے نفتیش کو ممرکمیٹ کے جویاں تیرے ٹاگر دوں کی کرتے ہی صفت وب بیا







مر عالم وليول وصاء

دا زقاضی حلال لدین حبایت اراجی ایس

امر کمه اسی زما زے صفی عالم برموج د تحاجب کر حمل مطح اب بر ظامر مولی اور ایتیا و افریقی طهور می آئے البته اس کی وری و غوش سمندر میں بیٹے ہوئے کے باعث میران دنیا دالوں کے علم اور نظروں سے اس دقت مک پوشیدہ راجب . کولمس ا ور دیگرستیا عان بجری کے حصلہ ا در ہمت کی کمندو کا ت ک نہ بیونی بھی ۔ خیانچے م<mark>را قام</mark>اع میں اعرب کے چیرہ سے نقابُ الت دی گئی اور ایک نئی دنیا کا سونے جاندی اور مرقبیم کے حوامرے آرات اور بیرات جود المركدك ام سے يراني دنيا والوں كى اكھوں كونيرو كرنے لكا- ياعظيم اٹ ن براغظم قطب تمالى سے تقریبا طب جنوبی مک بھیلا مواہم ا درصرت آبنائے بیزنگ برایشیاسے جاملا ہو۔ یہ ابنائے جو کیھتیں دوم ہیل سے یا ده چواری نبیس مج ایا م سره میں یخ بسته موکرد و نوب براعظوں کو ملادیتی مجرا ورخیال کیا جا آم برکداس راستیح یشیائے قدیم با شندے امریکہ جا ہیو پنے اور اُن کی ذرّیات شمالًا حنو ً با ہزار ہمیں میں **میل گئی۔ یہ لوگ یور پی ربا ن** ں امرکن انڈین کہلاتے ہیں ورمرصہ امر کی می مختلف اموں سے ایک ومرے سے متما زہیں ۔ بعد دریا فت امریکہ الوگ درند وں کی طبع وحتی ، خبگ جو؛ مردم خوارنظر آئے اور اس لئے نوابا د اہل پورپ نے جانوروں کی طبع ن كانسكار جائز سمجا - لا كور كى تقدا دىن ن نائدوق بائد كئ - قدرت المىس ج زيج كُ أَن كى نسل . رجود میں بچوں کہ ان کے خیالات معلی تخلیق عالم اجھوتے اور الشیائی تخیل کے رنگ میزیوں سے پاک مونے مئیں اس لیے ہم انسی سے ابتدا کرتے ہیں اور د کھلاتے ہیں کہ مقلم فطرت نے کوینِ عبان وربیدائی انسان مے منت أن كوكراسين سكل كي مراس -

برزمین کی سک میں مایم ہوگیا - اِنس میں کا ایک فرقہ نیعقیدہ رکھا ہوگہ'' آماحوّا"کے گرتے ہی'، عضری جا نورشلّا اود بلاکوا ورجع خدرومیمون آبی نے غوطہ کگایا اور نیچ سے اس قدر مٹی کال لائے کہ اس انسان کی میں مال کے رسنے بسنے کے لیے ایک مایو تیار موجامے ۔

لوث : - ۱ - بان کی موجودگی کاخیال ابتدائی جویوانات کی موجودگ اور آسمان کا وجود ماناگیا ہو - ۲ - ۱ - بیر کی میلا امنان عورت مازل موئی ند که مرد -

یه نوگ باعتِ یاد عالم سوب کو سمجنے تے اوراس آسمان دیو آ کانم اُغوں نے مشے بورہ Michard) رکھاتھا ۔ کتے ہیں کہ وہ کہا کہا کہا کہا کہا ہے وہ مب ایک

موفا و ڈلینڈا ورحظہ الئے ملحقہ کے باشندوں کے روایات

بڑی جیں میں داخل ہو کر فائب ہوگئے ۔ یہ دیکھ کرشتے و جیل میں کھسا۔ قدم رکھتے ہی ساری جیل اَبل اِنَ اور عام زمین یا نی سے رویوش ہوگئی۔ دیو تانے کو سے کو تحوری می سینے بھیجا آگدنگی زمین تعمیر کرسے لیکن دہ ن كامد ابس آياتك زميون دريان كوكم ديا سرحنداس في كلش كياكيس اكي ماشه عرعي منى نه إلا م أن بالآخر س نے موٹاک شکیں کو اس ضرمت پر ما مورکیا وہ تہ آب میں سے تقواری سی ہے آئی جس کے ذریعہ میٹے بونے واو ربع مسکوں کی نیا ڈوال حسط کر آج کے موجو و ہو۔ درخت ہی جو کہ طوفان کے صدمہ سے برگ و بارر مسکے تم اس لیے دیو آنے اُن کے تول میں نے یا سے جو مرے موکرا زسر نوسرسز ٹیافیں بن گئے۔ شریروں کو سزا دی من کے باعث طوفان ہریا ہوا تھا۔ اور بی سر شکٹ شکیں سے ٹیادی کی جن سے اولاد بیدا مولی اوران ان سے

إن قديم إنّندگان ا مركيك عقيده ميں بياب موا مح كم امبد ا ا دی سیکی ورساهل مینج میلسلو از فی سوائے بان کے اور کوئی چیز نظر نہ ان می اس ان و سینے والول کا عقیدہ سے آب پردو کبوترا دہرسے اوم را مرت بجرتے ہے جنوں سے

اتفاتًا الكي حكمه الكي مكاس كامراتيه إنى سنه اوير كلاموا وتحيا اس كے تعدیم زمين البحرائي اور تراعظم اور حز الر جسے کہ اب موجو دہیں تصبورتِ حسکی قائم ہوگئے اس حسنی میں ایک بیار تھا اس میں مالک لا نفاس کا قیام گا تھا جس کے كرد كيني ملى كے تودے لگے تھے۔اس الك الانفاس نے اس ملى سے اضاف قالب تيا ركيے ليكن يا في تمام زمين اب می کھیرے ہوئے اور دو بوئے ہوئے تھا۔ اور کھیں ان قالبوں اور محبوں کوسکنے اور سکھانے کے بیٹے مجلہ نہ ئىيتىرى خيانچەاس كواكك دىيوارنبان بېرى جن يران كالبدې ئے خاكى كۈخىك بوسىند دىيا يىجب موكھ كران نى بىيو ئىيتىرىمى خيانچەاس كواكك دىيوارنبان بېرى جن يران كالبدې ئىينىڭ گوشت درت اور ٹری سے ممل ہو کرانیان بن گیا تو مالک الانفاس یا ارواح سے حکم میا کہ یا نی اپنی اپنی مقررہ عگوں مربہٹ جا دے نیا بچہ موجو د ہ مندر ہمٹ مٹا کراپنی اپنی مغوضہ مقام مربہ مکن موسکنے اور خیک زمین ان اکے

فوط : يه انان كاكالبدخاك سے بنا اوراس ميں مع نبكن عيباني اور بسلامي عقائد سے كتم را اجتماعة ٢- يا ن كاقبل زخليق عالم موجود مونا يا ياجانا مح-

وریا میسیا مرسوری کے دائیں ان کے فلنے کے مطابق تخلیق کی کمان کسی قدر مذکورہ العقائد الدوري المعقيده كاشتراك المعقيدة كاشتراك المعتمل المعتمد المع

جآ اہم - وہ کتے ہیں کو کل بنی ان ان تحت الارض طبقہ میں ایک ٹری عبیل کے گرد اگرد سکونت ندیر ہے ۔سطے زمین پر جوانگورکے درخت تھان میں سے ایک کی ٹرٹرستے ٹرستے اِن کی آبادی کہ بیونج گئی اس کو کڑ کرھن۔ ول چلے سطح زمین کے چڑھ آئے اور اس کھئی ہوئی فضا اور انگورا ورعبین کے مزہ دارگو ثت ہے اس قدرخوا موائ كربت سے تالف مے كريم وقت الترى ميں بوسنے -لوگ طبقہ بالائ كا مال سُن كرا و هيل اور گوشت كا مره یک کراسیے وارفتہ ہوئے کہلینے وطن مار کی کوھی ایسے سکے اور اسی جرکے ذریعہ نضائے ہوایں آسے کا تمانتا بنده گیا ۔سوراتغات سے امبی تضعنے زیادہ آبادی اویرند چڑھنے یا بُ متی کہ ایک نهایت فریبورے سے مکی اورزیادہ بندی سطے نہ کرنی یا نی تمی کہ اپنے وزن کے باعث الخیر کی بیٹر ٹوٹ گئی اوروہ راستہ ہی میں اس تنگ نا بی می بھین کررہ گئی۔ اب او آمدوت دسدود موئی اور القی آبادی جاں کی تماں رہ گئی۔ ان لوگوں سے نسلیں میں بین کاعقیدہ ہو کہ مرنے کے بعدوہ اپنے بزرگوں سے اِسی صل یا اَل دیس میں جا ملینگے ۔جو لوگ پرمنزگا اورنیک موسکے و مسلح میلنے جیل کوعبور کرجا وسینگے اور گنه گارلینے گنا ہوں کی وجہسے لیے یا رند کرسکیے۔ ان میساک فرن کا عقید م کوان کا پیلاا ن انجبل می سے برآ مد موا حس کے بات میں جوار کا بھا تھا۔ وس :- ۱- بانى كا دج دىطور تديم شے كان كے تعتور مي جي-

٢- ايك أوم سے بيدائش كے قابل ہيں -

٣- گناه اور ثواب كامئلها دراً ميدوبيم اور خرا دسزا كاعتيده اس پرُمتنزا دېږ-

ان لوگوں کے ترتی کرے وی تصور کریئے اول کورویانی د محمد yampe) مرتبه فالق ادر دوسرا کولی فی (Royote) مرتبه ا لک رحواضیّا رات میں منو دکی ونتینوا ورسٹ جی ہے میتے مہدئے ہیں) وونو

فَحُنيا كودريافت كرليا اوراس كولعربي احن ترتيب دنياست راع كيا كويا وه خابي كائمات نيس بكدمرت علم

، ترتربنے کران ان کے کالبدحی بنائے لیکن و آئیں میں لڑھے لگے حس کی با داش می**ن و جانوروں میں منع** يًا بطور" فاتح "كے موجو و تعاصب فے "فالق"كے مددكى اور تام وہ عضرت اور شياطين تباہ كر ڈ ليے سكنے حجزا المول كے ليئے المائے تطبیم ابت موتے بعدہ" خالق" كوكو وٹی نے شكست دى اور قبل لذكر كو بجا بب مشرق ا وفرا يَا ركزا يُرى عقيده بِوكُ امري لوگ براس قطعه زمين سے پيدا موسكے جاں جاں ان كى جو كى مورتي كاڑوى ، ن عتیں ، وسری امریکیوں کے عقالہ ہے اس میں یہ فرق ہو کہ اٹان کی تحوین اوّل بک اس کو ہونجایا گیا ہونہ ش عقا 'د اسبق خلیق نا نیسے ابتدا گ نئی ہم ۔ لیکن یا بی کی موجو دگی ہم رنگہ فطرت النا فی کا مقتضا نظراً تی ہجا وس وكان عريشه على الماء "ك صدرة ت كي عبك إسى طرح دكول تى بوجبيا أقضائ فطرت يه بوكرانان كسى نوق البشرت طاقت کوانیامعبود مبھے بغیرنس رہ ہج۔ خیانچہ کیلیفورنیا و**الوں کے عقیدہ میں بی پر کراتباپ** زنن میں سوائے یا ن کے اور کیجہ نہ تھا۔اسی سطح آب برکوڑو ویا نبی اور کو یو ٹواکٹ شتی کے ذریعہ او برسے آگرے ورتربت عالم می مصروف موات وم الله وهی بجرم کنا را وراسان کے سواکوئی شے تصوّر نمیں کرتی اس این ر میرا کی لکة ابر منو دار بوتا سج اور برهن سن رع کرتا بج بیات کک کمنجد موجاً اسج است ایک جاندی کی طرح مِنکتی ہوئی او مڑی نبتی ہج ا در ہیں ان کے عقیدہ میں خالت جا*ں قرار دی گئی ہج حب کا نام ا* **ویر ندکورہج۔ ب**ارِدگر ر مرید این ایجا ور ده انجا دیرسون کار دسرا دیو با کویونون جانا یج عیراک طوفان انتها مح کام مخلوق غارت مجاتی وكريان أرمي برجان جان شكى ظامر موتى مواس بركويو أوجا بحاييندون كي بركاره ديما بواس سع مخلوق بدا ہوتی ؟ اوراقسام اقسام کے برندوں کے بروں کے سبب لاتعدا وفرقے اور تومیں بن جاتی ہیں رغالبًا اسی خیال ے امریکی لوگ لینے مروں کو بردن سے ضرور آرہستہ کرتے ہیں ؟-

یہ لوگر مجی تحلیق ان کے اسنے والے ہیں مینی یہ کدان کے بڑر طبقات زیریں کے بہنے والے تعے۔ بہلا تعنی جواس میں سطوم فضائے عالم میں آیا وہ ایک بہڑ حا مرد تھاجس کے ایک ہاتھ ہیں

وغيره بي رستي

ال وربائي رحقه) وردوك مي اكد ومول عا استح يج اس كى بوى برا مدم في جب كم اليون

نج إوركدوك بج تع أغول ف ونياك فالل كام سكايا جرائي يراوا د Atius Tirawa تما ا ورتبلا يا كه وه غيرمحسوس ورقا درمطل وحب كامقام أسانوں پر ہج ا ورجب كے بيغيام برعقاب ورثابين بي اس فے آفیاب اسمال ورستا ہے بنائے اور ان کے دُورا ورگردشیں مقرر کس

کے طبقات سے نبر بعیہ ایک سوراخ کے اومیر آگیا ہو جب نشیب کا بنو نہ دریائے کو لورٹد و کے خوف اک زائے عمیق درا روں سے متصوّر مہرسکتا ہے۔ان کے عقیدہ میں دحرتی مآیا اورا کاس تیا قیام عالم کے ذریّہ دار میں ۔ال یہ کہ بعد مرضے کے ان ان بھرزمین کے قلب میں جا بیونچرگا ۔

عالم حجودیں اسے سے بیٹیر موجود عتی گویا روز ازل سے اقبل عبی خالق کی مہتی کے قائل ہیں اور سمجتے ہیں کہ اس صورت میں بجز آرکی اور ذات باری کے تمام مخلوقات بروہ عدم میں بیٹ یدہ اور نہاں تھیں فیلمت عدم فی ابتدامنیں مانتے نابی نے لینے ارا دہ تحلیق موجود ات پر توجہ کی اور آمادہ آفر منی ہو کر نضائے تا ریک میں محلوق کی نقش بندیاں کیں ادراینی قوتِ ارادی سے کرنما باول اڑلئے شروع ہوئے جن بی فلقتِ عالم کے خمیر کوشا س کردیا - بعدا زاں اس الک وخالت حقیقی نے آفتاب کی کافی صورت اختیار کی اور اپنی نورو اركى ابن وحرارت سے اُن كريد إول كو بها الكر اپن كُنكل س تبدل كرد يا جوارتقا في اُصول ييمند کی صورت میں قایم ہوگیا معدا زاں اس نے اپنے ضم ریسے گزشت کا کچہ صدیمینج کرمداکیا اور اس سے دو جان كاتخم بداكيا أورممندرول كواس تخمس حاط كرديا اورايي حيات بحن شعاؤ سسه بإنى كى سطح يرمبز ر الم ك حاك مود اركية جن سي اورزمن بيداك اوراس بريد را ين مفت سير اها طوسكة بوئياً ما مالم وجود مین طام روگیا - دونوں کی مم توری سے کا بات ارمنی سے صلعت مہی یا یا اور زندگی کی ارب

مرط ن د و ارنے لکیں تب وہ دو نوں لعنی زمین اور اسمان زمیم دگر صُرا موگئے عقیدہ ہے کہ زمین اور آسمان کوایک ، وسرے میں اور مرقعم کی مکل ورمہو نے میتحلیل ورتغیر کی طاقت باتی ہجا وران کی اپنی مرضی اور فوری خیال می تغييره ورت كالمكان مكن - فضائه كالنات مي جارعد درحم نبائه الناس سن زيري رحم مي اوه كجرا انان اورتام جان دا رمخلوق بيداكرك ان كوافزائش نسل كي توت سيمسلح كرديا يجب بيرجم مخلوق كي كثرت ، ورجان داروں کی بتایت سے مملوا درابسرنر موگیا تو نیم مخت انسان اس دباؤا ورگھٹا وَسے نگ ہوکررهم مح المركاني كوشش كرام لكافياني سب بيلاادنان جواس قعرة ركايا ورغارتيره وتارس اك نايت نگ لت ے إسرايا دوستى به يوشنے يانكيا وPoshai-yankya) تقامية عقلندترين اورسلاانسان يا آدم ليس سے نیچے کے سمندر سے ظهور ندیر موا اور یکہ و تنها سمندر کی سطح پر حزیرہ کی طح پڑتا میراضی کہ" ویع تیا اس مل قات مون وراس سے عرض معروض کی کہ وہ ازراہ کرم تمام مخلوقات اوران اسانوں کو جوسمندر کے نینچے تحت النرامي مقيد من مرآمد كريا وراس في انفيل آزا دكيا أد وسرى روايت مي محكدا يك عا ووگرمهمي جنولو ما Jawauluda) نے اپنے جادو کی تھٹری کو جو برد سے مندعی مونی تی رہ نما نباکر مقید مخلوقہ کونیجے سے اویر کی طرف میکا لیا - بعدا زاں زگ بزگ کے طیور بیدا کیئے جن میں سے کوسے کو موسم سراکی و ا ورميكا (مسمن مصص ملا) (طوطی نما دُم در از امر كي يړند) كوموسېم گرما كی جان قرار د یا اور کمل ان انگر ابتدائی وو توموں کے محیم ہونے کو سداکیا -

الوط : - ١ - ابتدائي حصر اعتقادات اديان ماد قد سي بت كيو تما عبا بح

م يُنْهِا خَلَقْنَاكُونَ فِيهَا نَعِيلُ كُورًا ولا تَكسى نَكْسى صورت مِن مردضى انسان كے معتقدار

س میں سے انسان کے وجود کی تخلیق کے قائل بہت سی دحتی قومی ہی جبیا کہ متذکرہ الاعنوالت تحت ميں بيان موا - صرف ذق اس قدر ج كديا ن كے سب كين سى محمد النانى نبايا جا استصور موا ا دراسلام مي كفر كفراتى ملى مادّة وجود تبلا لى كنى بوج خشك بوني جاسية -

رب) افوام الثيا بي محاعقاد ا

یہ خطآ ور تو بہت میں میں اس کے لیسے ساحل پر و اقع ہی جہاں ور زات اور د تولیہ باہم دگر متصل ہوکرانبی دھار کو ختم کرتے اور سم میں کم ہوجائے ہیں۔ ساتھ ہی بہت سی ریت اور مٹی سے جو مالکار ا۔ ارض البعنی فدیم کلدانیوں کے اعتقا دانت

دامن كوه ارا رات - اماطوليا يميونونيميا - اسيريا يا ورع أق عرب دغيرست بهالات بي برا برايني ديا نديرني زم نباتے اور ٹرعاتے بے جاتے ہیں۔اس منطر تقمیرو تحدید زمین کو دیکے کران کے قدما اس سئیا کے قائل ہیں ک^{تی} ارض سمندراور بان سے موئی فیلیج فارس کووہ بحر محیط تصور کرتے تھے اور اُن کی زبان میں اس کا مام اروم را آ بعنی دریائے شورتما۔إن دونوں دریا وں کے سرخمی تعنی کوہ ارارات کو وہ سمجھتے تھے کہ دیو ہا دُں کامسکن ہجوا بوج بلندی کے انتے تھے کہ اسمان اسی برقام ہج۔ دائم نہ فرات سے کچھ فاصل پر اکب جزیرہ کو اپنی بہترت جائے۔ اورتين ركھے تے كدان كا وال فيح كلدانى اوردوسرے قابى يستش مىنيان اس ايوبرا قامت كري ہي -مندر ایری دو ر Rrichu) خلیج برواقع تمایی ان کاصدر مقام اورتجارت کا ه تما ا ورجه نکه زراعت اور و یا توسیتے موئ فرات و د حله کی خیمهائے شیری سے وائستہ تھی یا جازر ان پر منصر تھی اس میئے تہذیب و تمدّن کو دیتا ایا رہ تھ) نام ظیم کے مشرقی ساحل کے قرب ایک جزیرہ میشمکن مانا جاتا ہے۔ لیکن یا نی کی تعمیری قوت کا ساتھ ساتھ حب اُ عنوں نے دیچا کہ اس کی موسی اس کی بارشس اور اس کے ہمراہ طوفان رعد و برت ماک کو کسی حبدتها و مربا دمی کردیتا مح تو ده اس کی شان قماری کے بمی قائل موسے پر مجبور ہوئے ۔ بس اس شان کے کا فاسے اس عنصر آب کوطیا مات (Tiamat) کے نام سے کیار اجس کا مفہوم دشمن خدایان اوا عالم اورمعاند قانون دنیا ج بیمل اس کی از در کی ہے۔ اس کا وجود ایا سے پیلے مانا گیا ہے زمانہ ابعد میں حدائے می^{دو} یعی ایا کے جگہ ضرائے بال مینی مرحوال (Merodach) نے اور اس کی صفت و ثنا می تعلی گائی جا لگیں ۔ اِک نظم میں احتقادات اور تو ہات کیے جاننظیم کرئیے گئے ہیں ۔ و موہزا

۳۳ د ترحمبازا گریزی

نه زمین به گهاس بک کا تمکاکس جا تما نه نشان عارتون کا نه وجود شهرو قربیه عما موج زن نقط اک نار و مراتو مهرسو ایا نے نئے کے گنگوں سی بنداس میں باندھا عیرجا نور بنائے اور ارض باک اس نے اور گائے بیل مجری سابس میں لاجرا

نه حرم نه دیر و مجدنه کوئی مکان بناتها نه کهیں هی خشت سازی نه بجائے کابرا و نه ظور آدم اب کک نه نبائے شهرایر و اک دھار اس کے نیچے بہتی هی بوعا با اس کے بندمی تب بیدا کی کل سے فرش زمر دیں بجر سطح زمیں بن کی

رجلال

کمبتدی حکمائے کلدانی کے اعتقادات میں سندارتقا کا شائبہ موجود ہے کیونکہ وہ خلقت عالم کو کیے بعدو مجود ا آلیو د بجرمحیا) اور طبیآیات دطوفانی حالت) بینی تو ائے تقمیری اور تخزیبی کے باہم تقترف کوسب تحلیق موجود ا سمجھے تھے ۔

انبوا ورطیایات کے بعدا در آسمانی دی آنکھی اور نوٹی مو (Lakhama and Irakhamu) ہیدا ہوئے۔ اِک زماند گزرگیا تب انس را ورکس رسینی آسمان علوی اور دو سراسفی خمور نپر ہوئے۔ اِن کی اولاً میں آگے جب کر مرد داک کا وجود ہوا جو معارعا کم مانا جاتا ہے۔ مرد داک نے طیامت (حوادث بحری) کو دو گڑا کی یا اور دو نول بارجی سے بیجی نہے تھا ان لاکھڑا کیا۔ اس طرح کدا کی حقہ رمین کی تدمین ہونج جا دے۔ حقہ بالائی سے جو طوفان واقع ہوں اُن کو آسمان لاکھڑا کیا۔ اس طرح کدا کی حقہ رمین کی تدمین ہونج جا دے۔ حقہ بالائی سے جو طوفان واقع ہوں اُن کو آسمان روک نے اور حقد ڈرپریں کی رکسی لینے اُسے تعلقے ہوئے بابی نے مطرح دمین کو سوتوں اور حثیوں کی شکل میں سرسنر و سیراب بنائے رکھیں۔ احبرام فلکی اس خبگ سے قبل موجود والنے میں ۔ کیونکہ مرد واک خود آفتا ہو ساوی کا منظر ہے۔ اِس کی ذات میں بنائے اور مثالے کی و فوں قرقی اُن کھئی ہیں۔ رباقی بشرط بھا)۔

. ارناوالعرب دگزشت بیسته

از دولوی مح عبدالرزاق صاحبْ فلم آیری سده م گویزت بوال

ااسعمدجا مليت بي عورت كل زو واجن ندگي و اخلاقي وتمدني حالت

رام کی وات و در ورقایم بول جس کا نام و در آب در رست نیری اور دور آمومته در ست که دری بچد و نیسوی صد ج نئے علوم اور مسأل بدیا بوشد میں اک بی ایک علم آمومته می بچد اور علائے یورب اس کے قال بیں کے خدائے آیا نیم س کا درجہ بآب سے مقدم رکھا بچا وروسی رب العائلہ ہج۔

ید، کی عظیم اشان کبٹ ہوس کی قصیل کا یہ مقط نس ہو ۔ ارخی حیثیت سے ہم کو صرف اس قدر دکھانا مقصود ہو کہ عمد جاہمیت بیں باب کے مقابلہ میں ماں کا کیا درجہ تھایا ہے کہ مرد کے مقابلہ میں عورت کی کیا قدر و قیمت تھی اوران میں باہمی کسس قدر رہتا ہے۔ بت ۔

تاریخ عرب طام رہ کہ اسلام سے قبل حزیرہ العرب میں عورت کا درجہ نمایت بہت تھا۔ اور وہ ایک ادنی سی جب تھی ۔ مثل تنویم کے انتقال برسوتیں مائیں بیٹوں پرشل مال در اثت کے تقیم موجا تی تھیں۔ اور بیٹیا ماں کو بلائکقٹ بی بی بالیتا تعام و مت میں کئی مائیں اس کی بیبیاں موجا تی تھیں۔ اور ایک مرو بلا تعدا وعورتیں رکھنے کا مجاز تھا حب کی تعدا و معب است کی بیروی اس کے بیروی اس کے بیروی اس کے میروی اس کے بیروی اس کے میروی اس کی اللہ کے رس بھی رکھ دی جاتی تھی۔ اور عرب کے بیروی اس کی ماطہ کر اللیتے ہے۔

ا در اس کامبی کوئی قانون نه تقا که مر د کوخاندان میں کن عور توں سے کلح کرنا چاہیئے ۔ اس مختصر تمہید کے معیدا ب اتسا م نخلع بلطیتے ہیں جس سے عورت کی اخلاقی ا در تمدّنی کیفیت معلوم ہوگی ۔

صرت آدم کی آیریخے تو یی نابت ہو کر دنیا میں سبے بیلے ناج فرد می جاری ہوا بعنی اکی مرد کا ایک خاص عورت سے نکح ہو آئی اور مذکح قانون فطرت کے مطابق تھا۔ لیکن مزار در سال کے بعد حب شریعیت کاعل اُٹھ گیا اور عور تول کا شار مجی مردوں سے بڑھ گیا تو کانے مشار کت نحاح مشارکت یا

تعتردا زواج

-ری سوا -

برن شوس السب بعدى دين اليشرى سن اكب رساله اسى موضى بريكا حس كا ترجر جرمنى اوروب مي موكيا كو- اس ما عارسال بعداكيك كريز عالم ميك لى نن في و مرامحقان رساله كلا في نجاني الدست مشله امومته اكيستقل موضى بن كي اوس ان كى بنيا د مال برمخصر موئى و وبي مي آن كو آم اور آب كو آب كتي بين و نبا نجه لفند امومته كا افذ مي نفله اكم كور جرمي ان سن ابنى كمّاب امنا بالعرب لفده وي ان وسائل كم فلاص تقطي بي - اِس محدّمی کسی خاص مردا در عورت کا جورامعین نیس بونا تھا اور نہ وقت وسیعا دکا تعین تھا۔ لکہ عورت اپنے ہی قبیل س مرر دزاکی نئے شخص کے بیلوس آرام کرتی تھی ۔ اگر کسی وسسے قبیل کے مردسے اضلاط کرتی تی توجرم زناکی مرکب قراراتی ا در اس جرم میں قبل کردی جاتی ۔

میراکی زمانه درا زمے معید رغالبا تخفاصنب کی غرض سے ۱۱س عومیت می تضیعی بوگئی ا دراکی ہی خاندان یا ایک ہی ل کے چند متیوںسے ایک فورت منموب ہونے انگی پیغانچہ اس قیم کے کنو مشارکت و بوں میں جاری تھے یا درخلوت میں باری باری سے ا کی بعائی جاتا تھا۔اور دوسرے بعائیوں کی اطلاع کے لیئے تحرہ کے در دا زے پرعصا رکھ دیا جاتا تھا۔اور دات میں بی بی سی اختلا كاحق صرف برس بالى كو حال تما إوريد دبى قانون تماج عدقديم بي جارى عاداس باين سن فامرى كروب بي تعدد ازدواج كامئلة ما نون سن موجود تما - اوررست تراز ولى ابتداي لين بى قبيلة كم محدود تما اور ماريخ سے معلوم موتا بح كه كل تعدد الازواج اسلام سے کچھ زمانة قبل ك جارى تھا - اوراس كى يصورت تى كداكى جاعت (وش سے كم)كسى عورت كے باس جاتی تی اورسب باری باری سے مم ستر موتے تھے ۔ اورجب اس کے معن سے بٹیا پیدا ہوتا تو کھے دنوں کے بعد ده عورت اُن سب کو اینے گھر کماتی ۔ دریہ بل عذر حاضر ہوتے ۔اب وہ عورت کھتی کہتم لینے اعمال سے دا قعت ہو۔ میرسے بٹیا پیدا موا ہج ا ور اے شخف رکسی ایک سے خطاب کرے) تو اس بحیا کا باپ ہے۔اس کے بعددہ بخیر اس مردکی کفالت میں دیاجا آیا وروہ الما عذر قبول كرّا - اوراًسي كامّبنّي بنيا كهلامًا - اوروسي نام تجويز كرمًا ، اوراگرلزك بيداموتي توعورت اس كي برورش كي ذمّه داريمي -کاح مٹارکت بازاری عور تو کسے بھی ہوّا تھا ۔اُس زمانہ میں کبیوں کے اروا ز ہیرا متیا زکے بیئے ایک جبندا دعکم ، كمرًا ہوًا تما - اورجنداحباب مكراكب مورت كے ياس جاتے تھے اور اكب ہى جرس قربت كرتے تھے جب وہ حالم موكرصاحكِ لا موتی توریسباس کے پاس جاتے اور اک قیاف شناس کا یاجاتا ۔ اور صب مرد سے بچیشا برموتا وہ اُس کا باب قرار باتا ۔ اور میاس بِيْ كَلِدًا ، لِيكِن بِعِنِ اوقات مرد الخار كروتيا تعاكريه ميرا بجينس بي- خيابي اسى اولاً دے يئے و بورس ييش بي مع مع خاري كتاب النكاح باب ٢٦ صفحه ٢٢ مع جدم معبوعه إليند و نهايتدالاي زرفاعه بك على وى باللكاح الجمع - وفعات ما نون مرارساله الكرنري وجرافيه اسرالسياح يونان كشدقام نعاية سللم يست المسوينى شرستان مالات ووات الرات مشام ابن المكبى كى را ايت بوكرايى مورتي ونلس زياده قيل دران بي أم منزول بهت مشور عتى تنفس كيدي ويحوكما للنا فى اسامى صواحيات الزيات - سله منيافة العرب في تقدات العرب صفي ،،

الا بن بوحك يشرب من صبوحك يلاك يرب بندي ويرب ما قمي كالراب بيري

زياً وبن ابده اسى قسم كا اكي شهورًا رئي بوحب كومعا ديد ابني سنبت مي مل لياتما -

و و بن صور توں میں جانگہ باب کا تنخیص کرنا و شوار تھا لہذا نسب کے لیے ماں کومقدم سمجاگیا اور ہی مسلاعلم اسومت ب بنا دیمجاگ -

عوبرسين قبائل كى اندرونى تقييم كياني جوالفاظ بين أن مين ايك لفظ تقبن عي بجوده عبى امومته بردلالت كرة بجود اور نفين كا دعوى بحركه نظام المومته البوة سي بيلية قايم موابح - ا دراسي خيال في تعض اتوام مين حق دراثت كوعور تون مي خصر را ديا بحر-

ین کاح قدیم مند دستان میں جاری تھا۔ اور فی زمانیا مند و سان کے ساص ملآ بار کی قوم آئر اورا بل سین میں بھی بی ا و۔ اور مبیروڈ وس کے سفر نا مہے سامل بجرا تمرکی جشیوں میں بجی اس کاح کا ہونا آبت ہے۔ اور جو کسی قیصر کی کتاب ہے مجہ اضح یک قدیم اہل برطانیہ میں بھی نخل م شار کت جاری تھا۔ اور دس بارہ مرد دں میں ایک عورت شرک ہوتی تھی۔ اور جب بجب بیدا ہوا جورت یا فیس مُرد وں میں سے اکیشخس کو اس کا باب قوار دیتی اور یہ وہ تحض ہوتا تھا جو سب میں عورت میں کراتھا۔ بعورت یا فیس مُرد وں میں سے اکیشخس کو اس کا باب قوار دیتی اور یہ وہ تحض ہوتا تھا جو سب میں عورت میں دیہ وو نوں بعورت بی فین قبائل عوب کا اپنے ماں کے نام سے منوب ہونا ہی اس کی ویس بچر جسیے بنی فیند ن اور بنی فرآمینہ دیو و و نوں بور میں قیس) اور بھا بخر میں ماموں کے صفات کا جمع ہونا بھی اسی بات پر اشارہ کرتا ہے حس کے تعلق عروں میں متعددا مشال موجود ہیں مشلاً

تي ادراس خيال س كريه مارض صحبت مدخل كريم في جائد ابني طان سع معول كرمطور درك اكر تزو ادراك خب، زاون را مُن يامپولاغيم) نذركرنى تىس - يەاس امركى دىس تى كەاب عورت جباس كاجى جاسى مروسكے خميرس ماسكتى ج-حقیقت میں کلے کی یہ دہی سٹل ہج وقبل اسلام کلے متعدے نام سے وبوں میں جاری تھی یا درحب کو دومرتبر غزوات کے زماند میں اسلام نے جائزر کما تا اور فتح کہ دست کے دن حرام کردیا گیا جس کی قضیل آین اور اعادیت میں موجود ہو۔ مخل كى متعلق سور ، ن ادي جو احكام بي - اك مي اكب آيت يد عبي بي -

احل لكوما وراء ذلكو- الخ فهضته - سور، ن، ركن م-

اس آیت سے نکل شرعی اور شقه دونوں پر سستدلال کیا گیا ہے۔جومفسر ن پکن شرعی کے قائل ہیں وہ لفظ انجر کا ترجمہ تہو رہی مهر؛ کرتے ہیں۔اورجومتعہ کے قائل ہیں وہ تضرت ابن عباس کی رہے کے مُطابق یہ تغییرکرتے ہیں کہ جن عور توں سے تمسف الكيامين رمانة بك فائده أعايا مح أن كا احرد يد-

كل متعه خلافتِ صديقي كك جارى تقا - ليكن حضرت عمر رضى الله عند النين عهدي اعلان كيا كدم بتعه كركا وه سكما ركيا جائيگا تب متعد كا اندا د بوگيا -اس مق بريم كو اخلانى مائى سے غضنس بوكيو كديم عبدما بليت كي ايخ لكونس بي -جس زمانه میں متعہ جاری تھا۔ اُس وقت ایک معمولی جادر اور تھوڑ رہے سے کئے اور کھجروں بریر نکاح ہوجا آتھا۔ اور عرب اِس کے عادی تھے کرجب دو کسی نئے شہری داخل ہوتے تھے تو فور اکنی متعد کر لیتے تھے اور جیتے وقت عورت کو جیوڑ نے تھے۔ اوريد كل تمت مقرره كفخم موضى برخود كخود أوت جآماتا على قى صرورت ندعتى دا دراىسى ا ولاد بالي تركيب محروم متى مى يهدا يون الرئسيدس اس ملار جومنافرے بوئے بين ده ماريون مين بح بين يا كا موزجارى بو-س- تخلع ذواق مراحت مندرجُ إلات ابت بوكوب شرى ادردوا مي نفل كواك وزن بيري سمعة في الله تخرح متعدان كاليك ول ميپشنوز تمايا وراس قيم كاليك وسراكل ذوآق تما- اس يكسي ولي اور گواه كي ضرورت يذمي-إلى ايجاب وقبول كانى تما ـ

ذوات کا اد و ذوق ج جس کا ترجم ج کسی شے کے فرمس داقت ہونا ۔ یہ کل بغیرکسی مشارکے منعقد موما تھا۔ اور الملاطاتك معدونين الك بوجاتے تے -اكي شب كے بعداس كل كا فيخ كوديا يا قام ركمنا ورت كے اختياري كا -المصميم مرايت سرة الجني دميم بارى كتاب الك عدثان بابعني دسول الله صلعم من تحاح المتعد اوراگرد ومری شب میں مجی عورت رمنا چاہتی قرمیحا کا گرناشہ کیا تی ورنه رضت -اِس قیم کی عور توں میں آم خارج نبت سعد اگر بینبت انجدید اقا کی تنب مُرسلیّد ، فا آلد خرشب خاریہ اور سو ، عنیز پیب اِرس حن کے حالات افانی وغیر میں موجود ہیں -

آم فارجہ کے مالات میں لکھا مجد اس عورت فی مین قبائل کے بنائیں مرد وں سے کلے کیا اور صاحب ولاد ہوئی۔ یا بجیلہ سے عتی ۔ فارجہ اس کا ایک میں تقابس کی مسے یہ اُم فارجہ شہور ہوئی ۔ یہ عورت راستہ جلتے کلے کرائی علی ۔ جال سے اس کو نحاطب کرکے کھا خَطِب یہ نور اُجراب دیتی سِنکے کا رس کلے کرتی ہوں) اور حب جا ہتی فسخ کلے کردیتی ۔ جائج ان سے بڑھا ہے کیا م آب رہے کا ہی مال رہا ۔ عرب میں ایک ش ہوکہ : ۔

"اسرعمن تكاتم ام خارجه" دام فارم كان ع معرب

بازى كے موقع براس شل كا استعال مواہو-

يانلى عوبوں كى ارسىتەمزاجى بردلالت كرتامج يىغيرە بن ابتكى ئىبت شهور يې كە اغول نى معورتۇن سى نىلى

- تخلع الاستبصاع . عرب كوتب يه سنفور بوما تقاكه وه كسى تريف بها دراور فياعن مردا رقوم سا ولاو حاكمي بن بى بى كوكم ديتے مقے كه وه طارت آيام كے بعد فلائ خض سے نعفہ حال كرے ينانج جب كم حل كم آثار نماياں نمج خصابى بى بى بى بى سے الگ رہا تھا۔ اور اس طرز على كوعيب نه جا ثنا تھا۔

كماكهم كم شرى سے محض اواقت يں -

الم تعربی و و مرافواتعه یا قوت رمتونی سالته اف شهر مرایا دا بین صفر موت و عان) کے حالات میں اٹھا ہو۔

یا قرت جب بیاں بیو بچا تو اُس نے دیجا کہ رات کے وقت نوجوان عورتیں ۔ کھل میدان میں غیر مزدوں سے اختلاط و طاعبت کرتی میں تب اِس کو نمایت تبجب ہوا اور اُس نے لوگوں سے برجیا، اُن لوگوں نے کما خدا کی تنم یئری رسم ہولیکن مجبری ہو جب بیری و بھی جا ب رہم کو چھوڑا مجی جا بی تو نسی جھڑرسکتے ہیں ۔ کیونکہ برسوں سے اس رسم کو عادی تب بیدا ہوئی ہو جبانی قبائل میں اور اُن میں عوبوں کو خیا اُن میں کو خیرا نادان میں کل کو سے سے اول دقوی بیدا ہوئی ہو جبانچ قبائل میں و شور تما کہ تمنی میں تبدی ہوں کو تمان اور کہ لانی، تمنیز میں کل کو سے سے اول دقوی بیدا ہوئی ہو جبانچ قبائل میں و شور تما کہ تمنیزی تبدید اور کہ لان کا کہ کو سے سے اور کہ دی تبدید اور کہ لانی میں کان کو سے سے اور کہ دی تبدید کرتے ہے۔

ع عروبن کلته م اپنی ا ولا د کونصیحت کرّ ام ج-

لا تتزوجوا في حي كمرفان تولودي الى تبييم المبغض لي تبدس فل نكرد كيزكراس سعت وتمنى بدا بوتى بورا من المرتبط الم ا ورتسوائ عرب كلام اورات السبعي بي نابت بو-

> مبرک عورت اس کے قریب کی بچپازاد بین ہو گ م

عوًّا اس ك ولا وكرورموك -

نجيبا داد كى خوائش مح تو غيرخاندانى عورتون سے كاج كرد

ادر قریب مے عزیزہ سے رستہ ناکرہ۔

کیونکه ستری علی دې ېو تا ېوجود وسرم د رخت کے بيوند کرده

شاخ سے عال ہو آبج

ا۔ فتی ملاہ منت عم قریب

فيضوى وقد بضوى روبيا لقل

م- ان اردت الانجاب فأنكم غريباً

والى ألا قربين لا تتوصَّل

فانتفاء التارطيب أوحسا

تم غضنة غرب موصل

يشعرى بنتالعم ك ثاءى كفلات بوس

عاوزت بنت العموهى حبيبة عافة اريضوى على سليلي

المنظة مجم البلدان من ١٠ عبد معلوه عمر سك معودى صنى ١٠٠ عبد اقال معلوه بين سك شواء الفراني صنى ٢٠١عبر بمعلودة المنظلة منيا قدالعرب منوم ٢٠ د بلغ الادب عبد ٢ صنى ٩بنت اسم کے بیئے یہ صردری نمیں ہوکہ ہینہ بی بی بی بی ہو بکہ یہ عرب کا ایک عام محادرہ ہوج موج بر محد موسقی اللہ ا ا در اسی دجہ سے عرب خسر کو عمی عم سکتے ہیں۔ برش اور برک الر رخے سفر نامرع ب میں تکھا ہو کہ جدویوں میں ہنوزیہ د ستور ہو کہ ا برا بایا بی بنت عمرے کا مجاز ہوا در کال ہمرا داکر سے بعد مجا کی بیطا قت نمیں ہوکہ وہ کل سے اکار کرسکے۔ اس کا حق برے مقابد میں فایت ہو۔

ایس کے مقابد میں فایت ہو۔

سے ہو بوں کا یہ می اقتقاد تھا کہ اگر کسی عورت سے جڑا ہم بہتری کی جائے اوراس حال میں حل و جائے یاعورت کا لیے اسے اسے اوراس حال میں حل و جائے یاعورت کا لیے موقع برشتعل ہم تو بچہ قوی بیدا ہو تا ہم -

ا بوکبر بنرل کتا ہی۔

ده جوان اُن لوگوس بوجب کی ماں کو اس و مت مل الم جواد در جب کو فاطر کے لئے رضا مند رعتی اسے وہ میر تبلی جوان ہوا۔

همن حملن بهروهن عوا **ت** سر از مدرد کار تروید

حيك النطاق فتب غيرهبل الماس

حیوانی ت میں بلّی رگر ہے ہیں بیان صدیح کہ حب تک وہ نرسے خبگ حدال میں مغلوب ند ہوجائے ٹرکے تا **بع نہیں ہوتی ہ**ج در میں اس کی دلیری کا را زہج -

ا تنعار کے علاقہ واشال سے بھی غیر کھٹ کی تا دی کو نوت ہے۔

ترابت دارول کے مقالم میں اجنبی خاندا نوں سے میں جل

١- النزائع وكا القل ئب

مناسب بو-

الغل شيط القل شب

اطباء مي سي كت بي -ا دراكي حدث نبوى سے عبى اس خيال كى مائيد موتى يج-

وُ در کی رستند کی مورت سے نخح کرو آگاولا و کرور نم بدا ہو۔

٢- اغتربو الا تضووا

ك لماع الادب عدم

اور كنيزول كى اولاد كنى اولاد سمعني س تركت مع - قرآن ميرس اس كى طرت اسّار و يو -معصنت غيرمسفات ولاستخلات اخلا

رسوريً سناوركوع م)

۲ - المناسل المامنان ساعورة و كوتبدي كرن كا أم كل البدل ما - المناس المامنان البدل ما المامنان المامن

ع يخلح الشغار الكيطريقة نخل كايه تما كه زيقين مي الكينخل في بني يا بنيتي كود ومرب سه منوب

كرديّا تما - اسى طبح و د سراتنص مبي ايك لڙكي اس كے نكاح ميں ديّاتما اور مهرمعا ٺكرديا جا ما تما يمكن سلام ك يه كداس كاز

إمل كرد ياكه كاشغار في كلاسلام ينى بى اكرد وسرع بأن يركياما اتا-

۸ - مخلح مقت حب کوئی مرّا تواس کا برّا بنیا اپنی سوتیل ماں پر ایک چا در ٔ دال تیا تھا ا در اس رسم کے اوا کرا۔ ے وہ تکاح کا مجاز موجا آ مقا۔ اور اگرخود کل کرنامنطور ندمو آ کولینے دوسرے عبائی سے نئے ہر ریکی کرو تیا تھا۔ اس معے میائی

اسلام سف حرام قرارديا اورصا ف حكم ديا ـ

ولا تنكحواما تلح أيا وكعرض النساء الا

ماقدسلف إنهكان فاحشة ومقلا

وساءسبيلاً. سرر. ركوع

ا در سوتىلى ما وُں كے علاوہ لونٹريال مې مبل عتيں اور شرفاءان كى اولا د كواني اولا د جائے تھے جتيتى ماں اس عبد مير مجم تى - ينكل اسلام كے قريب زمان كك جارى را اور جوا ولاد اس كل سے بيدا موتى عى د مقتى يامقيت كملاتى عى - اور پخض كل كرًّا تما وه فيزن كما أممًا على ديكن مذب عرب اس كل كومي معيوب جائة تم يتم يم ايريخ عرب من متعدد خيز نو سك ما لات موج ہیں۔ تمام جزیرتہ العرب میں یکن جاری نی تعالیعن قبائل تک محدود تھا۔ اور آغاز اسلام کے قریب بیوہ عورتیں مبت آزادی ح زندگى سركرتى تىس يىسى كىقىدىن حفرت فدى كے مالات سے بوتى بو

(باقى آيندە)



(1)

بازار مپریٹر کی ماری ول جبی اس ایک قطار پر مغمر ہوتی ہے۔ اور اس مجگر وہ بمیر ہوتی ہے کہ راستہ علیٰ اوشرا ہوتا ہے - ہانیو سے پاڑو مجلتا ہے گھنٹوں اسکے بڑھنے کا موقع نہیں ملتا ۔

مراکتورستافاء کی خام تی- پریڈی یا زار پورے دیگ پرخی ہوئی تی کہ ہارے ڈی۔ دی۔ وی کانچ سکے پروفیسر ریاضی مشردل کے رائے ایم ایس ہی۔ ہی ایج ۔ ڈی با زاریں گھوشتے ہوئے ایک کیا ڈی کی وہ کان پر ریاضی مشردل کے رائے ایم ایس سی ۔ ہی ایج ۔ ڈی با زاریں گھوشتے ہوئے ایک کیا ڈی کی وہ کان پر رین کے ۔ اور ختلف قتم کا برا نا سا مان وینچھنے سکے بعد ایک پُرانا ڈیسک اس لئے بیت نہ ہے ۔ پروفیسر مماحب سے دل میں خیال کیا کہ بڑے دن ہی کہ اس میں بیست سے خملف فاسے بیت ہوئے۔ تھے۔ بروفیسر مماحب سے دل میں خیال کیا کہ بڑے دن ہی کہ اس میں بیست سے می دائے یہ احمیا نابت ہوگا۔

گریروفییرصاحب کے مانی دسائل محدود تھے۔ تاہم نئی روشنی کا تراسے ضروری قرار دیتا تھا۔ کم بخرے دن میں مبنی سکے سلئے ضرور کوئی تھنے خرید اجائے۔ تاکہ اس کی واحد مختب عگر شفقت پدری سے نوش ہور جنانچہ تقوشی ویرروو کد ہونے کے بعد کہا ڑی سے اس کا سودا ببندرہ روبیہ میں ہوگیا۔ پروفیجان مزدور کی تلامنس میں او حراود حرفطری دوڑانے ساکھ جا کہ اسے لدوا کر گرے جائیں کہ اتنے میں ایک فوٹ پرش مخت فوش موجود کا ان جواب کہ اسے کی دوکا قرب میں دیکھ بھال کرتا ہوا آر ہا تھا۔ اس کباڑی ووٹان پرش خوش موجود ہو ان پر دک کرائسی ڈرک کرائسی ڈرک کی طرف اختارہ کرکے پوچھنے لگا۔ میکیوں میاں دوکا نداراس کی کیا قیمت ہی ؟ " کی دوکا ان پر دک کرائسی ڈرک کرائسی ڈرک کرائسی ڈرک کرائسی کے ایسے ہوا۔ دوحضور میہ قربک کرائسی ڈرک کرائسی ڈرک کرائسی کی دولا ان پر دک کرائسی ڈرک کرائسی ڈرک کرائسی ڈرک کرائسی ڈرک کرائسی دیا۔

" اوه کیا جناب کے ہتے۔"

درجی نمیں - بلکر مجمے اپنے تیم بات کے لئے کوئی عمرہ اورست اتراز وخرید سے کی ماجت تمی " در قراس کا پر مطلب ہے کہ آپ کواس ڈسک کی جیدان قرورت ندیمی "

ورنيس اب توغرورت ہے۔

" اس كف كريراناب اورستال كيا"

دد نیس- اس کے کوکار آمداور مفیدہے۔

در تراس صورت میں کیا آپ اسی ڈسک کوکسی نے اوربتر ڈسک سے تبدیل کرنا پسند کریں معے '' در گریہ بھی توکید خراب نہیں اور میں نہیں جوسکتا کہ آخراسے تبدیل کرمنے کی کیا فرورت ہی۔''

دد شاهم

' آ دی سے اتنی باتوں کا د ماغ رکھنے واسے غور المزاج آ دمی سے - اتنی باتوں سے بھر کئے اور فراسے اللہ استان کے اور فراسے اللہ میں میں کہ اس کے اور فراسے اللہ میں میں کہ اللہ میں کہ اس کے اور فراسے اللہ میں کہ اللہ ک

المد" أجيا - اب اس كبث كوفتم كيعيك - .."

گرنوجوان ایسے پنج عبار کران کے پیمیے بڑاتما کہ ببائی کا مزاج درست ہوجائے۔ فورا راستدر ملکر ابوگیا۔اور کینے لگا۔" ابی قبلہ ابجرشے کی کوئنی بات ہے۔ مجمعے واللہ معلوم نہیں۔ کہ آپ سے اس ڈسک لیا قیمت اواکی ہج۔ نیکن جو کھی آپ سے اس کی تمیت دی ہویں اُس سے ووچندوسینے کوتیا رہوں۔ دوجی مجمع منظور نہیں "

ود مرجب ."

در پرونی مند یا پروفیر ماحب سے کہا۔ مع آپ عجیب آومی معلوم ہوستے ہیں۔ و مک میرات بی سے
میں اب اُسے نہیں ہی پا چا ہم اس مجت کوطول دینے سے کیا عاصل یا
اور میں اب اُسے نہیں ہی پا چا ہم ایک مطوف اس انداز سے دیکھتار ہا جس کی یاد مرتے و م مک
دفیر صاحب کے دل سے محو نہ ہمو کی ہوگی۔ اور اس کے بعد ایک لفظ زبان سے نکا مے بغیروہ پیچے پیرا ا

ب سرت و چہا ہا۔ اس کے گھند مجر بعد ڈسک پر دفعیر مساحب کے مکان واقع کو الولی میں پہنچ کیا - وہاں بہو پہنچ ہی ہو گیا۔ اس کے گھند مجر بعد ڈسک پر دفعیر مساحب کے مکان واقع کو الولی میں پہنچ کیا - وہاں بہو پہنچ ہی ہو گیا۔ شائن نها پیص فوبسورت میمولی اور پیاری لڑکی تمی اور ذراسی بات پرفوش برما تی تمی جمیٹ باپ ک محرون سے لپٹ گئی اور اس طرح اپنی ولی سرت کا اظرا رکرسے گئی ۔ گویا باپ سے تحفرے اُسے مبعنت آلیم کی ملطمنت بخشدی ہو۔

رات کے وقت اُس سے اپنی فاور رشیا مائی مددسے اس ڈسک کوا سپنے کمرہ میں بہونی یا۔ و رازیں صاف کیس اور فا فرن میں کاغذات ، قلم دوات ، حبیاں۔ تصویر دار کارڈ اور لینے چی زاد بھائی ہرسکور آئے کے دیئے ہوئے چیندد بگر تحفیمی رکھ دیئے۔ کے دیئے ہوئے چندد بگر تحفیمی رکھ دیئے۔

ا کھے دن پروفلیر صاحب صب معمول کالج گئے۔ چار بیجے شانتی روز اند مادت کے مطابق اپنے باپ کی واپسی کے انتظار میں دروازہ پر کھڑی تھی۔ باپ کو اپنی فور نظر بیٹی کی شیستم اور بشاش صورت دیکھ کرہانداؤ فوشی ہوئی۔

باترن بی باتون میں پردفسیرصاحب نے پر عجا۔ ''کیون بیٹی۔ کیاوہ دُسک پیند آیا ؟ '' معلیا جی بٹرانفیس ہے۔ میں سے اور شیامائے ل کراس کا برنجی سامان اتناصاف کیا ہے کہ اب سوے' کی طبع در مکتاہے۔ چاہیے صورت دیکھ ہے''

مع خير- توتم أست بسند كرتي بوءً

سیسند... خرورت سے زیا دہ بسندگرتی ہوں۔ اور یہ مجدکرتب ہوتاہے کہ تا کہ اسکے کی ابنیراسکے کی میرا بغیراس کے کیوں کرگزارہ ہوا ؟

باپ بینی دونوں اسی قبم کی یاتیں کرتے ہوئے پائیں باغ کوملے کرکے مکان میں داخل ہی ہونا چاہتے تھے کو پر وفیر معاصب پچرا یک بار رک گئے۔ اور کہنے گئے۔

م بین کور که به و مک تم کولیسند آیاس سئے اس کوئیری طرف سے آسے واسے براے و ن کا

« آبا می ؛ آپ کی شفقت سے میرے دل سے آمال کی یاد مجلادی مجمع بی تخرب مدلب ندآیا ؟ " بس بيي بيري خواش متى - احجما . شام كاكما تا كما سي سي قبل لا وُ- وْ مَا مُعَارا وْمُكُسِ بِي وَجَهُول . فم كمتي م " أباجي - خرور . و يحيي كا -كسيا عبلامعلوم بوتا - " وہ زینہ پرآ کے ہوئی۔ اور ٹرھ کر اپنے کمرہ کے دروازہ پر پہونچی مگراند رنظر ٹرتے ہی اُس کے مضہ ت بريش ني كے مالم ميں دبي ہوئي جينج سي تحلي . . . " ماك آباجي . . . " و بائس ببني . كيا إت ب جهم يرونعيس ماحب على الروجها -ا و رجواب کا انتظار کئے بغیروہ لیک کرکمرہ کے قریب پہوننچا در مجلبت اندر د امل ہو گئے۔ کیا قطیتے

ب . كه دُ سك الطح سے غائب ہے جینے گدھ کے سرسے سینگ

جی اورکیا ۰۰۰۰!

يت جس معاملہ نے پوليس کوسب سے زيا وہ حيرت ميں ڈوالا۔ وہ يہ تھا۔ کرچور اسنے والوں سے اپنا کام منا راد گی کے ساتھ انجام دیا تماجس وقت شائتی مکان سے با ہرمتی - اورسٹسیا ما خانگی فمرو ریا ت کا سا مان خرمیے ج با زار گئی تھی کرایک مزو ور ہاتھ سے چلائے کا چھوٹا عشیلا سے مکان کے دروازہ پر رکااوردوتین بار ادازدی بہسائے پیسب کھے دیکھ رہے تے مگرکسی کواس کاکیاعلم کھرمیں کوئی نہیں بس پرکیا تھ۔ میدان صاف ہوتے ہی وہ شخص مڑی آسانی مے ساتھ ڈسک سے جانے میں کامیاب ہوگیا اور کسی کوکالو

نطف يه كد وُسك كے سواكوئى چيز غائب ندىتى كيا مجال كوئى المارى كملى ياكوا له كوتو شاكيا ہو - كلاك افي عگر پر قایم شانتی کا بڑہ و ڈسک کی مرمر سطح پر رکھا ہوا تھا ۔ وہ مجی معہ تمام نفدی کے ایک پاس ہی کی میٹر م ل گیا اس سے یہ صاف ظاہر مقاکر چرری کرنے والے کا مقدر مرف ڈسک اُ ڑانا مقا-او بیعا الرکایی بیوسینے زیا دہ حیرت فیزیما اس سے کرسوال بیدا ہوتا تاکدہ وکون ہے و قوت کا کھ کااتر ہے جسنے ڈیگ البی ایک

فيرسك في ات علي علم الت كا تقابل ا

پردفیرماحب سے بوجا لیا۔ کرآپ کوکس پرشیر ہے۔ گروہ کل شام کے واقعہ سے زیادہ کچر بیان زکر سے مسلے میں اور اب سجھ میں آئا ہے کہ جلتے مسلے یو بیاا وراب سجھ میں آئا ہے کہ جلتے وقت اس کی قبر آلود بھی بول کامطلب فائوٹس دھی دینا تیا۔

پیضیل نمایت میم تمی و وکان دارست دریافت کیا گیا - اُس سے کھا - یس د و نو رحفرات بیں کی کوئی انسی جانتا - و سک کی سبت بیں یہ کرسکتا ہوں کہ یہ ایک متونی انگریز کے مال داسیاب بیں نما ماسی بیس جس کو مال دوق پر سو ہن لال اینڈسنس کے بیمان پیا اوراسے میں سے پانچ ردید میں خریدیا بیں بیم ورت کی مال دوق برق میں کے اسے کافی منافع پر فروضت کیا - فریفینیش کی گئی مگر عقدہ کسی طرح می نہوا ۔ یہ مورت کی مرکز عقدہ کسی طرح می داری سے میصے دل ہی دل میں خدا معلوم پروفیسر و اسکورائے کو یہ کمان ہو رہاتھا کہ اس ڈسکس کی چوری سے میصے مقدم ان میں خدا نہ اس کی کسی تفید و را زیس پوٹ بیدہ ہوگا - فالبا اُس فرجوان کواس کا علم میں میں اورائس سے بیکارروائی کی ۔

" آباجی- اگروه دولت بهیں مل جاتی توکیاکرتے " شانتی سے نمایت بھوسے بن سے دریافت کیا۔
"بیٹا - بیں اُسے تم پرنجیا و رکر دیتا - اور تھاری شادی اس دعوم دھام کی کرتا۔ کر دیا دنگ رہ باتی
غریب شانتی کو اسپنچ چا زاد بھائی سے اُنس تنا جس کے پاس دولت کے نام سے ایک جربمی نہ تھا۔
مثانتی کو اس خیال سے سخت قلق ہو ا اور وہ ایک آہ ہمر دکھینچ کررہ گئی ۔ اس د ن کے بعد گوالٹوئی کے اس
محمدے سے بیٹھے ہیں باپ بیٹی کی زندلی پرنسبت پہلے کے بست کم اطینان کے ماتھ گزرسے گئی۔ کیوں کروؤں
سے ول میں رنج و افریس جاگزیں تھا۔

دوهاه گزرگئ اس کے بعد دفعنا پیلے بعد دیگرے چندا بے بیرت فیز واقعات الموریس اس صفیل فرمنس فیسی اور بینسی کا بچون مرکب کمنا بجا ہوگا۔ کی فروری منظم کو ساڑھے پانچ ہے پروفنی معاصب کا بج سے والیں آئے وکھری افیا رہشیٹ بین میز پررکھا، بوا فلہ پروفنی مما حب سے ورا ناک پرضی میرم میں اورائے۔ فرست کے بسیاسی فریں زیادہ دل جب نافیس -اس سے ورق المط کرد و مرسے صفح برنواں دورانے کے ا گلصفویرِد بل کاعنوان بهت بی ملی حرفوں بن دیع تما۔ دو محلکت فرنٹیرس السوسی ایشن لاطری کا تمیسراموقعہ

ا خبار بر وندیرصاحب کے ہا تھے گرگیا۔ مکان کی دیواری حرکت کرتی ہوئی نظرائے ۔ نگیں ج مسرت سے ذراد پر کے لئے ول کی حرکت بند کردی ۔ اس سلئے که کتاب نمبر ۲۷ کا تکٹ بر کانمبر تھا۔ بیڑ نکٹ اُنھوں سے محض خیدا حباب کے اعرار پر صرف اس سلئے سے کیا تھا کہ اُن کی دل شکی د۔ ورنہ پر وفییر صاحب تو تسمت کے قائل تھے۔

الفوں نے جیب سے یاود است کی کتا ب نکا بی - بلات بداس بروہی کتاب نمبر ۱۷ اور ککٹ نمبر ۲۹ اور کلٹ نمبر ۲۹ اور کل

وه یک دم مطالعہ کے کمرہ میں دافل ہوئے۔ کیوں کہ وہ اس مکٹ کو ہمتیہ اپنے نوشت کے بجس میں ا اکرتے تھے مگر کمرہ میں بہو پختے ہی وہ جیرت زوہ ہو گئے۔ کیوں کہ وہ بکس بھی وہا ں موجو دینہ تھا اور اب اسکتے ہوئے ول مے ساتھ انھوں نے بہلی مرتبہ یہ بات محسس کی کہ وہ بکس تومفتوں سے یمان میں ۔ " شانتی بیٹی شانتی!" اُنھوں سے کھرا کرا وازدی ۔

ده البی البی با زارسے واپس موئی تی آب کی آوا زست بی دور تی موئی اوبر آئی - پروفی مراحب البی آواز سنت بی دور تی موئی اوبر آئی - پروفی مراحب البی آواز میر جس سے معلوم ہو تا تھا - کہ کوئی اُن کا علق وابے ہوئے سے - کسنے گئے . ' ثانتی . وہ کس مراحل بیا کہ وہ سامان نوشت کا صند فیج کساں کسال ہے ؟''

" ابّاجی ۱۰ کون ساسکس ۱۰۰ کونساسند و تجر ۱۰،

" وہ ہی جوس سے ایک دن جمعرات کی باڑا ربر پڑس خرید کیا تھا۔ کیاتم بھولگئیں ، بسی مزے کے میر رکھا رہتا تھا ؟

"آب و دموسك بي - بم دونون سخ لكراك يمان سع الحايا تما "

. • • اوہو پیرکب یا

وداسى رات كر سب كرتويا د بوكات

مع مكرر كماكمان تما- علدى كمو- يس بيصين بون "

ووجی اسی ڈسک میں رکھا تھا ۔جوآپ میرے سے خرید کرلائے تھے۔

وارس . اس در ساس مع كونى جراكركيا "

م. مي بال-"·

ده اُسی و سک میں جے کوئی جراکرے گیا ۔

اسی مجله کواکس سے بدحواسس شخص کی طرح کئی یا رعالح بے خبری میں دہرایا اور بھرانی مبنی کا ہاتھا بنی گونت میں سے کر بڑی آس شکی سے کہنے لگا ، '' بنٹی اُس کیس میں ایک لاکھ کی نیست میں ۔'

" اباجی " یہ آپ سے بیلے کیوں نیں بڑا یا "

" ما ئے ایک لاکھ" پر وفیرصاحب سے بڑی حسرت سے دویا رہ زور سے کرکہا۔" بیٹا شانتی۔ اسی صندو تی میں لاٹری کا کامیاب کمٹ تھا"؛

دونوں کچے دیر تک اس صیبت کے بارالم کی تا ب ندلا سکے ملک وسرے کا مُوتک ہے۔ دونوا چپ تھے۔ آخر کا ریٹ نتی سے کہا۔ 'ور روپیر تو بحری آپ کو ال جائے گا۔

« واه! به کیون کر ... آخر کوئی شهاوت ی^ه

و اونی ... توکیا اس میں گواہ و شما دت کی می ضرورت ہے ؟

ود يال "

" اور برآب کے پاسموج دنس "

مدنمی توسهی ...

"- UW"

" اسى كميس مي"

" يوگم موجيا ٠٠ چوري ميلاگيا . "

و بال ١٠ وراب وه دومراتنم أس كا دعوبدارين عامے گا"

" يه توفاصا اندهيرب- اباجي - كياآب أس روبيدكي ادائلي مي نيس ركواكي "

" یک کرنسی سکتا ۔ گرآیا یہ کا رروائی ہوسکتی ہے یا نسیں ۔ گروہ دو سراشض می بلاکا چالاک ہے ۔ را دیکیمو ۔ کرائس کے وسائل کتنے زبروست ہیں ،کس آسانی سے ڈسک اُٹھواکر ہے گیا · . گویااُسی کے باپ کاہو ۔

و فعتاً اس کی مایوسی نے مراجعانہ صورت اختیار کی۔ اُنچول کراپنی حبگہ سے اُنٹا۔ اور فرش زمین پر نور ندار سے یا وَں مار کر سکنے لگا۔ '' نہیں کمی نہیں ... میں اُسے ایک لاکھ کا مالک نہ بننے دو رضی .. وہ لاکھ چا ہے.

بر می اُسے حق کیا ہے .. وہ کیسے مالک بن سکتاہے .. ہرگز نہیں .. وہ ہزا رجالاک ہو.. تو کیا .. میں اس کا

را بند دبست کرد ول گا-، جس وقت وه لاٹری کا ر وید لیننے جائے۔ اُسی وقت حراست پس کرلیا چائے گا

س وقت آسے وال کا جا وُمعلوم ہویا ہے گا . جی اور کیا ، کسی کی نیٹ ماس آسانی سے ضم کرلینا خالی

گرمنین .. و مکھوں تو . و وست کُس طرح رقم وعول کرنے میں کامیاب ہونے ہیں .. "

ود ایاجی .. ترکیا آب سے کوئی تجریز سوے ل۔"

پر و فدیر صاحب سے سے حدوہ شن بن آکر کہا۔ و نینجہ خواہ کچہ ہو۔ میں اپنے حقوق کی بوری طوع حفاظت وں گا۔ اور مجھے بقین ہے کہ بصدات حق بحقدار می رسد . آخری کا میابی ہما ری ہوگی . ایک لاکھ کی رسم بری ہے . و میں اس کا جائز الک ہوں . و رمیں اعفیں وصول کئے بغیر جین نہ لوں گا '' چنانچہ اس گفتگو کے کھے ہی ویر بعد اس سے حسب ذیل تارر مانہ کیا۔

> ً بنام *سکرٹری ص*احب فرنیڈس الیوسی الین لاٹری ریم -

کناب نمر ۲۳ کانکث نمبره ۱۱ میراخ دید کرده اور ملیت ب- اگر کوئی دوسراننفس اس مے روپید کا دعوے والدین قراس کی اوائگی

رز کھیے ۔

دل سُكورائ كانبور

سکر مڑی کے پامس میں وقت یہ تاریپونچا بھیں اُسی وقت ایک دو سرا آاریجی سوھول مو اجر کا مفلو

برتما-

'' جناب وال سلسارکتاب نمیر۳۷ کانکٹ نمبرہ ؛ ہم بندہ کے پاکسس موجود ہے ۔ فاکساریبسسرام ''

(m)

میں حب کہی اُن ہے شارحیرت انگیزوا قعات کو تحریر کرے: بیٹھا ہوں۔ بوہرام کے کارنا موں سے تعلق سکتے ہیں تو مجھے سخت وقت ہوتی ہے .. کیوں کہیں یہ جا نتا ہوں کہ اُن ہیں سے ہرا یک تام و کمال فارن کو معلوم ہے۔ محروا تعرب ہے کہ ہمار سے شہر کی ہی جرات اور اس برام کو یہ لفتب عاصل ہو چکا ہے ، .. کی کو کی مجر کرار اور اس برام کو یہ لفتب عاصل ہو چکا ہے اور اس برائی تفضیل کے ایسی منیں جس سے ملک مے جراب اس کے ہرکا رنامہ کو زمانہ ہر مہلوست و بھے چکا ہے اور اس برائی تفضیل کے ساتھ درائے نوتی ہو چکی ہے کہ سمجہ میں منیں آتا میں اسپنے قصد کو کس طرح دلی ہیں بنا سے کی کوسٹنس کروں ۔ اور کون میا مواد ہم ہیوی وک ۔

میری گزایش اس قفته کوبیان کرنے سے مخس یہ ہے کہ بیت یونید نئی ہتی میں کرسکوں گا ۔ بایوں سمئے کہ جن باقوں کو آج تک لوگ منیں سمجھے تھے ۔ بیں ان کاعل مبنی کروں گا ۔ بہرام کی زند کی کے واقعات لوگوں کے لئے بمنز لدراز ہیں ۔ میں اُن اسرار کو حل کر انہوں ۔ واقعات وہی ہیں جبغیں کا نبور کا بجتہ بجہ جا نتا ہم اور مبر ونی مقامات میں لوگوں سے اخبارات میں بڑھ کر معلوم کر لئے ہیں ، مگر میں اب اُنفیں البی مرتب اور میں آن کی ساتھ مینی کرتا ہوں ۔ کو لوگ تنه بہ ہونے سکیں ۔ اس کام میں میرا معاون خود ہرام ہے ۔ اور میں اس کی ماتھ مینی کرتا ہوں ۔ کو لوگ تنه بہ ہونے سکیں ۔ اس کام میں میرا معاون خود ہرام ہے ۔ اور میں آس کی ماتھ مینی کرتا ہوں ۔ کو لوگ تنه بہ ہونے سکیں ۔ اس کام میں میرا معاون خود ہرام ہے ۔ اور میں آس کی ماتھ مینی کرتا ہوں ۔ کو لوگ تنه بہ ہونے سکیں ۔ اس کام میں میرا معاون خود ہرام ہے ۔ اور میں آس کی ماتھ مینی کرتا ہوں ۔ کو لوگ تنه بہ ہوئے سکیں ۔ اس کام میں میرا معاون خود ہرام ہے ۔ اور میں آس کی ماتھ مینی کرتا ہوں ۔ کو لوگ تنه بہ ہوئے سکیں ۔ اس کام میں میرا معاون خود ہرام ہے ۔ اور میں آس کی ماتھ مینی کرتا ہوں ۔ کو لوگ تنه بہ ہوئے سکی ۔ اس کام میں میرا معاون خود ہرام ہوں ۔

پاں تو ناظرین کو یا دہموگا کہ ان دو تاروں کی اشاعت سے لوگوں میں کمن سے در در مجھیے بھی تھی۔

ہرام کا نام بج سے خود اس امر کی نہائت بھی بات، ہے کوگ اُس کی حرکت سے مرور نیا لطف عال کویں گے۔
اور یہ بیان کو نالاعال ہے کہ لوگوں سے مراد عرب باشندگاں کا نبور ہے۔ بلاتام ملک کی آبادی سیمنے
اور یہ بیان کو نالاعال ہے کہ لوگوں سے مراد عرب باشندگاں کا نبور ہے۔ بلاتام ملک کی آبادی سیمنے
لاٹری محمد نظان سے اس بر رہ میں تھی تھات بٹروئ کی ۔اور معلوم ہواکہ کراس سے دوماہ بعد گھوڑے سے
ل شاخ کا نبور " ن نبی تنزم چراندی برش و کے باتھ فروخت ہوا تھا۔ میچر فرکوراس سے دوماہ بعد گھوڑے سے
گرکرانتھال کر گئے .. مزید دریا فت سے معلوم ہواکھ سے بہلے اکھوں سے اپنے بعض فاص احباب
یہ نظام کمیا تھاکہ میں سے اپنی ٹکٹ ایک دوست کونے دیا ہے۔
یہ نظام کمیا تھاکہ میں سے اپنی ٹکٹ ایک دوست کونے دیا ہے۔

» اوروه دوست پس بون برونسيرساحب كاكمناتها-

" اس كانتوت " لاشرى كينتنظم كااعتراض تها-

ده ثبوت ذرامی شکو بنیں۔ صدیا آدمی میرے بیان کی تصدیق کریے کومیجوا نندی برخا و کے ماتھ میرے تعلقات بنامیت گرے ہے۔ اوراُن کے گھر برمیری آھوں بپر کی نشست و برفامت بنی - اپنے ہی میرے تعلقات بنامیت گرے ہے۔ اوراُن کے گھر برمیری آھوں بپر کی نشست و برفامت بنی - اپنے ہی مکان بر ایک ذریع ہے تعیف مالی شکلات کا اظها رکیا - اور میں سے اُن کا ٹکٹ فیمیت اداکر کے خرید لیا "
مکان بر ایک ذریع ہے تعیف مالی شکلات کا اظها رکیا - اور میں سے اُن کا ٹکٹ فیمین گواہ بنی کو او بنی کرسکتے ہیں ؟"
دو بیسو داکسی اور تھن کی موجو دگی میں ہوا تھا۔ کیا آپ اس معاملہ کا کوئی مینی گواہ بنی کرسکتے ہیں ؟"
دو نہیں .. الیماگواہ تو کوئی منیں ہے "

ور تو بوراب کے اس دعوے کا نبوت ۔ "

معمرے پاس میرکا ایک رقعہ جزیوا تفوں نے اسی بارہ میں کھا تھا۔

دوكون مى تخرىر . كيبار قعه يُــــُ

" اسى مكث كے مالقرايك رقعه لمي تما."

مع خيزو مي د کھا ہئے"

معظمروه عِي أسى دُسك بين نقابو جِرى كيا "

مع بو کھی ہو۔ اس سے کیا ہو تاہے۔ اس کو تلات کرنا آپ کا فرغ ہے!

ادمرتوبیجیت چاری فتی اُدھربرام سے اُسی رقعہ کامفنمون اخبارات سی شائع کرادیا ۔سب سے پید میمضمون کا نبور کے مشمورا خبار دستا زاد ایس شائع موا- اور لوگوں سے دیلی کے اخبار مشیر منید ای طرح اس کو بمی بسرام کا خاص خبار سمجینا شروع کردیا سب کومعلوم ہے کومشیر مبند ، بسرام کا خاص اخبار سرحس کے ذریعہ وه اینے خیالات کا الل ارکیا کرتا ہے۔ مگریہ ضروری نئیں کروہ مشیر مہند ، کا بی حصد دار ہو۔ اُسے ہر شہر میں ا سیخ مطلب کے لئے کوئی نہ کوئی اخبار مل جا آ اے - علی ہزا-آزادیں اس سے یہ اطلاع بھی دیع کرائی کہ میجر ا نندی پرت وسے یہ رقعہ دراصل میرے نام لکھا تھا۔ اوراب میں نے اُسے معیفروری ہدایات کے اپنے قانونى مشير مشرعارف بريرش كي حوال كرديا بي-

یہ اطلاع بڑھ کر لوگوں کا مارے منہی کے بڑا مال عنان کہ بہرام است اور دکمیل کرے ... بہرام ملک کے قائم سفده رواج محملان بارالسوسى النين كے ايك نامى مبركوا بنا قائم مقام مناسك . والتدكتني عجيب

باست تمتی ۔

اخبارات کے خامُدے یہ خرد مکیتے ہی عارف صاحب کے بنگا پر ہوئے۔ بررمراصاحب نہایت ذی ا تراور شهوراوگوں برستے - اک کی دیانت داری - نیک مزاجی کا تمام کانپررقائل ہے -

بررسرماحب موصوف سن فائن وں کے ستفسا رپر کھا۔ " ذاتی طور پر مجھے اپنے موکل برام سے من کا آج کا اتفاق منیں ہوا ہے۔ اُس سے ضروری ہدایات میرے پاس ضرور بھیج دی ہیں۔ اور میں اس کو موجب فرسم مما موں مراس سے محی کوقابل انتخاب مجما اوراب میں اپنے آپ کو قابل اعتبار ثابت کرنے کے الے تاصدامکان اپنے مولل مے حقوق کی مفاظت کروں گا۔

اُنفوں نے نائز وں کو میرکا لکھا ہوارقعہ بھی و کھلایا جس کے مصنمون سے ظاہر ہوتا تھا کہ کمٹ فروت یا گیا ہے ۔ . گرکس کے نام میرکچ پہت ہ اگرا تھا - القاب میں فقطاس قدر لکھا تھا '' میرے عزیز دوست '' جس سے مرا داسی فاکسار کی فرات ہے ۔' ہرام نے اُس رقعہ میں لکھ دیا تھا جس کے ساتھ میجر کی مخربرہ اُن یکی کئی یا دراس کا بہترین ثبوت ہے ۔ کہ یہ خط میرے قبضہ میں ہے ''

وہاں سے بہٹ کرتمام نائندے پر فلمیر صاحب کے مکان بربہ پوینے۔ گریہ بیا رہے اس سے زیاد پر نہ بنا سکے کہ اُس القاب سے مجمی کو مخاطب کیا گیا ہے ۔ اور کم مخبت بسرام لائڑی کے کمٹ کے ساتھ وہ رقعم عراکر ہے گیا۔"

' دراس کا نبوت میاکر و " بیر علی تھا۔ جو بہرام سے پروفلیر کے جواب میں اخبارات میں شائع کردیا۔ دولیکن یہ تو نابت ہے۔ کرمبرام سے میراڈ سک چرایا۔ " پروفلیرصا حب سے ان نمائندوں سے بیان کیسا۔ در اس کانمبی آب کے پاس کیا نبوت ہمی ؟ " یہ دو مراجوا ہی جلا تھا۔ جو ببرام سے اخبارات کی معرفت پروفسمبر ما حب تک پہوٹیا یا۔

غرض کہ اس طرح میں تبرہ ہم کے دمالکوں کے درمیان تکوار کی برولت اخبارات کے نما تندول کی فرب بن ائی اس طرف برام کے سکون اور بروفلیسر صاحب کے چوشش خصنب سے لوگوں کے سائے عجیب دل گئی کا سامان بربرام وگیا۔

پروفد روس حب کی دالت واقعی قابل رحم کھی۔ آکے دن اخبارات یں اس کی تحریری شائع ہوتی ہیں۔ جن سے بغایت کرنے اس بغایت کر انہاں ہو ناتا۔ وہ ان بی اپنی صیبت کا ذکر نمایت ور دناک ہیرا بیس کرتے کھتا۔ وہ ان بی اپنی صیبت کا ذکر نمایت ور دناک ہیرا بیس کرتے کھتا۔ وہ ان بی اپنی صیبت کا ڈالیا۔ جمال تک میری وات کا تعلق کھتا۔ بھاس بدمعان سے اڑالیا۔ جمال تک میری وات کا تعلق ہے۔ بھے اس واقعہ کی جندال پروانہ ہوتی مگرشانتی ۔ ہائے شاخی کی فاطر ۔ ۔ ، ایک لاکھ کی رقم کتنی ہم می کوئے غیبی خزام موج دہے ۔ "

وگوں سے بہت محمالا ڈسک برائے وقت محمارے دستمن کواس کا کیا علم ہوسکتا تھا۔ کواس میں

كوئى لا ترى كالمكت بمي موجودت - اوراگر بو تاجى تو أست يه كيوى كرملم بواكر بي تكت سب سه براانف ما ممل كرك كا- برونديرما حب ان اعتراضات كوش كرد منى اذبت سه كرشت و دركن كلت بجوسته ا باتين مذكرو وه برايكاً بدمع كشس بح- وه بقينًا مب كچه جا نتايفا . واگرا سس علم نهو تا- تو د سك كم نجت كيا ركها تقا- كروه است عرائ "تا"

ی دو ما ما در دو اس برات برات برات برات برای وجه نواه کچه بو بهرسال اس ناست اس برزه کا معترض هنرات براب دستید در اس کی وجه نواه کچه بو بهرسال اس نائد نه تی "

د کیوں برای کوری در کون کتا ہے کہ اس کی قمیت ۱۵ روبیہ تی ۔ وه کم نجت نوب برانا نه اس کی قمیت ۱۵ روبیہ تی ۔ وه کم نجت نوب برانا نه اس کی قمیت ایک لاکھ روبیہ ہے ، . . وه سب کچه جانتا ہے . . کے معلوم نیس که وه بدمعا شک قاند کی اس کی قمیس علوم بو"
کا آدی ہے ۔ ۱۰ ورسیج تو بیہ ہے کہ اس سے ایک لاکھ کا نقصان تھیں تو بہونیا یا نہیں ۔ یو تھیں معلوم بو"
کا آدی ہے ۔ ۱۰ ورسیج تو بیہ ہے کہ اس سے ایک لاکھ کا نقصان تھیں تو بہونیا یا نہیں ۔ یو تھیں معلوم بو بوٹ یہ بو نام به کا ایک فالیک خطوم وصول بواجس کے کوسے بر می اس کی کورسے بر می اس کے کورسے بر می اس کی اور پوٹ یدہ کا انقطالکما تھا۔ یہ خطاع ب پر یو فلیر کے ا

جناب من ليم

ہم باہم محیر اگررہ ہے ہیں اورلوگ تا شاد کیستے ہیں .. کیا آپ کی رائے میں ابھی وہ وقت نہیں آ کہ ہم و و نوں تو تو میں میں کومچو ڈکر ذرا گفنڈے ول سے معاملہ پرغور کریں .. کم از کم میں سے تو ہی ضیا کرا یہ معاملہ باکل میادہ اور نمایت صاف ہے ۔ میرے پاس ایک ایسا ٹکٹ موجو دہتے جس کے روہی کا یہ عق وار نہیں ۔ اور آپ روپیر کی ایک ایسی رقم کے حق وار ہیں جس کا ہم آپ کے پاس موجو و نہیں ۔ طاہر آ

اب یہ تو فل ہرہے کر بہ آپ اسپنے حقوق سے میرے سئے دست برد ارہو نامنظور کریں گے۔ اور منہیں ابنا کمٹ آپ کے حوالے کروں گا۔ ٠٠ اب موال یہ ہے کہ.

برگیاکیا جائے۔

سرى رائ مي اس شكى كومرت ايك عل هيد - اوروه يدكر م دون انعام كى رقم كوتفنا نفعت لاس - ٠٠ م فرارميرا من فرار آپ كان مذكر كان كيابات بيدا كى هم . خود غور كيم كناعرو ان بيد يقينًا حفرت ميان مي اس سي مبترانعات مذكر سكة -

یر، بیمل نوری تصفیه کے سئے بین کرتاموں اوراب اس برمز بدیجت کی گنائن نمیں ۔ آب ہرحال میں اسے بہتر بیجور میں اس کے باوجود میں بین دن کی ملت دیتا ہوں . مناسب یہ ہوگا ۔ کہ جمع ہے کی صبح کو استرا اور اس کے افری کا لموں میں جہاں اشتمالا اس وغیرہ شایع ہوئے ہیں ۔ آپ ایک مختصر سا اشتمالا مر کے نام منائع کریں ، اور اس میں بہرا لفاظین آپ کی رضامندی کا ذکر ہو۔ اگرالیا ہوا تو مکمٹ فور آ اس کے باس بہنچا و یا جائے گا ۔ اور آب اس شرطیر ایک لاکھ رقم کے الک بن مکیں گے ۔ کو ، ہم ہرارتوں میں بہنچا و یا جائے گا ۔ اور آب اس شرطیر ایک لاکھ رقم کے الک بن مکیں گے ۔ کو ، ہم ہرارتوں کے باس بہنچا و یا جائے گئے ہوئی کروں گا ، مجھے بہنچا و سئے جائیں ، اگرآب بے انکا رکیا تو مجھے ایک ۔ عمد میں اس معورت میں خصرت آپ کی ذات کو کئی تم رضن آب کی ذات کو کئی تم رضن آب کی ذات کو کئی تم رضن کرنا ہوگا ۔ بلک یہ صدیمت گراں ثابت ہوگا ۔ کیوں کہ اس کے بعد مجھے آپ سے حصد ہیں سے برار کی مزید رقم ہر افراجات وضع کرنا پڑے گی ۔

آب كا فاوم. ببرام

پر دفیبرصاحب بڑی جونسیل طبعیت کے دمی تھے۔خط باکر اضوں نے الی پخت فلطی کی کہ یہ برائیویٹ نعم منظم کی کہ یہ برائیویٹ نعم منظم نعم منظم کا اور وہ اکسے نقل کرے سے مطبع النان غصر کی حالت میں صد ہا حاقتوں الترکیاب کر میٹم تا ہے۔ ا

رو بیں ایک لاکھ میں آسے ایک پید بمی نمیں دوں گا۔ اُس سے نائن دوں کی جاعت کے سامنے چلاکم ما۔ " جب روبید بیرائے تو اُسے لفعت حصتہ ما نگنے کا کو ان مما حق عاصل ہے۔ بیں ہرگزاس کی دعمکیوں فی بروائنیں کرسکتا ۱۰۰ بلاسے ۱۰۰ وہ اگر چاہتا ہے تو ٹکٹ بچاڈ کر بجنیک دے یہ لوگوں سے سجھایا '' حفرت کچہ نہ ہونے سے تو بچاسس ہزار ہی بہترہیں " و گرسوال بیاس ہزاریا ایک لاکھ کا نمیں ۔ سوال تو حقوق کا ہے ۱۰ اور میں اپنے حقوق کی حفاظمت

يذربعه عدالت كردل كايه

مديه توآپ بجافرات بي - مرببرام سے مقدمہ بازی کرنا ، اوگ اور زیادہ ندا ق نداڑائیں گے " مونس مجے برام سے مقدمہ بازی کرسے کی کیا ضرورت ہی۔ میرا دعوے تولائری کے نتظمین کے فلات بوكا -أن كافرص لي كروه ايك لاكه كي تسمير عوالدكري " « مالان کرنه آپ کے پاس کمٹ ہے۔ مذکوئی اور تبوت ؟

د بنرت ! .. كيسا نبوت ؟ .. نبوت خود برام كي بيان ين موجو وسب - بو د مرك كي چوري اعرب

مد سیکن حفرت؛ وہ کون سابروقون ج ہے جو برام کے بیان کوقابل اعتبار سیمے گا؟

د. کچه مروانتیس میں بیرصورت چاره جو یُ کرونگا[»]

لوگوں کی دل چپی دن بدن بڑھ رہی تھی ا وراس کے متعلق شرطیں بدی جاتی تھیں کہ ہرا م لیتینی پر و فلیسر ماحب كوراوراست برك آك كالايامن وهمكيون براكنفاكرك كالبغض لوك البينادل بي ايك تسم كا خوف بمی محموس کرتے تھے کیوں کو مقابلی غیرسا دی جو اڑکا تھا۔ ایک اپنے حلم کے لئے و نیاییں شہور مقارد وسر كى مثال اس فائف ہرن كى طرح لمتى جس مے پیچیے شكارى كتے لگے ہوئے ہوں۔

عبعه کو ازاد ، کے پرمیے نغمت غیرمتر قبر کی طاح والقوں والتے فروخت ہوگئے۔ ہرشفس د حرکتے ہوئے ول سے آخری صفحات کے کا لموں کو دیکھ رہا تھا۔ گر ببرام کی بابت سطر توسط- ایک حرف بھی د رم پنہ تھیں۔ پروفیسرصاحی سے بسرام کے مطالبات کا بوآب فا موشی سے نے کریہ ابت کردیا کہ وہ ہرقسم کی جنگ کے

مرشام بی کوید خربی کی طرح سارے شهر می گشت کر گئی کم پر دفیسرصاحب کی دروش دخرینک اخترشا نتی



ر ۱ رخباب کیف مراد آبادی ›

وہ زندگی جوہی جاستا ہول سی سے ہوجانے کاتر میا كهال بحوده زندگی حوانجام بن سطے حرشتش حنوں كا میں صطرب ہوں مگرمرا اضطراب ہے متعانیس ہو ومقصد ندگ کو کم کرکے ال می کردے حمود بیدا مجهر بواس زندگی کی خوامش محل نسانیت بوشن وه زندگی مینی سب کا انجام ^{روح} کی د المی معت مو مرى المنگيرتو مرامقصد البذان سيسب رسي جاں کی ہرشے ہوغیرفانی جاں کا ہرزنگ اٹی ہج حِيال كِيِّ ابْنِده ترفضاُ وُل مِنْ طلتوں كا گزرمنس بح جہاں نابیں کے تفریقے میں نافراغیار طعنہ زن^م جا محب شرب نغے ضاکے ذروں ر کھنے ہیں می جانتا ہوں کہ زندگی کا بیاں کوئی متعانیں بجر حيقتون سيجرا تناكرس ليصنعات عابها مو

ر برجاد بات مرده مین میرے اج کیجار تعاش سیدا اں بودہ زندگی جوعال بنے مری سوز شرائ واقا در د تومېرے ^دل مراسکين نه وه کوش کې وايي. كمون ترجابتها مور ليكن نهي مون طالب ميل سكوكا رزندگی چاشها بورنجمیانی وق سوحانت بوهری محے لا ش انسی زندگی کی بوجس کامقصو دا رتقام و یں کیا کروں گزیکا ہیں وس کی رفعتوں کو کھارتی، ری فرا واپنی نخیل مجھے د ہاں لیکے جار ہی ہے جمال کے معصوم ^{رہنے و} الوں کومعصیت کاخطر^{ہے} جا کا ہرا کے سینے والامل کے میداں رکام رہے جها م راک ل می رومندی بوجرش ایسی جومنی. ین کیسا ہوں کہ دہزایا گدار اسے کی جانتیں ہج بنديون يرمج وبعائس ليص فدبات عاتبا بو

آئی اس زنگی میری کوامیا اک نقلاب کونے جمیری متی کے در نے در نے کورٹ کٹ افتاب کرنے

بس حيات

"کاش میری قیام گاہ ایک بیا بان میں ہوتی اور صرف ایک بیٹش میری موسن تنائی اسکے بعد میں عام کا نام کا در اور من ایک بیا بیات کو در تیا تیسی سے نفرت تو نه کر آلیکن میری محبت کا مرکز صرف! کید مہتی ہوتی "

" وه صرف میری ہے-اکی بعل ہے بہا ہی- اگر سمندروں کے درّات ایک ہوتی ہوجا مُں اور اُن كا ما ني آب حيات ہوجائے، اُن كے پيم رسونا بن جائيں تواس كي قتيت نه او ا كرسكيں ؟ ـ '' وہ اب تھاری ُ دلهن ہج۔ فطرت کا بیا را اور ٰا زک تحفہ تھا ہے سپر دکیا گیا ہج اس کی لط ا ورعظمت كومحسوس كرو- ا وروقفِ نَفَسانيت نه موجا وُ-اس ك عصمت ا درنا موس كي محاطت كرو-اس كے تباہے بيئے اكب سكون جن رہمز اب مہدا دراس كے رفیق اور مُرتى بن جا دُ-متعاسے تجرب اورمشا مدے اس کے نیئے می کارآمد ہوں۔ راحت ورصیب تو نتی اور رغ تنکی اورطلا وت اِن مب حالتون میں اس کے شرکے رمو۔ نہ باکو اُس کے مطع ہوجا دُنہ اُس کے مجبورنا و نمطام كملامكونه ظالم - ان أصول يرتها رى ازدواجي زندگي بركت وررمت سي معمد موكي ا در تمارى انس حات ليف شوم كى صورت بن اك محبت كوك دالا يا ئلى ؟ " تیری پر لطف گفتگوی مجھے وقت کے گزیت اور موسم کے تبدیل ہونے کامی تواصاس نسی ہوآ اس ہروقت نجال مترت قال کر ارتہا ہوں۔ ا در این اگر تو نه مهر تو نه صبح میں کوئی دل تنی بچر نه طلبع آ فتاب میں کوئی رنگینی بچ - نه خبر بوں کے نعفے مہانے معلوم مہوتے میں . نه شنبم آلو د مول توبا وربٹروں میں کچھ لطف بچ ، نه رات کی سکوں مجن فاموشی مہانے معلوم مہوتے میں . نه شنبم آلو د محول توبا وربٹروں میں کچھ لطف بچ ، نه رات کی سکوں جنوش فاموشی اور دل فریب رفتنی کے نظامے میں کوئی کیف معلوم ہو آبچ ، نیخشا میں مورب نیم کوئی کیف معلوم رنگیب نیا میں کوئی کشش ہچ ۔ اے شریب رنج وراحت ، غم ومسّرت ، تیرے بغیر کا نمات کی عام رنگیب نیا روب میں کوئی کشش ہچ ۔ اے شریب رنج وراحت ، غم ومسّرت ، تیرے بغیر کا نمات کی عام رنگیب نیا روب میں کوئی کشش ہچ ۔ اے شریب رنج وراحت ، غم ومسّرت ، تیرے بغیر کا نمات کی عام رنگیب نیا روب میں کوئی کشش ہچ ۔ اے شریب رہے دراحت ، غم ومسّرت ، تیرے بغیر کا نمات کی عام رنگیب نیا

ر ملتن }

رس و کبھی اسے خدیت سی رخش اُن دلوں میں رخنہ ڈال دیتی ہم جن کو دنیا کے تام مصائب ا فا ان از مایالیکن دہ اُبت قدم سے آز مالیوں نے اُن کے اتحا دکوا ورمضبوط کیا۔ رنج وغم یکلیف ویرٹ ا کے طوفانوں کا مقابلہ وہ کرتے سے بسکین جب کہ مطلع صاف تھا اور بحرِ زندگی سکون کے ساتھ ہر رہا تھا۔ وہ ایک ساکن بمندریں ڈو و بنے والے جہا زکی طرح ڈوب گئے "

(مورس)

"مجت انتهائی نازل ورشینے کی طرح ٹوٹ کر کھر جائے والی شے ہی۔ بر بط کے تارتم اُن کوخواہ کتنی ہی ہے۔ استعال کرو درست رہ سکتے ہیں۔ لیکن محبت باہمی سرو ہری وکدورت کے بعد قایم نہیں رہتی "

۳۴ رومی اور پایدار از دواجی محبت رفته رفته صنب اوک دراعها دباهی کے ساتھ ترتی کرتی ہو، شوا اور بی بی ساتھ سبتے بین ایک و سرے سے واقعت ہوتے ہیں، محبت کرتے ہیں اور بیرا کی ہوجاتے ہیں اور بیرا کی جوجاتے ہیں کسی عورت کی تعریف ایک جابمین اس سے زیادہ ہتر منس ہوتی ۔
"اس کود تھینا گویا ایک ممکن رس مت یا

رہیں) اسی طبح اکمیا ورخاتون کی تعریف کی گئی ہو۔ " اس کا دیکھنا گویا اُس سے محبت کرنا تھا۔ اور اُس سے محبت کرینے کے معنی صرف اِسی سے محبت کرسے اور ہمینہ محبت کرسے کے تھے گ

(ماخو ق

عنزل

حق حیات را زخن مایهٔ سوزوسازده جام نشاط زندگین باز برست نا ز ده عشق دفا سرشت را سوز جگرگداز ده المین کوه نا ز ده مخس غرد کریشس را مشورهٔ نیا ز ده خرن غرد رکیشس را مشورهٔ نیا ز ده خره خرد از ده خرهٔ خاک ررا ره بوی خرا ز ده خرهٔ نا برا را سال د ده خرهٔ نا برا را سال د ده خرهٔ نا برا را سال د در از ده خرهٔ نا برا را سال د در از ده

نوایی اگر کبنه شوت هادی نصتهان رسی سرتر پائه یارنه دست برست ناز د ه (هادي هجهلی شهری)

مومى ترانه

ہں دل میے د اشان بڑنگال ہے 💎 زمانہ بہار ہج' زمانِ برشگال۔ ہریں رہی ہے تا زگی اً رُا رَبِي بِحِصْكِيونِ مِن لِكَهِ فِإِسْطَابِرِكُو ﴿ كَانِ مِنْ مِوْاحِرِيفِ إِ وَ فِي نِ مِرْسُكًا لِ-دوں کی کھیتیاں وخشک تھیں سربی اُن بن غرب عرب عرب عرب مران برشگال ہے یه دل کنی پیمئے سری حمن کے غیجے اور بھول جسب ہو شہیں سے بیسٹر ونرم نرم 'وجان بر شکا مجب طرح کی بحوشی يام لطف وعيش بحرول طبيده كے ائ ترج بحيا داوں كى زبانِ برسكا ل به ترفی داشک بگرانی برشگان برشگا به ترفی نیداشک بگرانی برشگا مزے کی ہویے دل لگی وه قلب آج شا دې جو د قب بخ د وش تھا مسمراک برندگی صاربانِ برنسگال -كلى كلى دُلهن بني

مرائے سرد و تندمی عجب ہوکیت افریں ہیں اور ایس کے اور ان بر ساگال ہے عامے بے ددی مری من من ازگی روح پیزک ی واقع^ب کونغهٔ برارترجها ن برنسگا زمں سے سمان کے بیلن ہوگئینہ کا سے بھی جمان آج توہمانِ بڑنگال ہے تعلیموئے د ماغ میں کچواس نے جاتی کی مولائے سردسر راز دان بڑسکال ہے یہ ایکیو خموش ہیں ہے کیولُاد ہیں میں کی میر سکت در ایمی نعزفران بڑسکال ہے یہ ایکیو خموش ہیں ہے کیولُاد ہیں يه كاش ات عروم يكدے يه سراب سے به الرائد الرائد المرابع المر نغر ذرمی نون م م ه برق بوکه ۱ بر مو مِن تما وغم برا و بھی براغ بولسه مي ما قد ينجئ المي صلى خدد و مقدد الأمكال كە دُور مونسىرد كى

عبدالقا درانجرائري

از

(انبیل این گررضوی امرو بوی ایم اے اعلیگ) ([)

دنیا آج اس کی نگاہ میں مار کے نظراتی متی ۔اس کا پیارا وطن اس کے قابلِ عظمت اوا وکا کن اک فیرتوم کے قبصنہ میں تھا۔ وہ ملک حب نے صدیوں سے اس کے خاندان کی مهانی کا فرض و اکیا تھا، ملے جس نے خود اس کو اپنی آغوش عقت میں لے کرنیدرہ سال کک کھِلا یا تھا ' وہ ملک جومیدائش سح طِفلی کیاس کی تعلیم د تربیت کا ذمرہ ارر ما تھا ،غضب ہو کہ آج دشمنانِ دین کے قدموں میں یا المورو ا . آه إِ آمَّة سال كَي فيرحاضري سے دا قعات كارخ كس طرف كومليث ديا -ايك آزا د ملك غلامي ا در بداری کی ذلت آمیز زنجیرون می جبر دیا گیا تها اورا کی خود مختار قوم کمت اورا د بارکته مارینار ی تھوکریں کھانے کے بیٹے ڈھکیس دی گئی تھی۔ ماکس کاعزیز ملک عروس کمالک آنجزائر' اور قوم ں کی بیاری جاں باز قوم تبریز اس عصد میں تقدیر کی کرشمیسا زیوں کا سکار ہو چکے تھے۔ گویا کہ میا لهٔ سال جوعبالقاد رف تصرا ورمضا فات کی تغیرع میں سبرکئے ، اس کے عزیز دملن کے لیئے تہا ہی اور بإدى كاينيام تھے عبدالقادر جس كے اسلات بمشہ سے استدگان الجزائر كے ديني مشوا سے آئے تم ؛ ران کے افغال وکرد ارکے ومدد ارتھ کیا اب خود اس سراس غلامی کی فترد اری عائد نہ ہوتی می باالبس كا فرص نه تماكه ان مصائب الأم كيموقع يرايني وملن ورمزاد ران وطن كي مدد وقيا وت سي ياسى نه كرس ؟ - اس كاضميره ره كراس كومل مت كرر با تقادا وربا لآخر وه اس مقدس ومحترم فرص ا دانگی کے لئے سرکمٹ موگیا ۔

ا بجزائر المراعظ فرنقيه كاسر سبزوشاداب ترين علاقه اعرصه سن ولتِ عليهُ عنما منيسك انحت تعا ا

لیکن رفتہ رفتہ اندرونی خود مختاری مال کرکے آزاد مہوگیا تھا۔ آزادی کے بعد بجوقزاتی نے جو اس زانہ میں عام طور بررائج تھی، اس ملک میں بی وخل جالیا، اور اس قدر ترتی کی کہ '' غارت گران بربر'' کا نام مُن کر بورپ کے برے برا دراور آزمودہ کا رجزل خوف و دہشت سے تقرقرا جائے بربر بہ کا نام مُن کر بورپ کے برب کرسے بیا دراور آزمودہ کا رجزل خوف و دہشت سے تقرقرا جائے بربر سرکیا رمہتی قبیل میک میں میت ان کو ناکا می اور ذو تت کے ساتھ والیں جانا پڑتا تھا۔ بال خرا تک تنان اور امرکی ہے متحدہ عموں سے الجزائر کی قوت کو بہت سخت نقصان میو نجایا، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ 12 اور فرائن کی امواج میکی فرجوں سے آگراس سربر عل قدکی آزادی کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا۔

عبدالقا درشرسقا راك اكك قديم اورشريف النسب خاندان كافروتها جوجوضفات كدكسي تومي کوتمام دیگرا فرا دسے متمیز کرتی ہیں' دورب اس ہیں بدرجۂ اتم موجو دفتیں ۔ وہ علم فقہ کا ماہر' وین داریٰ^ؤ راست إزى مين شروا فاق مهان نواز فياض نش فراخ حصارا درازا وخيال ها في سير گري مياني نظیرنه رکمتا تما املی درجه کا شهروا را جری شجل ا در دلیرمورکه آرا بهدنے کے علاوہ انتهائی وطن برست اور جاں تیارِ ملک تھا۔ وہ چند ناگزیرہ جو ہات کی نبایر ترکب وطن کرکے مصر کی طرف چلا گیا تھا۔ آتھ تیال کے بعداب چرمیں برس کی عمری اس سے بھراسی سرزمین پرقدم رکھا ،جوعد طِفلی میں اس کی آزا و شوخیوں ا ورشرار توں کی آباج گاه ره حکی عتی بنگن کجزائراب ده ملک نه رم تما احب کے درو دیوارکمبی حربت کے ملم برد ارتے بس کے ذرہ ور مسلم قوم برستی کے آثار غایاں تھے اورس کی گلیوں میں کہی جوٹے جوت بي عبدالعا درك ساته أزادى كاليت كاتع بيراكرة تع وإلى اكم غير قوم خمان نظراتی متی جس کے جور و مستبدا و نے اس کے برا در ان ملک کو بالجرغلامی اور ذکت کا صلقہ مینا دیا تما ا ورحبول من دستِ تفلم درا زگرف میں مرد عورت سیح ، بواسے ، سبکر با بحاظ نشانه بنار کھا تا آبی منا موں کی دنیا بر میر عندا بِ الیم ہو آ دیجے کرعبدالقا در کی آنکھوں میں خون اُ تر آیا ، وطن و ملت کی اس ماری مالت نے اس کی گاموں ٹی تام مالم کو ارکیب او یا اس کے وطن پیستانہ فرات سے ایک ہیجان ایک عظیم لما طم بریا موگیا اور وہ لینے ال اپنی جان فرمن کہ اپنی کل کا نمات سے لینے وطن اور وال

ی عزیز قوم کی خدمت کے لئے آیا دہ ہوگیا۔ تسنيرا بجزائر كے بعد ذائبيسي حكومت نے خول بزي اور قبل م كاجومساك فديا ركيا ، اس نے عرب طرت کو مرعوب کریے بھے بجائے تام ماک میں مخالفت! ورعدم تعالدن کی ایک برقی کہر^و وارا دی طلم تمرکے ہیں آپنی سکنجے ملک کا گوشہ گوشہ ببیلاً اٹھا 'اور سرطرٹ بغیا وت وَافرا بن کی آگ بخر کنے گئے۔ نایی نوحه کین رتعها دمی مک کےاطراف وجوانب میصل کئیں ٔ اورانتها بی ہے دروی اور خاشعار ے ایجزائر ہوں کا قتل عام شروع کردیا لیکوعب رہی قبائل تی شجاعت وجاں بازی مزمضعت مزاج سے التي تحيير في صول كرنسي بو حب بمت اوركت على ل كيساته أيفون في لين سے دس گني توت كا معامليه یا ۱٫ یس طح دا دِ مرد انگی دی اس کی نظیراً ریخ عالم میں بہت کم نظراً تی ہج۔ انھوں نے فرانس کے یہ ہے ٹرے آ زمودہ کا رخرلوں کو جن یہ ہے اکثر نیونس کی انھیں کھے ہوئے تھے ،اور زما نابعلا کے وا دی کا تحریرا ٹھا چکے تھے، زیردست مکستوں پڑٹ کسین کی تہرا ور تطبعے متوا تروایس لے لئے، ، اس قدریت کیا کدان کے چیکے پیٹرا دیے بیکن قضا وقدر کے ساتھ معرکہ آرائی کرنا ان کے قابوے ا ہے، قدرت کے اُس قانون کی خلاف درزی کرنا کو یا خودکولقمۂ مناگ اجل نیا اتھا۔ فرانس کی ٹدی ، بوں کا مقالیہ تھی عبروب وربر برکت کے ایکتے تھے۔ بالآخر گرے ، عیر شنیصلے ، اور میر گریے ، این مکیبی ور ایوسی کی حالت میں ان کی انھیں کسی عب وج ا ورطر غود کو دھوٹدھٹی تھیں' دل کسی خیرالدین باربرو ورمرا دِ اعظم کے منتظر تھے'ا ورولو کسی بیآبی اِ ثناا ورملی اِ ثنا کے لئے بے مین تھے اِس حسرت میں کے مالم میں الفوں سے جاروں طرف نظروالی مرطرف بے نبی اور حراب میں ارکی جیائی ہوئی تی ان کے دل اُمید دسراس کی شکل سے ساکت تھے ۔ دفعیّا دستِ قدرت کوحرکت ہوئی جمعے نبلی فام سے كروت بدل، مطلع اميد تجلّيات كى مبارسے يُرا نوا رنظر آنے نگا ، اور شهسوا رمرد ميدان عارى عابعاد ساست كحرا الموار مل رام تما -

()

عبدالعا در کا خاندان الجزائر کے قام علاقیمی تقدیل درفضیات کی وجہ مردل عزیز تھا۔
اس کے ہرفرد کے نام میں ایک تعناطیسی شغری جیانچ اس حرمالضیبی کی حالت میں عبدالقا در کیام نے سط میں اگر تھا۔
معیدالقادی ترد کھایا، تام قبائل عرب وبربراس کے جینڈ سے کے نیچے جمع ہوگئے۔ ملک کے گوشہ گوشہ میں عبدالقادی نام برقی سرفت سے جسل گیا، اوروطن بربت باشندوں کے سیند میں امید کی امرید اگرگیا۔
الجزائر کے دروویو ارا جواب کے فیت حزن واندوہ کے نظر تھے، اب گویا زبان حال سے بچار کی انجاب کو ایک کے ایک کا میاب کو یا زبان حال سے بچار کی کے اعلان کر سے تھے کہ:۔

مه البحزائر كانجات مِنده عبدالقادر آكيا! - ُاتْهو! عبدالقادر آكيا! ؟

یہ آوازگیائمی، گویابجلی کاکڑی تھی، جس نے ایخزائر کے شرق دغرب کو ہا ڈوالا۔ ملک کا ہر فود

اس آوازیر صدائے بیک ببندگرر ہاتھا، آزادی وطن وقت کی خاطر عام جائی آمادہ پیکا رہوکروں
جو ت عبدالفا در کی طرف کھنچے ہے آرہے تھے، عربی خون میں ایک بوشس کی کیفیت پیدائمی، اور
میر خص " آزادی یا موت" کا متوالانظر آ تا تھا۔ تھوٹری تدت کے اندر ہی عبدالفا در کے بیس کا نی
مجمیت فراہم ہوگئی اور اس نے فوراً فرانس براعلان حباک کرنیا کیلی قبائل کے جوش دخروش کی امی
محمیت فراہم ہوگئی اور اس نے فوراً فرانس براعلان حبال کرنیا کی قبائل کے جوش دخروش کی امی
محمیت فراہم ہوگئی اور اس خوراً فردن علیہ واقت دا کا می کا بدنما و متبدد امن برا آ ۔ بالآخراس نے سات کے مسالے تسلے کو کئی جائی کو رہ آ اگر تا اس نے سات کے کو کئی جائی کو اس نے سات کو کئی جائی کا درکو متا رہا کہ خور کئی جائی کے درکا تو ذات و ناکامی کا بدنما و متبدد امن برا آ ۔ بالآخراس نے سات کی میں عبدالقادر کو متا رہا کا خود مختار حاکم تسلیم کر لیا ۔
میں عبدالقادر کو متا رہا کا خود مختار حاکم تسلیم کر لیا ۔

یک بیکن فرانس کی مباز جو مبیعت اس کوکب گواراکرسکتی تمی اور ندعبداتها درا بخرائر کے بیائے اسکے ایک بیک فران کی میں اور ایک بیائے اسکے بیائے اسکے بیائے اسکے بیائے کے بیائے اسکا میں ایک میں اور ایک میں ایک میں ایک میں اور اسکا مرطوب بیان تماکہ عن قریب مبلک کے خوت اک شعلے بڑی تیزی سے مبر کئے والے ہیں جود و

ربین پوری قوت کے ما قدمقا بلہ کی تیاریوں میں معروف تھے 'اورا بنی خبگی قوتوں کو ہرا برسم کم کوئے تے۔ یہاں کک کوشٹ کا میں وانسیوں نے ایک نیاسیاسی حیلہ تراشا ، اور مقارا پر علہ کردیا عبار قا ہی تیا رہی تھا، اور فرانیسیوں کے اتنظار میں مٹھیا تھا، فورٌالینے دلیراور من جی*لے عرو*ب کی فوج سے کر مقاليه يراد المديرة والمصري المراكي كناس عبال غطيم كالمنظمين موليا عوب في كالمرسيا بي رقم واسفندا رنظراً ما يها إس كے سامنے گزشته بول اک منطالم كافاكة تعا اور آنھوں سے آتشِ انتقام کے شعلے خل سے تھے عبدالقا در کا سرحلہ فرانسیوں کے لیے بیام موت تھا - ہرمرتباُن کو پیمے بِنْتِي بِن بِيرِيًّا غَلَا، آخرِ كا رسخت نقصانُ أَعْلَا كُرَا عَنْ سِيا بِهِوْ مَا بَيْرًا ، اورميدان شيرَل عبالقا در ئے ہاتھ رہے ۔ اس سکست نے فرانس کی انھیں کھول دیں اور اچی طرح ذہن شین کردیا کے عبدالقابی اقههٔ تینیں ہوکہ جس وقت جا با منھ میں وال لیا ۔اس مرتبہ بڑسے پیماینہ برتیا ری کی گئی' اور عشد امام کو اکٹ ڈی دل میں ناکامی کا دھتبہ مٹاہے کے لئے پیر مقارا کی طرف ٹرھا۔ لیکن قدرت نے اس کر لیے می ایسی ہی سخت ناکامی قتمت میں لکھ دی تھی تیلیجہ کامیدان فرانبیسیوں کے لیئے عرصہ قیامت بھی اور جوفع مقارا كا قلع قمع كونے كے يئے آئى متى، خود ہى سي كرر وكئى -

مطیح کی نروت نے فرانسییوں کے چیکے چیزا دئیے۔ تام فرانس میں ایک نسنی عبل گئی۔ اور إس طره غطيم كاسترباب كرنے كے يئے فوری تدا بيرس لائی جائے نگيں بس نبرا ركا اكما ليکنېر جرّار فی الفور کام انجزائر کوتباہ و بر باد کرفینے کے لیئے روانہ کیا گیا۔ بڑے بڑے ای کرای خرا إس سنكرك ما ته لي مرف والن مي سن بكتام بورب كى أميدي اس كے ساتھ والبته تيس -يتين كياجاً القاكه اس تشكر مورمغ كے سامنے عبد القادراكي منت تے يئے عبى قدم منس جاسكا على پورپ اوراس کے ساتھ ماکم اسلام 'اُمیدو بیم کی حالت میں اس غیر عروف تمر مقارا کی اڑائی کے يتجه كامنتطريتها رمس كي قهمت للمح فصله يرمغرا القصلي كي حيات ومات كا انحصارتها - فرانسين ومي يغاركرتى بوئي ثرميل ورانبي رُومي مرجزياتى معلين بيان بك كدمتا راك يوارس تحاكمتم ا در اک فیصله کن از این کی ملع دال دی ست پر ل عبدانقاد رکی هیونی سی شیرال جاعت ہی مقابلہ

پرامی اورلوائی شرق ہوگئی۔ فرانسی علوں کی ہوافت میں عروں نے جراستفلال وربا مردی کا تبرت ہور دی کا تبریک ہوافت میں عروں نے جراستفلال وربا مردی کا تبریک ہوا تھا کہ میں ہمنیہ ایسی سے مگر میں تبدیل ہوں کی دلیرا نہ دافت کے مقابلہ میں ہمنیہ ایسی سے برل جا تھا۔ لیکن آخرک بک برک متعدا وسے قلت کو دبا اشرق کیا ، اورعوں کے دل باس و مراس سے لرزنے سکے دلوائی کا بات زائیں معدا وسے قلت کو دبا اشرق کیا ، اورعوں کے دل باس و مراس سے لرزنے سکے دلوائی کا بات زائیہ کے حق میں بلینا معلوم ہو تا تھا کہ بیا کے حق میں بلینا معلوم ہو تا تھا کہ بیا کہ غیرت تی کو جب پر نالب کو دیا ہو ہی ۔ من میم نے اکثر فلیل جاعتوں کو بڑی زبر دست نو جوں پر غالب کو دیا ہو ہی ۔ من میم نے اکثر فلیل جاعتوں کو بڑی زبر دست نو جوں پر غالب کو دیا ہو ہی دبر میں میدان فرانسیسی فوجوں سے صاف تھا۔

فرانس کی یہ تمیری مزمت گو یا عبدالقا در کے انتہائی عربے کا بیش خیری ہی ۔ عرب نے ابندا المعنت کو بالائے طاق رکھا ، اور جارحا نہ بیش قدی سنسروع کردی ٹیکست خور دہ فرانسی مزم کھی جائے افکارت نے تھی اور ان کے بجائے بھی عرب وکا تسلط ہو آجا آگا ۔ معلوم ہو اتحاکہ قدرت کا بے بناہ ہا ہو التی اسے بان کے خوف ناک مطالم کا انتقام لینے پر تلا ہو اہر - مرتبر وقصبان کی فوجوں سے خال ہو آجا تھا تھا مطاقہ برعبدالقا در کا قبضہ ہوگیا ۔ تیج اس کے الس کے اس کے دل میں جائے گئے ، بیان کے کرنی نہا تھا ہی تھی جو بیاں جذبات سے معمورتھا ، اس کی تکا ہوں میں طاک کی آزادی اور خود نوتاری و کھی کرنی کی مست کے بید بایل جذبات سے معمورتھا ، اس کی تکا ہوں میں طاک کی آزادی اور خود نوتاری و کھی کرنی کی بیدا ہورہی تھی ۔ اس نے لینے گرد و بین نظرہ اللہ یہ بیا ہوں جو بیاں مقابات سے میں فوان نفی بند ہو بیا تھی مرتب و مون برستی کے مربے سامھ فوان نفی بند ہو بیا جے میں ماحل مقابات کے اللہ کی فرش کو شرب جو بیت و وطن برستی کے مربے سامھ فوان نفیم بند ہوں ہے ، مرتبر دقصب الشراکر کی کی فرشی میں معابل کی برجم ایک تان کے ناکل کی مسلم موافق کو اعلان کرا ہا تھا ۔ المرا لمرا کو عدالقا در کی غرب کو ت کا اعلان کرا ہا تھا ۔

· (+)(+ +)

(m)

ليكن عبدالقادركا أنتها أي عروج الجزائر كے ليئے تغرب سي كامتراد ف تما قضا و قدر كے بيال سے ﴾ که آخری فیصله صادر بوحکا تما ۱۰ و راب اس فیصله می کسی ترمهم کی گنجایش ندهی - اینی زیر دست نزمیس ا این کرزوانس کوهی بهوشت اگیا تھا کہ میٹھی بجرعرب دس مبس مزار کے لیتے کے نمیں جب کے انتہائی فر ے کام نہ بیاجا سیگا' ان کامطع کرنا مامکن ہوگا ۔ جنا نجے سائناء کے اخیرس حکومت فرانس نے ارشل ہوگید كى نئى بنرارسىيا وكے تدى دل كے ساتھ البخرائر كوروا نەكرديا۔ دنيا كاترے سے بڑا امور اوراولوالغرم بزل می اتنی قدیل فوج سے اس کثیر تعدا د کام تعابیہ نہ کرسکتا تھا ۔ تھر ہے جاسے عبدالقا درکی کیا حقیقت تھی أيب بي سال كه اندر بوگيد مام تهر قطع فتح كركه يا مال كرّا انون تحيور يا بها يا انقيدمه اور متفالانگ ، پونچان ورغربوں کی آخری امید کا سها راهی اِلا خرمسخز موگیا عبداتقاد رهیرهی اطاعت منت وا نه تها، وه الجزائرے نکل کرمراکیش کی طرف حلاگیا ۱۰ورو بأب سے دومرتب رشین اور کیا اور و باب فوص ہے کرا بجزا مریر اخت کی لیکن قیمت کا پانسا بطعی طور پر لمیٹ حکا تھا ابیلاء فیج و کمال حراغ كا آخرى سنبيال تقاء خب كے بعد ماريكى كا دور دورہ مو ماہم يو ونوں مرتب ا كامى سے دوچا رمونا ثرا-ا ع صد فرنسیسیوں نے طور کرنے میں کونی کسراٹھا نہ رکھی، کا مل تین برس خوں بنری، تفاکی اور متن عام کا بإرار بوسے زور شویسے گرم رہا۔ صدیا گھرانے ہے خانمان اور مزار ہا مکانات خاک سیاہ مو محکے حرام نصيب عبدالقا درمراكش معنطايستم آرائيان ويجه راعمقاا وركيه نه كرسكياتها- بالآخراس ني يسي كنودكوظا لم والنيسيوں تے حوامے كركے لك وراب لك كواس حشراً كميرى سے نجات لائے اس فیاں سے نا جا رسمہ عصل کر اورجان و مال کی حفاظت کی شرط برخو د کوفرانیسی گورنر کے سیر^و کردیا یسکین فرانس کے قومی قانون میں عمد معاہرہ ایک ساوہ کا غذسے زیادہ باوقعت نیس تمجیا حاتا ، خیج عبالقا در کوزبان دیدنیے کے با وجود می فرانس می قید کردیا گیا مجال سے بانے برس خت مخت و منعت مي ببركية ، أورصد في كليفيل ورا ذيتي سهنايري إس كع بعداس كوزندان بالسيخات

می اور برو تصر طار کا معلم او مرمر کونے کے بعداس نے دمش س کونت امنیار کرلی، اورد، سائد ایم میں اس فعدار و میا کوخیر او کیا۔ پاسلام کی فراخ وسلگ کا دنی کرشمہ ہو کے میں زمید کے اس كوفان برا وكويكاس كي برادران تت يرمضائب وآلام كي بيار توريع يع عن اس في إ نمهب الوں کی مناشدہ کے ضاوہ وشق میل نتما کی مدکی اور منزاروں کو موت اور تباہی سے بجایا يه بوعبت اكل نجام اس مرول عزیز بهتی کا مجس كے اشارہ پر نیزاروں عرب بني جان قرار كرنے كوتيا رہے جب كے بسينہ برسينكروں بربرانيا خون بهائينے كوا ما دہ تھے۔ يہ ہوحسرت اك اختتام اس جاں بار تنحصیت کا بخس کی شجاعت وسالت نے دانیسیوں کو اکوں جنے بیا رکھے۔ حب کے اولوالعزمانہ کارناموں سے زمانہ انگشت برنداں تھا۔ آج اس کا وطن عزیز بحس کی ما وا ایناخون با نی کی طبح بها یا یس کے لیے اس نے زرا مال صبح جان کسی چنر کی بردا و نہ کی اعنین شمنالا فك ولمت كے قدموں ميں يا مال مور ما ہى۔ آج اس كى مراد رائن دملن جن تيح ناموس كى حفاظت كريائے اِس نے صد بامصائب و شداند کا سامنا کیا ؛ اس طسیرے غلامی اورا طاعت کی قابی نفری زنجیروں پر مکڑے ہوئے میں لیکن ملیج کا دلیرحواں مرد حفظ ناموس وطن کے لیے قرمان ہوجکا ہے۔ آج افریقہ کا تعال افطرالیت ای فاک کا بیوند می انجزائر کا قدمی بیروسرزین شام کے ایک گوشه می مدفون می مسقارا کا بها در شهسوار دشت کی اغوش میں میٹی نیندسور ایج ایدی شهرت خزن اندوه کی لور دی سے عبیا تفیک کراسے سلار می ہج اور دائی عزت حرت دیاس کے بیول برساکراس کی قبر بریا کتے ترحب

رسی، سے

فضائے من بن اک بیگرادا ہج تو یکسی : ہم برستی مریمب تلا ہج تو کدا کی ٹرٹے ہوئے دل کا مقابی تو مزائے عشق سے کس جب آشنا ہج تو مجھے تباہے کہ یں کیا ہول دکیا ہج تو! فریب خورد' منیز گئی حبث ہج تو! کرمیری عمرد وروزہ کا ماجرا ہج تو! اگریہ ہے ہج کہ مجھے المی خفا ہج تو

کبھی ہوگرم نوازش کبھی خفا ہو تو میں در منگرانیائے وعد اسلیم نظام دہرالت ، گئی تیری نمنال دل حزیں کونہ دی فرصت خیال ل مری سمجر میں نمیں آتا یہ فریب جود مقیم جادہ کی نی وفا ہوں یں سرایک ذرّہ کو کردگی محوتیری شن سرایک ذرّہ کو کردگی محوتیری شن

ن کسطح ہو مجھے جان سے زیادہ غرنیہ کہ میری زندگی غم کا ایک صلاہے تو

جاعب ورهسات

ا رُ دكنورسعادت الله فاصلح البطم بي ايم ويويشى

انسان کے قام داغی اورنسانی حالات کا بنورمطالو کونے سے اس بات کی بتایا ہو کونس ان بی کے مرم مرم اور سرم سرم سبح میں تغیر فریم کیفیات نفید کا طبوہ نظراً آئا ہو۔ احساسات نیالات جذبات اورا اور سیم کی کیفیت و ماغی جیات کی کل کائنات ہیں۔ ان کے علاوہ جو تو کی ہیں وہ یا تو ان کے بیدا کودہ ہیں یان سے ان کی کیفیت و ماغی جیات کی کل کائنات ہیں۔ ان کے علاوہ جو تو کی ہیں وہ یا تو ان کے بیدا کودہ ہیں یان سے ان کی کر سیم کی کیفیت و کا میات کا طور صرف اُس وقت ہو آئی جب تضوص ماحول اورخور کی مقلوں کے ماتحت دماغی قوئی اپنا کام کرتے ہیں۔ یا یوں جیھے کہ انسان کی تو تو تو تی اور حالات شور کی مقلوں ہو ہو ہو کے ایک خارجی ماحول اورخصوص میتجات بیرونی کی مختلے ہو۔ اسی طبح جذبات اور خیالات ہی لینے وجو و کے لیے مخصوص حالات خارجی ماحول ہیں۔ اغیر کیفیات سے انسان کے نیالات نفید کی تعلی کا تو تو انسان کی تو تو انسان کی تو تو انسان کی ذہبی دنیا ہیں بیدا ہوتے ہیں جو کے اخر کے علی مادہ تا ہو کہ تو تو انسان ہیں۔ انسان کی تو تو انسان کی دہنی دنیا ہیں بیدا ہوتے ہیں جو کے اخر کے علی مادہ تو تو انسان میں بات خوالات اور از اورہ کے لیے علی میں واسان کو انسان میں بات خوالات اور از اورہ کے لیے علی میں مان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انس کہ ملا آئی ہو۔ انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انس کہ میں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بحث کی جاتی ہو وہ علم انسان کی دونوں ان قوانین سے بولی کی جاتی ہو کی بھولی کی بھولی کی دونوں ان قوانی سے بولی کی بھولی کے بھولی کی بھولی کی بھولی کی بھولی کی بھولی کی بھولی کی بھولی کی

وگیرممناز صوصیتوں میں جن کا جلوہ ان ان میں نظرا آبوا کی یہ بی ہوکدان ن مدنی ابطیع سد ابوا ہو۔ میری زندگی کا صرف میرے ساتھ ہی تعلق نئیں۔ یں خود ایک ذات ہوں اور میرا دجود اپنی نوع کے دیگر افرا دسے والبتہ ہے۔ ہم قوم، ہم ملی ہم وطنی۔ غرض اس قسم کے جسنے مشترک الفاظ جوان ان کے حالات اجتماعی یا رست می تو می کو ظامر کرسے میں النان کی جبتماعی زندگی بُروال میں ان و زندگیوں میں ترافزق کو اجتماعی یا رست می تو دندگیوں میں ترافزق کو استان کے جستماعی زندگی بُروال میں ان و زندگیوں میں ترافزق کو استان کی جستماعی نزندگی بُروال میں ان و زندگیوں میں ترافزق کو استان کی جستماعی نزندگی بُروال میں ان و زندگیوں میں ترافزق کو استان کی جستماعی زندگی بُروال میں ان و زندگیوں میں ترافزق کو استرافزی کا میں اس میں ان میں ان میں ان میں ترافزی کو استحداد کر میں ان و زندگیوں میں ترافزی کو استحداد کی میں انداز میں انداز کی کو میں انداز کی میں ترافزی کو استحداد کی میں انداز کی کو میں انداز کی کو میں میں ترافزی کی کو میں انداز کی کو میں انداز کی کو میں کر میں کر میں کو میں کر میں کر میں کا میں کو میں کر میں کر میں کر میں کو میں کر میں کر انداز کی کو میں کی کو میں کو میں کر کر کر میں کر زنگ سے بہاں وا و حالت خارجی نیس بلکہ حالت ذہنی یا کیفیت شعوری ہے۔ انفرادی زندگی میں انسان کے قوئے فہنی بھا است اجنائی زندگی کے بالکو نمشات اصول برکام کرتے ہیں۔ انفرادی حالت میں انسان اسپے شخصی مقاد کو جیٹے بھوظ خاطر رکھ سبے اور کبی کسی ایسی حرکت کا فرکب نیس ہوتا جو اس کی ذات کے لئے مفریع فریفید ہو۔ اور مروہ پیزجس کا اثر بالواسطہ یا بلا واسطہ اس کی تصی حالت پرید پڑتا ہو اس میں وہ طلق کی پینیس لیتا اور یہ کمہ کرنظ اندا زکر دیتا ہو کہت عالم پی مرگ ما چردریا چرمراب " گراجامی زندگی میں اس کے شعور کی باکس کا یا پلٹ ہوجاتی ہے اور گرد و بیش کے اثر ات سے متاثر ہو کر اس سے اکمر ایسے افعال مرز د ہوجاتے ہیں جو ندمرف اس کی ذات کے لئے ہی بلکہ اس کے متعلقین کے لئے بھی نمایت معاک اور برباد کن ثابت ہوتے ہیں۔

بی او پرلکوچکاموں کر مذیات ، اصامات ، خیالات ادرا را دہ ان نی دباغ کی کل کائنات ہیں ۔ ان ہیں سے ہر ایک پر اجتمامی اور انفرادی مالت کا اثر معاف طور پڑطا ہر ہوتا ہے۔ نیئے دیکھیں۔

میں نے شجھے ڈھونڈ ای

ازجناببدرجلالي

آذر کاجسسے کے يرشوروه مصفاك رندوں کی شہے کہ ساقی کا کرم ہے کر سطیتے ہوئے پیالے ماريك سعبت فاك اکشع حرم ہے کر فاموشس په ويراسن منگار معنسے کر بحرد برکے کا شائے تصوير سم لے كر ہمتت کے مدم ہے کہ وكميس ببت جملن وحننت كاعسىلم لے كر ك شوخ فدا جاسے یں نے ستھے ڈھونڈا ہے ك برق ادل تا بال ك نوب ابديرور یں نے سبتھے ڈھونڈ اسپے

لے حن حیب پرور اسے شوخ مجاب آ ر ا ين المع أموز اب افلاک کی گریشس میں شاعر کی نطب میں کر الفاق كي مبيت بن مي مجبو رفت ربن کر امیاب کی بندش میں بومے کل ترین کر احال کی کا وسٹس یں تاثیر سٹسر رین کر ذرات كى البشرى الملت كى حسدين كر ا جمام کی سائیٹ میں سٹھا مہسٹ د بن کر اجرام کی کامہشس سے تعت پر قمرین کر خود تبری نواز شسس بيخركا مبسكري یں نے تھے ڈھونڈا ہے ك رف نقاب آرا ك نازون بروا یں سنے شعبے دعوند اس

لال لمب كي رونني

آن دان کے قرب ایک بڑی سی آرام کرسی بر مٹیا ہوا تھا ۔ کہنیاں گفنوں بڑی کمی تیس آگ آپ نے کے لئے میں آت وان کے ور قرائے کو بڑھا دیئے تھے ۔ اور آہستہ آہستہ ایس کر رہاتھا۔ باربارخو دہی یا بحنت اپنا قطیح کلام کرتیا ہے لئے کست برین معلوم ہو آ۔ گویا اس دوران میں اپنے منتشر خیالات کو مجتمع کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۔ اور برانی یا دوں کی احت کے متعلق اپنا اطیشان کر ناچا ہتا ہے مجرانی تقریر شرق کردیا۔

پاسې چومتررکی تمی کاندوں کی بور اور طرح کی چیو ٹی موٹی چیروں سے لدی ہوئی تمی لیمپ کی بتی نیمی کر رکمی قی آگ کی روشنی میں مجھے اس کے پہلے پیرے اور شخنی ہاتھوں کے سواا ورکو فی ظرنوا رہا تھا۔

قالین پر ایک بنی لئی نُرخُر کر رہی تھی آتش دان میں لکڑیاں چٹے چٹے کرا نوکھی وضّع کے شعلے نکال رہی تھیں اوربس ہی آوازیں تھیں جن سے غاموشی ٹوٹ ٹوٹ جاتی تھی۔ وواس انداز سے بول رہا تھا کہ معلوم ہوتا تھا۔ اس کی آواز کمیں وورسسے آرہی ہے۔ جیسے کوئی ننیند میں باتیں کررہا ہو

" نیس شین بارکمال رہی ...سب کچراجاتک ہی ہوگیا۔ واکٹرا تنامی نہ معلوم کرسکے کونکا بت کیاہے . . .
سب کچردو ہی روز میں ہو کرفقہ تام ہوگیا۔ اسی وقت سے سم میں نیس آتاکی آٹرکیوں اورکس طرح بی جا رہا ہوں۔ ر
سا دا دن گھرمی او حرسے او حراس کا ش میں بچرتا رہتا ہوں کہ کوئی اس کی یا دگا ریل ہائے سیے فعیس پاسکنا۔ یہ سم متارو
ہوں کہ دو میکا کی کسی پرف کے چھے سے محل کرمیرے پاس آجائے گی۔ ویران کرے میں اسی کی خوشہوکا ایک جو نکا
میرسے سئے آئے کے گئا۔ "

اسے ابنا ہاتی میزی طرف بڑھایا۔

" كل مجے يہ طا... يہ نقاب ميرے ايك كومكى جيب ميں تقا- ايك دوز دات كوتير مرح تق و ماں اس الله الكرميرے باس دكور ديا تقا- اب الب آپ كونتين دلانا جا ہم اس كار كرميرے باس دكور ديا تقا- اب الب آپ كونتين دلانا جا ہم اس كے چرے اس كار كرميرے ہماں ايك غم ہم -... بر كھيدا در بھى ہم - آنى بات اس كے چرے كى ... كى در كى ... كى در كى در كى ... كى ... كى در كى در كى در كى در كى در كى ... كى در ك

> یں سے پرچھا" وہ تصویرکھاں ہو؟ '' مے کوعبک کواس سے آہم شہست ہواب دیا۔

" مرے پسرنیں ہے۔ یا یوں بھولوک ہے ... مرے باس لیٹ ہے۔ یسے اسے ڈیو بب نیس کیا. ابی تک کھر سے بھا میں ہو۔ چھوسے کی موصل میں ہڑا۔ ... لیکن اسے دیکھے کو گذاہے تاب ہور یا ہوں''

اس اینا با تعمیرے نیاسے پررکھا۔

«سنو... آج رات ... متما را طنے کو آنا ... پر حب طریقے سے میں اس کے متعلق گفتگو کر تار ہا.. معلوم ہو آ ہے اس ہے بیری مالت بہتر ہوگئی ہے۔ جیسے مجھ میں پیر توانائی سی آگئی ہے۔ ٠٠٠ اب تم میں سے کہاڈا رک روم میں میلومے يرے ساقة ؟ بليث ديو ملي كرنے ميں ميرا باتھ بناؤ كے ؟

وہ الیی برہشتیات اورمنظرنظروں سے مجھے کئے لگا، جیسے بچہ ہے ، اور اس امیدوہم بر جو کوس برکوطلب ار ما یکسی اس کے وینے سے انکار نہ کردیا جائے۔

میں نے کہا فرور شوق سے "

وه جلدی سے اٹھے کمٹرا ہوا۔

" ما ں . . . تھالا ساتھ ہو تا کچھاور بات ہوگی .. تم ساتھ ہو گے تویں نبطلار ہوں گا .. میرے لئے اچھا ہوگا۔

. . بست زياده نوش مول كا . . . تم د كيولنيا -

ہم وارک روم میں چلے گئے . ننما ساکم و تعاجس کی الما ریوں میں پوتلیں رکھی ہوئی تقیں۔ ایک دیوار کے ساتھ ميز هي شيشه و الات اور حمّا بورس سے لدی مولی هي-

ا یک شمع نے کرص سے کانپتی ہو کی روشنی کل رہی تھی وہ قاموشی کے عالم میں او تلوں کی چپوں پرسے ان کا نام پڑھتا ر با - ا وربعض فروف كوصاف كرسى ميس مصروف راا -

"دروازه بندکردو"

یہ تا ریکی جیے مرف لال روشنی زائل کررہی تھی۔ ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے اہم واقعات کی خزینہ وا رہے۔ انویکے عکس اوٹلوں کے پیلو دُن پراس کے مرحبا ئے ہوئے رضاروں پر۔ بیٹی ہوئی کنیٹیوں پر پڑتے نظرا رہے تھے۔ عکس اوٹلوں کے پیلو دُن پراس کے مرحبا ئے ہوئے رضاروں پر۔ بیٹی ہوئی کنیٹیوں پر پڑتے نظرا کر سے تھے۔

« دروازه اچی طرح بندید نه ؟ تواب شروع کر ایموں "

اس ا ایک سیاه سائید کھولی اور اس سے بیت نکال ہی - اسے انگوسٹے اور امجھیوں میں کونوں پر ت باحتیا طاقعام كردير كب برك عورس تكتار با بسيداس عنى تصوير كوبوبست ملد ظابى بوسن والي بي برياس ن بہتے ہوئے نظر آ دہے تھے۔ میصنان نے رہا تعالد اس کا ول دھک دھک کرد ہائے کی اس طاع دھڑک ہے کہ کہی اس کا جسم آ کے کو اور کمی بیجے کو محک جاتا ہے۔

یں نے اپنایا تھاس کے شائے پرر کودیا کی مجمعین نہ آتا تھاکاس فوفاک کرب کی کیا عکن وجر بو کتی ہے۔ سے دویا رہ چلاکر کما :

" پر ہے کیا ؟ بنا وُقو کیابات ہے ؟"

اس مے چرہ میری طرف میرایا۔ یوں اثبات ساگیا تھا کہ معلوم نہ ہوتا تھا۔ انسانی تیرہ سے۔ اس کی لال انسکارہ انگلارہ انگھیں مجھ سے چا رموئیں۔ میری کلائی کو اس زور سے کیٹر لیا کہ ناخن میر سے گوشت میں ہوست ہوگئے۔ تین یا رمنے کھولا۔ کچھ بولٹا چا ہا۔ بھرتصور کو اپنے سربر کھا یا اور اس خوف آلود اندھیر سے میں چھ چیخ کر کھنے لگا: سیات ہیں۔ یات ہیں۔ خداوندا ، میں سے اسے مارڈ الا ، ، وہ مری نہ تھی ، سے انگھیں ہل گئی ہیں ، س

سسيداميازعي آبي

د موسيوليول)

مقولات

اورسب يرامظلم

(1) - ہر شخص اسپنے جی میں اسپنے تنگی دنیا کا سب سے بڑا عقلند

بمتابى

دد، اصان جو جتایا جائے وہ ترائل ہوجا تا ہے۔جو نجتایا جائے۔اس کا بدلم اصان سے بھی نئیں ا اِ جاسکتا ،

> ره) نیکی میں سیاحی اور سیم عبت ووٹوں بیک وقت جلوہ یا ش موستے ہیں۔ د م ، محبت و ہی سے جوخیروانیار کار ہستہ د کھائے۔

د جايون لايور)

استعلادل

1)

منجد کے یا اور پاک ہوتا ہے ایک دن سینہ پاک ہوتا ہے فاک میں یا تو فاک ہوتا ہے گرنہ پڑ مردہ ہو نیخیٹ دل

()

دورسمماہے توجیے گل کا اور بلاکاہے وصلہ دل کا

زئىيت سېسىلىدامنا دىل كا ئىغىت خوال ايك كيا نېرادول بىي

رسور

ا نپی دسعت سے باخب رہ ہوا وہی قطرہ آئیں گئے۔ رنہ ہوا د ۱ مهٔ جو پیوٹ کرشخیب د نه ہوا موج د ریا مگل گئی حب کو

(/ >

بیخ ہیسے تو ہیں درخت ہرے دل کسی کا خدا کرے نہ مرے جیج بے جان ہوفدانہ کرے زندگی۔ دل کی زندگی ہو ایس

(0)

ماء وطیس سے غرض نہیں دل کو بہین لینے نہ مسے ایس دل کو توسمجشاہے ما و وطیس دل کو دل سے گر دل کا کا م لیناہے

المنس دل يشع مخل ب مزده زندگی کامس ہے جسسة التان بنادياتم كو وه جناب امیں! یسی دل ہے جب يعشرت پرست موتام يوصله دل كالبيت بهوتابي كام مے دلسے بيدريغ كرول ولسے ہے گا جی نمیں اچی الىيى دىواڭگى نىسىس اچىمى گو ہو فرزانگی بنسسیں اچمی جس سنع مرجائ دل مین نزیس تن بەنقت بردل بوموتى بى با گئے کب ہی ؟ دہ توسوتے ہیں تم کوانت بمی کیا نہیں معسوم کا مٹتے ہیں دہی جو پوتے ہیں كيون مجع بوطيال بسبت بيند زندگی ول کے ہے حنیال باند

الیبی ولیبی اتیں نہیں پے کمٹ د

دل کویز داں شکا سکتے ہیں

سيرنا خصرعلي لسسلام

اذجناب حكيرسبيه احماصاحب صديقي مزعوى

میلان میں بہت کم لوگ اسیے ہوں گے جو اس برگزیرہ ہی سے وقوت مذر کھتے ہوں۔ خواص کا تو ذکر کیا ہے عوام بلکے جبّال بھی کی مذکسی مرتبہ میں آپ کے نام نامی و اسم گرامی سے اعبی طرح واقعت ہیں۔ سب سے بیلے ہول نامح دیب الرحمٰن فال صاحب شروانی بالقایہ صدرالصدورامور ندہبی گورنمنٹ نفام کے اس منعمون کا خلاصہ کرتا ہوں جو مدوح سے بسرت سال قبل رسالہ الندوہ جلد ہم نمبر ۲ و ہم مطبوعہ آسی پرکسیس لکھنٹو یابت الصف فیہ ہالٹانی ساتیا ہمیں نیائے کیا تھا۔ آپ سے اپنی تحقیقات کا احصل میرتحریر فرمایا ہے۔ کہ

١١) ملاقات صفرت مسيدنا موسى وحفرت سيدنا ضوركا وا تعدنف قرآ في سع أبت بحر-

۲۱ ، أن كى مُوْت لقول المع محق سي-

دسى دُوالقرنين كى وفات واپ حيات كا ذكرضعيف روايتورسي ميس-

دم ، درازی عمرس بت بحث سے اس کی سوتدروایات اکر ضعیف وشکوک ہیں۔

محققین دجن کے سرگروہ حضرت امام علی رضا وامام نجاری کی ہیں ان کی وفات سے قائل ہیں۔ نیزان کی حیات وید نبقول این منا دی فلا من نفسِ قرآنی سیے۔

ا مام ابوالقاسم فنیری فی ایک گروه ایل باطن کاید تول لکمای که مرز ماند کے لئے ایک فعر موت بی ب وه وفات پا جاتے ہیں دوس اُن کی جگہ موجائے ہیں "جسسے طاہر ہو تاہے کہ مدوع سے اس سُلی بی بی بیت بیات و وفات پا جائے ہیں دوس اُن کی جگہ موجائے ہیں "جسسے طاہر ہو تاہے کہ مدوع سے اس سُلی بی بیت بیت اُن کی جگہ تھوں فود مقعاً دیم تعقیق سے می زائد تھیں ہونا لازم قرار دیا ہے۔

می میں دو کی اس رائے سے اتفاق نئیں۔ ناس طول طویل صفعون سے کو کی نصافی نیج برآ مربوتا سے مغرور سے مورد سے می کی کی اگر تحقیقات می ڈائد تھی تو نیچ بی افاذ و ماکر فواہ موافق ہوتا یا خالف شاہع فرما وسیتے۔ ورند اس مجسلی میں امری بی کی کہ اگر تحقیقات می داند تریا وہ تر حافظ ابن جرستمانی کی بقمانیون ہیں۔ اور د

ما مراح موسود معامل من المراح الم المراح ال

> مقام النبوة للصفر ذخ فوق الرسول ودون الولى

من رخ میں مقام نیوت درالت سے اوپراورولایت سے نیجے سے ۱۰س کے ساتھ ساتھ ایک تول ہر گا جوں اللہ کا اللہ کا اللہ وت سے نفل کرتا ہوں اللہ واللہ کا لمبنوت سے نفل کرتا ہوں اللہ واللہ کو نبوت سے افضل میں اللہ وی دار اللہ واللہ کے مام اولیہ کی ولایت اور یہ ولایت کو نبو کریم صفورا حرمتی کی مصلوص یا نبیا جملی دو سرے نبی کو حال ندخی کی ولایت اور یہ ولایت کو نبی کریم صفورا حرمتی کو مصلی اللہ کے عاصل اللہ واللہ والمولول اللہ کے مام اولیہ میں ایس کے قالمین زری نبیس کہلائے جاسکتے بلک زردی کینے والا تو والح والے والے میں اولی اسلم میں اولی میں اولی میں اولی میں اولی میں اللہ کی فروضلا والی و میں اللہ کے میں اللہ کے میں اللہ کے میں اللہ کی فروضلا والی و میں اللہ کا میں اللہ کی فروضلا والی و میں اسلم کے سے جورہ و نیر و میں اسلم کی میں اسلم کے اس کا میں اللہ کی فروضلا والی و میں اسلم کے اس کی میں اللہ کی فروضلا والی و میں اللہ کی فروضلا والی و میں اسلم کی میں اسلم کی میں اسلم کی میں اسلم کی اسلم کی اسلم کی اسلم کی میں اسلم کی کروضلا کو الی و میں اسلم کی میں اسلم کی میں اسلم کی کروضلا کر ای و میں کرا ہوں و نیر اسلم کی میں اسلم کی کروضل کرا ہوں ۔ یہاں میں میں اسلم کی کروضل کرا ہوں ۔ یہاں میں میں اسلم کی کروضل کرا ہوں کہ میں اسلم کی کروضل کرا ہوں کہ میں اسلم کی کروضل کرا ہوں کرونسانہ کرا ہوں کہ میں کرونسانہ کرا ہوں کہ کرونسانہ کرا ہوں کہ کرونسانہ کرونسانہ کرا ہوں کہ کرونسانہ کرونسانہ کرا ہوں کہ کرونسانہ کرا ہوں کہ کرونسانہ کرونسا

درا زی و خرت خرعلوات ام محمض سات روایش نفل فر مائے ہوئے اس برجم و تعدیل کا گئے ہے اس سے بعظ مام فودی اور دیکو طاء کے اقوال نقل فر مائے ہیں۔

یماں بریات یاد رکمنا میائے کو تقیدہ جیات یا مات نظر دعلالمام) مقاید اسلام میں داخل نیس - اگر وہ دیرہ جی یا مرز انسے خفر جدا ہوئے ہیں - ان سب امورے اسلام یا عقائد اسلام برکوئی موافن یا موافن افر فیس برات اسلام برکوئی موافن یا موجوں افران بر معتقل ای جریوں کو ملامہ ما فطا بن جرعتقل فی جس اسلام یا جا ہیں باب موجوں کے اس باب موجوں کے اس باب موجوں کے اس باب برات کی جدا میں موجوں کے اس باب برات کے موجوں کے اس باب برات کے موجوں کے موجوں کے اس باب برات کے موجوں کے

وابات حیات ضرامرائلی محمقال میسب یالعبل یا اگرضیت جی یاان کے داوی جول کااب مروک

ایک موقعه برعلائے اہل مدسین کا یہ قول قل کیا ہے کہ ضغر سے جمارے نبی ملم سے نفود ملاقات کی ایک موقعہ برعلائے اہل مدسین کا یہ قول قل کیا ہے کہ ضغر سے اللہ الگ نہیں ر مسکت ہے۔ اور بر ربید المجی گفتگو کی۔ اگر زندہ موتے تو آل حضرت مسلے اللہ علیہ ویا مسلم سے اللہ الگ نہیں ر مسکت ہے۔ اور جمرت ان پر واجب ہوتی۔

اس مین شک منیس کرمدوح سے اس بار ه میں کوئی مستقل دائے طاہر نہیں فر مائی بلکہ اقو ال ملماء ومحد فین کو کمیت علی مع کردیا ہے ۔ اور خود بھی اس کے ضعیعت ومفع کے فیز ہو سے کا خیال نہیں فر مایا مثلاً فرما سے ہیں کہ " ان ہر جوت واب برتی" جولوگ حیات خضر اسرائیل کے قائل ہی انھوں سے اس کو واضح کردیا ہے کہ آپ ہم نیے سفر میں رسہتے ہیں کہیں بھی سندی قدرت جناب باری سے انھیں عطافر مائی ہو۔ بگئی سندی قیام نہیں فرماتے۔ تبدیل موئیت وصلیہ کی قدرت جناب باری سے انھیں عطافر مائی ہو۔

چنانچه ایک روایت سے" خواه وه کسی درجه اور مرتبه کی کیوں نبو" یه نابت برکه حفرت خفرطلیالسلام کاقیام مدینهٔ منوره میں ریا-اور بیار موئے جنگ دمار بہیٹ، میں زخم کھی آیا-

یک د وسری روایت نقل فر ماتے ہیں کود اگران کا وجود زماند نبی کرم علیالتحیۃ توسلیم میں ہو تا تو فہرست محمایہ ایک د وسری روایت نقل فر ماتے ہیں کود اگران کا وجود زماند نبی کرم علیالتحیۃ توسلیم میں ہوتا عام جماد وں بانصوص حباب بدر میں ضرور تشرکت فر ماتے۔ کا زجمعہ اور جماعت میں مرار کے مردر تشرکیک ہوتے وغیرہ ۔

بر المراعي كادر باخريس من من وا

یمان بن اخافر کرون گاکرانیامکن ہے اور موسکتا ہوکہ اس واقع سے بعد رسالت عطا ہوئی ہواد راکس قر وفانی زیرہ انبیا میں شاد ہوئے ہوں۔

نیزجب یشم می گراه لیاد تو گیا آبیار طبیح السام می عالم العیب نمیں توبہت مکن بولاس خاص داقع کی تیت و کمنر کا حط مضرت خطیل السام کو حطا بوابو۔ اور حضرت سید ناموسی علیالسلام کوعطانه بوابو جس کی شما دت و تعدیق قرآن پاک کی ان آیمهٔ شریف سے بوتی ہے جن کے تحت مقمرین سے تکھا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سید نامو سی علیالسلام سے و عظافر ما یا اُس و قت کسی سے سوال کیا کر سب سے بڑا اعالم کون ہے جس کے جواب میں فرمایا کر میں "جوں کہ آپ بنی اولوالغرم تے اس کے آپ کو فرمان بالکل کیا تھا لیکن جو ل کہ ظاہر الفظ مطلق تھا اس کے خدا و ندعا کم کوشلور بول کو اگر آپ کو احتماط تی اولوالغرم تے اس کے آپ کو فرمان بالکل کیا تھا لیکن جو ل کہ ظاہر الفظ مطلق تھا اس کے خدا و ندعا کم کوشلور بول کو اگر آپ کو احتماط تی اولوالغرم تے اس کے تو ایک جن نی خضر علیالسلام سے طاقات کا عکم دیا گیا لبلسلہ ملاقات د گفتگو خرت سیدنا موسی علیالسلام کو معلوم جو گیا کہ مجسے زاید ملام والا انسان و دسم ابھی موجو د ہے۔

الاخلى بوسوره كمن ركوع و پاره 10 و إذْ قال موسلى لِفَتْ لَهُ الرح الرح الخرسورت وَكَا بَشْرِكَ بِعِبَادَةٍ وَلَ

حفرت مولانک روم سے کیا ایمانیمل فرمایا ہے۔ دفتر سوم قصّه دقونی بن فرماتے ہیں۔ اس مسوئے مہت ایں جالبس نماں کی موئے خفرے شود موسیٰ دواں

بس اس سے حفرت موسی علیا لسام پر حفرت خفر علیا لسلام کا تغوق نابت نہیں موتا بر مال یہ مول ناکھتن ا احصل بوسے مدوح سے نمایت مشرح دلبت سے ساتھ و اصفحات پر رقم فرمایا ہوا وریہ مدوم خات علامہ عافظ بنا جرصتان فی کی حربی کماپ کا خلاصہ یا افتیاس ہے۔

ام ولمرب المرائع المرائع المرائع عن المرائع عن المرائع عن المرائع والمرمناد وسكون را "وعلى المرب المر

ایر ایجرزی سے بمی موتی ہے۔ امام نودی مشرم ملم میں تحریر فرماتے ہیں کہ بلیابغ یا وسکون لام یا سے تحیۃ ال سمجے، والدی نام ملکان بفتر سمیم وسکون لام ، نقا- اور بعض کیان کتے ہیں۔ معارف بن ابی تنیبہ بمی طامہ کر مانی سے سوجہ ہیں لیکن بلسے ابجوا ہریں آپ کا نام ایسع- الیاس - عام خضروں - ارمیا ایخر کرکرتے ہیں -

بعض وا یتوں میں آیا ہو کہ آپ شاہرا ہے ہیں اور اُن یادشاہوں کی اولا دسے سی جنموں سے دیا ہی

زبر فتياركياتها اوران كالقب تضرعا-

و حدثتمید است معالم النزی خفری و برتهمیدی سی کرفرات بن کخرت او بریره دخو الله عنه سے مردی بوکر آن حفر کتے بین کوایک مرتب آپ فید مردی بوکر آن حفر کتے بین کوایک مرتب آپ فید بخر کر است کے خفر کواس سے خور کتے بین کوایک مرتب آپ فید بخر پر سیٹھے تو فور اس سے نیچے منبرہ آگ آیا۔

مزیر می میروشی در دایت می که مفرت خفر میاں نماز مین نفرل موستے اوسیده کی عبکہ اور مریک میں مدور میں انتخاب

چائے کا سے سروجم ما آا۔

مولانا محدصبیب الرحمٰن مناں صاحب شروانی مدیث کا ترجمہان الفاظ میں بوالاً روایت مجن فرما ستے ہیں اللہ مودی کے شرح سلم شریعیت میں النی ووقوں " میٹیل زین ان کی شست کی برکت سے اسلاسے گلتی تھی " الم فودی کے شرح سلم شریعیت میں النی ووقوں "

د به در المنظمة المحترب المحترب الومرية رضي مند كو ترتيج دى بو-اور اسى كوميم تبلاياسيد - الما على قارى المنظمة المنظمة المنظم المنظم النار وايات كونقل فرمايا بو-

مدمین فرید یہ ہے ۔ اِنتَماکم بھی خضر کا نہ جکس علی فرد کا بیضاء فاد اھی تعتو تخت د خضراء مرواہ البچاری " طاعی قاری وا مام نودی کے فروہ کے معنی وجہ الارض کے لئے ہیں اور متخب اللغات بر گرفروہ طعت خاک کو کتے ہیں۔

می بخاری ایک دوایت سے معلوم ہوتا ہو کہ حضرت سید ناموسی علیہ لسط حرے حضرت خفرہ کو د، پر میز نیتر پر بیٹی ہوئے ہایا۔ مگریہ مس لئے میجے تہیں کہ قبل از ملاقات بھی آپ کا نام خفر مقا۔ لیکن کیزت بال تفا تنام علما دو محد فین سے ابوالعیاس کھی ہے۔

وطین جسطرے آپ کے نام میں اخلاف ہو۔ اس طی آپ کے دطن میں کمی اخلاف ہو عبد اللہ بن شوذ و مراسمت ہیں کہ آپ کا دطن اور جائے ہیں کہ آپ کا دطن اور جائے ہیں کہ آپ کا دطن اور جائے ہیں کہ آپ کی بیدا دین ایک کا دُن میں ہوئی جو نثیرا زسے دویا تین سیل کے فاصلہ بر ہے۔ باتی آئندہ

مقولات

دا، و ، قوم بوغیر قوموں کی عکومت کواپنی دائمی ترقی کا ذمه دارینا سے دائمی غلامی کے لائن ہی۔ ۲۷) اصل دینیا وہ سے جو انسان سکے دل سکے اندرا باد ہی۔ بیر دنی دنیا کی سب زنگیتیاں اور لطافیس کریا آی اندر دنی دنیا کا عکس بیں۔

د ۲۶ سیا کمال به نئیں ہے کہ انسان کمی لغزش نہ کرے بلکہ یہ کم برلغزش ہی گرگر کر سنیلے۔

د بهانون لامور،

روح حيات

الحيكلا يتن فقضوا لحثيرك سَالَة اللهُ الما عجوال)

کیا شب ، وسنینہ کے بین نظر موں واقعات

جس کے مراک ارکی ارزش سے بدائے گا۔ اس منات

جس کے مراک ارکی ارزش سے بدائے گا۔

میکن مصروب باطل تیرے دل کی وارات

برگئی مصروب باطل تیرے دل کی وارات

بجی ہے جہنی جا رہی تعین جب کہ تیری حیات

آج دوست برازہ کو نشک تھ ذات صفات

منظر نور سحرکی اب مجی ہو ظلمت کی رات

جس سے بیداری کی بیدا ہوئی ارتوال میں کیفیات

ہو کی سے بیداری کی بیدا ہوئی ارتوال میں کیفیات

ہو کی سے بیداری کی بیدا ہوئی ارتوال میں کیفیات

ہو کی اس کے لئے بیدا بھی ہو انتفات

مثبلا بی ظلمتِ ا مروز میں روح حیات

یاد بی کیچہ جانتی تنی تخبی کو دنیا بت سنت کن

موگئی خوا بیدہ اب وہ بربط سنیرں نوا

بیمگئی وہ روستنی جرشام سنرل کئی

معی لاماص نے ناکا م تمن کردیا

مور بی تنی ایک عالم برصلط خواب مرک

مغیاک اجراے عالم ایک بی رسنتہ ہیں تنے

مغیاک اجراے عالم ایک بی رسنتہ ہیں تنے

دیرہ مستی ہی خوا ہی اس فضا کارج بی

دیرہ مستی ہی خوا ہی اس فضا کارج بی

توكد اك فورت يدا بال مي زما مد ك ك يخ أشد! اورك في فورت ممورك مك كانات

منیر شنگوه آبادی

(انجنافبياء احماصاليوا عليان ووائه مراه يراي المحاكم على كرم)

ولها افرار کو کو اور کو کو کو کا دام بور که و کو اور اس شان سے آباد ہواکہ تقیقة و کینے والوں کو دام بوسی سے معنوں ہیں السرور نفر آن کا دام بور کے عالی وصله اور ورم شنماس وئیں اور الکلب علی فاں بها در وروم کی کشن نے دور و کو کہ سے مرف کے کا طین کو این المبید کی الله میں کا بیا اور اپنی قدر و ان سے ان کے زخوں پر ورم رکھا واللہ کی دام ہو کا کہ برگا ہے کہ ولئی اللہ کا در وہاں کی نفنا میں اطین ان کے میں اور کھون کی خواں کے میں بالم بوری ان میں موانی میں موانی جدا تھی سعدا مین مولوی سے اللہ بن مولوی سعیالہ بن اور کو کی اس کے موان کو بالمون نوان کو کو اور وہاں کی نفنا میں اطین ان کو کی کو کو کہ اور وہاں کی نفنا میں المین نفنل و کہ ان کو کو کہ اور وہاں کی نفنا میں اور کو کو کہ کو کو کہ کہ کو کہ ک

ئِلُكَ ٱلْقُرُونُ مَضَتْ هِي وَاهْلُهُا كُكَانَتُهَا وَكَا خَتْرُا صِّلًا مَرْ

اب مى اگرچىد ياست كى قدروانيال أسى بيايد بريس كرايل كمال كا ده مجمع نفرنيس آيا. بهارى خوابرن بيكدان

با کما در میں جو بستیاں اپنے دور میں علم وا دب کے اوج مرآ فتاب بن کر حک رہی تعیس اوراب صنیعش گمنامی میں میڑی ہی ر اوراً ن محارنا موں کووقاً فوقاً فک مے سامنے بین کیا جائے تاکہ خلاف کوسلف مے معیا بضل کا المازہ موسط آج ك مجت بي مم جايت بي كمنيرت كورة ودان ك كالم كنسبت افها رخيال كرير. عالات منير كيسوانح حيات جبيا كمختلف تذكرون اوررسالول سيخ سفاو برقاع فعس نسي طيق الهجس قدرهم فلذ مسك برية فاريين كرتے بس. يه امرالا تبداطي الخبنس بي كه خود منير نے اپنے كليات بي حبته حبته وا قعات اور قطعات ماريخ دے برجن سے اُن کے حیات برخاصی رقینی بڑتی ہو۔ ان سے سی اس خضر ضمون میں جا بجا مدول گئی ہو۔ أن كانام الميل حين تها تخلص منير والدسيد احراب أن كانام الميل سودا سلسا يسب حضرت المملى نعتى الإم الله على آيائه وعلية تك منهتي بوما بيءا بنول في متنوى مواج المضامن مي جبال باري تعالى كے بهت سے احسانا اً نائے ہیں وہاں اینے نام ونسب کا ذکرہی کال فخروست کے ساتھ کیا کے۔ سکھتے ہیں سے برِّجا لَى اور ذاتول ہے مرى ذات كيا مجدكوست ركي قوم سا دات مت م یا یتفنیل کی اسی ے نام اسلیل رکھا ان کا خاندان علمی فضیلت ورد نیوی و جا بهت کوسفتے ہوئے عصہ سے تسکوہ آبا د صلع میں بوری میں سکوت نربرتعا کہ سرالا المام يس منيركتم عدم سے عالم وجود مي آئے۔ د كھينے والے بيان كرتے ميں اور تذكروں سے بعی تصديق موتی ہم كم ا دى قبول صورت تقطى متنوى مي خود منى در مرده اسمت يا زير الأكرية ين م بيا ارتشى صورت سے محكو كيا آرسة صحت سے محكو التدائي حالات كي تفسيل نسي طبق وأنما معلوم بي كه وه بذصرف عول دفارسي كم منتنى تفي ملك منسكرت اورجا تناميل كا في دستكاه ركت تصريحها جاماً بح كمنيرن درسيات كي كميل الني سوتيله بما لي سه كي جوالين زارة ك زبر دست عام تع يد برحال اس مي شك نبيل كفازان كے علمي احل كا أن يراجيا الزيرا - أن كے والد مي صاحب علم اور طب استا د کے شاگرد منے ۔ اُس پر خور منیر کی فطری ذکاوت اورجودت اور شاعری سے لگا و نے سونے بر سالکہ کا کام دیا ۔ غرض بيرسباب تصحبن سے أن كے استعداد فطرى كورروئے كارآ نے كاموقع الله ادبى سوق نے آگرہ مينيايا اور و إلى مع الكفنوط في كا تقريب بكل آئي - أس زماية كالكفنو آج كل كاسا لكفنو بنه تقا - مرطوت خوست حال اورفام غي البالي

۹۴۷ کارور ور ور قا۔ او ثنا و سے کرروایا کک نشر عین میں پرشا رہے سرگل کو چے ہیں سنع دسمن کے ج تع يَتَوَيْنَ فَيْحُ الْمُحْيِسْ أَسَعُ كُوا بِنَا كَامِ وَكُوا مُنْ الشَّرُوع كَيا نَاسَعُ ان كَ زُولِبِعِيت كُود كَمِيكُ بِبِبِ مَخْوَوْ بُوكُ اد بحكم و التيركو ونيا اليذار شاكرد سعية تع حب أسخ في مكورًا توسير في سدعل وسط رشك شاكر واسخ كا ا فينا ركيا اورجب مك ده مرطاب معلى كوبجرت مذكر كئة أن كوانيا كلام د كلات رسيدا ورود مي اسخ كرطن ال **عال ریشنفقت کرتے رہے بمینر کواپنے اسا تذہ کی خدمت میں جوعیتدت تھی اُس کا اُطہا را پنے اِ شعار میں جا کجا کر** میں اور اس اصلوم موا بو کر فرط ارادت سے بے خود موٹ جاتے ہیں سا

ك منبران كل أرد وك سخداون من سنسخ أنسخ سے نرم مكركو كي أسا دآيا ناسخ ورثتك كابير نورافاوت يتمنير تا ابدام زابنس بحرر كسن أن كا مضرت رسك كرمي لينك قدم م كو تمنير مسروا بي كلي رتب بي مسير مونا ت گرد حضرت على اوسطىم ك منير فيرالا مورا دسطها برنظررب

أن كاي شاكردكا بيان يوكدوه سلام وغيره مي مرزا وبرس اصلاح يلت سق كرمير نزديك يتحقيق

زان کی شکایت کرناسسنت الشعرا بی گریه فال بدکی ایسے دقت زبان سے کلی که رنگ لاے بغیر مارسی نیتحہ یہ م كەستىعداكواكىز گۇدىن داردىكى با تتوں بريشيان سى دكھيا بىتىزاس كليەسے كيوں كريجتے . اُن كا بېتىتر ھىدىم مىكىش كىطرا مصيد اطمينان مي مي گزرا - اگريم مختلف روسا وقاً فوقاً أن كى قدرد إن كرت اوراغ از دانعام تعفيم داكرام --مِنْ آتِهِ مُرْتُعَدْ رِنْهِ أَيْ عَكْرِم كُرِمِنْ فِيهِ أَج مُكْمِنْ بِي تَوْكُلُ كَان بِورِيمِيْ سِنْجَ أَبا دِين بمبنى بانده عَرْض – بنوا کمکسی تدمیسرے مکرمیرا

بانديس كود نون مين مع مينانصيب مواتفاكه غدر عدايا كاروح فرسا منكامه ميش آيا -آخريزوه رئيس رب

آں قدم بشکت واس تی نما نہ الى شكلات تواكيب طاف ريس رسب برستزا ويركه تمنير سريمي بغا وت كامقدمه قائم بواا ورمنراس عبن وام بو ۹۴ نید کے مصائب راہ کی تعالیف اور انڈ ان کی کمیفیت مینیر کے قام نے اس مگر خراہش اندا زسے بیان کی مرکز جی لرزایا با ی (دیکھوان کا قصیده نعت) ہے

رخ ا حباب سے فلا سرموا بی تعفی بہانی صفائی کے گوا ہوں میں یو کا ذب صبح سبت ن امته منته کیا عالم مو گا حکومت مخالف غرمز و دومت برگشته درو دیواردشمن غرض حس طرح مبوسکا حیسک وبالكاراء المخرا من راكردين كئه وبال عيميط كرالة أويتني الدا باوت رام بوركي تشيخ كَيْنِيْ أَلِي وَابِ بِيسِفْ عَلَى خَالِ كَيْ زَمَا وَ سَالًا وَسِهَ آرَجِي مِنْ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى كُلُّ أَن سَكُ لا لَقَ بانتين نواب كلب عل فاس نے أن سے بڑھكرا رباب كمال كى قدر كى - يہ مي آخر عرك ويس رہے - يمال كك كدوہ زواند آیا که خزان مرک کے جمبو تکھ ہے محالے حمیں یہ حیکتا ہوا بیس مہینے کے لئے خاموش موگیا۔ استقالِ منیرعالی قدراً

کلام پر رائے میساکداو پر عض کیا گیا منیرکوٹ عری کا ذوق اٹر کین سے تھا۔ اُس پر بلی آسنے ورشک جیسے آستا دوں کی تربیت دیں قدر میں ترتی کرتے تھوڑا تھا۔ اس سے قطع نظراً کن کی ستعدا دعلمی میں معقول تھی۔ ان وجوه سے انفوں نے علاوہ مختلف اصنا ف سحن کے متعدد تصانیف یا د گار حمیوٹریں آن کی مصنفات میں کتب ذیل شهورين : اعلان الحق مراج المينز تنبي النشاكين، بغضاك التقلين، امان المومين عن مكائدات البين بغنوى معراج المضابين كليات مت تمركلهم أردو وفارس اس كليات بين تين ديوان رمنتخب العالم ملك المهم تنويرالاشعا والماليم و نظم منير سالية) اوراك نتنوي عجاب زمان شامل بي - مرديوان مي متعدد نقعا كذا صداغ نوليات اوم برار با قطعات ورباعیات اور دگیراصنات تنعرموع و بین-

اسی استعاد علمی کا افر تھاکہ وہ اپنے اکثر معاصر ن کے برخلاف عربی اور فارسی ادب سے کا فی مناسبت رکھتے تے شواے دم کی تشروع سے فاسی سے ذاق رہا اور آن ہی سے اکثر آر دو کے ساتھ ساتھ فارسی میں مجھ الحرفيا تے لکھنویں آسنے کے عدمت یہ طریقہ متروک ہوگیا ۔ گرمنیرنے لکھنوی تعلید کے اوجود فارسی کوئی کے شغل کوجاسی رکھا۔ مینرکی خصوصیات کلام باین کرنے سے بیتیرے محل مرکا اگر ہم اُن کے تصیدہ ، غزل ، معنوی وغیرہ کے ارد مي على وعلى كيوا فلما راك كري -

را قصیده ا تعیده کے لئے اہل فن نے جوسٹرائط قراردی ہیں آن کی بنا پر بلاؤن تردید کی جاسکتا ہے کہ مَنِ بير . قصيده سودا اور ذوق كے بدسب سے بتر ي - آن كے تصائر خوا الفت ونتقبت ميں بوں يا مارك وا مراكى محت ، ة امرسي مين شترك بوكم شروع سي آخرتك خيالات كى رفعت ، الفاظ كى شوكت ، كلام كا زور، بندستوں كى خيت ال در ایک بهاؤی طرح برمی جل اق بی کمیس کمی مطلاحات کوجرت کوه بیان کا جومرا در قصیده کا زیو ترجی جاتی متر اس خوبی سے صون کیا ہو کہ بے اختیا رسم خسین کلتی ہی۔ مثال کے لئے الاخط ہو سے

موسی روزگرے مصردل تثب میں عمس ل دیدهٔ محسرنظرات نے مگے مشتبل اینی اقلیم کو نور وزسے بھولا ہی زحل نقما باغ لير كرسية بي مرسئلهل شوق بي سپيکر حرزا بنے عقل و ل

نورخورشيد جوبهوصاعقه طورحمل ينم رخ پيركرجوزا حزرشب سے ہو علوة روزے رنگ شب پلدا بر لا اب کی مرتصحفِ گل جامیع عب سی ہی محمت علم جو فرمائے تو ممسرا و بنی

نے ہوئے ہیں اصول *و فروع گلست*ے دم ہر زما مذکو نئیں کہ کیے ومربر بھی قدیم موان بي نه مجاز ايك ہي تو نيشا پور أسى مقام مبارك بين مرصدا بيحقيم اسی طرح موقع موقع سے آیات وا حادیث ولی ات کا استعمال آن کے زور کمال اور قدرت کلام کی جست كالحدبي مثلاً سيه

حق في فرايا أست من عنده ام الكتاب بین منصوص اس کے یہ بارہ اطائب مضا روا كن كان في البيل حاطب بزنگ شخف زمیں گیر ہی مزاج سقیم مصحف ناطق مذكبون كراس كوسجيرا مادين مواحسكم كولوا معالص ديتن كا ترے کت بیت سے کھر بھل مذیایا من استعاع سبيلاست بي گرمعهذور

مَيْرِكُ كلام كابير فاص دصف بجركه المول في بي ثنا تشبييس اور استعارب جن كاردوس وجود في مذعف یاد کئے۔ یہ نگ غزل قصیدہ ،متنوی سب میں ہوا وربعض مواقع ربیبت دل کش ہے۔ اگرمیہ اکر حکمہ اغلات دائلک بنان آگئ مى بهركيف أن كى قوت ايجا دا در زوراحباد مي سنبديني -ايك قعيده ترسرتا يا اسعارات كايات اس لکھا ہی جیدست عرالا خطر موں سے

> غرق ہوانیل میں اوسٹ کل بیرین ا بروے ڈال ذری فعل کمیت کمن ' زنگبوں کے بالوں سے بدلی شری کرن خدة وندان فارْ كُل شب في كما تختِ سلمان بوا مكيه كم امرمن خرتسر کان بتیم میرنے لکین خندہ زن

انتك زلنحا مون بحرصفت وبزرن الباروزيرا زهجت ميده محكي بال سنبه تنمروز تبس كر مهوا كم بها گبندفی وزه بر حورکے اوت کو

عُض اسى طرح سورج كے رو بنے ، رات كے آنے ، كاروں كے تكلينے كے لئے سنے نئے اسالىي طبيعت سے ا کئے ہیں اور قصیدہ کے آخر میں فرماتے ہیں کہ قید میں مولوی فضل حق میرے رفیق تھے آ تفول نے ایک دن رهایا که مصطلی ت عجم ا ورکنایاتِ فرمس ۱ دا کرنے کی ^{با}یو اگر دو سے مشعرا میں لیا قت نئیں یا زبان میں صلاحیت

ر خِالِجِه مِي ف اس رِنگ مِي تقيده لكها حِس مِي تعمن تراكيب خاص ايجا دهيج من سه

نصف تقییده کیاسا منع آن کے رقم محتم مواجب وہ تھے ہم م گوروگفن

اس کے علاوہ اکثر قصیدے اُسفوں نے مشکل رمینوں میں جات یا بندیوں کے کیا ساتھ لکھے اور کامیا بی کے تر کھے ہیں یشلاً وہ تصیدہ جواپنی محبوب افیون کے تمازمہ یں لکھا ہجا ور آخر منقبت کی جانب گرنز کیا ہے ۔

حب افيون شب سے بواحيخ انب موئى تخم ضخامش انجم بھی غائب بهو نُ تُنْمَخُ نُفْتُ لِ بَخُرِم تُواقبُ ہوا خوت سے لالہ کانٹ مائب

بِی مرغ زری نے دا مذکی صورت زمرد کی ڈلبیے سے حَتِ کواکب بناكاسة مشيرمه حبام فالي فلك بركهنجا بوست زنگى بتب كا آخر فخسريه لكفتيس ك

كهأردوزبان بيكشب لمعائب مذگنجائت کمتر لائے غرائب

كهاب بس جوفرات تقطعن سے ب ننس نتوكت بهجه ولفظ اسس م

زرا دم بین نصاف سے یہ تضیدہ کیں پرجو کچے کا دسے مائی اسسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ تصداً نا در کہ شمعارات اور نئی زمینی تلاش کرتے تھے تاکہ آر دوس توسیع اور اندار بان من تفع بيدا مور بعض تعیدوں کی ردینیں اس قدر دیتوا رہی کہ آن یے نسار کہنا ہی شکل نظر آ آ ہے جہ جائے کو قصیرہ اوروه لمي منيركاب تعبيده والاخطه بو ر مرتصیدہ کے پیاے مطلع براکتفا کی اتی ہی) "الزم نیفن سے کس کے ہوئے بیدا گوہر اپنے کوزوں یں لئے بیرتے ہی دریا گوہر يرى بو مجيس عناصر كه وال ايراد بالراد بالما المع عرف المردوال كالم و عرف المردوال كالم و عرف المردوا العكل جوتوصاس رنگ جيندار القر كهط جائع عمس خون وفايانج جار الق ساماری است را م بورس کو شکارهاید بردم شب مرادس بی بیکنا ر جاند ان با قال کے با وجود بعض فضائر شایت صاف اور رواں بین اور الیا معلوم بوتا بوک کوشر کی وُھلی بوگ زبان سیمال کی تی بی متلاً ب رخ احباب فامرموا مونغن بن صفال کے گوا موں میں موکا ذب میں بنان

ا جاتے تھے تم مبح کی اعت کے برابر پیلاتے ہواب یا وَں قیامت کی برابر بارے آر دوسترا سندوستان کے جو نیرطے میں رہ کرا بران کے محلوں کے خواب د مکھا کرتے ہی اور ن منا ظرک مع کرتے ہیں جن کوکیمی نیس دمکھا۔ گویا اُن کی سنداب ایسی بی کہ مذخود یی سکیس مذ دومرے کو سکین گرهومنیکے ضرورا ورجا بنیکے کہ دوسرے عبی اُن کے ساتھ سرطا تینیگے۔ تینبرنے کمیں کسی اس فرسودہ رو سانوان کیا جاد روای و مقامی منافرکا میں کونیجا ہے۔ شلاً ذاب کلب علی فال مرحوم کی تعربیت میں ایک تقیمدہ ج سیں اپنے تمام معاصرین کا ذکر کیا ہے۔ اُس کے متیدیں سکھتے ہیں سے

> موج زن هبیلین ندمان جاری زرد اودی سنهری رنگاری جیسے رفقهان بت این فرخاری سنرمخل سے بھی سوابیاری روح بر ہوتی ہی خوشی طاری اپنی تا بین شناتے ہیں بیاری کردہے ہن نظے رکی دل داری

رُت ہورب ت کی بہت ہیا ری

ہدلیاں جھا رہی ہیں گردوں ہر

بجلیوں کی جیک ہیں ہو جبل ب

کیا ہری دوب حبگلوں ہیں ہی

نمی نمی نرستی ہیں بوندیں

گوکلا ' جگلے ' کوملیس ، طاکوس

کھیت وجانوں کے لہلے تنا دہ۔

امور بالاكود يكفتح بوت أكريه كما جائ كرمودا وذون كح بعد تقييده مي تمنيرسب كاسرتاج تو

ت برميالغه به موگا-

ب) غرل استی کمن کام نوک کی بروا ور ناسخ ورت کے شاگر دستے بھیرغیرمکن تھا کہ اُن کے کلام ہیں کھی نوت ہوں کہ تعدید کار میں کار مقدید کار میں کی بیٹ کی کار میں کی بیٹ ہوتا ہوئے کے ساتھ ہی من وج مجہد ہی سے (گو مقیدی کیون ہوں اس لئے کلام ہیں کی بیضا نصر سب سے جواسے ۔ اُن کی تاکشن ضمون ، فدرت استعارات اور قا درانکلامی کا کھی کون ہو جو نمیں بڑھنا ۔ تاہم اُن کی شاعری کا ابدالامتیا ذیجے جائے کون ہو جو نمیں بڑھنے کا ابدالامتیا ذیجے جائے سے اب اُن کو سیاک کی فرائی کی نوت کے مطابق عیب ۔ گر جبیا کہ ابعی سون کے نوائی کو کہ کو کہ کہ کہ کویا دون سیاک فوٹ کے مطابق عیب ۔ گر جبیا کہ ابعی سون کو کہ کہ کہ میں جن کود کھ کہ کر مبھر ہمایاں لے گاکہ یہ میں کا رنگ ہوا وری یہ ہوکہ وہ اُس زنگ کو استواری اور کا میابی سے نباہتے تھے۔ بیاں اس عقدہ کو اسی طرح نیم واجھوڈ کر بھی آگے جیلتے ہیں ۔ تقور کی دور سے گا۔ استواری اور کا میابی سے نباہتے تھے۔ بیاں اس عقدہ کو اسی طرح نیم واجھوڈ کر بھی آگے جیلتے ہیں ۔ تقور کی دور سے گا۔

بر الراق می صوفی می مرق یک مرق بر ایر بیدی برای می می برای بی می می اور عور توں کو استقلال سلیقه (ج) منتوی کا کلیات بی ایک نتوی برای قصه کے بیراییس کچونضائے نفر کردیتے ہیں۔ ور نہ منتوی میں کوئی اطاعت سنوم کی سب ور نہ منتوی میں کوئی ا

ادبي وي ام كونس فو وعدر كرت بس س

جوس میرے قعیدے غزلوں میں حب تواسيس وه استسام نبيس ساده ساده بیان بی اسس

اس میں اکثر نیس میں وقت ریں اپنے ہجہ میں یہ کلام نہیں سيدهمي سيدهى زمان بي المسس مس

يىنىنوى أغور نےكسى كى فراكت سے تصينف كى تى -

علاوه بريم شنوى كے طور يركليات ميں جيندع الفن وخطوط ميں جونط كركے بعض امرا و روسا ، كي فارت میں بلوع سر صال روا مذکے میں - ان والفن میں المبتر حن بیان الطافت ، تراکیب اور خوبی اوا سے جان ڈال وی ہے جس سے شاعری کا پاید کمال ظامرہ وا ہے۔ عنونہ ملاحظہ ہوسے

> گزارش بندهٔ آوا ره کی بح الزاكيش بوشير بنم جارك على كميتى ك ابرترسي فراير سراب فتك كى كونزسي فراير سخاوت سے نقیری نالشی ہی ساب رفتان بياس كوا كشيخ بركرم قطره كانسراير

خليل كعبر برجو دوسخاوت ميسحاوج اخلاق وساحت و فورغمرو دولت سے بول لتناو ترقی بر مبوا قبال جن ا دا د گزارش سیدبے چارہ کی ہی گزارش موفقرنا توال کی جمِن سے فارنوس کی برگزار ت ہا سے اکٹس کی برگزار ش ر ہائی سے اسیری الشی ہی

اس كى بوروض طلب بى قرباً تأم خطوط كاندازىيى بى -مَيْرِ فِي ايك اورطويل مُتنوى على وحلى بحر حركا مام جمع أج المضايين اوريدا مرواقع بحكموه إلى ماميم وا ورْمَنْير كاشاه كاركے جانے كى ستحق ہو۔ میختصر تقاله اس كامتحل نبیر كدمواج المضابین بریفصل بجث كی جا ورأس كعماس وكهائے جائيں كيوں كرميكام فرصت جائم اسى تا ہم مالايدك كله لائيرك كله ، كے بوجان ك ره من مقراً محرون كرا فروري _ (باقی آمینهه)

(شفیق ای نقازی متعلم بی اے سین

ناكام زندگ نيس ناكام زندگی مست ہے شاب کی افتی کمنی سے سے مار مرکز کے جام زندگی اقرار مي هي سيلوك انكار جائي كالماسي الصبح زندگي بولاك م زندگي اک تنجو کے بعد ملا گوشتہ بیٹاہ سیسلا نہ دیں عدم میں کہ وام زنگی آخرر ائی ہوگئی تا ام زندگی اك ورموت مرنا يرّا برگال محص مجركت ته بمحاه ير الزام زندگي ب مجه نا توال بیر شوق سے زمشق اکر برایوں کہ وار وار بوبیغام زمنگ

ې و حبصارت د گی سرگام زندگی ترى كمنزر نفك قربان جائية

غازى كبي تعاليف زبان واسكانام اب نام کوهمی ما ونهیں نام رندگی

مگر کھی کاران معرفی کاران

أسال مے واسطے ایک تختہ ٔ منت مستم غمنصيب وفاقدكش وتيا كي محكرا أي مهو أي حمروں کی ایک دنیا ہو کہ فاموشی میں ہے اور نىس جزيب كسى كوئى غزادارشياب ابل د نیا کے لئے یا رِگر ال جس کا وجود اور فاک رہ گزرہے برین کے اسطے ملقے الکھول کے بیان انقلاب رندگی خنك بحندين بالالمتانيين الم نقشهُ ب چارگی دغم سرا با بے کسی تحفر رنج ومعيبت ندرديين آئي ب یا کوئی بھولاہو انتمہ جیاں کےساز کا گویا بی بخ و الم کی اکسمتم واستال مند مند میر ر کمدیم موانوبهاتی کچی یاس اک ڈیٹے جانے دل کے سوالی مختار

محت تأثم شير إوارى الماك نين عنسم ب فرائب فانمال بطيفس المائي موئي راه میں فاک زمیں پر نیم ہے ہوشی ہیں ہے بن يكامع وست غربت ياسمن دارشباب مضطرب ميرال ، گرفتا رطلسي سبست وبود فرش سنگ دخشت بح آرام تن کے اسطے چره کملایا محوا اتعنبیرا ب زندگی برمد کئی ہے لاغری اتنی کر منبش وحال رورہی ہے اس اک بن باب کی تم کھڑی السس كن قصر ورويتمي آنى ب ا کے عبرت زا ترغم درو کی آ و از کا بموک سے رونی بوجب وہ کا نیتا تواسل ياسيں مال د ل مضطرسسناتی ہے کھی كيسه اس كرد المستى بينوا المحيمينين

آه اے تقور عرت! بگر حرال ہی قر کس قدر مجبور کنتی بے روسال سے تو

محرشبالحن

خان اعظم راغر روكل الثفال

(کے ایم مشیراً جن علوی بی اے علیگ)

میراخیال بوکسولہوی صدی الیوی کے اگرہ کے صاحبین میں جونایا رحقیت شغشا ہ اکبر کے رضاعی بھائی ر کو ماصل تھی و ہ عدورارش کھی جا سکتی ہی ابواغضاں کا ایج میں بیروا قتدایک خاص نمایا ں حبیثت سے یا د کیا جاتا س دجه سے نہیں کہ غرنز حملہ مصاحبین میں سب سے بہتر تھا یا اپنے عمد کا ایک عمد ، و فا دار تھا ۔ بقینیاً وہ بدا **بونی ی**ارام ؛ رل ہے کسی طرح بھی بہتر نبیں کہا جا ساتیا ۔ وَ مِن میں و ہ حلاعیوب موحود تھے جوالیک انسان کو سنجید ہ ملبقہ کی ن**طرو** ت ، نئے ہیں الکین عزیز کی شخصیت عبید نوبی نے بیاتھ کی تی م جب غیزے متعلق معلومات عاص کرتے ہیں تو کھنے کے لئے ، یہ جا پاکرتے ہیں کہ وہ بدا بو نیستے ہر رہما ہتر تنا۔ ہر یو نی اورغزیز دولوں نہایت ہے ہاک ایما ندا رہتھ اور گو بفنس نے دونوں کومختلف طریقیوں سے تبایا سکین میر ہوگ اپنے معتقدات سرختی سے قائم رہے . مآثر الا مرا کامعنف ﴿ كَ مَتَاقَ : ١ أَ مَنَا فَقَ " كَانفَظُ استعمال كرَّا ي بم كوحيرت موتى يح كيون كه أس في ببت صفال علين ايك نیه د است کواکیر کی نقائص ا ور کمز وریا مکهی تقییں بسکینُ اسی کے ساتھ پریمی مانیا ہم کہ'' اصلا زمایۂ سے زینہ بوو'' ب يم نمين سمجه سكة كرمنا فق اورزمامذ سازے وه كيامنهم ما تر الامرا كے مصنف نے ليا ہے. واقعہ يہ بح كوشنشاه البرم ر و ایجا دیے عقابہ کی شاعت محض غریز ہی کی دحہ سے عام نہیں ہوسکی ۔ اس میں غزیز کو بہت مختلف النوع مصائب کا ا مناكزًا يلي أس في سب برداست كي اورابي معقدات يريختي سے قائم را بيي نيس ما كماكبر كے سياسي مرابع ملانه عقامه كى تروير هي كرنار إحتى كه عزت وعهده سي مي كناره كن موكر كله معظم علاكيا - وه دوباره مهندوستان مي سِ آیا و روساکر سلامید میں شام موکرانی تمثیر کے جوہر د کھلائے۔ بدا یونی نے اس موقع میر اس کے متعلق مکما ہوگھ " غریز نے ابراہیم بن ا دہم کی مثال زیزہ کر دی نیکن اس نے اپنی ساری خوبیاں دوبارہ دین لمی قبول كرنے سے مربا وكروس "

میراخیال کوکه بدایون کا پیخیال غلط کو۔ دونوں رضاعی مجامگوں میں محبت اس حدیک متی کہ جو ساین نہیں ہو گئی اس في دين المي قبول نبي كيا تفا محض را ائيون بي مشرك بوا تعالسناه اكبرا و يزنز تعربياً هم عرق جند معتول أ مِيوْمَا لَيُرْا لَيُ شَارِقِطَارِمِي مَنِينِ ہُوتَى ہِ کِيوِں كُم غِرَيْرِ كَى الْجَرِسے چند مِغْوَں كى مِيوْما لَيُ بِرَالَ مَتَى. اَن دولوں كى بِيوْسُ ایک ہی محل میں ہو ک متی اور غزیز کی ماں اکبر کی سنینتی ترین دایہ کہی عباقی تھی اور بیر محبت اُس خطاسے بھی ہا ہر ہوتی ہے: عزيز كو كاف البركوج بيت الله كم المح جات وقت لكما تماكه:

" میں رہندوستان میں) د وگوشت اورخون کے کیے حیوا کرایک بھی کعبدکی زبارت کے لیے کا معظمہ

اس سے مطلب آس کا بیر تماِکہ میں اپنی ہاں اور رضاعی بھائی آگیر کو حجوز کر گو مک معظمہ عبار ہا ہوں لیکن ممبر ول نہر آ الكرف مى غربية كاساته برابر ديا ينباني گرات كى لرائى مي حب عزيز كوت كست بون كى تويه خرسنة بى تنفقا والبريب بوگیا اورحیرت ناک طریعیۃ سے نتیجورے احمد آباد رگرات نود آن میں پینچا اور اپنی تازہ دم مباد رحری فوج سے کجرات شکست دی اورکسی مدیک است سے غزیز کی جان بیال ۔

تعجب م كرا ج نك يوتيا من جا كوزركي بيدائش كالمقام كمان بي نيكن يدا مرسلم طور يرسط شده نقينيا بي كه وه مندوستان می میں بیدا ہوا ہوا ورہارا ذاتی خیال یہ جوکراُس کی پیدائش امرکوٹ میں ہوئی ہو کیوں کہ ہمایوں کی بی_وی حميده ما يو كرمسيبت مي عزمز كي ما ل كا موجود مونا يا يُه صدا دّت كو يُشِيخ حِيكا بحر ص كاخطاب مرمم مكاني نقا تأتنتاه اكبرك پیدائن ویسیناً بغیر کسی شک شد کے امرکوٹ میں ہوئی متی اور جیسے ہی اکبر سدا ہوا کہا جا تا ہو کہ حمیدہ بانونے جی جی انگا کو بلاکراکبرکواس کی گودیں دے دیا۔ جی جی انگا اوراس کے شوہر تنس لدین غزنوی سے یہ رعدہ موجیکا تھا کہ جرستاہی اولا د موگی اُس کی پرورشن کاانتظام شمس لدین اور اُس کی بوی کرے کی شمس الدین و ہی تحض ہی حب نے قنوج کی اُن مدہما یوں کو گنگا سے پارآ مار دیا تھا لیکن جی جی انگا کے اسی مک کوئی بچیر مزموا تھا۔ اس لئے وہ داید گری کی خدمت نجام خود سكتي متى تبمس الدين كواتكا يا الليق اكبر كاخطاب عطاكيا كيا اوربعده وه اكبركا وزير اعظم بحى موا اوراس سده رأس وقت مك قاعم را جي تك كم ما مم الكاك لرك وجم عال في أس كوقتل مذكره يا - اكرف اس فاتل كوفصه

مات من على كيفت سے ينج بوينك ديا غرير اوراكبرا تدسى سائدنستونا ياتے رہے عزيز ببت ذين ا و تابل بوگی اکبر نے تعلیم سے ظاہرا کوئی فائذہ نہ آٹھا یا اور جا بی طلق ہی رہا۔ عزمز ایک نہایت متما زسیابی ، بَدَيْتِ عَنِي الرَيخ كَ غِيرِ فا في صفّات برا دكر با أبي اوركوات ودكن كرببت مي را الميون مي شرك موا تعا غريركو ۔ _ اوحد در بے مبت ہتی لیکن سبا اوقات وہ آگرے ساسی لانچامل کی تردید کیا گرا تھا اور اکثر وہ ایسے ا**مور کر پٹھیا تھا** ر رستیان اُس کو مرة العرر باکرتی تقی - ایک عامل رایست کوایک مرتبه ایس نے دوسرے عامل رایست کی حرار ، دے دیا آنفاقے دونوں ہیں سخت ہمنی تھی نیتی ہی جواکہ بعض کا لینے کا موقع سرگیا کو سوسو ما **س کوجا الجام** ، الباب يه خبر عزمز كومل وه بهت برا فروخته بوا او راسي وقت أس نے اس مامل كوسي قتل كرويا يقصه اسي عكر یم نین بواراس وا تعدے ریاست میں تھاکہ جج کیا اورائس عامل کے باب نے قصاص کی عرضی شنش ہ کے درباری المالي المردى حب سے ، وان ميں بعور خوں بعا برت كافى رقم ع ميز كوأس وصنى دينے والے كى نذر كرنا يڑى -اك مرتبة شفتنا وجمالكرن غررز كراك بهال في كماك في الماك في الماك من المرتبة شوى ؟ " الرام كالماك الم اس دِنْت كهديا كه مي سراه مِن صامن مهونے كے لئے تيار مهوں ليكن قبله وكعبه كى زابن كا صامن مونا ميرے امكان جری ز در مهرامر گریزان ، نهایت انهونگ او بچ که غزیز یک کوئی مستندا و رجاع تاریخ بهای پاس منیس پیجیمسطها ر و منه آزا و نے میں در بار اکبری میں اس ممتا زور باری کا حال تکھنے میں بہت بخل سے کا م لیا ہی۔ ایک خط اکبر کے نام کی ہے جہم دلحیی سے نقل کرتے ہیں جس بی عزیز کے اپنے وجوہ دکھلات میں کدوہ کیوں مہندوستان میں مکہ سے

ر عضد اشت خان اعلم مرزا عزیز کو کتاب و رجواب فرمان اکبر با دشاه که از که معظم فرمستاده بود کهند فراشان آستان کبورت کا مرخواب فرمان اکبر با دشاه که از که معظم فرمت بارگاه کهند فراشان کبورت کا مرفورت کا می کهند فراشان آستان کبورت کا مرفورت کا می کندر جاه عالم بنیا و انجور مبیا و مرفورت کا و فرم کا و خلاص با که کنید فاتر و صل و رکست باجمع کیراز روسائے احلاص و استبال بخدمت عباب درگاه گیران بنیاه که مبدا سرخا و مفتی عقل استبال بخدمت عباب درگاه گیران بان مجری که در دسیت بے در مان فرست داده بود برنا قالبی و فرق ی قامنی کمان ملکه نفیدن بحس بخران مجری که در دسیت به در مان فرست تد داده بود برنا قالبی

فرسوده ست مالت ورگردن كرده ماندجون دانست بهنين كهاها ديث تخريك اعدا موثر وكا ركرافيا د فراج انرن را بفیبت و تمسے چند کرمیام ماه و حلال رسانیده از کمینه درگاه منحوف ساخته اندوبادی راسه عالم آراب بساط بوسان أن دركاه برقس وقمع ايرب كان ورامنو ركشة بافاط رسيدكوشيم خاكسار ب مقدار راكه وزيد قابلان أندر كا وآسمان ن مرورين إفة بمرتبه اعفي خاني وغريز كوكلي وحكومت كجرات سرفرا زشده مم بوسطه ا يركت ربغات بخاك كمدم على مقدسه منوره رساميده كم ما كأفران مهند وسستان البسيم راكريد ورد و فوا ب الوااب القام واحسان بإوست وجبان بياه بإشد در يك فاك ودر بك محل مرفون ساز ومحص كماخي وغايت بدوب است ولاجرم گجرات را كه انكه معمورهٔ دار اسلطنت بود نه معتمران سرده غبا رطال واختلال خوسين را ازگوشه خا خاك رومان آن آمستان ما يك آشيان مشعقه دست درمطالبات آنجا و مايب او بارا كوتاه ساخته كمصن تسبي مباب سياري خود از معارك كفار حميم ساخة بود عدل بيردن آور ده از علال تربي چيزې د بست مستفركزيده أل قدر مجعيت ازم كاسات مزكور مرست آورد كرا گرخوا مبند ثنصب عظمواني را دربارگاه با د شاه كه اشرف مكان ربع مسكون تبصرت اليتا نست مى تواند خريديه اما غلاصة بمبت مصروف آنست كه وفلي يزيم دم مستحق مصالح بایک دین آن مک مقررسازد ومرسه نبام امی تجاب بارگار مبده برور حضرت فاق نی با تمام رسا نرکه تا انقراض عالم وروزبان مورخان حبان باشد دخو د درآن مرسه مذبحت ملوم دینی و فکرمشعر که عبارت ار توحيد ونعت ومنعبت اصحاب بروبابند و دعاے دولت روزا فزوں بشتمال مبداشة بابند اً میدان ست کدا زرفتن این کمترین غلامان برجاست پیشمیرخاکروبان است، ن خبارے نخوا برنشست ملکہ مطلب يحن حبينان وعيب كننذكان كدعدم لوو اير معدوم مت معلوم خوا بريومت كه منصب اعظم خال وتحكو هجرات وعشرت غرنز کو کلی را ما بر محروم نمی شمرند . نها جا رمهم نر کورات را بین کش رعیان نموده که ایشال ا معيى زميت بندول بندو كتنكش كراي كمينه راسيسرا شد- بدون اليثال جون آخرا لامرسيم لطف شا ماحال بوستنان مطالب ومقاصد د گران شرونهان امید وحقوق ندست نبده رانسموم محرومی ختک سال مجنت بدند بنده ا ز فدوی کرنها و ما قبت ا ندلیتی ا بسکان آن حینه کارگشاخی منود ه بعرص میرس ندکه جمعے خاطرا نثر ف^{را} ا زوین موصلم برمکا نه ومحبّنب می سا ز د حاشا که د وست باستند و کمینهٔ که نیک نامی دنیا وعبتی می طلب ر

وشی دواجب الا نرایج باشیم والا کارونیا بازیج باست البذار برجرف دوسه خوش آرگوی آخرت بهنیا فروش اعتماد نبا دیگر در بهمه مالح راگوش بوش ست نبین ازی سلاطین بوده اندکه بهمه ماحب کمین بودند بهج با دشا ب یا د نما دندن کرد موی سیم بری و شیخ دین محری کاید بل ما داسے که چون صحف اعجازی چوجها رائه چها رائه به با برب ندید بره با شده وشق قربی مثال این چیز با واقع نبو و مرد هری کند با رب د فار فقه کها راید بودن کدام جاء مت را می شده باشد و تا به خوان که صفال فلام به باطی عصمت جبل وارد یا صادق خال که شرف رکا بداری با با بواند فلال که شرف که باید با به با نیز یا بیا به با نیز یا بیا با نیز یا تا و می تواند بود - بخدا و ند بخاک با نیز برد بای با نیز یا به با نیز یا تا و می تواند بود - بخدا و ند بخاک با نیز یا با در باید بنده ست که باید در باید در باید با نیز یا می برزبان ندا بدا کال یم در مکم مقدسه مؤده کار سه نخوا به که در که مقدسه مؤده کارت نخوا به که در که حدال ن نیک نامی با شد سه

فی ف میسر کے رہ گزیہ 🗼 کہ ہرگزمہنے زل نخوا ہریسیہ

فرتے که میان اکا برمحلب مبثت آمین و نبده کمترین ست کرابوالغازی در فرمانِ مبدد اصا فد کرده و گمران کا فران را بہب لمامان ترجیح دا دند کر رہیجے نامیل دنست رخوا ہر ماند آنچے سرنبدہ واحب ست ورال تعصیر پزرفت و الدعا -

ا مراکے حالات میں مبت متندا وروقیع کتاب ہولیکن غریز کے متعلی جو کھے لکھا ہو و، لقینیا درست نیس ہو۔ منا فعد المرام جوغرير موعائدكيا كي مي وه أس خطك منايري جوراج على وال فانسين ك امغرير في لكها بي أس خلاك أوزَ اصلی مثل اب بارے قبعنہ قدرت میں نہیں ہم محصل تزک جہانگیری میں تذکرہ آیا ہی اسے معام حق ای کرنست اكبرك فلات ببت خطرناك فتم كے الزامات لگائے میں لیکن سم من نتیج سر سینچے میں وہ میرکداً س نط میرحسب مارد غزیز کے ملحدا نہ عقا مذیراکر کی صفائی سے بحث کی گئی ہو۔ ہم کواس خط کے تاریخ کا کوئی تیا نیس ہو معدو منس ک سسنه میں میخط لکھا گیا ہم۔ اگر میخط اُس زمامة میں لکھا گیا ہم حب غریز اپنے عقائد کی بنا رسختی سے مختلف المون مصائب كاسامناكرد باتقاً اورجن كي وجب وه آخركار حلاوطن موكيا تعا توسيتنياً اس زهانه من أس خط كالبيج بهت سخت ہونا چاہیئے بمکن و کسی طرح میں بدا ہونی کی دل خرات تنفیدوں سے زیارہ اسم ثابت یا ہو گا جس کی نبہ مجبوراً جها گیرکوبدا بون کی کتاب کوصنط کرنا برا تھا۔ ہبرحال کچہ عی ہو سہ جہا نگیر کا منصب رنہ تھا کیدں کہ وہ نو داس ۔ زما و مستكين حرم كا مركب ره حيكا تفاءاس في افي باب كر محيوب ترين دوست كود حوكه سي س كراديا تفا اورماه وه بري حبالكيركا به ببان تقي تقيناً علط بح كه عزيزن أيب وتمن كويين فقانه خط لكها تفاكيونكه را به ملي أكيركا وتثمن كسبي حیتنیت سے بھی نہ تھا۔ برخلاف اس کے بہا در راجہ اکبرے لئے بار ہا لڑا ا در آخر کا راستی کے مقام برحسا کراکہ معیت میں جان مبی دے دی میرحال اکبرے اخلاق کا بہترن حصہ میری کہ اس نے غزیز کو معاف کرویا اور طبا وطنی كى حالت بين اكبرنے ء مزير كے بتي كے ساتھ ببت عد ، ساوك كي اور دنب وہ بلادل مبدرسے آگرہ والي آيا تو ہنائيت

جما گیر کے غربز کو میرا بھا کہنے کی وجہ محصٰ بیتھی کہ د ہ نسرو کے تخت کا کومٹ ں تھا اور یہ بات جہا گیر کو پیر میں

فطرماً عاكوا رمول - .

سستنام میں احرآباد گرات میں خان اعظم نے دنیا سے انتقال کیا ۔ نبارہ و آل آبا سلطان مٹ تخ کے مہما یہ میں انکہ خاں سے بہنو میں سپرد خاک کئے گئے۔

تنقيل وتبصرك

ا معاوی کارد و معلوم به وی کارد و کا

آمید کو آینده اورش می قاصی صاحب اس کازایده خیال رکھیں گے۔

مسند داكر و عرمها صب ايم الي، متعينه بخراول معرواليسي صدرالت مرسفيري لطر مطبوع معليج كيم برجم گور كهپورضخامت ١ عصفي ست

قبت المقاني مصنف سے مل كتى ہو-

سیرة النبی صلع علامت بلی نعمانی مرحوم کی معرکة الاراتصنیف بی اس کے دوجھے مولانا موصوف کرزگ ہی میں تیار موگئے تھے امکی بھنیف من حیث المجموع بھر بھی ما مکمل تھی مولانا مرحوم کے بعدان کے سٹ اگرد نیا مولانا سيرسلمان صاحب ندوى في اس كام كوابينه التحمير ليا اوربقيه علدين مرتبكين زير تنفيتدكياب اي تقسیف کی تیری ملدی نفید ہے۔ کتاب کے پڑھنے سے معلوم برتا ہے کہ نفید ایک فاص مقصد کوئی نظر رکھ کا لکھی گئی د جس سے کلیٹا جاعت احربیر (قادیان) کے اصول کی تبلیغ منظور ہے تنقید کا اصل اصول تا ہو کہ وہ ذاتیات سے مترا ہوتی ہی کیکن میاں تا متر مولانا موصوف پر نهایت کروہ او یغیر کیندیدہ طرز میں جھے کئے گئے ہیں جس کے صنمن میں ابنیا کے کرام اور ملاککہ مقربین کی سٹان میں ہی اکثر الیبی ہابتی درج کی گئیں ہیں جو اسلامی روایا ت کے تقطعی منافی ہیں۔اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کے اکثر اعتراضات مرامیزنا موزوں اور دورا ز کارہیں . بعض میں صرف لفلی بخت ہی اور بعض میں معمولی میں روایات پر ضحکہ۔ ببرحال کتاب کے عید بے محاسس کا مل مطالعہ موسكة من ـ

مرشه خباب دیا نواین گم ملباعث و کمایت دیره زیب صنی مت ۲۱۶ صفحات مر القيمة المراني - (٨٠)

ز ما نه كاجو بلي نمرض كاليك وصهص انتظارتها . بالآخرت تع بهوا ا وربرى أب و تاب سي شائع بهوا . اب ردورسائل مې د لکداز لکمنوک علاده صرف زمانه کومي په فخرطه ل مې که وه اپني عمرکي پورې کېيس منزليس ط کرځا ې بانذا بين والل اجراسه ادب أردوكي جو قابل قدر خدمت انجام دتيار با مبح و محنى نيس أب جوبي بغربها رك ا منع بح اورب اختيار خراج تحيين وصول كرد الم يعلين شكفة اوريرا تراود مضاين دكيب اورس امزد

وى نررت كرك ت تع كرًا خاب كم صاحب كاغرب أرد وبرابيا احمان بحوبهميته يا دكار رب كا بمعناني کے علاوہ دوخولصبورت سے زنگی تقیا و میاور پی کمس سے زبادہ سا دہ نقبا و میں جن میں غالب حصہ زبان آردو انت ا در وجود محنین کی تقدا ویر کا بی مضامین کار حضرات کی فهرست میں فان بب در شیخ عبدالقادر ، مولانا عبار اِن مصنف البراِمَه مشرح آر - راے خراس ، بنات مؤسرلال زنسی سیدها جسین قا دری مولوی مالغاً بروری خاب صِل مگرامی، بندات ۱ مرنا تد حجا ، خو اجه عبداله ُوٺ عشرت ،منتی بریم چند ، خاب سدرشن او دِختر نواجِب نطامی عبسی زمر دست تخصیستیں موجو دہیں۔ اِ د عرشعرا کیصف میں مولاناً صَعَیٰ لکھنوی ، رمای*ص خبرا*ا و وْزِيْكُمنِي عَرِّمِ الدَّابِ دي مسرت مولان ، حِرت للبح آبادي اصغ گونڈوي ، ابوالا تُرحفيظ جالىد حرى ا درا فنرْب مْرى جيسے با کمال ورمتما زے عرفه اگراہی ۔ لٹریجر، تاریخ بسیاسیات شعروشاءی ضانہ گار ; عن مرسنف کے مغامین رسالہ کی زنیت ہیں اور کمال تعیّق و تبا نفشّانی سے لکھے گئے ہیں۔ ہم جناب نگرصاصب م نو بي منبر كي تدوين و ترسيب بي مبارك با دمين كرتيب .

سالوں لا مور سالگرو تمیر ما بوں لا مور سالگرو تمیر ما در قرب مورت خوب مورت منامت ۱۲۲ صنات قیمت سالانه با نجرویس

ہما یوں ا دہایت آردوک حوگراں قدر خدمت بجالا رہا ہم وہ کسی سے پیشیدہ نیں اس کی سنجیدہ روشن فے ينائ صحافت مي اسكا اقدّا ركافي لبذكرد يا ج معلوم بوتا بحكوس كا سرمنرها ص استمام سع شائع موّا بحلين سال گرہ نمبرسب سے سبقت ہے گیا ہے۔ نیٹرونظم کے مضامین تمامتر معیندا مدحا ذب نظریں ینظموں میں اڈسٹر صاحب کی عَلَمُ مُنَاكِ مَحِبَ " خِبَابِ آزاد الصّاري كا تعييدةً تعتيه ، ع به كار مجوم طبوه " اورخباب جوسش كاروآ فماب إنحصوص نهايت باكيزه بين مصاين نشرين مرمضمون ايك دوسرت سي مبتر نظراً با يحدمع تاريخ دنيا مراكك نظر" در" مو داکی پیجونیلمین انهایت معنیداو مکارآ مصاین پی فسانون کا بلات و مکسش و رمعیار ملبذی اس مح الدوكئ ولصورت تضاور يمي رساله كى زمنت بي صورى ومعنوى مثيات سے رساله مترن كو-

خاب ابوالا ترحفيظ جالىدسى تعارف سے بيا زمو عكي بي اوراسي طرح ان كارساله مخزن سي دنيا اور كافى ام بداكر حكايم-اس وقت سال گره نمبر كارك سامنے بوئجت ديكيكر فاصل دير كى كوششوں كى واوونيا بڑتى نمېرمېدوستان کے مشهورا ديموں اور معننوں کے ما زه ترين معنايين کے علاوه چارتصا ويرسے مزين ہے۔ رسالميرا تاریخ ، جغرافیہ ، سائنس فرافت ، فیار غرص کہ مسنف کے مضامین موجود میں۔ حقیظ صاحب کی نظم '' پرست کا گر جوزه مذكان پورك جومي مغرس منعق التحجي كني بي مبت موثر عذبات كي أينة دار بي المجون مفرق يورب ميس ا جناب محمودا سائنلي كالمضمون مبت ترقيق تفخص سي لكحاكيا بجاوريُّة أرْمعلوات بي ما يُرْضُ بخيرِخاب الارموزيُّ معنمون " بیت و زمک مگر علی گرامه یک "بهت پر نطفت می اور علی گرمو کے مشاع و منعقدہ نومبر مسلماء کے حالات نهایت ظریفا نه تذکره م بریمکی در م که کمیس اس کے حقوق اور با متمام مولوی محمد مقتدی خان سنه روانی " محفور منهوں ۔ خباب تین کی نفلم مصر نظر ' خوب ہی غرص کہ فاہری ومعنوی خوبوں کے محافاسے رسالد سرتا یا مبترین مرقع لکور قسانه مرمر به دارت خباب وصل ملگرامی - کتابت وطباعت ایجی، صنیامت مرسفیات مرقع للصنور قسانه مرمر استال منابز وسد - نایند ایک روسه له ممراً فیمت سالانه بایخروبیه - ن ما نبر ایک روبیه

يم عصر مرقع لكمنوكافسامة لمبرر لبي آب وتاب سي شائع بهو البي اورسرتايا " فساية " بي يشهورومعوون فسانه تکاروں کے شاہ کاراس رسالہ کی زمیت ہیں سب سے اول ف انکی اہمیت اور اسبیت بردوعلی مضاین مِن جَرِّيا زمعلومات بين - فسانون مين خباب بريم من الراتشن " خباب سدرشن كا" منس كي جال "حباب مجنون گور کمیوری کا ' مشکستِ بے صدا' خاب ا فسرمیرنٹی کا '' و واکی قبیت' خباب قبیل قدوانی کا'' اوشته مطلوم ا ور خاب برق كان بورى كايم بس اكيلا بول" قابل ديد ضافي س- اس قدر كامياب فنافي شالع كرنا مرقع كي كامياني كابين تبوت بها ورعم جناب وس الرامى كواس برمبارك بادبين كرتة بين حسب عمول م قع كى يرخصوبيت ایس بنری می ایال می کم بائے تقیا دیر کے وہ صاحب مضمون کے عکس خواسے نا فرن کوروشناس کرا آبی اور منان نمرته ما مر منتف على على تريون كا جا لى ي أسيد بحدًا وي طق يرم تع كافسا د نمرها م و تعت مال كرد كا-

جروه م صفیات قیمت جار آنے۔ ملنے کا بیتاہ ۔ متم اخبار مساجر داویب د کارٹن ماجر سختی مبارک با دیس کر رمضان نمب را تناشا ندارت بع کیا ہے۔ مضامین نظر ونٹر سبق آمونہ اور کارآ رہیں نظموں میں ' طمور محری'' ا در مضامین نمی سبل تعویٰ کا ہادی'' اور' سسفرنا مرکم غازی'' با محصو قابی دید ہیں ۔ پیچنیت مجبوعی بیرخاص منر ہرطرح و بجب اور مغید ہی۔

اطلاع

ا میں ادین حمر صوی ایا ہے اڈیٹے۔علی رہومگزین

بی جان منزل **امروس** ریوس

للكول اجوت لمان موكئ

۴ در مندقان کا یا لمیشار کئی

اگرآپ سانقلا عِظیم کارازمعلوم کرایا ہے ہی اورآئدہ شدی گھٹن کے ایاک حروب سے مغوظ در اعلیتے ہیں۔ اگرآپ کی یہ واش علم فعنل ملومات ما يني اوربليني مدود مدين ترق وقرا الك كارد لكه كركتاب لاجوات الريخ راجكا ن مردوم في قالع راجه طلف طبیع کشور مند کے لئے منز له المینه جال نماہی-اس کمابی مند اقوام و عمل ضوعًا سرزمین مندی این از بها ورقوم راجوت اور مخلفشاؤل كاعفل ومندان الزابتدا أانتهاموه وبويا كأئية بحرس ان فيرقومون كي يحاقوري فراتي مي جونبر كات وأس موا في شدكان مندكان مندكان من والعلام كلير قالعن ويوا ورم دستان من وكر مندد كهلان كليس ان أوام ك بمرسلانون كالأف أن ك عروج أودا كعالات يجوان كابدا فرزى مكومت كاقامًم بونا وغيره وغيره كالك مكوم قع بحرس رزم بزم - مدال قال- روايات وروم باري وخوانيا مالات وفيرد آزا نهٔ مال باين كفي كفي براس كرنل طاق اور دير موضين كى علط بيا نيون كى ترديد واعملاح نهايت شرع وسبطا ولا كل وتموت كما أو كي بهر- اس بفطيركماب كا ما خذريات عالية اميو كامين بباكت خانه بو علما ، وكلا ر، مروين . مورخين مبلغير امراء وركوسا والمان إست تعلقدار عوام وخواص عرض كه مرطقه كولوك ك يربطير سنداري كآب نهايت كاراً مداور معلومات كالجريز فزانه ابت موكى علدتكائي ورز افسول ملكا في عليه دومير وعايني الخ رومير على كايته ١-

مسلمانوں کوکھایت شادی کی تعلیم سے ماک کی قیقادی ات درسترک ان کوسو دخواروں کے طالمانہ نج بری ات دلائے تر کمی اروا بھی کورواح فيف ببيك مين ين ورميك فوامر دار نين كرف مصنعت حرفت زراعت تجارت ساده زندگي اوركهايت شاري كم معلق مفير توردني كي غوض عدايك بردرساله معود منديم ون المايك مارى كياكيا ومن اللانتيذه دوروبيري بندوسان ياي إن كايبيلارمادي غوز كارميفت مجاماتا بوملدوزوات والذفرائي والبرصاحيان ك فدمت بروض بوكما ووفيرول أعول مِوْه منود مند وَيْرِهِ بِزَارَى مَدَادِي جِيابِ الثِيَّامِ الثَّالُ مَا مَتَ كَابَرِنِ مِنْ بِي مَا مِنْ مِحرر سال سوي مند مداول

ہرطالب علم کو مصنعت التحسان

كالأبديا به يست كاسالانه امتحان عبى نزدك آر با بهو-آب مركز بريشان ندمون - تن به سع آب دى واكثر مرفع المرابع و كمشهور ومعروف دووه BRAINZA كاستعال نتروع كروين بن في مزارون طالب عمول كلييني كاميا بي سعيم المون ابديا به يا كميون كي كل ين بخواما في سع كها أي حالي ما به و

BRAINZA امتحان میں اس موجانے کی شمانت ہے۔

BRAIN ZA توت ما فطرو إو داشت كوعلا كر ديتى ہے -

BRAINZA واغ كويت عالاك بنادتي بو-

BRAIN ZA فهم وادراك كى زېردست معاون ہى

BRAINZA ومنى اعصاب كى بے ضرر اور كال غذا ہى -

BRAINZA وفري على دنياس اك انقلاعظيم بيداكرن والى يو-

كيون كرم والبعلم اس كي عجيب عرب وائد سے استفادہ حاصل كرنے يرمحبور موكا فتميت في شيشى صرف ايك ميتے

وى ابرايد ما مركل مارث يسهار بورانبالهاوى ورهاند لا باين الم

سفوف منحن

یمنجن لگانے سے درد دندال مسوروں کافون پیآنا 'رطوبات دندال دور موجائے گا۔ طنے کا یتہ

احداثد - ساكن كمي بور- والحانددلال بورسع نواكهالي ديكال،

سرارئی سب

تنك الذياكاليس اردوترحم

ور تحریک عدم تعاون کی ل ایخ

یاس مائی از بین کاکار المد ہوس نے مزار ہاسال کے سوئے موسے بیس کرور مند وتنانیوں کواک آوازمیں بداركردا تعااوران كيسينون يحب الوطني كالكروش كردى تقى -

طداول

ما رسومنعات میتمل ہو کا غذنفیس ۲۷ × ۲۰ سائز لکھائی جیسائی نہایت اعلیٰ ورجہ ہے چ که ما تا گانهی کی تعلیم کی شاعت اس کتاب کا تصدیواس انداس کی قتیت اس کے اخراجات کے مطابق رکمی گئے ہے تاکہ عوام اناس اس کے مطالعہ سے روحانی فیض ماصل کریں اور ملک اور قوم کی برى كوك الله المات المتعلى التي الله الله الله قيمت داوروسيم يحصول داك اعدانه - فرست صامين طلب كرفي يرفت روانموگ -

فالم وارالا شاعت بيدارى مندمير

م مالات ومقدمة بن آب كالمعتومات والميازات تناعرى مرد كحيب يحث بحد ازمولانا نورالركن مما بی اے علیگ فرنصورت وضبوط ملدحمد وطراحت عمر م واله حرانيجون کينهايت عجر بنير صيباب زيدى بي المصنطبا إث لامبدا ستر ملم ونبور عما كو علی گرھ نے ایسے دمجی گفتین انداز میں دنیا اوراس کے باشدو ك مالات لكهم بي كوشر في كرف برنفرتم كني جي نسب عاميا جيوا بأرْتقربًا به تصاورنهايت الخطاعت متبرن كافدوكمات فيية^ فواجالى مرحم ك دلوال مقد تاعرى كامنا بيعا ديج ويطيفت مره معه وعرطها عب ولعور معدر رتياري عمر فرتشخ سدى كى غزليات كانهايت ستندا والكرونسخ مطبوء جرمني قميت للعه واردوجال محمى سيره مريخ يستح كنے سعبتركوئى تنبيقت فرطاني مر

ع فل فاسلام از داکرعاجین ایم اسکا بی ایج دی الیند کے مشو نی درستنرق شدج دی بوئرکی گرانقدرتصنیف اه رات جرمن سے ملیس اُر دو ترحمہ جو انجی مال ہی ہ ببوي بو مرنهايت تيزي ہے كل رہي ہوتمت مرف يرولحيب تبعبره ازعلام عاج زران مبنولانا مياز فتحيوري نتيت تغير تديم مندوسان كى ما يخ كايه اكب محق ئق مطالعه ازامم ما نيكار (اردوترجمه تميت عه، اردوزبان مع وف المعنى الدوزبان مع وفي مر ب ہر ازعلامہ مورتی ہستا ذحامعہ قتمت عظم بت مغيد وستذكرة ب ازايدور وكبين مترم فبالشرذ اكرحيين خال الے بی ایک وی تیت عمر

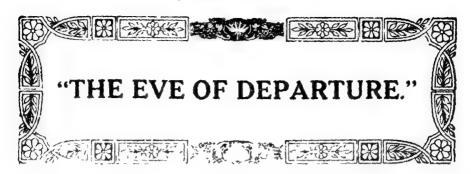
ياوردومري مده مروكتابي من الته المعلمة حام عدمي قرول بغ



ایک مترک ورماورخفه ۱۱۸ یعنی قرآن میک بید بید این میک میک ورماورخفه می وران میک ورماورخفه ورماورخفه ورماورخفه ورماورخفه ورماورخفه ورماورخفه و درماورخفه و درماورخه و درماورخفه و درماورخفه

ية قرآن مجيد الك جو في سى لاكث (دُ بير) مين مخفوظ بو - لاكث بين نورد بن لگي بو ئي بوص سے آپ كلام مجدي ملاوت كرسكة بي - اس جو في سي خولصورت لاك كوخواه جب بي ركھئے يا گھڑى كى زنجير من لاك ئيسے - يہ قليل ضخات ديجيے: والے كوچرت بين دالتي بو يكھائي جيائي صاف مره - انير سفو برعل اركے و تخطوه مرس فيت سنمري كن و مدلاك وخوردن و وروپايي ا

,		
		- 1



The doing scenes on the Live of the Departure of the Doctor, were not only perfectly in himsony with the twinty two functions that had preceded but they were out-shone in splendom out brilliancy the accounts that had been witnessed before. The county of he 19th May, saw the classical gathering of the elderly members of the Oriental Department, and the various literary societies of the University, a withering of about two hundred persons including the Legal Advises of the University. The conveners one by one made a short address at the time of presenting the gifts which consisted decent sets of books symbolic of the nature of each society.—

An I dition define of the Holy Quran, a set of Secrat-i-Naövi by Moulana Shibh, a set of finest edition of Amer Khusroe's works. Poetical works by Dr. Iqbal and Ghalib, Arabu literary books by Dr. Tritton and Moulan's Abdul. Aziz Mamon; The Abbrida's by K. M. Jalaluddin, and translation of Bhagwatgita by Pt. Ram Sarup Shastii.

The Danting Some A momorphia "send off"

The Parting Scene-A memorable "send off"

Standing at the door of the saloon, the retiring chief with irresistible emotions on his face such as parents betray when parting from their dearest pets and fledges, handed over the draft of his farewell message to the Vice-President of the University Union who discharged his heavy task calling his manly courage to his aid, and the countless throng of listeners heard the message of their beloved master with tears in their eyes and heavings in their bosoms evident in spite of restraint.

The next minute was heard the shull sound of the guard's whistle. The train moved slowly carrying its precious builden and like gods vanishing in the blaze of light the great Doctor, submerged under heaps of floral wreaths and beneath incessant showers of rosy petals and blossoms, disappeared under vociferous shouts of 'Khoda Hafiz', farewell blessings, and reverbrations of hopes for trainion.



an institution which should be the first of its kind in the whole of Muslim work it is necessary to allow the people to whom you have entrusted this work quiet a peace. Mr. Vice-Chancellor, I cannot say whether Dr. Ziauddin enjoyed peace a quietness. I know there was time and I was also younger than I am took when it seemed that the foundations of this place were slipping away a Dr. Ziauddin took the burden on his shoulders and sayof this institution to destruction. There has been thus a period of restlessness, and no person, no both mountains and more healthy atmosphere, if the activition like this go say Mr. Vice Chancellor, I say on behalf of the people who are honouring. Dr. Zi old at this function that he loves nothing be to the activities a that position and those people throughout the Misam yould energy or held its to be coupse, and his increanines.

It will be with great pleasure and harper seet, he in of him, from any que whatever he may be all do not wish the sind cared longer as I see a long its persons sitting with advictive and awaiting to he a Dr. Zeraddin. We wish him as colleagues whose chief he was yester rivery even sees, and we hope that when he goes he will look upon us with say mathes. With these words I say on bet of the members of the staff in sad and solemn words farewell to In. Ziauadin a lately Pro Vice-Chancelior, long life and prosperity.



SPEECH

OF

Dr. L. K. Hyder Professor of Economics, Member of the Royal Agricultural Commission.

Proposing the toast of the health of Dr Ziauddin Ahmad at the Dinner given by the University Staff. The dinner was very largely attended by the representatives of all phases of active life in the town and the University.

Mr Vice Chan Boy and Dr Zeinddin

We have assembled here to built newell to Dr. Ziauddin who has been for such a langing the principal officer of the University. He has had a long, honourand and ascend associate a with alignth. I say the running of this institution is a any difficult tiek. In resembned up the result of an assiduous Libour of a generain mand is not the result of one man. I very one knows the outline of the activities in principal past who was vesced wour officer. His activities are not only though to his another been associated with him as colleagues and members t the staff and also he bluss almans of India. Is a when proper time has come In Zind his valloes by manportant place in the roles of men who have built pathe University. Dr. Zeniddin's work will then be appreciated and I do not feel deat all their whith in be in a hunry to ferstell the proper appreciation of his useful and honourable activities in this work which is at every large community of India. He s in chie monist who has rendered brilliant, services to the cause of Muslim, educain a, we all know that he was a member of a very important Commission the commendations of which have been perfectly and clearly before you. Before long he was a teacher and excressed his influence on a large number of men many of whom we ms admirers and pupils who have benefited from his work outside our community. He is a Mathematician and I do not think that the Muslim community has produced any other of his mark. I say, gentlemen, judge him from his attainments, by his scholarship and by the heavy work which he has done and he ultimately succeeded in getting the University six years ago from the Government and it is of course to his Credit.

Mr. Vice-Chancellor, I have taken a considerable amount of time and I do not wish to take more. But I say that commissions come and commissions go and every body knows what their results are. Gentlemen, we have a number of defects here as elsewhere and we welcome criticism. We know the conditions in this University. But it is also necessary that criticism which do not seem important have been dealt with constantly with party feelings and discussions. The work of building and equipping the young minds which has been entrusted, requires peace and cannot be carried on along with such discussions. I say I have to speak with considerable amount of restraint that to have our institution a flourishing institution and

DR. ZIAUDDIN AHMAD'S MESSAGE TO THE STUDENTS

Let the love of your Alma mater be the guiding spirit of your life, its we your primary aim. You are the custodians of its honour and its floble trading. Prove yourselves worthy of this screed trust and hand it on to succeeding the trading the examinations should not be your sole aim you stands be above such petty and selfish to uside atoms. Your object should be not the passing of your examinations but uso the service of our great Institution glory is your glory in working for its wattree you are working for your When after leaving its walls your enter they odd be circlin how your easy yourself. Your Alma Mater will be watching all your activities and move with the eagerness of a mother. Your victories, vill be her partie and your to her sorrow.

Remember that Islam recognises in casic or creed. It stands for principle of democracy, which means bush thood. This is the spirit for a bab Aligarh stands. It is your solved dues to be portulated. Your admission-University means your enrollment is the members of a great, brotherhood, and are hereafter bound to make no distinction (c. social position). Let I quality to Traternity be among the distinguishing principles of your conduct. Your conting a and your country is in a real need of your wholehe ated, and, disinterested, so is Do not live for yourselves alon, but for those whose interests are interwoven and yours. I stend the blessing of education to all by opening new schools and collige Let in every corner of the country darkness and superstition, give place to enlighen ment and free inquiry. Remember, that your succession littledepends primarily to a your worthasmen. It is character not intelled that governs the world. Let your actor be characterised by openiess of min Lopeaness of soul, and moral courage. Av. (1 sall that is petty, mean or dishonourable. Be charitable to your friends, and magic minous to your foes. You have inherited the ideals of Sir Syed and must, with charity, humanity, self-sacrifice and courage complete the edifice he has founded



and best of friends and sympathiser. And it is a friendship which is based on the bedrock of our love and affections, which neither time nor 'distance' can lessen.

"Though boundless ocean roaring wild Lie vast twist thee and me They never never can divide Our hearts and souls from thee"

But Sir it is a in more when we should not give way to grief and sorrow at though the period of your separation from us is not very long, appears now To a our mind is troughe with honey accohections of the past, to be a crisis, which and one constant along will decide as to how we shall be able to endure it. Let us bosever be see an illust the hope that the period which now looks to us so dul in t closes, will be one bright and cheerful when we will again had you in car pullst at Argah when you will return from I'm gland after having won your spurs ideal with her in ord on the toosic an enterment to your community and your a series earlinging to a some of the first front that you may be able to vindicate are training and the atraced this college and wape out the stury to the fullest extent. that is often earl on the Mir almans that they have neither the aptitudes nor the brains for Math military of growther like the other sons of the soil who after crossing the batters that are neared once have placed in their way have gone out to ringland and reads that mail and carried palm of success though pitted against those whose cuty influence and education were far superior to theirs, have yet shown to the covinced world, that bide in intellect if properly cultivated is in no way interior to the Linglish or for that matter to the European much in vigour and capacity, you may also be able to prove that if the Musalmans have once carried the compacst of their sums from one end of the globe to the other, they can as well, now when they have she thed their swords, extend their conquest on the more enduring empire of Later are and Science and equally capable of winning the highest triumphs in the custivation of peaceful arts

In the end, Sir, we thank you from the bottom of our hearts, for the kindness and patience with which you have received our humble address, which we feel is not sufficiently expressive of our genuine love and sincere gratitude towards you.

We remain,
Sir,
Yours affectionate and loving pupils,
The Students
of the M. A.-O. College,
Aligarh,
N. W. P., India.

The various institutions of the College one in a large measure, for the advancement to your unitring capacity for work and great energy. Foremost is these institutions which have enjoyed your attention in some form or other, is it -Duty which comes in for a consider a score of the departure of the Arman who has indeably impressed upon a the array of his over that iter, this instruchas had a new lease of life under your and one and the war left of success of a has achieved of late is entirely discovering and the final athorise to directness and singleness of project which is a received little deriver scope and usefulness of the material section is a second of the second to the second second to the second s Many a needy sudent of a class of the control of th by the help of the stopends given on the transmitted to the state of the stopends and the stopends are the state of the stopends and the stopends are the state of the stopends are the state of the stopends are the state of the you not read to your chrocecuse court of the read of the sand for a tations for collecting the right to the artificial to the matter than your super ibundance need less to the contract of the contract find some useful work to account the first the second to the succeed Memorial and, here as a trong and the con-The the state of the same the same among and south we done to promote the time of the section of the many-sided activity. The Moha are in the first completely and is places through your exceptions there in a continued in a extent and done such a wider work as the such as a many proofs of choice you have an or many and a factor of the continuous in Musalmans of this Loyinge

Now Sir, while your wests both consecuted to do not thege are too many and varied to be emportated as in the company of a start address not any the students, the greatest consists an order of the continuous and the minute which we have been the directical point to a country of the contract on its last moment of our life, the kind and symptom of the country of the year in visiting accorded to us. In memorts of doubt and can also come with the help with we collectively and individually sought for out the visible and one which showed us the light. Our minds are arreses into earth to the pleasant moments when you meted us to the Social Jahrenn and parties and then your manners with us how exceptionally friendly they were schoop it is you took to make those moments pleasant and checital to us? With what intrinacy such as an equal would show towards an equal you convered with us! You have exerted an influence on the students in the Boarding House by the purity and simplicity of your own life which cannot be described in words. You have infused a spirit of devotion to duty, which pervades, feeds, unites, invigorates, vivilies every living within the bounds of this institution. The magnetism of your character has bound our hearts for ever in the chains of sincere affections and gratitude which though highter than air are yet stronger than iron. It is therefore by us, the students, that your separation will be telt most keenly. In losing you we are losing our truest college of which you are so brilliant a product, and have placed you at the head of the so many distinguished Alumin, not only of the institution but of the University as the Nad judging at so early a date as now, when you have not as yet set your sails the vast expanse of waters that for three or four years to come shall separate you from us, judging from your bright past, we may confidently indulge in a hope that to have a brighter future looming before you, a future that shall reflect honor on earself, your community and your country. You go out to England with an amount of Mathematical knowledge to drink more of the stream at its sourse, such as not fair a student has gone there before. And by this we may hope that your success yould be unparalleled in England that you would succeed in carrying off with flying colours, the blue ribbon of English scholarship

But, Sir, appreciating as we do to the fullest extent the high academic honours you have achieved in India, and entertaining confident hopes for the still higher honours you are bound to ichieve in England in the direction, we think: we are wanting in imagination did we place your forte in them alone and did not concieve of the many other noble qualities both of the head and the heart, of which the Pro-The example of vidence has bestowed upon you so abund into a share self such in I decorate to the national institution which you have set, by throwing to the winds the many prospects of a execut in the Provincial Civil Service which despite the expostulations of your friends, and relations, you declined to join and by disregarding the sweets of this world which follow in the train of a successful career in the worldly sense of the word, you have chosen to live and move in those high ideals which are the source of inspiration in the votaries of knowledge and to those in whom the love for doing good to their nation is strong above all other considerations... and we believe zeal for knowledge and devotion to the national cause, have been the springs of action and the ruling passions, of your life-is an example that has hardly a parallel among the educated members of our com-By becoming a model of self-sacrifice and devotion you have justified, we believe, the aims of the founders of this College and raised a hope that if some more of the gitted youths of our community were to tread upon your footsteps our educational backwardness will become a thing of the past

Sit, we as students should not assume the province of judging your valuable services as a professor in the College staff. This much, however, allow us to say that the excellent result in the University Examinations in Mathematics, a glory which you share with your veteran senior Baboo J. C. Chakravarti to a considerable extent, are sufficient testimony of the excellence of your teaching, and that your place there can hardly be filled up. The patience with which your lectures have been received in the lecture-rooms, the interest they have created in us for that branch of the learning, and the success which they have helped to bring us in the University Examination, will we hope, amply prove to your satisfaction that your teaching has been well appreciated.

AN HUMBLE TRIBUTE OF DEVOTION AND REGARD PAID BY THE STUDENTS OF THE M A.-O COLLEGE, ALIGARH,

TO

Professor Ziauddin Ahmad, M. A., D. Sc. on the happy occasion of his going to England as a State Scholar

July 38th 1901

ADDRESS

to

PROF. ZIAUDDIN AHMAD M A D. Sc., MUHAMMADAN ANGLO-ORIENTAL COLLEGE ALIGARH, INDIA

Sir.

to approach you with our humble address of threach on the auspicious occus of your departure to Linguid. And is we approach you in this expacts with hearts full of the conflicting emetions of to and errow, each struggling to get mastery over the other, we me pointally consenus of the face that our humble address can be but an inadequate exponent of the various feelings and sentime by which we are animated on this memorable occasion. We reporce to think the your departure for that country which so to speak, is the Land of Promise, for ever Indian student, who has a laye of Leuring, and thirst for Lnowledge in him, is a epoch-making event in the history of this College. We are sorrowful because losing the pleasure of your company and the benefit of your wholesome counsides upon or readily gave to everyone of us at all times of and on matters of every description concerning our well being, we the students of this College are losed in you our best guide, philosopher and friend

Sir, we have said that your departure marks an epoch in the Instory of this College. No other Alumnus of this College has gone out to complete his education in England with such a noble resolve as you do the resolve we mean, which you have made to devote your life, after having completed your studies in England to the service of your Alma mater, which is proud today, of her such an illustrious son as yourself. The high distinctions which you have invariably achieved in the University Examinations your unexpected success in most difficult and highest examination of the Doctor of Science in the First class for which unique success you are awarded the State-Scholarship to prosecute your studies at one of the two oldest and greatest seats of learing in England, has considerably advanced the fame of this

ADDRESS

To

DR. ZIAUDDIN AHMAD.

C I E., M A, Ph D., D Sc.

Pro-Vice-Chancellor. MUSLIM UNIVERSITY.

ALIGARH.

٠,,

We the members of the Curzon Geographical Society have assembled here this afternoon with our humble tribute of sincere regard and veneration, to bid you a hearty friedell on the eve of your retriement from the Aligarh Muslim Unicesny

Sir you have devoted 33 long yours of your precious. Life to the cause of reducation and to the service of this great initional institution, and it is our honest conviction that all that you did was inspired by an earnest desire of promoting the good of the institution in fells doing on educational status of the community. We meson when my as a month of any more and of yours was permeated with smearns a pump of matthe boar to manurat. You have always remained true to the institute of in spote of the inflay external temptations, your services have ocen maris med norm almoble

Your connections with our Society though not very old, will always be sen imbored with a course. After the mangination of the Department of Geography in 1994, when we come more existence, you gave a special attention to our needs by a substitutial financial and official support, with the result that during the course of only a tew years, we risk in the 1st grade societies of the University, with a well-equipped normy and reading 10 mi. Our society is the first of its kind in India, and we strongly hope that when the difficulties which are at present hampering the full fledged progress of the Department are removed, we shall be able to do more service to the Community,

In the end we all wish you a happy, glorious and diginfied future.

WE BEG TO REMAIN.

Sir.

Yours Obediently,

Members of the Curzon Geographical Society.



19th May, 1928.

الها المدا به روح هال المواسعة على الها على الله المدا المد

ب المشور الله ما الماء الوالعسالما من مانوي

هم ہے حدت جی رہی سمی عنوا میں کی معاف موملے کا سم آپ کے اعوار میں یہم الودائی بعوات بوملے کا سم آپ کے اعوار میں یہم الودائی بعوات بودائی بات بودائی حدد و محمل کے موقعہ ، حو محمد حسل مدن کے اسا موجدہ سے معلوم بدل بریا دل بوریا محمل کے وقت موجود عو بات ہ فو کا دو بحود بچوں سال بیا آ ہے پورے طور پر هم کہا س سے سے اس کا سمب کا بودیا ہے پوریا کوچکے ہیں ہے۔

دہت به رویے سے یہ مستحور دہ کم نے حوس سرسک دل میں بہد آسورں کی کمی پون نے رعامت طرف آسیں نے

بدہ انے مسمعیل میں اعلاب رودار غور تا ہے ۔ کہتے سیے والے میکن نے اس وقت موجود هوں الکی دھنے سینے کا ساند اب ہو موقعہ یہ آئے یا پھر اس کا ولولئے هی ہائی نه رہے ۔ آپ رحصت هورہے هیں اور نم رحصت کوریے هیں ، غم میں سے کوئی رحصت هوتا تو آپ روک لیمے سینچھا کر، چھڑک کو، چمکار کو، سینہ سار هوکو ۔ آب رحصت هوتے هیں تو هم ہے سی هیں اور یہ سورکا سہارا آن کے صبیم فلب ہے ایکلی غوثی حراب دعائیں اور نه بھینے والے آنسو هیں ، رحشم آسمیں بودار و گوھر را بماشا کی

ھم ھیں آپ کے عمدت مند اور سیاس کدار اراکیں انجمن و ادارہ ھائے ادیم مشرفیم مسلم یونیو سائی علی گذہ التی علی گری آپکی طاحت ربوروں سے منور رہا ۔ آپ نے علم و فضل میں کمال پر دا کدا اور بی سبب ہے کہ آپ ہمیشہ عام دوست اورعلم برور رہے آپ طالب عام تھے اسلنے طالب علموں نے سبچ معسن اور هدورد رہے ۔ هندوسمان کے اس کعبہ علم و فن کے آپ کلبو بردار رہے ۔ رباعی ، هندسه کا شعبه همیشه آپ کے فضل و کمال کا معموق رہے کا البیروزی کی بھا بعب رائمی و عدسه کو آپ نے موجودہ رمانہ سے رو شداس کرانے میں جو گران قدر حدمات ابدام دی عان مسلم میں آپ نے آمیو حسوو علمه الرحمه کے عالماء اور ساعوانه کمال کا حس اہما ۔ اور حلوب سے احیا کیا ہے وہ علمانے علم ادب سے حراء بحصوں و سکر حاصل کو چکا ہے ۔ آخر احد میں آپ نے سبعان اللہ حال الدوري نے حمول میں جو دیس یا حدمات ابدام دی غان وہ آدم میں آپ نے سبعان اللہ حال الدوري نے حمول میں جو دیس یا حدمات ابدام دی غان وہ آدم علم دوستی اور هم بروری کا عدم الدمال ساد کار ہے *

مخدوم و محارم ۱ ربه دو آپ کی عالمات حدیث کا ایک ا مکمل اور دیقندالا ۱۰۰ موقع بها - لیکن جب هم آپ کی اس محصوص حسب پر عاد دالمے هن حو محملت اولات میں باعقبار بروفیسر، پرنسل اور پرو دانس جاسلر آب کو حاصل بیس دو فرط درون ، سعو س مغلوب ہو جانے ھیں ۔ ہم میں دائی لوگ اسے ھیں جمہوں نے آپ دا ام او آپ نے دار نام اید اعرا اور والدس سے سفے ، اس سے راد بعداد أن كى فے حل دو آپ وا سوب حاصل ھوا اور جنہوں نے آپ سے اسمعادہ کیا لیکن ان لوگوں نی بعداد بعیدا ہے رادہ عوثی جو آپ کے نام آور کارنامے آیددہ سدس کے اور آن دو دلیل راہ ساس کے اس درس کاہ مس طلباء اور استاف کو آپ نے ماک و قوم نے لئے معمدر اور معید مانا ۔ عم جب کمہی اس فرس گاہ سے باہر گئے اور کسی طالب علم کو حواہ وہ کسی جماعت سے تعلق رکھا تھو بعص تعلیمی تکالیف با موانع میں اسر رایا اور اُس نے هم سے رحوع کیا هم نے بلانامل اس کی امداد و اعانت کي ضمانت کرلي ، محص اس بعا يو که " دادتو صاحب " اس دفت کو رفع کوسکه هين ، هم خود جب كسى بعليف را دوب مين مبيلا هوئے را اس كا امكان هوا معا اس حيال سے قسکین هوکئي دد '' دادئر صاحب '' سے رجوع کیا جانے گلے کالے میں حب کوئی عدر معمولی پیچیدگی پیدا هوئی اور هم کو اس دی حبر لکی همارا پہلا سوال بهد هونا بها دادمر صاحب کہاں هیں ، " حمایت لطیب " فے اس لئے طوالت ستص کی معدرت کونے هوئے بہاں هم ایک واقعہ ا ضرور تذکوہ کویں کے ، آج سے چند هي سال دبل بوليس والوں سے جھگڑا هوا - شام هوچعي عی اور تاریکی پھیل دئی مھی ، چند لوگ جن میں استاف نے بعص ممیر ، چند طلبا اور دو یک ہیرونی اشتخاص سے وظوردہ گبت کے سامنے سے گدر رہے سے مکامک ایک شور اُنھا اور باع کی المنے والی روش سے طلبا کی ایک کمیر تعداد دورتی بهاگلی هوئی وکلوریه گیت س پهوسچی ریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اراکبن بولیس اور طلبائے کالبع سے جھکڑا ہوگیا ہے ، وتر اور گھوڑے

سياس نامهٔ وداع

، جدمت اقدس جناب مسعدم ڈاکٹر صباء الدین احمد صاحب سی آئی ای ' ادم اے ' دی ایس کُی ' کُی ایس سی' سابق درووائس جادسلو مسام دوالدورسٹی علی گڑھ دام افعالہ

A LACE .

> لطائب ہے ماہب شاوہ داکر ہیں باہمی چمال اس است است دان فہانے کا

ے اصوال دو راعی سو ساد یا بھا احتمار برا او اسی محصن المالات اور وفار الملک کا سحمانی دی اصوال دو راعی سو ساد ی دی دات ہی اسی اسلمادی (ساد) آساوی کای سی آنے وہ جی عم سے حدا عورتھی سے سحیف کہ از فادلہ محاول دسے ساد ا

حماب والا اللي اور مدس أنكي دو بالب واصم الم مدار حسين الب واصل المتال كي أور دوسرے طالب علموں في صفح اور سجے محسن كى ، جباب كي دات آج هم سے جدا هورهى نے ليكن دو ون حسيمان آپ في دائل سے كلي حدا نہيں هوسكميں أور بهم ممان أور الممنان أور الممنان في نائي كافي عبد علوم رياضى و هديسه مين أبكا رده حيسا ولند نے اس سمارے اممنان أور الممنان في نائي كافي عبد علوم رياضى ور فيض رسان رها ہے حدال بك اس صلف علم كا بعلق في هم فخر سے ريادہ فيض بحش أور فيض رسان رها ہے حدال بك اس صلف علم كا بعلق في هم فخر كي سائهه والله حوف بدويد كهه سكمے هيں كه نه صرف هندوسمان بلكه ديگر ممالك ميں بهي آپ كي سائهه والد حوف بدويد كهه سكمے هيں كه نه صرف هندوسمان بلكه ديگر ممالك ميں بهي آپ كو صف أولين ميں جگهه مل چكى ہے؛ إله آداد أور كلكمه ميں المهائي اعراز كے سائهه آپ نے آبي طالب علمانة سعى و محمد كا ثمرہ حاصل كيا ۔ اس كے بعد جرمتي أور محمد نے آسمان علم و قصل پر شمس و قمو دن كو درحشان رهے أور معطفه علوم و قدون كي بكميل كے وقد آج تك

أحر مين هم تمام حادمان انحمن الغرص حنابي كو بعد ادب ، عتيدت خدا حا کہتے میں اور دست بدعا میں که حدا جذاب کے عزائم نمک میں بردت دے اور اس آشوں حیات میں جناب همیشه مسرور و کاموان رهیں ۔ آمیں ثم آمین *

هم هیں جناب کے عقددت مدد اور ساس گذار حادمان انجمن الفوص - مسام بوندورستي، على ال

۱۷ مئی سنه ۱۹۲۸ ع

حداثی ہے کسی کل سے گلے مل مل کے روتی ، حو بحرحس و حوبي كا عندت المول موتي كېدى آه دال عسابى مرس داندو هوني در کئیں آرادگی مدب کش صدان ہومی ہے الهي کا فدامت يو دې، فسمت کدسي سومي هے بدرناہ الہی بہہ سا دل سے ہوبی ہے کہدں حمور کروں سے گل سمع صداءالدس ہوتی ہے سی اب السجائے عسچہ ، کل تنجهہ سے هوبی سے

نہیں معلوم بلیل آج کیوں نے ناب ہوتی ہے۔ فلک تجهد سے گلا ھے تعرقہ ڈالا ھے آپس میں * بہت دوست آے دل میں سے ماروسی کا ہوتی ا خدا نے اپنی رحمت سے دیا تھا ھم کو وہ گوھر 🔹 جدائي شاقهے والله هم كو ايسے محسن كى * كه حسكے حلى كى تعریف هر محمل میں هومی في مري به صديوں سے کهه رهي هے مري ددبخني * کوشیه دیکهه لینا ایک دن بری نصور کا * علیگذہ میں اکیلا چھوڑ کر جانے هیں کس حالب * رهيس شادان وفرحان نا فيامت داكترصاحب رهیں کے حشر تک محموط طوان حوادت سے * چىن بىد حيانان ياد كرلينا كې_{كي} هم كو •

> حدائی اُس سے بھے نوبیق حس ہر دل معدق فے سناؤں کا حوں هورا ہے اور حسوب بھی روتی ہے



حالے طلدا تعلیم پارھے ھیں اس میں انہمی الفوس سے امداد پانے والوں کی تعداد کائی سے اللہ اللہ ہے ۔ حناب پر روش ہے ھم کو اپنے متعدود دوائع و مسائل کی وحد سے اکثر طلعاد اللہ اللہ بعداد کو مادوس کو اللہ بوتا ہے ۔ حاب اس نے اولین سرپوست رہے اور آج بھی اللہ المحد نے بہی حواقوں اور سرپرسوں کی صف اول مدن علم آنے ھیں ہ

او دورستي کا معهوم و مقصد ده ول - ۱ ادرد ۱۱۰ مي ارد ۱۱۰

توبدورستي نے ادر دو الف سعنے باطم اور بالمیاب هیں قب بھي من حیث المجموع يو يورستي کو کامنات فرار دیا جا سکما نے لیکن اکر انتخب العرض اکامنات نے تو پھر تیام ملک و ملت اور هماري حصائص شریعہ کا مادم ہے *

جناب طلباء کے صحیح محس اور عمور ہے اور اب که حناب شویف لے جا رہے ہیں و مم ملول هیں لیکن مادوس ہیں آپ ہے اس طلاقت ردہ فوم نے عونهار لیکن ہے کس و بہ س فررندوں کی همیشہ اعانت کی آپ کی اعاب وہ کرے گا حس کے سامنے دیا کا بوے سے بہ س فررندوں کی همیشہ اعانت کی آپ کی اعاب وہم اپنے محسنوں کو اس وقت تک بوا جبروت ہے کس اور بے س نے ۔ انک مدعیت فوم اپنے محسنوں کو اس وقت تک نہوا تی کہ وہ مد فسستا نہواتی ہے اور سب سے پہلا کام بہہ کرتی فوم گونام هوجاتی ہے اور سب سے پہلا کام بہہ کرتی فوم گمنام هوجاتی ہے لیکن اس کی آیندہ سل مدار هوجانی ہے اور سب سے پہلا کام بہہ کرتی ہو کہ جس محسن کو اس کے پیش روژن نے بھکرایا بھا اس کی پرسقش کرنے لگفی ہے ہ

هم مايوس نهين هين ، مسلمان کبهي مايوس نهين هونا کهون که وه هو نهين سکتا --هم مايوس نهين هي هو پرسني ، وسيم همدردي اور وسيم تر حليّة اثر س هميشه
مستنيد هونے رهين کے *

سپاس نامهٔ وساعیه

جناب محمرما

له هساس عليه دارد له بالعدي راساهن ادان

کا مصدای ہے ۔۔ بہرحال عم اپنے ساوہ سالس کراری سے مہمتو حود عدد را عوسکے آ ہیں اس کو کیا کیا جائے اس سے عہدہ وآ بعولے دی یا دام کو سس عی عماری سکان فلب دا داعت ہے ۔۔ انسائی فطرت کی سعی و عمل کا دیجوں دیا جانے دو معلوم عوا در وہ کوفد معمود نے حصول شے ریادہ سعی حصول سے لطف آدور ہوئی نے ہو آپ سامے بعیل اندے احسال مدد فلب کا پنائمہ شکر بہت جاد لوہ عی ہیں بعول اولیا المعد حاد سے حاد چیلات عی حایا ہے ۔۔ آپ جب یک ہمارے ساتھ رہے ہم مسرور و مطمئی رہے ۔ اب جب یہ آپ عم سے رحمت بھورہے میں ، آپ کا احسان آپ دی ہمیردی اور دار یہ یہ یا میدموند آپ دی باد عورہ ممارے فلوٹ میں ہمیں میں ہمیشہ بارہ رہے گی ہ

محدومنا الكور مدرمة العلوم السلمان هند كى تعليمي بيدارى كا بديا موكو في تو بهة بهي ايك بافائل ترديد حقيقت بير كه أس نے فاول عام اور معدد ادام عونے كا دار التحمن العرص كے وجود سے وابسه في آنے مدرسة العلوم به شونا توهددو الماني مسلمانوں كي تعليمي الطافي سياسي المحاشرتي با مدهدي بددارى كا بعسه كنچهه اور شونا الله لين المن المول منهي المون كا وجود به هونا دو سايد مدرسة العلوم بهي الم تقونا المان مهدن اور معبول به هونا حمدا كه هم اسے اب بائے عدل الله الله الدارة هم سے ريادة وہ اوك كوسكنے هيں جنهوں نے طالب علمانه رندكي كى سنده بوں كا معابلة النجمي المرض كي سنده بوں كيا اور باللخر فاسے كہلائے *

جناب والا إجيسا كه آب پر روش هے الحجمن المعرض كى بنياد سنه ١٨٩٠ ع مس بزي اس كا مفصد كم دوم كے نادار اور هو بار طلباء كي مالي اعالت بقے اس مفصد كي كہاں دك تكميل هوئي اس كا اندارہ آپ اس سے درما سكمے هيں كه اب لك اس سلسله ميں انجمن نے چار الكه سے رائد روبيه جمع اور نفسيم كئے اور اس وقت بوليورستي اور انتر ميڌيت كالنج ميں

ADDRESS

To,

Dr. ZIAUDDIN AHMAD.

CIE, M.A.Ph.D.D.Sc

Professor of Mathematics

7

Pro Vice Chancello

MUSLIM UNIVERSITY ALIGARIE

Sir.

We the members of the didd near the second of the Might of University beg to approach your value on the doctor of the work of the property of the said of casion of your digitality of the said of

Sir, we do not use the language of convention represents when we assure you that our greatest pride consists in our boile of did to come you a course you preceptor whose own pets and plodges we are the union between you and us is for ever indissoluble, eternally involving

As our worthy predecessors told you in their address of 1931 memorable for its tender and fond sentiments as well as for as sport aproas conductive member time nor distance can lesson our pair of office for and fundal regard for you. For thirty-three long years you have shed the fusting of your brilliant falents on as giving us the benefit of all that was the noble than tracest in you.

For the countless gifts we owe to you, your dear name, will ever remain enshrined in our grateful hearts, and like the insigned needle our souls will ever turn to remember you as our three noble teach r and as our most precious friend, philosopher and ging.

In the end we pray one and all to the Source of all Good to vouchsale to you many many years of health, happiness and glory,

We beg to remain,
Sir,
Your most obedient Pupils and Colleagues,
Members of the Mathematics Department.

this Institution which would remain in days to come, the home of Dr. Sahib as a had been in the past. He assured the students that he would never let the andidates go back disappointed and he would secure all possible means to arrive admission to the largest possible number. He reassured them he would never yield to the Enquiry Committee's recommendations to limit the number of cludents.

The students expressed their wish that a full size oil painting of Dr. Zouddin Ahmad be placed by the side of Sir Sye I's portrait in the Strachey Hall.

In reply to the Address presented by the Economic Society.

Dr Zinuddin sud that there was an intimate relation between Mathematics and Feoremics. The recent German Mathematical Encyclopaedia devoted a volume to Leonomics. The senultaneous and of Leonomics and Mathematics was discouraged by the action of the Allahabad University in transferring Mechanics from Physics to Mathematics Consequently the number of Arts students taking Mathematics had substitutally diminished. He further said that Economics had a great future in India and its study should not be confined to book learning, but it should be extended to the real problems of life as discussed in Legislature.

The function was very imposing and was attended by the local members of the court members of the staff of allied institutions and students. The address was presented in a silver casket.



Ω

REPLIES GIVEN AT DIFFERENT FUNCTIONS

BY DE ZIAUDDIN AHMAD

In honour of Dr Zeuddin Ah and the Cricket slub presented an Address is a silver casket Captain Hamilton in in referred to the samples of Dr. Zreiddin and the great impetus given by him to this child during the hist thirty three years of his service Replying Dr. Zimud lin such practice of the head selections contributed to these outstoon of the Institution and all is denouragement for new placers Three other address singular cisted since presented by the Lennis Swimming Bath and Footbett Chibs, reference began oil to the senior raterest taken by the Dr. Solub, in the advancement of the security of university the approximation of approximation of the security of the secu Hosain spoke of the health problem to the med of D. Zondelm's regime Dr Zafarul His respealed on the confidence of the Dr. so date of partment referred to Dr. Zrauddin's greatness is one of the different a first of Look and Chilosophy, who had years ago withed exceptanted of the readily text which very few press knew. He felt proud of Ecross a popular In Zinaram to whom howe La debt of heavy gration to These fancients were along the many Louis them and edites of the city. The disputage earths a contract to the University of the exact the most important among the recent to notice of the same times the property sight. Student members of the various University in a rational cuttings, our gentry were present in large numbers with Psychological and man and on to the region rathers and Oasian were recited in prince of the admit the principal pedicis, were Att Magsood and Qasim Rizvi, the latter so lithin he tilt to originary to inter the word or are well to the learned Dr., sharer for think years of me source and poy of his students An embodiment of leve and virty, In Zonal in was above to rid expressions of praises. He compared him with Sit seed in Victor Dr. Zianadan's comfage in saving the Institution of the furnitious period on Note cooperation, and domity fat more formidable than any the great Social had to be a Saviour of the Institution, the Dr. was great here and he would prove specification are seen he would go. His students could not possibly forget one so very very many them nor need they fear that he would even torget his children. Dr. Zreidder replying said he has ever considered every single student at Aligarhia, a pre-ious asset of his community and as such he thought an individual student fully entitled to all manner of support and encouragement from him as the academic Levil. In spite of otheral separation his personal solicitude for Aligarh boys would remain unimpaired

Nawab Sir Muzammilullah Khan expressed his great sorrow for the cessation of his official relations with Dr. Ziauddin Ahmad. But he felt sure that his admiration for Dr. Ziauddin's sterling qualities would never suffer any diminution Dr. Ziauddin in his future career would continue to further the cause of

ADDRESS

BY THE ECONOMIC SOCILIY

To

Dr. ZIAUDDIN AHMAD,

CIE, MA, Ph D, D, Se,

We the members of the Feonomic Society assembled here this after-noon to the procession to our feelings of sincers regard and gratitude which our meanings that this new landness to you.

to your unit range and bess real sympathy and constant solicitude for our concession a warm place in our hearts.

Non-line elichested thirty three years of your life to the cause of education of a the service of an premer national insature in Yoursive Lit when its existence we imposed a Your Leiwledge and talents were at the disposal of the University when a concents being and the issue its incomion you have laboured hard their cone. I inversity on a sound and secure besis in all respects. We are less in an of the fact that you levoted what you could seatch of the Long Vacation of the conjoy a vell cannot rest but to tour in the country, in furtherance of the construction of the integration of court task and the difficulties inseparable from a period of constructive a trade. We appreciate, however, your selfless devotion to the cause of our 10m. We appreciate, however, your selfless devotion to

Our society owes its existence to you. You give it its present habitation. You must at possible for the society to be pure the mile us of seminar Library, and our supported the idea of visits to industrial places. Such encouragement could have come only from one who is pre-emment in a subject closely allied to Economics, i.e., Mathematics, becoming and Mathematics as you, Sir, are well aware, so hand in hand. We connestly hope that now with greater leisure, you will bestow on I conomics a fittle portion of your great gifts which you have showered on Mathematics. The twin sister of Mathematics stands to gain by such attention.

We are smeerely sorry that your formal connection with the University has come to an end. We do not doubt, however, that in you we shall possess in the outside world in future one who is an off and fried friend of the institution, a zerdous upholder of its ideals, a vigilant guardian of its rights, privileges and honour and a genuine well-wisher of its alumni

In the end, Sir, we assure you once more of our sincere feelings of esteem and gratitude for all you have done for us and of our admiration of all the signal services you have rendered to our Alma Mater.

WE BEG TO REMAIN,

Sir,

Yours very Obediently,
The Members of the Economic Society.

11th May, 1928.

ADDRESS

PRISINILD BY SCHNILL SOCHAY

T .

Dr. ZIAUDDIN AHMAD,

CIEMAPhDDSc.

Senior Wrangler C Newtone Scholar

Sir

We have gathered here to bid your threvell in a solely prompted by the that you were the Pro Vice Charcell it and the Alleria Median brance but because we always looked apon your as a distinguished Professor of Mathewalters and a Patron of science.

We teel the department on a more and do only Mathematican whithe 20th century has produced in the Lest and those presence in the Insular always reminded us of the Great Misselfa in the Leather articities of the Past such a Musa Ibni Kazim. Omer Khayvan, Alizer and a vir Rahan. Alteriori. There other emment Mathematicans in he Lest bar divide its norientee you who had be able to show his mathematical genus, by winning the tamous. Newton, scholarship

Linstein is your entemporary and we meen their that you can out should find you give yourself to the pairs it of Sach cand stathematics alone. Year an Indian Mathematican and every body. In see that India was the cradii. Mathematics in the days of intancy of the flumin Society. We hope that you'll restore to India the exalted position it on a larger the Mathematical world.

Sir our teelings of sorrow at your departure become still greater when we see that the only living Newton Schol in in the world is leaving us. Not only the we are losing in you the premier. Muslim educations of a great Scientist, and Explin Optics, an Economist and a Philosopher.

Sir, your retirement from the University is a cruse of geater pain to thos who have had the proud privilege of occur, your papils in as much as your substitute as the Head of the University may be found but outs is an irreparable loss.

Now that you are leaving let us request you not to forget us and to occisionally inspire us by your learned company

Sir, we feel justified in hoping that after the severance of your formal connection with this Institution, and the consequent release from its multifereous activities you will now find time and opportunity to take a more active part in Mathematical activities and Scientific work thus adding to the glory of Aligarh in particular and Musalmans in general

At the end, Sir, we bid you farewell, and wish that success may attend you where ever you go

WE BEG TO REMAIN,
Sir,
Your most obedient
STUDENTS OF SCIENCE.

with which rumour spreads in our University jurisdiction. But if I were roused in my sleep of a mid-night to be told that I had been found guilty of a strange be invour -dancing naked on the cricket field and that the report had been made aimst me to Dr. Ziauddin, I should pull the sheet over again and sink once more in fast repose in the full conviction that Dr. Ziauddin would not think of me the aimst for it. I would walk into his presence the following morning an application promotion which he was bound to mant (cheers)

It there whom he throws merobs cante while it is the truest index of haroism terring greatness that even little in an are made to feel great in the presence of reat man. My branch from I do seel Sanad Hyder said exactly the same of the other day when he was spealing as the monthpiece of the Administrative I have their embinessed of my life in the presence of Dr. Ziauddin. I comber the words of one of my stadent speakers who said in the Strachey Half or though Dr. Ziauddin cosed to be our official overload, his kingship over a hearts has been in the established. To borrow the language of physical science for Ziauddin is in opinal delay, in All stands too close to us to be seen in his real to the second and he if the greater qualities.

I am sure I concerns on the sentiments of every body present here when I express the wish that Godon wegethed Dr. Zhanddin many many years of life, health and prosperity. Prolonged applauses



and the spirit of charity. In administering the oficure of our institution. De Zee 2 did not attach much importunce to soring which increases had been diverse or monthly returns had been duly sub-in-cl. These things appread as matters in the utmost moment to our petty minds but De Zeo delected and to conclude the conduct the spirit of importal magnetimate where to the recommendation when some petty could not have ignored and he had to commendate the recommendation of this spirit of pardon and redule on the first section of the state of an arrow of the guilt of adultery. Tesus this type of the conductive desired his type of the guilt of adultery. Tesus this type is the conductive of the guilt of adultery. Tesus this type is the conductive of the guilt of adultery. Tesus this type is the conductive of the guilt of adultery. Tesus this type is the conductive of the guilt of adultery. Tesus this type is the conductive of the conductive of the guilt of adultery. Tesus this type is the conductive of the conductive of the guilt of adultery. Tesus this type is the conductive of the c

tenon but as what I have seen one of the control of the control of the this what I sometimes the wheel ever one of the control of the control

And be the say, genderned the dismostrative of indening not other ing what the terrible and of the scotting error and be to the terrible and of the beaver present to a movel too to the even. I remember here genderned the powering returned and the form the petty parametrian politicines of the many (1) to consider trong measure against the transgressions of the Man the originals. A community said Built of a people so addistinous so in the edition of a hid in the dean with by mere pathamentary has and regulations, "and the transcreasing what the orator called the "properial in againming of Great Britain" and that its value could never be known to petty minds my more than could the hare a means the period of section of the elephant, because she breeds six times per year (checis)

Gentlemen, I am happy to be able to say that I have served the institution for close upon twenty years now, and many things, I know, have been said against me by my charitable critics, as for instance, - I have like Christopher Sly in Shakespeare's Taming of the Shrew, a very poor ward robe of suits, that I am a skinflint and a miser, that I am unsocial, and so on, and so forth, but, gentlemen, I have the temerity to assert, thank God, that I have never had dufferdom attributed to me (An outburst of laughter). I have throughout my accer walked with cautious and wary footsteps, fearing scandal and the swiftness

17

Believe me when I tell you that of all the occisions when I have had the amour of addressing you this is precisely the one on which I wish I should have a conspared the cinel necessity of inding a speech, for my heart is too full of grief and there is required at the present moment a good dead of haish self-control of which one may not always be capable. "Is this the end" is this the end," said the oil of Tennyson as it hovered round and round the mortal remains of Arthur fullium and though he had to recognize the said catastrophe for an irrevocable for I conspare margins that poor I or I comyson in his unconscious moments must have said the same thing over and over again as long as he continued to breathe. I know for certain that Di Zaraddin Ahma I is to go from our midst, but my spirit ecvolts and would rather not accognize the fact. Alas! Gentiemen, I would bribe awhordy to consider me that all that is happening is but a might-mark—and I should rise the next morning and of the troubles one dream, and offer two rakats of prayer from a heart overflowing with gratifude.

Hengue tied, my queen, said Sicilia to his consort in Shakespeare, but the poor woman found her tongue stuck in the root of her palate, dismayed with the grim shidow of the coming tragedy, for, believe me, centlemen, I cannot yet cone coive what Aligarh will be without Dr. Ziaudoin. It was comparatively an easy job if I were to repeat that which you aheady know and have heard a hundred times, and I should say it to you, Sir, for a hundred and the first time that Dr. Ziauddin Ahmad was the Semon Wrangler of his year, that he carried away the Newton Scholarship, and that he rose to be the Principal of the late Muhammadan Anglo-Oriental College and subsequently our Pro Vice-Chancellor in the University But I should take advantage of the present opportunity to dwell on what seems to have been generally lost sight of, but what must be emphasised in fairness to Dr. Ziauddin At the same time I know that to describe Dr. Zrauddin Ahmad fully as he is, is a subject too big to be attempted in the course of the few minutes at my disposal. It would be absurd to attempt to analyse in all its aspects, on an occasion like this, the mighty and magnificent personality of the Doctor, though I do hope to get opportunities to publish and proclaim, the worth of Di. Ziauddin Ahmad as I have apprehended it in all its various aspects. When that opportunity will come is more than I can say but I trust Providence to send it as a boon.

My acquaintance with Dr. Ziauddin began at the time I joined the staff of the late Muhammadan Anglo-Oriental College, but his great personality began to unfold itself when in 1913 he came at the helm of the affairs of the college as its Principal. In carrying out the various duties of his exalted office, Dr. Ziauddin Ahmad had to confront difficulties whose magnitude and formidable character many of us have not duly appreciated, because duciappreciation requires both labour

الله المراس سے پہلی اطلاع حسکے دربعہ سے محدیدو ملتی بھی ، ہ کوئی چمواسی یا بیوا بہ ھوٹا الله عدد دادمو صماء الدس ہونے ہیں۔ رات ہوہ دو پہر ہو حود مدرے پاس پہونچتے آتے اور در رہ مناس یا اعظام فرمانے بھے۔ عسل نے وقت موجود رعباء حمارہ کی مشابعت کوئی دھوپ را دوس مو نے آخوی وقت بالله عدا یہ اس نے معمولات سے بھاسہ بیلائی اور بوائی کا مد سختس نے وداد مدا ہوت السان مرس بہرس انسان کا حو معدار فوار دیا مد سختس نے وداد مدا ہوت اسان مدس بہر بالله علیہ مدا کے سامنے بہت روا ہوں ۔ حدوالا الله علیہ مدا کے سامنے بہت دونا ہوں ۔ حدوالا می دولوں مو مع دہو بچائے ۔ قاکر غیاد الدین سے مادولوں دو معا دہو بچائے یہ دونا الله علیہ مدا دولوں دو مع دہو بچائے ۔ قاکر غیاد الدین سے مداولاں دو معادت اور مراد دولوں کی خوالا مداول دولوں کو ادر سماجت دا دول مراد دولوں کی خوالا میں دولوں کو اس نے امر دارد مراد دولوں کی خوالا میں دولوں کو اس نے دامر دارد مراد مراد مراد مراد ہو ہو سکادت اور مراد دولوں کو محدود کوئی دولوں کو ساند کوئی دولوں کو دولوں کو اس نے دامر دارد مراد کوئی دولوں کو ساند کوئی دولوں کو دولوں کو اس نے دامر دارد مراد کوئی کوئی دولوں کی دولوں کو ساند کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی دولوں کو اس نے دامر دارد کرد کوئی کوئیں دولوں کو ساند کوئی دولوں کو دولوں کوئی کوئیں کوئی کوئی کوئیں کوئی کوئی کوئی کوئیں کوئی کوئیں کوئیں کوئی کوئیں کوئیں کوئی کوئیں کوئیں

دا عمر عداء الدين علمت عواله و الموطا على بدين دو الجاهات الدين علامت في علامت في الما الدين ال

هموت عددا أم أي مرحله الأراب للمات المعلى واللاج

(برحمه) ميں ہے رفار کي شھو تي زمر ميں ہے اسفي بعرف کي

مسا ہوں نفی ہوا رہا ہے کہ ماہ اور ہے آدماوں کی کھی مدم عولی ہے کہ اللہ میں اس میں آسر میں دارے ہماء الدین صاحب کو حصوصت نے سامیہ اللہ الملمی باریعتی اسم میں خالف اس اللہ میں جالد اس الد اللہ مشہور صحابی اور اسم، حمول بھے عراق فیم تو نے نے عد کام کی محوجات میں یہ تو نے درے کارعائے امانان کو رقع ہے دفعہ دور خالف اللہ اللہ علیہ اور خالف کو معوول کیا ہے دفعہ دور خالف کو معاول کیا ہا ہی میں حمک نے موقع پر خالف کو معوول کیا مانان نے اور خالف نے تاہم میں حمک نے موقع پر خالف کو معوول کیا مانان نے اور دالف نے تعاملہ سے خالف مانان غرب میں حمک نے موقع پر خالف کو معوول کیا جاتا ہے اور وہ معرول نئے جانے بھی اس نے اس نے اس نے اس عی دیو ای الدوس کی قوح کشی کے موقع پو اس میم کی سودودہ جمول حصوب او عبدہ این الدول کو الدوس کی قوح کشی کے موقع پو رائی سے موالی میں میں اس واقعہ کے یاف دلائے کیا دیائے وہ اس میم کی بادیدہ ایک اسلامی جدمت کے لئے سردورشی سے کام کونا نئے سے میں اس واقعہ کے یاف دلائے کے باد دلائے کیا دلائے کیا دلائے کے باد دلائے کیا دلائے کے باد دلائے کیا دلائے کے باد دلائے کیا دلائے کیا دلائے کیا دلائے کیا دائے دور انسی چانسلوں کے وہ انہ سے دیائی خوالف کے دمان سے جمیعہ اس واقعہ کے یاد دائے دائے دور انسی چانسلوں کے دمان سے جمیعہ اس دیادہ حدمت کے لئے اور اس می تولی خوالف کے دور انسی چانسلوں کے دور انسی چانسلوں کے دور انسی چانسلوں کے دور انسی خانسلوں کے دور دورائی علی و مالی خدمات سے جمیعہ اس میں مدد کرنے دھیں گر اور الس کی تولی میں سمی فرمانے دھیں کے دور دورائی خانسلوں کے دور انسی خانسلوں کے دور انسی خانسلوں کے دور دورائی خانسلوں کے دورائی میں سمی فرمانے دورائی میں دورائی کی دورائی کی دورائی کی دورائی کے دورائی میں سمی فرمانے دورائی کی دورا

6. DINNER

(BY UNIVERSITY STAFF)

(a Speech by Maulana Abu Bakr Sahib, Dean

حناب صدرم وائس چانسلر اور دادتر فیاء الدس احمد صاحب ، داعر عرادر دادر معلون هوں منتظیم کا جنہوں نے سجھے موقع درا که مدن اس ما دا موقع رو کنچها ، خبالات طاهر کووں ۔ ذاکتر ضاء الدین صاحب کے اعراء میں یہ بہلی مداعی دعوت بہیں م ہلک اس سے پہلے متعدد پارساں اور دعوس ھو چکی ھس جن میں ان جی حویدان سان ہے۔ جاچئی هیں لبدن اید عربی ساعر دہما نے ک

اعد دکر نعمان لغا آن دیره هوالمسك ما كوريه مصود

(ترجمه) همارے سامنے عمال کا اوران کو کیونکد اس کا دور میل مسل دے ھے جسی مرس عرار کروگے حاسو ھی اُڑے نہی

اس للے بے موقع بہو کا اگر میں بھی لیس بادوں کا اعادہ دروں ۔ دا در عداء الدين الم اور مدوا ساتهه اس دوتدورستي مين صرف دو سال سے فتے ۔ مدوا تعلق دوبدورستي في ا در محكم، بطامت دینیه سے بھے اس مادی دور میں مدھب کی طرف سے حو ڈیمراھت پیدا بھے حس او اکار مرحوم اینے اس شعر میں طاعر کو گئے ہس

رف و ربت لکھوائی ہے جا جا ہے بھانے میں که اکبو ام لیما سے حدا کا اس رمایے میں

آپ خود عور کرسکمے هيں که ميرے اس صحصه کی طرف کدا دوجه، هو سکمي هــــ لدکن دانتو قیاء الدین صاحب ہے حس طرح مدوے محکمہ کی طرف دوھمہ کی سے احق سماسی اور حق پوشی هوگی اگر میں اسکو نه بال کوس - داؤتر صاء الدس جب حمعه نے دن علی گرہ میں رھے آنھوں نے ھمست حصف کی مار مستحد ،والمورستی میں ادا کی۔ اگر کو کو کو بھی بھونیچے هیں تو انہوں نے همیسه علی اول میں پیونیچیے کی کوشش کی اور حضرت طامی نے مصرعه کی تصدیق کردی

تا بدير آئي و اندر صعب بعش اسعي رود

ایسی حالت میں که ذاکتر ضیاء الدین سے دلند دا هم مودیه استعاض کا دو کیا داور ان سے کم شان کے حضرات کے پیشانی نے بوسه سے بھی مسلم یونیورستی کی جامع مسجد کی حابے نماریں معروم وهي هول أن كا يهم طور عمل قابل صد ممايش تها أور اس كا بهت اچها اثر طلبه پر وتا تها .

حضرات الجس جله تين هرار لوکے هوں کسی إنه کسی کا بيمار هونا اور کوئي نه کوئي موت هوجاتا ایک نا گریر باتھے سجب کبھی گوئی موت هوئی نے تو آپ بہد معلوم کرنے تعجب کرینئے

ADDRESS

BY THE SMIMMING BATH CLER

To.

Dr. ZIAUDDIN AHMAD,

CIE, M. A., Ph. D., D. Sc.,

Pro-Vas Chancellar

MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH

SIF.

It is with hearts off of occurs of additional or an experience of the common last to the following the control of the control

Sir, your connection will the Call dies of the south and the winds affined in the tree its very birth. It come into exist a first product of the product that you were its first president.

Few institutions on India on those of the channels swinting. Both and probably we also would have it because the straintent of the straintent of the few field is not been due to the fact that you with your intention, to come and treatened as a more of energy—which makes it possible for you to turn the transmittent more real had not come to our rescue. The public proof of more your unique thing, and it is not exaggeration to say that our Club is quick it worldly easts of this pride.

We deeply feel your approaching departers from amongst us. We assure you, Sir, that your absence will be felt most acurely by many in institution, and our Club is no exception to that

The vast field of service in the cause of Masa n community and country will henceforth, it is expected receive via tention. But, Sir we hope that your inspiring sympathies will still be bestowed upon us. Our quadification for these is our need for it.

We once more take this opportunity of expressing our great admiration for your past career our love for the never taking triendship you gave us and our most humble and heartfelt prayers before the Minighty to grant you health happiness and prosperity in your future career

We beg to temain,
Sir,
Yours Obediently,
The Members of the Swimming Bath Club,
Muslin University, Aligarh.

28th April. 1928

(b) Speech by Mr. Atauliah Jan, B. A, Vice-President.

Sir.

On behalf of the members it is my duty to thank you for your kindly grathe hall this evening and accepting the address and the casket which is a token our regard for your long association with the Union and the University. Sir, have been a student, a Professor, a Principal and a Pro-Vice-Chancellor here, we naturally feel sall when you are leaving us. But I hope you will not so your connection with us for ever and will frequently visit your old Alma-M as one of its bulliant old boys.

Sir, in reply to our invitation to dinner vesterday a Europeon gentleman marked that you were not "escrying of any honour (cries of "shame!") behave a member of the cultured Society to send such a discourteous reply to hosts. We expect our teachers to set better examples before us. Sin people may d from you and there are many present here who did differ from you) people may hold the same views as you hold, but safely no one can say that you are not desiing of any honour at the hands of your students. The fact that you are an illustriold boy and your long connection with Aligain entitles you to every honour at hands. In expressing our admiration for the many services you, have rendered your own and our Alma mater, we are only doing our duty. opinion, or This is the opinion of all present here, the opinion of both your frig and those who differ from you on principle. And this is the spirit at Aligarh, spirit of sportsmanship, of broadnindedness, of sympathy and recognition merit. You have referred to this Aligath spirit in your speech. When you going away it will be a matter of gratification for you to learn that the memb of this Union are determined to keep, this spirit alive, and live up to the traditi which like every true Son of Aligath, were so dearly cherished by you.



Your treatment of the students Las been characterised by your constant solicitude for their welfare, and broad minded sympathy with their aspirations and, we hope, your successors would be equally dive to our genuine needs and requirements. For, the spirit of personal relationship between the students and the head of the Institution is a valuable tradition of this great characterised by your constant which head of the Institution is a valuable tradition of this great characterised by your constant such that the last students and the head of the Institution is a valuable tradition of this great characterised by your constant solicities.

In the address that they presented to you in 12% our predecessors of the late M A-O College enterprited the real and similaris that he are in store for you and imope and we are provided six he your hompitalisments in the field of learning amply justified theorexic training. You are on for intellectual a backgrounds culminating, as it did in your bearing the Sir Issac Ne contract lentship will always be a source of price to the Mushim contraction with a real and the particular. That you have given the states bearing of your your scholarity and in finite or the field of the laders of the first your lead retrivities your work as a resulter of the field of the laders. For particular, the upon the laders Sandhurst Committee is a free prestored to or your sort tude to the uponit of your community and main amount of your leading to the more discalled affairs. And we offer to you, Sir the province of one sort is them so the your distinguished and devoted services to this Union and assure you that we shall always value the associations you are leaving behind

Sir, now that you are leaving us, we wish to convince you that so far we have respected you as a Professor, as a Pro-Vice Chancellor, and as a President of our Union, but after the crose of your form a connection with our University we shall have even more regard for you as a good, as a friend and as an illustrious old boy of this institution.

We beg to remain

Sir.

April 27th. 1028

Yours obediently,

The members of the Muslim University Union Aligarh.



4

ADDRESS

BY THE MEMBERS OF THE UNIVERSITY UMON

(a) Address.

To.

Dr. ZIAUDDIN AHMAD,

C. I E., M A., Ph D D. Sc.,

President.

MUSLIM UNIVERSITY UNION ALIGARH.

Sir.

We, the members of the Muslim University Union, beg to offer our respectful friewell to you on the eye of your retinement from the University and from the Presidentship of this Union. Your association with this Union dates back to the days of your residence in the M.A.-O. College, and ever since you found the staff of that College you have customly expected the keenest interest in its welfare and development. You came to us with your brilliant reord of academic distinctions gained at the Europe in Universities, and, with your love of this institution and knowledge of its traditions, you threw yourself enthusiasticallay into the work of the College and the Union. You carried on devotedly, the traditions which Mr. Beek and Sir Theodore Morson had carefully nuttured within its four walls. There is no one who during the last two decades, has had a greater share than you, in the shaping of the traditions of this institution. The impress of your personality has been felt not only in the larger traditions but even in the details of the work done by the Union.

As President, Sir, your relations with the Union have been most friendly and helpful. There have been differences and difficulties now and then, but you were always willing to accommodate and smooth matters over, with sure tact and sympathy. We also recollect with gratitude your important announcement made on the occasion when the present ministry came into office, that you regarded the Union as the centre of students' life in the University, as a respository of their rights and a training ground for public life, rather than a mere debating society. And it has been in this spirit that you have discharged your duties as President, during your long term of office. This is the broader and the truer view of the fuctions of a University Union, which we trust, will always be cherished by the authorities of the University, and they would remember that the Union is the only central organisation which can focus all the activities of the students in the institution.

(d) Mr S. A Shafique's Speach

Mr President, Dr Zhauddin I dies and Gentlemen

My triend while proposing the tojet his arrived all the words and phrase-which he could command to do justice to Dr. Zisuidin's brilliant career. But I assure you gentlemen that he was not successful mexpressing all that he in his he art of nearts believed. No his non-word can possibly give expression to our teelings, the feelings of the judent commonty of Missish, with regard to the event for which all of us have assembled of the rethis evening. Any attempt on my plot with Lam sine meet the same fate.

Crentiemen act words for any but the part and to lings which move me to say these few words sall specific your an insure dearly and eloquently than words could exceed a 1-st make to to, yet the highest for which have been with us for the last thirty three years as a series, one is could really sympatheser. I know you do not need there years a restern a type and ere door compact us to express them.

It is no use it I reterate some consecutive is a some of the whole community and country I post the reason of the country and country I post the reason of the country and the solution of the country of the country of the solution of the country of the c

In the end, Sir I bil you continue of his of masch and my fellow students. My your chorts a adequate the condition of the Musahians of India be crowed with success is the proved of u. d. I hope, Sir that you will not forget us and will always have a soft corner to cour he at for Aligah University and her students. We assure you, Sir, that our love and best wishes go with you where ever you may be. I on a more thank you, Sir, for your long and devotional service to this institution and for your sixing it from many a crisis.



(c) Mr. Nawab Ahmad

' جناب وائس چانسار صاحب قاکتو صاحب و حاضرس توس همده هویے رهے هیں اور همیشه هوتے رهی هیں اور همیشه هوتے رهیں گے - مگر بهه قادر ایمی نوعیت کے لداط سے بالکل حدا ہے - اس دو کے مدعا کے خیال سے دال بیٹھا جانا ہے اور رہاں بند هوئی جانی ہے - اور میں محسوس کونا هوں که اس وفت اظہار عقیدت سے حاموشی هی هوار درجه بهدر هوتی - آج کا دو بدا دیتا ہے کا آبندہ هم بهت کہنے پر مجدور هوں گے که کاش داکتر صدا الدین هم میں هوتے!

آج تک داکتر صاحب کی بعریف حوسامد حدال کی جائی بھی متر آج اور آج ہے عد عین شرافت؛ عیں احلای حرائب اور اطہار حمومت بصور کی حائیگی ۔ مدن بالمدی رسم نی خاطر نہیں ، تعدی رمایے کی خاطر نہیں بلکہ محص دای خواهش کی دار رب کہتے ہا صح ور عوں کہ قاکتر صاحب اپنی طبر آپ بھی ہیں ۔ طلاء میں عہدا نے لحاظ سے سب سے رادہ مجھو قاکتر صاحب سے واسطہ بودا بھا اور حو کنچہ، مدن نے ان کو زایا اسے با اطہار مدی فوت سے باہر میں باہر ہے ۔ قاکتر صاحب سے واسطہ بودا بھا اور حو کنچہ، مدن نے ان کو زایا اسے با اطہار مدی فوت بود سے سعطہ لائے بھے اور ایسا معلوم ہودا بھا حدسے کی وابعہ بود بود بھی سے معلوم بھا ۔ ویہ بود سیطہ بود سیکھا در رہ سے اور ایسا معلوم ہودا بھا حدسے کی وابعہ ان کو پہلے ہی سے معلوم بھا ۔ ویہ بود سیکھا کو بھا خوا ہونا ہا ہا کہ دائٹر صاحب کی عدن مداد ہود ہونا ہود کہا ہونا ہا کہ دائٹر صاحب کی عدن دائر صاحب کی بیت اس کو عردوں نے لئے بھی بھا کا علی گذہ کہا جاتا تھا کہ امراء نے لئے بھے کہ دائر صاحب نے اس کو عردوں نے لئے بھی بھا کا علی گذہ کہا جاتا تھا کہ امراء نے لئے بھے کہ دائر صاحب نے اس کو عردوں نے لئے بھی بنا دیا ، یہہ ان کا عیب بھا ۔ العرض دائر صاحب لیے عدوب کے لنداط بھی سے دائل بھی بنا دیا ، یہہ ان کا عیب بھا ۔ العرض دائر صاحب لیے عدوب کے لنداط بھی سے دائل بھی بنا دیا ، یہہ ان کا عیب بھا ۔ العرض دائر صاحب لیے عدوب کے لنداط بھی سے دائل بھی بنا دیا ، یہہ ان کا عیب بھا ۔ العرض دائر صاحب لیے عدوب کے لنداط بھی سے دائل

دائتر صاحب کی سب سے زبادہ عنایات هم پر تهیں ، قاکتر صاحب همارے حدیقی خیر اندیش، غمخوار اور همدرد تھے ۔ قائتر صاحب نے مثل ماں باپ کے هماری نار رداری کی ۔ هر شخص قاکتر صاحب کا ممنون منت و احسان سے دّو بے احمیار دار چاندانے که دادتر صاحب کی تعریف کئے چلا جاری مگر ۲۷ مارچ سے جو حسرت و باس مسلم بویورستی سے تبک رهی نے خاموش کئے دیتی ہے لہذا مختصراً عرض ہے که کو بطاهر دائتر صاحب کی حکمرائی کل حمم هورهی ہے مگر کل سے قائتر صاحب همارے داوں نے بادشاۃ هوں گے اور یہه حکم رائی دھی ختم نہو گی ۔

آخر میں وہ گہنے پر مجدور ہوں جس کے کہنے پر دل کسی طرح رافی نہدں ہوتا! زباں ساتھہ نہیں دیتی! مگر اس امید کے ساتھہ کہ عندریب ہم "خوش آمدید" کہیں گے کہنا ہوں" ڈاکٹر صاحب الوداع" ہ Now my friends I shall add no more to this. Wherever he goes, our goodwill goes with him, whenever he comes he shall find us ready to welcome him

And now raise your glasses and drink long life; good luck and prosperity to Dr Ziauddin Ahmad

(b) Mr. S. M. Kasim Rizvi

Mr. President, Dr. Salub, I idics and Gentlemen

I stand here to thank the guests and I do thank them. But I cannot restrain myself from saving something nore. Somethin, which plans my heart? I weep? my soul weeps! my heart breaks! I shell thus, the tears of love the tears of gratitude, the tears of sorrow! I had no to bid throwelf to Dr. Salub but my strength fails me, I standing! It is not unusual. How one after an I pronounce the simple yet cruely ord! farevels! It is not who was one pather a thirty years! partner of sorrow aborpost. How can I spend the word which sixes as for ever I cannot, ye I bid you parewell with a quitering been beyontherief!

Dr. Salinbort wall be nothing but a modern to exempt to prins you! Much has been so I in your prinses though you stand in respect of them. You are an embodiment of love and virtal you are exceptibing which we need!

It will not be an exagger? on it be impore you with Su Seed. Ahmind. Khan-If Sir Syed was the feunder of this institution you are beyond a question its saviour! It was really the a vest characterist of Su Sved to found this institution in troubled tracs. That it yes a notes he more demonstrate of yours to save it in the tumultuous period of Non-Colog amon. The great wed had to face only a limit ed few—the bigots of Musimi columnity. But your great self had to face all one and all-Muslims and Hadus aid of The gloomy, atmosphere, surrounding Su Sveu was not absolutely without a ray of hope but the tempestuous weather encucing you, Dr. Sahib, vias all and entirely dark there indeed then was no hope, everything seemed to be ma state of superisc. No friends, all focs, you met no friends, you found everybody your for. But nay there was a hope and it was the true-sincere, and loving heart of the Dr. and his magnetic personality. There was one friend and that one in the person of Dr. Ziauddin. His love for Aligarh gave him his strength. His extraordinary tact defied the foes. None could withstand him. He came successful out of this crusade. It was not so much the success of Dr. Ziauddin as the success of the Mushins of India. 1)4 Sahib, you are the champion of our cause and we are indebted to you. Our coming generations will cherish your memory with gratitude even as we cherish that of Sir Syed

Dr. Sahib, you are great here and you will remain great wherever you go Saviour of this institution, we bid you farewell, Well-wisher of Muslims, we bid you farewell! Lover of the students, we bid you farewell! We will never forget you, we cannot, and I hope you will not forget us as you cannot

Farewell! and God be with you!

(xi)

BINNER DINNER

BY THE STUDENIS OF THE UNIVERSITY

(a) Toast proposed by Mr. Ali Maqsood, B A.

Mr. Ali Aligsand while proposing the toast of Dr. Ziauddin said:~

Mr Vice Chancellor, Doctor Sahib, and Gentlemen,: I do not find myself fit enough for the duty that has been entrusted to me. It is a matter of no small pride for me to have been chosen from among so many of my friends to propose the health of Doctor Ziauddin Ahmad.

Gentlemen, it would be imperfinent on my part and at the same time needless to narrate before you the sterling qualities of Doctor Sahib. He has been among us for the last B cours, as a student, is a professor, and as Pro-Vice-Chancellor. He has to his credit the brilliant record of a whole life devoted to service, devotion and sacrifice. He had been the cause that he espoused. In pointes he has been advancing the cause of the Muslim community inspite of heavy odds. His love for Muslim education is reed this institution many a time from disasters, disasters that would have proved tail to the institution as well as to the community. It was the genius of Dr. Zrandom that saved the institution from the storm of 1920 and it was his genius that reastablished and restored the credit and the reputation of the students after the tide had turned and when discretion became the better part of valour.

Gentlemen the greatness of Dr. Ziauddin does not lie in his genius or talents or even in his explicities as a great administrator. This greatness lies in a spirit of good fellowship that is in him, in his wonderful qualities of forgetting and forgiving and those all in the ibundant magnanimity of his soul.

He has won admination from friend and for alike and if you allow me a little latitude. I would say that he has been magnatumous, and considerate towards those who were with him as well as towards those who had reasons to oppose him.

He was dear to us as the head of this institution, but he was dearer to us as a great friend of the student community. His helping hand has always been forth-coming whenever his help was needed most.

Doctor Zhauddin is a true son of the alma mater and there is no aspect of Aligath life which does not bear the mark of his distinguished personality. He is traving behind brilli int traditions which shall remain as firm as the very foundations of this institution.

Gentlemen, I told you that I was not singing praises of Dr. Ziauddin. I shall only say that he has endeared himself to all of us by his unfailing kindness, hospitatily and consideration as well as by his constant cheerfulness, goodfellowship and devotion. These are qualities which shall win him friends wherever he goes.

Although he is leaving us now, yet I am confident that neither he nor we shall soon forget our friendship, the good fellowship and intimacy of many years.

که هم دونوں نے ایک دوسوے کو سودی اور کو بورے فی روافت ہی اور ایک دوسوے سے علامتحدہ هونے ہو ، خاندہ هنو ۔ همارا حمال نے هر مدهب یا معاشرت میں " فامیاب رادگی " دا ہی معال ردیا دیا ہے ، دو پھو

> ال د پاد کې د د کال عمواد ست ا د پاد کې د د د کال مي د کا

ھم علی آ ہے دے عمددت مند دعا کو اور سیاس گفار مسران او دورستی ٹینس کلب

ەسلىم تۇندۇرىتلىي ، علىي ئىيىد 1910-يىرىل 1911-يىي



سياس نامهٔ وتأوع

بجداب محتوم ڈاکٹر ضیاء الدین احدہ صاحب ام اے کی ایج ڈی کی گئی کئی ایس سی سی سی ائی ای پرو رائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑہ دام اقبالہ

قائلر صاحب الله معاف ورمان اذر أله هم رسمي بعلقات سي عمداً به يار هوي الهن الغاظ اور اسي لب و لهجه سي آپ كو متفاطب كرس حس دو دبوينه مدت ، رمافت امر رمانت في محبوب و معبول بنا دبا بني او حن العاظ مين وه سب دبويه پوشيده بير حس يه حصول مين قوت بارو سي رباده آپ كي مسلسل همدردي اور "حداله بحساده» به مصل و كرم دا دحل في ايك ودت كسي طراف الماء بردار به آب به ارد مين لعها بها دامو ه عالدس الملعب به مسلم يوندورستي، اس وقت كسي معلوم بها نه طرافت اور حقيقت به حداد بسا اوقات دمين موهوم اور ايك دوسره سي مودوط و پنوست هويد نقيل – نقمارا حال بي اس وقت حالي مواجون هي اس وقت دراع محسوس درسكه هي هي حو نقماره دراع و دماع مين موجون في الها تو في الحال اسي مرحله عم كو داران مين ورا دري دريدي ويندئي هي مرحله عم كو داران ميول ورا دري دريدي هي ويدي دراع مين موجون في الحرار دي دراي هي الما مرحله عم كو داران ميول ورا دري دريدي ويندئي هي

قائلر صاحب! آپ هم سے جدا هو رهے هيں جس كا هم كو دلى رنبع هے اور اسى بنا پر هم كنه سكتے هيں كه آپ كو بهي رابع هوكا ليكن هم دونوں كے اطمينان كے لئے يه، امر اكتفا كرتا ہے

≥ Tennis Club

The members of the University Tennis Club, were At Home, to the remo-PAC Dr Ziandam Ahmad on the eye of his retirement on Wednesday in, 25th April The audiess was presented in a silver casket, 2t at enthusian prevails.³ The Club has also presented tennis consists Dr subb who as recorded in originate and most zerous supporter of the Club Islam Bahadur Mr. Objacon Islam markham Sherwam has offered as of broadwing memory of Dr. Ziandam to the retenas player of the year. The mast struct, introbservation in the address was

On the basis of our receiver us and we receive that control are feeding some buy to enter the control are feeding some buy the receiver and regetter supported each other and now have the recoin accessory are control to the resistant and are successful life in the resistant and only a successful life in the resistant and the successful life in the resistant and the resis

Dry Sahib made a form only a document rophy and pointing flowards. Mr Obaidin Rahman Klains a that have a war to and istand that a new was regarded these days as the research for enterly), the inner circles of U.L. Covernment. He hoped dry Obaidin Rahman will one of the the test advantage in this respect. To morrow the same time form are congeto be repeated by other embs and so tenes.



ADDRESS

PRESENTED BY THE CRICKET CLUB

 T_c

Dr. ZIAUDDIN AHMAD,

C 1 E, M A., Ph. D. D. Sc.,

Pro-Vice-Chancellor.

MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH.

SIF.

We, the members of the Uncket Club, have assembled here this evening to bid farewell to you on the eve of your retirement form the Pro-Vice-Chancellorship of the University, after a long, distinguished and arduous career of over thirty years as teacher, as professor, and as the head of the institution This evening, we have gathered here to acknowledge, with gratitude the services which you, with your patronage and sympathy, rendered to our Club both during your term of office as President of the Ciub and as Pro-Vice-Chancellor. You have always evinced a keen and lively interest in the games and sports, which are such a characteristic feature of this institution. There is no Sports Club which does not bear the impress of your work and helpful guidance. But to Cricket, Sir-we might say so without arousing any unple isant feelings in our colleagues belonging to other Clubs-vou gave, as it undoubtedly deserves, the place of -pride in all the games - Although you have not within the memory of the present generation taken any actual part in any of the encket matches, tradition has it that you once scored a hundred runs in your younger days. We feel sure, Sir, that your love of Cricket dates from those more active days and it has remained undiminished to this day.

Sir, we had the privilege of offering you the Cricket Colours a few days ago, and we request you to accept this address today as an expression of thanks for your great services and sympathetic patronage of the Cricket Club.

We beg to remain,
Sir,
Yours Obediently,

April 24th, 1928.

The Members of the Cricket Club.

Dr. ZIAUDDIN AHMAD'S LETTER REFUSING FURLOUGH

D O No 1305 30th March 1928

To.

THE VICE-CHANCELLOR, MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH

My dear Nawab Sahib

Thave already written to your any rest in this that it is side aim in serving the Institution has been the love of your more and dity and I always considered the work here to be a personal one. I and not as in myself of any furlough daring the thirty three years of my service nor did factor myself of the College vacations and in the interest of the University I travered during the long vacations at my own expense. The self-satisfaction that I did my duty is in itself a reward. I thank you for your kindness and the kindness of the Executive Council but I am sorry that I cannot accept any money in near of the leave due to me. I regret that I cannot accept after, resignation what I considered incorrect during service.

Yours succeek



I wish better lack to my successor, but I feel that the crucial difficulty aiming the Institution is that the Pro Vice-Chancellor has got all the responsibility of thout power and the Vice-Chancellor has got the power without any responsibility.

The Principals of the fate M.A.-O. College rightly or wrongly consider here duties to secure employment for their old Alumni in order to avoid discent. I performed this duty after the retirement of the late. Nawab. Vigarul. Mulis I honestly believed it to be the traditions of the late. M.A.-O. College as establish with late. Sin. Sixed. Alim ed. Khan, the late. Nawab. Mohsmul. Mulk, the late. Theodore Back and Sir. Theodore. Morison, with whom I was intimately assorted in I had the honora to work. Rightly or wrongly, I always thought that to ke are good retainers with the Government is one of the fundamental objects of a Institution and I in the honest efforts, though not always with success, to keep that tradition. My jud ments in many cases may have been wrong and my diesid may have been unlike but I was always actuated with motives to make the best the material many charge.

For since 19.5 Three been attempting to resign my post as Pro-Vi Chamellor. On the 27th April, 1925, after completing thirty years service, I quested the Lite Vice Chamellor to relieve me of my duties as Pro-Vice-Chancel from October, 1925, but he in his letter dated 1st. May, 1925, induced me not resign in the interest of the University. A year later in 1926, he proposed my approximent in the following words.

The University needs a Pro-Vice Chancellor who knows the specific quirements of the community as well as the educational system who is in vogue in the country and as the Pro-Vice-Chancellor should also in direct touch with the parents of the students in different parts of a country all these conditions are fully satisfied by the special qualification and attainments of Dr. Ziauddin."

May, 1927, to relieve me from my present duties. You verbally told me to with the Committee of Enquiry had submitted its report.

I may also add that during my stay in Aligarh I had offers of several poin various Departments, but I declined them all in order to be true to the promi which I had made at the time of my appointment.

I am now convinced that I can do better scivice to the Institution by wit drawing my formal connection with the University, and I most readily do the service by submitting my resignation which I request you to accept at an early darm a manner that may be acceptable to you and to the Executive Council.

Your sincerely, (Sd.) ZIAUDDIN AHMAD.

this excitment, the College was closed and the Mus in University Net was entored in order to save the Institution. The Noa Coloperators established their Nation University next door to our University. Third are it bits alues in as way, but be constant and assistance work Lagran restored the circle of the University with the assistance of the priches and a large number of Old by which are to Alicah a mix request. Lavoraed the situation of strike morths was constantly on the stady themselves. The credity is tray are should draw the first a which may allow themselves. The credity is tray are should draw the first awher may allow versary of the May Old College. Themselves are the first are to the time to continue on the wark so noby state the time to the

For the fastewise is the externormal form of a linear characteristic ces and no Regularies. In some of the more than the more of the more as the constant tollowing passing

The Orinnences of the Visited Control of the Contro

Down as employed and management for a recollere special difficulties

- If IncHonorus Some is and the Vocal total offer and not give mesufficiency appear and a time of the ode mentally are needed and parts in the Staff
- 2. In verhal a competent office
- 13 Some members for the Staff near cooperated with ancound they formed a solid group in the Academic Council. On assuming the Charge of your office, you made how steefforts to restore solid inty among the Staff and you know yourself how your efforts were defeated.

The Pro Vice-Chancellor according to the present Constitution, has got responsibilities for running the entire Institution but he has no power even to stop the ordinary increment of an inefficient and negligent member of the Staff. Everything depends upon the will of the Vice-Chancellor who may or may not lay the suggestions of the Pro-Vice Chancellor before the Executive Council. The late-Vice-Chancellor, Raja of Mahmudabad clearly gave orders in writing that the Pro-Vice-Chancellor had no right to send any suggestion direct to the Executive Council. This practice has since been followed. His position is just opposite to that of a dictator.

DR. ZIAUDÓIN AHMAD'S RESIGNATION.

26th March, 1921

To.

THE NVICE-CHANCELLOR, MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH.

My dear Naw ib Salub

After passing my B. A. Examination in 1895, the late Mr. Theodore Beel induced me to join the Staff as Assistant Professor in preference to the post of Deputy Collector to which I was then nominated. During my interview with Sr. Sved at the time of my appointment I was asked to write a bond for a period o five years, but I replied that I intended to stay in the College for life, he tore of the bond which he himself had drafted. The Government of India awarded me a scholarship in the year 1901 after I obtained the D Se. degree in the First Division, I obtained Research degree from the Timity College Cambridge in 1903, and Sir Issac Newton Studentship in 1904 - 1 obtained the degree of Ph D in 1906 from the Gottingen University in Germany - On my return, I was appointed Professor of Mathematics in the M. V-O. College in the year 1907 and I declined the appointment or inspector of schools offered to me while I was in Europe. In 1910, I was appointed Semor Putor under Mr. Towle and in 1911, Secretary of the Constitution Committee to prepare the first draft of the Constitution of the Muslim University, Aligarh During the absense of Mr. Lowle in England in the year 1914-15, I was appointed otherating Principal of the late M. A.-O. College. In response to the excitement of the Mussalmans of India due to the Tripoli and Balkan wars and Campore Mosque affairs, the students were very much perturbed and there was no discipline in the Institution. During the time of my officiating appointment. I succeeded in creating a general feeling of loyalty among the students for the Institution inspite of adverse influences.

While I was away in Calcutta, there arose some misunderstandings between the members of the European Staff and the then Honorary Secretary of the Trustees. The former ulimately resigned. In 1919 when I returned from the Commission, the number of the students was reduced to 180 in the College, the credit; of the Institution was on the wane; and the Old Boys thinking that the old traditions of the College had gone ceased to take interest in the Institution. Taking the advantage of the visit of His Excellency Sir Harcourt Butler in November 1919, I invited about 500 Old Boys and on account of the special interest taken by His Excellency an interest in the Institution was again restored. In the following year, we had an attack of Non-Co-operation movement and I honestly believed that the Muslim Community would substantially suffer if the M. A-O. College ceased to exist. During

and boundless energy and capacity for work and his steered the University site through more than one crisis and further rendered very valuable service to the cause of education among the Musalmans generally, notably by his contributions to the memorable report at the Calcutta University Commission. I am sure that better man, taking every thing into consideration can not be found in our community to replace him and that new experiment at this sage would be too full of rist. I am certain that if Dr. Ziauddin Ahm of can be induced to withdraw his resign your he will in co-operation with the others devote his undoubted abilities and resources to remedying the abuses and advancing the University more ripolly towards is (Vide the Aligarh Mail, 21.4.28). Someon I someon follows the enthusiasing characterising the encommunic showered by the web known one of the Janua Millia of Delhi, the Pian a Tahun in its issue of 7th May 1978. It has doubtees enhanced the reputation and influence of Dr. Zi in Idira v hosen by a retire count mly when he had indisputably a poverful builty in the University councils and its Time will bring its own classificians that Dr. Zeanadin. And for this reason his confirmed opinion it is that the Lagrance consists a recommendations should be given effect to cach and if to earlie the numerical observer to see for himself what good will come out of the collaborate constitution one among the panie-strillen. With and omicd-purific alle ies to his accustomed opti-There is nothing schools whom with the drains of the University he thinks What is really required is a psychological change. As one of our brother students said the other day. Dr. Zianddin's inthe new circle authority remain unimpaired and whole. As our predecessors remarked in their address of 1991, our union with Dr: Ziauddin 'is based on the bed rock of our love and affections which neither time nor distance can lessen

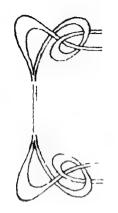
They never, never can divide

Our hearts and souls from their

(Vide "An Humble Tribute of Devotion and Regard paid by the students of the M.A.O. College. Aligarh to Professor. Ziauddin Ahmad, M.A.D. Sc. on the happy occasion of his going to Ingland as a State Scholar, July 28, 1901.")

As the Hon the Vice-Chancellor, Nawab Sir Md. Muzzammilullah Khan Khan Bahadur, has testified in his presidential remarks, Di. Ziauddin goes from our midst laden with honour and glory and in possession of the universal assurance of our highest esteem. No Aligarh man has cause for sorrow. Dr. Ziauddin will always strive to promote the cause of his co-refigionists. He will continue to utilise his great falents to endeavour to secure the advancement of the Muslim University.





EDITORIAL

Ву

Mr. S. Amanatullah latu, Editor English Section)

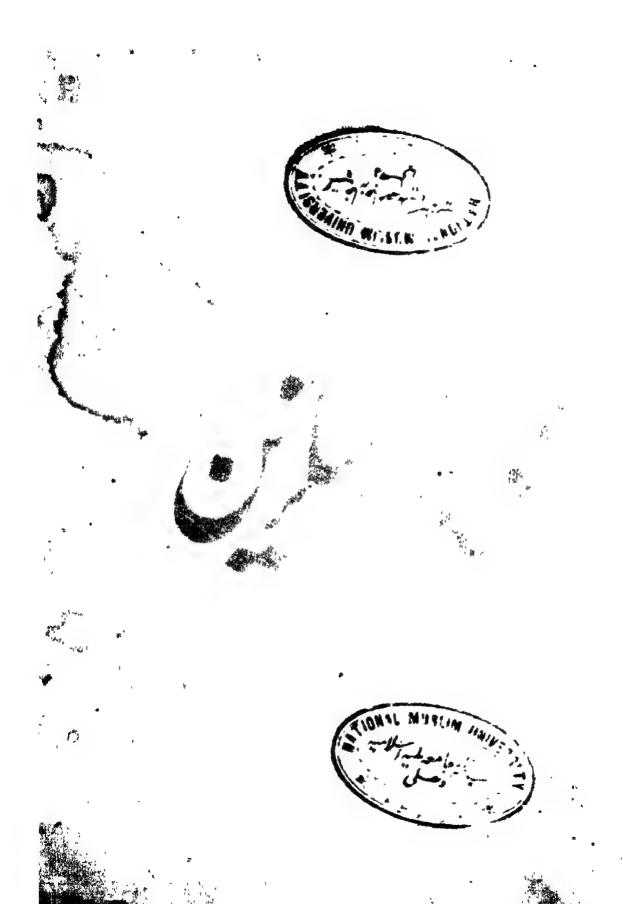


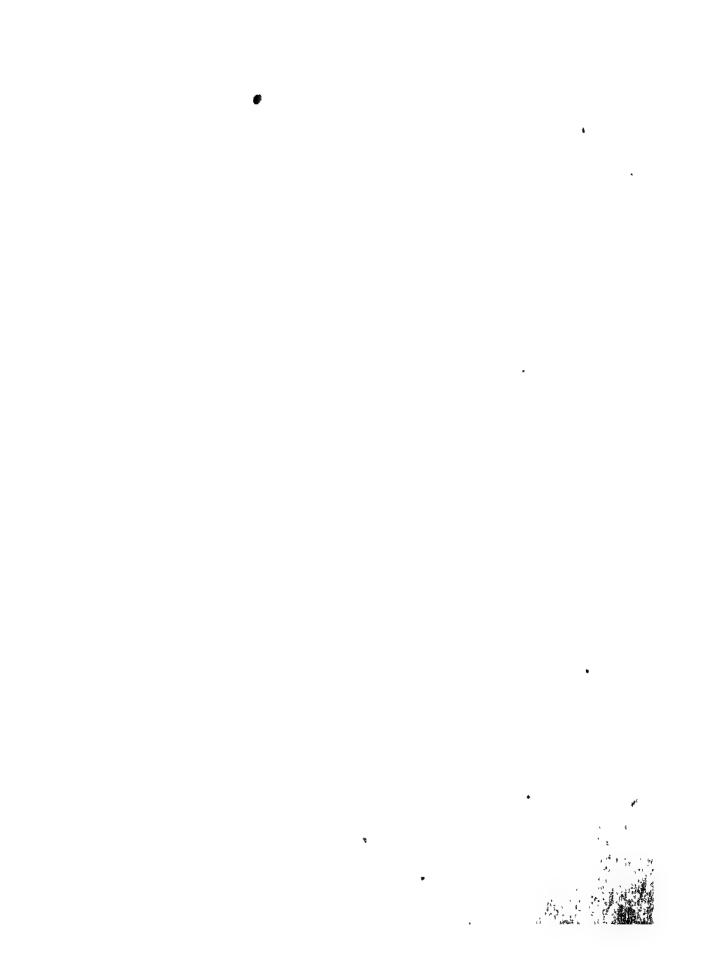
For it so falls out

That what we have we prize not to the worth Whiles we enjoy it but being lack d and lost. Why then we rack the value, then we find. The virtue that possession would not show us. Whilst it was our.

Shakespeare

We reproduce in the pages of our present number some of the speeches delivered on the occasion of Dr. Ziauddin Ahmad's retirement from the Pro-Vice-Chancellorship of the Muslim University These addresses presented at the series of imposing functions given in his honoury together with the replies, as reported by the Associated Press, will speak for themselves, and we do not add comments of our own on them. Our readers, we presume, will have no difficulty in forming their own idea of the magnitude of the outburst of affection and sympathy in the students at the time of their separation from their beloved Pro-Vice-The condulity and warmth that marked the attitude of the staff and Chancellor the members of the court may also be as easily imagined. The residents of the University were staggered at the prospect of the sudden retirement of Dr. Ziauddin Ahmad after a glorious service of 33 long years. But our consternation was dissipated on realising that the learned doctor was retiring, prompted by the selfsame noble motive which had in his youth induced him to accept service in this Institution under the Inte Mr. Theodore Beck in the life-time of Sir Syed Ahmad As a young man Dr Ziauddin had been the recipient of several tempting offers from the Government, but he was ambitious to serve his own community, and he rightly judged that he could do it best by serving as professor in the M. A.-O. College. At this latest stage of his career (as is stated by himself in his letter of resignation) he felt that it was absolutely a sacred duty to vacate his high office, and with praise-worthy cheerfulness and alacity he volunteered to go. This spirit of selfsacrifice and loyalty to the Institution has not failed to extort universal admiration, and the letter written by Sir Abdur Rahim to the Hon the Vice-Chancellor is a glowing tribute to the worth and selfless spirit of our retired Pro-Vice-Chancellor. "It should never be forgotten that the learned doctor is a man of exceptional talent





شهم رکا (ااو۱۱)

على كرفط لم توبيوري

ه علمیا وراد بی د ومایسی اله



مرتب : انمی الدین احد رضوی ایم اے دعلیک ، طابع و ناشر : محد مقتدی خاصت دوانی مقام طبع و نشر : مسلم دنیوسٹی بریں علی گڑھ

مجلسه عامله على كرهم كرزن

سنسر حرين

انس الدین خروی ایم اے رملیگ

176

فرست مضامين

صغحه	مضمون نگار	مضمون	يى ر
,	الْ يَشْرِ مِ	شذات ما د د د د	
4	ا أد يت ب	الوداع ـ ـ ـ	r
,	جاب مولوی محد عبدالراق صاحب صنف البراکمه	غلوم العرب	
سرسو	تهنأني نوانه وسلام حضرت ابوالا ترحفيظ حالندحري	شا بهنامهٔ سلام کاریب ورق	۲,
يسو	جناب بربان احرصاحب فاروتی رمتعلم بونیوسشی)	مشرق در عمروخت م	۵
44	جناب تيدننويس صاحب ينوي د متعلم لونيورشي)	اليميوسطان	•7
		انصوير:- ٹيپيلانان،﴿	
0.	جناب سخرعلى غان ساحب أترام بورى	ارود شاع ب ۔ ۔ ۔	6
74	جناب عبدالواحد شاه صاحب رُتعلم بونبوستى)	مقولات	٨
46	جناب شوكت على خال ساحب فانى بى كالى بى	ابقیات فانی ۔ ۔ ۔ ۔	9
44	جناب شفيق احرساحب غازى بى ك معلم دنيورسى)	إطبات	1.
- 1	حضرت ابونظر رضوی امرویی	1	11
24	جناب شيخ محروس صاحبطيني بي اعد وتعلم وينورشي	محسوسات	17

سفح	مضمون گار	مضمون	نار
د ء	حضرت کیف مرادآبادی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	!! 5)	11
4 4	جناب قاضى سەيختار حسن صاحب (متعلم نوپنويستى ،	شامری ۱۰۰ - ۱۰۰ - ۱۰۰	14
10	حضرت روش صديقي	توم موادل	16
A 4	صنيارالملك حضرت ما رموزي فاصل الهيات	على كره سے شان دارىيا ئى	19
a <u>.</u>	جناب سيد محرونس صاحب جو آمر عظيم البدي	ومولنيات	14
۹.۶	جناب جودم مى حال الدين عماحب أكبر مدريه طور	تجبیات	11
24	جناب سيد مهدى على خال صاحب متعلم سلم يونموستى.	شخصیت کااثر دفیانه) ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	14
1.54	حضرت بن خریں ۔	ترانهُول	7.
1-9	جناب عبدالاصرغان صاحب سيل رشعني يونيوستي ،	خواب گا و فطرت ۔ ۔ ۔ ۔	71
j.).	جناب شفیق احرصاحب نازی بی اے منعلم ویمورشی،	ويوانه دفسانه) ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰	۲۲
irr	حضرت آختر شیرنی	انكاريرشال	۲۳
170	جناب مختاص صاحب رمتعلم وینیورشی ،	سيزي	۲۳
144	جناب را ده الصاحب مستضعى لورى	غزل	70
176	ارد مطر	فریت د فسانه ، ، ، ، ،	**
.۳۹	جناب ابولجس صاحب خسن (تتعلم بونيورشي)	عزت نِفس	٤٧
۰ ۲۹	ا جناب محدمتنل لله بماحب فارو تی رمنتنام سلم بونیورستی) -	اتوال ِزري	**
"	جناب حو وهرى مهدى على خال صاحب رمتعلم ونيوسي)	أخن ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	79
15"	اروسيطير	التغيد ومصره	۰ سر
100	ا مشتهری	اشتهارات	۲۱

مرتبة : ستيد أس الدين احرونوي أيم ك رسك،

دیستی الزماریات در می التعامی ال

شنررات

کوالف العلم در مرز جنوری و فردری کے نیسے یونویسٹی میں برمثیت یرازشانل و انتال مصروفیت کے ہوتے ہیں متعبد ایک حیات تازہ کا منظرا و رسر کا کہا کی روح عمل کا آفید دار ہوتا ہے جب ط فاطباق ہو ایک عجیب ل خوسش کن جب نکا رہر کا اندا تاہی۔ ان فطرت سے

د ما د فرخستس بائے آندہ ریز د بیک میں میں میں میں اور ندگی نمیت اگر امروز تو تصویر دوکش ست به عاکب توست را رِزندگی نمیت

کی صبحے اور سبجی ترحان بن جاتی ہی۔

یونیوسٹی کے طلباء اس فرصت کو مفتم سمجھ کرندگی کے ہرشعیم یں کیک نئی روح دوڑا دیتے ہیں کیوں کہ اس مدرسر کے مبعد وہ دُوراً یا ہی جبامتیانات کا عفرت اپنے روح فرباد ہانے ادرمیب دست وبار و کے ساتھ مرشخص کے دل و داغ پرمسلط مواج

كوياكه يه زمانه "كالج لائف" كامدرزي كملائه جافي كا جاطور رستى جي

۸ و ۹ دسمبرکو انجمن خیابان آردد انٹرمیری کالجی کافت سالانه مشاءه منعقد مواجب میں لک کے مشا ہر سنوا شرکت فرائی بمولدنا حسرت موہان، حضرت فانی برایونی، حضرت انی جائسی، حضرت طرم ادآبادی، خباب جگت موہن لال ص اور دیگر مقد راہل سخن نے اپنے کلام سے طلباء کو مشیف فرایا بشاء ، برم حیثیت کامیاب رہا۔ ہم اراکین انجم الور انحفوص مولانا احس احد برم دی کی خدمت میں اس شا ذار کامیا ہی برمبارک بادیش کرتے ہیں۔

اس موقع برایک امرکا فهار صروری جو آج کل فک کے در ولبت بی مشاع دوں کی قدیم لغوا در بے کار فیود کے ایک عام احتجاج بایا جا آ ہو۔ تربت بنت ست مصرع طح مصرع ول کا کھانا اور اس قیم کی دیگر رسمیات کو ترک کرنے کی تو ہوں ہو جہاج ہیں خوستی ہو کہ ان میں سے اکثر قود کی ایندی ان مشاع دوں میں بالک نئیں کی گئی اور بقیہ قدیم رسموں کے اتباء میں بھی اس قدر سختی روا نئیس رکھی گئی متبنی کہ فک کے عام مشاع دل میں جمیشہ برتی جاتی ہو ۔ علی گڑھ نے کہ بیت کو کا ایراء میں مار موسا کی تورید میں جمیش میں بھی اس قدر سون تھا اس جمی علی گڑھ کو ہی منظر عام بر آگران نونجیروں کو قور دینا جا ہے ، جموں نے فک کی ذہبت کو کا معطل کرر کھا ہی ۔

چنا پنداس کامت ابره ۱ در ممبر کے متاع وہیں ہوا جس میں انجمن صدیقہ الشومسلم وینورسٹی کی طاف سے بنجاب کے نا متاع حضرت ابوالا ترحیط جالد نصی مربوخزن نے اپنا کلام سنا کر حاضرن کو محفوظ فرایا۔ قدیم الخیال اصحاب اس محلس متاع دھ کے نام سے شاید موسوم نگریں کیوں کہ وہاں نہ کوئی مصرع طرح دیا گیا تھا ' نہ عنوان نظم ' نہ شعواء کا مجمع تھا ' نہ مصر متاع دھ کے نام سے شاید موسوم نہ گریں ' کیوں کہ وہاں نہ کوئی مصرع طرح دیا گیا تھا ' نہ عنوان نظم ' نہ شعواء کا مجمع تھا ' نہ مصر اس کے علادہ دوایک اس مخط نے کی جینے گیار صرف حفیظ صاحب نے اپنی نئی تصنیف ' شام نہا مثرا سام " کے چند ابواب اوراس کے علادہ دوایک دیکھ نیان میں بیار مشاعروں سے دیا دو مسلم میں جی بڑے سے بڑے مشاعروں سے دیا دو مطف صاصر ہوا۔

بی کے بارٹ فرسٹ کے متحن کی حیثیت سے حقیظ صاحب علی گڑھ تشریف لائے تھے، ہاری خوش قیمتی کہ دو ایک و ستوں کی دساطت یا مسروخیت سے مہیں می مشرفِ نیاز حاصل ہوگیا اور یم نے باتھا کا ساکر مڑی

رنے کی دیشت سے حنیفا صاحب کی مذمت میں ہستد ما بیش کردی جو بجدانٹہ کہ قبول کرلی گئی اور اس کے ساتھ ملکے مقتدر منام خاب سد سجا دحید رصاحب ایر رم نے اس علبه کی صدارت بھی منظور فر مال سید صاحب موصوف نے اپنی افتقاحی تعسسر بریس تَا سَامَ إسلام اور حفيظ صاحب كے كلام ير رئتنى دائے موئے آپ كو" اُر دوكا بانسرى بجيّا " اور " اسلام كاشنا في از اله كر محاطب كيا -

۴۱ جنوری کوہٹیری ال میں کا نووکسٹین کا جلسہ نعقد ہوا ۔ بو نورسٹی کی شاقاء کی رپورٹ نیش کی گئی ، کا میا طلبام ہیٰ بحنت اور کاوش کے تمرات سے ہبرہ اندوز ہوئے اور آخریں عکومت مہندے میں تعلیمی، آخریل مشرکییں سازنے اپنا فاضلاً * نظبہ رہا ہم اس موقع بر خباب برو دانس بانسام حب کا ان حوصله افزا خیالات کے لئے شکریدا داکرتے ہیں جرآنے علی گرفترکز نظبہ رہا ہم اس موقع برخباب برو دانس بانسام حب کا ان حوصله افزا خیالات کے لئے شکریدا داکرتے ہیں جرآنے علی گرفترکز ی بت نا برفرائے اور آمید کرتے میں کرمیگزی جی تی الاسکان ان توقعات کو بوراکرد کھائے گا جواس کی جدید نظامت سے

کا نوکیشن کے فرراً بعد یو نورسٹی یونین کا ایکشن ۲۰ حنوری کو جوا۔ اسسال ڈے اسکالیس کوشا مل کر لینے کی وبدے رائے و مندگان کی تعدا دس سبت زیادہ اضافہ ہوگیا تھا۔ اسم بیٹن کے وائس برلیٹیدٹ مشرعطاء اسلاما ن ن صاحب ا وران کی فرطری نے نهایت صن انتظام اور الهیت کا تُبوت دیا اور الکیشن بینسن وخوبی ختم ہوا ۔ ہم کا میاب أميدواران لين قاصى عنيات الدين صاحب والسبيسية ث حفيظ الرحمن صاحب سكررى اور ذكى الدين احمصاحب ر شررین اور حلیه الکین کا بینه کی خدمت میں ان کی اس کامیا بی بر و لی مبارک با دمین کرتے بیں اور آمید کرتے ہیں کم ا بنے دور کارکرد کی میں اپنی تمام ذمہ داروں کو محسوس کرتے یونین کی قدیم ایڈ نازر وایات کو قائم رکھیں گئے۔

مُرْتُ ته مان میرفه اکثر ضیاء الدین احرصاحب کو منجام و داع دنیا میرا تھا، اس سال زانه کی رفتا رنے ایک ورستی فیضان اڑسے ہیں محروم کردیا۔ آرد وزان کا مائی از فرزند بیرم آج علی گرمدے رخصت ہو چکا ہے اور علی گڑھ کی فض اس کے و داع پر شکبار ہی سید بچا دحیدر لیدرم کا وجود علی گڑھ میں آردو کی بنیا و کوقائم کے ہونے تھا اور اس حب وق

یاد تازه کرد باتما ، جس کاخارا بھی تک آردو کے متوالوں کو سرت رنبائے ہوئے ہی ترکی زبان کے مام رہونے کی وجہ ر آپ نے علی گڑھ میں ایک الیبی ترکیف فضا قائم کردی تی 'جس میں ترکی اور آردواد کے تنام کار بایک دار سم آغری مست کی لدیں سے در سے تھے۔

اس عرصه کاام ترین واقعہ جو اپنیورسٹی کے دورِ حیات میں شاید ایری اسمیت عال کرنے وری کہ اپنیورسٹی کورٹ کا اجلاس ہے۔ قوم وطت کی فلیم ترین مہیاں اپنے واحد تو می اوار و تعلیمی کو بدفعمیوں سے بجانے اور ترت کمیٹی کی راپورٹ برکا مل عور وخوص کرنے کے لئے رامپورٹ بال میں جمع ہوئیں ۔ سربائن والدہ بگر صاحبہ اور سربائسیں نواب صاحب بحویال نے بھی اپنی جید ورجید مشعور ایات کے با وجود یو نیورسٹی کی بہتری کو مرتظرر کھا اور تستر ایٹ لانے کی زمیمت گوارا فرمائی ۔

کال دود محلیم شاورت گرم رسی اور بالآخر قوم کے بہترین داغوں نے فینورسٹی کی شکات کامل موج لیا۔

میدر کس مسود ، جو سرسڈ کے بیت ہونے کی وجہ ایک بڑی حبک اس عمدہ کے مشیق اور حید رآبا دمیں انتظامی امور کا

ہجوبہ طال کر لینے کی نبا برست زیادہ اہل تھے ، وائس جانسلز مقرد کئے گئے سیدصاحب کے انگستان سے والیس آنے یک

اس عمدہ کا عارضی چارج ڈواکٹر سیلمان ، چیف حبٹس الدآباد ہائی کورٹ کو دیا گیا۔ پرو والس جانسلز کا تقرقی ای المقوی کردیا ۔

لیکن اس کے لئے ایک کمیٹری نبادی گئی اس کے علاوہ اگر کیمٹیو کونسل کے نطاع ترکیب میں بھی جنداصلاحات کی گئیں۔

مختر طور پر میر بیں وہ تحریجیت اور اصلاحات جوئیتی ہوکر منظور کی گئیں۔ آج یہ کمنا تنا ید تیل از و دقت ہوگا کہ اور تھی ۔

تار ایخیل مور کا کماحقه فیصله بوگیا اور تمام شکلات ایک م صفع بوگئیس و البته اتنا ضرور بو که اس جدید**نفا مت سے قوم ولت ک** فی متابت کچوابسته میں اور مبین آمید بوکر میر تو تعات اگر حرف به حرف نهیں تو ایک بڑی صر*تک صرور پوری موکر مبنگی -*

-- (4°)

بم مندرج بالا توقق ت کا افل رہی کرنے بائے تھے کہ ایک عجیب وحت انز خبرنے تام اُ میدوں پر بابی مجیر دیا۔

اللہ مند کا عدہ قبول ذائیں جس کا از می نتیجہ یہ بری کا سے بیٹی یہ کہ سید یہ مصود صاحب نے رہا ست حیدر آبا دکی سیا

اللہ منت کا عدہ قبول ذائیں جس کا از می نتیجہ یہ بری کا اسلم بونویسٹی کی وائس چانسار شب سے آب کو انکار کردینا بڑے گا۔

اللہ من توقع خبرنے علی گڑھ کو بھراسی حاست ، بنہ بھر برینبا کردیا جو کورٹ کے اجلاس سے قبل طاری تھی اور سکون اوام اللہ ان کی وہ فضا جس نے اس قبل طاری تھی اور سکون اوام اللہ بیان کی وہ فضا جس نے اس قبل علی ہے میں اللہ کرنے دروابت بریست کے اس تعدید کے اور بہت بریست کے اس تعدید کے اس تعدید کے اس تعدید کے ساتھ منتظر ہیں۔

علی اللہ کی قسمت کا تصدید کی طرح بونا ہے تھم جی آنا ہے وہ اُ تعات کے ناور نیز پر ہونے کے با تعین کے ساتھ منتظر ہیں۔

اسی طبح ایک آدم فمبراورکل جاتا ہے' بھرا ڈیٹر صاحب علی گڑھ سے انتھاں فرہا جا ہے ہیں اور اس کے بعدر سالہ کا کمیں ام بہنس سائی دتیا ۔ اجراء کے وقت لوگوں کے ذہن اس فریع ہم تین کر فقار موجاتے ہیں کہ اس سے ملی گڑھ کا نام روشن موگا ہی موسائٹی منظر جام بر آجائے گئ نیکن فیال قو فرائے 'کیا ہو نیورسٹی کا نام روشن کرنے کا واحد ذریعہ ہی ہی کیا آپ کی موسائٹی منظر جام بر آجائے گئ نیکن فیال قو فرائے 'کیا ہو نیورسٹی کا دریعہ محبکراً عالم تیں بالآ فر مرف اسی طرف اسی مرف اسی کو اس اور برنامی کا باعث بن جاتا ہو اور ابنیار کو انگشت مائی کا موقع بل جاتا ہو کہ اس اور برنامی کا باعث بن جاتا ہو اور ابنیار کو انگشت مائی کا موقع بل جاتا ہو کہ اس اور برنائی کے ساتھ آئھ اتے ہیں لیکن بلانے کی مقدرت اور البیت نیس رکھتے کیا ہے آپ کی موسائی سے زیادہ آپ کی طرز یونورسٹی کے لئے باعث قرین نیس ؟ پھرکیا وج ہو کہ عام قومی مفاد کو ذاتی اور تحقی مفاد پر بالبا کلف قربان دو ماحاتا ہی ۔

اب تعویہ و دسترم بر نفرڈ اسے اگر ہی کوسٹین ، جرہر کرڑی ابنا علی درسا نا کالنے میں صرف کرتا ہو تھد ، وربر یو نورسٹی کے واصطلی ا درا در بی مجلہ تعینی علی گڑے میگزین کے لئے استعمال کی جا بئی تو بہت زیاد و مفید تا ہت ہو نگی ۔ اُر دو ملین کا معیار طبغہ سے طبغہ تر موجائے گا ، اس کے مف مین کا توع الگ جاذب نفر ہوگا اور اس کی ظاہری آج آب میں اوراضا کہ دو اس کے است کی میں بہتر موجائے گی ، اس میں طلبا اسکے دو غی جو امریا پر وں کی افراط ہوگی اور اس کے مدم ملک اور ابل ملک کے سامنے کوئی چزیبین کرکے مفتح ان خور پر مر لمند ہو کیس ملے ۔

ان تام رسائل میں اگر کسی رسالہ نے کچے وصد منها کہ آفرنی کی ہج آور دنیائے اوب میں ورختاں تارہ ہوکر جمکا ہی مرف انجمن آردوئے معلی کاسہ ماہی علی رسالہ سیں ، جربرہ فلیسر سے یہ اگر صاحب صدیقی ایم لے کی اوارت میں ڈیڑ یہ اڑک ری می ۔
دی رہ کر الآخر اسی آب و ہواکاسٹ کا رہوگیا ، جو منظر دہ مساعی کے لئے فطرت نے روز ازل ہی سے معتوم کردی عی ۔
محتبر طقوں میں یہ افراہ بھی گرم چکو اس کا ایک و واعی نمبر نکلنے والا ہی جس کے بعد اسے '' با قاعدہ طور پر'' بند کرویا جائے ۔
محتبر طقوں میں یہ افراہ بھی گرم چکو اس کا ایک و واعی نمبر نکلنے والا ہی جس کے بعد اسے '' با قاعدہ طور پر'' بند کرویا جائے ۔
مرک کہ میں وواعی نمبر جاری علی گرام کی ڈندگی کے و وران میں ہی برآ مربوجائے گا ، تاکہ اس کا آخری و میدار جی بھر کے کرلیا جا
لی باری عرض میہ توکہ بالآخر رہ نے مصاحب کی مساعی کا بھی و ہی انجام ہوا 'اور آر دو و نیا اس اعلیٰ بایہ کے علی رسالہ سے
بین ہاری عرض میہ مورم ہوگئی۔

ان وا قعات كومدنغ ركعة بوئ اوراس كے بعداس آئد، ماحول بر توقعات قائم كرتے ہوئے جرائجن في أردوكا

رفت او نگ آبا دسے علی گر منتقل ہونے اور آر دو کے قدیم موروثی "محن خباب سیدر کسس معود صاحب کے وہس عام ، قرر ہونے سے لازمی والبتہ ہیں کیا میہ ہاری تجریز قابی غور نئیں ہوسکتی کہ تہمیل اور اس کے علاوہ تمام دگر افراوی رسائی کم علی کے دا میں بھر کے دا حدی کے دار باب علی کے دا حدی کے دار باب علی کے دا حدی ہونور سٹی کے دا حدی ہونور سٹی کے دار باب حدیث میں مدخو کا میں مدخو کی سام کانی کو کشش کی جائے ۔ ہم اور با کھنوس ان لوگوں سے جوا دبیات سے شغف رکھتے ہیں ' درخو ہست کرتے ہیں کہ اپنے کھیاتی فرصت ہمیں سے خور فرائی اور رہ باب اپنی امکانی کو ششیل ستی ہوئی کو علی جا مدیم بنانے میں صرف کر دیں۔

تو ہوئی میں مذخور فرائی اور رہ باب اپنی امکانی کو ششیل ستی ہوئی کو علی جا مدیم بنانے میں صرف کر دیں۔

کوائف فغانستان ایران الرون اور برقوم کے لئے نئی تو قات کرآیا کا ہوا ورائیس تو قات کی بدولت ہر طبہ
اس کا خرمقدم دلی تیاک اور جوش وخروش کے ساتھ کیا جا آئی ہیکن طلاقہ و دولت افغانستان کے لئے تو قات کے بجائے تو بہات البارا درنا وا دویوں کے خزا نے لے کرآیا اور اپنے سبر قربوں کی ' سعادت ' سے اس کومہتانی علاقہ کو جالت اور قدیم النیالی کے ابارا درنا وا دوید میں ٹھوکریں کھانے کے لئے چنیک گی ۔ دہ وک ' جو آج سے دس سال بنیر متمدن اور معذب ممالک میں سبت نیا دہ جو نیا ہی نا روں میں ٹھوکریں کھانے کے لئے چنیک گی ۔ دہ وحتی گن جاتا تھا ایک اولوالغرم شرای کی بدولت اس قبلی ترین کرنا ہو ہوا بل ' سبت زیا دہ غیر ترقی یا فقہ اور سبت نیا دہ وحتی گن جاتا تھا ایک اولوالغرم شرای کی بدولت اس قبلی ترین دورون میں بام ترقی کی فلک بوس رفتوں پر پرواز کرنے لگا تھا ۔ لیکن فطرت کو ایمی میں منظور نہ تھا ' ایمی افغانستان نے خود خون اور حریص ما قرب کے دام ترویر کا تجربینیں اٹھایا تھا ۔ ایمی اس کو جانت اور رکاشی خیالی میں تمیز کرنے کی المیت نیس بیدا اور حریص ما قرب کی دار تا دولی کور میں دیا ضرور کی تھی ' اور فطرت افغانیوں کورمیس بی دنیا ضرور کی تھی تھی ۔ ۔ ۔

صوف مهند و سان به نیس کلیونیائے اسلام کا گوشتہ گوشہ اعلیٰ مضرت شمر ایر غازی امان املہ خاص خداستہ ملکہ کے ساتھ ان کا ایم مصیبت اور د و رِ اتبلا دیں ہمدر دی کا افلار کر رہ ہم صرف زبانی ہی نیس ملکہ علی طور برجم آزادی کی حبہ وجہد میں حصہ لینے کو تیار ہم - افغانشان میں حالات و واقعات اس قدر سرعت سے تغیر مزیر بیور ہے ہیں کہ تعینی طور برکوئی بات نیس کہی جا گئی مبرط و ف طوالعت الملوی کا دور دور ، ہم حبر جرگہ زراقیت واقعار حال کردسیا ہی اس کا سردا ربالا امل شخت و آج کے خواب مبرط و فی طور میں ایک کا اضافہ اور موجا آجی۔

وت ارتحال ا حال مي مين مل مان بندكوا بني دو با كمال مبتيون كا ماتم كرنا بيا لعني سرمي رفي اورمشردي جي اليس وونوس متيال رفاوعام كے لئے اورسلى نول كى فلات ولابودكے لئے جوغدات انجام دے رہى تيس وه محتاج تشريح منیں سرمحدر منی علی گڑھ کے اور الوائے تھے اور ان شخصیتوں میں سے تھے جن برعل گڑھ مجاطور فخرونا زکرسکتا ہی مسٹرانین ا نانگرزوں میں سے تھے جھوں نے قومی تعصیا و زنگ نفری کو ہا لائے طات ر کھ کراسلام کے پاکیزہ اصول کو قبول کرایا تھا۔ اور دینِ مرحق کے پیچے بیرو بن گئے تھے۔ آپ مسلم آوٹ لک کے ا دُميرِ تقع ادرا ب مينية بين مرح قع سريسلما نول كي حقوق كي تكهد بتت كرنا اوران كي آوا رحكومت سند كے كانوں بينجانا اينا فرض سجيقے تھے ان دوما كمال مبتوں كى رحات يرك نينے ولى رنج وام كا اخلار كرتے ہيل ور وا کرتے ہیں کرا مخوںنے اسلام اور سلما نوں کی حوضرات ای م دی میں خدا دند کرم ان کوشرٹ قبولیت عطا ذرا^ے اس مے بعد علی گرامہ کے ایک نوحوان فرز ڈ کا ماتم کرنا ہو سیدسن عنوی حوجار یا پیخسال سے بیار تعلیم پاہیے تھے ا در گزشته سال سی چیدناگزیروجوبات کی نبایی اینی تعلیم کاسلسله منقطع کرنے پر بحبور موئے سے اجنوری کے آخر ا یام میں بعارضۂ طاعون حید آباد میل نتقال کرگئے۔ مرحوم نے دوسال بی الیں سی کا امتحان دیا نیکن ولو^ں مرتبہ قسمت نے ما وری مذکی راس مے بعد طبیری کچ مین اخارالیا الیکن صرف چند ما و تعلیم حاصل کرے حیور و دنیا مرحوم نے اپنی عمر کی ۴۸ منزلس تیب کل ختم کی ہونگی کہ داعی اجل کا پنجام آگیا۔ ہم اس حسرت ٰناک ہوت پران ^{کے} بیں اند گان بالحضوص ان کے براور خرد سیرمین رضوی ایم اس سی دعلیگ سے دلی ہمردی کا اظہار کرتے ہیں اور د عاکرتے ہیں کہ خدا و ندکریم مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں حکم عطافرائے۔ إِنَّا يِنَّهِ وَإِنَّا إِلْكِهِ مَلْحِعُنَ

الوداع

عن گڑھ سگرنین کا دورحیات نوانے تغیرو تبدل کا ہویتہ ہے آئینہ دار را ہی جبرطیح زائی کہی ایک صورت پر توار نیر بینس ہو ا عن میگرین کے اوارہ تحریر کو ایک مل پر قرار نہیں آ آ ہرنیا سال نئی آمنگوں اور نئے دلولوں کے ساتھ ایک نے مریکو دنیا نے اوج اسٹے بیش کرتا ہی اور اپنے اختیام مرباس کو برطرف کر کے 'مائی نولیٹ 'کو دومردں کے سپرد کردتیا ہی جنیا نی اسی کلید کے قت آج میں ہی اس بڑم سے خصت ہونا پڑر ماہونا مالکہ ابھی کہ تھیں کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہا ہے بعدا سی سے مردافگن' کا حریق ہونے عرفے زیانہ کس کوریس سرکار لائے گا۔

برحال ہمار زمانۂ اوارت حتم ہوگی اس ایک سال میں ہم نے جس تری ایجلی طرح میگزین کی فدمت کی اور تیگزین کے ذریعے می اور میگزین کے خریعے اس می ابت ہم خود کچھ کمنا نہیں جائے ۔ ابکا اس کا اندازہ نا ظرین ہی کے حری فیل برجھوڑتے ہیں مبتد اتناء حل کرنا صروری بوکر اپنے افتتاحی منبر ہیں ہم نے جو ہوا عید کئے تھے 'کم از کم اپنے نزدیک قوان کو حرف بہ حرف پور ارنے کی امکانی کوشش کی ہو اور میگزین کی قدیم روایات کو اپنے معیار کے موافق قائم رکھنے ہیں اپنی طرف سے کوئی کمی نہیں کی۔ میں عاظ سے آج ہم سمجھتے ہیں کو اپنے فرائفن منصبی سے نخر و ناز کے ساتھ عمدہ برآ ہو رہے ہیں۔

اس کے بعد ان مفہون کا رصوات کی صرات میں ہوئی استفان مین کوا پی حیفوں نے اپنے رشیات قلم اور تمائج افکار سے میکٹرین کی قلمی معاونت فرائی، بالمضوص مولوی می والرزاق صاحب کا ن میدی جناب میم ببوری جناب میاں می الم مصاحب م صفرت بواننظر مضوی امرو موی عناب کیف مراد آبادی عناب محرول قاصات آثر را مبودی اور دیگرا با قطم صفرات نیم اور خواستوں کو کمبی عن قرید عناب سنیاء احرصاحب کم لیم درخواستوں کو کمبی عن قرید عناب سنیاء احرصاحب کم لیم درخواستوں کو کمبی عن قرید عنی گرفته کا رہے تشکر مید کے متحق میں ۔ اس عصوری بیس حب کمبی ان کی المراد کی صفرورت بین فی میم نے بات کلاف آب کا وروازہ جا کھٹکھٹا یا اور آب نے بھی می کہاری مدد واعانت سے دریخ نیس کیا۔ ان تمام صحاب کم مندمت میں بم حلی امتنان و تشکر کا در میں گرفت میں اور آمید کرتے ہیں کہ جارے جائی تین بھی ان حضرات سے اسی طرح سین مورث کی کو مشت کرتے دہیں گئے۔

میگرین کے ویگرا مورگوسرانجام دینے میں جمیں اپنے چید دوستوں سے بھی بہت زیا وہ اہدا د ملی جن بیست ہے۔

ہمارے سابق معاون خاب حبیب اللہ فاصاحب علائی کا شکر پیرضروری ہی جنیت معاون مریر جب تک پ کا میگرزی تعلق رہا آپ ہم طرح اس کے کام میں بنایت ولحیبی کے ساتھ مصد لیتے رہے اور ہما را ہاتھ بٹانے میں ہرا مکانی کوشش کرتے ہے۔

آپ کے طاوہ جنا بینویتی احکم احد بغا آری بی اے د علیگ) اور جنا بیاضی نعان جلالی صاحب تحو بنایت خلوص اور کی پی کے ساتھ میگرزین کے متفرق امور میں ہمارے فرکر کے دان سب حضرات کا شکریدا داگرا ہمارا فرمن ہو۔

کے ساتھ میگرزین کے متفرق امور میں ہمارے فرکر گام کا مرد ہو ۔ ان سب حضرات کا شکریدا وران کے علی کا شکریدا داکرا ہمارا فرمن ہو۔

سب سے آخر میں جنا جو لدنا حاجی محکم تھتدی خاصاحب نیچر سلم لینورسٹی بربس اور ان کے علی کا شکریدا داکرا ہم اسب سے آخر میں جنا ہو دن ہم بلاخو ف تردید کہا ہوں بر صفدم رکھا اور ہم بلاخو ف تردید کہا تھی میگرزین کی ویدہ ذبی اور فلا مری محکم سات کا سہراتھا مرتر پریس کے دیر وی ویدہ ذبی اور فلا مری محکم سن کا سہراتھا مرتر پریس کے دیر وی ویدہ ذبی اور فلا مری محکم سن کا سہراتھا مرتر پریس کے دور سے دیور کی میں کی دیرہ ذبی اور فلا مری محکم سے میں کے دیر وی اور فلا مری محکم سن کا سہراتھا مرتر پریس کے دیر وی بین ویور فریس کے دیر وی کا میار میں کا سہراتھا مرتر پریس کے دیر وی ور دور سے کے دیر وی کا میں دیرہ فرین کے دیر وی بیا ورفل میں کا سہراتھا مرتر پریس کے دیر وی دور وی کیند کی مربوب

ا میسرضوی اخریاط

تصویر اس شاعت میں میرسلطان والی میروری ایک ارتیبنی تصویرکا چربه شاکع کیا جار ہائے۔ به تصویراً رکوس ن و ازل کی خدمت میں بریة بیشی گائی تھی۔ افوس ہے کوتصویر بچا بینے والے دکلکتہ آٹس برندنگ ورس لاہوی اللی سے اس پرخاکسارا ڈیٹرکا نام می خواہ می اوجیب گیا۔



·----

بزرین او با ایک کوئیا نی او برنگ المنے لک ہی جس میں جاروں طرف بیار ٹوں کا زنجیرہ ہو۔ اس وجہ سے جاملیت اس بار فن زرا وت میں تر نی ندکر کے اورجی کہ یہ قانون قدرت ہو کہ ملک کی لیعی حالت انسان کی عام معاشرت ہیں۔ است نزر دلتی ہم اس لئے وب موانی بالنے پر مجور بوئے اور مولیتی میں بھی گھوڑا اور اوٹ اُن کا خاص فریق مراس وراک میں کا م تی تنہیں

جب ان حیوانات کی ترقی ہوئی توجو کا بوں ہیں ان کو اپنے اپنے مقام سے بحلنا پڑا اور میں بروی زندگی ان خات کا بھی ہوت کر اندگی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کا بھی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کو بھی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کی ہوت کی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کا بھی ہوت کا بھی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کی ہوت کی ہوت کی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہوت کی ہوت کی ہوت کا بھی ہوت کی ہ

اس مقصد نے علم الانساب کورواج دیا اور چوں کو قتل وغارت کے جدم ایک قبیلہ اپنے دہتمن کے تعاقب بیر جا
اس صرورت سے علم الام ہمتدا ، (خبگ اور رگتیان میں میچے راستہ پرطین) اور علم القیما فیہ رعافق قدم) بیجا
عرب میں کوئی دریا نئیں ہجا اور رگتیان میں بانی نایاب ہوتا ہجا اور بجر بطعف یہ بچرکہ ہے ون قحط کا سا
رہما ہج اس ضرورت سے علم الرمافی رزمین سؤنگہ کروریا فت کرانیا کہ بانی کس قدر گھرائی میں ہج) کی بنیا دیری خبگ وجدال سے علم الرمی بالسہام دنیزہ بازی میدا ہوا۔

عرب كاتيسرا طبقة عرب المتورد (نبي المعين وعذان) انهائي فلالت اورجبالت مي متبلاتها اوراسي بهاء بيه يه المعين (ان بره قوم) كملا اتها اور قرآن كريم في مي ان كو اسي لقتب يا دكيا جرج بنا بي ارتاه وتا المحقق الكريت بعث في الكريت وي بحرك برف ان برهون مي المني مي سي هو الكريت بعث في الكريت المعين برها مي مي مي المن مي مي مي المن المن مي مي مي المن المنا المن

ک عرب بهائدہ سے وہ قویں مرادیمی جو فنا ہو جل ہیں بھلاً قوم عاد رستائدی م فنایۃ سفاری می و نود رسساری م لفایت سنالدت م) اورجن کا تذکرہ قرآن تکیم میں موجود ہے۔ مغیرین نے کھا بی کہ آجہ ہے ہیں جا ہی جب مرادیں اوران کی انتائی جبل کی تصدیق لفظ هبیان سے ہے اور وہ علوم وفنون ا آجہ اور اسی نبا پران کی ہوایت کے لئے ایک خاص رسول بھی گی جس نے ان کی کایا بیٹ دی اور وہ علوم وفنون ، کئے جن کا ذکرہ عداسلام میں آئے گا۔ اس اعتبار سے کہ سکتے ہیں کہ عوب کا دور جا ہمیت یو آن کے عمد طلب سے بیت اور دونوں کی متدنی ترقی کی ایک ہی شان تھی، اگر ایک می کر کے عوبوں کو فوقیت ہو کیوں کہ نویان کے مسلح میں بڑے یہ بڑے بڑے جا ورعوبوں کا راہ نما ایک ربول اتنی متعام

قعطانیوں کے مقابلی بنی ہمنیں کیوں عابل اورغیر مذب تھے ؟ اس کی خاص وجہ یہ بی کہ یہ قبا مُن حوبی بی اسی و بیسی ا بیسی جو جزیرتہ العرب کا ایک خشک اورغیرآ باد حصہ کی اور ظاہر ہی کہ ایسے بلا دومما لک تمدنی ترقیوں سے ایک زمانت ازیک محروم رہتے ہیں' اگر ملکی ذختا 'بھی ہوتی تو اس خطہ کے عرب ہی اپنے کلاتی اور آبی بھا یُوں کی طرح معار^ن کے عالم ہوتے۔ اس مختصر تمہید کے بعد اب بم علوم عالمیت عب سکھتے ہیں ۔

علماكتنعر

ا۔ سنروشاءی ہرقوم میں شاعری کا ہاؤہ کم دہن قدرتی ہوا ہوا درائک کی طبعی عالت اس کوترتی دیتی ہوا ورمبدولیا کروٹ سے دحتی اقوام میں سناعری کی قابلیت متمدن اقوام کے مقابلہ میں مبت زیادہ ہوتی ہو جس کی نظیر عرب کی ناعری ہونے جو نمایت و سیع اور پر اثر خدابت سے لبرزیج -

ر بر بر المریب سیار در بر المریب سیار المریب سیاری است کرد و در آنکون سے دیکھتے تھے، و ہی عربی کرد و در آنکون سے دیکھتے تھے، و ہی است کا مرکز اقوام کے متعابلہ پر صنعتی شناءی کی بنیا د منا فرقدرت اور فعلی عذبات برتھی حیا پنج عرب کا تمام کلام اندرونی حیّیات کا مرفع ہوتا تھا۔ مرفع ہوتا تھا۔

چاروں طرف بیاڑوں کے سلسے پھیلے ہوئے تھے۔ صحابی خلتان میں تھے اور سبزہ زاریمی، رکمیتان میں جا بجاآب وہ اسے چنے بھی تھے اور سراب بھی۔ مناظر قدرت کی نیز گھیوں اور دلجبیوں کے ساتھ ہول ناک خبل مجی تھے اور من غرز کا میں گھ با نی اور قتل و غارت کے سوا کچے من تھا۔ اس مخصوص حالت نے عربوں میں حایت اور شجاعت کا زبر دست نہ میں گھ با نی اور قتل و غارت کے سوا کچے من تھا۔ اس مخصوص حالت نے عربوں میں حایت اور شجاعت کا زبر دست نہ بدا کروہا تھا، برخلاف اس کے عبر اینوں کے اشعار میں ولت اور تواضع کا رنگ غالب ہی۔ علاوہ بریں عرب عربی کے مقا بل میں بہت آزاد سے اور اس آزاد می کے سبب سے بدویوں کی طبیعت ہمیشہ جوالا کھی بھاڑیوں کی طبی مشتمل رہتی تھی اور بہی عربوں کی فطری سناعری تھی، جس کی ایک یہ بھی دلیل ہو کہ متمدن حکومت کے آغازے مناعر میں جو بین شاعر موجود تھے اور اس آغاز ہو گئی برد فیسر کلس ن عربوں کے یغیر کمتوب الفاؤر آئی معراب میں تیروں سے زیادہ تیز دوڑتے بھرتے تھے '۔

يه واقع بِحُرُنظم كِي قِت نُرِّت بمت زياده بها ورنترس نظم زياده خوب عورت به اس ك منهور ب. الله منهور ب. الله كالمنظوم أحسن من كل منتوى " يعنى برنترت برنظم الحيى موتى بحاور وا قعات كحفظ ك ك يم بحر المرناية موزو س بح - المرناية موزو س بح -

عوب کی بیشناع ی محض تفریح کا ذریعی نمبر تھی ملکه اتحا دیا ہمی کا بھی سبب تھی اور اتنی اشعارے ان کے ملاق دعاوات کی شہرت ہوئی۔

سب مقدم تھے امم نامید کا سب فریم شاء اندائر قورات کے متعدد ابواب سے ظامرہ ک

ریک نے اپنی بی بی مادہ اور بستاہ ہے جؤ گفتگو کی تھی وہ بھی نظم کا ایک مکڑا ہی اور عبرانی شعر کی یہ نمایت قدمی نمال ہی آرکوین ہم سے مرابوب سفرانیویا اور مزامیر داؤدیں بھی تصور شعری کی مثالیں موجود ہیں۔

دِير وَيْ الْهِ مِنْ الْمُعْرِيدِ بِهِ مَعْرِيدِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

اليد ولمعالى اوراودي و بعده و المعالى المعالى النائية

ياده معنفه ورس اورملش كى براد انرى سا د محمد عضامه مركم شده بست ا بيسب كابير فلم

ن اسى طن عربون كالفيي ذخيره نطم مي تھا۔

انیاکا سب سے بڑا تاء کون ہو اس بی اختیات ہو، لیکن قدمت کے کا فاسے ہوم رمصنف الیڈ) کا بنا درجہ ہو۔ اگر قومی عقیدت سے علیٰ ہ ہو کر فیصلہ کیا جائے تو دنیا ہیں سب سے بڑا شیخ الشعرا ، ہو مرج مسلمان ہوں اس کے نام اور کھال سے بر خبر ہ تھے۔ ابوالعلاء معری کے کلام میں (کانی امیروس ل بن جل) سے بھی اس کے نام اور کھال سے برخبر ہ تھے۔ ابوالعلاء معری کے کلام میں (کانی امیروس ل بن جل)

سله متّاد عُجُرُ و کونی اور متّاد بن زبرقان بخوی اور حاد الراوید هم عصر میں اور ان میں بڑی دوستی تھی۔

(كتابالتعرفيبيه صغيرومه)

پومرې مرادې جس کا نام عربی تاریخون بین امیروسس ا در ېومیروسس ک

ارسلونے ہومرکے انتعاری وسی ہی شرح تھی ہوجس طرح آج کا تیکیبیرے کا می ترحیل کھی گئی ہیں فرنیا ہی اور بلاغت کے تام اصول ارسلونے ہوم ہی کے کلامت اغذ کئے ہیں۔

ہومرکا تذکرہ محض اس مے کیا گیا ہی کہ ہومر کے خیالات ، شواء جاہیت وب کے خیالات سے اکثر حاکم لڑئے ہومرکا تذکرہ محض اس مے کیا گیا ہی کہ ہومرا وراس کے کلام سے واقف نہ تھے ۔ فصوصاً عندہ کاکلام ہم واز بلند کہ ہومرا وراس کے کلام سے واقف نہ تھے ۔ فصوصاً عندہ کاکلام ہم واز بلند کہ بہو کہ وہ ہومرکے خیالات کا مترجم ہو۔ اس اتحا د خیال کا بیسبب ہو کہ وحتی اقوام کی شاعوا نہ تحییل اپنے ماحول کے زیالی ہوتی ہو۔

خلاصه یه بو کرعبرانیون اور یو ناینون کی طرح عربون بین بھی شاء انه فطری قالبیت موج دیمی، لیکن بعدی عرب عبرانیون سے بڑھ گئے اوراس کا بیسب تھا کھ کر اربان میں متوارد اور مترا دف الفاظ اور ما درجاری سے بیت زیادہ تھے۔ اس کئے شعوائے عرب نے ایک ہی خیال کومتند د اسلوب سے بیان کیا ہج ا در واک کی فضائبی شاعری کی معین و مردگار متی ۔

٣-وبى شاوى كا كافاز العلم الشغر كا عربى مير وسوانام قريين بي اور قريين اونت كے لكے كى وہ بلى آواز بي جو گرگا كرتے دقت اُس كے مُعنے سے تكلتى ہے۔

ایک کمیسنج کدسکتا بوکد ہیں آوا زعوب میں شعری ایجا دکاسبب ہوئی کیوں کہ نظری کی ابتدا نزکے مقطی جلوں سے ہوئی ہو جس میں وڑن کا خیال نئیں رکھاجاتا تھا اوراسی قتم کی عبارت سمج کملاتی تھی۔

لغت عرب میں اونٹنی ' کمونٹر اور قمری کی نغمہ سرائی کا نام سمجع ہو جس سے یہ صطلاح وضع ہوئی ہو۔

عدما بلیت میں سمح کا استعال صرف بیٹین گوئی یا المامی با توں میں ہوا کرتا تھا اور روز مراہ کی گفتگو سادہ ہوتی مختی مثلاً:

له العظم بوكتاب الياده (ترجم عربي اليد) يروفيسربتان مطبوع بروت

عله ومجر مقدمه کتاب اییا وه

سيه بعن الارب جلد ستذكره كمان وعرافين

رالف، سیلم بن مازن کابن نوشرواں کے خواب کی تعبیرایک موبر کے سامنے بیان کرد ا ہوس میں بی کمیم

"بعثك ملا سان لارتجاج الايوان وخود النيران وروياء الموبران المعابًا تقود خيلاء اباقدا قتمت في الواد، و انتثرت في البلاد" رب ، زبرا، كابن بيتين كون كرت م

والليل الغاسق واللوخ الخافق والصباح الشادق والبخع الطادق والمسؤن البوارق ان شجرالوا دى ليا دوا اختلاد سيرق اليا باعصلاً رجى آلِ فنان كي في كي ايك كان نبين كونى كرتى ہے۔

والقه الباهروالكوك الزاهروالعهام الماطروبالجوّمن طئا سُو السيف الباتر ببينكما وائر والعلبة المعنسّان ظاهروا نتظرما فيظهر في الأخر "

بنائیداس سیجے وہ مخصر نام بدیا ہوئی شرکانام رجر ہو سیج کی طع رجزیں ہر مصرع کا قافیہ کیاں ہوتا اور رخر کی خصوصیت یہ بوکہ و، نی البدیہ ہوتی ہی حرب بی ذاتی بذات ، تجارب ، مثابدات اور فخریہ امور کا افل اور رخر کی خصوصیت یہ بوکہ و ، نی البدیہ ہوتی ہی حرب بی ذاتی بذات ، تجارب ، مثابدات اور فخریہ امور کا افل کر کیا جا تھا ، ترج ہوا و نئے کے شری میں ہوتا ہوجسے اس کی رامنیں کا بہتی رہتی رہتی ہی اور قرآن میں 'وجد ذاکھ مین الشکا و '' آیا ہو بیاں رجز سے مطلق عذاب مرا د ہو ۔ مخصریہ بوکہ حب انسان کی ربی اور قرآن میں 'وجد نظر مین الشکا و '' آیا ہو بیاں رجز سے مطلق عذاب مرا د ہو ۔ مخصریہ بوکہ کو بی جلے رجز کہ ملائے۔ ربی اس میں ایک قسم کی بوسیقیت بیدا ہوئی تو ہی جلے رجز کہ ملائے۔ رجز کے بنو اس میں ایک قسم کی بوسیقیت بیدا ہوئی تو ہی جلے رجز کہ ملائے۔ رجز کے بنو اس میں ایک قسم کی بوسیقیت بیدا ہوئی تو ہی جند رجز موجود ہیں رجز کے بنو اس میں ایک قسم کی بوسیقیت بیدا ہوئی تو ہی جند رجز موجود ہیں رجز کے بنو اس میں ایک قسم کی بوسیقیت بیدا ہوئی تو ہی جند رجز موجود ہیں رجز کے بنو نی برنان کا می بی تا ہم کی با الشعروالشعرا و ابن قبیت یو اور تذکر کو محد بن سلام و فیرہ میں چند رجز موجود ہیں اور فرز نی بید برکہ کا بات ہوئی تا ہم کی بی بید اور میں جند روز موجود ہیں اور فرز نی بید اور میں ایک تو بی بید اور میں جند روز موجود ہیں اور فرز نی بیت کی بی بید اور میں جند روز موجود ہیں اور فرز نی بی بید اور می بید کی بی بید اور می بید کی بی بید اور میں جند میں بید کی بی بید ہو بی بید کی بید کی بین سلام و فیرہ میں جند کی بی بید کی بیاں میں بید کی بید بید کی بی بید کی بی بی بید کی بیاں میں بید کی بید کی بی بید کی بید کی بید کی بید کی بید کی بید کی بی بید کی بی بید کی بید ک

بورود المراد المرد الم

۔ ا- درید رودید) بن زیر بن نهدتفناعی مرتے وقت که تا ہو^{یے}

لوڪان الدهربتي ابليتهُ باربُّ نهرٍ حمالح حو بيته اليومرُيِّينيُ لِلْهُم يِل بيتهُ اوكانَ قِسرنى واحد كفيته

ورب عبل خيش لويته

جن شعراء نے رجر طعی میں اُن میں عجاج ' روئتر بن عجاج ' الونحیلہ ' الوالنج ، دُکین ' شاخ ، الا عاب علی عجربی کجا اور الوالزحف بہت مشہور ہیں ۔ فلیل نحوی بھری رہے ہے۔ جب عوص ایجاد کیا تو من جلہ بپررہ بحوں کے ایک کا نام رُخِر رکھا ۔ جس کا و زن رعون میں ، مرتبہ مت خاص جو ایک زمانہ کو رازتک رجر خوالی کا نام شاعری رہا اور صرب الامتال ہی رجر میں دانس ہیں اور شتر ہوئی کے ایک رہا میں کو صدی کہتے ہیں ہیں سجے جلے تھے اور اسی ہے بربی شایری کی بنیا د قائم ہوئی اور رہ بیں تصائد کو مضامین محصے گئے۔ یہ حدی ' ہندوستان کے اہمراور گوالوں کے بَر ہاہے مت بر تنی رب ت کے موسم میزنگاؤں میں برباکی بہار ہوتی ہی اگر رجر خوانی قائم رستی قوعربی شنوی کا رواج ہوجاتا جس کا ایک عنو نا میں برباکی بہار ہوتی ہی اگر رجر خوانی قائم رستی قوعربی شنوی کا رواج ہوجاتا جس کا ایک عنو نا میں برباکی بہار ہوتی ہی اگر رجر خوانی تائم رستی قوعربی شین میں شنوی کا رواج ہوجاتا جس کا ایک عنو نا

عرب کی فرہا ت کا ہرموقع برقائل ہو نا بڑا ہو کہ انھوں نے موسیقی کا پیلا تجربہ جوانات برکی اور جزکو نہرکی آ الیسی کے سے بگایا کہ اونٹوں کی رفتار دوچید بوگی اور چوں کہ راگ و نعمہ کو انسان سے بھی طبعی مناسبت ہو اس کے رجز کوسٹند قبولیت حاصل ہوئی اور دجز تشکین قلب کا باعث ہوئے اور اشعار پڑھے کا نام انت ، و نیشہ ہوا جو فرد کو مراد ف بچو اس سے ظاہر کو کمنظم کو موسیقی سے فاحم نسبت ہی ۔ بعداز اس مخصوص قافیوں برکھی و واور کھی بین مرعے مراد ف بچو۔ اس سے ظاہر کو کمنظم کو موسیقی سے فاحم نسبت ہی ۔ بعداز اس مخصوص قافیوں برکھی و واور کھی بین مرعے مواد ف کے گئے۔ اور مفاخرت منافرت سخاوت اور شجاعت کے جذبات نے روز بروز رجز میں برقی کی اور بو بی شاعری

ه کتاب النعراب قبیته صفه ۱۳ و ۵ ، مطبوعه با لنید ۱۳

مله عجاج ادر روبة صاحب دوبان تعے جس میں رخرتھ۔ روبة كا المهمائية میں انتقال جوا۔ بداخت كا الم تھا اور رخر گوئى مي كوئى روبة سے و مكر نمیں جوا۔ ﴿ مواسم الا دب صفح ١٩٩ حصرُ اول وكماً بالعمره كِشِيق قيرواني صنو ١٤ ه مطبوعة مصر ١١ ے نے اساب بدا ہوگئ اور تصیدہ کی ایجا و ہوتے ہی تناعری نے فیر معولی ترقی کی جس کا موجداول ملل اسے نے نئے اساب بدا ہوگئی اور بعدا زال کہیں سے ترقی ن رہید تقداد دس بک بڑھ گئی اور بعدا زال کہیں سے ترقی ن رہید تقداد دس بک بڑھ گئی اور بعدا زال کہیں سے ترقی ن رہید تعداد دس بک بڑھ گئی اور مما خرین نے فیر معمول اصلی فی کر دیا۔ یہ بانچ یں صدی علیوی کے واقعات ہیں۔

قدیم دو بی جب کوئی حادید نامی ر نرر موز، تو لوگ بهایت میں اظار خیال کرتے تصاویقسا کرد لویں اشعار کارواج عمد علی طلب شوقی شکشیری اور با تم بن عبد من من میں سوا اس سے طاہ مجمد کے عہد عاد و شود جمیرا در تبالع بیں شاعری کا وجود شقطا محربن سلام النب تذكر وست عوا مي كلمته مي وله مكن لا وا تال لعرب من الشعالا البيا يقولها الرجل في حادثة وا نما قصد القصا وطول الشعر على عدى عبل المطابي هشم بن عبد منياف و ذلك يدل على اسقاط عاد و تمود و حمير و تبع

وبی ابتدائی سناور می می وزن کی رعایت برخی است فی می من قافیه کا کا فار کھاجا آتھا اور میں عالی عبرانی شاعرکا تھا۔ لیکن بعد میں وزن اور قافیه دونوں کا کا فار کھا گیا جس سے سند عیت میں اضافہ ہوگیا۔ گرحقیقت میں ہوکہ وزن اور قافیه کی رعامیت اور تا دو کہ جس کی بین مثال خطبات میں کہ ان میں وزن وقافیه کی رعامیت اور موتز ہوتے ہیں ۔

واقعات مندر نجه بالاسے ظامر می کہ مامی عرب بین ناع می کا فطری مادہ تھا حس کا سبب ان کی صحوا نور دی میں اور برویا یہ زندگی میں تنازع ، تفاخر اور تناذ کا بیدا ہونا لازمی تھا اور مید وہ طبعی سباب میں جب سے اد ہان میں تیزی اور حبت بدا ہوئی اس نبا پر بیردعوی کیا جاسکتا ہو کہ عرب کی قوم عاوو تمود میں شاعر ہوئی ۔ لیکن اذ ہان میں تیزی اور ان میں فن کا ب کا بھی رواج نہ تھا ، لہذا ان کا علی سسرا میں محمد کی ایس میں مد تبا بو ہوگئی اور ان میں فن کا ب کا بھی رواج نہ تھا ، لہذا ان کا علی سسرا میں محمد کی انسان موجود میں لیکن انھا فاسے تباحلیا ہو کہ مینٹی زبان ہوا ور قدیم واقعات کو شعوا ہے ابعد سے میں عمد کی زبان میں نظم کردیا ہو۔

۸- اشعار کی کنزت عدم بلیت کے اشعار کا جس قدر ذخیرہ موجود ہو وہ اسلام سے تقریباً دوصدی قبل کا ہوا دربا فراط سے اور تمام اقوام کی ففم سے عرف کامجوء کنفر زبادہ ہو جس کا اندازہ اس طرح بر ہوسکتا ہو کہ آلیڈیں بھ مزار ، صابحارت س ۲۰ مزار ، رامائن میں ۲۸ مزار اور شاہنامہ میں ۲۰ مزار ۱۱ کی روایت میں ۳۰ مزار) اشعاریں ۔

علامۂ اصمی کوسولد مزارجوزے حفظ نتھے۔ الوضمضی ، اشاعروں کے اشعار روایت کریا تھا جن کا نام ممرہ ہی در میر میں البوع وبن العلا کوسٹ کا بیت ہو کہ کہ مجا ہیت کا کلام مبرت کم ملاہ ۔ اشعار کے علاوہ ضرب الاشال کا ذخیرہ ہمی عفوظ رہا اور کلام عرب میں امثال کوٹرا خل ہی کیوں کہ میر چھوٹے جھے نمایت تطبیعت اور مبت آموز تھے اور اص میں موجود تھے جس کا زمانہ کا بعد کے شعوا کو خاص طور رہا حساس مہوا۔

آج ان تاریخی روایات کولوگ فسانه تمجیس کے لیکن میروا قعات بین جسسے عرفین کی قوت حافظ کا ایذا زہ سکتا ہوا وراسی غودر نے ان کوکتا بت سے بیے نیا زکر دیا تھا۔ غزوات اسلام میں اکثر رواۃ قس ہوگئے ورمذ نظم عربی کی مرد آج بدیت وسعر بوتا۔

یشری توبین اشوکا ما دیم شتاق شوری بین کسی شده علم اوراس سه و آهنیت عامه طال کرنا مکماه کی نزدیک رکامهٔ وم بیت وسیع بری جس برا کیمتنقل مفمون کی صروحت برد اور تیفق علیه بری تشعر کامقصد جذبات برا نز د النا بر عظم طبائع انسانی برمصوری اور موسیقی کا انز برد تا بی

مَنِّنَ اور آرسَطُوکی نزدیک بِرَا زَحِدْبات صداقت کانام شاعری ہوا درشاعری انسان کے ان خیالات کا نام ہی کا غیر حثیات اور میزبات سے ہوتا ہو اور انسان کا سرخیال شاعری کی صورت اختیار کرسکتا ہی۔ لمذا شاعری ایس ابن خلکان صفر الا اجلدادل سلے محتاب انشوابن تقید سفر ہو سلکہ مزسر سولی صفرہ ۴۳ جلد ہو

۱۶ بن مصافی هو ۱۶ با معدادن ای می ب اندرد. قیردان تعریب شعر ۱۰
> ر ای خنن مین وسیع اینان فیسی البیان الوره کار رسی مشاعل بس کا کلام توسط درسید کا بو

، میں شودیس یشعرور توت ہم کے ملاٹ بوزیر، شی شاء بن عبائے باصنا نع شغریہ کے ذریعے سے مشتاعب سشعر کئے

بب صنعت کے ذریعے سے شاءی کا آباز ہوا توستعرکے واسطے بیار چزیں لازم قرار دی گئیں بعینی لفظ ، دُن اُمْعَنَی اور ق فیرے اور ترقی مدائن کے لئے معالی اور بیان کا فن ایجا د ہوا۔ لیکن شورا سے جا کہیت ان آیو دے آزاد تھے۔

۱۰ - تا وی و تا از و تا مین تا تقریبین باری خوشی کی بوتی بین جس مین شازار وعوتین بوتی بین: - ۱۵ در تا تا بازوموتا ای در از مین باید این مین باید و با مین باید و بازوموتا این باید و بای

رس کسی قبیلیس کونی امورت عرب اورجب اس کی تمرت در طبر کمال پر تہنی جائے تو دوسرے قبا الک سے مبارک با دکے و فدا تے تھے۔ اوراس شن سرت بی عورتیں بھی حصلیتی تقیس اور دت بجا کرگاتی اور احتی تقیس کیونا شعرا عور توں کے حقوق کے کہی محافظ ہوتے تھے۔ شعرا عور توں کے حقوق کے کہی محافظ ہوتے تھے۔

یہ واقعہ کر کرن اکتخدال کیوں کی تعربیت میں مشعرا تصائد کہتے تھے اُن کی شادی اونچے گھرانوں ہیں ہم بھر عبد ہوجاتی تھی۔ بیت عرانساب کے بھی حافظ ہوتے تھے اور تومی فضائل بیان کرتے تھے جس سے قبیلہ کی ظمیہ بڑھ جاتی تھی۔ عروں میں شاء کا وجود ایک امرفن میلوان سے زیادہ قبیتی موّا تھا۔ شاموں کے در بارس تھی۔ بڑھ جاتی تھی۔ عروں میں شاء کا وجود ایک امرفن میلوان سے زیادہ قبیتی موّا تھا۔ شاموں کے در بارس تھی۔

اله كتاب العده باب اجباء القبائل ستوائلا باب شفاعات السفوا و بلوغ الارب ال

بهوت تے اوران کی مفارش سے بعض وقت بڑے کام کل جاتے تھے

عوام کا یہ معبی خیال تھا کمشا عروں کے قبضے میں ایک جن ہوتا ہی جوان کومضامین القام کرتا ہی اور غیب کی فریر ہی۔ خیا بخہ میہ عقیدہ بھی سٹ عرکی عزت کا سبب تھا۔

میدان کارزار میں شعواء کی قیادت سے جنگ ہوتی تھی اور وہی نقیب بھی ہوتے تھے جرا گا ہوں کا انتخاب گ اکے متورہ سے ہوتا تھا۔ کچرج ومقام کی صالت ہیں شاء کے حکم سے خیمے اکھاڑے اور لگائے حاتے تھے پیشہورہ آئی۔ ، چرمیر شاء کی ایک ہجرنے قبیل بمیر کو ہمیٹہ کے لئے ذہیں وتباہ کردیا اوراس ہجرکی شہرت کے بعد اس قبیلہ کے مانیا نام ونسب مباتے ہوئے مشراتے تھے اور بیروہ خصوصیات ہیں جنست اقدام عالم کے شوا محروم ہیں۔

شعرائے وب بیس دلیراور آزا دخیال ہوتے تھے وہ بادست ہوں سے طلق نیس ڈرتے تھے اور ان کے منے ہوکے اشعار بیسے شعرت تھے جس کی نظر عمر دبن کلتو م تعلیٰ کا واقع ہی ۔ شعرا کا کلام ثنا ہوں کو نقا ہے دوام کی سنہ اتھا اور رہی مہروح کی ذات سے حیات جادیہ باتے تھے۔

 ء بوب کاسب سے بہترن علم انتقاریں جس کے ذریع سے ان ان ایک فیام شخص سے افام حاص کرتا ہی او تخبل کو اپنی جانب ائل کرلتیا ہی -

"نعلىماتعلمته العرب الاببات مالشعر يقدمها الرجل فيتنرل بها الكربير و يستعطف بما الليم "

تصائد کے انتخاب کے لئے سوت عکا فایں ایک ماک النعوا صدر حاب کی باتا تھا اور اس کا فیصلہ ناطق ہوتا تھا۔ یہ وقع علی نام کی بھی موتا تھا۔ بنا بخد حضرت عرفی اسی اکھاڑے کے ایک متہور سپوان ہیں۔ اور یہ واقعہ قبول الم بھی کا ہی مور نین یورپ نے بازار عکا فاکو ہیڈ بارک نیڈن سے تبنیہ دی ہی جہاں مزسم کے علمی مذاکرے ہوا کرتے یہ بہر کی باری رائے میں عکا فاکو مقدس مقام دلفی سے تبنیہ دنیا زیا دہ مناسب ہو کموں کہ دلعی کی سالانہ میلہ میں کین ہاری رائے میں عکا فاکو مقدس مقام دلفی سے تبنیہ دنیا زیا دہ مناسب ہو کموں کہ دلعی کی سالانہ میلہ میں بین ہو کا میاب ہو اتھا اس کے سرم بہر ہوں کا ایک طرہ باندہ حاجات تھا۔

جہ مد باہیت کالم سے اس علم نے مزاروں تا عربادئے و علم العوص کی دوین ہو۔ اس کا موصوفلیل بن احماصر تاخرین نے کیا فوائدہ لکنے تاخرین نے کیا فوائدہ لکنے ہو جب نے کلام باہمیت اور اسٹال وب سے مختلف اوزان اور بجریں ایجا دکیں۔ حال آنکھ نہوں نہوں اور امرؤ احتیس وغیرہ اوزان و بجورے ناوا تف تھے بیکن ان کاکوئی تعییدہ اور فوص سے خالی ہے۔ بہل اور امرؤ احتیس وغیرہ کا اکثر حصد اشعار بالبیت سے مرتب کیا گیا ہی۔

، سجتانی کی کتاب المعربی رعب کے بوڑھے) ورکتاب البخلاء (عرب کے مشہور خبل اور کنجوس) کا ماخذ المجس بھی بھی اشعار ہیں۔

ہ ۔ ابن قبیتہ وغیرہ نے تذکرہ سنعواء اشعارے مرتب کئے ہیں۔

ن یا با یا با یا دی مشهور دیهای ، قصیای ، پهار ، چنتی ، نخلتهان ، رنگیهان ، قدیم راستے ، جنگل در وا دیوں کے حالات بھی اشعارے ملعے گئے ہیں -

لله البيان جاحظ ١١

کے علم وض کی بنیا خلیں سے پہلے بڑی ہوگی جس کی تصدیق امثال دغیرہ کے اور ان سے ہوتی ہو بیکن جب کمت ایریخ سے تقدیق نہ ہوظیل ا موجہ مجاجاتے گا۔

۲ - عافظ کی کتاب لیوان اور ایوضیفدویزری کی کتاب لنبات کا مافذ بھی اشعاریں۔ ٥- انساب لعرب كالصل المية شعرات يا الميت كاكلام ي ٨ - ا ديان العرب ، كمان ، عام معاشرت ، رسم ورداج الورايم العرب (قومي را اليان) كي تاريخ اشعاب ٩ - عد المام ي مفسرين في قرأن وحديث كم محاورات اور خاص خاص الفاظ كي ستريح كالوحا ببيت عدك جس كى نظير حضرت ابن عبائلس كى تغيير بى اورحفت كاية تول يبى مشهور يني : اذا قرا تعرشيشًا من كتاب مله فعم تعرفوي جب تم قرأن ريموا در كونى مى وره نه بان سكوتواس كو فاطلبوا فحاشعا لالعدي اشعارع بين لاسش كرو اورمعن اسى خيال سابن قيبه في ستعرا كوسي رواة حديث واخبارت تشيير وى بي ١٠ رزميد فعلف شهروارون اورنامور بهلوا نون كے حالات عبى اشعارے مرتب بوئے ميں . ١٠- فبقات الشعرا الشعراب عرب في رطبقات يقسيم بن: وه شاع بي حو عهد طالبت مين بيدا بهوا وراسي زمانه بين فوت بهوا يا به كه اس في اسلام ؟ د ۱) جاملي زامة وكميا مرسلام قبول مني كما يشلُّ احرة الفيس؛ أميه بن ابي بسلت وغيرد -(۲) مخصر می وہ شاع بیحس نے د ونوں زمانے د کفروا سلام) ویکھے موں بھران میں حنجوں سے أميه اورعباسيه دونون ورط كئه وه مخضرم الدولتين "كهلات بي مثلاً صان بن الم كحب بن زمهر البدين رسعيه وغيره - به اصطلاح لفظ مخفر مرسي كلي ي مخفرمه ده ادمي ہے دس کا کان کٹا ہو یعنی وہ ش عرجو جابلیت سے قطع تعلق کرکے اسلام کی طرف آگیا ہو· وه شاعرى وفاص عداسلام مي بيدا بوا بو خياني عدرسالت سي أمّيه ك بقرر شاعر ہوئے ہیں دو اسلامی کملاتے ہیں۔ ك كتب العدد صنى الم كل كتاب العدد صنى ١٠

قده ، کے مقابلہ میں محدثین ا شنے) کا اغط ہی۔ و ولت عبا - پیاوراس **کے بعد میں قدرتنو**ام موے ہں ووسب محدثین کملاتے ہیں یشکاً جربر ، فرزوق ، انطل وغیرہ ا بعض علما ، کی زدیب تیری صدی کے بله شعرا سی طبقه میں داخل میں ، اور نیزوه می بنوں نے صنائع تنو یہ کے وسائلت نوکھا ہو۔ گو ایٹھتمی شاء نہتے ماورخو وعرا با بل توائم دوسرسه منه فالول يا فون دسيّة شفي اوريبي الامرفن لمنه جاتے تھے اوام ب ی دن دن دن من کرف ای تو کف شے کو اگراس نے جا بہت کا ایک ون میں یو دیوزہ میں ہے رہ شاع ہوا۔

مخصرية سي كرءب سيرح بب ب إليه المراجية ووجه إلى على تقديمًا والعلم فعنل وكمال شاءى كي منافي تصار . بي نظري شاءي كي تعريف هي كيون كه تهذيب ومندن كے دور ميں شنع بڑھ جاتا ہج اور تقيقي جذبات فيا ہو جاتے ہي ر ہی وہ جانت ہونس پر نودوب فور کرتے تھے

الالا يجمل اجب عليها فردر اكون معجال الكرك

بى - مولدىن

ية محدثين

فيعهل فوق جهل عاهليا وينهم مرجابون عيرمكراكي المن

مرائے القائب شعراے عرب کے خطاب والقاب میں یہ خطاب اوصاف کی نبیا دیر ہوتے تھے اور کمجی ان میں خطاب المجوى بيلوبوتا تقاءيه القاب تصيده وغيره ككسى شعرت افذكة جات تص شلاً جرين المسع

معمن شهورتها جس كاما خذ تلمس تما اوريه ابك تعريه اخذكياكيا تما وگرمشهو خطاب حب فرل بن:

مرقن ا - عوث بن سعدوا لل نالغه ۲- زيادين معاويه طرفه ۱۳- عمروبن العبد كمرى ه - غيلان بن عقبه و والرمه ٥ يمسلم بن لوليد صريع الغواني مدينج الريح ٧- عامرين محبور

ك سائف المعارت وكمآب الشواين قيلة وحاسر الما

ی ۔ عامرین حارث غری جران العود ۸ - عبدالله بن روبة (راجز) عجاح ٩- عتبه بن سعد اعصر ١٠ - صريم بن معشر تغلبي ا فعون "ابطالت إ اا ـ ثما بت بن جا بر ۱۲ - جرول بن اوسس الاقيشر ۱۷۰ - مغيره بن الاسود ١٩٧ - زبهرين علس ۱۵- تیرمدین ضرار ١٤- غياث بن غوث

يه خلاب والقاب كس نبا بردية كئ بيراس كتفصيل مذكرهٔ شوا مين موجود بي-

۱۱ یشعرا محمشورا قبائل عرب مین شاعری کا آغاز قبیلا رسیجی سے جواحب میں مہلیل بن رمبید ، مرقش اکبر ، مرقش استخ قبائل طرفه ، عمروبن قمیّه ، عارث بن طرزه ، شلمس ، اغتی ، مسیب ، عدی اور سید بن الکمشهور میں -

دوساقبيا قسيس كانقا ، جس بين ابغه ذيبايي ، ابغه جهدى ، زميرين إني لمي ، كوب بن زمير لبيد بن ربعية

حطيه شاخ ، مررو اورخد است بن زمير بي -

 من کلام الم د دومری صدی بجری) میں بھرہ اور کو فد کے علماء نے عد جا ہمیت کے کلام کو مخلف خینتوں میں بھری کے بیا مجمع کیا ہے بعض نے صرف ایک تباو کا دیوان مرتب کیا اور نعبل نے کلیات ترتیب دیئے جن شعرا کے دیوائی میں ۔ ۔۔ وحب ذیل میں ۔

ابند، عنقره، طرفه، زمیر، علق، لبد، عرده، حاتم، ایسس بن حجر، امرؤاتقیس، حادره اور خنسام دربان مصر، بیردت اور بورپ میں جب گئے میں) ان کے علاوہ دیوان مخارات شعرا، عب (مرتبران مجری بربین مصر، بیردت اور بورپ میں جب گئے میں) ان کے علاوہ دیوان مخارات شعرا، عب (مرتبران مجری بربین کے مجرع عبرا کا نہ ہیں، غضل جبی رمتو فی بربیات میں خانبرادوں کی تعلیم کے لئے خلیفه منصورعباسی کے حکم میں افرائی منصورعباسی کے خات میں دیوائی اور حاسم الموں کا مجروی اور حاسم دا بوتا می اور حاسم در ابوتا می اور حاسم در ابوتا میں اور جاسم دربی سیب وائی اور جرب لبوں کی درمینظمیں جداگا ند ہیں بعض اور میوں نے دربی میں میں جہرہ ابور یوائی ان میں جہرہ ابور یوائی اور میں استحاری میں اشعاری بہت مشہور ہیں۔ ان کی حافظ و المین میں جہرہ ابور یوائی ان میں موجود ہے۔

فافائے اُمید اور عبابیہ نے عد طابیت کی کلام کی بڑی قدر کی اور انعا مات دے کریے کلیات مرتب کوائے ورمفسرین نے اشعار عابیت کو مفتاح القرآن قرار دیا عبداللہ بن عباس فرطتے ہیں: الشعر حیوان العدب فاخ اخفی علینا المحدوث من الفتران رجعنا الی دیوانھا۔

مشهور كرديا تماجيها كرحا واورظف الاجركي نسبت مشوري

جی طریق کلام جاہمیت کی تدوین ہوئی ہی است بہتر طریقی نیس ہوسکا تھا۔ اس ہی بعض مشتر قین رہائی ارکو لیتے و طرحین نا بنیا مصری کا خیال ہی کہ کلام جاہمیت کے جموع فرضی ہیں اور یہ کلام مصنوعی ہے۔ یہ را سے ارکو لیتے و طرحین نا بنیا مصری کا خیال ہی کہ کلام جاہمیت کے جموع فرضی ہیں اور اور کلام جاہمیت ہیں عمدا سلام کے ایری اور اصول تنفید کے خلاف ہی جا کہ ہی قدر تعیر اور تبدیلی ہوئی ہی اور ان میں مطلق تعیر نہیں ہوا ہی اعف الله ہوگیا ہی۔ اعفا الله ہوگیا ہی۔

ا یشعری تعیتم ایمام عرب دوحقوں پر تقیم ہے۔ ایک منطوم دوسرا منتور ، پھرا نفیس سے ہراکی کے بین طبقات ہیں جید توسط اور ر دیتے (اعلیٰ ، اوسط ۱۰ دنیٰ) لیکن نٹر سے نظم کا درجہ باند ہرا ورنظم کی می متعدد تسمیں ہیں۔ اس مختصر مضر تعضیل کی گبخاکش نئیں ہے امندا صرف قصیدہ کے مضابین پر تبصر ، کیا جاتا ہے۔

ا۔ قصیدہ میں عمواً چارقتم کے مضموں ہوتے ہیں مح ، ہج ، تشبیب اور مرشہ ۔ شواے وب مرح و منا ب ب عصفے تنے اور فقیدہ میں ممدوح کے وہی اوصا ف تکھے جاتے تنے جو اس ہیں موجود ہوتے تنے اور اشعار کی رادی کم ہوتی متی جریر کا قول ہو" ا ذا مسل حتم خلا تطیابوا" (مع کوطول مذود)

عرب میں مرحیہ شاعری کا دا رُو کہلے محدود تھا اور فاص فاص اصا نات کے صلیمی بطور تنکر رہ یہ دم کے اشعار

شلاایک فانه جنگی می بنوتمیم نے ا مردُ القیس کی مرد کی تق اور و القیس نے بطورت کرد پیشعر کھا ہے ا قدر حشا ا صروالقیس بن ججسو بنو تعدید مصا بیج الظیلا مر"

یعیٰ بزهمیم اندمیری دات کے چراغ ہیں۔ یہ ایک سادہ مثال نتی اور معولی تعربیف لیکن حب مک میں اہارت می اور تمذیب و تمدن کا و درآیا۔ تو مراحی کے اسلوب ترقی کرگئے اور مبالغہ ٹرھائیا۔ ذیل کی مثالیں ملا خطہ ہوں۔

دنیا کوتن چیزدل نے روش کرد کھا ہے۔ ایک آفاک و دسرا الواسٹی رخلین مقصم باشده باسی) اورتسیرا کیا پڑ ثلاثة تشرق الدنيا ببيجتهم شمالضط وابواسلى والعشر اوریة مینون ابوائی کے کارنا موں کی نقل آبارتے ہیں اور یہ مینون ابوائی کے کارنا موں کی نقل آبارتے ہیں اور تلوار

سیراعبائی قابل اعتمادی شراب اس کی دولت کوضائع انس کرسکتی ہی دکشت می نوشنی داخل ارت عتی) العبّه نیاضی اس کی ولت کورباد کرونی اس کے پاس کچید انگفے جا او تو اس کا چیرہ الیا چیکے مگما ہو کہ کو ما یم می اس کو دہ چیڑ دیتے ہو۔ مدوح کے گئے کسی کو و کھی کر صو نکتے نیس ہیں کیونکہ دہ مشام

آنے وا وں سے مانوس موگئے ہیں۔

عَكَافاعله في كلنايلة الغيث والليث والصهصامة الذكر بابيت كرمح كنوفرس ولي بن بابيت كرمح كنوفرس ولي بن المحالة والمحالة المحالة المحالة

ا در بہی حال ہج کا بھی تھا۔ اس عہد میں ہج سے مقصد نہ تھا کہ کسی کو گالیاں وی جائیں ملکہ آن عیوب کا افلالہ ان ا نیا باتا تھا جس سے قوم کا کوئی سرد ارا ہے در جب گر کرخوار و دسیل موجائے ۔ مثلاً مهان نوازی ، و نسانی ہمدروی ، نیانسی آور شجاعت میں کو تا ہی کی جائے یا نسب میں مہیا ہونا ، کسی عورت سے قبل اختتام ایام عدہ نکاح کر نسیا یا کسی عورت سے قبل اختتام ایام عدہ نکاح کر نسیا یا کسی عورت سے قبل اختتام ایام عدہ نکاح کر نسیا یا کسی عورت سے قبل اختتام ایام عدہ نکاح کر نسیا یا کسی عورت کے عینت میں خلل دانیا ۔

ورت ی جوت میں میں وہ اما ۔ مرح کے بعد کسیب کا درج تھا ، تفوائے عرب کی اصطلاح میں نسیب ، تشبیب اور تغز ل سب کے ایک ہی معنی ہیں اور ریع نیمی تشاعری کے اجزا ہیں۔ بعث میں انفاظ ذیل کے میمینی ہیں

ا- تسبیب عنبزلگفتن ارتشبیب صفتِ مجوب کردن وغزل گفتن دربای عشق خود موتشغرل دغزل صدین زان وطنق این سگفته آید ایم مرتبه در رزاء) مرده را و محکسن اورا شمردن درستعر

نقبار مین اغطیمی بوتے تھے اور افتی رمی اور اس مفہون میں ٹری لمبذر وازیاں کی جاتی تھیں۔ شلاً شا

انے قبیلہ کی وسعت دکھلاتا ہوے

جب سورج کھا ہو تو اُس کی کوئیں اول سے
سورج کھا ہو تو اُس کی کوئیں اول سے
سوزیک ہمارے ہی تبلید پرٹر تی ہیں ۔
ہم ارا ایوں کو کھیل جانتے ہیں جس طرح ایک
ارٹ کی لونگ کے ہارہے کھیلتی ہے

ار ما تطلع الشمس الإعند اولنا ولا تغيب كراكم عند اخرانا مرد وإنا نلهو بالحدروب كما لهت فتاة بعقد اوسخاب قرنفل

ان مضامین کے علاوہ قصیدہ میں عمّاب اعتذار استیت اخریت ارزم بزم الباروخزاں اورمنا ظافر

۱- رزمیا عراب میں اگر رزمیت عری نم بوتی تو تعجب تھاکیوں کہ ایک بیّہ بها درتھا لمذا تاوار کے جو سے رج باعثوں سے دکھاتے تھے۔ زبان قلم اس کو بجنب اواکر دیتی تھی اوراس مضمون میں وہ عجم سے بڑھے ہوئے کیوں کہ عرب کا بیا ہی، عجم کی طرح اکسی سٹ عرکا ممنون احسان نمیں ہوتا تھا بلکہ وہ اپنے کارنامے خود ہی بیالا تھا۔ یہ رزمین فلمیں حاسبیات کملاتی ہیں جس کا بہترین مجموعہ کتاب اسحاسے ہے۔

وب کا کبرترا درفاخہ کا جڑہ ابنی نغرسنجی میں ایران کی ببل ا در ہندوستان کے بیسے سے کچھ کا اور ہندوستان کے بیسے سے کچھ کا اور ہندوستان کے بیسے سے کچھ کا اور ہندوکٹ سرو و جنار کا قائم مقام ہے۔ فعاصہ یہ کا کوب شاء سناظر کی تصویر کئی میں دوسرے مالک کم مشعار نہیں لیتا۔ بکرجوا طاف وجوائب میں دکھیتا ہو وہی نظم کرا ہے۔ سم جنبات انسانی جذابت سے مرشہ کی بنیا دیٹری ہوا در مرشہ گوئی میں سراوں کو بڑی قدرت حال تھی جن اس کے جوارث کے جوارث کے جوارث کے جوارث کھے جن دہ بی جنت خال نہیں ہیں۔ خضا منے اپنے گھوڑ دوں اور اور اون کے جوارث کھے جن اس کے ہر مرافظ سے معلوم ہوا ہو کہ کو ایا آتش کدہ نو بداران خضا منے اپنے معانی صفح کے جوارث کے جوارث کے جوارث کے جوارث کے جوارث کے میں اس کے ہر مرافظ سے معلوم ہوا ہو کہ کو ایا آتش کدہ نو بداران

موان شرائی اسی طرح جب غیط و عضب میں آنا ہی تو نظرا آن کو کو و آتش فشاں سے الآوہ ٹیک رہا ہی اللہ میں اللہ کو کو د نائیت استان عاشقان شاعری میں عب اور عجم کی تشبیها ت میں بہت فرن ہے۔ ایک عجمی حب اپنے معنو ت کے دہاں اللہ می مریف کرتا ہی تو اس کو گوس عنچہ ، خیتمہ ، نسمدا ور جو سرفر دسے تشبیه دیتا ہی۔ لیکن عرب شاعر دمن کو انگو می کالمقد اللہ کو حیا ہی۔ لیکن عرب شاعر دمن کو انگو می کالمقد اللہ کو حیا ہی جو جا گا ہی۔

ايك عجى محبوب كاسرايا يوسه

بِته لب إدام حتيم وسيب فبغب سروقد سرد و ... چول أمار وجميرة الله الصر

ای ظرب کریت که بیورت نبیس برطابر کا بی میوه کی خورجی بچیوب کی تام شاعری میں ایک شعراس مذکا با سکتا ہے ۔

ران ما رو الشعار عن المراب و المراب المراب

كلام سے ایک ایک تصیدہ لے كراك جموعہ مرتب كيا۔ پيرخاص اوصات كے محافات مرحصہ كا ایک جداگا نام رکھا

جِنا پِخُ مِدِ جَا بِمِيتَ کے وہ سات کلیات حب ذیل ہیں: برا) معلّقات (۲) مجہرات (۳) مُنتَقِیّاً ت (۲) نم ہات دہ) مرا کی

ربو، شنویات (۱۰) ملحات

یمجود تقریباً اوس می ابوزید انساری نے مرتب کیا اوراس کانام می مجمرہ اشعارالوب کرکھا۔
مختین پورپ کی تحقیقات کے مطابق اس مجموعیں حب قدر کلام ہی وہ سنٹ کے سیال کراسال ہی کہ اوب اور اس زمانہ کو وہ عد حاجمی اسلام کا آغاز ہوا ہوا ور زمانہ ما بعد کا کلام کتب اوب اور اس زمانہ کو وہ عد حاجمیت کا وجود ما ما کیا ہی تذکروں اور تاریخ ن میں بھیلا ہوا ہی اور سے واقعہ ہو کہ بنی احمیت کے عمد کی سنتھ اسلامی دور کا آغاز ہوا ہی۔ اب ہم ان کلیات سبور کے مختر حالات کلفتے ہیں تفصیل سے کھنا اور جد عابیہ سے جدید اسلامی دور کا آغاز ہوا ہی۔ اب ہم ان کلیات سبور کے مختر حالات کلفتے ہیں تفصیل سے کھنا اس شخص کا کام ہی جو اُرد ویں مشعر العرب بیرکوئی مشتقل کا ب لکھے۔

اس شخص کا کام ہی جو اُرد ویں مشعر العرب بیرکوئی مشتقل کا ب لکھے۔

ا-معلقات

یہ مجموعہ سبعہ کے نام سے مشہور ہوجی میں نامور شعرائے جاہیت کے سات فضائد ہیں۔ یہ معلقات فی زیا سات مشہور ہیں لیکن مور منین نے نکھا ہی کہ یہ تعدا دسی بہت زیادہ تھے۔ البتہ تروین کے زیافہ کک گھنے گئے آرکہ تعدا دصرف سات رہ گئی تھی اور ٹراحصہ ان کا تلف ہوجیا تھا اور تیاس عقل ہی ہی ہو کیوں کہ (۱۲۲) سال کی مت میں کم از کم ۱۲۷ قصید دس کو صرور رہ عزت حاصل ہوئی ہوگی کہ وہ خانہ کعبہ یں آویزاں کئے گئے ہوئے اسالاً میں ایک قصیدہ سوق عکا طیس انتخاب کیا جاتا تھا)

يمعلقات حا دراويد في النجائي (عدعباسيه) مي جمع كئے تھے اور چوں كه يہ مبترين انتخاب تھا لهذا الله قصائد مقبول ہوئے ۔ قصائد مقبول ہوئے ۔

وجسمید اس عام شہور روایت ہی ہو کہ یہ قصا کہ خانہ کو ہیں لگائے گئے تھے اس وجہ معلقات کے نام بست مشہور ہوئے۔ لیکن زوا ہو کال کے خفین کا خیال ہو کہ یہ وجسمید کھی اور عمول ہو۔ ان کے نزدیک معلقہ کا و استمالی علی قبل زوا ہو کہ ان کے نزدیک معلقہ کا و استمالی علی استمالی علی استمالی علی استمالی علی استمالی علی اور استمالی علی استمالی علی استمالی المحالی استمالی استمالی المحالی استمالی المحالی استمالی المحالی استمالی المحالی ا

بوں کم معجومہ داخل دس جو لمذاکس قدرتفسیل سے اس کے حالات ملع جاتے ہیں۔

اس میرسب زیل سات شاعروں کے قصالہ ہیں

ا مرزالقیس کندی (۱) طرفه بن العبد (۱۷) زمیرین البسلم (۱۷) لبیدبن ربعیر (۵) عمروب کلتوم علی البید بن ربعیر (۵) عمروب کلتوم علی البید بن ربعیر (۵) عارث بن طازه

العِفْ قدیم معلقات میں البغہ ذبیا نی اور اعتیٰ کے بھی قصائد شامل ہیں اوربعیٰ نے عارت اور فترہ کے مطن تما ، سرمجموعہ سے فارج کروئے ہیں۔ اسی طرح یہ بھی اختلاف ہو کہ ان سبعہ سیاروں میں سب سے زبایدہ رون کون کو یعنی استعمال شعرائ کوئ تھی ہی ؟

تا عوا مذنقطهٔ نظرے لبید کافیعلہ قابل کی کیوں کمثا عروں کی رفابت اور ان کا غرور منرالمثل ہی اصحاب معلقہ کے مختصر حالات میں :-

ا-امرؤالقيس كمندي

ا رشنت ه اقليم ن كانا م حبّد ح اورعام لقب امرؤ القيس اورّناريخي خطاب مك الصليل و فروالقروح ، كو-سب نامه يه بيخ-

جندج بن مُجَرِبن حارث بن عمرو بن حجر آکل المرار بن عمرو بن معاویه بن حرث بنیا دیه بن ژر بن کهزه بن مرتع بن عفیر بن عدی بن اطرث بن مُرّه بن آد د بن زید برکیملان ' امرؤالقیس کاباپ حجر، قبیله کنده (علاقه نبد) کا فرمان روا تھا۔ جو حکومت کے کا فیسے شا ہان جیرہ کا ہم بلہ

ك كتب العده صنى ١١ وجمبره النساري صفي ١٣ مطبوع بمصر شنايه

ت يعقر بي باب الشعراء العرب جداول جميره الضاري بلوغ الارب احردُ الفيس وكتاب العدوصغي وه وكتاب الشعر محد ب سلام صغوام "باريدان" سمحما جاماً تقا روركسس كي ال دفاطمه نبت رسبير) تغلبيتني

گیب (افرؤ القیس بن رمید) اور مهلمل (عدی بن رمید) اس کا ماموں ہجن کی سیادت اور فا ذا نی عظمت مسلم متی عوفر ب میں مثل ہو کہ '' اعن هن کلیب وائل' کلیب تمایت نامور مردا رتھا جس کے قتل ہر حرب کم و تعلیب شرم ع ہوئی اور مللل کی نب ت مشہور ہو کہ اس نے اپنے بھائی کلیب کی موت پر سب سے پیلے قصیدہ کھا۔ اس محافظ سے افرؤ القیس فا ذا فی شاء تھا اور را بہوں کی صحبت میں عیسائی ہوگی تھا۔ لیکن فیالات بست برستوں کے سے تھے اور تبوں کو بوج تا بھی تھا۔ عربی سناع ی کے جو جارد کن ہیں ان ہیں سے ایک اور وائیس (زمیر، نا بغہ ، اعثیٰ) بھی ہی۔

اصمى كا قول بوكد كان من فعول شعراء الطبقة الاولى مقل ماً على سائر شغراء الجالية الاولى مقل ماً على سائر شغراء الجالية ويرب بين بن مبيب محقول محمطابق علما ب بعره المروالقيس كرّا بل كوفه اعتى اور ابل حجاز زمير ونابغ كوسب مة مرها نتر تع يُ

ا کی حضرت عمرا ورعلی مرتضی بھی امرؤ القیس کے متراح تھے لیکن جب بنی کرم کے حضور میں امرؤ القیس کا کلام پڑھاگیا تو آپ نے ارت و فروایا۔

یجے بوهرالقیامة وسین لواءالشعراء تیامت کے دن امرؤ القیس کے ہاتھ میں شاعوں کاعلم اور مقیس کے ہاتھ میں شاعوں کاعلم اور مقالی الناد

اس کے کلام میں تغزل کارنگ خالب تھا اس کی وجہ سے وہ ملک تھا ہیں دشاہ گراہ) مشہور ہوا (عرب ما شقانہ جذمات کو بہا وری کے خلات سمحقے تھے) احرا القیس شاءی میں ملل کا مقار تھا لیکن اسس نے منے اسلوب بہدا کے اور چوں کہ فودسٹ امرا وہ ہو لہذا خیالات بلز میں اور مضامین میں خررت ہی۔ یہ صرف اپنے واقعات تقییدہ میں مکمتا ہوا ورکسی کی مراحی نہیں گڑا۔

سبع معلقہ بی سب سے پہلے اس کا قصیدہ ہوج شہرت بیں بھی سب سے بالا تر ہوا ورعربی بیں ایک شل کو کھے۔ اشھر صن قط ا میلا ہے اس سے تصیدہ مذکور کا مطلع مرا دہی۔ پورا مطلع بیر ہے بسدہ

اے میرے دوستو! زرا کیرجاؤ کوس انے مجوب اوراس کے مکال کی يا ومين وآنو مالون مير كان ريت كي شله كه مرسيرا بي وضع ول

قفانها ومنزكرى حبيب ومنزل بسقط اللوى بين الدخول فحوسل

اورد خول کے واقع ہی۔

اس تصيده بي وه اني بنت العم ، عنيره بنت شرجيل سي تنبيب كرما بحي كام هي ايك شعوين موجود بي اور س تصیده کی تهید ویا رمحبوب کے آثار د کھنڈرات ہے اٹھائی ہوا وریہ قانون قدرت ہوکہ یا دایام سے بھی قلب کواکی ناص قسم كى مسرت بوتى بوا ورعد كرنت تدع حالات يجايك بين نظر بوجاتي بي ا ورعب كى ملى نصامح اعتبارت بن ته اشعار نهایت دل کشیں اور دیگر شعراء (جا بمیت و اسلام) نے بھی امرؤ القیس کے تقلید میں تقییدہ کامطلع اسی تهديد ي شروع كيا بى- اور ملف يه بكد معفى شعرائ عجم بھى عربوب كے مقلد بي - يواشعار الا خطه بول ك

> بركربع والحلال ودمن اطلال را جيحو ل محتم ازاتب حبشيم خونتيتن الدا ل بمي بينم تهي خالی ایمی بلیم و جمن

اے سار این زل کن جسنرور ویا بریا برمن تایک زماں زاری کنم ربع ازد م يُرخول مم خاکِ د من مگ گُوں محم ازروئ يارخركم وز قدّ آن سسر و سهی

با د وسستال در بوستال شدگرگ و روب را وطن گوراں نا دستندیے آواز زاغ ست وزغن

امیرمغری فراتے ہیں سے س نجا که بو د س د استا ل شدكوت وكركس را مكان درجائے رطل وجا م مے برجائے جنگ دعود وسنے

لیکن یہ واضح مہے کہ امر والقیس دیار بنی اسد کے کھنڈرات کا ماتم کرتا ہی ایرانی متفراء شیراز و اصفہان ب بھیکر صحوائے عرب کے خواب و کھی رہے ہیں۔ بہج یہ ہی کہ صل ونقل میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہی بہتر کہ مسلم میں اور جوں کہ شاہ بہب تغزی المروانقیا لمذا اشعار میں بھی یہ زبگ غالب رہا اور جوں کہ شاہ بہب شاعری کو ابنی ذات کے لئے سروایڈ فخر نئیں جانے تھے لمذا باپ نے بیٹے کو اکثر سمجی یا کہ جان بچر ایشا عسد ی شاعری کو ان اس نصیحت پرعمل نہیں کی اور جوائی کہ شعرو شاعری میں منہ کہ رہا جھوڑ دو لیکن احرا و انقیس نے اس نصیحت پرعمل نہیں کی اور جوائی کہ شعرو شاعری میں منہ کہ رہا .

ا مرُوالقیس کا عالم سنباب تفاکه و ہارہ جبل کا واقد مین آیا۔ اس بے حیائی کے واقد براس کے باپ ہے ا ناراص ہو کرا بنے علام رمبعیہ کو حکم دیا کہ امرؤ القیس کو تسل کرئے اس کی انگھیں نکال لا۔ رہیجہ نے امرؤ القیس کو اُن ک ترس کھا کرزندہ چپوڑ دیا اور حجر کے سامنے ایک خبکی گائے کے بیچے کی آنگھیں لاکر رکھدیں۔

ابن رشیق کا قول بچکه امر والقیس از صدید کارا در شراب خوارتما اور اینی بآب کی عورتوں رسوتیا و را این رسیتی کا قول بچکه امر والقیس از صدید کارا در شراب خوارتما اور اینی باید می و و خبگول میں این کا اس و قت گور سنتوں کے ساتھ آ وارہ مجراکر آنتا اور شعروسخن سے دل مبلا آتھا جب اس کا باپ حجر قبل ہوگیا اس و قت گھر ،

امرؤ القیس کے دیوان اور تقیدہ مذکور میں تعدد ، شعار میں جنسے تعزی کا نگ نمایاں ہی۔ جیا بنی اشعاء ذیر میں رات می درازی اور ہجراں ضیب عثاق کی عالت زار کی تقویر کھینیے تا ہوے

وليل على المعوم ليسل المعموم المع

کیا بدین مفرن کر بیلے درازی تب سے مرحوکس ہوکر مبیح ہونے کی آرزدکر ہوکی جی بینین جب بین خیال آ آ ہوکہ بین کو میں مفرائ کا سامنا ہوگا توعالم ایس میں ہات کو مخاطب کرکے کہنا ہوکہ او ڈراؤنی رات اسمج تجمعت بین کو میں ہوگئی ہو جو دنت تجدمیں ہو وہ مسیح میں کھاں ا

ا ما ما ما ماريد النبت سبيد ب تعليين عامى كى كج ادائيوس عدب بريشان موجاً المي توفوداس كومن المب رك كمتا بوس

ا وفا طرہ! ان ا دا دُن کو حمیور دے اور اگر مجسے علیٰ کی افیصلہ کراں پی توسیح سمجہ کرصائی اختیار کر کی تجھ کو یہ غور ہے کہ میں تیری محبت میں مرحا دُن گا اور تیری سرحکم کی تعمیل کروں گا ؟ اگر تجھ کو میری کوئی عادت بڑی معلوم ہوئی ہو تو میرے کبڑے ت اپنا کیڑا الگ کرلے (یعنی پیلمین طرحمہ سے الگ ہوجا)

آفاطم هملاً بعض هنزالت تل وان كنت و مازمعت صرمی فاجلی اغترائ منتی این حبیات ما ما عند و انافی معملاً امری القلب نفعل وان تك و كساء تلام می خلیعه فی قیا بی من شیا بال تنسیل فی تشیا بی من شیا بال تنسیل

عَنَاقَ كَا دَلَ مِنِي سَقَدَر كَمْزُور بَوَا مِي يَلِي تَوْشَيْخِي مِنَ آكُرُونَهُ كَمَاتِعًا وه كَدَيُّيا لِكُين حب فَالْمَهُ الْمَوْ الْقِيسَ كَى الوّرے مَناثُر بَوِكُنُ اور عبرائُ كا ام من كرائك بار موئی تواب گھراكرا وربات كاٹ كركمتا ہے۔ وما درفت عيف لاہِ الا تت مرب تيري آنكوں سے آنسونس ہے ہيں گرمعن اس لئے ؟

بسميك في اعشار قلب مقتل ك نومير درك ور معون مي ونون يرارك

است عربی قمار بازی کے ایک کھیں کی طرن اشارہ ہے۔ یہ دہ شعر ہو جس کی شعواءِ عرب نے بڑی داد دی ہو۔ کہتا ہو کہ تیری آنکھوں کے انسو منز لدمعلی اور قیب (تیروں کے ہم ہیں) کے ہیں جفول نے میرے دل سے دسوں حضے جیت لئے ہیں۔

الله عدم بلبت من طلاق كايك طريقية يومي تعاكر مردا نبي عرب عرف ما نكما تعا اورجب و ه أمّار كروالد كرويتي عن قطلاق مواتى من على تعلق قطلاق مواتى من قلباك من

(جهره انضاری صفحهٔ ۲۸)

مع - مگورے کی تعریف میں جواشعار لکھے ہیں وہ اسی کا حصد ہی اور پوری کی متعدد زبابوں میں ان کا ترتمہ ہو حکا کہ حب حله كرناجا مو تربرا حله آور يح اورحب بيمي منها أي وو بكمال سرعت بيجيع يثبتا بي بعين سب كربتون بي موشيار اي-اس رفارالی بوگوا بهار کے ساب سے بیمر و حلکتا آنا ی اس کی دونوں کو کھیں رگر) مثل مرن کی تیلی میں اُلگیر شرع کی طرح سیدهی میں اور سرعت رفتا رہی ہی کی سی می اور جیال ^{اور ک}ے

مِكْرِمُعْسُرِمَعْبِلِمِدبرِمَعَاً تج لمود صخرحقه السيل من عل

له ايطلاخبي وساقاً نعامه ّ وارخاء سرحان وتقريب تنفل

ان اشعار كا نام " قلا مُرفاخره " بح كيول كه اسمين معدد تسبّيهات بي -مم به شاء المرتخيل كاعلى نموند الاحط موسه

كان مكاكي المجواء عنديته

وادی کی فضامیں سفید رنگ کی محموثی جیوٹی جیٹریوں کو صبحن سلافا من رحيق لمغلفل وركر وكرك مليف شراب مي مي دال كرها أن كن بو

تنا و مے خیال میں بابی برسس کو کھل گیا ہی سپیدہ صبح منو دار ہونے پرخبل کی چڑایں ڈالیوں پر جو سوں کو آ بمرتی ہیں ا درسار اجنگل ان کی نغمہ سنجیوں سے گو نج رہا ہی۔ اب شاء عالم محوت میں غور کرتا ہے کہ کس چیز نے ان چروں کو دوانہ بنایا ہے۔ تواس کے خیال میں یہ بات آتی ہوکران کوشراب میں مرح طاکر ملائی گئی ہی حب معسب آوا ژمی ایک شرطاین بیدا بوگیا ،ی-

ا مروالتيس چون كه خودسشرا بي مي لهذا اس كومطلب كي سوحيتي مي ا ورائيس خيالات كي نبيا دير كها جانا كر كه ا مرؤ القيس تقريبي مصوري كرا بي-

۵ - امروُ القيس بيلا شاعري حس في عور تول كوم نبول اين كايول ا وريشتر مرغ كے المري اور جيرهُ مجوب كورتهب كے حراع سے تشبير دى ہو- ابن فيتب في اس مضمون كوكتاب الشوير تفصيل سے لكما ہو-امرؤانتیں کے اس تعیدہ رقفا مذاہے) میں دہ اشعار نہایت دل جیپ جس میں عنیزہ کی طاقات کا تذکر ا بح غنيره كعلامه ام الحارث كلبيه اورام الراتيج بمي تسبيب كرا بي-

ا مرؤانقیس کرد یا امرؤانقیس کادا دا حارت بن عرف اور حارث کنده گور نمنت ایران کاباج گزارتھا۔ حب قباد بن فیروز ما مان نے مزدک کا دین قبول کرلیا تو منذر سوم شاہ جرہ اور حارث کندی کو بھی ذہب ذوکھ کی دعوت دی گئی منذر کا کردیا لیکن حارث نے نذر کو حکومت جرہ سے مغول کر ایا ۔ اس عد ول علی بر قباد نے نذر کو حکومت جرہ سے مغول کردیا ۔ اس عد ول علی بر قباد نے نذر کو حکومت جرہ سے مغرول کردیا اور حارث کو حیر و کی بھی سے حارث کو قبل کو اس کی حکومت اور و القیس کے باپ جرکی سپر د ہوئی لیکن علیاء بن حارث اسدی سے بہام و تبوی کو اس کی حکومت اور و القیس کے باپ جرکی سپر د ہوئی لیکن علیاء بن حارث اسدی سے بینا م و تبوی کو اس کی حکومت اور و القیس کے باتھ سے جبین لینا اور میس دو مرس میں بینا اور میس دو مرس میں بینا اور میس دو مرس بینا ہو تا ہو اس کی حکومت اس کے باتھ سے جبین لینا اور میس دو مرس بینا ہو تا ہو اس کی حکومت اس کے باتھ سے جبین لینا اور میس دو مرس بینا ہو اس میں بینا ہو اس کی جا تھ سے جبین لینا اور میس و حتی ہو اس کے باتھ سے جبین لینا اور میس و حتی ہو کا دو القیس کو جا کر و القیس کو جا کر و اس کی اور میں بینا ہو اس میں بینیا ہو اس میں بینیا ہو اس میں بینیا ہو اس کی اعد ہے کر بولان الیوم خری ہو عدل اھی تا جا بین میں مینیا ہو اس میں بینیا ہو اس میں بی

خليك ما فى اليوم مضح الثارب ولائة عبراذ كان مأكان شعر

اورسلسسات يوم به بن وطرب بن شول ره جب خاراً تراقه ذوا تحليفه دم شهور بت جرباله مي نصب تعالى كم مذرس كي . اورند ره ان كرجب بك باب كي خون كا قصاص شك يول كا نشراب بيول كا منه حرم مي فا دُكُونت كها وُرمند ركي قتل كى تدبري كرا و إجب بي طح مي ندرتنى اورمند ركي قتل كى تدبري كرا و إجب بي طح كامياب منه وا تو فوجى امداد كي مي حق قبل و بي صحوا نور دى مغر وع كى المين منذرك خوف سكسى قبلي نه مدومة دى يت موال بن عا و يا بيودى كے قلومي كي اور خال الى زربى اس كے پاس امات ركھ دي اور بس في بني اور خوب مي اور احترام سا احر و القيس كا حرب بي بني اور خوب بي اور جو القيس كا حرب بي بني اور خوب مروا ركامي وهده كيا . وربا ريون خوب دي ماكون عرب مروا ركام وردي قو المغول في خرمقهم كيا اور فوجي امداد كامي وهده كيا . وربا ريون خوب دي ماكون عرب مروا ركام وردي قو المغول في خرمقهم كيا اور فوجي امداد كامي وهده كيا . وربا ريون خوب دي ماكون عرب مروا ركام وردي قو المغول في المن من بي بي المنازي المنازي و العوب و كير بوگو معود معربين الماح معود من و كار المنزان في المنازي و العوب و كير بوگو معود معربين الماح من و كار المنزان في المنازي و العوب و كير بوگو معود معربين الماح و كار المنزان في المنازي من المنازي و المنوب و كير بوگو معود معربين الماح و كار المنزان في الماد و كير بوگو معود معربين الماح و كار المنازي و الموب و كير بوگو معود معربين الماح و كار المنازي منازي المنازي و كار المنازي و كار المنازي و كار منازي و كار بي منازي و كار منازي و كار بي كير بوگو معود معربين المنازي و كار بي كير بوگو معود معربين الماح و كار بي كار با كار بي كار بور كير بوگو معود معربين الماح و كار با كير بور كير بوگو معود معربي و كار با كير بوگو معود معربي و كار با كير بوگو معود معربي و كار بوگو معربي و كار با كير بوگو معربي و كير بوگو معربي و كار با كور بوگو معربي و كار بوگو معرب معربي و كار با كور بوگو معرب مي كور بوگو كير بوگو معرب مي كور بوگو كور بوگ

قیصرے شکایت کی کدافروُالغیس ثنا برا دی پرعاشق ہوگیا ہو اور بیھی بوض کیا کہ اس عرب کوا مداو دیا خلاف مصلحت آ کیوں کہ یمکن ہوکہ اگرا فروُالفیس کو حکومت ل گئی نووہ ہا را مقا بلہ کرے گا قیصر نے اس رائے کونسیلم کریں اور ایک عرصہ تک جمان رکد کر رخصت کیا۔

جب امرؤانقیس مروانه ہوگی توقیصرنے طلّع بن قیس اسدی (امرؤ انقیس کامشہور ویمن) کے ہاتھ اوران ایک گراں بہا خلعت جی جو زسرِ الود تھا امرؤ القیس نے اس کو فخر تا بہنا اوراس کا راہر طا اثر تمام حسم میں سرائٹ کرگیا اور انگورہ نہیج کر سنگ ہے میں مرگیا۔ یہ ،اقد دلادت ربول امترصلم سے اس سال قبل کا ہو۔ زمر کے اثر سے امرؤ القیس کے تمام حبم بر آ بے پڑ گئے نے اور ان زخموں کی وجہ سے اس کا لقب و والقروح ہوا۔ فرز دنہ کمتا ہی سے

وه تمام شاعر جونا توزی کے لعب سے مشہور تھے جب دی سے خصت مونے سے اور نیز ابو نر پر مخیل سعدی مینی اور ما اور خطیب (جرول) نے قصائد ابت امرة القبی ذوالقراح اور خطیب (جرول) نے قصائد ابت

وهب القصائل بي النوابغ ا ذمضوا والبوسيزي و ذوالق وحرول

ہمبر اردیے امرؤ القیس انگورہ میں ایک شامرادی کے قریب دفن کیا گیا ۔ سعلة تا كا ترجم اسبع معلقة كا ترجم ورب كى متعدو زبانوں ميں ہوجيكا ہى اوراس كے عاشقاندا شعار خاص طور برب ب

<u> سان سان میں ۔</u> سانے سائے میں ۔

ا - زمبرین ای سام مز تی سبه مز تی سبه مور تی سبه مورد ای سبه مورد ای سبه مورد بن الموام بن قرط بن الموام بن قرط بن الموام بن قرط بن الموام بن قر بن مرمة

سله موسیوسد یو نے کی بوکد ا مرو القیس منت میں بیدا ہوا تھا تراس حساب میں سال کی عرب فوت ہوا۔ ۱۲ ملا ما منتخب منتخ

بن لاطم بن قمان بن مرسند بن ادبن طا بعذ ؟ ا

ر کے قصیدہ کامطلع ہی ہے

کیا یہ آم اونی کے مکان کے نشانات میں جوسیا ہ مسیا • نظراً ہے ہیں میرکیوں جب ہیں ؟ یہ آتاً رخوضع و کیاجی اور مشکم کی سخت زمین میرواقع ہیں آمن ام او في دمةً لمُركلم مجومانة الله راج فالمستلم

اسس قصيده تيام ۽ تغربان-

ا بریاد مورشاء کے حوالیات شہور میں اوایات سے وہ قصار فرادیں جوایک سال کی مخت میں تیار ہوتے سے از ہریاد متورتما کہ جا رفینے میں نہر من ایک تعلیدہ کمتا تھا اور جار بینے تک اس میں کا شیمیانٹ کرتا تھا اور جار مینے نک دوستوں کو سنایا کرتا تھا جیا نیم میں اس جو سال مول محنت میں قصیدہ کمل ہوتا تھا ، مینے نک دوستوں کو سنایا کا مضابع کہ لاتا ہوجو سلوع کی الفیص ہو۔

ام ، فی زیبری بہی بی بی ہی۔ اس کی کوئی اولا و زیز، نہیں رہی البتہ و وسری بی بی سے کعب اور ہجبیر بید ہوئے یہ و دونوں نتا عربے حجازیں زبیر کا کام مبت جنول ہی۔ امیرالمومنین صرب عمر ندمبر کو اشوالشعوا و جائے ہے۔ اور فومات تھے ۔ اور فومات تھے اور فومات کھتا ہی جو سے ۔ اور فومات کھتا ہی جو اس میں موجو دیوتے ہیں ۔ اسی مضمون کو دوسرے الفاظ میں صمان بن تمایت نے اس طرح اواکیا ہی ہے۔

والقاحن بيت انت قائلة

بيت يقال اذا انشل تعصل

ينى شوكا مضمون سنتے بى وگ كارا تيس كرد كو كما كيا ہى وه باكل جى ك

أصمعي كے نزديك مى زمير إشعرال تعواء ہى-

زمری افزار مکمائے وب میں تھا۔ اس کے کلام سی مگیانہ افتعار موجود ہیں۔ جنا بخہ پیرشہور شعری کے اس کے کلام سی مگیانہ افتعار موجود ہیں۔ جنا بخہ پیرشہور شعری کے درسف دل کو اسان الغتی نصف فواح ہ اسان درجوں برقتیم ہوئی ہونہ گئیت اور خون ہی ۔

اسان الغتی نصف فواح ہ اللحے موالیم اس کے بعد جو کچہ ہودہ گئیت اور خون ہی ۔

اس کے بعد جو کھی کی محض کے مختر شی بر نظر است مجاب برجماکر تے تھے۔ مان الحق مقطعہ شلائ میں مقید المین مقدر کا فیم بر درس بجابت کی براخ برائی کا اوجلائ سان الحق مقدم کی برائی میں اور میں اور

عقلا کے فردیک نضائل انسانی ایک انسان کی حیثیت سے اسلامی خوات کے جن میں وہ جوان سے مشرک ہی الاتفاق جار ہیں چیش شجاعت ، عدل اور عفت ۔ چیا نی جوش عرائی ممدح کی (جومردین) ال وصا بیت مراحی کرتا ہی وہ توسید سے سہت بہت اور جوائے فلاٹ من کرتا ہی وہ توسید سے سہت بہت اور جوائے فلاٹ من کرتا ہی وہ فللی بہتی "

لماكانت فضائل الناس حيث القيم ناس الامن طريق ما همرمشتركون فيه مع سائر الحيوان على ماعليه اهل الالنا من الاتفاق في ذلك انماهي العقل والشّجاعة والعدل والعفة كان لقاص للرح بهما الرجال لهذا الاربع المحصال مصديا والما حي الم

اور میں اصول مرشیہ اور ہج کے لئے بھی ہی۔ (باقی آپ

معجوبالزاق

شاه نام کاراف ف ساه نام کاراف ف ولاد می را دستار می اندعالیه و لم

مهاری ورخوا سب پرجاب حفیظ مادی خاه، رئاسل م کا یک یاب بی حفرت رساله به کی دنده کنده کنیکم کم کا یک یاب بی حفرت رساله به کا که دارد در باک کا حال مرکزی می داند و با در داند فرا یا ہے - شاه نام اسلام کے موضوح ساد با کی دولا دت پانو بی دار میں امید ہوگار دویں یہ کتاب اسپنا طرز کی بیلی کتاب ہوگی اس نوازش کے دنیا نیم مین طرائ بیلی کتاب ہوگی اس نوازش کے دنیا نیم مین طرائ بیلی کتاب ہوگی اس نوازش کے دنیا نیم مین طرائ میں کا دلی شکریدا واکرتے ہیں ۔

اذبر

اذل کے دورے بے ناب قابی برمانیا زمیں برجا ندنی بر بادو آوارہ دبی برمولی زمیں کو تکنے کئے آئیں انکھیں ساروں کی پاہے کروٹیں کو صن برصے و شام نے لیں گوادا کر دیا بھولوں سے با مال خزاں ہو نا بیر ساری کائیسی میں ایک میں جی مالا برکس کی مبتوری مهر عالم آب پیرتا تھا یکس کی آرز دیں جاندسے سختی سی برسوں یکس کے شوق بی چوگرین کھیں تا اوس کی کرورول بھی ترکس کے لئے آیام ہے برلیں یکس کے واسطے متی ہے سیکھا گل فتال ہوا یرسب کچے مور ہاتھا ایک ہی امید کی فاطر

فريع اللريخ وقيت فريح بس كى التجا بير كيس بنيج اللريخ وقيت فريح بس كى التجا بير كيس جسے یوسف سے لینے شن کے نیز ماک بریا یا دہب کی آرز و بھڑ کی جواب کن ترکانی سے سیمان سے طلب میں شاہی میں گدائی کی لب عبینی پہ ائے و غط جس کی نتانِ رحمت سے فدلنے آج ایفا کرنسیئے ہربات کے وعد امیدُل کی محرریصتی ہوئی آیا ہے اور آئی ودلعيت بوگئي ان ان كونكيل كي صورت موابرل بيرت كحل مأذاع البصميدا دعا وُل كَي فبولتيت كو بالقول بالقصافي إيا كرجمت بن مح جِهائى بارطوين باس بينكى

فليل للدي ص ك الله ت المركبي جوبن كرروشني لوريده بعقوب مي آيا لليم مندكا والروشس بواجس ضوفشاني سس دوجس کے نام سے اور سے تغمیر ا کی کی الحینی برارهاںرہ کیے جس کی زیارہ کے .ه دن آیا کہ او اے تو گئے تورات سے عدے را دیں محرکے دائن میں اچات بور آئی ظرائى بالأحرمعنى تجيل كى صورت مرحرى رات كے رئےسے كى تق فيريد مع الاول ميدول كي نياسا تقد في ا رامنے تا خدائی کی خودان ان سیفننے کی

جوقتمت محسط تقسوم تقى وه آج كى تأب تقى ارافسے می میں جومرقوم کمنی و مراج کی شب تھی

ل کے روزیس کی دصوم تی ہ آج کی شبتی پیت ہی کویومعلوم تی وہ آج کی شب می

زاں دیرہ زمیں پردائمی رنگ بب را یا اُدھردھئے زمیں کے نقش بنتے تھے منور سے سے جبالعال جوا ہرکونست کرکے بنیقے تھے موئی باران رحمت ہر شجر کا رنگ رنخ مکھرا

ہیں بول کے اوم گوش کل میں کھٹنا تی تقیس کوئی مزدہ تعاجوم گوش کل میں کھٹن ای تقیس گلے بھولوں سے ملتے جارہے تھے بھول گھٹن میں

ترغم ہی ترنم تھے کنار سے جو باروں کے

نے سرسے فلک آج بحت نوجواں یا یا ادھر سطخ فلک پرجاند السے قص کرتے تھے سمندر موتیوں کو وہندل میں گھرا مندر موتیوں کو وہندل میں گھرا در و وا دیوں میں منبرہ بن کرم طرحت کھرا موائیں ہے اک سرحدی نعام لائی ہی میموائیس ہے اک سرحدی نعام لائی ہی سمنے جاتے تھے گھلتے جائے تھی کھولگشن ہی سمنے جاتے تھے گھلتے جائے تھی کھولگشن ہی سمنے جاتے تھے گھلتے جائے تھی کھولگشن ہی تنبیم ہی تنبیم سمنے خطا سے لالہ زاروں کے تنبیم ہی تنبیم سے خطا سے لالہ زاروں کے تنبیم ہی تنبیم ہی تنبیم سے خطا سے لالہ زاروں کے

ا دھر شیطان تناابنی ناکامی بید رو انحت دھرک کرزاز ہے سے اگئیں بال کی نبادی گرے ش کھا کے چودہ کنگرے ایوان کسرلی کے موااک اہ مجرکر فارس کا انش کدہ تھٹ شدا

ہماں میں جنوب عید کاس مان ہو تا تقا نظر آئیں جو محکم فطرت کامل کی بنیا دیں ستوں کے میں قائم ہو گئے جب بن ہمنیا کے سرواراں بولمرائے لگا جب لور کا محبث ا

نظائے خودکرے گی آج قدرت ٹنان قدرت بجائی ٹبعد کے اسر السے پرکیفٹ شن کی نظرا یا علق عرشس بساک فؤرکا زمین

ندا آئی دریجے کھول والدان قدرت کے ہوئی فوج ملائک جمع زیرجیسرج میٹ کی کابک موکئی ساری فضائم ال الکیسنہ سے برے بالدسے ہوئے مب ین دنیا کے مرف ار : قوامستقبال کو اُنٹی حرم کی حیب ر دیواری مونی میولو ل کی بارشس مرمان کی ارستی بر

فداكى شان دعمت كے فرشتصف لعبف آثر <u> مواعرش معنی سے زول رحمت باری</u> سحابِ و راکرچیا گیاسکے کی لبستی پر

ہوئی جاتی ہم پھرآیا دیہ اجڑی ہو ئی بستی كهير حن كوا مال ملتي نهيس برباد رسيت بي ا ژنجناگیا نالول کو فریاد و ل کو آبول کو يتيمول كوغلامول كوغريون كومباركب ممو مبارک دست غربت میں تصلعے پیرنے والوں کو زېروتى كى حرات اپ ما موگى تۇدىيستوں كو اندميرامث كياظلت كاباداح بثكي آخر نجات د المی کی شکل میں اسلام آلہجی جنابِ دِحمَّهُ للعالمين تشديف لي آك

مدا ہاتف نے دی لے ساکنان خطابیتی مباركيا دہے اُن كے لئے وظلم سيتے ہي مباركيا وبيوا وُل كى صرت راڭا ہوں كو صعيفوں، ميكيسول، افست لفيبول كومباك⁴ مبارك تفوكري كحاكها كي سيم كرف والول فرجا کرمنادوشش حبت کے زیر دستوں کو تعتن وقت آیا ز و راب ل کھٹ گیا ا خر بارك موكة وراحت أرام البني بارک ہوکفتم المرسکیں تنزیف ہے سنے

لصدانداز دمنائی بغایت حن و زیبائی ایس بن کرا مانت آمنه کی گودیس آئی مخطیط حالندهری

مترق ورعمضام

را، کسی شاعر کے کلام سے اُس کے فلسفۂ زندگی" پر ایک گھری نظراور درست انداز نظر دالے کے لئے اس کے ملئے اس کے ملئ س کی سوانے کو بھی ایک نظر نواہ سرمری ہی کمیوں نہ ہو دیجھتے جا نا غروری ہی۔ س کی سوانے کو بھی ایک نظر نواہ سرمری ہی کمیوں نہ ہو دیجھتے جا نا غروری ہی۔

اس موقع و بی ایک نظرت ا نسانی ہے کہ ہرا کی شخص اپنے فلسفرز ندگی سے کسی ذکسی وقت کو نیفرور کیاکو ہا ہے۔ کیوں کم اللہ رکی خلف فاحر سے بیدا کی ہوئی بتی میں ہمنے ہمی نہیں دکھ کئی۔ اختلاف جو نمیر میں ہڑا ہوا ہے کسی طرح ابنی مرشت کو با نیں ہول کیا۔ اس لئے کسی شاعر کے ہرف حرکو کسی فاص فلسفہ ہی کی نظر سے بنیں دیکھناچا سے اور فصوصاً فلسفہ لذتیہ اور افاد یہ کوجو ہرا کے۔ کاملے نظرا ورفطر ہما نقطہ نظر ہے ہمرہم کو گ فسفہ لذتیہ سے جو ایک فاص مفہوم سیمیعے ہوئے ہی وہ کسی بیان کو ا فرورا بینے رہے کہ یہ ل دیا کر اسے انداجی کا فسفہ آز ندگی لذتیہ ہوا س کے اشعار کو ایک ہی دیگ میں بیان کو ا

نگ نظری سے موسوم کیا جائے۔
(۳) فلسفة لذتیہ کے اہلیوس (مسع صدی منام ع) نے جا داصول بتا سے ہیں گرد و مروں کی اسمحوری بیار سے فرٹر جنی کے اہلیوس (مسع صدی منام ع) کے جائے یہ بتر ہوگا کہ اپنے ہی دفینہ سے جوا ہرات نکالیں اس سے عمر فیام کے فلسفة لذتیہ کو بیوں سے فرٹر جنی کے بجائے یہ بتر ہوگا کہ اپنے ہی دفینہ سے جوا ہرا یا سے فرٹر جنی کے بیار کے کرتسا وی توازی بات قط ابکی درس کے فلسف میں نہ توجیب کرنا جا ہے خواس سے منطبق کم برایا کے کواپنی اپنی میکر دکھ کرتسا وی توازی بات قط ابکی درس کے فلسف میں نہ توجیب کرنا جا ہے خواس سے منطبق کم برایا کے کواپنی اپنی میکر دکھ کرتسا وی توازی بات قط

برغودكرنا جاسية -

رورر الپاس - در را پاس - در را پاس از کران از کران کرد در در کا در در کا در در کرانی در در در کا در در در کرانی در در در کا در در در کا در در در کا د

ره ، فلسفولذ تيرس غرق بوسے والے كا دامن نكا و وسع خوش خطر كار اكث بوسة موسد ومروں كالملط

A SEC.

ماذب تطرنا بت مواكر اسب وفير تفيل

WA

و ا فلسفة لذتيه بيم كريت والأكسى ندكسى دقت خرو دموج واقت كي طرت پر وا زكر تاب كيو ل كها ديت كي نيد ا سی محکوس ہوسے لگتی ہے اورد و مرسے پر کہ دنیا و ما فیما کی زیمینیاں چوں کہ نظروں کے ماشنے سے بہت گر رکی ہو من اس كے الك برى حد تك منفائيت كى ثان بدا موجاتى ہے۔

دنیاجب سے ترقی کرتے ہوئے ارتقاء کی کڑیاں کا فی صدیک طے کرسکی۔ اس دقت سے بے کر آج کی۔ بن اسباق کوائس سے سینے وں یاد کیا تھا آجنگ بعنیان ہی اسباق کو یا تو دمرا رہی ہے یا تغییر کررہی ہوا ور افرنس کی شاخوں میں سے بعض شاخوں کو بھیونگلوں کے اتمیر زی نشان سے نوا زمکی ہج اور بعض کو نه ختم ہوئے والی شب فت كى طرح درا زكرتى جاتى ب اورس سجمة المول كرجب ك دنياكا يدكا دخانه موجود بي كمي اس كالمرا بالقدين أسكة خریمی اس پر زیاده فورکے کی عزورت منیں کیو کہ سم معنی ان ہی اسباق پر ریشنی ڈ الناچا ہے ہیں جن کی شاخیں کی آخری صد برجاکرختم موگئیں اوروہ و و شاخیں میں دبہت مکن ہج اور بھی استعم کی شاخیں ہوں گر نہیں ان سے مطلب نمين) بنونت كيون كرفه ابني تمام فييون كے ساتھ بهارے دوى فداه صَكِّل للهُ عَليْدِ وَسَلَّم برخم بوطي . فلسف افادیت کیوں کہ پیمرشیام بہلین قام ہیلوؤں کو بچھا ورکرجیکا بہمان نگ میری نظرگئی ہے میں کدسکن ہوں کود وسیسے محققین سے محض اصول پیلسفیا نہ کجت کرتے ہوئے وقت خائع کیا ہے گریمرخیام ہی ایک اسی سنی تحی صب نے کسی ہیو كورباعيات سے بام رندر بنے ديا اور كمال يركه ذوق مغربت كو باتھ سے ندينتے ہوئے ۔ جنائج مم خبال كرتے ہر که اس کے داسط کسی شوت کی عرورت نہ ہوگی اور اگر شوت کی خرورت ہو تو خود ریاعیات بیش کی جاستی ہی آفتاب الدوليل أفتاب بهم مقصد كعنوان بي صرف ان بيلوة ربر دوشني دالاكريس كاس دقت توم مرف دويان بالول ميغوركر العاسبة بن.

١١) پورپ سے اس کی کیوں قرر کی ؟ د٧) يورب اس كے فلسفركوسيمنے كى كمال تك قالبيت ركھتاہے؟ (٣) مشرق سے اس کی رباعیات سے کیوں استار ننیس کی ؟ د م ، آج اس کی کون قدر قیمت میم کی جانے گی ؟

«» يسوال كه يورب ك مشرقى ذوقيات مي سب سے زياده اس مي كوكيو ل بندكيا بالكل ماف يات م مت ت کی گرائیوں یں بوری قوت کے ساتھ دوب جانے کی وجہسے اہل اورب کے حیات اور معذبات میں می او التعليت كي كثير ابنراراس قدرت ل مو كئي مي كرد نياكي تام باتون كوحتى كرخدا كومي اس مي رنگ ميس و بوتاجام وريلسفه لذته هي يون كه اس بي سيعلق ركمتا ب اس كي نظر أا ين اس السفيرية ل كرجبك برنا جا المنجي گواس میں شک نہیں کر جس طرح لذت تین تنم کی ہمرتی ہی یاد وسرے الفاظ میں **بوں کینے کہ تین درجات رکھتی ہ**ر ، ذالقياس فلسفدلذ تيك عبى تين بى بېلو يكنے چائى تھے - ايك اور صوف ايك بېلور كھناواقعى د وسپوول كافون ے کے معنی رکھا ہی ۔ گریات میہ ہے جن لوگوں سے بیر افادیت " دینا کے مامنے مبنی کی اور جولوگ اسس کو دنیا ن يلا أبا استيت يع د بعيد عرضام ، إجابة من وه رب كرمب الديت بي كي شيد التعماس الله اس خہ کے دونوں بپلونظری اور تملی ا دیت کی نیٹی تھی تھیں گے پنچے سے گرون نہ کال سکے۔ اور جمال کے سمجھے معلوم مح بگورس دحس سے فلنفر نظری کی بنیاد علی میلوم بھی تھید دصندل سی رشنی ڈوالتے ہوئے ڈوانی ، سے سے کرعمرضام دحس سے بلسفه برس كرتے موسے متنی كما ميوں كا بيش آنا ضورى تقابيان كرديا) بك اوبت سے كوئى مى بحكر مذ جاسكا بلك س سے بھی ترقی کرتے ہوئے میں توبیع ض کرنے کی جرات کردن کا کہ آج اس بیمل ہی وہ کرنا ہی جو کسی بڑی عدیک ویات بر مینیا ہوا ہو. حالاں کو اس کے اصول حبط ح مادی لذائد میں تیر بیدیث نیابت ہوا کرتے ہیں اس ہو جمع موجا يرايي بغيرنشانه بريسني منس ره سكته-

ین برمال پررپ نے چوں کے فلسفالد تبدیا مل ملے نظرادیت بجھاتھا اور عرضیا مسنے بھی اس فلسفاکوان کی حیوانی مرمال پررپ نے چوں کے فلسفالد تبدیا مال ملے نظرادیت بجھاتھا اور عرضیا ملب کی طرف اپنی آئی دُن ہی کے ذباب میں بنی کرسٹ کی کوشش کی تی جس کا نیچہ یہ ہوا کہ بورپ کا بڑا حقہ " خیام کلب " کی طرف اپنی آئی در مربز میں اور مرک اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے ماقیت کے برفضا باغ ارم کے اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے ماقیت کے برفضا باغ ارم کے اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے ماقیت کے برفضا باغ ارم کے اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے ماقیت کے برفضا باغ ارم کے اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے ماقیت کے برفضا باغ ارم کے اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے ماقیت کے برفضا باغ ارم کے اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے ماقیت کے برفضا باغ ارم کے اندر مبز میں اور اسے دنیا کے سامنے میں میں بیٹر کیا ۔

۔ محد ببر پر مات ببر باس بی بی ہیں۔ ہم سبھتے ہیں کر عرفیام کی ریاعیات بر پورپ کی اعتباراس کے علاوہ کوئی دوسری وجہنیں رکھتی اور اگر ہے تومیں اب کا س کے سمجھنے سے قاصر ہوں -

د ۷ ، اورب اس محفسفه کوسیھنے کی کمال مک قابمیت دکھتاہ ہے ؟ اس کاجواب سسنفسے ہیلے آپ کو يه معلوم بونا چا سبخ کسي فيزياكسي مفهون كوسي كي بن صور تس مواكتي بي:_ و مبارت إكاب كانفن ترجر باطلب محولينا . ب معنون کے جدمیامٹن نظر ہوجا تا۔ ج كتاب كى تمام كرائيون تي دوب كراس كے تمام وقائق اور تمام بيلودن كاروشن بوجانا-ول ، نفس طلب یا نقط ترمیس محدالیا کوئی یات ہی سی گواس ہی کے ساتھ ملوائے ہے دوری سی کما جاسکتا ہا کہ اسپناس دعوے کی تعدیق کرتے ہوئے ایک رہامی کا لفظ " جُرِم "بیش کرتا ہوں ،جرم کے عام معنی گتاہ کے لئے جاتے بي محروقت به مع كواكران بي معنى مي است ليا جائت ومطلب بالكر خبط بوجا تاب اس ك اس ك ايك ا درمني مرتمب ومل ين يرب بي مع بعد الماب بالكل مان موجانا بي-دى ، مىرى نىدىك مرى چندىلوۇل كىمىنى تىطىدىنى دىداوردىد بات كىملاد دايك ادرمرون ایک رنگ میں زنگا جوا ہو نا می سے کیوں کو قاعدہ ہے کو قوس زنگ میں دویا ہوا ہو نا ہی اس کے ذہن میں ہرسیدا موسة والاخيال أسى ديكسي و ماموا بوكا مد ايك اليي كلي موئى بات ب كدنياده غوركرسن كي مي مورت مد بهركي الروئى تضم معنف بى كے دمك ميں رنگا موا مريا كم ازكم ده اپنے دماك كوعلا وه ضرورت كے كسى مات برايا ما كى كومشىن وكرس تو مرسمية ابول كروه اس كے بيت سے بيلو كول كوان كے يتى د بگ دروش كے بياس مرد كيسكے كا۔ دع، تام يا اكثروفائل كعملوم بوجائ مون اليصورت بوج البي آب كوبتائي جام ي بويت كوني الدي منت می کے دنگ میں دم گاکی قام میلووں کونیں مجدمالاً۔ ي معلوم بوج است مح ميداب بي مرف داو باش ويكفار وكيس:-ال عرفيام كاليانك عا-المنكوه والطعندة وقومنع فسألم اله سرياعي درعمدإز لمبثت وه و نرخ بريا

بزم أوسنت كمت دم المجيع منيت ولبت ك يشت د ينبت مرا مكه و عند م كشف اصطلاحات العون علاقل .

رب، يورب بركون رئك برطعامواب

و، عرضه ایک مشرق او رسل ای خواس سے آب فود خیال و اسکے ہی کرفواہ فلیز اذیہ کاکسی فورشیدا سنہ مرکزاس میں سے روحانیت کی جملک بالکل غائب نیں مہرکتی تھی اورخصوصاً جب کہ فقد بھی نم بہی ملوم میں کا مل سے ہوئ اسلای عرفیج کی گود مرکفیل رہا ہوا ورجب روحانیت کی ریشنی بالکل خی نمیں ہوسکتی تھی تو ہمیں یہ سیجھنے کا بورا ہے کواس کار مگ وہی زنگ تھا جوا کیک روحانیت رخواہ گتنی ہی کم کورس نہ ہو، رکھنے والے مسلمان اوراس میان کا دسکتا ہے جو فلسفہ گذشتہ کا قائل ہو مذکراس نیجرسٹ کا جوروحانیت کے لفظ ہی کو ہے کارسمجھ کم لفت کی کما بورس سے ان مناسب فیال کر تا ہمو۔

لىذا الكركوئي د كيناج اسك وفلسغة لذتيه سفاس بركياكيا الرات ولي كركر قيم مع ينالات اس مع ول مي بيا كئے توان يا توں كوأس كے رنگ كالحاظ د كھتے ہوئے د كينا چاہئے ورندد اصول فلف كے ملاوہ رباميات عرضيام ديجين والي كوينس معلوم بوسكماكونود عرضيام بهأس المراثرة الا-ا دراكركسي كويعي معلوم بوكياتواس كي عني الميت أوربورى المبيت كهي دمن شينس موكتى اوربي الك رباعيات بيغور كرف والع كانقس بو ‹ د ، اس بن شکنیس که بورپ سے اس پر بہت کچه د د بر کی برجیا رکی ہے۔ گرانسیس کہ ہم اپنی منرقیت سے مجبود بوكريد ويكفنا باست مي كرد رب في علاوه جلد - مرورق كاغذ الشاوير مدن قديم اورفا موس ورد يوس محوض رونق دو بالاكرين كے داستطے ہرر باعی بريرة وسے موسئ كُردى بي اوركون سدة قائن كو ص كرسے كى كوسش كى ے کیا پورپ سے فلسفا لذر یہ سے کچھ شنے اصول دریا فت کئے ؟ کیا پورپ سے عرضام مے خیالات کا کوئی بعد پرکت بی زلاً گراف بین کیا ؟ کیا پورپ ریامیات محت قاب کوبے تقاب دیکھ سکا ؟ کیا پورپ یا وجوداس کدو کاکٹس کے الرئترت بجيه جا بلول ١٥ سيخ خيال مي ، كي استحقيق بمبنج سكا جوًا نفول في شنوى مولانا روم " اورُديوان مافط شران می کے مقلق کی تھی اور کرد ہے ہیں اور شاید کرتے رہی گے جب ان یا قوں میں سے کوئی می نیس تو مہیں مسمطة كرمنام كلب تعجداور كافدس دنياك عقيقت شاكس ميك انقلب كى نيادد الكرابل مرق كوشرم سانی گردنین نجی کرسنے برجبورکردیا بلاس وسمعتا ہوں کواگر شرق سے عقور سے سے فورسے کوش می کی وقعوی ك امرين الديش الانظم دن میں بورپ سے کمیں آسٹے کل جائے گا۔ اس کے بعد میں یہ بتادینا چا ہما ہوں کہ آخر پورپ کیوں نہ ہجوں کا رود یا بعد میں بورپ نے ہا دی ترقی کرتے ہوئے اس باند مرتبہ ہو ہی جگا ہے کہ اس کے ایک نظرا ندازنہ ہو سکنے دائے گرود یا دوسرے الفاظ میں وہاں مجے مقین سکے نزدیا فلا دہی خدا دہی خدا ہوسکتا ہے جو ہمیں ہما ری ہی جسی مادی اشکار ہو نظر آسکے اس لئے آپ منیال فرماسکتے ہیں کواس میں روحا نیت کس حد کہ سرایت کئے ہوئے ہوگا وروہ روحا نیت کس حد مرتب منہوم ہی کو کہاں تک سمجے سکا ہوگا۔

حبب اپ کریدمعلوم موگیا کرورب رومامزت سے عرف اس قدروا قف ہی جینے کدایک پاس ملم سے یا ایک ہے و قوت عقل کے نام سے تواب ظاہرہے کہ ج جزیر قدر مجی دوج سے قال رکھتی ہوگی اس ہی قدر پورپ اسس کی المهيت شيمضے سے قاصر موگا - بهاں به کهاچا سکتاہے که اگر نورپ دوحانیت سے واقعت نہ مہویا موتوالیں رو عا نیت سے واقف ہوجو تاریکیوں کے سات پردوں میں پوٹ یدہ مبو تو کم از کم نسیات انفرادیہ سے تو احیی طرح واقعت ہی حیث بنی سائیکالرجی اس بی غرض سے مدون کی گئی ہے تو میں عرض کروں گا اور یقیناً بالکام رست کور چیرندیت خاک ا باعالم اِنا يورىپ كى سائيكا لوچى اور روما نيت ميركيا تعلَق گرا نوسس بحركه ميں البى ان د و نوں كے فرقوں برغور نه كرسے برجبور بور - بال الركوئي صاحب اس كاليتين كرناجا بي قو" رو وأنكن "يس سي كسي كم سامن نفيات الفراديه ك نظريات بیش کرکے تصدیق کرسکتے ہیں بلکر میں توخیال کرتا ہوں کاس کی بھی ضرورت نہ ہوگی شخص د وج اور روحانیات کی سلمی تحقیق کرسے پرچی نمایت صاف طور پرسمجہ سکتا ہو کہ رائیکا لوجی روحانیات سے ٹاید الیبی ہی لنبت رکھتی ہوگی جیسے کا شا كوتشريج اعضاديا وظالف الاعضاء سه اورظا برسم كتشريج اعضاكا مابراانان كي عقيقت "جوبرفرده" سه دائد نبيس **جان کناتو چرنغیات مغرب عمرخیام بصیه دوحانی دخواه کسی می خراب دوحانیت کیوں نه بور په تو روحانیت اور پی ه** كعفولسه بالاترد وحانيت ، شخف كي موترات افاديت "جواس كي دوح برويط لكالكا كمي كسي رتك كي رباعي وت تغل کے سامنے بن کرتے تھے اور کھی کھیں رباعی یورب کس طرح اُن کی ملیت وا بہت کو سجو سکتا ہو۔

رس، یه سوال که مترق سے رباحیات عرضیام پرکمیوں اعتباد نئیں کی ایک ایسا سوال ہے جس کو میرے نزدیک ہراہل مشرق ذراسے فور پر بمجیسکتا ہوا و مدہ یہ کو مسلانوں میں صرف وہی تقانیف اور افکار د ماغی قبول عسام کا انفرامتیازی صال کرسکتے ہیں جن کی ترکیب وتعزیم میں روحانیت کاعنصرغالب ہو کیوں کومٹرق اور خصوصاً مسلانوں کے نزدیک حقایق ہشیاد بیطانو دیگرادیت خالب کے نزدیک حقایق ہشیاد بیطانو دیگرادیت خالب ہر کی اس ہی قدراس کی حقیقت اور کمنہ کانظروں سے او حقبل ہوجا ناخروری ہے اور فلا ہم ہے کہ فلسفیان و ماغ ہمیشہ ہرگی اس ہی قدراس کی حقیقت اور کمنہ کانظروں سے او حقبل ہوجا ناخروری ہے اور فلا ہم ہے کہ فلسفیان و ماغ ہمیشہ دیکھیکنا میں محقیقت اور کمنہ کی گرائیوں کو تلاش کرتا ہے۔ بدیں غرض و مہمی ایسے نظریہ کو وقعت کی تکا و سے اپنیں دیکھیکنا

معیت سے ہم کا رہوتے ہوئے تقیقی تدبر اور معنی خیز قوت فکرید کی زوسے باہم ہو چکا ہو۔

خِانِيهِ عال بي مي ايك صاحب كاكتب فانه د تحقيق موسه ايك كتاب الج المدارج نظر ي عرسلطان مرادع ش کے صنو رمیں میں گریے کی غرض سے **تصنیعت** کی گئی تھی۔ اُس یں ایک موقعہ بیرصنعت سے چِیْر مقند کرشعوا ہیر نا قدانہ کو**طر** والتع موئے ہرایک کے تعلق اپنی رائے کا افہار کیا ہو عمرضیام برجی فیدسطور سپر دفام کرتے ہوئے لکھا ہو کہ جو رکاس تاع انه زندگی کافیم دشتها کے غورونکو سے نتیں مکر اگیاس کے نقاب اعتماد ہے افرونداس کو مع قبول شمرت عام کی ڈگری صل بہکتی ہے۔ یہ دیکھ کر مجھے لین ہوگیا کہ رباعیات عمر نیام مے مقبول نہ ہوسکنے کی اپنے ذہن کے اندر ہوگئت زار دئیے ہو ئے تماوہ کسی حد تک غلط نہیں کہی جاسکتی ۔اس میں نتاک نہیں کہ فلسفۂ لذتیہ کے د قائق اور اس **کے ختلف** بلوٹ کرنے میں عمر منیام کو بہت کچھ کامیابی علل موئ ہوگا ایک ملا فط نفی کے نزدیک حب کا ننات ہی کوئی متی اور كائنات منيں ركھتى تو بھراس كى لذت اور بھروہ كبى محض ذہنى فلسفۂ لذت كيوں كرو قبع نظروں سے ديكھا جاسكتا ہے ۔ يورہ . دَه پرست ہے کیوں کواس کا ماحول نظری میس کمی دل اور د ماغ غرض کرسب کچھ ما دی سے اس سلے اگر فلف لذیته کی قدر کرتے ہوئے رباعیات پر کانی دقت اور توج مرف کرنے کی کوشش کرے توبا اور بالکل بجا ہو گرمشرق اور بندنظ مترق كوية رباعيات كى برداه إورنه لورب كے اعتباء سے مردكار، بال اگر كھي مروكا رج توا تناكه أس كے أضملال د منى ادنيف انفعالى كى كرشمد مازيون برايك مناشفا مذنظر و الحاورب

مر بیاں یسوال بدا ہوتا ہے کر سب آج اور کل و نوں کا مغرق ایک ہے تو ہواس کی کیا وجد کا طی بی کورس اجی نظرے نہ دکھتا تھا آج وہی شرق اس کو سراور آ تھوں بر عگر قسینے کے واسطے نیا رہے ۔ ہاں! بالکل ورس ۔ بھر کیوں؟ اس لئے کر مشرق ابنی فسفیا نہ ذہ بنیت کو فرا موشس کرتے ہوئے مغرب کی برق وشس ذہنیت سے متا تر ہوتا جا ما جو اور نہیں بھتا کہ میں کون تھا اور کیا ہوتا جا رہ ہوں۔ کاشس مہ اپنی انجیت کو موسس کرنا گرنیس انقلاب کم بی نہائیں میں تا

اس سے آگر ایک طرف دنیا سے علی س کارگرز اربوں سے قوائے اسلامیہ کوشل کردیا تو اس کے بیمعنی بیں کرکم از کم دیا ملم دنظرى مي اس كوا إل جيرت كے دوش مرش مرش كوش استے سے نيس الكوانقلاب كى مثين كودانه كا برسلوبي والت جاسية وديناس ككل يرزون مي خراني محوس كى جاشك كى ميرااس ست مركر يعفديني كرسلانون كورباعيات مرضام كى طف قطعاً قوجه مى نيس كرناچا سبئ بلامقديه بوكه بردرس كوليخ معيار دمنية بريد كه كرد كيس مكن سب ك دومرے كى كسونى فريب نظر مواور آب اس كے دام مي آكريتي كوسونا سيحتے ہوئے خدارہ ميں رہ عائيں كرحفيق يرج كميراس قدركنامي قبل ازوقت بكيول كرمنو زمترت اوتضوه فأبندوستان سيدري كحربت مي كربائيت وماي كا صرف مين كياب بلك حفرت بوزنه كي طي ب سيحه نقالى ما دى ب جناني عرضيام كى دوشرق جرآج تك بها رى تطروں کے سلسے بیش کی جام کی بیا ان کی بیٹ ترایم اور وہ بی ناتف تر ہم سے ذائد نس نابت کی جاسکتی۔ اس لئے بر امید کرتا ہوں کرمند وستان کے الم سلم یا قرباعیات عرفیام برقلم اٹھانے کی تکلیف گوارا ہی مذکریں کے یا پیرانیا کوکھیں كاس كود كيد كراكر الكستان نيس دكير كرو إلى كى دسنيت فالص ادّى جي قو كم از كم يرمنى ك فلاسفر كو ومندوستان كى فسفيانه فبمنيت اوزكته سنج د ماغ كي داد دنيا فخر د مبا بات محسوس كرنا برك - ديكيت به اميد برآتي سب يالنس اميدتو نیں مجمہاں فداکرے : ۱:

دام ، اخرس عرف ایک سوال ره جا تا ہے کہ آج اُس بی خیام کیکیوں قدر دقیمت سیم کی جائے گئی جب کو کا کہ تابل متناه سجمنا مي علط كارى موس كياجا أعا مرف راكري اورد رست اندا ذنفر والنيرة بموس كرس مح كريجي صفات يں اس سوال كا جواب مي لينا موا ہى ليكن اس كى اجال گيزى ديكھتے موئے متقاطور پر دوشنى أو اندا ذيا ده بيتر تصور كرتا ہو آب كومعلوم بوكاكه كالنات كے عام زر وجوام راك عام الشيا وكي تيت محض اصافي ب ريو داشيادى دات يركوك اليي قوت مضمرنيس جواس كي قميت كوبروقت الدبرز مانديس ليسال طودم قام الكه سك راس لئ مهركسي حزري قمرت معلوم کرسے کی غوض سے خود اس چیز کی جوا مرابی اخرش وضعی اور آب ورنگ کود کھنے کے بجائے اس یات بیغور کرنا چا سبے کو جودہ ماون احتیاجات اگرد کوشیس کے عالمات اور ذا ذکی فرورتی اسے میں ہادے لئے کس قدار مذب کیش بداکردسی بی کمول کرمیت طلب سے زیادہ ہوتی ہے ، کوطلب قیت سے مراب کومعلوم مو ماسے گاکہ

لان تيزي كيانتيت محاوركيون -

یوں کہ بہ قانون دنیا سے ہر ذرہ برجادی ہواس سے کوئی وجہ دننی کہ دبا میات خیام کے جاہر با دسے
یا سنگ رہنے اس عام قانون کے تحت نہ آتے جہن نبیہ آئینِ نطرت کی کارفر ما قوتیں برمرم آل ئیں احدایک زمانہ
کی کس میرسی کے بعد دباعیات کو بین برامو تیوں میں شارکیا جاسے گا۔

اب سوال بيدا بوتاب كسيط قدر وتميت تسليم نه كريا كاكياسب عقاا ورآج كون مي ني بات بيدا موكئي ے اس کی وقعت اور شیت میں جارہا ندلگا دیے جقیقت یہ ہے کدد نیا بہنید وحافیت و مادیت کی شر کش می خلال س دېچال رې ہے اور نا يدحب لک نظام ملى قائم ہے ايساہى موتارہے گا چانچراس ہى قانوں كے تحت حيد كميى دينا م رو مانیت کازرین دور زرفتان جوا توصوف و بی علوم وصفات جورد مانیت کی گرائیوست ایک گوند منامیت رکمتی تول عام كى سند مال كرسكس ورجب كمي ماويت كى لعنت ونيها برجيا أى ترتام وه حقائن نظراندا زكر شيئ محيّج ن بي ماسته برده ر و حانیه یا قوت فکریه انسانیه کی مضمرطافتیس موت کرنا خروری بون ا ورمض و بی مخترعات ها یا دات سائن ارت دا غيري جو ماؤى تمدّن كودوبالا اورسيم ورريا بالفاظ عموى دولت كا اضافه كرسكيس - جنانچه الطك زماندي روحانيت كا پر جا تھا اس بنا ، رُجِف وہی تقیقت قابل کاظ لقبة رکی جاتی تقی بؤیورے غور و فکر کی مرمون ہوتے ہوتے کسی بہترین اور زبر دست حقیقت کاپرده فاشس کردسی مواوراس علم یاتصنیف کوقابل نریرانی نه سجمها جاتا تقاص کے حب دود حقائق الديسية وندكرسكس اورجول كررباعيات عرفيام شراب اغواني الطفا ورزك ربيال مناسفهي كفموا د توانین کامرقع یا لطیف گرموالید لل شهی کے داز بائے مرکبتہ کام وعلقیں اس سلے طاہرہے کہ دومانیت کے امرار محنونه عل كرين والمحقيق وفلاسفراس طرف نظر عبر كرد يجينا م كوارانه كرسكة سقع اوريذان جرهم باستانغ كوكوا رو جا بيئ تما يكون كراكر د ماينت نواز د كاغ ما ده كي ييدي المعاسن ين مرون مومايس وتقيقت رسى كي قوت بست كيد كم زور برياك كى اور كير روحا نيت كے وقائى تحكوس كرنا أن كے قابو كامعا لدزر بے كار بوايك فلاسفرك واسطى انتمائي كليف ده احتراف حقيقت كيمعنى ركمتاب-

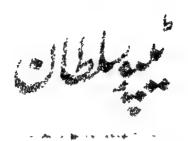
 خیان آرائیاں کمان تک بجا یا ہے جا ہی کمیوں کر پر سئراخو دا پک تقاع وان کامختاج ہے اس لئے ہیں اتن ہی بات پر اکتفاکر تاہوں کہ آج مغرب بی مضوص طور براورشنی اس کی علامی اور تریا ٹروافتدار ہوئے کی بدولت نثراب مادیت کا ساخ مجالک رہا ہوا ورنسیں کماجا سکتا کہ کب کا سکن نظرا فرو زگلابی بوندیں سرخار کرتی اور صدائے تفقل جذبات کی ساخ مجالک رہا ہوں کہ دوران کی دوران کی دوران کی درباری کا مذاب ہے۔ اس کو متموج اور برتی کہ دوران کو سے کا صفاحی سے۔

لهذاموبوده قبولیت عام کو دیجتے ہوئے خیال فائم کولینا چاہئے کہ یہ پیچیا لاگوں کے قوائے و ماغیہ کا اشحال کا کوہ و ارباعیات کے محاسن و دقائق کومیس نہ کرست خلط واہ ردی ہے کیوں کہ ہن خفر اپنی ذہ نہیت کے معیا رپر کمی حتی کو بر کھتا ہے خاک و دم سے کہ خاط واہ دوی ہے کیوں کہ ہن خفر اپنی د بنیت تعدیل موگئی او را ب ویا کا فاکہ لذا اُن کے دل و د ماغ اس سے کس طرح متا نر ہو سکتے تھے ۔ ہاں آج ذم بنیت تبدیل موگئی او را ب ویا کا فاکہ لذا اُن کے دل و د ماغ اس سے کس طرح متا نر ہو سکتے تھے ۔ ہاں آج ذم بنیت تبدیل موگئی او را ب ویا رباعیات کے فلے فی لذیت جیسے معمونی فلے فی کوئی میں کردیں جائے کہ فی ایس سے خود اس فلاد وقیمت سے خود اس فلاد کی تعلیم میں اس فلے کی تعلیم کی تعلیم کی تعلیم کی تعلیم میں میں موجہ ہے کہ تھی تعلیم کی تعلیم میں واقعید کوئیش خطر کے جائے کہ میں کرستے بار کردیں کرستے بار کردیں کرستے بار کردیں کردیں کرستے بار کردیں کرد

لمذاہم می اتباع موضیقت برنظرد کھتے ہوئے نیصلہ دینے سے مجاز ہیں کر د باعیات عرفیام ، ذہ بیتوں کے سائے ایک عجیب اور قابل فور کتاب ہے گرفیمیزئین ایتجہر صحح تریں د دعائمین کے نقط نظر سے کسی فاص وقعت کے سائے ایک عجیب اور قابل فور کتاب ہے گرفیمیزئین ایتجہر صحح ترین دومائمین کے نقط نظر سے کسی دائے کا کے الائن شیں خواہ آج و نیاس کے متعلق کوئی فیصلوما در کر سے ۔ محرصیت ہمینے حقیقت ہی دسپے گی کسی دائے کا اس مرکوئی اثر مرتب نئیں ہوسکتا۔

شاید مین تقریب برست حفرات رباعیات عرض کور دها نمیت کی ندر آلود کنی سیمنے کی بناد بر میری ترجید کو درست حیال کرست حفرات رباعیات عرض کور دها نمیت کی ندر آلود کنی سیمنے کی بناد بر میری ترجید کو درست حیال کرسے کے سیال کرسے کے اور کا گیوں کو فقط کسی افراقی اور نعنیا تی کمینیت کا اندازه کر لینا قابل عماد و کستناد نمیس موسک اول ترامس کی د باعیات نوسے فی صدی مے نوشی اور اب وقوانین مے نوشی اور اس ہی سے متائزه امور مرتبی میں اور عیواس کی

جي ت متفتوفي نه خيالات كي مم آئي نيس كرتى - غالب يا مهارس زيان محت فري متازتري " شعرا محمقوفاً کے دیکھ کڑان کوصوفی سمجھ لینیا اور حالات سے واقفیت رکھتے ہوئے ص قدر نیک نیتی اور خوش اعتقادی کے نیم سے برنر فیال کیا جا نام اسے اناہی فیام کے دندا فرسوانخ میات سے آکھیں بد کرکے مرف جندباغیا بجروسه ين حقيقت برست صوفي كهددينا هي مكن نهي - أكريها ديبا به طرز تحريرا وزفلسفيانه يامتصوفا نداد لي خيالات ، الإنسان الله قادات برهى ايك كونه روشى بيرتى بيم كريه اس قدرصاف وشفّات كهم زوّره جيك أعظم سي تاكنيس كرم تصنيف كے تام صص واجزاد برجداگانه بغورمطالعه كرنے سے بتہ علاسكتے ہي كرمنف كى ركى نے كيارخ اختياركيا،كس نيركي لائنس كى، كيا پايا او ركيا نئيں اور اگرغوركياجہ ، تووہي فيقت بے نقأ تی جومیرے سامنے آ ملی ہے۔ خیانچہ میں ہی دعو اے نابت کرنے کی غرض سے شرح ریاعیات کی نبیادوں کو متواركرر بامون حب كوياتو إلكاعنوا أت تعنيري سع معرا ركها جائے كا يافيا مى ترميب وسلسل كو ترك كريكے ب جدیداسلوب کے ساتھ دنیا تے سامنے میں کرنے کی کوشش کی جائے گا تا اس کا ہرز مگ جداگا نہ ئے۔ کور کیا جاسکے۔ابھی پینیال ابتدائی مرامل طے کریے کی وجہ سے بہت دصندلاہے اور منیں کہا جاسکیا کہا ں۔کے خد د فال داخع مہسکیں گے۔ برمان احدفار وقى



الله المنظمة ا المنظمة المنظمة

The second of th

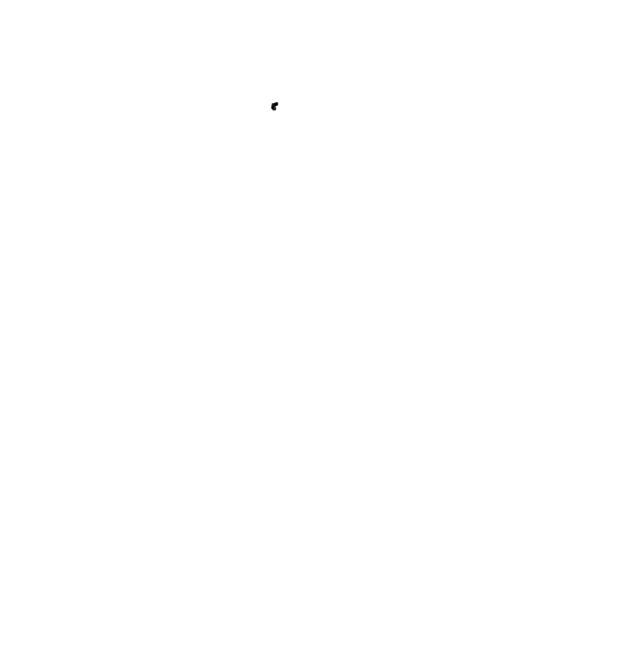
and the state of t

کاک سے زلیت نو کی پاٹما کی شیر کی گریته کرمسکا پیدا مث ل ثبیو کی

فللوسلطال والم معسور

From an Original Painting

الله من الله



44

نه دُ عو ندُ عد لطف سير كاوت ام من من الله العيب كو ديما كيمي محستهم من ؟ دكماك غاك بهاراني باغ عالم من ووبيول يوك كملا بوخزال كيرسم من کئے خدا کے مقر زمرایک کام کے دفت سحرکا کام ملا لیکن اس کو شام کے قت وه با وه جس كا ها غان شيد ساست يدا وه جسام تلخ ج تغلق سے زش جان كيا وہ نٹ یہ حس نے کیا خلجیوں کو متوالا ازل کے 'روزہے اس شیرول کا حقیقا بهادرانه النخيبا عابنه اعاشقانهموت ساہی کتے ہی حبس کوسیامیانہ موت سپهرنېد کا وه اک چکتا اخت د تما د کن کی خاک کا اک آب دا د گوېرتما نفیب بندیقا ، اقت ال تقا ، مقدرتما نکیون بر ایا کآخر کوابن حیدریما خیال اس سے کیا کچھ نداینی زحمت کا قدم قدم بدر بادهیان اس دهیّت کا فلک جین ترب زگار نام کت د بهر بادهٔ نوسشیں ترابه جام کند فدئ پاک ترافائز المرام كند اگريد نه قواندليد تام كند تراكر زوربه با زشئ شِغزن باقیست بگرینغ که آن حربت کهن با نیهت

أردومثاعب

مثاعرے ا**ور و وہی چو**د ھو**یں صدی کے ہند وستانی مثاعرے** دہی دلکھٹو کے تماہی مثاعروں کے نامگر مجھ مرحوم میلوانان سخن کے سنسان اکھا ڈرمے جن میں روح شعر کی و فات کا مرتبہ پڑھا جا آہے۔ بھال مشاعرة سلف کا ناتص ورا ما مین کرکے قومی بد ندافی کا اعلان عام کیا جا تاہے۔ کیوں کر کھوں کہ یہ شاعرے کسی درد کی دوا۔ ایک مفلوث اوا قوم كى بام تمنى كا زينه قوى اخلاق كے يراكنده اوراق كاشيرازه يا كي مفارح زبان كفسل صحت كا سرحتيم بي -آب نے رسالہ اُرد ومیں اللا مایک شاعرہ ٹر ما ہوگا -اگرنسیں ٹر ما ہو توکسی شاعرہ میں جاکر ملنی مشام م كالطف أعُماسيُّ - أكر النين توايك بير عي موكى نقل سے ديريند برم سخن كا دهندلاس فا كافرور مني نظر بوجائے كا تغريبًا وہي ترتيب نشست ہوگي د ہي داد كاغلغله وہي شمع كي بروا نہ وارگر دشس ۽ اُر بھري مخفل من شمع كي ہے جَا بي اگرار توحني وگلوب كي ملينوں سے عبائكتى بوئىلىمىپ كى رۇشنى ہى رفقماں وگرد ان نظراً ئے گی۔ فرق اس قدر موگا كدد بال ال غالب اور ایک مومن تھے بیاں ہر گوشرمیں مزاروں غالب دمومن نانی نظر آیس گے ۔ دیاں ہتا دان فن شعر کے ايك ايك لفط برراتين عرف كياكرت تعديران ايك ايك رات بن د وغزلد دسه غزلد كم بزار و رهيك داربرمركا إ د كارجيو شرجاتي هي - يما للميب كي آمول كا تاريك دهوال المدروغن مل كاتعفَن منام سو ربى اس كاميح قائم مقام عُودكريعية و ال عرف شاع بن انباكلام مسنا كر مخطوط كرا نقا - يما ل يح أرم مرسك فوبت فا نديس كان يرى آوا ز ا مُننا مشكل نظر المسكار وبال رمين شيت مهرت كمال ميرو قوت تقى - يهال نوسش لباسى و نزوت تقدم كامعيا رس بال صعنه اول شعراء کے مطابع مضموص بھی بیاں شاعر دسامع کا درجہ کُلُّ مُومن انو ۃ کے بحت بالکل مساوی ہج۔ ا فنوس كاعد شاه جمال و عالمگير كے مشاعروں كا كھير حال معلوم نهيں ليكن كما جاسكا ہے كرعد بها درست فطفر امشاعره جورس الأأرد ومين شائع مواسيع تقريباً سايقة ترم بإئت سخن كالمما نمونه تعاص كي شكين تنك چارد يواكي ا بندائ مديس عدول كوروا ركما كيا يكاسدورتر قي مي مي سنت قدير شعرا سك كال اتباع كوندسب

ئے ری کا رکن افعلم قرار دیا گیا۔ یوں تو دنیا کا کوئی ملک اور کوئی قوم شاعری سے فانی نہیں۔ اشعار پڑسنے اور جوم خوجی کھا کے طریقے بھی تام ملکوں میں رائج میں لیکن دکھینا ہو ہے کہ نہدوستانی شاعروں کی بہیت کذائی ونیا کے کسی ملک کی این آباع ہے یا اس ایجا دکی خود مالک ہوج

الورس کی تاوی اوراس کے اٹرات سے دیاری تناس ہے بھاں ہولی کے درختال کا دیاموں سے بڑی ہیں۔

بڑی ہیں ہے تاریخی صفیات فرین ہیں - لاڑو بائرن کا نام بج بج کو نوک برز بان ہو ہیں اور مارسین سے تھیدے فران کی اربخ تربت کا سنگ بنیا دہیں بہوم کا سب لو ہا ما نے ہوئے ہیں لیکن و ہاں کے متناع سے درمائل ڈورائے یا جسے بی بی بہاں کسی باموقع نظم سے بجا سے زبانی داد سے دلی جد بات کے طوقال بلند موستے ہیں -معرع طرح کی بجا سب بھاں کسی باموقع نظم سے بجا سے زبانی داد سے دلی جد بات کے طوقال بلند موستے ہیں -معرع طرح کی بجا نفر ورت کا اقتصاعنوان ہو تاہے بغزل کی بجائے ہر وہ نظم جو کا فی ترجان جذبات ہو بھرا ورمعرع کی بجائے ملک خرور ایس میں دطب اللمان موتی ہیں -

عرب میں دیجھے قرطوراسلام سے بل کرے بازار کا ظیں ۱۰ (ی انجو کوشوالا فرطوں پر سوالہ کو کہا ہے ہے بہ بنے نقب کر برطقہ سے اور سال بھر میں ایک ہیں ہو قع جو سرخن دکھائے کا ملتا تھا۔ جنا بخد بمبرین قعا کرد ہوا دکھے ہیں آویزاں کے بیات اورجب کا ان سے بیتر فعا کرئی رہ ہو تے ان کا سکر تمام طوب پر جار سہا۔ منعوار کے راوی کلا اید کرے ترفی سے بڑھا کرتے ہے۔ فرد دسی کر رہ ن ابو دلعت اسی طریقہ کی یا دگا ر تھا۔ اعضے عبله فند بن معد سکے ب اوروب سے برخواکر سے بیا تھا۔ اعضے عبله فند بن معد سکے ب اوروب سے اوروب سے کون واقعت نیس سنعوسے افراک وہ عالم تھا کہ شاعوسے بیدا ہوئے ہیں جا بر مان کو برارک یا ددی جاتی ۔ کلام کود کھا جا سے تو بہی تی برخواجی ہوتا تھا۔ مفا میں جی کئیر شاخل مرحن ندا می کو برادک یا ددی جاتی ۔ کلام کود کھا جا سے تو بہی تربی دنیا عشق منا طرفد رہ سے کھا نہا نہ کہ دنیا برخون دکھاتے ہے۔ افراد می مواقع سے سے کھات مان کے تھا ہے۔ تربی فدا۔ مذک دنیا ۔ نا یا نداری دنیا عشق منا طرفد رہ سے کھان نامائی نہ نامائی دنیا عشق منا طرفد رہ سے کھان نامائی نہ نامائی دنیا عشق منامائی دنیا عشق منامائی میں جو سرخون دکھاتے ہے۔ افراد کی دنیا جاتی کے کھان خوالد کو کھاتے ہے۔ نام سے کھان خوالد کا کھان خوالد کی دنیا میں کو کھاتے ہے۔ نام سے کھان خوالد کی دنیا میں جو سرخون دکھاتے ہے۔

 کے جاسکتے ہیں۔ جمال تھا کہ کا ذور تھا اور قافیہ ورد کیف ، مجرو وق ن کی کوئی ڈید نہ تھی۔ اگراتھا تا یہ تیر لگائی ہج جاتی و محض شاعر کی جایخ کی بدولت جیسا کہ فرد وسی نے عنصری فرخی وعبحدی کے معرعوں پر اپنا محرع" ماند فدیگر گیود درجنگ بشن" لگایا ہے لیکن جسلی جایخ مختلف کلاموں کے سُننے سے ہوتی تھی۔ داد دینے کے بھی یہ طریقے نہ پہ تھے نذاب ہیں۔ وہاں کلام کے فاتر برمنا سب الفاف میں تعریف کردی جاتی ہے۔

غرض بعد غور بی نیخ کا ہوکہ یہ طریقہ مخص مندوستان کی ایجاد ہے اور وہ لینے وقت پر ابتدائی محد مون کی اور من بنا میں خور کی ہوں ہوئے کی ایک میں تدا بر موسکی ہیں ہوئے کہ فون شعری منی من مت فروری و مناصب تھا۔ ذبان سکے کم ذور بچر کو ایک حاق تور فوجوان بناسے کی بھی تدا بر موسکی ہیں گرفی شعری منی و ترجی کے سلنے عام دعوت سخن وی جائے اور بزم سخن فائم کر کے عوام کو رغبت اور شعرا کو طبع آزاؤ کا موقع و یا جائے لیکن ہ بلیکون ہ بائے من موسل کے شعرا کا فرض تھا کو ان تنگ میدا نوں کو وسیع کرتے اساس قدیم پر لیسے بلندا ور منی مناصب تھا۔ یہ دور مال کے شعرا کا فرض تھا کو ان تنگ میدا نوں کو وسیع کرتے اساس قدیم پر لیسے بلندا ور منی مناصب تھا۔ یہ دور مال کے نقشوں کو دیکھتے اور موجد وہ طرور یا سے کا میا ظاکر کے ایک بلند و دل کشا قدیم دجد یر منا با متحدان ترین ممالک کے نقشوں کو دیکھتے اور موجد وہ طرور یا سے کا محافظ کرنے ایک بلند و دل کشا قدیم دجد یر منا کا کو شرک شرک نشرک نے اٹھیا۔

میکن افوس! که بجائے ترقی کے تنزل اور بجائے وسعت کے تنگیوں کی طون بیش قدی جا ری ہے ا مبلسکی تہذیب بمال کا گرگئی ہے کہ اگر کسی غیر ماک کا ابنی شخص مناءہ میں قدم رکھے ڈواد کی جنح بچار بہدے رہ کمہ استھے گا کہ ان سب وارفتگان تو کس کو کسی اچا نک بہاری کا دورہ پڑا ہج میں سے علیہ کی تہذیب و متا نہ تے احکسس تک کوان کے ول ود راغ سے زائل کردیا ہے۔

آب اپنی طرح بهت سے شایق شعراد کوغزل کا پرجه دل سے لگائے مرض اخلاج میں مبتلا بائیں مجمے -مندمعارت ہو كَوْنُ مِسْورِ بِرِينَ كَا وَتُكْبِ لِكَائِكِ ، موف مِن بيجوان كى في الني النظرة مُن مح- بانون سي عبرا بوا فاصدان بس ہوگا کھی تھی واہ وا واور توب کے بیول ہی منہ سے حفر نے دکھائی دیں گئے۔ آپ سمجیلیں کر خباب صدر رہی نور ہیں . شاعرہ 9 یا ۱۰ بیجے شب سے تشر وع ہو کرطلوع آفتاب تک خرور جاری دہے گاا ود اگر صبح تک ختم مذہوسکا تو محر ایک یا دوراتیں اور می حرف کرنا پڑن گی۔ آپ کو حائی برجائی آئے۔ انکھیں جاگنے سے ۔ کان سنے سے - بدن کا بو بور ایک وضع پر میشینسے کتنی ہی فریا دکریں لین آب ایک نه مانیں اور بغیر فزل سنائے سی طرح بے بیل مرام واب ن آئیں ہمت مرداں مدوخت امشہوں کا گرآب طارسنا سے کے متنی موں تو ریھی مکن ہمو ہاں نزیادہ روک لوک منصدر کی اجازت کی ضرورت آپ دب ایس مفرع پڑھ دیں مجے تودس میں ناعر آپ کا مفرع اٹھاسے میں اخلاقی مدد ہے کسی طرح دریغ نه کریں گئے۔ اس دقت آپ کو تھیڑ کے کورسس کالطف نہ آجا سے تو ہما او فرتہ جب آپ دوسسلہ معرع فتم كريك ومعمولى شور تركيا وب " خوب أوراج على شعر يرو أمر وفرغا ميا موكا كة ب كو للطنة فيك برشاء سن باميد داد التحسيل إلا السليم كے لئے دائنے باتھ كو تلت رعشہ ميں تبلا ہى كرنا فيسے كا آخر میں جنیاب صدرغیرطرحی کلام سے بھی صرو بخطوط فرمائیں گئے اور بعیداختیا م مبشہ بطا ستطاعت عام غزلیں اکیس محبوط م ٹایع موجائیں گی۔

یں ،۔ بیروں کے شاعوں کی کیفیت تو ملاحظہ فرما ہی لی اِب ارکان دیٹرا کط مناعوہ سے نمبروار کوٹ مناسب ہوجس کی انظری سے ناطرین سے مناعوں کی کیفیت تو ملاحظہ فرما ہی لی اِب ارکان دیٹرا کھ مناصر کے دو آو۔ اور اُنٹری کی مقرع طرح و پابندی غزل بشعرائی ترتیب نشست بطر زشعر خوانی ۔ گرار مقرع کے دو آو۔ گردٹس شمع تعیین وقت ۔ فراکفن صدر۔

دې معظم ويا بندې غرل

سب سے پہلے غزل کی تعیین قابی غورہے۔ تذکرے ٹن مہیں کوان و ثناعری کا شک بنیا دو تی کے مبادک ہاتھو سے قائم ہوا جنوں نے ایرانی شنت کا سانچہ ایک دیوان کی صورت یں بیش کیا۔ بجرز مانہ سمے دنگ اورسوسائٹی سکے مات نے غزل کے علاوہ فقعائد اور بجو و ہزل کو فرفغ دیا لیکن ان کا وجو دنا بع ملطنت تھا اس کے ملتے ہی قصائدہ بھی رضت مور اور شاعری بیمون غزل ہی حاکم رہی ۔ وجہ پر کما کا ن برع تقید وصوفیا نہ مضامین سے غزل ہی ہی جم لیا تھا سعدی وحافظ کی غزلوں سے تھون ہی کی چاشنی سے دنیاکو ٹیرر یکام بنا یا تھا عِنْن کی گرم یازا دی ٹی اس سنے شاعری کا دسیع میدان میار و سطوف سے مٹ کردیوان ہی کے منگ گوشیں ساگیا - ہند وستان نے ہی حَنْقل اداكياا ورغزل كورا سان اوررواج عام كوآلو تحسين مجه كرمن وعنق كي نظم كو ابناد المي دستور لعل نباليه ذرّ اس قدرر ماكم تقدين سے غزل كولينے صح واردات كااله بنا ياتها ، ان كى غزل بى نيچرل تى يمتاخرين سي د وه حال يا من استعادا وروا قعات مين المليت كي حجلك ١٠ سك مام أمور فرضيت اورهن سع برًم و كي مفاين كرت طبع الم سے اس قدمتعل موے کرمقردہ باتوں میں لفظوں کے لیں ویٹیس کے سوائے کھے کا میابی منہ توئی آ مرحبائے ہوئے ولك كب كسلطف ويت كسى أسمًا دكواتفا قيدكوني صفون إلة لك كيا تومزت في كيا و ونا لطف كي في ازى نتها الم " فرتا کے متعولم عال کے واسط مب سے بڑی آمانی یہ موئی کرسلف سے استعارات وتشیہات کا اس قدرکانی ذ میره چوا اتحاکه برکس و ناکس کوفکر کولینا مینال د شوا در معلوم نه موا - دوسری نظموں کی د متواریوں سے خوف زدہ کرک اسى دائروس عيرلكان يرمجودكيا يجنا بخدع فتم مؤكني مكين مقود شاعرى وخرورت زمانه كي نفناكي طوف كمي عول الري ئخ نذكيا اور بالأفروسي نتيم مواجس كي قدرت سے اميدتي كه آج كل باشتناك جندغزل كوشعراء كي تعب إدحزار الأن سع می کمیں زیادہ ہے۔ ایک منٹرمی ایک خلص کے سعد دشاعر موجود میں اور مرایک کو دعویٰ ہستاویت ہے میکن آن ر بان ہی کوفائد و میونی رہا ہی ندکوئی مفیدا فلاتی نتیجہ ہی نکل رہاہے۔ اگر غزل کے شیدائی اپنی مال مینی فارسی شاعری کو وسِمع النظري سے ديکھتے توشقيه غزل کے علاوہ مذعرت تاريخ ينعلىفه تصوّب عشق افلاق - مهاں نوازی - شجات وجاں باذی ۔حرمیت و آزادی ۔ بیدو موفظت اور مناظر قدرت وغیرہ کے دومسرے مغما مین ہی کیڑت باتے بلکہ غزل کے ننگ دائرہ میں بھی فلسفروتصوّت کے دسیع مضامین کا نظارہ کرتے جس کا نمویذ غالب کی غزلوں میں دہورہ بس ودبیرے مرتبہ بی میں اخلاق دروغطت وریت و شجاعت فلسفه و مناظر قدرت وغیرہ کے تام مضایین میں وہرن و کھائے ہیں۔ اکر مرقوم سے موظف وافلاق قومی کو ضرورت کے مطابق ایک اندا دفاص کے ساتھ بیان کرنے قطعات ورباحیات وفیره می قابل تنک کامیابی عالی کی بو مولانا حاتی نے قوی شاعری اور علامہ اقبال سے خود واسی تعلیم نفس قومی اصارات اور فطری میذبات کا که حقه حق ادا کردیا ہی- ان نمرنوں کا وجود عزل گوشوار مح

ھے کی شاہرا و ہدایت ہے جس سے شاعری کے اس مقصد کو نمایاں کرکے خدمت ماک وقوم کا بڑا اُٹھایا ہی ، جا بی کا مرتبه حالی ہی کی زبانی شن کرغور فرمائیے کہ ہاری حالت کمیسی شاعری کی محملہ ہے۔ دیباجیم مدسر پر تکھیے ہی " شاعری کی بدولت جیندر وزهبوها ماشق ننبایر ا را یک حیابی معشوق کی جاه میں برمیوں دمنت جنوں کی **و** المران كفيرة فرما دكوكرد كرديا جتم دريا بارست تمام عالم كودبوديا شكايتون كي بوجهارست زمانه جنج أشاطعنول ر رہے آسان حملینی ہوگیا۔ کفرسے مانوس رہے -ایمان سے بنرا ررہے - بریمنوں کے چیلے سنے - بہت ج. زنار باند ها قشقه لگایا- زایدون برهیتیا کسی عزل کهی تو پاک شدون کی بولیان بولیس قصیده لکها ادر با د توالوں کے مند جرفیے جس کے مل سن اس کوالیا بانس پر جرعا یا کوزد معروح کوانی تعقق مزه بذآیا غرض نامهٔ اعال ایساسیاه کیا که کمیس سفیدی باقی مذهبوری - ۱ ورمبی برس کی عمرسے چالیسوریال بی کے بیل کی طرح اسی ایک چکرمی میرتے رہے اور اپنے تزددیک سارا جمال سطے کر چکے جب آنھیں تومعلوم مهو اكرجمال سے يصلے اب تك وہي ميں زمانه كا نياطعا كھ و يكھ كريُراني شاعري ئ بير ہو گيا۔ او رحبوٹے ڈھکوسلے با ندھنے سے مترم آن لگی قوم کی حالت تباہ ہی۔ عزیز ذلیل مجو ب ناك يس السكت علم كا فاتمه بويكا وين كاصرت ما ما قي بي افلاس كي كوركوركا رسي بيث كي جادوك - د با ئی ہے - اخلاق گرسگئے ۔ ا مراد غافل - علما وضرورت زمانہ سے نا واقعت اس سئے جو کھیے ہوسکے وہ بترمج ما تی کے کلام میں کس کو کلام ہے۔ میرکیا قوم کی آسی حالت نمیر جس کی طاف اونی قویم بھی رواد کھی جائے میرا وديهيس ب كممّام شعرا قوى تعليل كلفا منروع كردي باكنزل اورس ومثق كي عنت بابنديون سكے مقابلمي ریات زمانہ کی شاعری مرهبی توجه کریں ۔ کیوں کہ شاعری صرف غزل میں حنید محاورات وروزمرہ کے استعمال کا يس ب بلاعا لم شعراس سى ببت بلندىج-

یرتنمتی یہ کہ اس ز مانہ میں متو ایے تین کرو ہ ہیں ہوں کا ایک نول سکتی لبند بروا زی اوراشکال عانی بیان سے بنواہ زبان کتنی ہی بعدی کیوں دہو۔ یہ عالبی کملا آ ہی۔ دو سرا روزم و محاورات کی ظم ہی کو غلامت موں میں نہائی سے بنواہ معانی کے شکیرسے نبات میں میں نہائی سے بنواہ معانی کے شکیرسے نبات میں میں نہائی سے بنواہ معانی کے اور محاس می ہا تھ سے نہ چیوں برگھ سے جذبات واحیارات کی تصویر کا مشید ا ہو جی میں نہاں معانی کے اور محاس می ہا تھ سے نہ چیوں ب

اس کے راہ برمالی واکروا قبال ہیں۔ اس سلے اس کواقبالی کماجا مے تو مناسب ہو۔

میرے نزدیک غزل کی کرت اورش وعشق کی تدیدے واقعی مفاین کواس قدرکم یاب کردیا ہے کہ مشہور استا دبعی ابنی عمر بر کے سرایہ میں شکل حیز شعر ایسے میں کرسکتے ہیں جوسٹنے والے کوبے ساختہ تر یاسکیں اور کو کی شب تہیں کہ آج کل کے مشاعرے مون مشق غزل کی بدولت ناکامیاب مثاعروں سے یاد کئے جانے کا بل م اُدل و شاعری سائنس کی بخرسے خود پاٹس پاش ہورہی ہے۔ تجارب ومشاہرة علوم تقیات کے مقابلہ میں ملنیات و توہا کی کمپوں گرقدر موسکتی ہے ۔ جو شاعری اس زمانہ میں کا میاب موسکتی ہے ، متدّن مالک کی شاعری کا 'ق بلہ کرسکتی ہو نٹی روشنی و البے حضرات محے ول میں وقیانوسی خیالات کی وقعت کو قائم کرسکے ان کی زبان کی لاج رکھ سکتی ہے قوی و ملی فوا کدسے بریز موکر مصائب کی میر موسکتی ہے وہ بدون شک موخرالذ کرطبقہ کا ذات سخن ہے۔ اس کے یہ معنی قطعانیں ہیں کیفنی تختی یا اعلی مضامین نہ پیدا گئے جائیں یا زبان کی طرف سے آنکھیں بندکر بی جائیر جس کے بغريضاحت وبلاغت كا وجود بى معدوم مهوجائ گابلان دونون فرمين كواعتدال او رصيت ير ركماجائ -مضامین کووسیع کرکے نظم کو برتم سے خیالات کا ارگن نیا یا جائے ۔ غزل کو کھی دل جاہے تواس میں مجی وسعت ال تنوع بیدا کیاجائے تاکہ ام کی شاعری در اصل شاعری کہائے ور نشعری اس قرت اسی سے باتد وصوا ایرے گا جوقوموں كوزير و زېركرسكتي، جو ماك بير جوير السكتى ، قباكل بي آك لگاسكتى ، نوصت و رو ديواركو ژلاسكتى ا و ر ایک شعرسے د مع کو بیدا را ورسم کے رو نگلے روسکتے کولر بزیند بات وحیات کرسکتی ہو۔

ان طاکا ذخرہ منبی کرسے سے مجبور ہے۔ روزمرہ دمحاورات کا استعال می غزل ہی میں خوب نبھ سکتا ہی مجالس اخریا ہے کہ ا اخریا نے کریا نے کے واسطے می غزل ہی مناسب ہوجس سے اوبی دمعاشر تی خدمت کنوبی اوا ہوسکتی ہے یہ تقدیمی ہے ہے کہ ا ان ان ہی کے ذریعہ سے ونیا ہے اوب کوسے دکر دکھا ہے۔ اس لئے ان کی شاہ راہ سے ملکہ ہموکر و مسرے راستیکہ اور ن ہے۔ اور ن ہونا قد مارکی سنبت سور اوبی ویدگرانی کا مراد و شہو۔

مندرجهٔ بالاوجوه مشعرا ، کوغزل کی دیر کھنینے بر نابت قدم کئے میرے ہی جو کھنچنے کھنچنے اکثر جگہت ٹوٹ ٹوٹ کو د در یادہ ہو کی ہے ، لیکن مختلف گرو والمی زور آز مائی پر سلے ہوئے ہی اوروہ دن قریب آبیونی سے کروہ بالکافر سود در ریاد میرکواس قابل میں مذہبے کی کہ کوئی شخص اٹھاکرد کھے سکے ،

جواب صفرات! فراغور فرمائيك مين عندوريان كهان ك درست من كوئي نميس كميكماك يا دشاه سے تام شعرا ں ہر بہتی کی پاکسی شاعرمے بغیرحایت یا د ثاہ کے ترتی نہیں یا ئی سلامین سے معدد دے حبید شعرا کو اپنا آایا تفریح یاکر : الكِن نتائج اكثرو شِيرافنوس ناك رب - انْ كاحترمعادم ب فردوس كى شاعرى محمود غزنوى كى سرميتى كى بريرنت نيس - غالب و ميرفان البالي كوثرس ترس كر رفصت موسك - بندگان انعام مدوح كے باقع النے حوم حريت مع کوفروفت کرکے زبان کی کیوں کرفیمت کر سکتے ہیں اور نہ سال کے چند مقررہ مدحیہ بھیا کہ ہی سے شاعری فروغ بسکتی ہے عرب ویورب میں تو ملازمت سلاطین کاسلسانہی نہ تھادہاں توقوم کی بیندہی سبرین سسلمھی۔ یہ برخ تناہم ب كردنيا كے شعرائے پاوشاموں كے دربارے زندگى جا وينس يائى للرقوم كى بندعام اس كے كے شاہ حيات ابت ہوئی ۔ یہ بھی ظامرہے کہ شاعری سے واسطے طمع سے زیادہ کوئی شفے بیخ کن ٹابت نیس تہوئی۔ سَعَدی وَحَافَظ کی شاعر ی ؛ د نشاہ کی سر رہتی سے واغ دارنہیں ہے۔ اسلی شاعرہ ہی ہے جم سرطے آنداد مہدا ورا کر بغیر طمع کے شاعری نمکن بَ وَنَا بِتِ كُونَا بِيرِ مِن كَاكُو آبِ كَى طَاكُ وَسِ مَا لِي الْبَرِواقِبال كن باد ثنا بهون كفال حابيت كے بروروہ بي خيوں سے نے متا زد ماغ سے بچیر بچیر کو کما ہے۔ بچرا گرقوم کا بچٹر اہوا نداق غزل ہی کا محدود ہو گیا ہے تواس پی زیادہ تر عادت کو دخل ہے۔ آپ ہی حضرات نے خو گر تغز ل نبادیا ہے ۔ ور نہجر قیم کی نظم کوفر فرغ دیا جا سے گا بیاب بہت جسلد اس سے منفید دخو گرم د جائے گی ۔ اورچوں کہ جدت مطابق زمانہ ہوگی اسٹ کے دا دکانبر تھی غزل کی دا دسے کمیں زیاده به وجائے کا یکس قدر قابل افسوں بحکہ آپ بحض دا دکی فاطر شاعری کی بان کا ہ تکالیف بر دائشت کریں اور

ایک رکیک و فوو بزخار نه نه به برا پنی د طغ سوزی و حرمیت کو تعبید بی او او او او او او ای الفاظ سیر آب کی کرون کثائی موسکتی ہے جب کووم و زیان د و نول تشذ کامی سے دم قوڑ رہی ہوں ۔

جموری ملطنت کا سوال می سے جاہے کیوں کہ ہندوشان میں استعم کی کا مل آ زادی حال ہے معدرور نے توشخصی مکومتوں میں روکر آزادی کا اسطرح و نکابی یا کھمبوری مکومتوں کے شعراعی آج کا ازکرتے ہے آب شاعرى كاطم نظركسى ايك مدوح كونبا ناكيون ضرورى خيال كرتے ہيں . كيا قوم آپ كے تخاطب كے شايال نير بن اردوكى كم الكى كاسوال هي ب واب واب تو خيرالبلاد حيدرا يا وير بفنارتعا ك فحر ملك أيد ا جدار اسلام ما است المصور مطام خارات دار وسلطان مع عدر كت مدر أ دون کے قیام اور گراں پایہ وادالر اجم وتصانیف کے اہمام کے زبان میں وہ قوت لازوال بیدا کردی ہے کاس سمرہ وگمان مجی حاقت سے کم نہیں ۔ نغات کی ایجا و ّا زہ سنے مغربی معدن سے ایسے حبم زیرب زیورا ت آیا د کئے ' كرمودس في عرى غزل كے تنگ و تاريك كوشيں اب كم مائى كے دوامى خوت سے آزاد ہوكركسى طرح رويونن ر مکتی ۔ کیاآ ب کومعلوم نمیں کہ آپ کے قدیمی اصول اور سالقة محاورات کی سخت یا بندی سے زبان روز، بجائے ترقی کے ایک ٹیگ ترین فارمی گرتی طی جا رہی ہے ۔ اور پیجب ترہے کہاس وقت اُرد ونثر نها ب رفيارى مصعمنا ذل ترقی كوسط كردې سے اليي مالت ميں كدوح اوب بعينی شاعری رحبت القهقری كے مرفز میں متبلا ہے جس سے شعراء کی ففلت ولا ہر واہی کا در دناک منظرا کیس ناظسے سے دل کو بغیر تر^ط یا سُے ^{ہو}

لهذاالراب كوتوم اوردبان كى خدمت كاسچا ذوق ب توخرورت كى مطابق مخلف اصناف من كى ط قو جريج كيمي كمي غزل كلف تواس بي جي وسعت بيدا كيمي منائع بدائع بي تعلف بوس قافيه ورديف كى قيود اسانى مو - بحرمطابن نظم اودما ودات كاسليقه سه استعال مو استعادات بول توفريب كے بنچرل شاعرى كا ولك مبالغول كى بجائے ما دوا ور ميرف بات نظم كا دولج ديك عشق كا دائرہ وسيع كيميكا ورسشا بدبا ذى كى جائزاور وسيع محبست كا اعلان كيميكيوں كو اگر جذبات الى اور برجو سسم بول اور نظر مي مر ما يه عبرت بوتو و تا مين دهكذاذ كامعالي المكاب و سعنوارى اور ذا بدول يول الركا ذار نيس ميد وه صوفيا كے سساته مضور ۵۹ آیا آپ کوایل مشرع سے کیاعداوت ہے جس کا اُتھام لینا ضروری ہو، عز ض صب بخریر بالا مناصب ترمیم کی سخت

غ ل کے بعد مقرع طرح کا تعیّن ہی قابی عور ہے جسسے قافیہ ردید بحرود زن کی قبید سخت دقت من عطرح اليداكرة ب ميرت تزديك سي قدرتي نظر كافواتو يا واقعات تاريخي واسلامي او وفتلف جذبات و ... ي كعنوا أن يغيم من اور شاع كوق فيه وردليف و بحركاكا ال فتيار ويا جائك كواني سيد كم مطابق انتجاب كرس -حضات امیری یہ وازنی نبیں ہے بایتات ویس کزل بالا اندوائر کرانت بیلک انظر کشن نجاب کے ایما .. د لوی محسین صاحب آزا دیاس اراده کی اشاعت کے خیال سے ایک مفید ترین شاعره کی نبیا و ڈ الی **تی جربندو**ستان ي بي نوعيت كا ببلامتاء و مقا- اس مشاء و ميك مي ضمون كاعنوان شعراركو دياجا "ما قدا وريه اختيار مقاكه خبنطسه مريج بي المعيد لكين افسوس كواس تحرك كوموسوت كي موالت وانتقال سن اليها ، قابل لا في نقصان بيونجا يا كه طوفان من من الفت شعراك سيلاب سع يه نونغميرتي نغيرة كمكاك منره مكى تا بم حن شعراء سك نه مانكي مواكات واليه كرني ا تی کے سئے اس تھ کشتی کو سیم نے نوا سم میاند ، ند د کھدر ہا ہے کہ اب وہ یا دیا نی شتی دخانی جبا زی حورت برکس می نتقل ہو کمہ و بوده ترقی ادب کی عالم گیرد و ژبین سب سے میں میں ہے جس کے متا زنا خب دا علامہ مسرا قبال اور اُن کے کست بید ر دمیں۔ پیر

۲۶ مرتب نشست وقراءت ۲۶ مرتب

ترتيب كى شكايت بھى مشاعروں ميں بہت عام مہو كي ہے -اكثر د كھيا گياسب كەمبىلى شعرا ذاتى اثرا ول وقت حكم يه فابنس موسے کی وجہ سے صدر کی قربت پر کا میابی کا کرتے ہیں اعد آخر میں غزل ٹرچہ کرا شاد وں کی صف میں سٹمالہ بوتے ہیں بعض اعلیٰ درجہ سے شعرار افلاس ما کمی اٹرکی ید ولت مبتدیوں کی صف میں میں گیا کی باریاب موسکتے ہیں۔ بڑھنے کا كُونْ نَبِرْسِ بِوِيّا سِلْمُ اكْرُمْعُوارْصف اول كے بیچیے معین كی غیرمرتب صفوف بی مناكب بوكرشم ساسف آنے ہى افتال و خرال پروا نه وا داوش پڑتے ہی بھیبت یہ کہ شمع کی منب قدی کا فوف ہر شام کوسیعت قراً ت پرمجبور کر اسب -اورائیلی مات ير" بس كى لا كلى أس كى مبنيس" كامقول ما وق آكاس تنا نع للغراً ت كوخود بخود ميل كروتياسي -

ر**س)طرزشعرخوا نی**

بالعموم مثاء و دل میں شعر رئیسے کی طرز تحت اللفظ کی سے جو خیالات پر اس قدرہ اوی ہے کہ،
کی اجا بک ترقی می مور دلعن وطعن بینے ہے باز ندرہ سکی۔ میر سے زدیک اونی عور سے فریقین کا تنازع دفع ہوسکت کو نکر و ونوں فریق اپنے باپنے کلامول کو پُر ہا ٹیر بنا ہے ہے واسطے اپنی حب بند آلدا ظمار سے کام بیلتے ہیں جن میں کوئی حرج نمیں البنہ ترغم تحت اللفظ سے شعر کے لئے زیادہ موزوں ہی کیوں کہ شعر کو موسیقی اور موسیقی کوٹ سے ایک را بطا خاص الوزسیت ہا ترہے ہے جی کہ بعض میں سے ایک را بطا خاص الوزسیت ہا ترہے ہے جی کہ بعض میں ۔ واج معلوم نمیں موتی کہ تحت اللفظ کے ساتھ ہا تھ بیا ہی ۔ واج موسیقی کو عی تعریف سنھر میں داخل کر دیا ہے۔ اور کو وج معلوم نمیں موتی کہ تحت اللفظ کے ساتھ ہا تھ بی ہی ۔ واج میں نوجیں۔ آنکھیں بھیا واکھی خاتیر کہ میں آو از تحت الشرک میں خاکم کی بی تی اور کھی تا میں اور خوش میں کہ میں گار کوئی شخر کی خاط بیرب جائز وسخس ہو کہ کہ کہ کا کہ کہ کہ کہ کہ ایک موشن کے جو مرد کھا سے جائیں اور کھی تا ترکی خاط بیرب جائز وسخس ہو کہ کہ میں اگر کوئی شخر مرہ سے مامعین کومنا ترکی حداوران تا م المؤمر کا ت سے کن رکھی کوسے ۔ بحوار معرم کی معیبت سے دور میں اس مامعین کومنا ترکی سے اور ان تا م المؤمر کا ت سے کن رکھی کوسے ۔ بحوار معرم کی معیبت سے دور م

كونجات دے قوایک جدید شے موسے کے الزام سے ناجائز قرار بائے بیرے نز دیک شعر کا از رکستی سے بدرجها وه موجانات بخت اللفط يرض والول كايه اعتراض كسيطح فأللتفات منين كمترنم كى وجهس معمولي استفاركي ، دمی بخوبی ال جاتی ہے جو افعیں یا ویودایری چوٹی کے زور کے میرسنی موتی عالاں کہ شعر کے موثر بنامے می منزت ان سے جی چاد قدم آ گے ہیں۔ یہ اپنی کڑک سے زمین وآسان کو المیں - اکیٹ موشن سے بوری فت بی ر ایکن کسی کوموقع دم زون نیس-عالان کرحب شعر کو بھی سادہ طریقے سے نہ پڑھا گیا تو موثر بنانے میں دونوں کی ط از پاکین کسی کوموقع دم زون نیس-عالان کرحب شعر کو بھی سادہ طریقے سے نہ پڑھا گیا تو موثر بنانے میں دونوں کی ط یں سے بقیاس کتا ہے کہ انسی و د سرکے م^{نی}وں کا ورثہ قارنمین ظم کے دا<u>سطے دوسور توں می</u>ن قسم ہوا۔ برد رداور · تنظموں کا تعلق ترنم سے رکھا اورطویل ظمیرے واسطے تحت الفط کی طرز اختیا رکی کیوں کے طویل اور شجاعت منیر عرب کے واسط میں زیادہ مناسب میں چوں کہ شامری ہی جاروں طرف سے ہمٹ کر بکھنے کی جا رویواری میں محد و و فَي اس كَ شَعِرائ كَفْهُوكِ عَتِ اللفظ كُوا سَان مجهد كررول عام في ديا - بيدا مرتعي تعجب سي خالى نبيس كه ترغم ن بدیرطبقه کی ایجاد ہے ، دینا کے ہر ملک میں ہ شعار ٹریسنے کی طرز ایک مخصوص سے خاتی ننیں ہم خواہ بورپ ہویا ایرا عب مويا فغانشان- ابوالآبار شاعری رو کی جيموجد غزاست ميني رنم سے سامعين کوميورکر تا تقا . فردوسي کا را وي رم ابو دلف ترنم ہی کے واسطے مضوص تھا ۔ تعرب عرب کے روی اور فود شعراتر نم ہی کے دل دادہ تھے حضرت امیر مرفر كى ناعرى كاسكرموسيقى مى كے واقعوں جواتھا بدا در شاہ كى مزل اللہ اللہ كے شاعرہ میں خواص سے كاكر مرحی تھى۔ اس تقریرے میرا پیمطلب ہر گزینیں کہ سب ترنم ہی سے بڑھیں بلکواعترانیات باہمی سے محترز رہ کراپنی سب بِدكسى اكِ طريقية كواضيًا ركيس ورنه الرسم كم كميكس ملح كأكرها واطبقه كاكر نعبا ماسب تونفينا و دسراطانفه ناج كركويم کرتا ہے۔

اس موقع بریں اپنی اچرز ائے بی بغیرش کئے نہیں رہ سکنا کا درد وسوز۔ بنج وفراق، مرت ومیش- نوج اتم اس موقع بریں اپنی اچرز ائے بی بغیرش کئے نہیں رہ سکتا ہوا ور درم شجاعت دف الد کے پر ھنے یں تھٹالنفا امید دیاس . شوق انتظا روغیرہ کی نظمون میں ترقم زیادہ کارگر ہوسکتا ہوا ور درم میں عضافت سے میں ان دونوں صورتوں کو اپنی اپنی جگہ پرمندر جقسیم کے موافق سخسی جمیسا ہوں۔ زیادہ موٹر ہے۔ اس سلئے میں ان دونوں صورتوں کو اپنی اپنی جگہ پرمندر جقسیم کے موافق سخسی ہوں۔

ر ۱۲ دمه، نگرا رمصرع

عام رواحب کرمشاء کے ابتدائی دوتین گھنٹوں میں گرئی بزم کی خاطر یا دا ز لبند تیس چالیں شاء یک زیار مرع اوسے کی تکرار کرستے میں جس کو یاصطلاح مشاعرہ "مصراع کا اُٹھا ؟" کہا جا تا ہے۔ وجوہ یہ کہ سرخض آ سانی کر۔ مرح کے وزن اور حت وقع کا بخوتی اندازہ کرنے اور پڑھنے والے کو بھی قدرے وقفہ ل جائے۔ لیکن بھورت در لفنظے جاری رہ کر تکان سے تمام بوکشس وخروش کو گفتا اکر دیتی ہے حتیٰ کہ آخر میں اشا دوں کے معرب عیادی اُ گھ ۔۔۔ ینیں اُ تھتے بھوا رمصرع کا رواج نہ ایران میں ہے نہ ٹناہی وقت کے کسی قدیمی مشاعرد میں اس کا بیتہ جاتہ ہے اس کنا نی شک نہیں کہ آخرز ما نہ کے ترقی شعر کی اصلاحی جدت ہی اوراطف یہ کوغرض کیا د بعد غور کی سمجھ میں ہیں آتی کیوں کہ رًا رمیں معتد بروقت کے ففول شائع ہوسے کے علاوہ تمام حاضر من کے تناسے کا اصول میں علط ہی حرف ایا۔ عراع کے شامنے سے کیافائدہ تصور مہوسکتا ہے جب کدد و تمرام مرع خدد شاعرہی برچید ارکز کر ارم سرع کا وزان أ المنجول سے إدراكيا جا است اور منه پڑھنے والے كوچيد منط ميں اليتى كان ہى ہوجاتى ہے جس سے قدم قدم بر د تعفہ كي فردر سيس بوطا يرسف والا خود لين ذوق كواس دخل معقولات سع كفوظيات واس كے مرك سے وقت بي كم رف ہو گاجلسه کی تندیب اور شان بھی قائم رہے گی۔ کلام کالطف بھی د وبالا ہوگا او فعل عبث سع بھی نجات ہے گی بى اسقام كى جايخ اس كالتي صدر متاعره كوصل سبع عوام كوزياده كلا بجاليف كى صرورت نهير -

دادسے مرادکسی شعرکی جائز تعربین کا الما رہے تاکہ شعرکی خوبیوں کے الهارسے دوسرے مجی مطلع موجائیں ور شاعر کی جاں کا وی کا اعتران ہوتا کہ ہمت افر ائی کوشش خرید کاموقع دے۔ دادیں بہ صرف نعر ہے بحسین ملیز كئے جائيں الكاس كيجومرحن كران فاص اوصاف كى طوف اتبارہ كريں جوعوام كى نظروں سے تعنی موں اس كے ما تھ ں یہ محاظ می رہے کوفیر ستھیں کی بے جا توریث ند کی جاسے اکم ستھیں کی دل شکنی اور کریٹ ان نہو- اب مشاعروں عمروجه داد پریمی نظر وال سیع بس سیعیب و نویب مناظر شی نظر مدن سے میان مصول داد کی خاطر بساا و قات کثیر رسی برداشت کرنا بڑتی میں بعض حاتم احباب کی وسعت اولیفن ضرب وٹروت کے اثریت کامیاب بوتے میں۔
بعض ووط دہندوں کی طرح داد وہندوں کے آوڑ نے میں بہت ما وقت بربا دکردیتے ہی کمیں ایک ہمشا فکا اکھا آدا

المناز کے انکار کے مقابلہ میں این مرسور ماکی واہ واہ کر تاہے بعض شعرا ''من تراحاجی بجو می اسلام بھی ہو مراحب جی بجو میں کر کے بینے مرسور ماکی واہ واہ کر تاہے بعض شعرا ''من تراحاجی بجو می آئد ہو اور ابنا کلام سنانے کے بعد ہرطرف نظر دیا جائے گا ور ایک ہی داہ دیے ہیں اگد لو خرافہ وصول میں بخوش داد کا جبکا بھی جیب بورا ہے جو نئے منے طراقیۂ وصول میں بخوش داد کا جبکا بھی جیب بورا ہے جو نئے منے طراقیۂ وصول کی بی بحورکر تاہے۔

الامیان الله الله خیان ''کے مطابق فرائج تحمین وعول کریں بخوش داد کا جبکا بھی تجرب بورا ہے جو نئے منے طراقیۂ وصول

داد كالفاظ خوب! بهت خوب! كياخب اإواه واه واه واه بهت اجِعاشْعرب إكيا شعرب إقلم وراه ا ایک ہی شعربے! قافیخم بوگیا! کیا بات ہے ؟ سبحان اللہ! کھرفرائیے ، محر رفرائیے ، عدی اللہ الکا اللہ ئ بغضب كرديا وغيره من بخواه ان توكل تنسين بمحد ليج يالفاظ داد وادست مرا داد من كي تشريح نهي مجرم اكب ا حصه نیر لیکن اس دور انحطاط میں اسی کودا دسہجھ ایسجے لیول کیٹن فہمی سخن گوئی سے زیادہ کل سے بعض موقعوں برد اد عصبہ نیر لیکن اس دور انحطاط میں اسی کودا دسہجھ ایسجے لیول کیٹن فہمی سخن گوئی سے زیادہ کل سے بعض موقعوں برد او كا وه بر بونك مو ، بوكرم من مرغ كى بال يكريرى سعكم نيس موتى حب كوئي شعراجها بالمصاحات بت توجا روس عرف کی جنے بیا رسے کان پڑی اوازن تی نیں دیتی لطف پیرکم سخن حفرات بھی موجد سے رو نی کال کرانے پینچیں لگاتے ہیں کھ ایتنا دیوانگی کاشیم و کراکٹر مندب حضرات کوفندهٔ زیرای برنی بر بیور کرد تیا ہے بالحصوس کا بحوں میں تواس نظامہ سے تمیزی کے شور کی دہی سہی کمی کوسٹیاں پوراکردیتی ہیں۔ بڑھنے والائجی نوشی سے پیولائیس سما ااور بیا رہ بدحواسی ہی گھٹنے میک کرکٹرا ہو جاتا ہے اور جاروں طرن نگاہی اٹھا اٹھا کرطوفان کیم کے مدو جزر میں متبلا ہوجا ، ہے ۔ بعض شعرا کودا کی ایسی جا شہوتی ہوکہ سیارے لیے ال کی خود تعریف کرکے شعر کی طرف متوجہ کرا دسیتے ہیں اور یہ تولا زمی ہے کی مرحول تعر کے ختم کرنے کے بعد بی بامید دا دہر خص کو للیا کی نظروں سے دیکھ و سکھ کر منجی دا دہروتے ہیں۔ اخرکسی غرمیب کورسس آئى جا تائىجا دركيا تۇب كى آ دا زىجى زىرلىپ بوتى ئىچ كەاسان كابدلەنىش لىب سىھ ئىلىلىمى دوتىن كىيمون بن كردياجاتاب يعف طرحى كلام س الركامياب دادمنين موت توانى عمر محر كمنتخب كام كوخيرط حي صورت مين بره کردا دی کی کونوری کرایسے ہیں۔ میرے نزدیک صلی دادایک قابل صدی کی ہوسکتی ہے جو ہر طم کے آخریں منقرا مناسب ہواو مفتل ریادک

مها مطبوعه رساله می مرغزل کے بعد کافی موسکتا ہے۔ نعرہ ہا مستحیین کا نسوا داگر دیے نامکن ہولیکن اگر سامعین طبر کی آند ۔ کو قائم رکھنا چا جی تو تناسب پر عمل ضروری ہے۔

د ۷) گردشس شمع

یہ مبارک شمع میں قدامت کی قابی قدریادگا رہے تی کو اگر مرقی دوننی کی افراطانہ مع کی دوننی کو ماند کر دے تب بھی شمع خرور ہوگی۔ اور زمانہ کا بمتر کی تنبع سلف کے عالم وہ اُگ بھی شمع خرور ہوگی۔ اور زمانہ کا بمتر کی تنبع سلف کے عالم وہ اُگ ایک فاکہ و یہ بھی دو زحموں سے فالی نئیں۔ ایک یہ کہ شمع اُٹھا نے او۔ ایک فاکہ و یہ بھی دو زحموں سے فالی نئیں۔ ایک یہ کہ شمع اُٹھا نے اور رکھنے کے واسطے ایک اومی کو فائس کر نام تر تا ہے دو مرے ایک ہی صف میں بھال سامعین و قارئین مبلو بر مبلو نظر آئے ہیں وہال سامعین سے سامنے شمع آکراً ن کوعرت خجالت میں غرق کرد تی ہی۔

میرے نزدیک اگردمطیس صدر کے بالمقابل ایک خاص حجر بڑھنے والے کے واسطے معین ہوجائے خواہ کُرسی ہدیا جھوسٹے سے بلیٹ فادم پرجس پر روشنی ہی کا فی ہو تو تمام ڈیش دفع ہوسکتی ہیں۔ مذعدم سماعت کی شکا یت ہوگی مذ ترتیب نشست کا نزاع باتی دہے گا منتمع کو گردشس میں متبلا ہونا بڑے گا۔ مذما معین کی خفت کا موقع دہگا اور صدر کی قربت کا نزاعی مسلمی خود نجو دھے ہم جائے گا۔

د ۷) وقتِ شاعره

عمو اً مشاع و کا افتاحی وقت و یا ۱۰ سیجے شب ہی انتها کام شب یا ایک دو شبانه روز مزید یه ظاہر ہے کہ تمام رات انکھوں میں کا طا اور شور وغوغا سے کا نوں کا آ ذر دہ ہو نامیب کے لئے شاق ہے۔ اگر شاع وہ اتفاق سے ایک ہی شب میں ختم ہوجا ہے میں خرد سیے بلے اول شب میں ہر بیج سے مشروع ہو کر آریادہ سے ذیادہ ۱۱ ہج کا شخم ہوجا نا چاہیے جس قدر کلام باتی دستے سلے اور شب کے ان ہم مقررہ اوقات یا دن کے فرصت کے حصوں میں جاری دسیے قرمناس ہے۔ مقامی شعراد و زانه مزکمت کر سکتے ہیں۔ مقررہ اوقات یا دن کے فرصت کے حصوں میں جاری دسیم قدر موں تو اول شب میں موقع دینا جا ہے کیوں کو شاہر مقامی صفرات کو اگر بارم و کا اندیثہ ہویا تیا م سے معدور موں تو اول شب میں موقع دینا جا ہے کیوں کو شاہر

ا کے مقامی شعراا درصد رکا کلام کا فی ہوسکتا ہے ۔ دوسری قوصد را در بترین شعراکا نمبرا دل ہی رہا گر تا تھا بعوام کی تجیبی کے لئے مقامی شعراا درصد رکا کلام کا فی ہوسکتا ہے ۔ دوسری عبورت یہ ہے کوفیر مقامی شعرا کوان کا نمبر مقرد کرنے کے مقامی شعرا دونت میں ماخر می جاری ہو۔ میرے نز دیک اس تحدید دفت میں ماخر می جاری کی باری ہو۔ میرے نز دیک اس تحدید دفت میں ماخر می جاری ہو۔ میرے نز دیک اس تحدید دفت میں ماخر می جاری میں اور برم سخن می مرکزی سے خالی نمبیں رہ کتی ۔

, مر، فراكض صديه

بالعموم جناب صدر كوئى مشهورت عربهوتي بسيا ودمعض موقعول بيشاعرى كى قيدي الرجاتي بحصرت كوئى اضافى شرت اس فان بُری کے لئے بہت کا فی خیال کر بی جاتی ہے صدرصاحب من صدارت برقدم رکھتے ہی کمنی کید بر دکھ، ؛ هول كوستونِ رَخ بناكرتم درا زموجات من و بانول كى كلوريال جباسن ا ورتوس ك توسنبودار مق ك شيرس كن لكا بن ك ي واسط ميّار سبي من كسي شعر برزياده مّرام الوالفول من بركيفيت استغراقي سي المحيل كوداه وا كردى كلام سائے كاموقع آيا توكھي طرحى كلام بردد ديا وردا دكى كمى رہى توغيرطرى كلام جوتا مضاعرى كا جوہر ہوا پر حكم رنا دیا اوراس مکمت علی سے فرائض بمدارت کی لائ رکھ لی طبیہ کا انظام ہتم کے مبرد ہوتا ہے اس کے صدر مثاعرہ کوعضو معطل كي طرح ركه معنى صدارت كو تشرمنده كرنا ب والرصدر البين فراكف ادرة متددارون كالحساس كرس تومند صدارت کی رونق افرو زی ہرکس و ناکس کو دشوار ہوجائے جمیرے نزد یک عدد کے فرائف حسب ویل ہوسکتے ہیں ہے۔ فرائض صدرسے بیلے میں مسلمانتاب برجی قدرے روشی والبامناسب مجتما ہوں بیوں کواس با رہ می محطب كى رك كوريا دە المهيت على ب- اس ك سك سكان تقاب جندمشهورشعرالى علىمده الحبن ميس مشاءه سقبل ملے كركيا بائداه دانتی بیس اس کا کاظ رہے کہ و متحض صدر مع باعتبارت عری تمام حاضر سے بیتر ہو۔ عرف سے کالطور رِ دا قف ہو۔ برخص کے کلام کے احریس ذاتیات سے برکنارہ ہوکرالیی مناسب اورمفید تنفید کرسے ب کی واقعیت بنصعت مزاج کونالفت کا موقع ندیلے جملی دادا در تنقید بعد خور دخوض تحریری موسکتی سے جس کا انطباع رسال میں سیخف کے كلام كے تحت ين م افتاح مشام و سقبل كلام ديكوكر برنيائے شهرت كلام نمبروا مي كرے اور بالترتيب برت وكو پرستے را مِنْ الرك مرك مان كا فروا كامرد دم كسي الرتب على والله الما المام والما المام الم

اس کاکلام نمبرا قبل برد بی کرے - اس طرح آخر تک می ظهر می رہے - اگر کسی معمولی شعر برکا فی نغرہ ہا سے بین بازدہ نے برس توا بنی مدائے سے ساتھ و برح کرے - اور مرطح نظر کوئام میں فیرمنامب اور ذاتی طوں کے کلام کوروک دے - اور مرطح نظر کوئام میں مداو کی فیرمنام اس کے جس کا مراول مسلم میں امراو کی فروںت ہوئیت نائب سے سے نیشت بین شعراء کی صعت کومت اور کی فام اس کا اعلان کرے ہے اعلی و رحب کی نظم برکٹ رطامت طاعت افعام مقرد کرے اور جند شعرا کی کمیٹی سے کلام نتوب کرکے افعا مات کا اعلان کرے انگا وام کو خوبت ، انجما و بین ترکت ، زبان میں وسعت اور بدنمی میں قدر سے ترتیب بیدا ہو۔

مبست آخریں اسیے بردگوں سے بادب معافی جا ہے ہوئے اور کا جا ہم کرنا چا ہم اہوں کو میر اُقصود مشاعرہ کی مخالفت نیں ہے۔ یس شعراکی کثرت اور مشاعروں کے مفید ہوسے کا معقد ہوں لیکن اس قدر ہستد عاضرو رکروں کا کر مشاعروں کی بعنوا نیوں برنظر غور فر ماکر بجائے نالفت کے کام کی ایمیت بر توجہ فر مائیں اور ان کو ہر طرح مفید بناکرز مانہ کی دفتار کے ساتھ تدریجی ترمیم کی ضرورت برغور فر ماکر معروف علی ہوں ۔ اب دیکھنا ہے کہ میری حقیر آواز قابل قرت بات ہوتی ہوں۔ اب دیکھنا ہے کہ میری حقیر آواز قابل قرت بابت ہوتی ہے یانیں ۔

آج ہم اپنی پرنٹانیُ خب طران سے کننے جاتے تو ہیں ہردیکھئے کیا کہتے ہیں محیمالی مقال

مقولات

دا ، خوالنے وابنے ہاتھ میں سچائی 'اولد ہائیں ہاتھ میں سمبنیہ سپے اُن کی طرف پڑھنے والاول سے سے توگو میں تعلی کا تبلا ہو لیکن وہ اگر مجھ سے سکنے ہاگ سے 'میں ما نوانداس کے ہائیں ہاتھ کی طرف عجاک کر کھوں 'اے الک مجھے یہ دیدسے ۔ سپائی صرف تیری ذات کے سلئے ہے '' دجی ای لنگامی)

(۲) دوانسان علمند نس جواني قابليت سے زيادہ كام كرنے كى تبت نہ كرے (مرسم قرى ديدى) على العام الله

اقبات فاني

فَا لَىٰ ہی وہ اک دیوانہ تھاجو موت سے بیلے مرجا کیا ہوٹس کی کا فرد نیایں س موت کے قابل کو کینیں

ت تى



جذبات

پیرس میرے سائے اب ہوش گرم جبی وہوکر تری انھوں سے کددی ہے نیا زُلفگوہوکر نُرِخ قال میں جبلکا ہے جبالت کا لہر ہوکر دہ نا دک جوجب گرسے پارٹکلائرخ روموکر میں ڈ و با خود اسپرا میں نہ ما دقوموکر کسی جا دنگ وبو ہوکر کسیں جام دسبوہوکر کسی جا دنگ وبو ہوکر کسیں جام دسبوہوکر گرشعار بن گیا خبر ہم آغوشس گلو ہوکر یہ وہ حال ہے جوجاس ل ہوادل کا گرموکر

وفور نا آدانی سے یہ اپنا مال بوغاً ذری کے کہ درہ جاتی ہے وضِ آرند دم کا در دم وکر

نىفىق چىرغانى شفىق چىرغانى

نولین نے بنی توت عزم وارادہ یا کامرانیوں کے تخت امکن ا بذیب عم اور اس کی عدم معنوب کے لفظ کو لفات سے خارج کر دینے کامشورہ دیا تھا گردیا کے ت_{وت ارز}ہ یا درتج، ب زندگ کے تمائج ناقابل تغیر نئس ہوا کرتے اس کے خود نیولین جیسے خص **کو بی نیاعل** ئے سامنے لینے الفاظ واپس لینے بیے ۔ اسی طرح آج میں بھی ایک نفظ کو 'بیصنی 'کننے کی جرات کرا ہوں گرچیں کہ وہ ذہنی کا وشوں کا زائیدہ ہی اس کے جب یک نوسنی احساسات کی ایمیت اوروا قفیت میں ں ظروں سے نمانیں ہوتی میرے نظر سے بھی گریز نہیں کیا حاسکتا۔

جذبهٔ حزن وطال کی گرائیوں یں کیا کوئی فلسفیانہ واقعیت صدافت اور حقیقت مضمہ ہے ؟ میری نزوی اس کا جواب نفی کے مواکبھی انبات ہیں دیاجا سکتا ۔ کیول کہ عم ص انجمال دینی کا متیم ہے۔ اگراپ کی دیا مدیت ندیا آپ کے توائے علی وقل وولولے عمورا ورآپ کی باک روح تنویرات ساوید سے جگمگاری ؟ تو عام مُوٹرات كونية آپ ك اندركوئي عمولى الربي بيداكرنے سے قاصر مي سے واساني فطرت عم كے م سے بی آستینانسیں ورند مذہبی دمنیت کے تحت ہم میکد سکتے ہیں کدامات سرمدیم کو دیوانہ وارسیں

أها ما حاسكيا تھا -

غم ہاری کمزوریوں کا دوسرا نام ہواور اس کو بیض نظرات کے زیراتر نشو و نا دنیا دنیا کے نسانت کوموت کے دروازہ پرالیتا دہ کردیناہے۔

مگر اوجود اس کے شاید تیب میم کرنا ٹرے گا کہ عم کو دور کرسکنے کی قابلیت بھی عم ہی سے بیدا ہو کئی ہو ہم لینے انتحلالات کا اس وقت مک متیج احساس عذب نہیں کرسکتے حب بک کراُن کی ماریکیاں ول و ماع کو طلمت ِ شب ہو دوحایار نہ کر دیں ۔ کیوں کہ میا نہ صرف انسانی فطرت بلکہ قانون قدرت ہو کہ اثبات نغی سے وجو دینر برمو

اورزندگی موت سے ۔ نظر اُئے تقدیر کی غرض وغایت ان بی اربیوں اور طلمات کو نورانی کیف میں تبدیل رسکتا تھ اگر انسانی ترقیات کوغیر محدود فضامیں برواز کرنے کا موقع ل سکے ۔ گرافسوس ہو کہ دنیا کی نایاک زمنیت تھی اُگین بخ زمگین بنج دیکھنے کی 'زحمت''گوارانہ کرسکی ۔

منعنیت کی تعلیم می نفتی عنم " یا بالفاظ دیگراک تمام مو تراتِ مادید سے نفعل ندموسکنے کے نے جاری کا گئی تھی جہاری دوح کو عنم کی آلو دگیوں سے ملوث کرنے کی استعداد رکھتے ہوں۔ آلکہ بھریم لینے توے بڑن کے اہترازات کو باضیارخود حب مسرت اور فردوسی مسرت کے نقط برجا میں مرکز کرسکیں بیکن علا مدا تبال کی برج شرطبعت اور پرشور دومنیت اس کمتہ کا ندہ بو بچ سکی اور متصوفان نمنفیت کو " انبون خوردگی 'سے نسر کردیا۔ الحذر تم الحذر

(۱) **دوسعر** تنگیٔ دل کا گله کیا ؟ بیر وه کافر^دل ہج که اگر تنگ نه ہوتا تو بریشاں موتا

میرے نزدیک اس شعری نفسیاتی تعلیق می کی جاسکتی ہی اور فلسفیانہ بھی -جن میں سے ہراکی آ مگہہ بردرست ہی -

(۱) مجت انساطی اورانقباضی دو نوت م کی کیفیات رکھتی ہو۔ کیوں کہ اس کا اُمتیا زجامیت اس کے انگر محت انساطی اورانقباضی دو نوت م کی کیفیات رکھتی ہوں کہ اس کے انگر مسلم ہوکہ تمام صفات خواہ وہ باہم دیگر تصاد ہی کی نسبت کیوں نہ رکھتی ہوں اس کے انگر مردم بر ایکن کسی شاعر کے لئے بی ضروری نہیں کہ حقائق کی ترجم نی کرتے ہوئے ہر سکی انداز شعریت کو انتقال میں کے لئے مرت سے ایک میں انقباضی کی ہو ۔ جنانچہ فالب مرحم نے اس ہی انداز شعریت کو انتقال کی ہو ۔ کراگر انقباض و محبت کا اُل قانون ہو نافذ نہی ہے اور " منت ستم" کی آگر انتقال حالے کے بعد فیر محبول کی ہوئے کراگر انقباض و محبت کا اُل قانون ہو نافذ نہی ہے اور " منت ستم" کی آگر ایک بیلوسے اس کو طانیت میں ہوئے تو آخر اس سے کیا فائدہ ؟ کروں کہ یہ کم نجت تو وہ "کا فرائیک بیلوسے اس کو طانیت و مسکون می نعیب ہوجائے تو دو مرسے بیلوسے منرور مضطرب اور سے میں دم گیا ۔ اگر اس کی ایک کروٹ:

مرین "بی رکھ دی جائے تود وسری کروٹ سے دوزخ کے آتیس شرارے بھڑک اٹھیں گھے جمبت و عباسات جوانباطات مي كي دو مرى كل من اگرمت مي جامين تونايك ديناكي ظلمت بدوش " ريشاني في كل الله بناير ننگي دل كالكه نيس كراها مي كه يجب إبن ل نواز كاكر شمه نيس بلد خود انساني نطرت سوري الهاعدية معبت كاشكوه كرياكسي طرح ويت نعيل موسكمًا وقيمت كافيعله بيم محبت كالمتيم نعين -و من اگریم تھوری دیرے سے روزم ہواور زبان رد محاولت سے صرف نظر کرسکیں تولازم وملزوم ہونے میت سے نگی و محدو دیت کومتراون تسلیم کرنا ہوگا اس ہی منی کے اعتبارے غالب ایسان کی نگانظر آسير، گرتمديد وعدانت يا عازه نه احساسات كى فات كواهيى نظرت و تحقيم موسے كها بهر كرنگى دل احما نیے عدم وانفیت ، رانسانی ذراز اربوں کا احماس کم ہونے پر مہیں آئم ننیں کرنا جائے۔ اس واسطے کاگر م نیا و رخود این اردوش منتقل ترق و تنزل موت وحیات کا اجماعی اورانفرادی طور برزاده سوزماده ورزدی سے صیح علم رکھتے توزیدگی موت بر مرجاتی والسان کی لاملی ہی تو زندگی کی ضامن ہی جو لوگ جس قد المراد إساس ريكه من الشيخ بي وه نوش من اورجن لوگول كو جتنا زياده علم اوراحساس بي آنا بي آب أن ں زیرٹی کوعم اسٹنا یامیں گئے -

بس بی مغموم بر جیے غالب شرکے سامنے میں ڈھال دیا ۔ یعتقت اُس وقت زیا وہ دوشن ہواتی ہو جب کہ تصورات ذمنی اور اُترات وجرانی کی گا گت کو مینی نظر رکھا جائے ۔ کیوں کہ کو اُن کی نیت اسی نہیں ہوتی کر اُن سے دل و دماغ کمیاں طور پر اثر نیز پر نہ ہوتے ہوں چانچ نفیات عفو یا تی ہے جدید نظریو نے اس کے کرفتات تابتہ کے درج ایک بیونجا دیا ہے۔

یاں پراتنا اور عرض کردینا مناسب ہوگا کہ نگی دل کوافلاً س کی دل نگی سے بھی منوب کیا جا بھی ہوتا ہوئی اگرمی فقر وحاجت کی ناہمواریوں سے دوچار نہ بھی ہوتا تو زراندوزی کی تمام وہ تو نسبورت بلاس شھے بٹ جا تمیں جو بہلی شکلات سے زیادہ تباہ کن اور خطر ناک میں ۔ بنا بریں قانون قدرت کا میں رمین منت مونا بیاست کو میں مبترا ورکہیں بہتر تھا ،

(T)

قیدحیات بندغم صل می دونوں ایک میں موت سے ہیلے آدمی عم سے نبات یا کیاں

ُ عَالَبِ کے نزدیک قبیرحیات اور نبدغم دو نو *ن*حقیقت میں ایک میں اور یوں ہی ایک د وسرے سے عب^امیں موسكة يكن أرعل ونيا يا الفاظ و مگرسطميت كونظراندازكيا جاسكة توفلسفيا نه نقطه على وسي و و نول كي اسل اور امبت كومتحد خيال نهيل كما حاسكتا - حيات حقيت وجوديه سجاور عم حقيق عدميه حيات ارتفا وتربيت ك ضامن ہے اور غم فنائیت واعدام کا باعث - حیات اور اس کے مطاہر کا نیات کو دل کشی اور نظر فرسی کے ا جاره دار میں اور عم اضافت کی نیر برائی کاد وسرا نام ہونے کی بنا ہر احساس ذہنی اور عقیقت تصور پر کے سواکھیں ی بین غرض صل می دونوں ہم معنی ہونے کی میٹیت سے تھی ایک سطح پرنسیں لائے جاسکتے ۔ حیات کی فطرا میں ایک اسی تطبیت اور ما کیزہ ترین لذت و شیر سنی صفرہے جھے کوئی طاقت اور کوئی کوسٹسٹ حرف علط کی اند نمیں مٹاسکتی حالاں کہ عم مُوثراتِ خارجیہ کی اضافت کانتجم موتے موئے لینے انداز فنائیت و تعدیم کا اسکان مكتابي -اگرما سے تصورات اوراحساسات عم كى موجوم نسبت كا تأثر لين سيدانكاركردي توغم الك لمحد مي زندہ نمیں روسکتا اور دنیاغم کے نا ایک وجود اور اس کی تاریکیوں سے یکسرخالی موجائے گی جن فلاسغہ فررائے اورترک دنیا کاسبق دیا اس کی عرض دغایت می افغائے علم اورابدی سکون وطمانیت تھی اور میں مجسما ہوں کہ آب تعلیم کے فلسفیانہ ہونے میں تک کرنا و نیائے علم وا دراک پر برترین طلم موگا - اسلام رمیانیت کے خلاف ہواو تطعاطلات سكن كي اس منيا ويركم ترك اسوى كالنظرية حيات اوراس كي نوراني شعاعون كوسلب كردتيات مرگزنہیں - ملکہ وہ اس نظریہ کی صداقت سے اکارنہ کرتے ہوئے دنیائے انسانیت کو ایک ایسی علوت اور

کیوں کہ صبراورکسی لکیف کو سنے کے نیمنی ہیں کہ آپ نے مخالف آٹر نہ قبول کرنے کے لئے لینے عام تواے نفیدا در یودانید کی ہترین استعانت عاص کر لی ہو جس کے بعدا ذبیت خواہ کسی نوعیت کے ساتھ کیوں نہو آپ کے قوائے علی کو ضمحل اور آلات کا رکر دگی میکا رئیس کرسکتی ۔اور حب آپ کی تو تمین ل نہ ہو نہو آپ کے فوائے علی کو نمین توکیا تید حیات سے بند عم کے سلاسل قطع نہیں کئے جاسکتے ؟ غلطا ورکس قدر نماط ۔ است انتخالب کے نظریہ کو فلسفہ عدود میں داخل ہوسکنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ۔

حقیقت یہ بچک خم کے نظری اہم ، ورحقیقت ابتہ ہونے کے مغالط نے دنیا کی مغعل ذہابت اور کو بائل تباہ کر دیا ۔ ور نہ اگر دنسیا اس کا حساس ببدا کرسکتی کہ غم نہ نظری خاصہ ہی نہ سماوی طاقت اور نہ ہی اس میں کا نات کے دگر بی تا ہی اس میں کا نات کے دگر بی تا ہی اور انہ از از از ہونے کی قالمیت توشاید آخ خالب موم کو بنظری بیش کرکے عام ذہنیا ت کی غیر فلسفیا نہ روش کا دار گائی نہ کرنا بڑتا ۔ گر نہیں دنیائے عمل سمینیہ خالب کے نظرہ کی بیش کرکے عام ذہنیات کی عام ہوئی اس خلط اور کتنا ہی معنویت سے سکا نہ کیوں نہ ہو۔ بیاں اتنا اور کو نیاضور د برگ کی جند بخم سے میرا مقصد و و نم نہیں جو حیات نو جدب کرنے کی استعماد داور المہت رکھتا ہو کیوں کہ دو وجود می حقیقت ہونے کی بنارپر حیات اور اس کی صلا و توں سے قربی نسبت رکھتے ہوئے و نبد بند می کا دور د می حقیقت ہونے کی بنارپر حیات اور اس کی صلا و توں سے قربی نسبت رکھتے ہوئے و نبد بند می کا

بی سے ادانیں موسکتا۔

متصوفین اسلام نے جن منفیت کی سیم دنیا میں پھیلائی و دیبی ایجا بی غم تھا۔ نہ کہ وہ سبی غم جے اکثر اقبال جیسا شاعر فلسفی "شکر اسنے اور یا نمال کرنے کی جرأت کرسکے 'یا جسے میں بھی غیر فطری اور ان تی لمت و برتری کے منافی خیال کرریا ہوں۔

ابوالنظر يضوى

محسوسات

مضراب آرزوسے ذرا دل کو اور تھیپ ٹر کیوں مطرب اس دباب کو فائوٹس کردیا دگ بائے اہما ب نے ٹیکا کے نون نا ب آسودہ موج بادہ کوسہ ہوش کردیا آیا جو نیم ہوش میں مخور حیث مست بیم حب رعمہ بگاہ سے مدہموش کردیا واب تدمیری یا دسے کچھ کلخب ال جی میں اچھا کیا جو مجھ کو سنسر اموسٹس کردیا اچھا کیا جو مجھ کو سنسر اموسٹس کردیا

لطيفي

!! 09

دریائے حن کا ہر قط ہ خو دحن کی شعاعوں کے ذریعہ قطرہ سے دریا اور دریا سے قطرہ بہاکوں ان کی عام زگر بنیا ترکی کو بدا اور بنیال کرتا ہم کہ کرتا عرکے دل برخین کی کیفیات تطیفہ طاری ہموکر رجا تنوعات جن ہوئے جو کہ میں نے تنوعات جن ہوئے جو کہ میں نے کہ ہوئے جو کہ میں نے کہا ہم و ہ جی نتا ید کر شمد آفر ننی بیا ہم ان کے ساتھ نکلے ہموئے جیند بول ہموں گے۔

الما ہم و ہ جی نتا ید کر شمد آفر ننی بیا ہم ان کے ساتھ نکلے ہموئے جیند بول ہموں گے۔

(کیف مراد آبادی)

مغرفل کہی علو نہیں ہیں شران وق و دمنی سے مخمور غدا <u>جانے</u> و وان رد وں کیا ہی كهمى سوسومجا يوس ميرستور بب وتجبن بس الخبن مي کمبی رونق د و نزم محبت كه جيسے پيول ہوكوئي حن ميں كببي عشرت فزائے برم عشرت نضامي تعرقرا أفتي بيين وهن علوه گسترکے کرشمے الكاس عكر كأأمتى من س وهلوينه وه زنگين خليت جبین نازاک کرا بوس کا مُنع برنورے مروزشاں غضب كيستيان بنسح بويدا وہ نے بران کے کمیوے بری فضام تحليان كوندا رسي ده نازځن سے مخمورانگیں

وه کیف دلبری میں نور آگھیں شراب بنج دی برسا رہی م تبسم ہے کہ ہواک برق تصال لىلىلىپ يېرەب نوركى ب تحلم ہے کہ ہی اک سحرلرزاں فضامين ستيان جيائن بيس كبجيءود نازسے لينيس ميم كبمى سوناز سوحابو س كحاب ب عجب ہواُن کی منرشی کاعالم محمبی وہ بے نیاز دوجان میں حدهرها یا اد هرب بی گرا دی جمال عام ولال يرده المحاكر جيے جايا أسے جلوہ د كھاكر مے ذوق عمالفت یلادی مجھے اس فواغفات جگاری انفيں علوہ طرازی کی قسم ہج النسي اين تحلي كي قسم ب مرے دل بر می کی گرادیہ ركيف مرادآبادي)

سشاعری

تاع ی تمام فنون لطیفہ میں علویت اور روحانی کیف و مرود کے اعتبار سے بہترین اور لطیف ترین فن برا در حقیقی شاع ی کا معیار عرف ایک ہوا و اور و یہ کہ شعر کے بڑے ہے سے طبعیت برایک ہوٹ گئے اور عدمات برنگی ختر ہموں جو شعراس امول پر ہوز وں نہیں کیا گیا وہ واقعی شعر نہیں عناع کفظیہ ہم جن کونظم کر دیا گیا ہے۔ اس بات کو مد نظر دکھتے ہوں۔ اگر ہم شعر کو موسیقیا نہ خیل سے تعبیر کریں توکسی طرح ناروا نہیں اس میں تک نہیں کہ میح ترین معنی کے تحت مرسیقی کا اطلاق نہایت خوش گوار تناب کے ساتھ آواز کے زروم کی اس ترت و ترکیب پر ہوسکتا ہو جس سے جذبات میں بھی سپی اور کبھی بلندی کبھی سکون اور کبھی تلاطم ' بھی مسرت اور کبھی الم کے جذبات رونا ہوتے ہیں شعر حوب کہ ایک تین ہوجو کسی ناثر ' جذبہ یا کیف کی ترجا نی مسرت اور کبھی الم کے جذبات رونا ہوتے ہیں شعر حوب کہ ایک تین ہو جو کسی ناثر ' جذبہ یا کیف کی ترجا نی حذب کے عب سے ختم مرد چکنے کے بعد مناسب اور موزوں الفاظ میں اداکیا گیا ہوا ورجوں کہ بچنت کی مفہوم سے ہما منگ حذبات کو موسیقیت کے مفہوم سے ہما منگ دیکھنے کے بیٹ بے تا کچے قط ما محبور اور بائل بجا بلور یو جبوریا ہے ہیں۔

جو تولیف ہم شوری کر ملیے میں اس کے لحاظ سے شعر کی علاوہ دیگرا قسام کے دوسیس موسکتی میں۔

(۱) جذبات

(۲) 'ازک خیالی

(أ) خدبات كي دوسي مي -

﴿- جدات نفسه ما داتيه

ب - جذبات نطریه ماکونیه

ا- مذبات فطريه ايونيه وه جذبات من جومناظر قدرت يانيجرك كل كاريون ك ديجف يدا

ہوتے ہیں۔ حیات احماعی سے کو کی تعلق نہیں الکہ فضا کی ترنم ریڑی اضیں پیدا کرتی ہی۔ ا کے حسین اور دلکش میول جوفضائے صحرائی میں اپنی شیزیت براگندہ کر دیے کے لئے کھایا، كمعلاجاتا براك عامى كے لئے مكن برحيد لمحات كى إس عالي سے زيده با وقعت نه موجوجواس شم ادب كو مخلوط كرتى بوليكن شاع كے كئے وہى يھول اس كى نفسى دنياكواسرا رحبت اور حقائق معونت مير كم بايب ك ينك كافي موا بى - زمَّس بليال، روش اور اريك رآمي، طاندا ورسورج، جسى شام كُن كن ت حضے اسمان مے جعلملاتے الیے نسیم سح و خاموسی کاست آن اورسمندر کاطوفان خیر شور اور اس بی سم کے دوسرے مناظر فطرت کے دیکھنے سے شاعرے دل برختلف اُنٹرات فید اِت اورکیفیات طاری ما اس کی روح کومخطوظ کر دیتے ہیں - کبھی وہ ان مناظرے اساق عاصل کراہے اورکھی اُن سے پداہا واسے الزات و صربات كوالفاظام اداكر ما محجوده صربات انساني كوبرانگيخة كرتے من چنانچہ توش شاروں کے کا نیمنے اور شعلہ کے تعرقھرانے سے یہ متیجہ سکا لیتے ہوئے کہ باطن کے مز

موحانے کا راز مبیا بی اور اصطراب میں ضمرہے ایر س کہتا ہو ہ

تر ب ال رئین ہی سے باطن مگر گا تا ہو ساك كالبيت رستيم سنسله تعرقرا أابي

ایک اور حکمه گل وخار کی ہیم روئریدگی اور پھیولوں کی نرمی ہے سبت حاصل کرنے کے لئے کہتا 🔈 سبق نرمی کانے گلش سے کیا تونیدو کھا مكومت كررا بي يول كسوزت سيفارون ر

بعض اوقات ان ہی مناظرسے لیسے اثرات مرتب ہوتے ہیں جن کو الفاظ میں اوانہیں کیا جاسکتا جن كے تحت جس ایك اور ملبه به كه المقا بو ك

نہیں معلوم کیا کیا دل میں نقشے کھینے دتیا ہے چکنا سادگی سے جاند کا شفات راتوں میں

دوسرى جكه مهارس توت ماميه كى كلكاريون كود كميركراني حيرت اوركوتا بى ادراك كايون اعترات

تری قوت یا ہے جش نموادراک حیرال ہی کر مرکانے یہ تونے روح دوڑادی کستان کی

یی منقلب مناظر جایند اور تا سے اس کے ذہن کی رہنما ئی صافع عالم کی طرف کرتے ہیں۔ اور اس کا بہن ہوجا آ ہی کہ پیچیزیں تو منکرین کو ھی ایقان تو حید پر محبوبہ کر دیں گی اور اسبی حالت میں بینے خیالات کو من ن الفاظ کا جامد مینا نا ہمو: ہے

> یہ ٹوریے د صندلکا یہ جاند بیشا رہے کا فر بھی ہو جو کو ٹی النڈ کو بکا رہے

مسرت اور مناظ فطرت کی مسرت انگیزی ایک اصافی چزید حب بھی انسان کی طبعت افسردہ اور کمین افی ہی تو وہ چیز حواس کے لئے ول شی کھتی اور سامان مسرت بھی بدی تی تھی جیا نگ ہے دونق اور بجائے خرت سے عم میں ڈوبی ہوئی نظر آتی ہی اس حفیقت کو واسکا ٹ کرتے ہوئے کہتا ہی :-

برجیز کا نات کی سبریزیاس ہے دن کیا اداس ہے کہ زمانداس ہے

ت م کے آنے سے جو دن کی ہیں ہیں اور دنیا کے جرچے سکون میں تبدیل ہوکر ہاری توجات کو اپی طرف

ہنجے او انجماعت تھے مے احساسات کو بدار کرنے سے باز ہم کر سکون سے لطف اندوز ہونے کا موقعہ فیتے ہیں

وایک طرف تو کا نما ت کے تمام تو ارحملیہ دن عمر کی مصروفعتوں کے بعد سکون کال چاہتے ہیں جبے شام مہتا

مرتی ہجا اور ا د مہر ہم دیکھتے ہیں کہ اس سکون کے ساتھ ہما سے فبدبات برجی غم کی علاوت سے ملا ہوا ایک

مرف طاری ہوتا ہو سکین ہیں سے پہلے کہ پوری طرح دات ہو برندشام کے انتظار میں چنے چنے کر اس کی آمد کے

مرف طاری اپنی بتیا ہی کا اظہار کر کے شور قیامت بربا کر دیتے ہیں اور ایسامعلوم ہوتا ہو کہ ہرجیز سکون صاصل کے

انتظاریں اپنی بتیا ہی کا اظہار کر کے شور قیامت بربا کر دیتے ہیں اور ایسامعلوم ہوتا ہو کہ ہرجیز سکون صاصل کے

انتظاری اپنی بتیا ہی کا اظہار کر کے شور قیامت بربا کر دیتے ہیں اور ایسامعلوم ہوتا ہو کہ ہرجیز سکون صاصل کے

انتظاری اپنی بتیا ہی کا اظہار کر کے شور قیامت بربا کر دیتے ہیں اور ایسامعلوم ہوتا ہو کہ ہرجیز سکون صاصل کے لئے تیا رہی ۔

ت خرج ترے نائے میں السکین عم آمیر، ی

تیری الدوشت می اعشام راحت خیر م

ذرہ فررہ نے نایاں ہے تمائے سکون بتہ بیّد تی نیات کی خواب سے لبریز ہے گورغ بیاں کی رات کے بے شمع وگل بسر مونے کے باعث قبروں پرجو یاس وحسرت برسی ہی اس سے متاثر موکر نسیم مسمع کے فنڈ سے نوش گوار جبو کوں کواں ہی روشنی میں دیکھ کر اس اداسی پر سردا میں بونے سے تعبیر کرتے ہوئے کہتا ہی:۔

> نسیم صبح ممندی سانس برتی بر مزار دن پر اندهیرے منداداسی دیکھنے گورغربیاں کی

زمانہ کی بے ثباتی اور دنیامی رو نماہو نے والے انقلابات ہماری زندگی پر نہ مٹنے والے نقوش جو ہو گئے۔ مباتے ہیں۔ آباوی اور رونق میں تدبل ہوجاتی ہی اور بعض اوقات النظام کہ دیکھتے دیکھتے دیکھتے نظامے بدل جاتے ہیں اور بھر ہمیں نہیں آتا کہ یہ تبدلیاں کیوں کروا تع ہو ئی ہی اور جو بیری کہ دیکھتے دیکھتے دیکھتے نظامے بدل جاتے ہیں اور بھر بیری نہیں آتا کہ یہ تبدلیاں کیوں کروا تع ہو نی ہی اور جو بیری ہماری نظروں کے سامنے بھرتی تھیں انھیں زمین کھاگئی یا آسمان گل گیا ایسے ایسے انقلابات میں نیائے میری و دنیا کی جو دنیا کی جو تنیا تھی افد کرنے کے لئے کانی ہیں جیسے :۔۔

صبح کوحن مررشک تھا سب کوجن کے ساتھ اک عالم تھا

شام کو جاکر دیکھتے کیا ہی اُن کے گھرس ماتم تھا

سنره به سحر کوشنیم تمی مصروت هی منب ل نابو ب میں

يو ال يغضب كنرمي في عنول بيعب اك عالم تفا

دنیا میں ہر کھول مرحانے کے لئے کھلتا ہی اور سرحاید الل ہوجائے کے لئے بدر ہوتا ہی ہر کمال زوال ہو ہونے کے لئے بند ہوتا ہے اور مربد اکثن فنا کا میش خیر ہی ۔ ہر زندگی موت در کمنا را ورغورسے ویکھاجائے تو ہر مسرت عم در آغوش ہی جو اس ہی غم کے اتھوں تا رہے کی جائے گئے۔ ہر وہ سرج بھرہ عروس سے آج مزین نظر آتا ہی ایک ون خرور موت کے طفیل قبر میں بنچ کر زمین کی شوریت سے کا سنہ استخوال اور پھر ذرات میں تبدیل ہو کر دم ہی ۔ و نیا کی خوشیوں میں بجائے جانے والے ثنا دیا نے یہ بنادیتے ہیں کہ سی مسرت کے برزین خات سے کو سخت والی فضاایک ون ضرور شور آہ و لکا سے مسونے نظر آئے گی ان ہی مسرسے کو برزین خات سے کو سخت والی فضاایک ون ضرور شور آہ و لکا سے مسونے نظر آئے گی ان ہی مسرسے کو برزین خات سے کو سخت والی فضاایک ون ضرور شور آہ و لکا سے مسونے نظر آئے گی ان ہی مسرسات کو جن

ب دارآ ابوے

سازشادیُن کے ہوتی ہویٹیانی مجھے ان سرآتی ہوصدائے مرتبہ خوانی مجھے

مناظر فطرت کے و بھینے سے بیدا ہونے والے مرور کو تنها خبرب کرنا کی بطف نہیں دیما انسان تمناکر تا ہے ۔ بہر سے میں بہت زیادہ مہمت کرتا ہوں و وہی ہی اطف میں آکر شامل ہوجا تا تو کیا اچھا ہو تا کہ بیں بطف میرسے کے وہا نے و بھی زیادہ شیریں ہوجا تا جمہو کے وہاں موجود ہونے کی تمناکو اوں ظام کرتا ہے۔

جنگل میں جاندنی ہے ہر بھیول منبس رہا ہے اس وقت تم بھی ہوتے کیوں کر تمیں بلالیں ایک دوسرے موقعہ پر اس ہی تمناکوان الفاظ میں اداکر تا ہجو۔

عاند فی رات ہے مت رہے ایک اس وقت آب بھی موت

دنیاکی یہ بے ثباتی کہ وجسین جن کا کل ایک عالم دل دادہ تھا اور جاندسی صورت رکھتے تھے اپنی تام عنی اور دل کتی کے باوجو دموت کی نوں نواری سے نہ بچ سکے ان کا حس بھی ان کو فناکی بے دو کہ ختین سے

بر کر دیزہ مونے سے نہ بچا سکا ۔ آج ان کے ذرات اس در حین نظر میں کہ ان کا فاک سے علیحہ وتصور تک میں کیا جاسکتا گو احز وزمین موگئے میں لیکن یہ تام باتیں النان کو اُس بے نیا ذفالتی موت وحیات کا بتہ فینے کے لئے اکا نی میں جس کی قدرت کے کر تموں سے یہ تام باتیں علی سے آری میں بنیں نہیں بیغفلت ہے جو بہیں اس طن متوج بنہیں مونے دیتی ۔ جس کی حوق اس طرح اداکر تا ہے۔ ہے

عاند کے گڑھے بھیں کتے تھے لوگ خاک کے بیوند میں وہ مہ لقا

يرهمي من تحمد كونتس بهجانتا

کوئی اورت عرگورتان کی بکین کا نقشہ کھیے اسے اندازے کھینچناہے کہ واقعی انکوں کے سطنے

خشک کُل پڑ مردہ سنرہ شمع جب بالیں اداس دل بھر آیا جالتِ گورغ سیب ں دیکھ کر متصفی بوری کا یشعرہی جس میں دل در دناک کی تصویر کھنچی گئی ہی یہ تباتا ہی کہ کیوں کر بھن ساسانہ کے تعلیر خال کی بنا پر ایک چیز کے دیکھنے سے کسٹی اقعہ یا چیزی یا دیا زہ ہوتی ہی سے وہ دل صدیارہ جو بھٹ مدفنِ صدآرزو آج بھر ہا دیا آگسیا گورغ سیاب دیکھ کر

﴿ بِ ﴾ حذبات نفسيه يا ذاتيه وه حذبات رخج والم اورمسرت وهجت من جور وزانه زندگي مين ثِيرِ . [مِي اورحيات اجماعي نفيس بيداركرتي ہو-

قومی یا سایسی نتاعری همی جذبات نفسیه کی تا اول کے تحت آجاتی ہم کمیوں کہ یہ بھی اُن ہمی جذبات کو اُھر، ہم اپنی یا دسے اقبال کے دو میں شعر لکھتے ہیں ۔ ہم اپنی یا دسے اقبال کے دو میں شعر لکھتے ہیں ۔

غلامی ہے اسپر امتیاز ما وُ تو رہا اگر منطور ہے ونسیا میں و برگا نہ خور مہنا سکھایا اس نے مجھ کوست ہے جام وسور منا چو تو سمجھے تو آزادی ہے پوشیدہ محت میں نہ رہ اپنوں سے بے پروااسی میں خیرتی مرک شراب رمع پر ورہی محبت نوع انساں کی

ایک انسان کی ہم نتنی سے پیدا ہونے والی مترت توکیا غمر ہی برم فطرت سے عمر بروندب کی جانے والی مسرتوں کو ان کے ہرادگئے سرور کے باوجو و بلا تال قربان کیا جاسکتا ہو کیوں کہ وہ حذبات ہوانسان کی مسرتوں کو ان کے ہرادگئے سرور کے باوجو و بلا تال قربان کیا جاسکتا ہو کیوں کہ وہ حذبات کی صدم زار گئی شیرمنت کے محبت سے بیدا ہونے والے جذبات کی صدم زار گئی شیرمنت کے مقابلہ میں بھی زیادہ اس مقبقت کو جو تش کا یہ شعر واسکان کرتا ہی وہ۔

رخ مردرخان ندمیں مکراتی ہے خوشی ہے ہوئے اکوں کی دین کراتی ہے

محت فطرت انبانی میں ادل سے ودلیت کی کئی ہوش کا تقاضا یہ ہوکد انبان اس من کو جاس کے ۔۔۔ ہاذب نظر موسکے لینے فذبات کا مرکز قرار ہے کرتمام زندگی اس کی بیت شرمین بسرکر دینے کو مقصد یہ ۔۔۔ ہاذب نظر موسکے لینے فذبات کی باکنے گی اور لطافت کو کتافت میں تبدیل نہ کرویا ہو تو کوئی انبان ۔۔۔ ہیں رہ سکتا ۔ اس بات کو مذاخر رہ گئے ہوئے تب ہی انبان کا مقصد حیات ہوجس کے حاصل ہو مانے سے ۔۔ میں رہ سکتا ۔ اس بات کو مذاخر رہ گئے ہوئے تب ہی انبان کا مقصد حیات ہوجس کے حاصل ہو مانے سے ۔۔ میں رہ سکتا ۔ اس بات کو مذاخر رہ کتے ہوئے تب ہی انبان کا مقصد حیات ہی وجب ہی سے گو یا جب انسان کا مقصد میں ان کی وجب ہی سے گو یا جب انسان کا مقام نے کہا تا ہو ۔۔ کو یا جب انسان کا مقام نے کہا تھے ہوئے کہا تا ہو ۔۔ کو یا جب انسان کا مقام نے کا وال ہو ۔۔ کو یا جب انسان کا مقام نے کو یا جب انسان کی دوجہ جب ہی میں میں کی وجب میں میں کی وجب میں میں کہا تھے انسان کا مقام نے کو یا جب کا مانا ہے ۔۔۔ انسان کا مقام نے کا مانا ہو ۔۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔۔ کی میں میں کا مانا ہو ۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔ کو یا جب کا مانا ہو ۔۔۔ کا مانا ہو یا کہ کو یا جب کی میان کے کو یا جب کا مانا ہو ۔۔۔ کو یا جب کی مانا ہو کی کو یا جب کی مانا ہو کا کو یا جب کی میں کو یا جب کو یا جب کی مانا ہو کی میں کی دوجہ جب کو یا جب کی مانا ہو کی کو یا جب کو یا ج

بسنه کا نام زندگی می نمین ضوی کا پیشعران می محدوسات کا عال ہو۔

زندگی نام ہے محبت کا

الني مقصد يكاميا مع رسي

سحرتک جاندمیرے سامنے رکھتا ہوکس نکا سامے شب کومیرے ساتھان کا نام لیتے ہیں

یہ قاعدہ کی بات ہو کہ جب النان بہت زیادہ صیبت میں مبتلا ہو تاہے تو اکثر خاموش رمہا ہو لیکن مرب کوئی ہدردی کے در کی ہدردی کو دیکے کراس کادل عمرا آ ہواور مجا متیا رمبوکر رونے کوئی ہدردی کے در کے کوئی ہوردی کے در کی جا ہم اس مذیبہ کو جوش نے اس طرح اداکیا ہو۔

مم م آ آہے مجہ کوکیا کیا ہے جست درونا حب کو ئی یو حقیتا ہے کیاتجہ کو موگیا ہے

معبت میں مجبوب کی ذات سے والبتہ تمنائیں پوری نہ ہونے پر انہت کی تکلیف کو اس وہ سے بہلے بہلے مقصو وضمنی کی صفیت دی ماتی ہو کومکن ہے اس احساسی تکلیف سے مجبو کے دل برائر تر اور وہ گوشتہ جشیم التفات مبذول کر ہے لیکن کچے عرصہ گذر نے پر یہ فریب آرزو می آئسکا را ہوجا آہی وُر اللہ کی اس خو دیر سہم خلش میں لطف آنے لگتا ہی اور میاسی تکلیف مقصود اللہ میں تبدیل ہوجاتی ہی اور مائٹ اس کے اثریا ہے اُر می سے بیاز ہوجاتی ہی گویا ہے تا اور میت سے بیدا ہونے والی احساسی تکلیف معبت ہوجاتی ہے۔ اس کو حگران الفاظ میں اداکر تا ہے ہ

مسرورم کیفیت در د عگری سے اب کام اثرسے ہی نہ اب بے اثری سے

عذباتی اشعار کے بعدان اشعار کوهی عبد دی جاسکتی برحن میں کوئی نازک خیالی موکسوں کاس مذہب میں میں میں میں میں استعار کو میں عبار کا میں میں میں کوئی نازک خیالی موکسوں کاس

بعی طبعیت براترات مرتب موتے میں مثلاث

بنمیزان نظر ٔ صن ترا با ما هسخبیم میان این و آن فرق از زمین ما آسال پیم لیکن چیل که نازک خیالی کے اشعار خاص طور برنتا کج خیز تابت نمیں ہوتے اس سے اُن کو نظرا نداز کرائے مستر مختار

نوام موادل الوام الموادل

سالے ڈھونڈ معتے بھرتے ہیں عبوے میری فطمت کے جبدی کم کتال کرتی ہے سب دے میری فطمت کے فرشتے عرش بھی تے میں سفینے میری فطمت کے فرشتے عرش بھی تے میں سفینے میری عظمت کے دفاداری کی میں بی کو بہت دیں دہ ماحل مول

(۲)
حقیقت اور محبت کی حقیقت میں مے نغے
بٹارت اور محبت کی بٹارت میں مے نغے
محبت اسدا ور تقدیس محبت میں مے نغے
دور تقدیس محبت ماز باطل ہوں
میں اک ٹوٹا ہوادل ہوں

ریم) مری مکین میں میں عشق کی گھرائیاں --- بنہاں مری منٹیل میں میں حن کی شا دا بیا ں --- بنہاں مریح ہرخواب میں میں خلد کی زنگینیاں --- بنہاں ہےجس کاسی نظرت می سودائی دہ کمل ہوں میں اک ٹوٹاموا دل موں

ر ہر) بہارشاں __مرے اک قطرہ خونی کے بعو کے ہیں مردشاں __ مرے اک نینمہ رکمیں کے بعو کے ہی یہ نظامے مے اک جلوہ زئیں میکے پیو کے ہیں! صبيب زنگ ويوسك كل مون محبوع دارمون مين اك لونا بوادل بون

ه) پیمستِ عبوه فطرت --- - ایک زنگین ساقیه میری ؛ تاسے زمزے بس ککتاں ہے مطربہ میری : یه بزم نور اک عبوه گرار استه ... میری! يسب أرأشي ميرى من مين خود والمعفل مون میں اک آوٹا ہوا دل ہوں

مری مِیّا بیان . ____ میں انتشا رمحنت استی مرى سكين ---- بيعينام بهأرعن لمستى مراہر ذرہ سے المسین، دار محت ل سبی می سرریدے میں بنال موں میں برطرمت الموں میں اک ٹوٹا ہوا دل ہوں

میں وہ حیثمہ ہوں حب سے برست 'کی نہرس مرسی ریا یں دہ شعلہ مول حسے یریم ' کی لیٹس ہوئس پرا میں وہ دنیا ہوں جس سے حُسن کی کرنس ہوئیں بیدا كهيرا غازمنزل موركهيس انجام مزامون میں اک ٹوٹا ہوا دل موں د فرت گار، روش صدر فی

على كده سے شاندار بسیانی

واليي كى بے شاراقسام سے ايك فتم" يسپائى "يمى ئى برسالى كى بى باندازە فتىس بىر. ايك فتم" شاندار • پیانی''ہے اوراسی کو'وانگریزی بیسیانی''بی کتے ہیں۔ اور کتے ہیں۔ بلاجنبگ ویب میں لوگوںنے اس بیا نی کوا خبارات میں هي ديميا ہے اور بجوهي ايا ہے ١٠ بنياسك لوگ اس بياني كو دواليسي " د پشت دى نا " منه چېروانا" محاك جانا " ^{در} بهاگ گوڙا بونا " جلدينا " هېميت بيونا» اور ^{در} فرار "مجي مکتم بي -اب الاخله فر مائي كه على كره سے محر نك والي آنے ميں جارے اندركونشى شىم يانى حاتى ہے ؟ -۸ ردسمبر شناره کو ملی گره کا بح کے سال ندمشاء و میں سنسرکت کو گئے گئے کا میں کو کا بح میں وہ مشاع^ہ ہے جس میں مندوستان کے نامورشوارواد بارجمع ہونے والے ہیں یہیں بی 'دلکیجرتیا رکر نا ہے'' ۔ ملی گڈہ کی كوتوالى لك يه اطلاع بنيج فكي م كود ملا رموزى صاحب كالكجر بحى بوكان اس سيع بوليس مي تياري مي مصروف ہے۔ دھلی سے توسیجا نہ بلائے جانے اور اسٹ لا"ئی اجا زت عمی طلب ہوگئی ہے - کارخانوں کے مزد ور بی " ہڑ آال " برآ ما دہ ہو چکے ہیں بشعرار ہیں کہ اپنی اینی غزلیں اصلاح ومشورہ کے لیے سائے پھر رہے ہیں . شواری حجامت بھی بن رہی ہے این نڈرا ورتیل سے سرکے بال سنوارے جا رہے ہیں ۔ آنکھوں سے جینے صا زرہے ہیں ، پروفسیرلوگ ایک سوٹ اٹھاتے ہیں ایک رکھتے ہیں '' مشاعرہ گاہ "اور نہیں تو '' لونیں جیک''ہی ے سیائی جارہی ہے۔ غرض بوراعلی گڑہ تیا ۔ ہور ہا ہجاس لیے ہم می دوستوں کے بیج میں بیٹے کردبکر سکھنے ين مصروف بوسي أن ووست تودوسوسا كئ ألكر سم في كونى نصف يبكيرتيا ركرايا جس بين رات كاكونى أيك يُ كِيا - تو نواب زاده كينان محدرت پدانطفرخاں صاحب ‹ مجو پال › كا خادم آيا اور كما . "كي كھانا بالكل مي نه كائيكًا" بم في كما يد بال احتياطًا آج ما غدكري مح واكردوده بموتوبلادو؛ غريب في ايك كلاس دود حر دیار بیار اورسو کے کوئی ایک ہی گفتہ گذراتھا کہ پیٹے میں ور دمحسوس ہوا اس کی اذبیت سے خدا وشمن کومجی محفوظ

رکے ۔ یہجب کی رہا ہے "ارے ہائے رہے ارڈالا" کے نعرے لگا اپڑتے ہیں اورا چھا ہوجانے کے بعد

آٹہ دن کی فاقے کرائے جاتے ہیں ۔ گویا ہمارے لئے ڈاکٹروں اورطب یو نانی نے بس اسی قدر ترتی کی ہی ہی مرض نہیں جاسکا۔ اُسٹے اورصندو ت سے دواکیں کا کرکھائیں گرکچہ نہوا۔ گئے ہملئے پر نضف گھنٹہ کے بعد دواکھا ٹی گرکچہ نہوا۔ تو پر نضف گھنٹہ کے بعد دواکھا ٹی گرکچہ نہوا۔ تو پر نضف گھنٹہ کے ساتھ رہے۔ گرکچہ نہوا تواب دواسی می فایس ہوگئے ۔ گھڑی ہی با نہو می کہ وقت معلوم کرتے باس ہی فواب زا دے صاحب کے بعائی میال مصور عی فال صاحب سورہ ہے اس نے اُن کی گرال خوابی کے ورسے "ارے ہائے سے "کا نفرہ بی نہ لگا سکے ۔ اس سے دو ہج شب سے شرع کے بیا اُن کی گرال خوابی کے ورسے شاب سے شرع کے میا تی ہم ۔ بس سر محظہ و ہ یا د آ رہی تھیں ، ابھر سات ہے تک جس طرح صبط و ٹموشی سے کم میا خداہی جا تا ہے ۔ بس سر محظہ و ہ یا د آ رہی تھیں ، ابھر صبح ہوئی تواجا ب بیدار ہوگ اور علل ج سے پہلے سوالات سے روع ہوئے جن میں سے ہرا یک کا تفصیل جا ب

ارے کیوں ملاصاحب ؟

دوسرے بولے۔ افرہ توکب سے شروع ہوا؟

"ميسرے بو لے ۔ توكياس سے سيلے بى ہوا تعا؟

چوتھے بو مے - امال تم عبی اتنے سے دروسے مرسے جارہے ہو!

یا پخویں بوسلے ۔ وکیا ہوا۔ ابصور نواب زادے کے بیے ڈواکٹرائے گا وہمیں می دکھادیں گے۔

تكويا براه راست جارسي واكثركابانا توضروري تعامى نيس-

چھٹے بولے - کیوں کیا ہوا ؟

سأوس بوك ـ ارك كاحول وكا ترتم في مح كون نس أعاديا-

المعوي بوك - توكيا دوا لائين ؟

فویں بوے ۔ توکس طرف ہے دیکیوں ؟

ریں بہ اخارہ سے بتانے پراخیں تسکیں نہوئی قرما م کاف اٹھا کرافییں دردکا موقع دکھا یا گیا۔ علاج صرف یہ مسلمہ دانسوں "ککرخوسٹس بیٹھے گئے۔

دسوين بوسلے - لا وُبِها بن التم يا وُل د با دول!

دل نوبي چا ہنا تھا گرغيروں پر عکومت کرنے سے فطرت روکتی ہے ۔ اس سے کندیا جرجی نیس آپ کی مرابی ب س د عاکیجئے "

اس کے بعد مخت لرزہ نٹر فی ہوا تو عزیزم ما مصاحب نے بکمال ہور دی اوشفقت ہیں دہا کے رکھا۔

اور بجاسے با وُں دہانے گئے۔ گرافیس ہی شکر ہی کے ساتھ روکنا پڑا۔ اب پورے جہ کو در دہی نے کیا ہزاروں
در دوں نے جگر ایالرزہ کی وہ شدت تھی کہ'' ہوٹر سائیل کا انجن جل رہا تھا ، جس ہے جہ کا ہڑھہ کا نب رہا تھا۔

برادرگرامی میاں مضور علی خال کی شفقت کے قربان جائے۔ آب پر بہما ری کلیفٹ کا سبسے زیادہ انتھا۔ ہر

نرا ور ہر تدہر کے لیئے تیارا ور بے جین ہے ہو رہے تھے۔ گر ہی وہ ہو قع تھا جب '' خدا کے رہیم ورحان اورانسان

نعیف ''کی تو تو ل کا امتحان ہو رہا تھا۔ اور اسانی تدسیب رکی ہر لبزسے بلز قوت خدائی قوت سے سکست کی رہی

تی۔ اور ہیں ایک بل کو حین نہ آ ہی ، اس وقت ہمارے اوپر دو تھم کی نگیفٹ تھی۔ ایک در دگی دو سرے اُس تعبور

کر کہ'' یہ سب کچر فیجہ ہے خدا ہے سر" اُن اور سرکٹی اور اُس کے ادکا م د فرائض ہے ہے خبری و ب اعتمانی کی ''

اس سے کس قدر مبارک و سعود ہیں وہ جو خدا کے عش و فرش کی غلامی کی ہر شرط ہجا لانے میں تیا روست عیت بی اس وقت ہم 'د بڑی فرمانہ پر داری ، ہے '' ارے اللہ'' در ارے اللہ'' کے سوانج پر منہ ہدے اور اسی انہوں کے سے اس وقت ہم 'د بڑی فرمانہ پر داری ، ہے '' ارے اللہ'' در ارے اللہ'' کے سوانج پر منہ سے نمیں کہ در اسے نمیں کہ دراری ، ہے '' ارے اللہ'' در ارے اللہ'' کے سوانج پر منہ سے نمیں کہ درہ ہے کہ کہ دے ۔

کیار صوبی بو مے مال تم قدم ہی تھوڑے دیتے ہو آخر ڈاکٹر صاحب آتو رہے ہیں۔ بار ہویں بوسے ماؤل کو ہم سرد بائے دیتے ہیں۔

تير بوي بوسے - اچا كي كماتے بو ؟ جائ تو بي لو-

چود حویں بولے ۔ یہ درد تو میرے بی ہواتھا واقعی بڑا موذی در دہو ماہے سند تو ماتم تو ایک بیٹی بنوالو اُسے مرو کرسے ہاندھ رہاکہ و ۔ یہ درداکٹر یا دُل کے اونچانیجا بڑجانے سے ہو تاہے ۔

بندر صوي بوسلے -كيو س بعانى بوا ؟ اچا در د ہے - الله النبي ياركيو رجوت بول رہے مو والله در د بى - ال

توبہ واللہ میں توسیحا مذاق کررہے ہواسی لیے تومیں نہ آیا ایھا بھا توسیٹے دہو۔ سو لھویں بولے ۔ اصوس بیارے مل براور صیبتیں کیا کم میں جوبید دردی کمبخت بیدا ہوگیا ۔ سترصوبیں بولے (اور بڑی مہرابنی سے بولے) بولیے گرم یا نی کی تعملی ہواس سے سینک لواجی دردجا آ اردگا۔ اٹھا رصوبیں بولے ۔ آگ لاکوں ۔

انیسویں بولے - اچھا اچھا رات کوجود ودہ با تھا اُسی سے ہواہے -بیسویں بولے - یا راج تو تمہارالیکچرتھا - توکیا اب لیکچر نہ دوگے -

اکیسویں بولے ۔ ما ٹناء اللہ کیا اندعے ہوگئے ہو۔ وہ توغریب جان سے جا رہا ہوآ ب کولیکچرہی کی فکر ہے۔

بائسوس بوالى ماتم تودس باره دندكر لوابعى جاتا رائك والمحاسات

منسكسوس بوك مرات كيون بود ايساتو بوسى جا اب -

"نوگویا آ دمی سی تندرستی کی حالت میس گھبرا تا ہے -

غرض اجاب تو تے کل دس بارہ گربولنے میں یرسب کے سب کوئی سواسو آ دمیوں کا کام دے رہے ہے۔ گران تیام ہمرر ویوں پر ہیں اگر کوئی یا و آتا تھا۔ تو وہ قبلہ کہ وجبال والدہ مخترمہ منظلما اور بھرا اپنے '' نصفی میاں کی والدہ "کہ ایسے اوقات میں ہی دوہستیا تطبی اطینا ن اور و وانی تسکین کا سبب ہوتی ہیں اس کے والدہ "کہ ایسے ہے جو ب بولئے تھے تو صرف ہے کہ

"وطن جانے دو"

گرم را بی مطالبه اجاب کو بید و بے نمایت ناگوارتھا۔ اس پر نبراروں ڈاکٹری مشورے دینے جاتے۔ اس پر نبراروں ڈاکٹری مشورے دینے جاتے۔ کوئی راستہ کی کا لیعن سے ڈرا آیا تھا، کوئی سردی کے جلے سے کوئی بنونیہ سے توکوئی فا بج سے کوئی بخاریں ہوالگ جانے سے قوکوئی درویں اضافے سے ۔ خدا خدا کرکے کوئی سوا آٹے سیجے حضور نوا ب زادہ بمادر کے ڈوائر مصاحب تشریف کا اور موصوف نے ازراہ توازسٹس انفیں سیلے ہما رسے ہی پاس جیجا۔ ڈاکٹر وں کے جام صاحب تشریف کا کہ ما در دکوٹٹو لا کیو ککہ در دنظر تبیس آ تاہے پیر شخری فرما تھے۔ فرایا دورائی دوائے اور دیریک شفی فرماتے ہما وردیریک شفی فرماتے ہما دورائی دوائے اور دیریک شفی فرماتے ہما دورائی دوائے اور دیریک شفی فرماتے ہما دورائی دورا

و اکر صاحب کی دو اآ نے سے پہلے ہی انحد نند درد توجلا گیا گربخاررہ گیا جسنے دن بھر جار بائی سے

اینے کی اجازت نہیں دی۔ بس یوں بڑے رہے ، گویاکسی لا وارث کا صندوق کسی ریاوے بلیٹ فارم برڈالدیا

این بریسی اواز دیتے توحفور نواب زاد سے بہا دیے ایک جیوٹر جا رفا دم خصوصاً میاں سعا دت جدما ضرم جا کی بریسی اواز دیتے تو کوئی باس ہی نہ ٹھیکتا اس ع صد میں ہم برا بر کوشش کرتے رہے کہ بیس وطن جانے کی ایسی اور نہا جار ہون ہون بڑتا ہی نہ ٹھیکتا اس ع صد میں ہم برا بر کوشش کرتے رہے کہ بیس وطن جانے کی ایسی ہون بڑتا ہوئے . گواجباب بیسنکر فورا اپنی در ڈاکٹری اشروع کر دیتے تھے اور میں جار و نا جار خوش ہونا بڑتا ہوں ۔ اس سے مناسب ہی سمجھا کرجب رہوا ورجب ہوقع باؤتو چلدو۔ شام ہی سے شاعرہ کی تیا رہاں شرف علی جو سے بیسی کے ۔ انحد لنہ جا بھی ہے ۔ مب سے سب ہی تو بول بڑسے کہ نے بی آ ہمت سے کہا کہ ہم می مشاعرہ میں تبیں گے ۔ انحد لنہ جبھی ہے ۔ مب سے سب ہی تو بول بڑسے کہ ننہ ورضرور ہوں۔

يضرور منروراس توقع برتماكه ما صاحب كاليكيرسفي بس اككا-

یاں منصور علی خان نے فرمایا۔ ملّ صاحب آب تو میری موٹر میں چلئے بیں ہت آہسہ آہسہ لیجلوں گا' محضور نواب زاد ، بها در کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مع سحاف کے حاضر ہوئے تو معرف صاف ازراہ غایت محدردی فرمایا

" آ پ منامره میں نرجا ہے گاکیونکہ آپ کی طبیعت اچی نبیل درسردی بہت ہے " گرہم نے فائدہ اسی میں دیکھاتھا۔ کہ شاعرہ سے فرار آسان ہے۔ اس کے شاعرہ میں گئے۔ بیاں سے مناعرہ کی رودا دمعلوم کرنا ہوتو یونیور سٹی پرس علی گڑہ سے سٹائے کے مشاعرہ کی رودا دیوں طلب فرمائے کم کونہت شریعین مولانیا با پہما م محرمقد کی خاص شروانی علی گڑہ "

مناعره میں کوئی و دگھنٹہ بٹیھکڑیم اُس بہانے سے اُٹھے ۔جس بہانے سے بڑے بڑے دندب لوگ جلسہ سے اُٹھکہ ۔ اِہر ماکر جائیا سے آتے ہیں یا سگر ہے ہی آتے ہیں ۔ باہر آتے ہی دیکھا تو موٹر کا ڈرائیورخود '' مشاعرہ'' بنا ہوا تھا ۔اس کی غیر ماضری کوغنیمت ہی جانا و رفور اُنانگہ ولئے کو آواز دی اور نانگہ آگی ۔ ا جالیں منت میں بنجا۔ رہستہ میں نہائی اور صنعت سے جو وحشہ بیدا ہوئی۔ تواکے والے سے گفتگو کا سلمار تراع یقے گرسر دی کی شدت سے اُس کا میہ حال کہ ایک جواب بمی صحیح نہیں دیا۔ بطیفہ میہ کہ اس اکے میں روشنی بمی میں۔ راستہ میں مہندوت نی بولیس سار جنٹ طے تو بورے قصہ سے اکے کو روکا توسر بیح لائٹ ڈالی تواہیں '' نظر آیا بینی اس بنج سے کا ندر ہم کا ف اور سنجے یوں بنتھے سے گویا ہم خودایک ستقل اکا ہیں۔ اس کے والے کے بہاس سے صاف ظا ہرتھا۔ کہ علی گڑھ میں افلاس خاصا ہی ۔ اور حضرت مولوی طفیل احمر صاحب موجودگی سے بھی میں دور نہیں ہوتا۔ علی گڑھ کی سردی اور اس اکے والے کی صرف ایک عدد کھادی جا در کو کے مطاب کی ایک عدد کھادی جا در کو کے کہا کہ ایک عدد کھادی جا در کو کے مطاب کے ایک عدد کھادی جا در کو کے کہا تو اسے کہ باکہ

> " اگرا فلاس دورکرنا چاہتے ہوتوکھی کا بجا ورونیورٹی کی طرف اکا نہ پیانا ۔ کیو کہ ہول فلا یہ طلبہ ہیں جنوں نے غیر طکیوں کی دو و تفتہ چائے ، ہاکی ، فٹ بال ہمینس اکرکٹ تو ر نائنٹ اور فیر ملکی لباس کو اختیار کرکے ہما رسی آبد نی اور دولت کے مصارف کو دا دا مبان کے زمانہ سے آٹھ گونہ زیادہ کر دیا ہے "

بڑی جموشی سے کوئی میں داخل ہوئے۔ اور لبتر لیکر اسٹین اس تندیب سے چلد ئے جس طرح انجاد کی صاحب" ہڑتا لیوں اور گوبک کی وجہ سے کسی طرن سے کا ل دیئے جاتے ہیں۔ ایک جلیل القد زوا با اور اور گوبک کی وجہ سے کسی طرن سے کا ل ایک آج تو در تحرق کا اس بہی میں سفر بھا تی سے بعائے تے اس لیے المحد للندر وہ بیر تھا کا فی اس لئے خیال آیا گہ آج تو در تحرق کا اس بہی میں سفر بیں۔ اس لیے گھٹ با بوسے آگرہ تک کا گھٹ طلب کی تو اس نے خلطی سے دسیکنڈ کلاس "کا کھٹ ویدیا بیل اس نے خلطی سے دسیکنڈ کلاس "کا کھٹ ویدیا با ماضدی اس لیے گھٹ کو فرخ میں کو فرگ کی نمیں کی بلکہ آگرہ تک کا جوکرا یہ پہلے اُس نے تبایا۔ اُسی پرجا با ایک رو بیر بھی کم نہ کیا۔ حالا انکدا بنے ہند وستمانی سود اسلف کا عام قا عدہ بیسے کرجیزے دام جو بہلے اس کے ایک حال بی اسکے بیں گا بک کے اصرار پر بھر وہی جنر آ دھے وا موں پر دیدی جاتی ہی ہے۔ اُسیدہ کے کہوراج کے ملی اُسی رسلوٹ کلٹ اور ڈ اکنا نول کے لفافول اور کارڈ ول کی قبیت بی گھٹی ٹر نہی رہا کرے گی۔ آج کل اسی رسلوٹ کلٹ اور ڈ اکنا نول کے لفافول اور کارڈ ول کی قبیت بی گھٹی ٹر نہی رہا کرے گی۔ آج کل اسی انگریزی " تو نوگ کہ جو دام مانگے جائیں وہی دو۔ ورند "ماسئے نہیں دیتے " کی دیکی موجود ملتی ہو۔ اُسی می میں تبرر کھدیا جے سو ویک کروٹ بڑہا دی جائی اسی کوغری میں تبرر کھدیا جے سو ویک کروٹ بڑہا دی جائی اسی کوغری میں تبرر کھدیا جے سو ویک کروٹ بڑہا دی جائی

ی یہ وہری انگریزوں کی ہوتی ہواور سنا ہوا گریز بڑے ہاو گار بڑے و وہمند اور بیان فاتحا نہ تعاضے وگر ہوتے ہیں کئی یہ الکن فلاہے۔ اس کیئے کہ یہ لوگ ریلوے سیسٹنوں کے ہروٹینگ وم میں اس کی تیٹیت کے موافق جراح جالم میں بنا نے ہمارے سیکنڈ کلاس وٹینگ روم میں 'کھانس لیٹ "کا وہی دیا جل رہا تھا جو عام ہند وستانیوں کے جموٹ پر اس بنا رہتا ہے ۔ لیکن فرسٹ کلاس وٹینگ روم میں کی کی روشنی تھی۔ اب تبائید اگر انگریز دولت منداور فاتحا نہوقا کے لوگ ہوتے تو یہ کنوس و بینی اور یہ گراگر اگر اندویا کو اگر کئی کی روشنی تھی۔ اب تبائید اگر انگریز دولت منداور فاتحا نہوقا کے لوگ ہوتے تو یہ کنوس و بینی اور یہ گراگر اندویا کیوں جائے۔ انہیں ہر گراپی شن ن دکھا نا چاہئے تھی! ورکوئی کی و میں تیس ہوگی ہی جو ان ہے دعا یا بھوگی مرح تا ہی میں اور یہ کرنا ۔ بیاں علی گڑہ کی طرف سے مشاع ہ کی ''استقبالیہ'' کمیٹی کے ارکا و فعان میں کے استقبال کو موجو و تنے بہیں نہا ل کھی نہ تھا گران مغرز جائیوں نے بھیں بہیان لیا ۔ اور فور گراپی ہمارے باش کروریا کی گراپی کی سے مشاع ہی '' استقبالیہ'' کمیٹی کے ارکا و فعان کی کہ ان کی تو میں تشریق لائے ہیں'' کی آب میں تا مروری ہیں ہمارے باشل کروریا

اب بیاں سے ہم ریلوے کی اس کا میں داخل ہوگئے جمال کا ہم بندوشانی طازم با دن گزہی کا ہواکرہائی۔ ریکو طاز بین براضلات، قومی ہمدددی، طی جانب داری، رجم وعفو، اورخش ضعی کاجوکوسوں بتہ نہیں جانا اُس کا سبب بینیں کہ اس طبقہ بین تمام طاز مین قوم وخاندان کے جلائی، دہوبی، جیام، یا کونجڑے ہواکرتے ہیں۔ بلکہ اُن کی بداخلاقی بدہند بی ورفوس سے بندی ورفوس کی ایجویں و جیٹی جاعت کے بھائے ہوئے طابہ ہوتے ہیں۔ بھرائن سے توم یا کا مل سبب یہ ہوکہ بیرب کے سب اسکولوں کی بانچویں و جیٹی جاعت کے بھائے ہوئے طابہ ہوتے ہیں۔ بھرائن سے توم یا قوم یا قوم یا خوش اخلاقی ہمرددی اور تواضع کی امیدایسی ہی ہے جیسی انگلستان کے مزد وروں سے ہندوشانی موراج کی قوم یا

قق اس میے ہم بیوی طازم کے لیے اپنی آبائی عون افغانی عادات سے کام لیتے ہیں۔ تو آرام سے سفر لورا ہوجاتا ہے۔

ساگرہ کے ہستیش برشب کے ساڑھ چارہ جراترے بیاں سے گھر کا گاگٹ برلوا ناتھا۔ دروازہ پرد کی اوا یک تھا

زدہ صورت کے ہمندوت نی کمٹ کلکر آگرہ کے محلان نائی کی منڈی سے خریدا ہوا توب" یوں اوڑ ہے ہوئے تے جیسے کوئی ایٹر

می تعییر میں مردے کا باٹ کر رہا ہو ۔ ہم نے فدرت اقدی میں ماضر ہوکرع ض کیا کہ کمٹ گھرکد ہم ہو کہ تو نرکھنڈی لیحبیں بولے

می تعییر میں مردے کا باٹ کر رہا ہو ۔ ہم نے فدرت اقدی میں ماضر ہوکرع ض کیا کہ کمٹ گھرکد ہم ہو کہ تو نرکھنڈی لیحبیں بولے

"سیلے اپنے آنے کا کمٹ دکھی کوئا

اس فقوہ پر ہاری تما م ہوئی ہوئی منطق اُبھرائی اور ہم نے افعیں جری افرطقی موالات پرد ہرایا تو فراج مرخ و سفید قارورہ ہوگیا گرکرتے کیا ایک بویس ہرڈی کشبل نے جب دیمی کہ کمٹ کلکر صاحب کی کلکر ہی تباک تا م بخیا دُھیْت جا رہے ہیں تو درمیان میں ہر کرمعا ملہ بوس سے کردیا کہ ہیں ہیا کہ و ٹینگ روم میں ارام سے بنجا دیا۔ قلی سے بر تراز دیا اور ہی بوہ نو ڈکٹ یعنے چلا گیا۔ دیر جوہوئی تو ہم سمجے کہ اس کا نشبل نے اسپے کمٹ کلکر کی تکست کا ہم سے یوں بدلا با ہو کہ ہما رہے گئے گئے گئے گئے گئے تا م کے ایک ما فوجی نظر ہمنے گرا گئی میں اگرہ میں اس بلیخود کو شامگر کی طون کے تو ہما ہے کو شام کے ایک ما فوجی نظر ہم کے ایک ما فوجی نظر ہما ہوئی اور تیا ہی کہ ایک میں اس میں بار سے کا دیا ہم میں اگرہ میں اگرہ میں اگرہ کہ ہم رہا ہم ہم میں ہوئے اور تیا ہی نے بھی نے بارک کی اور میں اور کہ اس میں کہ میں کہ اس میں کہ میں کہ ایک میں اس میں کہ میں کہ ایک میں اس میں کہ کہ میں گراہ ہم کہ کو ایک ہم ہم تھی کہ ہم اس کے ایک کہ ہم کہ کہ میں گراہ ہم کری کہ ہم ایک ہم کہ کھوٹ کو اس میں اس میں کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ ہم کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ ہم ایک اسٹ میں ہوئے تو اس مالت میں ہمالے کہ کار اس وقت خیال کا یا کہ اگر ہم کی کو کہ ہور میں میں ہوئے تو اس مالت میں ہمالے کہ گراہ ہم کی کہ کہ کہ میں اپنی میا ورفوام اور حوام ہم ہائے ہمیں گراہ ہمیں اپنی میا ورفوام اور حوام ہم ہمائے استقبال ورفرائ پرسی کو حاضر در ہمنے میں اپنی میا ورفوام اور حوام ہم ہمائے استقبال ورفرائ پرسی کو حاضر در ہمیں جو کہتے ہمیں کہ میں اپنی میا ورفوام اور حوام ہم ہمائے استقبال ورفرائ پرسی کو حاضر در ہمیں بی میا ورفرائ کہ میں کہ کو میا میں دور در ہمیں جو کہتے ہمیں کہ میں اپنی میا ورفرائ کی میاں کے مال کہ اس کی میا ورفرائ کو کہ کو کہ کو کا میاں کہ کی کو حاضر کر کے کہ کہ کا کہ کہ کہ کہ کہ کو کہ کہ کو کہ کہ کو کو کو کو کو کو کہ کو کہ

" طار موزی چیز ہی کیا ہیں'' باسے خدلے رحیم و کارسازا ورشفیق وحربان کی رحموں کے سمارے گھر ہو پنچے والدہ محترمہ منطلهانے توبے ^{کن} گھے لگالیا **و ہ**می پردیٹان سی ہوگئیں گرزدا سا افاقہ ہوتے ہی ہوئیں

"ا ورجا وسعت رمس"

معلوم نیں اس فقرہ میں کرایہ محد دمیر کا غم تمایا ہوش محبت سے ہا رسے اوپرطمن ؟ لینے اللہ میاں کا بڑا اصان کہ ہم میں نبیر شری ہے۔ امریبے رہار میں گھر تک ہونچا دیا ادر کسی کمٹ محکوم نے نہ دیکیما ۔ نقط

وجدانيات

جودل كمن يرتوتعا صائے تصالكي بجرأس برسامنا دل كابلاكا سامنا كيئے مُربد نام ہوجائے کوئی اس تی کیا سکتے ؟ تجليات برق حن كور بك تمتنا كي وہ دل ہیلومیں رکھتا ہو جبیخم شاکئے کے اب اسٹناکے کے نا شاکتے تمائے براثانے کوز مانے کی ہوا کئے یر دنیا ہے اسی کو زندگی کا مربا کیے تفن میں ان کو اپنی زندگی کا اسرا کیے يكبتم سے توقع فى گرشان فداسكيے بوانی کوکتاب در دوغم کی ابت را کیئے نگاهِ نا زجا مال کیاہے اگ تیر قضا کیئے مجت كوتوكية بوكه فطرت كالعاضاب مے دل میں بی جلوے اوئ ایس کے بتی ہیں کسی کا تصنّعم ہو گرمیں سُن کے رو تاہو نْكُا وْكُرِم مْنِي سِهِ مِجِهِ بِهِ اورا نداز الفت عِي اگرتم میرے بوجا وُ تو دنیا میری ہوجائے فنابوجائ متى وسعت آبا وتمن مي یهی د وجار شنکے یا د کا رعیش فرت مہیں نكاهِ مرو الفت اور مجه رگت مقسمت ير

کیمی محوعبا دت ہوں کیمی مشغول مینوشی اسے جو ہرد ورنگی زمانہ کی ہُوا سکیئے

چومرعظیم آبادی

فتحلّبات

کیاسخ ہے تری گوفتہ کا رمیں
انڈ کیا ہبارہ اب کی ہبار میں
جلوے ہیں بقیرار تری رگہذار میں
کھویا گیا ہوں آئے تسے جلوہ زاری
لیکن نہیں ہو صبرے اختیا رمیں
دامن آنجے گیا ہے مرا خارزا رمیں
یا فرق آئے گردش لیل نما رمیں
دیوانہ ہوگی ہول ترے انتظاری

سیاب بحردیا ہے دلی بقرار میں
وہ رفتک صدبهار ہو میرے کناری
ذرّے جیک اُٹھے ہیں تری گذارکے
جیان ہوں یہ خوش ہوں یک وجوز ہول
مانا کہ صبر حیا رکہ اندو وعشق ہے
اللّٰہ بجائے دل کو بلاؤں سے عشق کی
دل بے نیاز گردش لیل ونہار ہو
دو ناہوں کی دیوارہ درکویں

اکبره ه د ورعشق و محبت گذرگیا با تی ہے یا دسی دل صرت شعاری

جلال الدين اكبر

فتتخصيت كاابر

ی نیانہ بلغارید کے ایک شہور صنعت کے فیا و کا ترجہ ہے۔ اس میں نہایت تو بی سے و کھایا گیا ہے کہ ایک نیاز کی اور کا ایک نیاٹ خمیت کے اثر سے کس طرح قلب اہمیت ہوجاتی ہے۔ بلغارید کی از دگی اور ہاری مبند وستانی زندگی میں مبت کچھ شامیت ہی۔ اس لئے مجھے امید ہو کہ آفاون اس فیا نہ کو دلچیبی کے ساتھ ای خطہ کریں گے۔ اس فیا نہ کو دلچیبی کے ساتھ ای خطہ کریں گے۔ اور ٹیار سے سے سے سے سے سے اور ٹیر

میرے مکان سے تعویہ فاصلہ برتھیں کا مکان ہے ۔ اس کے در واز و کے سامنے برانڈی سے ہری ہوئی ایک مراحی مروقت لٹکی رہنی ہے متھیس کو یہ بات بت پیند ہے۔ اگر کھی تم اس طرف سے گزر وتواس کا تمام خاندان تمعیس اینے گھڑلائے گاا ورتھاری اننی ہی خاطرکرے گاجتنی کہ ایک لار ڈکی ك جاسكتي ہے - اگررات كا وقت ہے نوا يك الأكى النه إنفرين شعل لئے موگى- ور ندايك لركى تھارى استقبال کے لئے دروا زہ پر ہوگی۔ ایک باغ میں تھارا انتظار کرتی ہوگی۔ ایک لڑکی تھیں اطبل میں ملے گی ا ورا کی اورچی خانه میں تنها ری منتظر موگی اورجب تم بیتام منازل مے کرلو گے تواک لڑ کی تعین سے والے کرومیں لے جائے گی جہاں تھیں با فاعدہ وعوت دی جائے گی۔ تھار ۱۱ ستقبال کیا ہوگا شاوی کی دھوم ہو گی۔ اس کے خاندان کے تنام لوگ بانداق اورمعقول ہیں۔ یہ لوگ سپاہی بھی ہیں۔ خداکرے مکسی سے از بیٹو پیرو کھینا وہ کیسے جو ہر و کھاتے ہیں ۔ یہ لوگ سب کام اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں ۔خو د ہی بوتے ہیں خود ہی کا شتے ہیں۔ سورمبت یا لتے ہیں-اس فاندان میں کل اُسٹی افراد ہیں جن میں مرو -عورتمیں- بچے اور بورسے سب نیا مل ہیں - خاندان کے بین ممبر بطور سردار خاندان کے تصور ہوتے ہیں - سب سے بڑا سروا خودتھیں ہے۔ د وسرا سرداراس کی بھا وج را و و کا ہے أمور خانہ داری کے شعبے اس مے سپروہی نیسہ سردارتھیں کا پوتاارس ہے جواس قصہ کا ہیروہے۔

متعیس کے مکان کے قریب ایک شخص برماس رہنا تھا۔ اس کے کئی ایک بچے تھے۔ لیکن ب طاعوں میں منافع ہو گئے صرف ایک لڑکی انوکا نامی باقی بچی ۔ برماس اس سے بہت مجبت کرنا تھا۔ خوبصور تی میں برائی اپنامش نمر کمتی تھی۔ لوگوں کا خیال تھا کہ اگر و و کسی شہر کی طرف قرآ لو ونگا ہوں سے دکھے لے تو و و فوراً جل کرفالہ ہوجا و سے کا۔ باب کے نا زونعمت نے انوکا کو نہایت برمزاج اور ضدی بنا دیا تھا۔ فضول خرجی اس کا معمول نیو بھا۔ و و اکثراس کے مکان کے سامنے بیٹھ کر بانسری بجا یہ کرتا تھا۔ اُرسن اس کی خوبصورتی کو و کھی کر اس برعاضق ہوگیا۔ و و اکثراس کے مکان کے سامنے بیٹھ کر بانسری بجا یہ کرتا تھا۔ ایک روزجب انوکا اپنے دروازہ برکھڑی تھی، ارسن اس کے باس گیا۔ اور کہنے لگا۔

ا رسوں - انوکا اہتمیں معلوم ہے کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں ؟ اگر تجھے ابنے باب یا وا دا کانو ن نہ ہوتا تومیں تم سے شا دی کرنے کی درخواست کرتا - اور اگر تم میرے ساتھ شاوی کرنے کا پورا یقین ولا دو تو میں اُس کی مبی کوئی میروا ونہیں کرتا -

الوکا - (نهایت شوخ نگا ہوں سے ارسن کی طرف وکھی کر) ارسن اتم اس جنجال میں نہ بڑو۔ میں منظا سے ساتھ شاوی کرونگی۔ مجھے توفلپ ہی بہت بیندہے۔ میں نواس کے ساتھ شاوی کرونگی۔ اس سے ساتھ شاوی کرونگی۔ اس سے ساتھ شاوی کرونگی۔ اس سے ساتھ شاوی کرنے کی بخوشی اجازت و بروں گا۔ بھلا کول میں میں انتخاب کے ساتھ شاوی کرنے کی بخوشی اجازت و بروں گا۔ بھلا کول میں انتخاب کے ساتھ شاوی کرنے کی بخوشی اجازت و بروں گا۔ بھلا کول میں انتخاب کے ساتھ شاوی کی بخوشی اجازت و بروں گا۔ بھلا کول میں انتخاب کی بخوشی اجازت کی بخوشی ایا نومی نہیں یا وہ نہیں۔

الوكل - دغصه كالبيميرى توكيا بتمارايه نشاء بكري شادى بى مذكرون - بس اب تم اشعار مين مجبرت كنتگو بى مذكرو -

ارس نے ان ان افاظ کی مطلق پر واہ نہ کرنے ہوئے انو کا کا اجتمہ کرلیا اور اپنے پاس گھسیٹ کرانے دونوں اجتماد کا کا جتمہ انو کا کا اجتماد کی گردن میں والد سے - انو کا وری اوٹھٹکی اس کے بدن میں صرکت بالک ہنتی تھڑ۔ دونوں اجتماد کی اجازت مائگی - ارس نے کچھر تو مسلمت وقت اور کچھراس کی درخواست براسے چھوڑ دیا -

محرونچکرارس کوانوکاکی یا د نے آگھیرا۔ ووکچہ توانوکا کے ثنا دی نہ کرنے سے ملول تھا اور کچہ اس کی آئی جلدمغارقت کا اثر اس کے قلب پرزیا دہ تھا۔ اس نے ان لکالیٹ کو دورکرنے اور تھوڑی دیرانو کاکی یا د کو بَهِ اَنِي کے لئے شراب کا ایک جام بیا اور من میں ایک تختہ بر آگر بیٹھ گیا۔ رات آگئی۔ چار ول طون تاریکی بیشے بی بی ا بسن کے سینہ میں طبیق محسوس ہوئی بجا سے اس کے کہ آسے انو کا کی یا و تھوٹری دیر کی لئے بھول ماتی و دا و رہی راسخ ہوگئی۔ جب نشہ زیادہ ہوا اس وقت اُس کی حالت اور بھی خراب ہوگئی مختلف شکلیں نے نظر آنے لگیں۔ اُس نے دیچھا کہ کئے صحن سے گزر سے ہیں۔ مولیٹی جراگا ہوں سے والیں آرہے اور وزویدہ نگا موں سے او ھرا و ھر دکھی کر چروز خن پرجا بیٹھی ۔ اسے سستی محسوس ہوئی۔ اس کا دل منی ہمولی طور پر دھواک را جھا۔ وہ چلے ڈرا۔ ٹھٹھراا ور چر منبسنے لگا۔ اُسے محسوس ہوا کہ انو کا اس کے منے مولی عور پر دھواک را جھا۔ اور وہ خور الرک ہے۔ ایک تختہ برلیٹ گیا۔ اُس نے دیکھا کہ انو کا اس کے میں میں میٹھی ہے۔ اور وہ خو دا کیک گھوڑے پر سوار ہے۔ و نمیرہ و نمیرہ بیتمام با میں صرف اس لئے میں مرف اس لئے میں مرف اس نے سی مرتب شراب پی تھی اور بہت کڑت سے بی تھی۔

رات ریادہ جا جی تھی۔ ولنکا کوکسی حبز کی لاش میں اسم ان بڑا۔ اُس نے دیجا کہ آرسن شراب کی صراحی اجتماعی میں است میں اسم است کے قریب آگئ اور شانہ مراحی اجتماعی کی اور شانہ بلاکہ کے قریب آگئ اور شانہ بلاکہ کی ۔ بلاکہ کی ۔ بلاکہ کی ۔

ولنكا - ارس إ ارس إ (ارس نے اپنی مخموراً کھیں کھول دیں ، تم نے شراب ہی ہے ؟ -ارس - لم ں -

ولنكام كيون ۽

ارس - صرف اس مئے کہ بین فلپ کوفتل کردوں -ولنکا - پیار سے ارس إفلپ نے متھا راکیا قصور کیا ؟ ارس - وہ انو کا کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہے -ولنکا - تو پیرتھیں کیا ، کرلینے دو-ارسن - لیکن میں تو نہ کونے دوں گا- ولنکانے بڑی زور سے تمقید لگایا ور پوچیا **
کیاتم انو کا کے ساتھ شادی کروگے ؟

ارس - بان - د يد كمكروه زارزار رون لكا) بما أي ني كيون ثاوى ك

... میں.... ایں ایں میں بھی شادی کروں گا۔

ولنكاف بعراك فرائشي تمقيه لكايا - اوركها -

ولٹکا ۔میرے بیجے اِتم گھبراؤمت - میں اس کا وعدہ کرتی ہوں کہ تمعارے باب یا دا داسے کہ کواس کا کوئی ہوں کہ تمعارے دا داجان کو کھیے خبر کہا کہ کواس کا کوئی بندوںست کرا دوں گی- اب آؤ-جلوآ رام سے سور مربو ور نداگر مختارے دا داجان کو کھیے خبر کہا تروہ تم پرمیت ناراض ہوں گے -

ا رسن - خدا کی تم مجھے تواسی کی فکرہے۔ یہ کمکروہ اپنکا کے ساتھ ہولیا۔

ہور کی مالی کے مادی م بسان کو اور اور جا در اور کا دی - اور بجر با در جی خاند میں دوڑی کی کہ ولائی کی کہ میں دوڑی کی کہ میں مور توں سے میہ تعدید میں اور اُنھوں نے کہاکہ اگرانو کا میں مور توں سے میہ تعدید میں اور اُنھوں نے کہاکہ اگرانو کا ہمارے گوراکئی توہبت بُرام ہوگا -

اُن میں ایک عورت - باں وہ بڑی نفرے بازہے۔

و و سری مصلی نیس بلکه وه آواره نمی ہے -

تىسىرى - ارى دەبرى مكارە بے - خداہارى مروكرے -

تخووی ویریدگفتگوجاری رہی اس کے بعدسب سو گئے۔

مسیج کے وقت مبرگی (ارسن کابب) را ڈو کاکے پاس آیا اور کھنے لگا کہ میں نے سُنا ہے کہ است انو کا پرعاشق ہوا ہے - ولنکا کا بیان ہے کہ رات کو اُس کی عالت بہت خراب تھی-

رافووكا - كيون أسفياكيا ؟

بلوگی - اسفے رات کوغوب شراب بی اور کتنا تفاکیس توفل کو ار ڈالوں گا۔ راوو کا - ویکومین میں سے جاکر کتی ہوں جو کمچہ ہوگا دیکیا جاسے گا۔ بلوگی - گرشاب پینے کا تذکرہ نکرا۔ راڈو کا - (ٹھنڈی سانس بحرکہ) خداہیں معاف کرے۔

راڈ وکا نے تعیس سے تمام نصتہ بیان کر ویا۔ اسے پہلے تومبت جبرت ہوئی لیکن اُس نے تعوش می رہے۔ رہے سکوت کے بعداس واقعہ کے انجام برغور کرتے ہوئے راڈ وکا سے کہا کہ اگرارس کی بہی خواہش ہے وائے سے بیاہ وینا چاہئے کیونکہ بزرگوں کا قول ہے کہ نوجوانوں کی خواہشات کو بھی نہ ارنا چا ہے اس لیے کم یہ ان کے لئے بہت مضریبے۔

را طوكا - خدائميس سلامت ركھ نم نے خوب إن كى -

انو کا کی فنا وی ارسن کے باتھ ہوگئی۔ اُس نے اپنی فطرت کے مطابق گھروالوں کو پریشان کرتا شردع کیا جید ما ہمی نگز سے نصے کہ وہ گھرد و زخ سے برتر ہوگیا۔ وہ اچھے اچھے کپڑے بنتی اور نہایت بناؤسنگا رکے باتھ رہ کرتی ۔ اس کی فضول خرجی پرارس نے اُسے ایک ون بہت سمجھا یالیکن اُس نے اس کی کچر پروا ہ نہ کی اور یہ کہ کرٹال دیا کہ اگر تم مجھے اس طرح خرج نہ کرنے وو گے تومیں اپنے باپ سے کہ کرتا کا با مان مہنا کہ اور کی نے عرض ارس کا تواس نے ناک میں دم کررکھا تھا۔

ایک دن و و کمیں با ہرگئی ہو نی تھی کہ نام کو کیوں نے ایک کمیٹی کی اور میہ طے با یا کہ تعیب سے
یہ وافعات بیان کئے جاویں ، مکن ہے کہ و ، کو ن تدارک کرنے متعیب سے انوکا کی تام شارتیں اور
یہ و گیاں بیان کر وی کئیں ارس نے بھی بہت بڑا بھلا کہا کہ جس میتھیں بہت نا ماض ہو وا و کہنولگا
کہ بیر بے عیبتیں آج ہماری ہی بدولت پیش آئیں ، تھیں نے میرے گھر کا ستباناس کیا ، اور تم ہی
کہ بیر بے عیبتیں آج ہماری ہی بدولت پیش آئیں ، تھیں نے میرے گھر کا ستباناس کیا ، اور تم ہی
میری آزا وی میں خلل ڈالا ، ارس ول میں تو بہت بچھتا یا کہ میں نے کیوں اس قت اس کا مذکرہ کیا
لبکن بعد میں کچھ سوچا اور کہنے لگا - دا دا جان ! مجھ سے خطا ہوئی ۔ میں معانی جا ہما ہوں متھیس نے سے
لبکن بعد میں کچھ سوچا اور کہنے لگا - دا دا جان ! مجھ سے خطا ہوئی ۔ میں معانی جا ہما ہوں متھیس نے سے
سمجھا بجھا کہ واپس کر دیا اور حب انوکا واپس ہوئی تو آسے اپنے پاس بلاگر اس طرح مخاطب ہوا ۔

جھاجھا روائیں ردیا ورحب الوہ وا پی ہوں واسے ہے ہوں جارے کی بہت الوہ المام ہے۔ ویجوایہ آب متھیں۔ بیٹی ایس نے مناہے کہ تم نے گھوالوں کو بہت پر لیٹان کر رکھا ہے۔ ویجوایہ آب انجی نیس ہوئیں۔ اب یک توجو کچرتم نے کیا وہ معان ہے گرخبرواراب میرے گھرمی اس طرح کے تقصینہ و میں بیر وزر وزکے عبگڑے نہیں ببند کرتار ہا اگر تھیں کوئی شکا بیت ہے تو میں اس کا تدارک کرنے کو تیا رہوں۔ بیا کہ کراُس نے گھرکی تمام عور توں کو عبع کیا اور اس طرح مخاطب موا۔

متخصیس - وعیومی آجسے تم لوگوں پراس فرض کو واحب گردا تنا ہوں کہ تم ہیں سے ہور انو کا کے ہرکم کی تعمیل کرے - اوراگرتم نے ایسا ندگیا تو یا در کھنا کہ مجمدے بُراکو ٹی نہ ہوگا۔ سب عور تو سے اس کا آقرار کیا لیکن ان کی سمجھ میں یہ نہ آیا کہ آخر ہیا جراکیا ہے - چا ہتے تھے کچھ اور ہوگیا کچھ - گرکس کی ہ تمی کہ اب شعیس کی منشار کے خلاف کرے - انو کا تو ول ہی ول میں خوش تھی - وہ ایک مرتبہ باور چی فائد میں ووڑی گئی اور ہرعورت برمختلف احکام معا ور کرنا شرق کر فیلے - دکھیو فلاں! تم جا وُاس درخت کو شیچے میرالینگ بچھا وو - اور فلاں! تم راؤو کا کا چھوٹا تکید میرے سر با نے دکھ دینا - اور بٹر یا جب میں جا تو تم ایک جھڑی کے کرچڑیوں کو مہنکاتی رہنا تاکہ میری بیند میں کوئی خل نہ پڑے - جا وُا ورسب کچھا ہی کا نام عورتیں ووڑی گئیں کسی نے بلنگ یا ۔ کسی نے تکید اور کسی نے گذا غرض بات کی بات میں تھا

و و تعوشی دیرسوئی ہوگی کدائس کی آنکھ بھر کھل گئی۔ اس کا دل دھڑک رام نفا۔ اور جیرہ پر برٹ نی کے ایک اور دور کی در میں کہ ایک برسے اس کے سر ہے نے کھڑی ہے۔ وہ اپنے پانگ پرسے اسٹی اور دور کی اور دور کی اور دور کی اور دور کا میں کہنے لگی۔ پٹر ایسے لینے گئی اور دو تنا مدکے لیجہ میں کہنے لگی۔

انوكا - بيارى پشرااب تم ماكرسوريو-

بر این اس مین خدا کی رحمت تصور کیا اور اپنے ول میں اُسے بما کہتی ہوئی جلدی - وہ تعور ع

المانی کا نوکا نے آوازوی بٹریا! بٹریا! بٹراڈرگئی کہ ویکھٹے اب کیاآفت نازل ہوتی ہے۔ وہ کا بیتی ہوئی انوکا کے قریب آئی اور کنے لگی اب کیا حکم ہے ؟

انو کا ۔ بیاری بٹر ایم تجھے معان کر دو۔ بیٹر یا ۔ بیاری انو کا - خداتھیں معان کرے ۔

الوكا - بشريا-ميرى بيا-ى بىن . يه كه كروه بشرايت لبث گئي اور ميوث ميو الكي -

بڑیا انوکاکو اس طرح رونا وکھ کرتا م خبتیں بھول گئی اور دونوں بچوں کی طرح زارونطار رف فے لگے

انوکا ۔ بٹریا میری بیادی بٹریا ۔ اب میں تم سے ہیٹ کے واسطی ضت ہوتی ہوں ۔ اب میں اس نیا
میں زیادہ ہنا بین نمیں کرتی ۔ میں تم سے ایک دو وَیْسیں کرتی ہوں جب میں مرعا وَں نوم بحص ل وینا ۔
کفن بینا نا ۔ اورمیرے کفن میں ایک سیب کا ش کررکھ دینا ۔ بیسب میں تم سے اس لئے کہتی ہوں کہتا مورتوں میں تم ہی مجھ سے دلی محبت رکھتی ہو۔

یٹر ہا۔ میری پیاری! تم ہے شرخص محبت کرتا ہے۔ انو کا ۔نہیں! مجھے معلوم ہے۔

بیر یا۔ تم نے یہ کیونر مان لیا کہ کوئی تم سے عبت نہیں کرتا۔ تم نے تو آج تک کسی سے بات میں بیر کی ۔

ا توكا - اچها پٹرایاب بیں وا واجان سے خصت ہونے جاتی ہوں - خدا حافظ! پٹراینے اپنے و و نوں ہم تھ اپنے مُنھ پررکھ لئے - انو کانے د و نوں ہم تھ مٹاکراپنی گرون میں الدیے رکنے لگی ۔

الوكا - وكليو پرا-اگرس مرحاؤل توتم ميرى برائى نه كرنا-لوجاؤ فدا حافظ إبس مجھيى كمنا نغا-پير ما - انوكا - تم خداكے لئے ايسى باتيں نه كرو- انوكا - مِن تم سے اتنی مجت كرتى ہوں بتنى كركيا سكتى تے -مطريا - اب تم كماں جاتى ہو -

الوكا - فداك واسطاب تمميرك إس سيملى جاؤ- مجمع براتيان ندكرو-

پٹریا انو کا سے رخصت ہو کرم کان کے کسی گوٹ میں جب کر بیٹھ گئی اورسو جبنے لگی کدانو کا اب کیب کرسے گی۔ تیام گفتگواس کے د ماغ میں گو نج رہی تھی کیکن و وکسی میجیح تیج برپز بہونچ سکی - اُس نے د کھیا کہ انو کا متعمیس کے دروازہ پرجاکر بیٹھ گئی -

متمیں کو آج نما مرات نیندند آئی تھی۔ گزشتہ واقعات اس کے دانے کو بریثان کئے ہو کے تھے دہ سوچ رہ نفاکد انوکا کے بارہ میں اُسے کیاروش اختیار کرنی چا ہئے۔ کداننے میں مرغول کے افال کی آداز اس کے کان میں بیونجی۔ وہ اپنے بسترسے اُمٹا اوٹسل کی نمیت سے کوئیں کو جانا چاہ دروازہ برہنچ کرائی دکھیا کہ عورت بیٹی ہوئی ہے جو نکداند معیرا انھی موجود تفااس سئے وہ نہیجان سکاکہ کون ہو ؟ -

اُنو کا - دا دا جان میں ہوں انو کا -میں تم سے ہمیشد کے واسطے رضت ہونے آئی ہوں - خدا کیے تم مجھے معان کردو-

متھیں۔میری بیاری تونے کیا کہا۔ یہ توبہت بڑاگن و ہے۔ انوکا بڑھی۔اس نے تھیس کے دامن کو اُٹھاکہ بوسہ دیا ور کھنے لگی۔ انوکا۔ دا داجان ۔میں نے تھارے بڑھے تصور کئے ہیں۔ میں نے تھا اے گھرکو نیا وکیا اور نھاری

الوق - وا داجان - ين مصف رفع برمص عنوره إين - بن مصف هروج ويه اله راحت مين خلل فوالا -

متعیس رونے لگا۔اس نے انو کا کواپنے سے لپٹالیا اور پایدکرکے کہنے لگا۔ متعیس ۔ اَوُجِلوا مدل کرنٹییں ۔ دونوں کرومیں داخل ہوئے ۔ تعویٰ ی دیر کے بعد تعیس نے انو کاسے کہا۔ آوُمیرے ساتھ۔ دونوں اُسٹے متعیس انو کا کوکنوئی سے معیس انو کا کوکنوئی اسے کیا اور کھنے لگا۔ انو کا اس میں سے تعویٰ اسایانی کمینجو۔انو کا سنے حکم کی تعیل کی۔ متحدیس-تموڑا سا بانی پیمینک دو-انو کا نے بانی کم کردیا بتمیس نے اس سے خس کیا اور انو کا سے کہا کہ میرے بان حثک کردو-

انو کا تولیہ سے اس کے بال خٹک کرنے گئی میتھیں زار و تطارر و را تھا ۔ چونکہ دن چڑھ آیا تھااس الئے تا) ۔ عباک اُسٹھے تھے ۔ اُنھوں نے جب دکھیا کہ تھیں و را ہے اورا نو کا اس کے بال خٹک کررہی ہے توافیس ن کی جرت ہوئی ۔ اُن کی تھے میں کچھوٹ آیا کہ آخراس کا مطلب کیا ہے ۔ وہ لوگ صحن میں خاموش کھوٹے یہ تمانتہ وکھی ہے تی تھیس نے ان سب کوا بنے پاس کو یا۔ اور کہنے لگا۔ دکھیوا نو کا اس وفت میسے ہو کم کی مجوشتی میں کررہی ہے مُربًا ہے۔ اس سے خوا ہو خوا ہو برطن ہو۔ وہ تم سب کواس وفت نہلائے گی۔

سب کنوئیں پرجمع ہوئے اور انو کانے باری باری سب کویا نی بیونچایا۔ حب سب فارنع ہو چکے توانوں نے انو کا کانہایت زوروں کے ساتھ ٹیکر میا داکیا۔

متحیس اس وقت بهت خوش نفا وه دورًا بواای کمره میں گیا۔ ایک صندون کھولا اوراس میں ہے اور اس میں ہے ایک دامن میں جھیا کرکؤی کی ایک الا کال کررو مال میں بھاظت رکھ دی۔ وہ اس رو مال کوکرتے کے ایک دامن میں جھیا کرکؤی کی دائیں آیا و کھا کہ ایک دامن میں جھیا کرکؤی کی دائیں آیا و کھا کہ اور کہا کہ باری او کا کے سب کو اس وقت نہ لا یا ہے دکھیں اُسے کون نہلا ہے۔ سب عو تیمن وٹریلیکن اُس نے انتھیں روک و یا ور کہا کہ باری او کا کو بیاری ہی ہی ۔ آئیں بی بی بی میں تجھے خو و نہلا وُل گا۔ آ۔ میری بیاری بی بی ۔ آئیں تجھے خو و نہلا وُل گا۔ نو کا کنوئیس کی طرف مراا ور کھنے لگا۔ آ۔ میری بیاری بی بی ۔ آئیں تھی سے اُس کے اُس کے برکا کہوئی کی میں ہوگی کے ہاکہ سرکے بال خشک کئے اور مو تموں کی مالا اس کی گردن میں ڈال دی۔ اُس نے تمام لوگوں کو فعا طب کرکے کہا کہ سرکے بال خشک کئے اور مو تموں کی مالا اس کی عدول حکمی کرسے گا خدا اُس سے جدلا ہے گا ، سنے اُس کے کہا کہ بی تی ہوگی وہی وہ تو تی وہ ایس گئے۔ اُس کے کہا کہ بی کہا کہا کہ کہا کہ کا آفرار کیا اور تہنسی خوشی واپس گئے۔

سسيدمهدي على خال

ترانيدل

میرے گومرکی آب و تاب ہے البیت ميرسے جوہر كااضطراب ہے زليت میرے جزبات کا شباب ہے زمیت میرسے احساس کی نمو دہے جا ن تو کرشمہ مری نمو د کا ہے بونى سحورست وبودكا ب میری الیدگی کی بوجب کر تیرامقصدا گرصعو د کا ہے مبرحقيقت بمي مون فياندنجي وهرمييس بول اورزما ندمجي توہے گلش نمو دسے میری میں شجر بھی ہو ںاور دانہ بمی مئے اتحم ہے میرے جاموں میں چانرسورج مرے غلاموں میں زندگی ہے مرے بیاموں میں سُ الحِيس اورگوش موش سيسُ امن تزیں

خواب گاه فطرت

لطیت تغیم شنام ناکرنظر کو بے خو د بنا رہی ہے ---سیاہ زلوں کی سیر گی میں گفت گی مسکور ہی ہے نظرم کبی رای رای کردب ان کوخیر وب رہی ہے نگاہ میں میکدے بھرے ہیں ہراک کوجن کولار ہی ہے نگاہ کبلینی ہونی ہے جو سرط سرت ملکا رہی ہے سرال سے انکھیں لڑالڑا کرمباں کو بیخو د بنار ہی سمے یاس کی فطری لطافتیں میں کہ ہر نظری مارہی ہے کسی کوکر نی ہے مت راحت کسی کوممکیں بارہی ہے محصی مرموش واب کر کے عجب منظود کھار ہی ہے ر کسی و محروم خواب لرکے کسی کے عمیں رکار ہی ہے کہیں اولئے نظب فریمی کسی میں بیکی گرا رہی ہے کہیں کوئی بے نیاز موکرد اوں کی ونیا ہلار ہی ہے كبين نوائے خموش فطرت جمال كمستى الرهار ہى ہے جال کومرموش خواب کرکے تمام و نیابی حیار ہی ہے كى كۇنىيدىنى جال كے حسين منظرو كھا رہى ہے کسی کور مبوش خواب کرتی مراک نظرس مار ہی ہے

. . ن مات کی خوا گمہ میں یہ کون ہرسمت حیما رہی ہے مرین شوخی حیک رہی ہونظرمی*ٹ رخی حبال ہی ہے* رُوں میں شعلے و ک^ی د ک^ی کرواوں کو بیتاب کرہے ہیں ، باین و بیشی ہے وہ مرکزنا زویے خو دی ہے م، میں ظاموش ہوری ہیں ہوائیں ہے ہوش ہورتی ہیں ی و و ہیندک پری ہے مواہے ہراک بیحس کا سام عجيب منظرنگاه مين برنجيب نقشخيب ل بين بي ئى كانچول يىن اس كى آمدسكون وفرحت كى كەستا م کی شے رغنو رگی ہے سرایک مے نوش ہے خودی ﴾ بٰی *ہے مصرو*ف سیرگلشن کوئی ہے فرد وم**ن** رز وہیں بب يم حرك جمو تع كسى كوبا عاك جبيرت إي َ میں کوئی وقتِ ناز موکرنوازش آرز و کاخوا ل_ا ⁰ أسي فضائي مي وقعن نغر مرابك نغريه ساز ألغت بركي سرشارب خودى مختام عالم معمست احت سى كنظرول مير رنج وسيرت كسى كي تنجمول مزم البيرا ٔی کومت شباب کرتی کسی کو قعن حجب اب کر تی

ظیل یے بیند کی بری ہے جہان افکارسے بری ہے جوانیوں کو اُمنگ دینے جوان بَن بَن کے آرہی ہے ۔ خوانیوں کو اُمنگ دینے جوان بَن بَن کے آرہی ہے۔ خلیل شاہجہانیوری

دلوا نه

تم كتم موس ديوانه مول، فرط غم في ميرك د ماغ كومخن كرديا بي مي يا كل بوك بوب وبوانه اُک إِس قدر خوفاک لفظ ہی کتنا تھیٹ دہ جب تم کتے ہود دیوا نہ ہی ، تمارے نہے آگ تھے ملتی ہو، مماری آوازایک زہر ملے سانپ کے بفرکا روں سے کمیں ریادہ دہشت ناک ہوجاتی ہوا ورایک رْمِر ایک ملک زمررے دل و دماغ وشی کدرگ رگ می سرایت کرجا آب ۔ مجھے ایسامحس ہو الب کرمیرے کا در میں سیسر گھلاکرڈ الا جار ہاہے جس کی تحلیف کی آب نہ لاکرمی کا نور میں انتخلیا س دے لیٹا ہوں اور بھا گے ک لوستشركرما ہوں بیجے میری طرف تیجر پھیلتے ہیں 'ہنتے ہیں اور مسرور نظر آتے ہیں ، میں اُن کی طرف ٹرکرد'یت **ېوں اورمنگراو تيا ہوں، کيونکه ميں دنيا کی معصوم ترين تيوں کے بے باعثِ تفريح بن جا ٽا ہوں . بينک وہ مع^{ن م} ا** مبتیاں ہیں، مقدس ر دحیں ہیں، جن کا پر وارتخیل مسرت کی فضاء سے زیا د ہ لبندنہیں ہوتا ، اور جن کی رے نی عقل أبساط كى أس صديك بينيح كررك جاتى بي جس سي آكي رنج وتحييف كلفت وآلام كالكراا ورتاريك غار بی وه اس فارس نا آستنا بوتے ہیں، قطعاً بے خبر لیکن حب تم میری حرکات پر سنتے ہو تو مجلو تماری کی قهی بینهی ا جاتی بوا ورمی بے ساختہ قبقہ لگا بٹیقا ہوں۔ تم پیرمسکوتے ہو، تما رہے ہونوں کوخبش ہوتی ہے اور آم منس بیتے ہو۔ ٹاید تم کتے ہو سے دیوانہ ہے''۔ یس کا نول میں انگیاں دے بھا گا چلاجا تا ہوں۔ بچے میرا تعاتب ارتے ہیں اور تیم بھی پینیکتے جاتے ہیں متی کرمیں اُن صدود میں داخل ہو جاتا ہوں جن سے آگے ہیسنے میں بیچ كونى دل سي محسوس نهيس كرت وه ما يوس موكر كتي بين "بس-اب وه تبرستان مين جا كلسا"

گری فلط ہی سرمبر خلط میں دیوانہ نہیں ہوں سراد ماغ صیحے ہی میرے عاس بی ہیں۔ مجھے اپنے گردو بیش اپنے ماحول کا احساس ہو وہ احساس جس سے ویوانہ بالک بے نیاز ہو ملہے کیونکو اُس کی قوت تمیر سلب ہو جاتی ہی۔ - ا

ے قوائے ذمنی میں فتورا جاتا ہی اس کے دماغ میں فیرسلسان یا لات کاسلہ بندھار مہا ہی وہ بغیرس کو مش ك ما لم تقديم ترك ا ورقيم تعلق ناظر ديمية بي جن سي من شر موكر عميه وغرب حركات كرف الله بي معي رقيق وت الي كنبس ير تاب ممى سنت بنت فورا فاموش موجا تاب اور نمايت سنجده ا ورتين نظر آف كلام -ُی ہے جنی حبلوں اور نہل الفاظ کا نا رہا ندھ دتیا ہے تبقیں وہ خود عجی نہیں مجتنا ، با**ت بدہ کوٹش کے باوج دعجی** ب آسان بات محضے علی صربتا ہی لیکن میں . . . میں دیوانہ نیس ہوں بیس مجتا ہوں کہ میں کہا**ں ہوں ،** ورو بادی ہے جا ال میمت کی سکوت ہی موت کا سانٹ یا پنجا شوروغل سے نام شما ہی اور منبیکا مدسے قطعاً ماک ولوگ منظ مند است اکتا جاتے میں وہ اسی آبادی میں آکر منیا ولیتے ہیں اور ما دی انگھوں سے ہمیشہ کے یے روپوش ہو ہاتے ہیں جمیو کر میاں بڑکے اُن کو وہ سکون حال ہو ناہے،جس کے بیے وہ اس سے قبل بیا تے۔ وہ یہاں سے ہوٹ نا نمیں چاہتے، ٹیا یہ وہ ایساکر می نہ سکتے ہوں میاں کی نمایا تصوصیت میں ہو کہ میں اولی بو مات سے کیدر بواہے گرایک سم۔ مساوات ۱۱س پر کاربند ہو نا ضروری ہی جس سے کوئی فردستنی منین بده رناه الله الله المول مكوت أي سكوت نظرات الب مع السر جگه ايك گونه اطيبنان حاصل جي اكيونكه بيال ٠ وانه التأتير بغلاسنة مين نبيلة ما جومجه يز حلى كرا دنيا بي - وه بجلي جوميري رف يك كوخا كستركر جاتى بهي ثمالي یہ لوگ ملط بیانی سے پر ہنر کرتے ہیں ۔ میں اپنے جا روں طرف مٹی کے ڈومیر دیکھتا ہوں جو قریباً یکسا ں جگہ گھیرے بي ان كى نوعيت بي عبى چندال آغا وت نيس كيونكه بيرسا وات كے اصول برنبائے ہوئے مكانات ہيں جن یں لوگ نمایت راحت وسکون سے سبر کرتے ہیں۔ ہرڈ ہبر کے سروا نہ ایک تیجر کھڑا ہے جن برمحتلف تحریریں کنڈ یں ہے۔ یقیرستان ہے۔

جس قبر سے نزدیک میں عظیا ہوں اس کے تھرر علی حروف میں تحریر ہے ، بال میں بخوبی بڑہ سکتا ہوں -

معصوم ارما نوں کا مدفن کتنا مناسب جدیہ اور اہل قبر کی تاریخ حیات کاس قدر صیح اور خصر تع ہی بیکن میر نا کمل تھا اور مصل آیک نے پررکشنی وا آیا تھا . میں نے اس کے نیچے دوسرا جد بڑ ماکڑ کمل کردیا ہے ۔

• نلمیرکی کأنیات کا دفعین

يهجوث ي الكل حبوث مجع حبوث سے سخت نفرت ہے۔ بیں اُس ایک مرت تک کے سنے کا تمل نہر بوش ج حبوث ہو۔ کیا یہ هجوٹ نہیں کہ میں دیوا نہ ہوں جبکہ میں هیجے اللہ ماغ انسانوں کی طرح سوتے سکتا ہوں ^{جائ} ہوں بقور کرسکتا ہوں ،عام انسانوں کی طرح میرا حافظہ تجھے وسالم ہے۔ مجھے بجین سے اب ککستے سالہ ان معمولی سے معمولی واقعات حرف میا دہیں بیں ما مُر آنهو رہیں اُن کا کمن نقت کھینج سکتا ہوں ایس کیا ۔ ر سے معلوم ہونے گئے کہ تمام واقعات میرے رور وطور پزیر ہورہے ہیں کی ایک دنیوا نہ ایسا کرسکتا ہو گرانس مجها بنی زندگی کاوه زمانه یا در محرصه معنی میں حسلِ زندگی کها حاسکتا بهرید وه زمانه تعاجب براطان وسکون کے گہواروں میں صبول تھا ، راحت ومرتِ میری مابع فرمان تھیں ' اس لئے تمام کا ُنیات پرمیری عکو^ن تمی یسکین میں اس حکومت کا تنها مالک نه تھا اس بیں میری ششر یک ایک اور ستی تھی ' ایک مقدس رفرح ۔ یہ زَبَہْ تمی میری فاله زاد بین زمیره - کیاوه زمانه ، وه عد طفلی جواکس کی معیت میں سبر موا ، فراموشس ہوسکتا ج- یب اس زمانه کاایک ایک لمحد میرے ما فطریس محفوظ نہیں ہی، ہے تک مجھے لینے ما فطریر نازہے، ہی ایک جب جومیرے لئے باعث سکون ہے، ہی ایک میری زندگی کا سا! ہی- میں وہ وقت نہیں بھول سکتا ، کوشش کے ، وفل بمى نہیں، جب میں اور زہرہ اس خوبصورت اور نخصر باغیج میں، جواک کے مکان سے ملی تھا، اپنے فرنست کے لمات گذارا کرتے تھے۔ بلکے قیقت یہ بوکہ وہ زما نہ تا متر فرصت تھا اسوائے اس مختصر وقت سے جویڑ ہے لکھنے ہیں ہے۔ ہو ما تھا۔ اس کی طبیعت میں ساوگی تھی اسنجید گی تھی اورجدت بھی۔ اس کومجھ سے مجست تھی، ایک بے لوٹ محبت ، اپنی اس سے الفت تھی، ایک بے غرضا نہ الفت جب ہم باغیجہ کی روشوں پرٹملاکرتے، تو ماغیجہ کی ونیا تقدیس محبت کے نشهیں سرف رموجاتی، ہرتیج، ہرتیہ، ہر مول مشانہ وار حجو ہے لگنا، بلبل مسرور ہوکرراگ الاپ آمتی، طیو^{زن} رنر ما س كرتے اور تمام فضا ہمارى محكوم نظراتى بهم شا باندوارخرام كرتے يہتے بحتى كرتھك كرسى سايد وارشجرك، بييم واقع الدرتيرة اليفي نراك و معصوم منافل مي صروف بوج تي وه كلب كا بيول توركرينباي كي شي اميا ديني اوردورمك كراس كي خولصورتي كالجائز وليتي يجمينيلي كي كليا سنبره يرتم ميرتي اوركهتي -

ا خلیرا دیکیمکسی معلی معلوم موتی ہیں بیلیے اند میری رات میں ستا سے "

اليك كاكس قدر عصوم اورساده طريقه تنا-

کون جان سکت ہے کہ میں اُس زیانہ کے تصورین کس قدر فرحت و سکون باتا ہوں۔ میں خود کو ہاکا محسوس ہو گئی ہوں ایک جول سے زیادہ ہاکا بھیری رُک رگ میں وہ گرم اور باک خون دوڑ نے گئی ہے ، میرا دل اخیر مصح کا اور مقدس مذبات ہے محلوہ و جاتا ہے ، میرا دل اخیر مصح میں ہوجاتا ہی جو بزرگوں کی شفقت اور زہرہ کی سبت میں نصیب تھا اور میں ایک بارچر اُسی مدر طفلی میں بنج جاتا ہوں۔ زہرہ ، حسُن 'سادگی اور مجبت کی تبلی عرب میں اُس کی صحبت میں کس قدر مسرور اُطرا تا تھا ۔ اور اُس کی مجبت سے علی وہ ہو کہ کتنی تحبیری میں میں ہوجاتا ہوں ۔ زہرہ نور کسی کی میری میں ہوجاتا ہوں ۔ زہرہ نور کسی کی میری میں ہوجاتا ہوں ۔ میں اور میری میں ہوجاتا ہوں ۔ میں اُس کے بغیر سی کھیل میا تھنے ہو گئی میری میں اور میری میں اُس سے الگ ہو کرضم کی ہوجاتا ، اسخت مضطرب ۔ ہم اکھٹا رہنا چاہتے تھے اور میری ایک کم کی مبدائ می گوارا ندمی ۔ مجھے وہ را میں پوری طرح یا دہیں ، میں اُن کا ہو ہو تصور کرسکتا ہوں بسی اسکول کا کا م کیا گرتا تھا اور زہرہ میرے پاس بیٹھی ہوئی اپناسی میا دکیا گرتی تھی ۔ اُس کی نخی تھی میں میں اُسی کی خور میں میں نبید کی حرب بند ہوئی جارہی جارہی گار میں اور تہرہ میں ۔ اُس کی نخی تھی میں میں اُس کی خور میں بند ہوئی جارہی ہیں۔ بس اب اُسی میں بند ہوئی جارہی ہیں۔ بس اب

سور مورد و وجواب دیتی درامی جان اِتعورا ساسبق اور ره گیا نمیم " لیکن وه سبق اُس وقت یک ختم نه برجب یک میرا بنه کام سے فارخ موکراً ثمانہ جاتا -

زمرہ میری تعلید کرنے میں فرحت محسوس کرتی اورائس پر فخر کیا کرتی۔ مجھے یا وہے کہ ایک دفعہ سیایی موگیا اورائس چا رہائی پر لیٹا ہوا تھا جو ہمارے مطالعہ کے کرہ سے لیتی ایک کم ہ میں بھی ہوئی تھی ۔ زمرہ کی برزے محصے کا وقت تعامیمے سندت کا تب جڑ ہا ہوا تھا ۔ زمرہ آکر بوجے رہی تھی '' نظیر اہتم اب کیسے ہوئیں۔ مربا رکد دیا اواجیا ہوں' لیکن اُس کو اطیبان نہ ہوتا تھا ۔ اُس کی خوبصورت آنکھوں سے پر نیٹانی برس سی میں درویا جا جی ہوئی ہونا تھا ۔ اُس کی خوبصورت آنکھوں سے پر نیٹانی برس سی میں ۔ فالد نے جبار جمعے و وا بلانے کے لئے آئی تھیں کہا '' زمرہ اِتم کیوں وقت صلا مع کر رہی ہو' جا کر بہتی یورو 'رہرہ نے جبار ہمی کی دوا بلادو ''
وہرہ نے نہایت سنجید گی سے جواب و یا تھ ای جا ن اِہمارے سرمیں در دہور ہا ہے ہمیں جی دوا بلادو ''

فی استقیقت اس نے نرامے انداز میں اظار ہمرددی کیا تھا۔

مسرت وسن و مانی کا ز مانه کمتنی جارختم مروجاتا ہی ۔ اس عدر سے سال بھی گھات بن کرگذر جاتے ہیں ہو۔
انسان کے لوج ول برنقو شرجیو ٹرجاتے ہیں ، وہ ول آویز نقوش جوصیبت کے زمانہ میں بھی اس کا دل برا رہتے ہیں ۔ وہ اس زمانہ کے تصور میں اپنی مصیبت کو بھول جاتا ہے اور کچھ عرصے کے لئے حکمئن و مسرور ہوں ، اج الکی اس تصور سے وہی علمت اندوز ہو سکت ہے جو لیم ابطیع ہو، جس کے تولئے ذمنی سالم ہوں نہ کہ ایک دیوا نہ جس کی قوت نخیام سلوب ہوتی ہوا ورجس کے و ماغے سے ماضی کی یا ویکیسر محود۔

اب ہم اس زمانہ کوخیر ہا دکنے والے تے جو سرور وانب اطکے زرین خزانوں کی وجہ سے تناہی زمانہ کھا ا ہے اورائس عدر سے ہم غوش ہونے کو تھے جو صد ہانیرنگیوں کا حامل ہوتا ہی اب ہماری قل میں خبکی آجلی تھی ہا تھی اس قرت تیزر دیہ ترقی تمی ہم میں آغاز وانجام کے تعلق کو سجھنے کی قابلیت بہدا ہو جلی تھی نوفی یکہ ہمارے جلہ قوائے زہنی کمیل کی طرف مائل تھے۔ ہماری عاوات واطوار انت ست و ہرخاست اگفت و تنید الغرض تام حرکات و کمک ایک نایاں تبدیل واقع ہوگئی تی لیکن میں رہ آو کو اپنے سے زیاد و متغیر با باتھا۔ اب و ہنجید گی مفاموشی اور رہ سے براسرار بنا دیا تھا۔ وہ محبت سے جراثیم ہجون ہے ہے۔ یہ سے براسرار بنا دیا تھا۔ وہ محبت سے جراثیم ہجون ہے ہے۔ یہ سے سینوں میں بروسٹس بارہے تھا اس میں بالک فقو دمعلوم ہوتے تھے اور اس کا ساغر دل اُس میں بالک فقو دمعلوم ہوتے تھے اور اُس کا ساغر دل اُس می جو سے دیا ہے ، لکل غالی نظر آتا تھا جو اکثر جھیل کر اُس کی خوبصورت آئموں میں احا یا کرتی تھی۔

وقت گذر تا جار ہاتا ، میرے قلب میں شرار محبت بحراک رہاتھا اور شعلہ کی شکل اختیا رکر رہاتھا - بیشعلہ

یرے دل ود ماغ حتیٰ کہ روح کک پر مسلط ہو چہاتھا جس کی حوارت سے میں بھٹکا جا رہاتھا - اس کے ساتھ ساتھ

زہرہ آب زیا دہ برا سرارتھی ۔ وہ میرے سائے بہت کم آئی تھی اور میں اب اس نگا و خلط انداز سے بجی محوم کردیا
گیا تھا جو اس سے قبل کھی کھی مجھ پر بڑ جاتی تھی ۔ جس قدر رہ معہ زیا دہ و شوار و لا جل ہوتا جاتا تا ہی میں اس کے

عل کے بیے زیا دہ سرگرم و بے تاب نظر آتا تھا۔ قطع نظر اس کے کہ وہ میرے دوبر و ہوتی یا نیس میں اس معان میں

ایک گونہ اطمین سے محموس کر آنا تھا ، کیونکر میں جتی المقد ور نہرہ کے قریب ہوتا تھا ۔ تا ہم مجھے تمانی کی تاشش میں موت

دوله كى تنانى مين اس سے ايك سوال كرنا چا بتا تعاجى كاجواب أسانى سے اس معد كوحل كرديا -

درکیاتم وہی رسرہ ہو؟"

کین اس نے بھی اتنا موقعہ نہ دیا یعنی کہ شیبتِ ایز دی نے میری مرد کی اور میں نے وہ گو مرتقصو اللہ ہے۔ یالیا جس کے بیے میں ایک طویل مرت سے مضطرب تھا۔

مجے بخربی یا دہے کہ قمری میںنہ کا آ نا زھا ۔ جا ندنی ہرسمت کیکی ہوئی تھی 'اورمیں اُس باغیچہ میں سے گہر رباتها جوان کے مکان سے ملحق ہے ۔ میں سٹ پرائس روز سے حدمصروت رہاتھا ؟ اس لئے خلات معمد ل ون مں پنچے سے قاصر رہا۔ ایک سرو کی آٹیں روش سے اُس طرف زہرہ بٹی تی ۔ یں اُس کود مکھکر ٹھٹک کی ا یں نے اُس کو بیجان لیا تھامیرا دل زورز ورسے دیٹر کنے لگا اورامید وہیم کے جذبات سے لبریز ہوگیا قدین ف متت آز مائی کے بیے نمایت مناسب موقع ویا تھاجس کے سے میں ایک مرت سے پریٹ ن تھا۔ سکن اب من خودمیں زہرہ کے قریب پنیخے کی ہمت مذیا آیا تھا۔ میراد ماغ مختلف ومتصنا دخیالات کا آماجیگا دین گیں تھے · **یں نبیں سجے سکتا تھا کہ اگرائس کا جواب مایو س کن ہواجس کا ایسے حالات کی موجو دگی میں زیادہ امکا ن تھا تو نیرا** کیا انجام ہو کا یکین فوراً ہی امیدسے میری رگ رگ میں مسرت کی لہرد دارجا تی تھی - بیکیفیت تذبذب مجھ پر' میٰ د° دیریک مسلطانه روسکی - اب میں نے فیصله کرایا تھا اور بہت کرکے اُس سروکی طرف آ ہستہ آ ہشہ بڑہ رہا ت جس كى دوسرى جانب زيرة بيني تقى عياندنى في أس كن من جارياندلكادي تقدا وروه نوركا مرمن مجمم معلوم ہوتی تی ۔ میں سروکے باس جاکررگیا کیو نکمیں نے زہرہ کو عجیب کام میں شنول بایا ۔ اُس کے ہات مں گلاب کی بتیاں تعین جن کو وہ سنرہ پرتر تیب دے رہی تھی ۔ میں کچہ اور اگے بڑہا تا کہ پوری طرح دیکھ سکول کہ وہ کیا کررہی ہے۔ ان ایس نے ایک ٹرالانعت رکیماایک نا قابل عتبار منظر محم اپنی آنکھوں واپنے دلئ حتى كرموج د كى مك كا اعتبارندر بإسي أس كوايك نواب ١١يك ول خوستس كن خواب يجعنه لكا-سكن يه نواب نرتعا بلك حقيقت مي سنره يركل بكيتيون سے

ملما مواتا وينتش ميرى لوح د ماغ برآج بك اسيم كنده والبية قبرك سرم نه تيمر برتخرير --- ي

و براند وارز سره کی جانب بڑ ہا، وہ میری آہٹ باکر چ بک پڑی مڑکر سمی ہوئی نظروں سے میری طرف دیکی اور مرسی میری ا قیوں کو سنر و بڑنت شرکر کے کھڑی ہوگئی۔ میں جا ہتا تھا کدائس کے معصوم قدموں پر گرکرات خاشک ندامت ہما وں کر دیا بہا گیاں قلب باتی ہوکر بر شکھ اور زہرہ میری اس خلطی اس خلاناک تقصیر کومعات کرھے۔ لیکن میری ما یوسی اور انہیں کے دیکھی کہ وہ مکان میں داخل ہو چکی ہے۔

ا ف ا بی فی اس کو سیمنے میں کی قدر دھو کا کھا یا تھ اکتی زبر دست فریب - میں حیرت و ندامت کی تصویم ما کھڑا تھا ۔ میں حیرت و ندامت کی تصویم میں الکھڑا تھا ۔ میں سے د اخ میں سے سیکڑ وال خیالات آئے تھے اور شرمندگی و بنیما نی کا احساس جمپوڑ جاتے تھے میں المان ہے اس سے قبل معلوم ہو تا کہ:

میرت کی فطرت ممندرے زیاد ، جمیق ایما ٹرے زیادہ شعل وصح اسے زیادہ فاموش ہوتی ہو۔

per frige parameters

دور اِتعلیم کے بعد جھکوں زمت ال کئی۔ اس سے نے رقا آ ایڑا۔ یہ ساری عمر میں بیلا موقع تھا کہ میں وطن سے

ہ بزکل ۔ اُن شفیق بسیوں کا خبول نے اپنے بچوں کی طرح میری بدورش کی تھی یہ کم تھا کہ میں ہفتہ میں کم از کم

و با راہنی خبر و مافیت کی اطلاع بھیجہ یا کروں ، آکہ وہ طمین یہیں ۔ اور انھوں نے بھی ایسا کرنے کا وعدہ کیا تھا،

کون کہ سکتا ہے کہ میں بہاں کس ت در تطبیف میں زندگی بسر کر رہا ہت ۔ میری زندگی

بسینہ اُس طائر کی سی تھی جو اُس کے اسنیا نے مجسفیروں اور آزاد فضا سے تُجدا کر کے ابھی مقید کیا گیا ہوا ورفس

بسینہ اُس طائر کی سی تھی جو اُس کے اسنیا نے ، کھانے ، پینے ، غرضیکہ اپنی زندگی تک میں کوئی دل جبی نہ با ہو۔

میں نہا بھی ہوا ورجو و فوغم کی وجہ سے ، کانے ، کھانے ، پینے ، غرضیکہ اپنی زندگی تک میں باتعفیس سب کی خیرت نہوا

اس مایوسی کے زمانہ میں میرے دورفیق تھے ، ایک نہ بان خالوصا حب کا خطا ، جس میں باتعفیس سب کی خیرت نہوا

ہوتی تھی اور دو سرے زہرہ کی تصور یہی ایک حد کہ میری سلی اوراطینان کا باعث تھے اور ایسی صالت میں

میری زماد دو سرے زہرہ کی تصور یہی ایک حد کہ میری سلی اوراطینان کا باعث تھے اور ایسی صالت میں

میری زماد دو مرے ذمہ دار۔

یہ بے بنیا د وہم کہ زہرہ میں نقدا نِ جندہات ہے کھی کا مراج کا تھا۔ اب مجھے اس کا خیال می تقیف وتیا تھا، وہ کھیف وتیا تھا، وہ کھیف وتیا تھا، وہ تھیف جو نیٹ کی عنصر مدرجہ اتم وہ تھیف جو نیٹ ہے۔ یہ وعتقا دہی نہیں طبکہ میرا ایمان تھا کہ زہرہ کی ضلقت میں مجبور تھی اس میلے موجود ہی۔ اور وہ اس لئے بیدا ہوئی ہے کہ مجت کی جائے اور کرے۔ لیکن چو مکہ وہ فطرت سے مجبور تھی اس میلے

انلار محبت سے معذور۔ برخلاف اس کے میں جا ہما تھا کہ تمبر سے جذبات کی پذیرائی ظاہراطور پر کی جائے۔۔ اس خیال میں ایک لفت عالی اس خیال میں ایک لفت عالی اس خیال میں ایک لفت عالی علی اس خیال میں ایک لفت عالی علی ہوائی محصول کے لیے کی جائے۔ یہی وجتمی کہ میں نے سلس دوہفتہ ماک کوئی خطانہ ہمیں ۔ اس محمول کے لیے کی جائے ہمیں اپنی جست کاعلی جواب جا ہما تھا ۔ سن شا بدمی می فطات سے جبور فر مجمول سے اور کی خطاطور اور میں اپنی جست کاعلی جواب جا ہما تھا ۔ سن شا بدمی می فطات سے جبور فر اس کے اور کی خطاطور اور میں ایک بوری موسل کے جذابات کی پوری اور میں کہ دریا تھا ۔ کھا تھا :۔

دو ظهیرای تم نمیں سیجھے کہ متماری خیرو عافیت کی خبرنہ پاکروہ لوگ کس قدر پروٹیا ن موجاتے ہونگے جوتم سے اس قدر محبت کرتے ہیں ۔

رسره 4

منی مجکوطامت کررہا تھا۔ میں اونوس اور ندا مت سے زمین میں گڑا جا رہا تھا۔خود براورائی طفلانہ پرص کے زیرا ترمیں نے ایسا کیا تھا تا را ض ہو رہاتھا 'اورالیا معلوم ہوتا تھا کہ میں ابنی فطرت ، ابنی ہتی ' خلاف ہوجا کو س کا۔ میں ہجر رہا تھا کہ زہرہ کو میری اس خاموشی سے تعیق بنجی ہے ۔ الیسی تعیق جس نے اس نے اس مرکوھیلی ویا اور وہ برا سرار آ واز تھی جو بار با رمیرے کا نول میں آ رہی تھی۔ مرکوھیلی ویا اور وہ برا سرار آ واز تھی جو بار با رمیرے کا نول میں آ رہی تھی۔ وہ جو دومروں کے حذبات کی قدر نہیں کرتے 'ہرگز مستحق نہیں کہ اُن کے جذبات کی قدر کی جائے۔

بی میں مجیلے و نوں کی نبت اب نمایاں تبدیلی نظرا آئی تھی۔ میں ہرکام میں ، ہر نفل میں ، ہر نفر سے الجام ہا رہا تھا ہے مصد بیتا تھا۔ وہ دو فتر کا کام جو بھی بار معلوم ہو تا تھا ، اب نمایت و الحبی اور عمر گی سے انجام ہا رہا تھا ہو فرحت موس کرتا تھا، وہ فرحت جو آنے والی کمل مسرت کا بیش خیمہ ہوتی ہے۔ اب مجھے تنها نی فوسٹ آئی میں دکھٹن تھے والی ممند رمیں فوق ہوجا تا تھا، جس میں متنقبل کے دسجیب اور فرحت بخش منا نظرات ہے اور میں ہر شب خواب میں آنے والی مسرتوں کا بیش بیاخزانہ پالیتا تھا۔

میں دیکش تھے اور میں ہر شب خواب میں آنے والی مسرتوں کا بیش بیاخزانہ پالیتا تھا۔

کیا بیسب کچواس سے تھا کہ میں اس طرز زندگی کا عا دی ہوگیا تھا۔ سٹ ید بیر بی ہو لیکن اس کی بیسب کی بیسب کی میں دو لیکن اس کی بیسب کے میں سے انہ کے تھا کہ میں اس طرز زندگی کا عا دی ہوگیا تھا۔ سٹ ید بیر بی ہولیکن اس کی

ز ماز بهت گران فردشس بو اس کے ایک کئی مرت کی قیمیت میں او و طویل زمان ہو ہوس کی تاب مذ مری خودکشی برآ مادہ بوجا تاہے اور پینوشی کے ایک تیم کی عوض وہ بے شار نو نناب آنسود صول کر تاہے جو مری فلب گداختہ ہوتے ہیں جس کو آئشِ فم سے بچھلا کر آ تھوں سے بما دیا ہو۔ اُس سے مجھ سے بھی دعایت مذکی اُو مرد ندون ندون کی س قد قوم ہے معہرانی جس کوئیں اس وقت تک ادا مذکر مرکا ۔

سائس واقعہ کونس بھول سکتاجس سے میری زندگی میں ایک فلیم تغیر میدیا کردیا اور جو مجھے ویوا تہ کہ وسینے ہ است دارے جب کہ میں عتیعت میں دیوا ینٹیں موں ۔

بحصیا دہ کریں دفتریں تھا اور اپنے کا رُضی میں نمایت سرگری سے شغول تھا۔ میرا دل مرست آمیز امید سے
دف برس مرحمہ لی سے عمولی بات، مرا دیے اسے اوسے نیزیں دانسی اور دل گلی کا مران پا تھا اور تو او مخواہ سکرادیا
اگر بایں ایک مراغ تھا ہوئے گل گول سے اس قد رابر بزکر دیا گیا ہوگہ ذراسی حرکت سے جھاک بڑے۔ اُسی دفت مجھے
سندا طا۔ میں سے افافہ کی تحریر سے بچان لیا کہ یہ زمرہ کا خط ہے۔ فلاٹ معمول زمرہ کا خط باکریں وفود تما دما فی سے
مزوان سا ہوگیا اور میں سے کا نیسے ہوئے۔ ہاتھوں سے لفافہ جاک کیا الین .

٠٠ ده برق سوران سے میرے فرمن مرت کو علا کر فاکسیا ہکردیا۔

خط كالمضمول تعا:-

" طير! ندامافظ

 محشرر باکر دیا تھا، وہ ایک امنی من عملوم ہوتی تمی جمیرے دل پر داغ دینے کے بیے گرم کی گئی ہو۔ یں ان پر سے خوت کھا رہا تھا۔ اور اُس کی طرف دیکھنے کی تاب نہ لاسک تھا۔ گویا وہ ایک سانب تمی، ایسا خوفاک ز_{بر طیا} اُب جس کی طرف و کیلنے ہی سے میرے تمام حبم میں زمر دوڑجائے گا۔

افع تعاور نرزس کی سی تیجه پر بینچا که ضرور کوئی حاد ته بیش یا بی ایساجا نگاه حاد ته جس کے نیمال سے بین با احت تعاور نه زسترہ کی سی تیجه پر بینچا که صرفت می خط تھنے کی جہارت نه کرتی او خصوصاً ایسی حالت میں جب کرا استاکر نا رسماً منوع بی تیجیا جاتا ہو۔ اب مجھکو نامعلوم واقعہ کی ایمیت کا پورا تقین تھا بلکہ میں ایک حدیک ، آبہ کی ایسا کرنا رسماً منوع بی تیجیا جاتا ہو۔ حصوصاً تعلی منہ بی تھاری ، تربی ہی تاب تھا۔ وقومت حصل کرنے کے لیے بے تاب تھا۔

بڑی شکل سے مجھکو دودن کی رخصت ہی اور میں نوراً وطن روانہ ہوگیا۔ مجھے بیاں ننچکی وہی وہ تعدید کا طرح معلوم ہوگیا جس کو بڑی حد کہ جو ابھی کا نہ کا طرح معلوم ہوگیا جس کو بڑی حد کہ جو ابھی کا نہ کا تھا۔ اوراُس جاغ اُمید کو جو ابھی کا نہ کا تھا۔ اوراُس جاغ اُمید کو جو ابھی کا نہ کا تھا اس اندو ہناک خبر سنے بالکل کل کر دیا۔ اُف ایکس قدر تکلیف دوحاد ٹنہ تھا ، کتنا روح فررا۔ بھے معرم ہوا تھا کہ جند فاکی مناقشات کی نبایر نسبت منسوخ ہوگئی ہے اور مصابحت کی نطام راکوئی ایر دہنیں۔

اس جا لکاہ حادثہ سے مجھکو گئا صدمہ بینیا 'اس کو دہی جوسکا ہی جس کی تمام ایرین مقطع ہوگئی ہوں جرکو اسانوں کے نیچ ایوسی بی ایوسی بالوں نظراتی ہوا ور ایک اجنبی کی طرح تمام انسان نام سننا وربرگا نہ معلوم ہوئے ہوں ، جو کٹر تب جو مرتب گرگی ہوں اور اس ہے کیف زندگی سے ننگ آکر موت کا کہ زومند ہویں یا س ورائی مول ، جو کٹر تب جو مرب گرگیا تما معجمے زندگی میں کوئی و لی بین نظر نہ اتن تی اور میں دنیا کے اس غیر ستقل ہنگامہ سے جو مراب کی طرح نظر فریب ہواگل رہنا چا ہتا تھا۔ قسمت نے میرے اور زہرہ کے درمیان ایک خلح مائی کردی تھی جس کا جو رکم زا دشوار نظراتی تا تھا ۔ سب می کوش میں کوششش کردیکھیا۔

مسنے بڑی جد وجد سے بعد مرواس کی تبدیل کرالی۔ میرافیال تناکریاں کے قدر تی مناظر میراغم غلطر میں میسن ٹابت ہونگے، اور تقیقت یہ ہے کہ میں اس حاوثہ کی جائے وقوع سے تی المقدور دور رہنا چاہتا تھا لیکن

ا خیال خام نابت موا ا وربیال میری حالت زیا د دخراب موگئی-

نروع میں آفس کے بعد کا وقت میں محض اس کے سیرمی گذار دیا تھا کہ سامل کی فرحت بنس ہوا ؟ بانی کی بیب رست ، بحرو بررکے اقصال کاول آویز منفوشا بدمیرے مجروح ول کے لیے باعثِ راحت وسکون ہوسکیں گر میں مرم ہا ہے خرمیں نے اس رویہ کو بھی ترک کردیا اور اب میں تھا اور وہی تنمائی - اب میرسے لیے میر شاہ و میں سے بلکہ مجھکو بیال زیادہ تلیف بہنچ رہی تھی کیونکر جس اُمید برمیں میال کا یاتھا وہ فعنس برا ب ثابت اور یہ نیال کہ دوری باعث سے کی موہوم نخلا۔

ایس وان کے بی وطن کے بھی خطوط آنے رہتے نے ادر کسی کسی یا گنا تیہ اُس گھر کا تذکرہ بھی ہو تا تھا جس کو ایس کے بی کسی یا گنا تیہ اُس گھر کا تذکرہ بھی ہو تا تھا جس کو درمیان ایس خبر کا بی خبر کا میرے امری کا میرے امری کا بی بی بی کا رہمند یو گئی جس کو عبور کر تا میرے امری کا بی بی بیدا کن رسمند ہوگئی جس کو عبور کر تا میرے امری میں باہر تھا۔ مجے معلوم ہوا تھا کہ زہرہ کا کا ع اُس کے بیوبی زا دبھا تی سے ہوگیا ہے اور خصتی آغاز رسم میں باہر تھا۔ می جب ماہ باتی ہے۔ بیشمت نے ایک اور ضرب لگائی تھی کیکن و ہنخص جو زندگی سے بیزا رہوگیا میں سے سخت صدم بھی آسانی سے برداشت کراتی ہی۔

میں کو رہرہ سے اب وہ محبت تمی جو بیچے معنیٰ میں تقیقی محبت کملاسکتی ہے ۔ میں اُس کی مادی تنی سے باکل اُبارتھا ۔ مجھے اُس کی رقیع سے محبت تھی اور میں محبت کے لیے محبت کر تا تھا ۔

اب میں اُس شخص کی سی زندگی سبر کررہا تھا جو دنیا وی تعلقات کے با وجو دعجی ٹاراک الدنیا ہو۔ یہ رک الدنیا۔

کل محکور تہرہ کی علالت کی خبریں برا بر پہنچ رہی تھیں اور میں ہر بار بریٹ ں ہوجا ماتھا۔ لیکن اب میں با بھورتہرہ کی خبریں برا بر پہنچ رہی تھیں اور میں ہر بار بریٹ ں ہوجا ماتھا۔ کہا تھا اور سے مارت سے ترب اُٹھنا ہے۔ میں ہرصدمہ کو نمایت صبر سے شت کرنے کا عادی ہوگیا تھا اور ہر سخت سے سخت کلیف کا آسانی سے شمل ہوسکتا تھا۔

نجھکوریاں ائے ہوئے یا بینے ماہ ہوئے سے موسم گرما اختام برتما کہ خلات تو تع زمبرہ کا آخری خط بی فرط چرت سے ہوت ماہ گیا۔ آخرایسی کی دجہ ہوسکتی تمی جسنے زہرہ کوان حالات کی موجود کی میں خط بیر خبور کیا ۔ لیکن مغمون نے میری چیرت دور کردی۔ دومعنمون مجھے لفظ پر نفط یا دہی۔ یس اس کوہرگزنیں برخبور کیا ۔ لیکن مغمون نے میری چیرت دور کردی۔ دومعنمون مجھے لفظ پر نفط یا دہی۔ یس اس کوہرگزنیں

۱۲۲ بھل سکیا در شاید وہ میرے مافظ سے مرکز مجی محونہ ہو سکے گا جاس نے لکھا تھا:۔

نلیر! فلات قرقع براخط باکرتم جران موسے واقعی میں بت جرائت کور ہی موں انتمائی دلیری ، لیکی جران نہو ۔ میں سے جب کو جند رون کی ممان موں یہ مناسب سجھا کہ تم کوال انقاق سے آگا ہ کر د وں جن کی بنا ، برتم میرے بارے میں صحح را سے قائم کرسکو ، محصیں معلوم موجائے کہ میں اس خت انتحان میں صحت کا میاب رسی ا در تم ہری خفرت کے سائے فلوص دل سے دعاکر مکو۔

" شايد تمنين جانت كعورت كحفرات من كس قدر انتفال مو است اسكا انتاب كناسنيد و برتاب ادراس كانصلكس قدرقطعي و وجونيسا كرلتي سبي اس بُرسْمقل مراحي سے قائم رہتی ہے اور کوئی ناکامی مصیبتاس کے قدر س کو دیکھ نیس کتی عورت کی فطرت كى نايان صوصيت محبت ب جس مح لئے دہ ايك كونتخب كرلتي سے اور دنياكى كوئى طاقت اس انقاب کو باطل نیس کرسکتی ده ایک کی بوکرکسی حالت میں کھی: دسرے کی نیس بوسکتی وہ ت مِن تُركت كُوكُما "محبّى بعدرت مايوسى كى حالت مين نسبطُ عَبَل اور فاموشى شعار بنسانتي ہے اور اکثراوقات یضبطنم اس کو گھلا گھلا کرابو دکردتیا ہے - برخلاف اس کے تم دراسی اکا می سے اس قدر مایوس مرد جاتے مو کہ حصولِ مقصد کے لئے دو بارہ کو سس کر ہایل مال سمعت مو تم اُس بنی کوسے تم محبوب کے مقدس نام سے یا دکریت مو ، بو محماری اردو كامركز بوتى مع وومرسك شركي حيات ويكفا تحندت ولست كوا واكريت بوا ورغم ايسى كونمتن منافل مي محركريد كى كوشش كرية بدكاش دامنف قوى جويؤ دكوعقل كل كامل بجتى بعورت كى حقيقت كومجتى اكرسيكم ومعسوم بهيون كاخون ابنى كردن بريسن سيمفوظ دايكى -منظميرا سين ينظم بورموكولكما بوا ادريد ميري ميل ادرآخري ي بالى ب بحس كواميد ب كم معان كرد وسي سي اب لكن ك ك المعموريني اكم الليت سي الله الم محد كواني مجست سکے ناابل مہست کا الزام نہ ووا درمیری درج کولیس مرگ اطمینان وسسکون

نصیب ہوسکے میری آخری تمناہے کہ تم کوایک بار

د میں یہ خط ان آوانی کی دجرسے تیں ون میں پورا کردہی ہوں مجھے تھا دا بتہ صرف اسس قدر معلم معلوم ہے کہ الکی سے - فدا کرے معلوم ہے کہ مدراسس میں اُسی ڈیپارٹرنٹ میں ملازم ہوجیں میں کہ پہلے تھے - فدا کرے کہ یہ خطاتم کو وقت برال جائے۔

" ز ،

وہ لائے زندگی جو میں ہے ایک کوشش کے بعد مرتب کیا تھا۔ اس ضمون سے نتشر ہوگیا۔ اور وہ ضبط ہوا جمیسہ آ زندگی کی نایاں ضرف بیت تھا 'مققہ دہوگیا میں ہم ہم تھا کہ مجبر سے خیال کی سی تیز پروازی آجائے اور میں تبدیسے عبد وطم اپنج سے ساتھ کی تاری ہوسکے لیکن وطن بنج کر حب مجھے معلوم اپنج سکور آ کہ ذہرہ کی افری ارز وجو تھتے تیں میری انبی آ رز وجو تھی بوری ہوسکے لیکن وطن بنج کر حب مجھے معلوم اگر ذہرہ کا ویدا راس دنیا ہیں نامکن ہے تو

> شفیق حمدغاندی بی ہے دعیگ

أفكاربرشان

ابنک خبرمہ لی مری غفلت شعار سنے ونیاسے کھودیا ہمین ظالم کے بیا رنے كياجيا ونى سى جيائى بوفصل بارف سب کھیلادیا تیرے ودر کے برائے اُ تُوكُر بِبَادِیا ہمیں ابرہب ریا کیاکہ دیا تبارہُ شب زندہ دارنے برمائی ہے شراب سی ابرہارنے گلٹن کوان کی نفزش مشانہ وارنے کیا چیڑ کی ہے موج نیم بہا رنے الگرائی لی ہے باغ میں صبیح سالنے!

ديوانه كرديا ب عم أنتطارك ا ورول کی کیا خودانبی می مُدْ بده نهین بمولول میں لدی ہوئی سرسٹرڈالیا دنیا کے فکر' دین کی باتیں' خلکی یا دُ توب عبلائے دیتی تھی بیرمنا س کا گھر بیار شام ہجرکے آنو کل یڑے دنیا تمام سنتے سے ببریز ہوگئی نوروسرور ومكمت وتى سے بھرديا لوا ديجيوا وه نقاب كسي كاالساكيا مخورخواب بتركل سي أشع بن

مسور کریے ہیں تبان حرم کے دل اختر ہمارے خائد رنگین گارنے!

اخترشيراني

مسيكري

جس كامرتيب مدون سے خزاں كا وركر نغن حیرت بن گیا دیوارا ور دُر دیکه کر جيے صحوا ميں بڑے ہوں كاروال لوتے ہوك تىرى شىرت بى كىجى نېگال سے تاسنددىتى ۱ ورجها گیرا بن اکبر کا توہی گھوا را تھی آج فتمت کی شکستوں سے ہوئی توجورجور زندگانی سے باکیوں سیرنجکو کرد یا ؟ جن کی رفعت ہرط ف دنیا میں تمی خربالش تما زحل اک پاسبان ادنی سااس سرکارمیں محفل دوشین ہی برہم کچھ نرال طورہے آج وال عاكره دمكيها خاك كاانبارتما کیسی نابودآه الگی محف ل آ را نی بوئی منقلب عالم كانقشه بوگيا اس دوريي جيه حمكاً تما فلك وأستال كانبير كم بوك سي سراغ نقش با مت نيس اب وحوش وطيروال يحرت بي بحدوحهاب وارد وصادر و ہاں رکھے ہیں جوتے بخطر حب موقع شعراً يا لب به اك بستا د كا مُخِد نوبت مي زند برگېزدا فرامسياب"

تكستان سيكرى ميسكل بهواميسه اگذر دل ترثب أثما وه حسرت خيب ر منظر ديكو كر کھ کھنڈر یائے نفاکے اتھے وٹے ہوئے میکری تو بمی کیمی فحر بلا د بست می اکبر ذی جاہ کی آنکھوں کا گویا تا را تمی اكبراغظم كهاكرآ انت تجعكو نتح يورز ا درستس ا فلاک نے کیوں زیر تحکو کردیا آه جمه میں یا د شاہوں کے تھے وہ عالی محل سرگوں شا ہا نِ عالم تھے اسی دربارمیں اب نه وه میخانهٔ عبرت ندمے کا د ورہے ما جدار و س کوجها س د شوار کل یک بارتما بح فضا میں کس بلاکی خامشی جیعا ئی ہوئی الله الله كيا علا اوركيا ہوگي اس دوري كأنيتي تقى حن مصفلقت اب نشال نكانين بو گئے معدوم کچرا ہے پتا ملت نہیں هی جال گردن کشوں کو سر شانیکی نہ ما ب ركح تحص فاك برشابان عالم ليضمر ديكم كرغمناك منظب معفل برأبا دكا "پر ده داري ميكند برقصرك في منكبوت فاک بین اسوده بین مقیون می گونی شد آسمان سے تازیس اک بارشس انوا رہے جیسے در باروں کی کفیت حضویت و بین عکم انی ہے دلوں پر آن کک دروش کی بااوب ہوا بحضرت جنتی کی بیسر کا رہے جس بہ انجھیں فرش کر دیت تے اگر اور کیم بھرگیا آمھیوں میں منظر فت دریت اللہ کا ا

دومری جانب بحکه المی تویه آیانطسر صولت نا با نه اس تربت کی مپره داری ا اس نیمری میں بھی ہے وہ دبد بددرگا ہ میں با وشا بوں کی جرشوکت بھی کھی کی جب ل بسی دل کیا رانت بھیرت میں کیوں سرٹ رہ کھول آنکھیں تھے کے اے فافل میں بچو وہ حریم یہ تفاوت و کیے کر گور نیمروسٹ ہ کا ، ناگہاں گرنجی مرے کانوں میں یہ غیبی ندا

ال گئی سب ماقدی رفعت بسیط فاک یُں اللہ میں اللہ

مخارس مخارس

عنسنرل

کے حذر آرز و دل منطب رکئے ہوئے چرتی ہے شنگی مجھے گھر گھر کئے ہوئے کل اپنی کا کنات کو اند رکئے ہوئے پائے شکت کو دل مضطر کئے ہوئے کو زومیں کو زوگر ہے سمندر کئے ہوئے آئینہ دیجھتا ہوں میں بھتی۔ کئے ہوئے صدفنت بنوش خرائ دلب رکے ہوئ مالم ہے جس سے ست کماں ہے وہ کوفروش مصروف بروہ وارئ دازنماں موں یں مرگرم حبتج ہیں کسی بے نشاں کے مہے دل اگ مجب طلبح ہے ذات وصفات کا قدرت کی نمایش سن کا جلوہ نظریں سبے

سے منت مے کشی کو دلِ تن د جا ہے ۔ یوں تو ہزار بیٹے ہیں ساعر سے ہوئے

ستمنی دری



(روس معز عار الخزر ركورين كايت ماركا آزاد ترحمه)

اگرکو ٹی ناس واقع مین کے اتا ہم آئے ہیں کہ ' انفاق تھا معن اتفاق ' سکین جقیقت یہ ہم کہ متر ہم اس سے زایدہ سنجید گی کے ساتھ غور کیا جاسکتا ہج َ

میری غمراس وقت ساٹھ سال کے قریب ہوا ور میہ وہ عمر ہوجب تہر خص اپنی تمام سرگردا نیاں مذبات اور تضیات ہے منے مؤرکرانیاں مذبات کے اور الغرمی اور لسفہ - تضیات ہے منے مؤرکرانیا وی کا کے صرف بین رہستے یا تا ہی ۔۔۔۔ یا صرف و دہمجھ لیجئے ، کیوں کہ غور کرنے کے بعد معادم ہوگا کہ اور الغرمی ہی دبنی اور دنیا وی ترقیات کو

ں سس کرنے کی لایج کا نام ہی۔

حیثیت کو اے دل و واغ سے محور دیں۔ بیل بولعین دلا تا اور ابیت کم لوگ اس کو برانجام دے سکتے ہیں۔
اور اب اپنی عمر کے آخری ایا میں بیں ایک غریب گہنگار ' زندگی " برغور کونا جا ہما ہوں۔ بیل نہ ہوں اپ گور۔ میری دائیں سے آہ! آپ کو کیا فبر کہ ایک ہوڑھے آدمی کی راتیں کتنی طویل ہوا کرتی ہیں! میرے ن اور واسروں کی زندگی کے شراد ہا واقعات بائل محفوظ ہیں۔ ان واقع ت کی وہنی مرسری طور پر ڈسرا دنیا گائے بھینس کے جگالی کرنے کے مترا دن ہوگا، میکن ان برسوج ہمجا کی فبال آرنی کا دوسری بات ہوا در اسی کو ہیں فلند کے نام سے موسوم کرتا ہوں۔

ہم فی اتفاق او قریمت کے سوال کو اٹھا یا ہو کہ س آپ کے ساتھ اس امرکوتسلیم کرنے کے باعل آبار ہو کہ اتفاق ہم کا تفاق ہم کا تفیر فراد کے اندرا کی اس کے اندرا کی اور اللہ تا واللہ تا قابل تغیر فواد ان کروروں دائیا ہے ایک نا قابل تغیر فواد ان کروروں دائیا ہے ہوئے ہوئے ہو ہے۔ میری مرادان کروروں دائیا ہوگا ہو ایک دوسرے سے بویت ہیں۔ ہرفتے اپنے وقت پر گزرجاتی ہوا ور پھر نمودار ہوتی ہو۔ وہ عدم سے بیدا ہوگی ہو ہو ایک دوسرے سے بویت ہیں۔ ہرفتے اپنے وقت پر گزرجاتی ہوا انہائی رور مال کرلیتی ہی بھر نامر اللہ تا ایک رور مال کرلیتی ہی بھر نامر اللہ تا ہوگی ہو ایک مرب ہوتی ہو انہا انہائی رور مال کرلیتی ہی بھرتیری مرب ہی اللہ تا ہوت کی بروا نے کردی ہی کرتے بھر اور ایس کردیے ہیں اور اسی طرح بغیر تم ہوئے جاتے رہتے ہیں ، ہمیتہ جاتے رہتے ہیں اور اسی طرح بغیر تم ہوئے جاتے رہتے ہیں ، ہمیتہ جاتے رہتے ہیں۔

اس کے جواب میں آپ فرائی گے کہ اگر واقعی الیا کوئی قافن موج دہوتا ، قد مرق بنیتر ہی لوگ اس دریافت کر جکے ہوتے اور اسی لفتے کے مطابق اپنے متعقبل کے صفات کو ٹرے لیا کرتے لیکن حقیقتاً ایسا نیس ہو آ جانتے ہیں کہ ہم اس دنیا کے باتندے جولا ہوں کی طرح ہیں ، جوب انتا طویل و عرین کارگہ کے قریب بیٹے ہول مختلف دیک ہمارے سامنے ہیں ۔ گلابی آسان ، کاسنی ، سر ۔ لیکن یہ کارگہ بھاگا جا آ ہو ، بھاگا اور فائس ہو اجا ہا ہو ، بھاگا اور فائس ہو اجا ہو ، بھاگا اور فائس ہو اجا ہو ، بھاگا اور فائس ہو اسان ذرگ ہو انسانی در کی سروں سے اوپو الیت دو ہیں لینی پیٹی اولیا و ، مجذوب ، معصوبین مسائس دا س اور شعرا و میں انسانی سے شوروشن ہو انسانی کے شوروشن ہو انسانی کی تیز اور دور ریسانی کا ہوں ہیں قدمت نے یہ طاقت و دیویت کردی ہو کہ جواب انسانی کے شوروشن ہو انسانی کی تیز اور دور ریسانی کی میز اور کی میں قدمت نے یہ طاقت و دیویت کردی ہو کہ جواب انسانی کے شوروشن ہو انسانی کے شوروشن ہو کوئیت کردی ہو کہ جواب انسانی کے شوروشن ہو کہ دیا ہو کہ کوئی ہو کہ ہو کہ کوئی ہو کہ جواب انسانی کے شوروشن ہو کہ کردی ہو کہ کوئی ہو کہ کی کردی ہو کہ کوئی ہو کہ کوئی کوئی ہو کہ کوئی ہو کہ کوئی ہو کہ کا کہ کوئی ہو کوئی ہو کہ کوئی ہو کوئی ہو کوئی ہو کہ کوئی ہو کہ کوئی ہو کوئی ہو کہ کوئی ہو کوئی ہو کہ کوئی ہو کہ کوئی ہو

مرن سے اس میک زنگ تانے کے آغاز کی تھاک کھی اُس کے انجام کے متعلق بیتین گؤیاں کرویا گریں۔ آپ خیال کرتے ہوئے کہ میں نے صرف ہوئے جو جھے استعمال کئے ہیں کمیانیس؟ زرا قوقت فرائیے نئے اُس کر بیمعالد اور بھی بیجیدی ہوجائے گا بشرطے کہ آپ پرنتیان نہ ہوجائیں ۔۔۔ لیکن ایک شخص ریل کے مدن سوائے با بین کرنے کے اور کیا کوسک ہی ؟

میں ان قوابین کو مانے کے لئے بائل تیار ہوں جو مساویا یہ عقل و تمیزے ایک طون توشا روں کی گردش کو سلم کرتے ہیں اور دوسری طرف قوائے حیایتہ کو جیسان پراعتما در کھتا ہوں اور انھیں دعا دیتیا ہوں لیکن نہیں کے ایک کرتے ہیں اور کوئی سنتی 'یا ''کوئی سنتی 'یا آئی کوئی سائے نام سے موسوم کروں گا۔ میں شن کے تومین اس کو منطقیا نہ لغویت کا قانون یا لغومنطق 'جو آپ لیندگرین' اس کے نام سے موسوم کروں گا۔ میں بیس بانٹا کہ آپ کیا کہنا جا جئے بھین اگروہ 'کوئی سبستی '' ہی تو ایک انہی زبر دست روح ہوگئ جس کے سائے ہیں بانٹا کہ آپ کیا کہنا جا جئے بھین اگروہ 'کوئی سبستی '' ہی تو ایک انہی زبر دست روح ہوگئ جس کے سائے ہیں دعاوی کا شیطان اور ہمارے فیانوں کے بھوت برت حقیر مسٹوروں اور بے عقل دغا با زوں سے زیا دہ چیٹریت میں رکھتے

اس کے بدجر ل آسکو مبلات کو لیج ۔۔۔ ایک دلیرا ورخوب صورت بکی آل کارکی نسبت مبالغ آیز انجی الله کارٹ افری آسکو مبلات فری آسکو مبلات کی مند میں گھنے کی نہ مجھنے وال بیا یں ۔۔۔۔ سکین انجا و ابنی معمولی بہتر را بول کے ایک گذب کمرے میں ایک زین بازاری کے سامنے میں بھر کہتا ہوں کہ یا بخوت ہو سرا کے ایک گذب کمرے میں ایک زین بازاری کے سامنے میں بھر کہتا ہوں کہ یا بخوت ہو سرا کے ایک منطقیا نہ ضرور ہی معلوم ہو آا ہو کہ یہ دونوں حسرت اک موتیں ایک وسرے کے بہلو بہلو کا بھائی اندان میں ایک وسرے کے بہلو بہلو کا بھائی اندان دونلی المرتب مہتیوں کی تصاویر کو کمل کرگئیں۔

قدیم زوا مذکے لوگ اس پڑا سرار" کوئی "سے واقت تھے اوراس سے خوف کھاتے تھے، سکن علی کی بنا بیار

الراق اور تغریات کوسمت کے رشک حدے تعبیر کرتے رہے۔

میں آپ کو تعین دلاتا ہوں ۔۔۔۔ میرام ملک یہ بوکر میں آپ کو تقین نمیں دلاتا ، بکہ خود اسی خیال بڑئی ۔۔۔ قائم ہوں ۔۔۔ کو کسی آئیدہ زماند میں ' شایر نمیں ہزار ہیں کے بعد اس دخیا میں زندگی بنایت ہی دل خوسٹ کن ہوائی جا بجا وال شان محل ہوں گے ۔۔۔ قیدو نبذ ال و د در تعید و بدا ال و د در تعید و بدا الله و مورت باغ ہوں گے ، فوار رح بچوٹ رہے ہوں گے ۔۔۔ بیاری ، بمصورتی اوروت فالمتر ہوجائے گا ۔۔۔ بیاری ، بمصورتی اوروت فالمتر ہوجائے گا ۔۔۔ برائی و مصائب والام کے بہاڑ نہ توڑا کریں گے ۔۔۔ بیاری ، بمصورتی اوروت فالمتر ہوجائے گا ۔۔۔ برائی و مصائب والام کے بہاڑ نہ توڑا کریں گے ۔۔۔ بیاری ، بمصورتی اورون فلمتی از مث بائی ہوں گے اور اس دقت وہ ''کو گی ' زیان نہ ہو تھے کہ میں مرصوقے میراس کو دا دین کے درمیان استعال کر ' و ایک میں مرصوقے میراس کو دا دین کے درمیان استعال کر ' و ایک دن فلفائے کا نامی میں بردا زکرے گا ، ایک عیارا نہ اور شیخ ان فران ہو اس نہ ہوگا ، و رسان کی اور سائن کا اور سائن کی اور سائن کی ایک دن فلفائے کا بائن نہ ہوگا ، و رسین کو ایک کے ایم ان اور تباہ کی ایش اور تباہ کی ایش مصدر ہوگی جی وقت کے عامہ النا اللہ میں بردائی کے عامہ النا کی مصدر ہوگی جی وقت کے عامہ النا کی اس زندگی کے عامہ وائیں گے۔۔ اس زندگی کے عامہ وائیں گے۔۔ اس زندگی کے عامہ النا کر کی ہوجا ہیں گے۔۔ اس زندگی کے عامہ النا کی سے میں ہوجا ہیں گا۔ اس زندگی کے عامہ النا کر کی بات نہ ہوگی ہوگا ہیں ہوجا ہیں گا ہوگا ہے کہ ایک کے عامہ النا کی کو کے دیں ہوجا ہیں گے۔

کیکن زمین یا نبولین یا اسی می ٹری میتیوں کی متنالیس کیوں بیٹی کی جائیں ؟ خو دمی نے کئی مرتبہ اس خونہ اور اقابل قافون کے متنا برات باکل معمول معاملات میں دیکھے ہیں۔ اگر آب فرایش تو بیں ایک واقع عرص کروں جبرا اس کوئی ' کے استہزا یا یا تنفس کوس نے صاف طور برمحسوس کیا۔

وا تعدید کدیں ایک درتبہ طومسک سے رہی بی سفر کررہاتھا بھرے درجہ میں اور مسافروں کے علاوہ انگر نی جہا را یا ساخیر بھی تھا'جو نوعمر' خوب صورت' ندریت اور خوش اخلاق شخص تھا۔ اس کا چہرہ عام روسیوں کی طرح کول اور سمان تھا' سربر چھوٹے جھوٹے ملائم بال تھے' جن کے درمیان سرکی گلابی جارصاف نظر آتی تھی۔ وہ اصول کا بیا بند ، مدان اور نیک الموار تھا اور اس کی آنگھیں گرے نیلے زنگ کی تھیں۔

اس نے خود کو ایک انتھا ورقابی قرریم سفر اُبت کیا بیں نے آج کک ایسا منگر افراج اور متواضع شخص نہیں د کھا جب میں ورجیس داخل ہوا تو اس نے فوراً نینجے کی سیٹ میرے نئے فال کردی و خود ہی آٹھا کر میرا معند وق او پر رکھ دیا اور اس قدر ما جزی اور انتحاری کا افلا ارکیا کہ میں گھرانے لگا۔ مربڑے سٹیٹن میروہ کچر کھانے پہینے کی چرز فریدی اور انتحاری کا افلا ارکیا کہ میں گھرانے لگا۔ مربڑے سٹیٹن میروہ کچر کھانے پہینے کی چرز فریدی اور انتحاری کا افلا ارکیا کہ میں گھرانے لگا۔ مربڑے سٹیٹن میروہ کچر کھانے پہینے کی چرز فریدی اور انتحاری کا مسافروں کی تواضع کرتا۔

یں نے دیکھتے ہی می محسوس کیا تھا کہ اس کے دل میں کوئی اندرونی مسرت و کمشن در ہی ہو، سطے سے کل برنے م جد دجمد کر رہی ہے اور وہ اپنے گردولین شرخص کو اپنی ہی طرح متب مد مسرور دکھینا جا ہتا ہے۔

اییا ہی ہواہی۔ کوئی دس منٹ کے بعد وہ میرے ہیں آیا اورا بنی سرگزشت بیان کرکے اپنی روح کو ہاکا کوئا شرد ع کردیا ۔ بیں نے دکھیا کہ اس کے شروع کرتے ہی آس پاس کے مسافر کسمی انے سکے اور کھڑکی سے سربا ہر کال کر اپنی تام تر توجہ اس سرزمین کی طوف منعطف کردی 'جس بیسے ہم گزررہ تھے۔ بعد کو بچھے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہرائی اس قصہ کو کم از کم دسس مرتبہ سُن حیکا تھا' پھر میں اس قیمت سے کس طرح محروم رہ سکتا تھا ؟۔

یہ انجیرانی وطن جانے کے لئے مشرق بعیدے والی آرہا تھا، جہاں اس نے با نی سال مبرکئے تھے اور اس عصدیں اپنے گھروالوں سے باکل جوارہ ، جو بیڑوگراڈس میں رہتے تھے ۔ مشرق بعید میں درائل اس کا صن ایک سال قیام کرنے کا ارادہ تھا، لیکن اول توسرکاری کام نے، جس کے لئے وہ جیجا گیا تھا اس کو زیادہ وصد تک روک رکھا اور بھراکی نفخ بخش د اتی کام ل گیا۔ اس کے بعدا سے معلوم ہوا کہ وہ کام کوخم کئے بغیر حجور گرفیس جاسک ان کوں کہ طویل ہوجانے بغیر اس میں بے انتہا نفع کی امید تھی۔ اب پی کھال کے بعداس کو بنیا کروہ والی وطن کو والی مور ہوا کہ وہ باتھ بی اس کے با وجود می اس میں بے انتہا نفع کی امید تھی۔ اب پی کھال کے بعداس کو بنیا کروہ وہ اپنی برس کا دومن کو والیس ہور ہا تھا ۔ بھر اپنی طالت میں اس کو باقر نی ہونے کا الذام کس طبح دیا جاسکا تھا ؟ وہ بانی برس کا اپنی امنگوں کے ساتھ ، بیا روج بت کے خبرج اپنی غریز وطن سے دور رہا اور اب فوجوانی، تدریستی اور کا مرانی کی امنگوں کے ساتھ ، بیا روج بت کے خبرج ا

نے والے خزانے سے ہوئے گرواپس جار ہا تھا۔ کون ہوسکتا ہے جواس حالت میں فا موش رہ سے اضطاب بی کی اس خطرناک فارسش کو وباسے ، جوہر کھنٹے کے ساتھ ، ہر میں کا سوال حضہ گر رنے کے ساتھ تیز تر ہوئی ہا تو نہ تعدد کر رہے کے ساتھ تیز تر ہوئی ہا تو نہ تعدد کر رہے ہے ساتھ تیز تر ہوئی ہا تو نہ تو ہوئی ہا م سوس فی آون سے جو ہو قت انجنر گر سے روانہ ہوا تھا تو بورو تھکہ سنو چاہتا اوراس کی لڑکی بورو چکہ کے عجیب نام سے موسوم تھی جس وقت انجنر گر سے روانہ ہوا تھا تو بورو تھکہ نی تین برس کی تجی تھی جس وقت انجنر گر سے روانہ ہوا تھا تو بورو تھکہ نے تین برس کی تجی تھی جس موجہ ہوئی کہ جب نی تو بیات وی کے قابل کے مجھ اس کی بوی کا شاوی سے قبل کا نام میں معلوم ہوگیا ، یہ بھی معلوم ہوگیا کہ جب کی تقریبات وی کے قابل کے مجھ اس کی بوی کا شاوی سے قبل کا نام میں معلوم ہوگیا ، یہ بھی معلوم ہوگیا کہ جب کی شاوی ہوئی تھی اور انجنیز اس وقت تک اپنی تعلیم میں شول تھا ، توکس قدر شاکا ات کا سامنا ہوا تھا ، یہ آن کس فریب کے باس و باج و باج تک مذاتھ لیکن آس وقت صرف اس کی بوی ہی ایک غموار رسا تھی ہوئے کے وہ داری ، فاس اور بمین سب کی قائم مقامی کر دہی تھی سب کے فرائمین انجام دے رہی تھی۔

اس نے مفتر اند انداز میں اپنا ہاتھ اپنے سینڈ پر مارا ' فخرو 'ا زکی سرخی نے اس کے چیر 'کو گلزنگ نبا دیا ''مس و مگر ساریہ ہولا کا کہند دکا

" کامش ای با من ای با من الله واقت ہوتے احریجہ ہے! اگر آپ بٹروگراڈ تشریف لائیں اقد میں تعارف کراؤگا پ کو تشریف لا نا بڑے گا۔ ضرور بالصرور یکلف کی کوئی ضرورت نہیں ویکھے انکار نہ کیجے ۔ نمبراہ اکر وجیا ہے۔ میں پ سے ملاقات کراؤں گا' تب آپ میری ہیوی سے واقف ہونگے۔ ملکہ ہی! ہماری بعین رملی سے انجیزوں کی نرم با شاط میں وہی رونی محض ہوتی ہے۔ اس کے بغیر محفل ہیکی معلوم ہوتی ہے۔ اجھا! اگر آپ واقعی تشریف نہ لائے میرے دل کوسخت صدمہ مینی ایش گے۔

اس نے ہم سب کو اپنا کا قاتی کارڈ دیا جس براس نے منچوریہ کا پتا تھیں کرفنیں سے بٹروگراڈ کا بتا تحریرکرڈیا نا - اس کے ساتھ اس نے میں کما کہ بٹراگراڈ کا یہ عالی شان مکان اس کی ہدایات کے مطابق سنو حکیہ نے اُرشنہ سا پی کرایہ برلیا تھا' جب اس کے کام میں معتد بنغ مود ہاتھا۔

دن بھرس بین چار مرتبہ ہر راب ہٹیٹن سے وہ اپنی بوی کوج ابن اردینا ، تاکہ اس کاجواب اگلے بڑے اسٹیٹن بر مرجائے یا صوف ٹرین بنرفلان میں پہلے درج کے فلا سمیا فرکو سلے ۔ اس وقت آپ اس کی

مات دیکے مب گار ڈکوئی تارے کرآ آ اور کہ تاکہ فرسٹ کلاس کے فلاں سافر کے نام ایک ناری۔ میں آپ کو بیتین دلا آ ہوں کہ اس کے چیرہ بر الیسی روشنی نمودار ہوتی جیسی کہ عمو آ اولیاء کے چیروں بر صوفکن ہوتی ہو۔ وہ شاہانہ تاریخ سے سے گارڈکو انعام دیا اور مصرف کارڈکو الجاس کے دل میں میہ نا قابل سنے فوامش بدیا ہو جاتی کر میمرک مسرد رہا دے اور مراکب کو تحالف میش کرے۔

اس نے ہیں ہی سائر یا وراورال کے تیجروں کی بنی ہوئی جیوٹی جیوٹی جیری، مثلاً جڑا و جیلے ، کانے ،
بین کی انگوٹھیاں آلیبین مورثیں اور مختلف جیوٹے جیوٹے کھلونے اپنی یادگار کے طور پر زبر دستی مین کردیں جن بی بین کی انگوٹھیاں آلیبین مورثیں اور مختلف جیوٹے جیوٹے کھلونے اپنی یادگار کے طور پر زبر دستی مین کردیں جن بی بین کی انگور کرنا موزوں تھا ایک و فیا بین کا منونہ مہونے کی وجہ سے نمایت بین فیمیت تھیں ۔ حالا کہ ایس سے سراسرا موزوں تھا ایک و بین کرا تھا کہ اس سے اس قدرا صرار کے ساتھ ان کومیٹ کرا تھا کہ اس سے انکار کردنیا محال ہوجاتا تھا۔ ایک بچیا گرا مرار کے ساتھ اپنی میٹھائی آپ کے ساسے بین کرسے و زیادہ آسانی سے اس تعالی میٹون اس کے تعالیف سے گرز کرنا امکان سے با سرتھا۔

اس کے ساتھ اساب کے درجیں ہی اور نوواسی گاڑی میں ہی اس قیم کی ہے تھا رہشیا و تھیں جو سینو کھی اور ہونے کی اور ہونے کی کڑھی ہوئی ہے بہاساڑھیاں ہاتھی وانت اور ہونے کی بھر نی حجوثی تصویرین جوسیب کی تغیری بوئی عیس ہمورے کوٹ وکٹین شکھے اوغی صندو تھے انقوریوں کے بھوٹی حجوثی صندو تھے انقوریوں کے اسم اورانسی ہی دیگر ہشیاء کا ایک غیر محدود و خیرہ تھاجی وقت وہ ان تمام چڑوں کو ہمیں دکھلا وہا تھا او آب کی اسم اورانسی ہی دیگر ہشیاء کا ایک غیر محدود و خیرہ تھاجی وقت وہ ان تمام چڑوں کو ہمیں دکھلا وہا تھا تو آب لی کا اسلام کی با بیس سنتے اکر محبت اور جوش کے نشہیں حجوم ججوم کروہ اپنے بیاروں کا تذکرہ کرتا تھا میں انتہ ہوں کہ اس کی مجبت از ماجی تھی اور بے صدا نا بینت بسید تھی ہیں بھی تسلیم کر ہوں کہ میں مازتی ہوئی تھی۔ وہ بست کچہ جنون کی حد کہ اندر اسس کی گری اور تشام مجبت اور جوش تھی اور بے صاف نظر آد ہی تھی۔ پاکیزہ صاور جوجت اس کی گھری اور تشام مجبت اس کی گھری اور تشام مجبت اس کی گھری اور تشام مجبت عبلیاں اور تی ہوئی جمجھ صاف نظر آد ہی تھی۔

مجھے یہ می ادیکا ایک ہٹین بر جمال چند ڈیٹ لگائ جارہے تے ایک فلاصی کا باؤں کٹ گیا۔ تما مما فر
جومیرے نزد کی دنیا بحرس سب زیادہ کا ہل دختی اور فالم فلوق ہے۔۔۔۔ فون کا تما شا ویکھنے کے لئے
گاڑی سے یہ ہے آتر ٹیے۔ انجیراس جمع کے ساتھ نارہ انکی سب کی نفر بجا کہ اس سے چند

فاظ کے اور اپنی باکٹ کی میں سے کال کر کچے روب اس کے بات میں دیا معلوم ہوا تھا کہ یہ کوئی حقرر قم نہ تھی کہ بار سٹیٹن اسٹر نے تعلیم کے ساتھ اپنی سرخ ٹو بی آئا رکرسلام کیا ۔ انجنر نے یہ کام آئنی سرعت سے انجام دیا کہ شاید میس و سکو کوئی اور نہ دکھے سکا امکن ایسے معاملات کے لئے میری گاہ بہت تیز ہی ہرحال میں نے یہ جی دکھیے لیا کہ ترین کے بہت یہ کے رہنے سے فائدہ آٹھا کروہ مسید معاملی گراف آفس میں جا بہنچا۔

بعد الله المرك يحي كوهلى بول كالى بى بات بوكرك الدازك ده بليك فارم برا دهرك الدهرك المدازك وم بليك فارم برا دهرك الموال المعالا المباكرة تقالا المباكرة بالمباكرة المباكرة ال

ہر رئی کے المیشن براس کے نام ایک ندا کی تار صرور ہوتا ۱۰ اس نے گارڈوں کی عادت اس قدر مجاڑدی ت کو وہ خود بخود شکیرا ف آفس بینج جائے اور دربا فت کر لیتے کو اس کے نام کوئی تار تونسیں بیجارہ لڑکا! وہ اپنی ولی مسرت کو محیا نے سے قاصرتھا اور ہر تاریم مب کو زور سے بڑھ کرسٹ ناتا اگویا کہ ہمیں اس کے فائدان کی خوش کے سواا ور کوئی فکری ہی منتھیں ۔

> ر خوش رہوا ہم اپنے بیار و محبت بھیجتے ہیں اور شخت بتیاب ہیں ^{ایا} سنو عکی^ا بورد عکیہ ۔

در گھڑی ہتھیں ہواور ٹائم ٹیبل کے ذریعے سے تھا رے سفر کا انداز ہکر رہی ہیں ایک ٹین ت دوسرے یک جذبات وتخیلات میں متحارے ساتھ ساتھ تیں ''

ا در تقريباً عمم اراس انداز مي تفي بكن اك كالمضمون شايدية عما :-

ا نی گفری کوشرو گراڈ کے وقت کے مطابق ٹیک گیارہ برکرلو' دب الاکبر کے پہلے شارے کو اللہ کے پہلے شارے کو میں میں ا

دكميوس مي الياسي كرري بون "

ہاری گاڑی میں ایک اورمسافر تقا، جرت یرکسی سونے کی کان کا ماک محاسب یامنتظم تقا۔ خاص سائبریا کا

ر میاں صاحبرادے! آب اس محکورتا رہے اس قدرنا جائز فائدہ نہ آٹھائے ؟ " میاں صلحب میں ناجائز فائدہ کیا آٹھا تا ہوں ؟ "

'' کیوں! یہی جرآب کاطراعة ہی آپ کوعا بیئے کہ اپنی او جوان ہوی کو اس قدر شتعل اور انتمائی اضطرابی عالت میں نہ رکھیں۔ آپ کو دوسروں کے حذبات کا بھی احترام کرنا جا بیئے ۔' ایکن وہ صرف سنسنے لگا اور اس عقل مند شخص کے گھٹے پر ہاتھ ارکر کہا:

" ہاں براے میاں! میں آپ جیسے قدیم انجال لوگوں سے بھی واقف ہوں آپ حضرات کسی سفر برردانہ ہوتے ہیں تو بیکے سے اور یہ جائے ہیں کہ ظافِ تو قع ایک دم ٹینج جائیں اور دلمی سفر برردانہ ہوتے ہیں کہ ہارے مکان میں سب کام مرصیٰ کے موافق ہور ہے ہیں یا بنیں۔ ایں ؟ "
سویتے جاتے ہیں کہ ہارے مکان میں سب کام مرصیٰ کے موافق ہور ہے ہیں یا بنیں۔ ایں ؟ "
سکن اس شخص نے صرف اپنی ہویں اویرکو اُسٹایٹ اور مسکرانے لگا:

" إجها! اجها!! قريم الت كيام وني ؟ اس من عي توكوني براي نبي ، كوني غلطي نبي "

نشن سے کچوا درمها فرہا رسے درج میں سوار ہوئے آور ما سکوسے اور۔ میرے انجیز کی آئین سوق تیزے تیز تر وقت میں است میں است میں است ہوت جلا ہے کلف ہوجا تا تقاشادی سف و آئین کی سے میں است میں اور ایکز گی برگفتگو کر آ' غیر شادی شدوں کو بجرد کی تنا بی اور سکی بر مست کرا' کمن لاکھوں سے آخری اور ابدی مجت کا ذکرہ کریا' اور شادی شدہ عور قوں سے بچوں کی بابت بارج بسی مرا برحال خواہ کسی موضوع بر بجت ہوتی سنو جگی اور ایو روجا کی اور آبا تا ۔ مجھے اب تک یا و بھا میں اور ایک کی کس طرح نقل آئی ہی ۔ '' ہمائے باٹ جلد جرتے ہیں'' رہارے باس در دوج تے ہیں)'' ہمائے لیا جہا ہے کہ است کا دولی میں میں میں میں اور بی کی کس طرح نقل آئی ری تی ۔ '' ہمائے واکم کی دوکان ہی ۔ ایک مرتبہ وہ بی کو بین کی کر بیار کر دمی تھی اور بی گیف میں میاؤں میاؤں میاؤں کو رہی تھی کہ اس کی اس نے کہا : '' بوروجا کہ جوڑد و تی کو ' است کلیف ہور ہی کی کھیف میں میاؤں میاؤں کور ہی تھی کر اس کی ماس نے کہا : '' بوروجا کہ جوڑد و تی کو ' است کلیف ہور ہی کی کہ اس کی کس میاؤں میاؤں کور ہی تھی کہ اس کی کی اس نے کہا : '' بوروجا کہ 'جوڑد و تی کو ' است کلیف ہور ہی کی کور ہی کی کہ اس کی کی اس کے کہا ۔ ایک مرتبہ وہ بی کو بین کی کور ہی تھی کر بیا در ہی تھی کہ اس کی کی اس کی کی اس کی کی دوکان ہی ۔ ایک مرتبہ وہ بی کوروجا کی کور است کلیف ہور ہی تھی کور کی کی کور کی کی کی کی کی کوروجا کوروجا کی کوروجا

مین اس نے جواب دیا " نہیں، انمی جان، اٹے گھٹنی ہو تئی ہی اسے خوشی ہور ہی ہی ایک متب نے مثل برکیے زر درنگ کے غبارے دیکی کرا بنی اسے کہا تھا " انمی میہ کِنْے باؤے ہیں" (یہ کننے باؤے من اسلام بابتی برمحبت اورمو ترصر درتھیں اسکا بھی اقرار کرتا ہوں کہ کسی حدتک پرلٹیاں کی تھیں۔

یہ تمام بابتی برمحبت اورمو ترصر درتھیں اسکا بھی اقرار کرتا ہوں کہ کسی حدتک پرلٹیاں کی تھیں۔

جب بم بپروگراؤک قریب بینجی بین، توصیح ہورہی تھی۔ ون ابر آلو دہونے کی وجہ خراب اور کہ بنا تھا، چا روں طرف بلوط کے گھنے اور تنا ور درختوں بر اور گرد تو بنیس کی نم آلو دبھاڑ ایوں بر گرا کر جھا یا بہ تن جے گرکی برنسبت ایک کنیف وصند کہنا زیا وہ موزوں ہوگا۔ اس و صندل فضا میں بھاڑیاں جور بلوب سے کہ رکی برنسبت ایک کمینی علیں ایسی معلوم ہوتی تقیس گویا کر زین کے جبرہ برنا ہموار جہائے ابر آپ یہ وونوں میں زراسورے ہی ایم میٹی ایسی معلوم ہوتی تقیس گویا کر زین کے جبرہ برنا ہموار جہائے ابر آپ یہ میں زراسورے ہی اور میٹی تا کو خسل کرنے کے لئے کافی وقت ل جائے ، راست میں انجیرے لاقات ہوگئی وہ کھڑی کے باس کھڑا ہوا تھا، کبھی بامر گردن تکال کر دیکھنے لگتا اور کبھی گھڑی میز نظر ڈال انتیا تھا۔

" أورب عرض بي " ميس في كما " أب بيان كورت موت كيا كررت مين ؟"

الم الم السلیات! فراج شریف! می صرف ٹرین کی رفتار کا اندازہ کررہا ہوں۔ اس وقت ہم سائو کی فی میں اندازہ کی رفتارے جارہے ہیں ''

" کیاس کا ازازه آپ این گری کے ذریعے سے کردہے میں ؟"

وہ اس اندازے آکٹری آکٹری ابتی کرارہ الجبراگر اکر عاروں طرف و کمیر رہا تھا اور برابرانی مگر براتا جاتا تھا لیکن میں ذب محبتا تھاکہ آسٹرین جزل اسٹا ف کے یہ تام طریعے صرف ایک پردہ کے طور پر ستے ' ا كي يھے انجيزاني ميان اور بے صبرى كوفري دينے كى بے سود كوشن كرد إ تقاء

جب ہم تیوبان پہنچے قواس کی حالت قابی رحم ہوگئی، وہ میرے دکھتے ہی دکھتے نرد در دہ مخی اور بوڑھا معلوم میں اس کے اس نے بات چرت کرنا بھی حمور دی اور اخبار پڑھے کا بھانہ کرنے لگا لیکن صاف فلا ہم تعا کم بیتی ہوں کہ اس کی اس کے باس کے باس کے بیتی اور اخبار کو اس کی تام حرکات دل جم بینی اور اور انگا ہوں اس کی تام حرکات دل جم بینی اور اور انگا ہوں اس کی تام حرکات دل جم بینی اور انگا ہوں اور انگا ہوں اس کی تام حرکات دل جم بینی اور انگا ہوں اس کی تام حرکات دل جم بینی اور انگا ہوں اس کی تام کی کھڑئی کے باس آگھ اور انگا ہوں اور انگا دور نیا دور نیا دور نیا دور نیا کہ انگا ہوں اس کی کھڑئی کے باس کا کھڑی کے باس کی کھڑئی کے باس کی کھڑی کے باس کی کھڑی کے باس کا کھڑی کے باس کی کھڑی کے باس کا کھڑی کے باس کی کھڑی کے باس کا کھڑی کے مقابلہ میں کھڑی کے باس کا کھڑی کے مقابلہ میں کھڑی کے باس کا کھڑی کے مقابلہ میں کھڑی کے باس کا کھڑی کے باس کے کھڑی کے باس کے باس کے دور کے باس کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے باس کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے باس کے باس کے کھڑی کے باس کے کھڑی کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے کہ کو باس کے باس کے کہ کھڑی کے باس کے کہ کھڑی کے کہ کہ کہ کے کہ کو باس کے کہ کہ کہ کو باس کے کہ کہ کے کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کہ کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کہ کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کہ کے کہ ک

الك لمح كے كئے، صرف ايك لمح كے الح الجير كا سرنطر آيا ، كس لميت فارم اور كا شرى كے بيوں كي

بعد کومیں انجنیر کی ہوہت ملے گیا۔ وہ آس کے متعلق مجیسے سوالات دریا فت کرتی رہی اور آخر میں سانہ اقرار کرلیا کہ ہم دونوں نے اپنی محبت کی بتیا بی الاقات کے تیقن اور نوش آئید مشقیل کے لیتین سے تشمت کو ذہر ہے جو تھا۔ ۔۔۔ لیکن پولس کے بعد کیا جم مکن ہو کچھ ہو کا مگرمی کسی اِ ت برلفتین نہیں کرسکتا ۔۔۔۔ مشرق میں راور ن تھا۔ ۔۔۔ لیکن پولس کے بعد کو المرس ارتے دیکھتے ہیں) کوئی شخص انبا ارادہ " انشاء اللہ اللہ کا بھی میں کوئی شخص انبا ارادہ " انشاء اللہ کا بھی میں کوئی شخص انبا ارادہ " انشاء اللہ کا بھی میں کے مغموم میں ہوگہ " اگر خدا نے چاہا" یا "داگراس کومنظور موا"

برحال می تو بیخجتا ہوں کواس معاملی قسمت کے ذریب کو وخل نہ تھا، بلکہ بی مرف مرے بڑا مرار کوئی کی دہی بنو منطق بھی جقیقتاً اس سے زیادہ خوشی اس سے بڑھ کر مسرت این عمر بھر عاصل نہ ہوسکتی، جب وہ بعد و کئی دہی دنو منطق بھی جقیقتاً اس سے زیادہ خوشی اس سے بلتے۔ لیکن صدا ہی بہتر جا منا ہو کہ اس آزمائش میں کا میا بہ آ مرتے کے بعدا ن کی قسمتوں میں آیدہ کیا لکھا ہو آ' ان کی شقو محبت کا کیا انجام ہو آ۔ برفرگی ؟ ول سیری ؟ تعاقل اور ممکن ہو کہ نفرت ؟

اور ممکن ہو کہ نفرت ؟

اور ممکن ہو کہ نفرت ؟



غیرکے اعماد بر زعم حیات اکبا دیم تسلیات برسعی حیات المی قرت ماموا بر یہ بار نجات اکبا مطلع نے رمجیط جس کی رات اکبا اپنی ہی رشنی نبا خود ہی زمانہ آب بن ذرة عافيت كزرسيركرة فأبن خاص میں تیں قرق میں اور تجھے خبر میں استیاری میں اور تجھے خبر نیں تھے۔ میں اور تجھے خبر نیں تحریب میں اور تجھے خبر نیں تحریب میں تاریخ اور تجھے خبر نیں تعریب میں تاریخ اور تجھے خبر نیں تاریخ اور تعلیب تاریخ فركا عمّاد ركس قدرا عتبارب عرّت عس كے لئے غير كا انتظا رہے غِركري رّا وقار عَجاكوسي بُوس ري غيري ملى ده آرز دج ريم افراسي دومروں کا گارسری ترینطیس بن ک طوفی وج دانما یدی صفر ساست کھی نیاز کے سواا ور متجھے ہوگا ا بنی حقیقتوں پکیوغور نہ جھے ہے ہوئی کا کلتے کا کلتے کا نات میں الم خرمش فواہی ہو ۔ باغ جلیات میں الم خرمت المح قو مرکب ا مرکز فطرتی برا بعووں سے

طیع فردہ دیگ کو فطرت آفاب دے

خودی بہار تا زہ بن سربیار خودی کر اپنے ہی ذوق کوسنوا را بنا تکی خودی کر

اپنے کمالِ ذات پردل کو نثار خودہ کی کر

فور ہی فطرت آثنا بمطرت نفس بی ہی

ابنی ہومونت تجھے غرت نفس بی ہی

ابنی ہومونت تجھے غرت نفس بی ہی

مسلم بی بنوسی ملی گرمہ

مسلم بی بنوسی ملی گرمہ

اقوال زري

(۱) سئ سئد کولانی کھنے کے بیعنی ہیں کہ آپ ٹسے سمجھ نہیں ۔

(۲) علم کوناز ہو کہ میر سے معمول نے ہیں قدر ماصل کرلیا 'عقل معترف ہو کہ وہ کچینیں ہونت ۔

(۳) جہالت کے علاوہ کوئی تاریکی نہیں ۔

(۳) جہالت کے علاوہ کوئی تاریکی نہیں ۔

(۲) سجائی جھوٹے کا موں میں جی آئی ہی ضروری ہو حتی بڑے ہوئے ماہات میں ۔

(۲) سے مترت معتے ہیں زیادہ ہم نہیں ۔ بڑی بات تو یہ ہو کہ تھا را ول جموٹ سے انو ، ہونہ والا موئیوا ۔

(۵) ہمترین مشروب وہ ہوجے انسان ہی قت مزیں سے جب وہ کوئی خواب بات کھنے والا موئیوا ۔

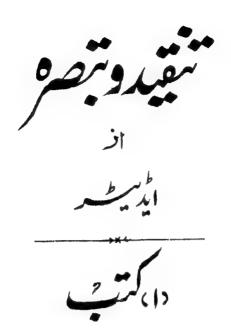
چیزا سے اس کل کر برکے لفظ سے وک نے گیا و اِس کے فرد کرنے میں معاون ہوگی ۔

چیزا سے اس کل کر برکے لفظ سے وک نے گیا و اِس کے فرد کرنے میں معاون ہوگی ۔

" څسن"

اک آپ بی نمیس می فقط تا دبرایسن مرسیر جیات محصد عبوه ندا به حسن احمن برسکون اس کی فغاکاسب موا رسم امینیه کاش به دل بخوارشن سرمه تعاطور عش می جناب کیم تقو می می خوارشن می بادگارشن بول وه بادگارشن می بادگارشن بول وه بادگارشن کچه بسب نمیس مری مخور ایل محبید سازنگهول سے بی دام مول محتور ایس محتور ایس محتور ایس محتور ایس می محتور ایس محتو

مهرى اجالوى



مرح اضلاق لورت طلق المعدد الماجرة الماجرة الماجرة المعدد الماجرة المعدد المعدد المعدد الماجرة المعدد الماجرة المعدد الماجرة المعدد الم

زیر تنقید کمّاب مطبوعات انجن ترقی اُرد و کے سلسلو کی انبیویں کمّاب ہے اور آج سے منبیّر اُرد و دنیا میں کا فی تعبو بونجی ہے ۔ اس کا دوسرا الیونین ہا ہے بمکوم مولا ما محرّر تقدیٰ خاں صاحب نٹروانی کے اہمّام سے کم وینویرسٹی برلس میں شع ہوا ہے۔ اور بین نام کمّاب کی ظاہری خوبیوں کے لئے کا فی سے زیا دہ ضائت ہے۔

كتاب كے باطنى محاس برتجرہ يا دائے زنى كرنا تھيل قال بھى ہج اور بعدا زوقت بھى مولانا على لماجد صاحب اس صنف كى اليقات كے سلسله ميں تام تونيف و توصيف سے بالا ترم و يكے بي اور اسی طرح " تا رخح اخلاق اور ب علمى طبقه بين كافى نام بيداكر حكي ہج يوعلم و دست صفرات تا ريخ اور فلنفرست شغف رسكتے ہوں انفيس اس كتاب كا صرور طاح كرنا جا سبئے ۔

مصنفه جناب میان محد ۲ ملم صاحب کافته کلی ابت اور طباعت بیترین مرورق نمایت خوبسورت افتارت و بیترین میرورق نمایت خوبسورت افتارت و بیترین میرود فانه الامور می از از باردد فانه الامور می از میرود فانه الامور می از میرود فانه الامور می از میرود فانه الامور می میرود فانه الامور میرود میرود فانه الامور میرود میرود

بهاسه محترم دوست اور" نادیده کرم فره "جناب میان محری کم صاحب ادبیات ارد و کی جس قدرگران بداندات انجام دے رہے ہیں وہ غرب اردو کے لئے ایک احسان عظم سے کم نیں اللہ میں آپ سے اپنی تقانیف سِ اكيب اوركماب كالفافه فرمايا مع اجس كى بابت بلاخوت ترويدكما جاسكتاب كدارد ويس ايني طرزكي بيل كتاب يواور میاں صاحب سے اس طرف قدم اٹھا کر ماک کے د ماغوں کے لئے ایک نیارا شاکھول دیا ہی۔

"رفع" كى امبيت اورهيمة كمتعلق مغربي زيانون ميسبيون لقاسيف نظراني ميسيوري كم مثابر إل قرب لینے لینے **بین بحربوں کو الفاظ کا جامر ہبناکر دا** گھٹیق دی ہے۔ سرآ رتھر کا نن ڈاکس ا ورسرالیور آلاج ماہیت روح کے متعن مختلف تجربات كرهي مي، اوري يورب مين يعقيده الفين تحربات ونحقيقات كامرمو نِمنت موكد روح انسان كے سم علمده موكرممشيك لئ مادى نظرول سے پوت يد ونيس موجاتى .

میاں صاحب سے بورب کی اس تمام تحقیقات کا خلاصہ " بقائے دوام" میں میں کیا ہے اور خلف منالیں اے کر اس نظریہ کو واضح کرسنے کی ایک بڑی حد کک کا میاب کوشش کی ہو۔" یقائے دوام" کا کچھ حصر علی گڑھ میگرین سے تعلیات غبرس شائع موجیکا ہے اوراس سے اس مضمون کی مدت اور دل میں کا زماند اور کتاب اس قدر دل جب وکرس كرين بعضم كئے بغيره واست كردل كوارانس كرااوراس كنيا وجود محمفقات كے حالات معلوم كرنے كے ك يوكم أره جا تاب.

اس تعنیف کی اوراس معوم کے نام سے یہ استری کی موت ہوئی اوراس معموم کے نام سے یہ كاب معنون ككني سے كتاب كى ظاہرى خوبوں كے متعلق كيد كلف كى خرورت محسون سي ہوتى كيوں كرمياں مادب كى كابي كافذ اكرابت اورطباحت كے كئے متور بوطي بي رمتر وج بي مياں صاحب كا ايك فور الحي كاپ كي زين ہے-اسی سلسلہ میں ان بیطوص اور بیمحبت الفاظ کا شکریہ ادا کرتابی خروری ہج جومیاں صاحب موصوف نے كناب مے دیا بیری اجرد مرکی یا بت تحریر فرائے ہیں۔

مرتبهٔ جناب محد على فال صاحب آثر دام بورى إلى بي - كمابت وطباعت عده فيمت الريمولات الشاكت حديد المراحة المراح

یہ ایک جبوٹا سارسالہ کو جس میں فائس کو لف سے فارسی جدید کے جند مفید خطوط اور دیگر تسم کے کا فذات کو فرایم کیا ہو۔ انترصاحب سے فارسی جدید کے بہلو بد بہلو مزد و سانی فارسی کے نمو سے جبی دسیتے میں اور اس سے طلباء کے سئے یہ کتاب بست مفید اور کا را آ مرین گئی ہو۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اس کتاب کو مسلم بونیورش سے لینے انظر میڈ میٹ سے انتحان کے سائے جی منظور فر مالیا ہے اور فارسی کے فضاب میں واضل کرنی گئی ہے۔

ا تُرَّصاحب سے زمرہُ طلباد پر اُسی کار آ مدکتاب کھ کربہت بڑا احسان کیا ہوا وریہی امید ہو کہ وہ وہ گئی جدید سے شغف رسکتے ہیں اور اسے مال کرنے کے تمنی ہیں اس رسالہ کا خاص طور سے مطالع فر ائیں گے۔

مضامر و کی بنده برج نواین به است که نوی آل جمانی کے چندادبی اور تغیدی مضامین کامجرعه - مضامین کامجرعه کی مصامی می است می مصامین کامجرعه کی معام می معام مهدی معام مهدی به داندین برس المیشدال آباد

بناب بابت کا نام ادبی دنیای آج کسی تعادت کامختاج نیس ملک کے اُن چدا بل بنودهزات میں آپ کی درست دات ایک نایا جینیت رکھتی تمی جنوں سے اُردوکو باطور برا نبی تفقه اوری زبان جمعا اور آخر عرک اس کی فدمت سے بھی درین نیس کیا۔ اہل زبان موسے کے علاوہ آپ کا اردوکا مطالع مبت وسیع تھا، اور نظم دوتوں میں پیطوسے درسے نیس کیا۔ اہل زبان موسے کے علاوہ آپ کا اردوکا مطالع میں سے شامشکر بحرک آپ کے مضاین کا یہ مومد انڈین پرس سے شاکع کے غریب اُرووکو ایک نا قابل ملانی درکھتے ستھے۔ مقام شکر بحرک آپ کے مضاین کا یہ مومد انڈین پرس سے شاکع کے غریب اُرووکو ایک نا قابل ملانی

نقصان سے بچالیاا وران نوادرا دیی کو محفوظ کرے اُردوم پرمبت بھ احسان کیا ہو۔

اس محبوعه مين تين مضامين كے علاوہ باقى تمام مضامين اليسے ميں جواد بيات ارد و كيكسى نه كسى بېلو بردوشنى الله ال ميں - اوران ميں مجي كچية صقد ليسے تنقيدى مضامين كام ، جن بي بصض مندوشعوا كے كلام برنظر والى كئى ہے - ان كے علاء، د لغ و ملوى ، مثنوى گلز الرئيم ، او دھ بينے ، منشى سجا دصين او طراودھ بينے ، مرز المحبو بابك تم ظريف ، نواب سيدمحر آزاد ، د و يكر عنوانات برمي مضامين من -

چک بہت مرحوم کی تحریراورطرزانشا، پردائری میں سلاست اور دوانی بہت یا ئی جاتی سے اوراکٹر مقامات پروبرر اورالفاظ میں اسی ول کشی اور رنگینی ببیدام کوئی ہے کہ باریا رائے پڑھنے کودل جا بہتا ہے۔ تنقیدی مضامین اب کی نظر کرتی فاص کلی تھا۔ اور اس مجبوعہ میں جس قدر تمفیدی مضامین جس اگن سے بیتہ جیترا ہے کہ کلام کے انتخاب میں آب کی نظر کرتی تی اور جو لکی خود کی اعلیٰ با یہ کے متاع سے امار النع الے عیوب اور محاسن آب کی نظر سے منیں جھیب سکتے تھے۔ اکر نمندین اور جو اس میں معلوم ہوستے ہیں جو مولا نا شروم ہوم کے جواب میں کسی او بی میٹ پر کھے گئے ہیں۔

برحال بیمبرعد قابل قدرب الله کواس سے مب سے بڑا بیس قال کرنا جا سینے کوار دوکسی ایک فرز بدار جاعت کی زبان نیس ملکو مندوستان کی شفقه اورسکرز بان ہے۔ الیی زبان جس سے ہرقوم و ملت سے لینے سے اور قیقی محن پائے اور انھیں محمنوں کے فیل آج اس شاہراہِ ترتی برگامزن نظراً تی ہے۔

الرسط المسلط المسلم ال

 ڈادے بلاٹ کا بھال تک تعلق ہے ہم کر سکتے ہیں کو انتمائی ول جب او زیکھنے ہے لیکن اس کے ماتو افکوس سے کمنا پڑا ہے کہ ترجمہ کی اس خور این کے ماتو افکوس سے کمنا پڑا ہے کہ ترجمہ کی اس خوری کو ترجمہ کی اس خوری کو ترجمہ کی اس خوری کو ترجمہ کی اس خوری کا مناز بیان کی لفظ بر لفظ ہر وی کرسے تھنیف معلوم ہو " ارتبط میں یہ خوبی تقریباً ہم حکم مفقود نظر آئی ہے۔ اکثر مقامات برمغربی انماذ بیان کی لفظ برلفظ ہر وی کرسے کی وجہ سے جارت یا لکل بے ربط ہوگئی ہے وا و داد لئے خیال ہیں اس قدر تنجلک بدا ہوگئی ہے کہ کوئی انگریزی نہ جانے والا شخف اس کو تشکل سمجے سکے گا۔

ہم امیدکرتے ہیں کہ آئندہ المیلین میں ترجین صاحبان زبان کو عامنیم : طیس در شستہ نباسے کی وشش کریں گھے۔ اوراس کے بعد یہ کتاب اوبیات اردومیں ایک قابل قدرا ضافہ نابت ہوگی۔

قوم برست طالب علم الماست علم الماست الحيئ عبر الما از جاب محرّع بالغفارها وبه مرولوی المرس ما معرقه في المحرّ و الماست الحيئ عبر مستقل المن المرس المعرفي المرس المعرفي المرس المعرفي المرس و المرس ا

یہ ایک جیوٹا ساڈرامہ ہوجی میں جیو سے بچوں کوحب دطن، راست بازی اورایان داری کی ایک کیمیپ برایس تعلیم دی گئی ہے۔ ہوائے نزدیک آج کل ماک کو ایسی تصانیف کی زیادہ ضرورت ہی جولطیف اورد لکٹی تھوں کے ذریعہ سے بچوں کے دیاخ میں نٹریفیا نہ خو بیوں کو ابھی طرح جادیں اور شروع ہی سے ان کے عادات و تعفیائل کی اصلاح کردیں۔ ہم مولوی عبدالغفارها حیہ کی کس کوشش کو تعیین کی نظر سے دیکھتے ہیں ۔ اورامید کرتے ہیں کہ بے لگی اورلغو کھا نیوں کے مقابلہ میں اس می مستر آموز تصفی بچوں کے لئے زیادہ مفید نابت ہوں گے۔

دوآن صاحب سے علی گرمدی ها خوب واقعن بوجی ہے۔ آجن خیابانِ اُردوا مر میڈیٹ کابی کا جو سالانہ ناء و مرد و دسمبر کو منعقہ بوا تھا، اس میں رواں صاحب نے اپنے کلام سے حافرین کو مسحو دکر لیا تھا۔ ذیر نظر کماب کلیات کے طور پرٹ کع بوئی ہے جس میں کلام کی نقریباً عام اصناف، بعنی نظوم، غزلیات، قطعات، رباعیات، وغیرہ کوئیا کہ د یا گیا ہے۔ بنٹر وع میں جناب عزیز لکھندی کا ایک نمایت فاضلا نہ مقدمہ نما لی ہے جو تقریباً ، اصفحات برحاوی ہو د یا گیا ہے۔ بنٹر وع میں جناب عزیز لکھندی کا ایک نمایت فاضلا نہ مقدمہ نما لی ہے جو تقریباً ، اصفحات بیان د واں صاحب کو شاعری میں جو پولو سے حال سے وہ محتاج بیان نمیں آب سے اشعار سلامت بیان نمرو بیشل اور زور طبع کی صبح منا لیں ہی معلوم ہو آہے کہ مرصف کلام ہر آپ کو کیاں قدرت مال ہے نظموں میں معلوم ہو آہے کہ مرصف کلام ہر آپ کو کیاں قدرت مال ہے نظموں میں معلوم ہو آہے کہ مرصف کلام ہر آپ کو کیاں قدرت مال ہے۔ نظموں میں معلوم ہو آہے کہ مرصف کلام ہر آپ کو کیاں قدرت مال ہے۔ نظموں ہو میں جو میں جو بیال میں ہیں جو میں معلوم ہو آہے کہ مرصف کلام ہر آپ کو میکاں قدرت مال ہے۔ نظموں ہو میں جو میں

جب مبع گلابی مونٹوں سے بیغام نور مناتی ہی جب شب کی اندھیں دن کی ضیاسے کے گلے اوائی اور لاوار ن بچی " اندو" "معجز و انتظار" جس کا ایک شعر ہے۔

شب می کو ده سبت با دهٔ العنت و جام آرز و اب متی فریب خوردهٔ سحربیب م آرز و است می ده سبت با ده ده ده سب با م آرز و است با مرز و در ده می ده ایک بندوبه و سب با م مث دی اور به و کاجواب " بستر نینمین بی - ان می روان ما سن ان بند بات کی جب می کاحقه معلوم بو تا ہے -

اسی طبع "غیارہ "کے عنوان سے بونظم ہے وہ لطیف ہتھا دات اور شبیات سے ملوہ ہے۔ خیدا شعار ہیں ۔
صیں بری کو ئی صب سے صبوح حیسی نکل کے قالب فاکی سے جیسے روح حیلی پراہے یا کسی سے کش کا حبر رند اسنے آلٹ گیا ہے سے آتشیں کا نبیب انہ وطاکے ویدہ سائک کوئی افتاب نیا نہ ہونے کو دا مان عفو پر ممت انہ غزلیات بر کمیں کمیں آور د" کی کیفیت بھی نظر آجاتی ہے ، تاہم اس عنوی رواں صاحب کی وہتی والکالی ما من عبلکتی ہے۔ بخرآب کا طرہ امتیاز ہو جنید انتعاد طاخط موں ۔

ہماری آخری بھی بہ وہ ارث دکرتے ہیں انھیں کوضبط کا دعویٰ ہے جوفریا دکرتے ہیں اُداسی ہے ہراک جبرہ یہ مربیلو مربسنا آ اسی ہے ہراک جبرہ یہ مربیلو مربسنا آ اسی ہے ہراک جبرہ یہ مربیلو مربسنا آ اسی ہوگئی میں جوخوں کی دہمت ہو تی مربیلو مربی

•	۲.
کاکن سے مراسا منا ہوگیا	مِس بِك جامِي كُرْ القالبِ وَأَنْ
اً ف يه كياكهام ف دل كي كوني منى بو	کھنگہ دفاہے یہ ^ا خانہ مضدا ہے یہ
بهت سی دانتی موئرنا کیب کی تحربهٔ سبی	گافضول بخطولِ شب جسُدا ئی کا
ا رص اورالخدوس رباعیات في آب كا دوب	روآل صاحب کے کلام میں رباعیات کو خاص آمیے
ت براکنفا کی جاتی ہے۔	منابمير شعرارس المدر البندكرديا ببو مشالأ حرف جند رباعيا
اس دل سے ہوا ئے کام انی ٹیکی	حص ومربسس حيات فاني نه گئي
مرکز بھی امیب زندس نی نیمگئی	ہے سے گب مزا رہر ڑا نام روآں
تجبين كياحبيب نرتعاجواني كمي تقى	كياتم سے بتائي عرف ني كيب افتى
اك بوج فن لتى زندگانى كىياتتى	يه مُكُلُّ كِي مهاك حَي و د مو ا كاجھو كا
. 4	گنا و کے نظریہ کوکس قد رکھیف ہرایہ میں اوا کیا ہے
الك ميرے بغود مي عنايت كرنا	گره پرکھی زندگی عنایت کر'ا
لعيرذ و ق گنه بي عنايت كرنا	بعق میں گناہ وجرکمیا حیات
	بیرفرما تے می _ں
مهرود كوحمرتِ گُذكرامعلوم	مېرشس كولذت گذكرامعلوم
ناصح سيخفظمت كذكيا معلوم	
حب تے ہیں کہ تنعرو سخن سے ذوق ریکھنے دلیے اصحاب رواں صا	
	ك كلام كى كماحقة فدركري كلفي-
Anagama and an anagama	\(\lambda_{

واقعات عالم عزعبالرمشيدها حب مراه من ها من والمبالى ك چند قطعات آيائ كالحبوع، مرتبه خطيب واقعات عالم عزعب الرمشيدها حب مركابت وطباعت بهت نوب ، جم مهه مهضات فيمت مرسخ على بته خطيب محروب الرمشيد مراس -

زیرنظرکتاب میں جند اریخی قطعات یک جاکردیئے گئے ہی، بو یا د شاہ صاحب مردم سے مخلف مواقع پر لکھے ہے كآب كا نام ديكه كريمين بيشبه ببيدا مهوا تعاكم شايدتا ريخ عالم كے كسى بيلو ريحققا مذ نظرد الگئي موليكن فور اسي اس به كا زالر تاہم بیسرگرد انی اب یک یا تی ہو کہ لیسے تاریخی قطعات کوٹن میں سے بعض شا بد مقامی تیٹیت بھی مذر کھتے ہوں مے واقعا عالم سعى وسوم كرناكمان تك منامب ہج - اس يوسم طريقي به كرم تب صاحب ديبا چدي فراتے ہيں ۔" و نيا كا ايا ۔ تاري مجوعُ بن جائے مل جوكت و ارخ مي شامل كرديا جا سكتاہے "

بسرحال يوقطعات ادبی نقطهٔ نگاه سے خاصیم بی لیکن اسی غلطیاں اکٹر ہیں جود کن اور مدر کس کی زبان میں عمور ً با في جاتى من مثلاً م كرديا اس كوغلط ربِّ قديم" يا " بيره ندكسى كا بايا اليانقصان ؛ جوكيم يا ياب بالنك كا بيره " اس کے علاوہ فن شعرا و رزیان کی می غلطیال کیو کہیں یائی جاتی ہیں۔ مثلاً ملا وکٹورید کی تاریخ و فات کے قطعہ مرحب كالبلامصرع بيد ملك ذى عزوشال اميرس وكطوريه " ظامرسه كه اس ير البيرس "كامين كريا ابو اور يكسى طرح حب أر ينين - يا " بحرى بيره دول يورب كاكيا" اور "دول اورسلطان مين بالم تصفيه" ان دونون مصرعون مي لفظا" دُول" كا تلغُط غلط اورقابل اعتراض ہے ۔

بركيف ان جنى غلطيوں كونظرا ندا ذكرت موسك اكما عاسكات كدكتاب كركتاب ويث المجوع خاص ب اور تاريخ طع سے دل حیی والوں کے سائے احجاموا دعم کیاگیا ہے۔

آج كل برده كى كبف مك كے طول وعرض مي مرطرت جي ري بوئى ہے مينا نجم تعلف اوقات ميں ہما اے ياس ب ول رمان برده محتمعن موصول بوع -

والعت) مروج برده كي نائيدس :-

دا ، حقیقت پرده ارتقنیف مولدی محرم وصاحب تقانوی - ام اصفیات

د۲ ، حجاب اسلامی سر سر مر بر

د ٣) تاموس من ا زخادم على خال صاحب اختفر الدينو درود الكور ومعنى ت دم) مولانا عبدالما جدها حديا يادي محمضون يرده كمعدود "كامفسل ومدل حواب،

ا كسى برست سلان كے ظم سے ٢٠ معنوات - دوم بير كا كل طبيع كر الرمحد اسحاق ما حب ، محادم دمي أوله سينا إور سيمفت

ندکورهٔ بالارساُل اس بیرده کی تائیدمی تخر مریکئے سگیمی جو ہندوستان میں آج کل عامطورے رائج ہے تام رمالو ش قرآنِ کریم واحاد بیث نثریف سے پرده کو" ندسہ اسلام کا ایک جزد" نابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ د ب، برده کی نخالفت میں: _

ده، قرآن اوريده مِعنَفر جناب محرِّطميم بكِ ماحب عِبَّاني بي اے ـ

يه رسالهي نيس الراهي فاصى كتاب بواور خيتاني صاحب كي السلكتاب اسلام اوريرده الى سي علد ب معتقد مع اس میں بدلائل وبرامن نابت کیاہے کاس پر وہ کاظم قرآنِ کرم بی کیس سی ساج آج کل ہذوستان میں رائ سیم يده كالمراني دائ محفوظ و كفت بوك الصنعت كالعراف بين غرودكرنا م كجيتا في صاحب من المين نعر مطلب كو باكل داضح كرد ياب، اورقران كريم سے قرار واقعي طور برية أبت كرد كھايا ہے كرم دوستاني برده اسلام كاشعا رئيس بكه نديم عربي تمدّن ا ورمعا خرت كے مرام رمنا في ب مهم خيتائي صاحب كي كوشنوں كى دا د ديتے ہيں اورا ميد كرتے مي ألاس مختلف فيمسُلم بردائے قام كرتے وقت جِناً ئى صاحب كى كتاب "قرآن اور برده" كو ضرور نظر كے سامنے دكھا جا يكا۔

د۲)درائل

سفیند مدراس منجرسفینه، گورنمنط محدن کا بچمونط دود، مراس

گوزننط محمَّدن كاليم ملكس كي اد و موسائتي كاسه البي على وا دبي رساليه بي جو جولا في گزرشته سه حالم وجو ديس آيا ہے۔ دونبرہا اسے بین نظری اور افیس دیکھ کرتھ تب ہوتا ہے کہ مدراس کی سرزین اس معیا د کارسالہ کا اسکنی ہی کا بج کے طلباء کی کوشش واقعی لائت وا دہیں کاس قدر حوصار شکن ماحول کے یا دیو دلمی صحافت اُر د وکی معن میں اس قدرشان اور

على برج كا اضافه كياب بمضاين كانتخاب اورأن كالمندمعيا المرتب كي ذوق على كاشامر ج بين اميدسه كرمفيذ عنقريب موقت النيوع أدد ورسال مي المي مي مينيت عال كرك كا -

توریجان، گوچ انوال مالکریم انهرمن اشم بی بیم رسال تین با جا دفاص نمبر کالتا ب اور لین خریدارون انهرمن اشم بی بیم رسال تین با جا دفاص نمبر کالتا ب اور طین خریدارون

كواسى سالاند خيد ويس ميني كرا م - نورجال كاس قدرزير دست اينا راور جدئه فدست دا قعى قابل دا دسب ١٥٠١٠ كوايد رسالون كى كماحة ودركرتى جاسية ـ

نریزنطر تمبراس کا مال گره تمیری اور دوسوسفیات سے زائد پر تھیلا ہواہے مضاین کا تنوع اس بات کاف سے کنسوانی زندمی سے ہرشعیہ کے لئے یہ خاص تمبر کمیاں طور میرمفید ہے۔ تصاویر کی جا ذبیت میران رمالے فر والط

زناندرسائل مين شايد يفصوصيت صرف فورجها لكوسى علل ميكاس كاعمارُ ادارت مام ترخوا بين برشيل مي ورز ملسیں زیادہ تر ذنا نہ رسائل صنف قوی کی محرانی میں نکل دسہمیں۔ اس شیب سے نورجہاں کی فاضلہ مریرہ اپنی اسس شان دار کامیا بی میرشحق مبارک بادیں۔ ہمیں امید سے کہ ادبیات نوا زاصی ب اور منوانین اس کی قدرافز ائی کریں گے۔

ادا رهٔ تحریرُ بناب محدانفاخ س صاحب بنایجین لاک میوک صاحب د جناب عمرنظامی صاحب جنده مالانه عرف عگر قمیت سالگره نمبر ۴ ر

مین امرت سر سالگره نمبه

" شعرفادب كا بالقوير ماموارساله عمن گزشته مال سے جاری ہے اور سنے مال كا بدلا نمر سال گرہ نمرسك " ماركا بدلا نمر سال گرہ نمرسك " ماركا بدلا نمرسك اور ما دہ تقاویر ہیں جن ماركا ورما دہ تقاویر ہیں جن ا ميسك اكثراس سعقبل ويكردمائل مي ثنائع بوعلي مي -

مفاين بي ضانون كاعفرمبت زياده فالب بوا دراكر فعان معيارت كرب بوك نظرات بي تذارت

کے سلسلی اڈیٹر صاحب نے ہوری مرطبندی اور فی اسکے ساتھ اعلان کیاہے کہ تمام مفاین فیر طبوع ہیں اور فال برے لئے کئے سے کئی ہیں " عالاں کہ جند ضاسنے ایسے بھی ہیں جواس سے پہلے دیگر دسائل میں شائع ہو ہے ہیں۔
ہم اداکین اوارت سے ورخواست کرتے ہیں کہ اگروہ واقعی اوبیات اگروکی خدمت کرنا اتنا ہی حزوری فیال کرتے ہیں ، اور حمین کو اچھے رسائل کی صف میں مجرکہ وینا جا ہے ہیں تو انفیل ابنا معیادا ور زیا وہ بلند کرنا جا ہے۔ بر نبج ان کی واقعی اوبیا ہے۔ بر نبج

المرميدميط كالرح ميكرين على كره م مرتبه جناب محتبيب الله خال صاحب غلز في حبِده سالا نه معوم نير.

گزشتا شاعت یں ہم سے اس خیال کا افہار کیا تھاکہ اسٹر میڈیٹ کا بج میں اسپے طلباء ہی جن میں طمی اور د دبی ذرق کی صلاحیت موجو د ہے ، اور جو اچھے طریع سے میگزین نکال سکتے ہیں مہیں خوشی ہے کہ انٹر میڈیٹ کا بچمیگزین کامپلا نمبرد کھے کر ہما دایہ خیال نعین سے بدل گیا۔

اس نمبر می مضامین کا معیاد کافی بلند ہے اور بعض معفامین مفید کار آمدا ورسبن آموزم بر " تراسی سوال" ببت الرجب بضمون ہی نظمیں اچھی، پاکیزہ اور بلند یا یہ ہیں۔ ہم ایٹ کرم دوست اور گزشتہ معاون جناب حبیب اللہ خال ما است کرم دوست اور گزشتہ معاون جناب حبیب اللہ خال ما است کرم دوست میں افتتا می نمبر کی اس شان دار کا میابی پردلی مبار کہا دہبٹی کرتے ہیں۔

ميضً الكفنو مير جناب الوالعلاء الناطق، معا من جناميكي شفنة جنده سالاندللم فشفاهي عكر

 کیا ہے بم اس سے لفظ لمغظ منفل ہیں۔ اسی قسم کا ایک مضمون مگیفین کی اس اشاعت ہیں شائع ہور ہا ہے جقیقتاً اس کی مب مب سے زیادہ خرورت سے کراردوشاعری کی ان لامینی اورلغو قیود کو ایک دم اٹھا دیا جائے جنجوں سے ملک کی ذہبنیت اور قوت شامری کو دیاکر ہے کارکرد کھاہے۔

ہم امید کرتے ہیں کدادبی و نیااس جدید رسالہ کا جیر مقدم کرے گی

مولس ، جانوالم ازیرادارت جناب حفیظ الله ماحب دانش وصن عابدصاحب زبیدی قیمیت سالام سے ، مشش ماہی ہے۔ مشش ماہی ہے۔

اس نام سے حال سی میں مرزمین بنجاب سے ایک اور رسالہ کا اجرا ہوا سے جس کے فی ای ل و و تمبر ہما ہے سائنے ہیں۔ رسالہ کامقصد اصلی شانوں اور ڈراموں کے وربعدسے ملک وقوم کی دہنی اطلاتی ومعا سرتی ترقی کے وسال ہم بني اج اس حقیقت سے انکار نہیں کیاجا سکتا کہ فنانوں سے افرا دِملت کے دماغوں اور ذہنیتوں پر زیادہ اثریر انا ہے درآن قامے کی خشک و وعظانه مضامین اس کاعشر عشیر می نمیں دال سکتے لیکن سوال بیہے کہ فسانے بھی توکسی مقصد کو برط دكھ كرسكھ جانے چاہئيں ان كاكچومعياد مواچا ہے، مك وقوم كے ماضان كے ذريع سے كيورا دبني كراچا ہے ہیں دسالہ کے مقاصد اجراء سے حقیقی ہم در دی ہے، اور ہم اسے بلنداور اعلیٰ پابیر پر وسیکھنے کے ول ہے سمّنی ہیں میکن افتیا می دونمبرص بنیت اورمعیا رکو سلئے ہوئے مغرعام پر آئے ہیں اسے دیکھ کر کہاجا سکتاہے کہا فرا د^ل ذہنیت کو ان غزلوں اور نسانوں سے بیائے فائدہ کے اُٹیا نفقیان پنیج جائے گا۔ زیرِ نظرد و نوں نمیروں میں گئی نسا اوردورات شائع بوئے بی لیکن عیقت یہ ہے کدان بیسے کوئی ضانہ یا دراماس معیار کا حال نہیں ہوایک الل پاید کے دسالہ کے لئے انتہائی مزودی ہے۔ اور لیسے دسالوں کوجن کا مقصد اِجراء اس قدر بلند ہو، لا زمی طور بر "اعلى إيه"كا مونا جامية حصانظم مي مي مي مي مينيت نظراً تي بيء عام طود براليسي غزلس ت كع كردى جاتي مي ومعمول ا ورغي شيك خيالات اوداس ك زياده معمولي اورش كيف طرز ادا ادريدش كانموند بهوتي بي -برمال بادے نزدیک" مون " کی سب سے اعجی چرمرف اس کا ٹائیل بیج ہے۔ اس کے مسلا وہ

ا نوس کے ساتھ کننا پڑتاہے کہ اور کوئی خوبی نظر نئیں آتی ۔ البتہ ہاری دلی دعائے کہ فدائے تعالیے مریران کو ، نیائے صحافت کا بچر بیعطا فرمائے اور و واس قابل ہوجائیں کدکسی اوبی رسالہ کے اعلیٰ معیا رکو قائم رکھ سکیں سی کے ساتھ ہم اس رسال کے مقاصدا جراء سے ہدروی کا خرور افل ارکریں گے۔

مرتبهمولانا فق امرد موی ، چنده مالاندهرن ایک ددبیر آند آند -

شاع گزشة سال سے جاری مواہب اور زیر نظر نمبرد وسرے سال کا بہلا نمبر ہے۔ رس ار مبیا کہ اس کے نام ہی سے طاہرہے و زیادہ تر منع وٹاعری سے تعلق رکھتا ہے۔ نٹر کے بعی حبّی مف میں نظیمہ آتے ہیں بلین حصر تنظم غالب ہے مضامین نظم و نٹر کامعیا رضا حما لمبند معلوم ہو اسے . نٹر کے مبندا: نی مفارین فوب بي اورمعلوم موتا ب كر تحقيق مطلب من كاوشس سكام ليا كياب بنظمون كازياده مقد لمبديد بيد ب چند نزلیات ایسی مجی ضرور میں ، جو بہتر تو مہی مقاکہ ٹ نئے یہ کی جاتیں اوراگران کی ا شاعت غروری تھی تو مد پر جماحب كوانسلاح كرد بني جاسية هي -

اس کے یا وجو وا کے خرابی کسی صریک قابل اعتباء خرور سے اوروہ رسالہ کی طاہری شکل وصورات ہی طباعت کابت اور کاغذ میست معمری ہے ۔ فی زمانہ اس بات کی مبت سخت ضرورت ہے کہ رسالہ باطنی محاسن کے ماتھ ظاہری خربوں سے بھی آراستہ ہونا چا ہئے ۔میں امیدہے کداس کی طرف توجہ کی جا سے گا ۔

مِعْمَدُ وَارْبَاحِ الْكُرِهِ الْمُرْجِنَابِ مُولانَا سِمَابِ صاحب اكبرًا بادى - چنده مالانه العرر

مولانا سيمات اكبرايادى ادبى دنيام كافى شهرت عال كرسك، اورابكى تعارف كے محتاج نيس آپ نے مترق سال سے ایک مفتروا داخیار اس اگروسے کان مترق کیاہے جس کے اب تک حیند تائ کے ہر نم پر میں ایک فسانہ ہی شایع ہو تاہے ، لیکن اب تک جس فدر فساسے ہماری نظرسے گزیے ان کا کوئی فاص مقصد نمیں معلوم ہوتا فرودت اس امر کی ہے کہ فسانوں کے ذریعہ سے عام افلا قی اور معاشر تی اور کا کرد میگینڈ اکیا جائے ، لیکن تاج کے افساسے نریادہ ترصرف عبارت آرائی کے عامل ہوئے ہیں جن میں افراد ماک کے سائے نہ کوئی فائد ہ متصوّد ہوتا ہے نہ دل جسی ۔

بسرحال آلی بینیت مجموعی مفتدوا داخبارات کے زمرہ میں ایک قابلِ قدراضا فہ ہے اورامید ہے کہ بہب صاحب اسے بہتر سے بہتر بناسے کی کوشش کریں گئے۔

لماء ووام

ا بات ون کے متعلق آر دور ابن میں یہ بیل کتاب ہواں میں ادہ پرت بوب کا نفرید میں کیا گیا ہوا در مبلا یا گیا ہو کو من مرف کے بعد فنا نیس ہوتا کا بھرف حالت براتا ہوا درموج بسے ہم اس قدر خالف ہیں درحقیقت ایک سانی خواب ہو یک اس مندر الیب کا منم کے بیغر ہاتھ سے ماجھوٹے گی۔ سرورت سنہری ۔ قیمت ایک روبید یہ مجلد ایک روبید آٹھ آئے

سعام سروس ورا

وعب افالون وافريب مفاين اورو سوزنطنون كاايك ولآويز مجبوعه سرورق سنرى فتمت عما

عروستفة المسلمي

یاکی نادارنجی کی نهایت سبق مورد اشان بو - ایک ضاربیده بزرگ ایک مینم مجی کی سرتری اورپردین لینے ذردی بی اور اسے اعلی تعلیم دلواکراس کی ننادی کردیا بواورلا کوں روئے نفذ جیزین تیا بو بعض مقابات اس قدررقت انگیز بین کو انوندرک مکین کے تعمویر) سرورق منری قیمت ایک برومید جارائے (عیم)

النسيم الخاو بازار بارودفانه لاهور

اتحالجواب

نیسری صدی ہجری محے مصری اسلامی واقعات دل گدار مناظر مناق سلیم ار دو کی محلاتی ایر إ قبطيول كاطرزمعاشرت اسلام كاانعماف صفحه ١٨ وتميت وكوروسير وسك م جرحي زيدان أو شراله المصرك المصرك المصركة الارا فا ول كاتر جميض مين عليف عليه للك کی پانسی حجاج بن یوسٹ کے مطالم - سنجاح اور عبدا لٹدبن بیریہ کا معرک کعبہ کا محاصرہ عبداللّٰدین زبر کی شہا دت حلافت کے مرعی اور اُن کے جوّر تورّحن نامی ایک نوجوان کاعرب کی ا کیم شہور لڑکی برعاشق موما یہ واقعات دل کش اندازا ورسیس عبارت میں بباین کئے گئے ہی اس کہ آئے دیجے سے اس زوا نہ کے طرب جبک اور رہم ورواج برکانی روشنی ٹر تی ہی ترجمبی خوبی کے نئے سیفلوراحدماب ب ادْ سْرسىدم كا مام كا في بي قيمت عمر ا غدرست مع و ناك داستان كميني اورابل مند كاش كمش اركان كميني كمهدد وانین جن میں سے تعفی مندوسًا نیوں کے عذبات کے مخالف تھے اور کے عند مند وشا فی **نوح میں ہجان** پیدا ہوگیا سکیزامی فرانسی عیار کا انگرنزین کرانگرنزی فوٹ میں داخل ہو اور توجا انگرنروں سے برسرحنگ ہونا - دیگر مبندوستانی رؤسار کا لک کی حابیت میں لڑنا باقرخاں سردار کا خفیانسیکٹری برائغ اوراس كى حيرت انگيز عبار ماي ميكير كي عالميا زماي - اورماغيوں كے جور تو ڈفتے وُسکت كارمائے - باغوں كا فكة فغيم مكّار نغيّري جالبازيان ظلم وستم اورد غا فرب كا برده فاش كمالًا ابر- بدمعا شو ل كاين سے مخفوظ کرنے کے لئے اس کو ضرور ٹر صفے ۔ فتمت ۸ سر ا بهت مى دلحبيب د بى افسانه مى زن وشوكا انتحاب وراس معالميس والدين كى لايرالىاد طرفنين كي ارزوون كاخون او بي حربي وملويح عورتون اورمرد وكي لي كيمان فيدي تيام م بونبورشی برس عا

ورا رود

مَامَامُنُ حَيَامًا وَالْحَيَامُ الْمُعَامِنُ الْمُعَامِلُونِ الْمُعَامِلُونِ الْمُعَامِلُونِ وَلَيْمُ الْمُؤْكِدِي

على المعاربين

مدید کرتا فتاصی کم اے رعیگ،



على رفط لم يوبوركي شماره دم انه المالات المالا

على الرهائين

مُریر ۱۰ زکریا فیاضی ایم اے رعلیک، طابع و ناتشر ۱۰ محرمقدی خاص شروانی مقام طبع و نشر ایم میام ویورسی بریس علی گرطه

محلس على على كره ميرين مجلس على مله في كره ميرين

سنسر خیران معسر خیران خواج علام استیرین صاحب بی ایم رعلیگ، ایم ای وی دلیدی خواج علام استیرین صاحب بی ایم داندی

> و مگر بر مد

زکریا فتیاضی ایم کے رملیگ

فهرست مضامين

اضا ومرد جناب خوام خطوصی حدایم اے (علیگ) بی اے آکن ۔ دو) علی مزل رکی بارک)

	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		
سغر	صاحبيضمون	مضمون	منبار
آما <i>ی</i>		شدرا ت	,
1	جناب قاضى ممر علال دين صاحب بروفسير بونيورشي	تم كون موكيا مو ؟ ٠	۲
۳	جناب سیرسجا دحیدرصاحب بلدرم بی اے رعلیگ	غزل بر بر بر بر بر	۳
r /	جناب منشی احرصاحب سیرشی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	جا گيروزڪ جها گيري مي ۔ ۔ ۔	۲
سابا	جناب مهدى صين صاحب ناصرى مثير الشركو يفت في مكول على كرام	ارشادات	٥
44	جناب آلک صاحب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	/ • •	l
40	جناب م محرو اللطيف صاحب فلسنى وأس بيسل طبية كالج على كره	عناصرکی دمنیا یه یه	٤
r9	حضرت مولاناسيد بي نظير شاه صاحب وارتى ركرامانك بورى	كلام بينظير كالم	^
٥.	جناب سردار انورخان صاحب بی اے رعلیگ) بریاب میرن کالج عبی	لمعات ِ انور	9
øl	جناب حامدالانصاري صاحب فازي ركن اخبار مدني محبور	1	1.
01	جنابِ مودي ضي احرصاحب رضي مرالوني	المنال	11
30	جناب کیف صاحب مرادآ بادی ا	فدانے محبت کے حضوری ۔ ۔ ۔	14
	V	į .	1

تسغي	صاحبُضمون	مضمون	نمثرار
29	جناب غرنزصاحب بي ك ما	عالات عزیز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳
4 -	جناب محرعلی خان صاحب آثر رام بوری	مغربی لیاس اوراسلام	الا
4 A	جناب سيرعبد الحبيصاحب أمر كبور يعلوى	عنزل ۔ ۔ اً ۔ ۔ ۔	10
- 9	جناب ايم المم صاحب رلامور)	سهری ال	14
شو په	جناب بين حزي صاحب	ترانهٔ ول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	14
ىم 4	جناب ا مراواح رخال صعاحب ربری بی اے رملیگ علم و نیوسی	نواف قارالملک مرحم	10
17	جناب امين حزين صاحب ـ	ترانهٔ دل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	19
Ģ.	جنابطبی احرصاحب قدوائی بی اے مایگ	كلام البي	r-
91	وو (۱) مارکی سه سه سه سه در در در در در	جنگلی بط ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	
ما دا	جناب غزیر کتی صاحب عزیر بی اے رعلیگ ۔ ۔ ۔ ۔	كاشائدويران	77
100	b •	l //	۳۳
10 5	•	تنفيدوسمبره	+14
14	ه دو ده ديو ديو هد ده ديو ده مه عد ده ديو	اشتهارات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	40

نوط به بین نونمبرس چندفاش علیاں سرز دہوگی بی جن کی ملاح ضروری ہی : مغ سط غلط علط علا

		منو	سطر	للمحر
m. 4 4 4.	حضرت روال (أأو)	مجرمرا وآبادى	14	٥٨
اً اُو) بد الله على المسلم الماليات الأو)	حضرت روال (افاكو)	مجريرادا إدى	19	44
	مِنْ تجسه گرورانس	من تحب مدانس بوكما	14	44
	مياست مالا	سلمنے والا	•	9-

بالقوالرمر التحديد

على كرهم الرين

مرتبئ

ركريا فتاضي ايمك (عليك)

اعت ون التمبر ١٩١٩ منارماء

جلىء

سف رات

ر المراق المرا

تعورکرنے گے ہیں۔ برحال جونظر یمی قبول کیا جائے اس سے انکار نہیں ہوسکتا۔ کو دوسال کی جال گاڑ ومتوا تر مخت کے بعد منزل پر تینی جائے کی فطری خواہ شیا نسان کے دل میں ضعر موتی ہوئے و نواکا شکر ہوگہ اس یو نیورسٹی کے تنائج کے متعلق لوگوں کو شکایت بھی رہی بہ جال بہت ہی اسسال بھی بہت اچھے رہے۔ گو امتحان قانون کے نتائج کے متعلق لوگوں کو شکایت بھی رہی بہجال بہت ہی اخوش کن ہتایاں اپنے مقصد میں کا میاب نظامیں ہم اُن کو مبارک اُ ذبیت کرتے ہیں وراُن کی آئیدہ نر نی سے درت برعا میں بیمیر آمیدوا تی ہو کہ اور میں ہونا دا وربر ومن جوان ابنی الی دمیابی ترقی کے ساتھ ساتھ است و اس کی فروسش کو فراموش میکریں گے باکہ اس کی اور اپنے براوران ملت کی ترقی کے ساتھ ساتھ است کی ترقی کے ساتھ ساتھ اسکی اور اپنے براوران ملت کی ترقی کے ساتھ ساتھ اسکی اور اپنے براوران ملت کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کی اور اپنے براوران ملت کی ترقی کے ساتھ ساتھ کی ترقی کے ساتھ کی ترقی کی ترقی کے ساتھ کی ترقی کے ساتھ کی ترقی کے ساتھ کی ترقی کی ترقی کی ترقی کے ترقی کی ترق

یونورسٹی اپنی عامی اور جا ہی اور جا ہی اور جا ہی اور جا ہوا ہے اور کا اس ماہ کے لئے بند کردی گی اور براغ ٹر بعف ایک عصر کی اور جو تعلقت تو ہوں کے جو نواز میں براروں فعد ہو کے اور جو نطف دکھانی کو اور حقیقت تو ہوں کو جو برا اور اس میں جو براروں فعد ہو کے جو شد نی ہوتے ہیں۔ ایام زیکال میں کموں کو جو آئی مدیندگ جھوا و رکھی کی کرنت کا بج کے طلبا ایک شور دفو اس کم جو برائی مدیندگ جھوا و رکھی کی کرنت کا بج کے طلبا ایک شور دفو اس کی موجود گی مدیندگ جھوا و رکھی کی کرنت کا بج کے طلبا ایک شور دفو اس کم جو برائی ما ایس کی موجود گی مدیندگ جھوا و رکھی کی کرنت کا بج کے طلبا ایک شور دفو اس کی موجود گی مدیندگ اس کی موجود گی مدیندگ ہو تا ہے اور طبیعتیں آسی زندگ کی متنابشی ہوتی ہیں۔

یونویسٹی میں ہتر کو گھی ۔ آمید وہم ، حست وہیں ۔ آبد ورفت کے دل خوشش کن اورعاں فرسا نظا تر بیک وقت مجا موں کے سامنے تھے اس زمانہ کی شخرایت الاماں الیا، حارم ہو اتخاکہ سرطالب ہم کا درخال افواج کا سیب الارہ اورکسی فاص ہم برجانے کی فکروں میں منہ کہ ہم و مذا کا تشکر کو وافلا یو نورسٹی کا میت حار سط ہوگئیں اور طلبا ، کا ایک مفیۃ کے افراز قیام و درہائی کا معقول انتظام صبروسکو کے ساتھ ہوگی یہم آن طلبا دکوجواس باغ میں نوگر فیاروں کی حیثیت سے جبی زن ہوئے میں مسارک با ویش کے ساتھ ہوگی یہم آن طلبا دکوجواس باغ میں نوگر فیاروں کی حیثیت سے جبی زن ہوئے میں مسارک با ویش کی ہیں ۔ جاری حیثر نصیحت آن کو سنا یہ ناگوار نہ ہوگی کہ وہ یونورسٹی کے آن حیات و حذبات کی کما حقہ قدر دائی جن کے باعث یعیل کا موجوب صدافتی اربح اور ملک کی دیگر تعلیم کا جو ایس ممتاز حیثیت کوئی ہوئی ہوئی دوروں کے انتظام کی زیادہ مرزومہ داری پرووائس جانسلوا و ران کے انتطاب ہم ہواور و

ت بیا کے متحق میں کو بغیرکسی رو وکد کے تمام معاملات طے باگئے۔

یونورسٹی کے محلفے پر جن نئی تبدیوں کا باب نتروع ہوا ہو وہ یونورسٹی کے احیار کے لئے نمایت مزور رہے ہوا ہوں اور اس کے ایسار کے لئے نمایت مزور کے گئیں دیاں کے بار بہت وکتا و مقرر کئے گئیں دیاں کے منصوبان یونیورسٹی سے ارباب ت وکتا و مقرر کئے گئیں ان کے منصوبان کے لئے یونیورسٹی سیگزین کا ''سابان فرسعور د' نمیرا احظہ ہو۔

ان صفرات ہیں ہے جانتی فن فنوں نے یو نیورسٹی میں اکام شرع کیا ہم مشر فی الدین احرام کے دسرام میں یہ وہ کی گردہ کے ہم ان میں ان اور ایم کے دفتری کام ہے و تعفیت میں دلالت کرا ہجا ور میں مطبعات کو اسی انعاک ور کہ ہیں کے ساتھ وہ اور یورسٹی کے دفتری کام ہے و تعفیت میں دلالت کرا ہجا ور میں مسید بوکر اسی انعاک ور کہ ہی کے ساتھ وہ اور یورسٹی کے فرائفن عوصنہ کو انجام دیتے رہیں گئے ہوئے ہمیں یہ دکھیارسرت ہوتی ہوگے ہوئے اسی بیش وعقد نے طلباء کی شکات کو تر نظر رکھے ہوئے اسکولا وزیرسٹی کے اصی بیش وعقد نے طلباء کی شکات کو تر نظر رکھے ہوئے اسکولا وزیرسٹی میڈیٹ کو اور اس طرح ایک کو نے مصائب کاستراب ہوگیا ہی

داخلهٔ بونورسی ایک قانون کی باین امسال افله کم مواحب کی اغلب و دبیقین اریخ و اجله مجرست و اخلهٔ بونورسی املی مق داخلهٔ بونورسی اطلبار جود قت برعاصر منه بوسکے با ان مشار لَط کو بورا نه کرسکے جن کے بغیر دا فلهٔ مامکن مقب روک دیئے گئے۔ اس بین تنک بنیں کہ اس سے بہت ہے فریب طلباء کو ملا وہ مالی نفقعان کے روحی صدمه مہوا میکن ویورسٹی میں ایک قانون کی با بندی اسی وقت میکنی بوب اس بر بویرسٹی میں ایک قانون کی با بندی اسی وقت میکنی بوب اس بر بویرسٹور سے عملد و آمر کم جا کے اوام ميزان ١٢٥

مع حود | تعطیل گرایر بوینورسٹی کے نبدر ہے کے باعث کوئی اشاعت میگزین کی مکن منیں میگزین طلبار يونورك مي اولى ذوق بداكرن الكي نهال فولول كرمد اركرف اوران كومنظر عام يرال في اور ا وبی ونیاسے روشناس کرانے کا ایک فریعہ ہے۔ اس کی اوارت کا کام تما متر طلباء کے اقدیں بوتا ہے اس کاقصد وگررس کی طبع روبید کمانا ما تجارت کرنانیس ہوا وربسی وجه کار مریر سالدانی سهولت ا درطلبا رکی ا مداد کے بغیر میکزین کا شاعت سے مجور ہوا ہے۔ اس اہم زض برحبی ہو کم ستعنسرن کے خطوط کے جواب وقت پر دے اُن کے طلبیده میگزین آن کی ضرمت میں ارسال کرے حساب کتاب کا ذمه دا در رہے ا در سب پر مشزا دیر کہ مصنا بین کی بیگ المنكئ لوگوں كى منت ساجت كرئ أن سے مضمون لكھوائے ، مضمونوں كوبغور ديھے بومفيع والوں كے رحم وكرم ي بھوڑدے وہ اس کوحمب منشاء نبا مجاڑ کرچا ہیں اورغریب مریز عام الزامات ، نقائص حن وقبح کی لمبی لمبی سندین مرابی ئى بوجيارى اپنارك سررا ورما دراينى كوتابى اوركم الى كاكلەد لىنى دىس كرا اورغا موش رەجا المن مشكلات كالذازه وه صرات المجي طرح كرسكني بين جوخودان بالغطيم كودني يح مختلف تصعب من روات كريسي فيه بي أن إيكا در دى من كروف درج اس سال يونورسشى مي ايزا د كي كي بير واول الذكرس دنيات كي تعليم وى الكيك رده طلباً ، واظر كم متى بوشى جنول فى بى سى مرابى تعليم ماس كى مواك عصه رويد و دلينه مى ما كا اس کے ناظرین سے استدعا بح کہ کو امہوں ورفامیوں بر کمت جینی کے س تھ غریب مرم کے مبرق علال اورالزام أتمان كي صلاحيت كي دا د ويحيُّ اورآن والعدضرات كي عمت فزائي كيج ا ہمیں نتائی مدامت بوکہ با وجود انتائی کوسٹسٹ کے ہم سیگن کو وقت پر شائع ند کرسلے۔ اس کی زباوہ تر ز در داری تو بارے طلبا، بی بر بوگریم هی اس ا خبر کے الزام سے قطعی سبکہ ویش منیں ہو سکتے جیز ا سے فذرتى موانعات من المي كم مهي المحالة اخركرني يريى - اول تواك ساته دو دو بنرول كالترام مي زياده تراب می ایس میرا منافه بر کردند فسروری نظیم و قت یر: ما سکیر، بلک تیا کرنے والوں نے بھی حدے زما دہ پرلیتان کیا میکن شکری اس عذائے کرم و کارس نے کا کہم دو منز کالنے میں کا میاب ہوگئے يعليلات نمرآب في ساخي والرمي حن حفوات كي مضامين شاس بي أن كالمشكر مدا واكرنا جار ا مین فرمن ی یم خباب قاصنی حال لدین صاحبے نمایت احسان مندمین کرا خوں نے ہماری درخواہت کو مالکل مترد منیں کیا اورا بنے مشغولیت کی ساعتوں میں میگزین کے لئے گئی مضامین ہم مہنیا ہے۔ اُن کی نظم 'یا دِگل منزل'' جِ ایک لاجواب نظم کی اُرک کی آئے کو قائم رشمنے کے لئے لکمی گئی کے۔

طبی کالج این پورٹ ٹی کے اتحت کالج میں رفتہ رفتہ ضروری اضافہ کیاجا ۔ ہا کہ کیٹر بقداد طلباء کی کلیم طبیع کے اصاحبان کے متوروں سے ہتفادہ کررہی ہی طبیع کالج کی نئی عارت ہی جس کا سنگ بنیا دعلیس را سے پیلے نصب کیا گیا تھا بن رہی ہی اور طبر ستمال کے قابی ہوجائے گی لیکن افسوس م کے طلبا دکودوا پ هنت نبیر و ی جامی اکن سے قتمیت وصول کر بی جاتی ہی ۔ طلبا سے کالج ایک دبیریا ہوار طبی مرد کے لئے یو نور میں کو یتے ہیں کیااس روبیہ کا بہترین مصرف میر منہ ہوگا کہ بعتہ رمنا سبت ایک مصرطببیہ کالج کی نذرکر دیا جائے اوراس مع لبا كومزير بارسة محفوظ كما حائے.

ككرى إلى الميلى بالمريم بمركير كيارى المكارفان كالقارف بالك سركرا حلي بير - مينكار خانداب والم كالم مرا منع سے شام کا کھلارہ ایم مولوی محرودیدانٹر صاحب احراری جرایک بوٹ یا را ور بانحال أع بن اس كے نگران و محافظ بن - و و ایک تعرفی معقول اور با اخلاق ان بن اور ڈرا منگ نعاشی وری وفیرہ میں سندافیہ طلبارکو درامنگ وفیرہ کے کام سیردعی دیتے ہیں۔ اینوں نے مست سی

تصاویرانی با تدسے بناکر کا رخانہ میں رکھی ہیں۔

ہا وجودان تمام خوبوں کے بہنوز بڑگار خانہ کسی متّ طرُ فن کی دستِ نازک کی قدر ان کا محتاج ہی کیا

مسلما نوں کا اور علی گڑم یو نورسٹی کے خیرخوا ہوں کا یہ فرض نہیں ہوکہ وہ اس مفیدا دارے کی ترتی و توسیع

کے لئے کوشاں ہوں اور اپنے تصاویر کے ذخیرے بیاں بھی کی اس کی رونی کو دوبالاکریں۔ پر وفیس تحیین احب

دجن کی زندگی کے مضوص حالات ذیل ہی برج کئے جاتے ہیں ہوس کی نمباد ڈوال دی اپنے تمام عرکے سراید کو خانہ اور بتال قائم کر دی ہی جائے دسروں کا فرض ہوکہ وہ اس بھار خانہ کو سہند وستان کا بہترین گار خانہ او مجائب نا بئی ۔ اس کے لئے روبیہ میبیدا ورست زیادہ ہاری شعفۃ سعی کی ضرورت ہو

مروح کا وطن قصبہ کونا نہ ضلع میر کھ ہے۔ عصد سے آب اس کا ہمبئی ہیں تیا۔ مروف معین لرن صنا فارسی روف میں از ہیں گوآپ لرآبا دیونویسٹی کے فارغ انتھیں ہیں لیکن آپ فارسی روف میں از ہیں گوآپ لرآبا دیونویسٹی کے فارغ انتھیں ہیں لیکن آپ کی زمدگی سے مختصر للے وارابعلوم ہالمین میں گڑھ سے ہمیشہ اکم نام میں وجہ ہی اوفیر معول تعاق راہی ہی وجہ ہی

که جرمشی عقیدت نے آپ کو انیا کل سراید اورتصا ویرکا پورا ذخیر وجس کی الیت کا امرازه ایک لاکھ سے یقنیاً زیاد، ہی تو پنورسٹی کی نذر کرد نے برآ ما وہ کر دیا محصن عارت ۱ سام زار سی تیار ہوئی ہوا ورسانع ۳۰ ہزار ر دیب

آپ کے محاسنِ عال ورا خلاقی خوبوں کی کوئی صنیں ہے۔ آپ ٹیے عماں نواز ہیں۔ ہمرددی اور دممد ا آپ کا فاص حصر ہے۔ آپ صددرجہ خباکش ہیں۔ آپ بے صریحی ہیں اور کفایت شعاری میں بھی آپ کو کھال ہے۔ آپ حق گوا ورحق بیسند ہیں۔

آب کو مجیلے جن سال سے دستکاری کا شوق موا یعبت قلیل عرصہ کی شق کے بعد دنیا کے معوری پیس آپ منے ایک مماری کی اب انجا ویر کے آپ منے ایک مماز علم حال کر لی راب آب ایک زیر دست آرسٹ میں مین حجر (۱۹۹۹) نایاب نقعا ویر کے محفن آب کے تیار کردہ مناظر کی تعداد (۱۹۹۹) ہو۔ آب کی مردست کا ری خود کیار کرا ہے آر رسٹ کا جی جی ہے ماڑ ایک مردست کا ری خود کیار کرا ہے آرسٹ کا جی محصیات قدرت کا باز آب ایک مردست کا بین ایم افقال مرضوصیات قدرت کا بین میدان ایم افق آسان الغرض مام خصوصیات قدرت کا بین فری بورے زور قالم کے ساتھ افلار بی

آپ کو بیٹویرسٹی کے قابلِ فخر وائس جانسارڈاکٹر مسود صاحب اورا ؓ ن کے رفیق جناب مشرای ہے ہارت پرو وائس جانسامیسے بوری تو قع بحکران کی مرزیب تی ہی کمچر گیلری کوروز افزوں فروغ ہوگا

سنت و بالمرائ المرائ المرائ المرائ المرائ المرائي الم

کی دا قع موصابے کا اندنینه کو کیوں کرسینما کا متعل قیام سخت خطرناک ہی۔ مفتہ میں جارد فعہ کاسٹ و کھایا جا ہم اور طلبار یو نور سٹی کی ایک کیٹر تعدا و کلفے جاتی ہو سلما نوں کی قوم افلاس زدہ اور فعہ کا میں مشہور ہم اب سینما کی موجو دگی سے آن کی جبیوں پر فرید باریٹر رہیں۔ عاملانِ یو نورسٹی کو اس کی روک تعام کرنی جائے۔ اب سینما کی موجو دگی سے آن کی جبیوں پر فرید باریٹر رہیں۔ عاملانِ یو نورسٹی کو اس کی روک تعام کرنی جائے۔ ان کی موجو دگی سے آن کی جھو ظرہ ہسکے۔ ان کی موجو دگی سے اس اسراف سے محفو ظرہ ہسکے۔

خوت المراب المحترم بو فریس اور دست برعایی کوم و رو نیورسٹی کے دو بونمار فرد ابنی تعلیم خوت الم میں اور دست برعاییں کوہ اور دونیورسٹی کے لئے زیادہ مغید نابت ہوں۔ ان برس بر بریئر تبرک بین کرتے ہیں اور دست برعاییں کوہ قوم اور دونیورسٹی کے لئے زیادہ مغید نابت ہوں۔ ان برس اقل تو ہمارے محترم بو فریس سیدادی حن صاحب ہیں جواب سے دوسال شیتر دونیورسٹی میں فارسی اور نبات کی سند کے بروفییس تھے اور اب کا مل وسال ک لندن ہیں رہ کر تحقیقات فارسی اوب میں کرکے ڈاکٹر آف لٹریج کی سند کے بروفییس تھے اور اب کا مل وسال ک لندن ہیں رہ کر تحقیقات فارسی اوب میں کرکے ڈاکٹر آف لٹریج کی سند کے بروفییس تھے اور اب کا مل وسال ک لندن ہیں رہ کر تحقیقات فارسی اوب میں کرکے ڈاکٹر آف لٹریج کی سند کے کرفارسی اوب کے پروفییس تو بروٹ ہیں۔ آپ نے انگلتان میں فلی شیرازی کی فظم بر تبھرہ کیا تھا۔ آپ کی وگر تھا بیف '' فارسی حباز رافی ' اور '' تا ریخ اوب ایران '' ہیں۔

دوسرے ہارے کرم بیٹیرو جناب خواجہ منطوح بین صاحب بی اے آمز زہیں جبنوں نے عال ہی ہیآ کسفور و دسرے ہارے کرم بیٹیرو جناب خواجہ منطوح بین حاصل کی ہو۔ آپ اب سے کئی سال بیٹیتر بعنی محترم رسٹی احمر صدیعی صاحبے بعد یونیورسٹی میگر نن کی اوارت کے فرائس نمایت ول سوزی ، جاں فٹ انی ، فلوص اور محنت سے انجام دے چے ہیں۔ آپ کا باکیزہ نداقِ ا دب اور خوسش فکری ، آپ کا وربیع تجربہ اور آپ کی فوتیط امکی عرصہ تک میگزین کی فررت کے لئے وقت رہ چے ہیں۔

خواج منظور مین صاحب نے صرف علی گڑھ کے اول درجہ کے انگریزی ا دیب ہی حفوں نے بہاں سے بی لے آئر ذ' اورا بم لے پاس کی ہے لیکہ ولایت کی بہترین تعلیہ گاہ سے بھی اعزا زی سندھ اس کر سے ہیں۔ در میں خواج ما ان اوگوں میں بیں جو انگریزی کی خصیل علم اپنی ما دری زگبان کے احیاء اصلاح و ترتی کے لیے ضروری سیجھتے ہیں۔ میں اور آن کی والیسی پران کا دلی میں اور آن کی والیسی پران کا دلی میں اور آن کی والیسی پران کا دلی میں میں میں میں میں میں میں میں میادک باد میں کی احدیث میں اور آن کی والیسی پران کا دلی

رط) نہ عدم کرتے ہیں یہ میگزین کے اس منبر می مگزین کے اس بڑے جن اور اپنے قابل میٹیرو کی تعبور شائع کرنے کی مزت على كرت مين اورأ ميدكرة من كه خوا حبصاحب كاعلى كرا مدسة مشق اورعلى كرامه ميكزين اوراً مدور وب سي شغف المين بم سے بي تعلق مذر سبنے دے گا يم أن كے ارت دات كے الئے م ترج في مرافي

عاد نترارتحال عاد نترارتحال بربلوی اس ارفانی سے عالم بقا کوء صدے طویل علالت کے بعد کوچ کرگئے افادی مولئ سے موقوم رديلكمندكم مسهورتفسيهموان كي اشدك تصاور عصه سيراي مي تقيم تع علوم فارسسيه عربيا ورأر دوك امرفن مونے کے علاوہ انگرزی اوب کے کات سے مجی بہرہ ورقعے سیاسی دماغی سے برملی کی پیک میں اکم علمان مدينة تمر أن كے مختلف النوع كارنما إلى يرتبعره كرنا قريبًا نامكن بي بيال بم أن كواك اوپ اورث عركى حیثیت سے دیکھتے ہیں! دبیت اور شعرت کے میدان کے تو دو مرد تھے آرتوان کی مبیعت میں بے انتہا تھی۔ المرارون واتع بربهترين قتم كے برحبة شعراك كى زاب سے تبلے. نيز نكھنے كابيمالم تعاكر قلم ہاتھ بيں أسمايا اورصغا كے صفحات رنگیے بیطے گئے۔ اُن کی قا درالکلامی اور سخن سنجی سالمالبٹوت ہی۔ اُن کی لامقدا دنظمیر مختلف **رسالوں اور اخبار و** پیر یں وقتا فوقتات نے ہوتی رہیں۔ افسوس برکداسیا قابل اونیسیم افسان می فلک شمگار ہارے ہاتھوں سے مین سے اورکوئی نعمالبدل مذدے رعے

حق مغفرت کرے عجب اُ زا د مرد تما

ہمیں ن کے بیل فرگان سے انتہائی ہدردی ہے میں آمید ہوکہ اُن کے اغرا واحبا اُن کے کام وجد کتابی صورت میں مرون کرمے ملک قوم کی منعنت کے لئے تنا کے کرینے

ذیل میں ایک نظم درج کی جاتی ہوجو آ نفوں نے فی البرسی کی تھی۔ آپ منعوری میا ڈیرا یک ہوٹل میں فردکت تھے المن العكره مي ايك نهايت وسن واز كالتميري ما حبقيم تع صبح كاسها أ وقت تما اوريه ماحب الني فواؤوى ا بنا ديه سامعين كوسوركرب تع أن كىسرىي وازكا تنا اثر بواكم مولا مان فوراً نغم كلمكر أن كى منرست میں مجیدی - وہ بہت جیرت میں موے اور فوراً مولانا ہے مرحوم سے ماقی موت .

سود خانهمایه مازی کریروه

وادى ئى ئەنداراً كەنتىن ئىنگ كرر بىتە

فسعر بأكوئي مسا فرخفتركو آوازي

د موت صیا د تیرانگن بر انتخبیر کو کی کرندان بن بلاتا بی کوئی زخبید کو بومبارک بینفن مبل کشمیر کو مین احت صل بی لیگرکو

معجزه برکحن^{د او} دی کا یا فردوسس گوش یا فوائے سبخ دی کارت گرامیسا و مون

بین باجاس کی مجمول ایسدائے جلیزگ یا کہ جیٹرا مطرک شیرنے گلتن برجنگ یاکوئی کا فرلد آج خود ہوا ہے متبلا مجمول کر ابنی حباً اوردں کا کرتا ہو گلا یاس بلی صوت کلی مجمول کو سے متبلا یا امالی کی صدا ہے قطر کر منصوب

باندکسنیج مقدر مندلیپ زا رہے باکسی فائل کواپنے جرم کا اقرارہ

قرری میں استیں اس کے میں کا میں ہے گاری کے خوری وفروری نمرس ہارے کرم فرما مولانا تحری فاصلیب آثر بوری کی معنفہ کتاب انبیاے جدید کی قبمیت بیسلسار بنفید د تبعرہ منطی سے اس درج بوگئی ہی مالانکہ صوفمیت ملنج کے موہدی ۔ نافرین اس کی معیم منسولیں



خواجه ملطور حسين صاهب بيء الم آزر (عليكم و أكسن) ساق مديو ميكويو،



مم کون ہوکیا ہو؟

رازير وفعيسرقاضي جلال الدين صاحب)

تروه مخلوق ہے اللہ کی جونام لیوا ہے الوالعرى كالوسرترك جره برد كماب نايال ابهي من تحط تراء ايا م عالمس تواب مي اكتيارم ايض كى كرتى ايوركوالى جہاں میں اب بھی ہم توہمی ہے وحدت سومتوالی دة نكراتى ب اقيا نوس د فلزم كسوطت یی قرآن غالب ایشیامی سرمکان پر ہے ہی اعوذ وسمیّہ زبان ترکب ں پرہے منارصوفية كمبيربورب كوسناتاب گرقوم مسلمان ایک دن مبھی نمیں تعک کر تودى ايرانيول في دسمنا ك دين كو مكر مٹے اموی تو ترکوں نے دی نقشہ جایا ہی قیاصر کے وطن سے تجھکو ابتک خوش مراتی ہے ترى بمقومت كابل من بكطط اتى ابمى دنيا مِن تُرك ممنوا برحم المات بي كهان بي از بك كرد ومنل ابناك دم ميس النيس الحدى ورنفي كم كسى عدائي وم خم مي زجلان كى ماجت كون بي البانيدك

الااسے قوم تبلاؤں تھے توکون بوکیا ہو جاں بانی کا جو سرتری فطرت میں مکتاب توصديون سے رہی بحمصلح اقوام المين ترسطوت كي هيبت سيجهان اب جي نهيالي تركم كاسكه دُها لة بن اب على ال ا ذال كى كُونِ ترى أَحْق، وج بركابل سے یم ا کروقل کین می جینی کی زبال پرہے اسی کا وِردطنج میں سراک کام و دہاں پرہے تهام ا فرلقه اب بمي نغرية توحيد كاتاب ترقی و زنرل مے ہوئے ہیں۔ نکروں میکر اگرہندی سلماں بے سبی سے رھگئے تھکہ کو كيا كراندس برك بي بلغان باتوايا ، بي كياني سلطنت ابك تراع قبضه مين باتى ب ترااك كلم كوبرم ضربوية كاسا تى ب ابمی باغ جاں س مجول ترسط کہ ہیں كه ل بي ترك تابيك عرب ا قوام عالم مي سنوسى و روزى چېى تنال بىرىسى تماس زمخاج تعارف مرموافغا نيدولي

فلیّائن مین صولوا ب می شامدتیری وست کے سبق بهندوسان ميك ربي بي علم وحكمت ك العى تنكوفدار بگ حكومت بخرس باقى بى خوانین و مؤک ا ورقه تر ذی جب ه س تجمیر ضرا و ندانِ تغمت مثل أصعن جا ه بس تح مين تو مجتی د صوم ہے اس کی سیاسی قابلیت کی منتينوں کے عل سے گرجے تو آمان ان عاری ہی کروروں کی تری ہر داک میں فردم شاری ہی کمی سے ال اور زر کی خطرتری بلاکو ہو ڈریں وہ بیبیا رجن کی مکل ہو ںجوابرت ڈریں جن کے علاقوں سے گھرد نیران کی من سے مْ ان كومال كا ڈرہے نہ اُن كو عِان كانحارہ شمارا کن کینیں ہوکیر خبوں نے ڈاگرای مصل بهت بین عاید وزا بد- خدارس عار**ن و کا** مل ترے برمیادہ کو بہت کہ گھرہا تھ آئے فرزیں کا يه دومې مهروما وعلم جن سيم بوضيا باري النيسسة قصر الت كم ستونونيرب كلكارى فضاك منديرا ندمير حهاجاك الجي دنكو توہے خیرال مما ورقوت ایان رکھتی ہے بكوكارى كااليے ول ميں اك ار مار كھتى ہے فقط وشف دراكم بوكئ بده ميست بى

دیا مملے مندی معت سی تیری طورت عے المی جا وا می شفی برری می فیرو برکت کے قيا دت تخريس باتى بوسادت ترمين تى و سلاطين ملوك شاه وشامنشاه مي تجميس سمرراج ونوا بی کے مروما ہ ہس بچے میں ترى خانون بى ياتى بوگرمسند كومت كى تحارت ورفلاحت ایک مد تک بخمین جاری بی کوئی پیٹیننس بوجس میں تواوروں سے ہاری ہو ورانے سے کسی کے ول پرٹی رتری بلاکو ہو ڈرین ہجن کے صندہ قوں سرتن ری ہوں بھری رکے ڈری^ن ہجن کی دولت تعینچتی ہوسو دہر گھرسے مسلما فوں كوخطرہ ہے توہے ایما ن كاخطرہ مجامرتم میں لا کھوں ہیں ہراروں عالم و فاصل بي صديا حاكما ن مملكت ور ناظم و عاس رت جابل كومالم سے زيادہ ياس بديس كا على كرة اس طون عنما نيه ب اس طون جاري یہ پہانقلیم کے مرکز لٹ ن رحمت باری تصورميمي ك وبمنف كرميكي الو تواب می مردی ومردانگی کی اس رکھتی ہے ہرایت کے لیے بیٹ نظر قرآن رکمتی ہے قعالى فإعنهى إحصلهي إمروت بح

غم**ن**رل

رسد بجادحيد ليدرم بي اع)

رفتمك ولهن ازيم عشابال فتم تنكوه نبج كرم وطف كرماب رفتم وتشتم سينه وُ ول رُزِيز ال الله الله من الكوير كرتهي كيرة والمال رفتم دل گرفته مذروم من کسے غیجہ شال مجمعت افتاح وم بادہباراں رقتم به فتوق دیمها رمانی سایا جسرت من چیر گویم کیسیا کو بیجابان فتم دربيني حيانوشت ستاكو تج شناس بختِ من سرحير د درخترم ودال فم العاسيران بتهابم شودار تقبيب من بردم رقف وي كلسال وتم چون درم زغززا کرم دهرد دفا به ورِخانهٔ اغیار غرل خواں رقتم

جهانگیرتورک جهانگیرئ میں

تمسی سا هین تموریی به انگیرای نهایت عجب انخفت بادناه گزرای بی گوناگون ضومیات اور منعنا وا لوار و خصائل برطبقه کے انسانوں کی دلیسی کاسا مان این اندر رکھتے ہیں جن اتفاق سے اس کہ دلی کے سوائح خود اس کے قلم کے علیمے بوٹے یا تکھوائے ہوئے موجود ہیں اوراس زاندے ہے رئیوں دولت مندا ور ذی شوکت باوتیا ہی صحیح طرز سما شرت اورا خلاق و عادات کی صبی عالمتی تعویر بین کرتے ہیں۔ یہ سوانح " بھائگیرام" یا" وا قعاتِ جمائگیری" یا" توزک جمائگیری" کے نام سے مشہور آفاق ہیں۔ یہ سوانح " بھائگیرام" یا" وا قعاتِ جمائگیری" یا " توزک جمائگیری" کے نام سے مشہور آفاق ہیں۔

خودنوشت سوانی عمری کا دستور شرق بین بهت قدیم بویتیود ، بابر ، مرزاحید ر ، شاه ملهاسپ و فیرای کینے لینے لینے حالات حیات خود قلمید کئے بین جهانگیرنے بھی ان کی تقلید میں اپنے واقعات خود قلمے ۔ ایساکر نے حال لوگوں نے علم الریخ بین ایک بین بها اصافه کیا کیوں کہ تمل و خوشنا رابشیا کا فاصه ہی اور بین اور اس مورخوں کی تمام تالیفات بین کم و مبین نمایاں طور ریا با جا تا ہی اور اکثر فیر سرکاری کتا بین بی ورباری مورخوں کی تمام تالیفات بین کم و مبین نمایی سلور بر با با جا تا ہی اور اکثر فیر سرکاری کتا بین بین المراک ملوقی صفات انسان اور مقد سس مائی کرنا نمایت و شوار ہوگیا ہی مشکل الجام نمای کی تحریوں میں امبرایک ملوقی صفات انسان اور مقد سس صاحب کرا مات و لی کی حیث تا مورکوک ان مان بیت سے طبیق وں میں میسیلا ہوا ہی و وہ اسی و صنع و قمان کی مورخوں کی کتا بوں برمینی ہی ۔

ہی - اسی طبیح ست ہیماں کی نبیت جو من طبیق وں میں میسیلا ہوا ہی وہ اسی و صنع و قمان کی مورخوں کی کتا بوں برمینی ہی ۔

لیکن جا گیر کا معامل اس کے بڑک ہے۔ اس کی سیرت معلیم کرنے کے لئے ہم کو اس کے دربار ہوں گا طون رجوع کوسٹ کی ضرورت انس ۔ تو زک جا گیری ہاری اس منرورت کو بعائی است کے بعائی ہے۔ انہے کے جا کیر

ب عدد دوبت کے ابتدائی ساڑھے سروسال کے دافعات بلاکم وکاست فود رقم کئے گرفعف وعلالت کے مدر دوبت کے ابتدائی ساڑھے سروسال کے دافعات بلاکم وکاست فود رقم کئے گرفعف وعلالت کے سبب سے سلسلہ جاری نہیں رکھ سکا۔ اس کے بعد مقد فعال مولف " اقبال انڈیجا کیری " کوریکام بردکیا۔ اس نے افیوی سال کے آغاز تک اس کو بہن کیا یا۔ بعدا زاں اس کو هجو ژویا اور اقبال امری جانگیری موت کی کے حالات اپنی طرف سے لکھے۔

طرزوا بين لطنت

جہانگیرنے سلطنت کے لئے کوئی جدیاصول اختراع نیس کئے بلکہ اکبرکے نقش قدم بچل کیا۔ اکبر تام آئین حکومت اس کے عدمیں برت ورم جے حلیس کے بعداس نے حب ذیل بارہ احکام ارکئے بند (1) محملف صوبوں اور ضلوں کے جاگیر دارج بحصول اپنے ذاتی نفع کے لئے وصول کرتے تھے ان کی مانعت کی گئی۔

۲۰) تهار ستوں برجهاں چوریاں ہوتی موں جاگیردار دں کوجلہئے کہ مسا فرخلنے۔ کنوی ا ورسجدتی میر ۱۲)

كريت اكداوگوں كو د ہاں آبا د مونے كامو تع حاصل ہو-

رس سوداگروں کا اسباب ان کی اجازت کے بغیراستہ میں کھول کرنہ و کھیا جائے۔

رمى) اگركوئى مندويا سلمان مرجائ تواس كا ال تجنبداس كے وارتوں سے والدكردما مائ - اگروارث

نه بوں تواس کی ضافت کی جائے اور رفامیتِ عامتیں صرف کیا جائے۔

رهى مشراب اور حلم مسكرات منهيدنه نبالي عائمي اورنه فردخت كي عائمي-

روى كسى كے مكان يرزرروستى قبضه ذكيا جائے۔

ره) كسى كوناك إكان كاشنے كى سرار دى علئے۔

رم) متصدّى اورعالير دارويت كى زين عبن كرفود كاشت نكري -

رہ) کوئی ماں باجا گیردار بے اجازت اپنے پڑگذ کے با تندد سکے ساتھ رستنہ داری نکوے۔

ردا) بڑے شہوں میں شفا خانے کموے جائیں اور معالج مقرر کئے جائیں جن کی تخواہیں مسرکاری خزارے

(۱۱) برسال میری سانگره سے ایکرمیری عرکے برا بر دنوں تک اور عبوات کو ج میرے جارس کاروز ، اور اتوار کو ج میرے جارس کاروز ، اور اتوار کو ج میرے والد بزرگوار کا بوم ولادت ہے جانور نہ فرج کئے جائیں۔

راا) میرے والد کے طاربوں کی جاگیری اور مضب بحال رکھے جائیں اور تمام مجرم جوعوم نہ دراز ہے قید خانوں میں مقیدیں رہا کردیئے جائیں۔

(توزك جها كيري مطبوم مطبع نول كتور كلفنوً صف)

ان میں سے اکثر صنوابط اصولاً بڑائے تھے اور جہا گیرنے محض رمایا کی فوری دوستنودی عامل کرنے گئے۔ ان کے ازسر نواجرا کا املان کیا تھا۔ جونے تھے ان برجی بجز جنید کے بورا پوراعل نہیں کیا گیا۔ تا ہم ان سے اس کے احماسِ فرض منصبی کا تِباحلِتا ہی

رفاہیت مامتے جانگیرصدق ول اور فلوص بنت سے رمایا کی ترتی وہبودی کا آرز و مندتھا اور اس نے اور اس نے اور اس نے ا قاصرا مکان اس آرز و کے بچرا کرنے کی کوسٹن کی ۔ جیبا کہ ذیل کے اقتبامات سے ظاہر ہوتا ہی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بہرکس کہ فیلے یا اسبے مرحمت شدرسم شدہ بود کہ نقیبان وسیب آخوران ازان کس طبوانہ گو یا ن مبلغ می گرفتند فرمو دم کہ آس زر را از سرکار بر بہدتا مردم از طلب وخورست ایس گروہ فلاص باشند رصلا

روس پول زکواهٔ مالک محروسه را که عاصل آل از کر ور با میگزشت معاف منوده بودم سایر جها کابل را نیز که از بلا دم قرر راه مهدوستان ست و کیک کرور و قسبت و سه لک دام حمیم آل می شد بخشیدم ازید و دولایت که یک کابل و دیگرے قندها ربا شدم سال سلیمائے کلی به علت زکواه گرفته می شد مجکه عمده حاصل آنجا مهیں زکواه بود ویں رسم قدیم را ازیں دومحل مرج آم دازی مرفع ملی درفامیت تام بابل ایران و توران عائد گشت (مسل)

ٔ درتام مالک محروسه نواه درمحال خالصه و خواه جاگیردا رحکم نسبرودم که غلور خانها ترتیبا د^ه بجهت فعرافراخورگنجائش آمنح لطعام در دلتبایه طبخ می منوده باشنهٔ آمجاور ومها زار رفیعین سند⁶ رص⁴۳)

سه دوازده کس از معتدان درگاه نرمودم کدی نبرار دوبید در سرر و زنیجنید تا در شهر کا بل باشم بفقا و ساگین وارباب احتیاج برسانند و مکم فرمودم که در سیان و و خیارے که برکنار حرب و سطهٔ باغ و اقع ست که یک را فرج بخش و دگیرے را سایخشس نام کرده ام بر بارچ سنگ سفید که طول آن یک گرز وعض آن سه ربح گرز بوده با شد نفس کر د ند والا ایم با با صاحبقرانی ترمیب یا فئة درا نجا نقشس کرد ند و بابلات و گرزگاست شد که زکات و افراقه با تمام مخشیدم مرکس از اولا د و اعقاب ما بخلاف این عمل نماید بخصف و سخط اتنی گرفتاراً پر تاتمام بخشیدم مرکس از اولا د و اعقاب ما بخلاف این عمل نماید بخصف و سخط اتنی گرفتاراً پر تاریان حبوس این اخراجات معمول و تم مراب کلاف این عمل نماید بخصف و نوامیت از بنده ها خدا می گرفتند رفت این برعت در زمان سلطنت من شد درین آمدن به کابل تخفیف و رفامیت نمام درا حوال رمایا و مردم آنجا و اقع شد و نرگیان و در نمیان غربین و جره فیصل نمزیرفت یک نمام درا حوال رمایا و مردم آنجا و اقع شد و نرگیان و درشتند باحن و جره فیصل نمزیرفت یک نوازشها سه برداز در شاخت و مقاصد که داشتند باحن و جره فیصل نمزیرفت یک نوازشها سه برداز در شارید و مقاصد که داشتند باحن و جره فیصل نمزیرفت یک نوازشها سه برداز در این برسال می برداد و مقاصد که داشتند باحن و جره فیصل نمزیرفت و می بردازشها سه برداز در در در به بیش نمی بردازشها سه برداز در در باکه بردازشها سه بردازشها سه برداز در در ساخت در در بردازشها در در بردازشها سه بردازشها بردازشها در بردازشها بردازشها در بردازشها بردازشها بردازشها بردازشها در بردازشها برداز

بعض كالماندا وروحتيانه رسمول كانداد نمايت فوبي سے كيا كيا :

مر در مهندوستان خصوصاً ورولایت سه که که از توایع بنگالهت از قدیم رسم شده بود که روایا و مروم آنجا بعضا از فرزندان خود دا خواجه سه انموده درعوص ال واجبی جهام میداد ندوای رسم رفته رفته به دیگرولایت نیز سرایت کرده مرسال چندی اطفال صالح می شدند واین موسم رفته رفته به دیگرولایت نیز سرایت کرده مرسال چندی اطفال صالح می شدند واین مل رواج تمام یا فته بود و روی دلاه کم نمودم که من بعد جیجک باین امر قبیح قیام داقدام نه نماید و فروخت خواجه سرایان فرد سال با کل برطرف باست دیست باسلام خال و سائز حکام صوبه نبگاله فرما نها صادرگشت که مرس که قرکب این امر شور تنبید و سیت نمایند و فواجه سراس فرد در بال فرد را ندک فرصته چال خوا به شدر که این و مردود با کلید می نوش نو و برگاه خرید و فروخت خواجه سرا منع شد بیچ کس باین خل ناخوش به فائره برطرف شو و برگاه خرید و فروخت خواجه سرا منع شد بیچ کس باین خل ناخوش به فائره اقدام نه خواجه نود گ

(صوبي

در دراتبدام جلوس کرره کم کرده بودم کمهن بعد بیچ کس نوا جسسرا نه کند و خرید و نوو نه شود و مرکس که مرکب این عمل گرد د گهنگار بابشد. درین ولا فضل خان چندازان برکارات ا بررگاه از صوئه بهار فرستا د که بریع کم شنیع قیام نوده اند-آن بے ما قبتان را فرمودم که درمیس مویز تکاه دارند " رصت می ا

ور چول نفسل ربیع رسیده بود ملاحظه آنکه مبا دا از عبورات کر نقصافے بزروعات رعایا برسدوبا وجرد آنکه تورایا ول را با جمع از احرای مجبت ضبط زرا عات تعین منوده بودم و

چندے راحکم کردم کم منزل به منزل الاحقہ پا بیائے منوہ وعوض نقصانے کر بزراعتها برسد روایا را میداد، باشند ورو مزار روبیہ یہ وختر فانخاناں کو چ دانیال دمزار روبیہ یہ عبار جم خر مردخ چاکو یا و نزار روبیہ یہ قاجات دکھنی مرحمت منودم (ماعی) (بیرعمد الرحم دسی حجس کو ضرد کی حات کے حرم میں گدھے کی کھال میں سیساگیا تھا۔ اسی لیے

(یو عبدالرحم دمی برجس کوخسرد کی حایت کے جوم میں گدھ کی کھال میں سیاگیا تھا۔ اسی لئے اس کے نام کے ساتھ " خو" لگایا ہی)

ر در بهی روز که فره فرد دین سند دواز ده است و صد بنت شاه خرم رسید منمون که جنن نوروزی برستوساله کارنت ته ترتیب یافت الم رچی ایام سنفر و سیاق در میان ت جنن نوروزی برستورساله به بنر با معاف شوه این معنی بنایت سخن افداد و کام کردم که در رفی روز به یکی مین کش نه گزراند "

(INTO)

م بواسدا فساد تنبا کوکه دراکتر فراجها وظبیتها مضرمت فرموده بودم که بیمیس متوج به کتیدن نه شود و مرا درم نیا ه مبامس نیز بیفرران طلع گفته درا بران می فرمامیند که بیمیس مرکب کتیدن آن نه گرود "

(145)

" کم فرمودم که نبگ د بوزه که منتا و کلی ست در بازار با نفردشند و تمار خانها را برطرف سازند دری باب تاکید تمام نودم ! "
رصای ا

الاركردایت مردمهای جلال رسید کدا مراس سرود بعضه معدّات کرایتال منابستے ندار و از قوق بنول می آورند و واقاق دو و فوایدا آس نی کنند بخشیاں فرمودم که فراین کام با مرا کام ایس امور که فاعدًا بان ست ندگردند و اول آس که سرجد مناور گردانند که من بعد مرکب ایس امور که فاعدًا دست بان ست ندگردند و اول آس که در جمرد کرند فیل برجگ نیندا زند

ورسیاسه اکورند کنند و گوسش و مین نه برند و برزور کلیف سیل نی برکے ماکند و خطاب به طازان خود دو در در بار محمول ست خود در و برندو نوکران با دشاہی را کورش آسلیم نغرایند و ابل بغد ابر وستے که ور در در بار محمول ست تعلیم نے کا دادن ماکنندو و قت برآ مرن نقاره نه نوا زند و اسب و نسیل که به مردم د بهند خوا ه به طازان باوث بهی و خواه بوکران خود جلود کجک بر دوسش آندا داده تسلیم نه فرایند در سوال که کازان بادشا بی را در جلو خود بیاده نبر نمروا گرجیزے با نها بولیدند در برو نه کفند این منوا بطه که به آئیری سنته ار فقد الحال معول شت س

رمانل)

ان آئین و توانین سے مقامی حکام کی سے کہتی ، چیرہ دسی اور جبر د ظلم میں ایک حدیک کی واقع بوگئ ، اِلله میں ایک حدیک کی واقع بوگئ ، اِلله می کردم کم در تنمر ہائے کلاں ماک محروسہ تنل احد آبا دوالد آبا دولا ہور د آگرہ و د باخ فیر معلور خانها مجبت فقرا ترتیب د بند تاسی محل نوشتہ شدا زاں جارشن محل سابق دا تربید ولبت جا پہم محل د گیرا کال حکم مت دکردا ترساز ند "

رصنا)

بالیرون کا انتیج س ارا د م فاطران بود که اکثر بند یا۔ ئے اکبری وجها کیری به منتها ہے مطلب خود کا میا کیوند عصف البہ بختیاں کا نمودم کرمرکس وطن خود دا بجاگیر خود می خواسته باشد دمرض رساند آ مطابق آورہ وقافون چگیزی آن محال بوجب آل تمغا بجاگیرا و مقرر گرد دواز تغیرو تبدیں ایمن ماند ؟
دمال

 یں درگرے کی کمالوں میں بنبواکرا درگدموں برا ٹی سوار کراکرتام شہری تشیر کرایا۔ چوں کہ بیل کھیاں رے کی بنبت جاذفتک ہوگئی اس کے حین بگ با رگھڑی بعد ہی گھٹ کرمرگیا بیکن مبدارجم فوق متی ہے۔ رنہ وی آیا۔ رسال

کیان نام ایشخص کوج نمایت شکین جرائم کا فرنحب موا نما زبان کلواکر قید کرد یا گیا ا در مکم دیا گیا که اس کو لمبانوں اور حلال خوروں کے ساتھ کھانا کھلایا جائے دماھی

عبداللطیت نام ایک مجرم کوجها نگیرنے اسبنے سامنے ایک سوکوڑے نگوائے رمین سنیسنخ نبارسی اورفیات زین خانی کو و تیمن کے مقابلہ میں بے پروائی کرنے پرسرا ور واڑھی کے بائ ڈوا درزا نرلباس بہناکرا ور گدموں پرسوارکرکے بازار وں میں بچرا یا رمھث

ایک دفعه اغبان نے تنکایت کی کر مقرب فاں کے نوکرنے شاہی اعظیم کی میں گی میں ایک چندور فعت ٹ ڈاسے جا گیرنے اس کی تعلیق کی اور ثبوت باکر اس کی آسھیاں کڑا دیں ؟ رمالای

بعض جدید موسخ جا گیر برائی سناؤں کی نبا پر ب رحمی اور وشت کا الزام لگاتے ہیں گر بطف ہے بچکم اکبرکو رفتی القلب اور رحمدل تباتے ہیں حالاکو اس کے وقت میں جی اسی فوع کی سنزائیں دائج تعیں ۔ انسی کے جاکہ اکبرکھال کمچوانے کی سنزاکو نا پسندگر تا تعا لیکن جہا گیرنے میں اپنے عدر حکومت میں بیسنرا کم می کوئی میں میں اپنے عدر حکومت میں بیسنرا کم می کوئی میں اس کے علاوہ اس نے اندھاکونے اور کان اور ناک کاشنے کی سنرائیں ترک کردیں ۔ شا جہاں کے زانہ میں سن ترقیں ۔ شا جہاں کے زانہ میں انہ جہاں کے زانہ میں انہ بھیاں کے دیا ہیں انہ بھیاں کے زانہ میں انہ بھیاں کے زانہ میں انہ بھیاں کے زانہ میں بھیا کہ بھی سخت ترقیں ۔

عدل گشری

باد شاه کاسب سے بڑا جوم مدل ہے جس حاکم میں مصفت مفقید ہے وہ عکومت کے لئے باعث نگ ہے۔ اگیر کی شہرت مندوستان میں اس کے انصاف پر قائم ہی اور نی کھیقت میشہرت بے مسل نہیں ہے جہا تھیر کو مل وانصاف کی ہمیت کا اصاس تھا اور وہ تا میرمقدور اس اصاس کوعمل کا جامہ بینا نے کی سی کری تھا جہا تھے۔ تخت پر بینی بی اس نے سب بید زنجر بودل کے با نہ صفے کا حکم ما در کیا تاکہ اگر ودالتوں میں مکام ظاور و کا دو قوامی میں کوتا ہی کریں تو وہ مظلوم اس کو حرکت دے کر بادث اور کا دینی فریاد یعبر نجاسیس۔ یہ زنجر فالس سونے کی اور قیس کر لانبی تھی اور اس میں ساٹھ گھنٹیاں تنیں۔ دصف معلوم ہوتا ہو کہ بیزنجر کمبھی بجا کی نہیں گئی اور اس کا مقصد بھی ایک جد کا مام د نمو د تھا۔ گراس سے

سے۔

ا مرجه جا اگریم و اس معالم میران میران میران میران میران میران میراند و اس معالم میران کی کی این میران میران می ا جائز رمایت رمانین رکھاتھا اور ٹرے چیوٹے کو ہلا امتیاز سزا دتیا تھا۔

مجرات محصوبه وار مرتعنی خال کے بھائیوں اور ملازموں نے احرآ باد کی رعیت بربہت شخیباں کیر سکین مرتعنی خال نے ان کی حرکتوں برجین م دینتی کی حب جا اگیر کو اس کی اطلاع ہوئی تو اس نے مرتعنی خاکو دربار میں حاضر پونے کا حکم دیا اور اس کو مغرول کرکے اغلم خاس کو اس کی مگر مقرر کمیا ۔ رصابے)

مه چون بعرض رسید که بهزشگ مراه رزا ده خان علم خون ناحی کرده در حصنور طلب به شته باز برس کردم و بعدا زمتوت حکم مهتصاص اد شد حاشا که دری اسور رمایت خاطر شهرا ده به کرده تا با مراوس انزینبر باحیه رسد -

(مهسم

يېمىن زابى دعوى نىيس تىما بىكە دىي تىناكا زلمار تىما اور وە تا ھدا مكان اس بېر قائم را د خپا بچە اسس كى مدل كىتىرى كا اندا زەرسىپ دېل مالات سے بخوبى كياماسكتا يى انے جلوس کے تیزیویں سال جا گیراحد آبادگیا جا س کی آب و ہوااس کواس درجہ نا موافق آن کہ جار ہوگیا احداً إدك باشنا عبياكه وه نكمنا بح نهايت بزول وركز وطبعيت واتع بوئ تع واسك اس فيال سع کرمبادا شاہی سے کرکے آدمی ان پرجرو فلم کریں اوران کے مکانوں میں کمس کران کو نوٹ میں اورا گر کو تی قالدكراتواس كوقت كردي اورمزريرال يركة فاض اورميرعدل البيعة دميول كالحاظ كرك ان كوجورة مس ندروكس الدشاه خود مرر وزووبركو باوجود انتائى سخت گرمى كے جروكري اجلاس كرا تھا اور دوتين كورى و بال مبير كر خلوموں كى فرما دسنتا اور خلا لموں كو سزا دتیا تھا۔ اس د قت اس كى صحت جواب دے چكى متى اور مدے زیارہ صنعت بیدا ہوگیا تعالیکن اس نے تن آسانی کو اپنے اور پر ترام کر دیا اور وقت مقررہ مرجروک میں مِینا ترک نیس کیا۔ اس کے بعدوہ یہ اشعار درج کرا ہی سے

شب نه کنم دیده مجواب است نا

بهرنگها تئ حن لق خندا ازے أسود كى حب له تن سرنج بسندم به تن خوات تن

بھر بیعبارت سپر دِ قلم کرتا ہے:۔

وسنجرم اتسى عادت جنا رست ه كردرميان نبال روزى مبيّ از دوسه ساعت نجومي نقدوقت تباراج خواب بني رو د- دريضمن و وفائده منظورست کيانه کا بي ا زياک و دوم بيدا ولى با وحق وحيف بالشركواي عرهندروزه بغفلت گرز د چون خواب گرانی ورمین ست ای بداری را که دگردر خواب نخوا م در فنیت شمرده یک شیم زدن از ما دخت فافل نبایر بود ع باش بدار که خواب مجید درمش ت

حقيقتاً غاندان مغليين إسامنصف إرشاه كولُ نهيس بوا-

میل مدیث کا درسس ماصل کیا ۔ رسنل

فارسی نظرونتر بریجیاں قدرت رکھتا تھا۔ توزک جاگیری اس کی تحربی لیا قت کا ایک زفرہ تبوت ہو۔

فارسی اور مبندوستان کے علاوہ ترکی زبان سے بھی پوری طرح واقف تھا۔ اور بے تکلف بول سکا تھا۔

مہن براس کو معتوزک با بری " کا نا کمل مسودہ طاجس میں چار جزوک کمی عتی۔ اس نے بیرچا رجز وانے قلمت

اس کے سکھے ہوئے ہیں۔

اس کے سکھے ہوئے ہیں۔

باوجود آنکه درمهدوستان کلان شده ام درگفتن د نوشتن به ترکی هاری میم " رسوه،

جها گیر جن طرح عدل وانعیات میں تمام شنا بان مغلیہ سے فیمن تھا اسی طرح تن فہمی بیکتہ دانی اور شاعری کے تحاظت سب پر سبقت نے کیا تھا۔ وہ خود محتما ہی و

المجول لمبع من موزون ست كاب إختيار كاب باختيار مصراع ورباع يابية

ور**فا مرمس**ری زنر^ی دین

(411)

ایک مرتبه امیرالامراکی بیربت پرمی گئی: ۵ گرزمیسی از سراکشتگان عشق به یک زنده کردن تو بصدخون برابرست

ما گيرن برت كها : ٥

ازین متاب سن کونیم بے تو کیفنس به یک دن تکتن توبصد خوں برا برست اس پرمرشا عرف اسی زمین میں ایک ایک بیت کهی رجا گیرف طاعل احد مرکن کی میربیت اپنی توزک رنقل کی بچہ سه برنقل کی بچہ سه ایر محت بی دائر کی پیرمغال بترسس کی خمشکتن تو بعید خوں مرابرست معلال ایک دات تنکارسے بخیرومافیت والیں آیا تو یک بدیک بدیت سرز دہوئی سے
بود برآمسمان احمر را بؤیر ، سبادا مکس اواز حبت برشه دور
مدنا

اورارالنهرے خواجہ إلتم نام ایک در وکش نے لینے سلسہ کے ایک مرد کے اتحہ ایک خطاجہا کیر کو بیجا جس میں اس نے بابرے اپنے قدیم خالذانی تعلقات بیان کے اور ایک نظر بھی نعل کی جو بابر نے خواجی فارائی تعلقات بیان کے اور ایک نظر بھی نعل کے جو بابر نے خواجی فام ایک بزرگ کی شان میں جو اسی سلسلہ میں شال تے لئی تھی ۔ اس کا آخری معرعہ یہ تعا ہے خواجی وابندہ ایم وخواجی وابندہ ایم عمالی فی ایک مذار اللہ فی ایک مناز اللہ خواجہ مذکی ہے جمالگہ نے فرالدید ایم خواجہ مذکی ہے۔

جها بگیرنے فی البدید اپنے قلم خاص ہے ایک رابعی تھکرایک ہزار انٹر فریں کے ساتہ خواج مذکور کے پاس میں۔ وہ رابعی بیستی ہے

بیرسالارا گالین فان فانان نے اس شهور مصرع کے تتبع میں ہے بہرکی گار حمتِ صدفاری باریشید

ا کے غزل کی ۔ مزدارستم سغوی اوراس کے بیٹے مزدا مراد نے بھی طبع آزمائی کی جا جیمرنے فی ابدیہ یہ مطلع کما ہے

ایک ون باغ میں سیر کرتے ہوئے ایک بت بے اختیار زابن برجاری ہوگئی سے انتوں کو کوریاکہ ایک لوح پراس کونفٹ کریں تاکہ یا دگار ہے ہے

نشیم گاه شاه بهنت کشور جسانگیرابن شامنشا کمب جسانگیرابن شامنشا کمب

ایک بار رمضان میں تمری علما دمشائع کو مسلس تین روز افطار کے سئے اپنے وسترخوان بردعوت و ہرشب کو محلس کے اختیام برخود کھڑا ہو کر ہمت جرمش کے ساتھ یہ اشعار بڑھتا تھا ہے فدا وندگارا تو بھڑ تو ٹی تو آنا و درولیٹ برورتو ٹی

منگرشورت کی مذفرال دہم

تو برخیرونی وہم محسترس وگریہ خیب تربیا ذمن می مندگاں راضا وندگار مند کی مند مندگاں راضا وندگار مند کی اور اندہ می گزار

(444)

ا بنے جلوں کے ترمویں سال جہا گیر اندو (مالوہ) کی سیر کے لئے گیا۔ وہاں ایک الاب میں تیمری عارت محی۔ اس کے ایک ستون بر میر بامی بڑ مکر وجد میں آگیا ہے دردست اجل محال محال بسين منضوثر ياران موافق ممه ازدست سندند بودند تنگ مضراب در محلسس عمر يك كخذزه بنيترك مسك سنتدند جهانگراسی طرز کی ایک اور راجی درج کرتا ہی سے افسوس كرابل خردو بوسش شذر از فاطر بمدال فرا وسش شدند أ الكه بصدر السخن مى كفتند من أياج تنيه زركه خا موسش شدند

بھانگیرنے عادل فال کی کارگزاری کے اعراف میں اس کے نام ایک فرمان صاور کمیا اور لینے قلم سے یہ

تدى از التماسِت ه فرم ، بغرز نریِّ ما مشهویِ عسام (<u>۱۹۳۱)</u>

---اس کے بعد ماول خاں کواس کی اعلی غدات کے صلیب وکن کا حاکم بنا کرمبیجا اور اس موقع مرخامی

انے اتو سے یہ رامی کھی ہے انے اتو سے یہ رامی کھی ہے ان سور نے تو تو ایم نظر جمت استانے اور نیس بیسائے دولت استانے مورت ما سوئے تو تنبیہ خولین کردم روا تا منے کا بدبنی از صورت ما ملاسم ۱۳

عنایت خاں کثرت شراب نوشی وافیوں خواری کے باعث اس فذرضیف ونحیف م**وکیا تھا ک**وہس ہر بشُ صارق ہوتی متی ہے

کثیدہ پوستے براشخوانے بالا فراسی رض بر گھل گھل کر مرگیا۔ جا الگیرنے مرنے سے پیلے اس کو دیکھا اوراس کی مالٹ و کیکھو ران ره گیا اور پیشع ریسے م سائیر من گرم نگیرد بائے تا تیات زار وم رجائے

ایک دن جناک ایس باغ گل افتان کی سیرے دیے گیا ۔ بارٹس زورسے ہورہی تھی ۔ تا مول اور میول ترو تازہ تھے جس طرف نفر جاتی تھی سنرہ اور آب رواں کے سواکچہ و کھائی نہیں دییا تھا۔ باد تا ، لے اس دلکش نظارہ کی مناسبت سے انوری کے یہ اشعار بڑھے ہے

روز عین وطب بتان ست دوز بازارگل در کیان ست تودهٔ فاک عبیر آمیز ست دامن باد گلاب افغان ست از ملاقات صباروئ فدیر درست چور آزده سول بست

4647

جب در بارمین فان عالم کی آمری خرضهور جوئی توجها نگیرنے مرروزاس کے است مقبال کے سے آدی جیج اورائیے رقنوں اور فرمانوں کومناسب حال اشعارے مزنین کیا۔ ایک دن کچھ طرحها نگیری ارسال کیا اورساتھ ہی یہ بیت تعمی سے

بویت فرتناده ام بوئن پر که آرم ترازود تر سوئن خوین ارباب علم و منهرکی ترمیت (۲۸۶)

جهانگیرکے نتا ہا نعام واکرام اور حوصلہ افزائی نے مرقبم کے ارباب علوم وفنون کو اس کے درباریں مجمع کردیا تھا۔ ان میں اگر حیث علم، مفتر، محدث، فلسفی، معتور، نقابن اور مرفوع کے باکال ساتہ، فتا مل سقے گرشاع وں کو ایک میں از خصوصی حال تھا۔

بِرْمَانِ السَّے درباریں مسربراً وردہ اور چیدہ شعرائی نئے: - اُسٹ فاں - شریف فاں المیٰ طب بر امیرالا مرا می میں انزاں - فان عالم ۔ سیدا امیرالا مرا می میں میں انزاں ۔ فان عالم ۔ سیدا فالب می حیینی معترفاں بے برل فال وغیرہم ۔

آصف فال كايرشع دروس يركذه كرايكي سه

بخط نور برزر کلک تقدیر رقم زدنتاه نودالدس جها بگير

كذ نورهان ريشرن فان كايبت تراراياك

روئ زر راسافت نورانی زیمن واه

تا ە نورالدىن جاڭگىران كېب راد شاە

ا صف خاں اکبرکے زانیں امارت کے درجاکو ٹینیا تھا۔ اس نے '' خسروشیری'' کونغر کرکے جا نگر کے ا مست معنون کیا اوراس کے نام کی نسبت اس نظم کا اُم " نورنام " رکھا۔ جما گیرنے اس کی تعریف محسین ان الف اظیں کی جو :-

" فهم و ستعدا دش بغایت خوب بود فایتاً حبت رستگی برطبعش فالب بود^ی

کمقرب خا_{ب ج}مانگیرکا قدیم لا زم ا دیکتب خانه ۱ د رنقامتش خِانه کا دار د **نه ن**قا - هبانگیر کے **جلوں کی تا** یخدین کے تناعروں نے کمیں نیکن کمتوب فاس کی تایخ سب سے زیارہ بیند کی گئی سے

بشِن كرخدمت بسته به شار ماني

صاحبقران ان شامنشهٔ جهال گیر بامدل وداد نبشست برتخت کامرانی اقبال ونخت وولت فتح وشنكوه ونصرت سال عادس نتائي تاريخ شه جوبن د اقبال سرباي صاحقران ناني

مزرا غازی المتخلص به دقاری ایک با کال آ دی تھا بشعرخوب کتا تھا۔جها نگیرنے کل صوبۂ تھٹہ ا ورصو کہ آلی گا اکسصداس کو نطور جاگیرغایت کیا اور منصب نیمزاری ذات وسوا ریرسسرفراز کیا - اس کی میربت با دشاه ن نفرکی ہو، ہے۔

الرمرين كرمين خذه او تدفيه ه ابرمرت دكركرين كلش خذو (10)

نفری نیادی کانام کمی تعارف کا قتاع نیس در اکبر کے عدیس وہ اپنے بنگامہ فیز کام کی درات الإزمالي تنوريو والمل كرجياتها - اوراس وت تجارت كسليدس كجرات مي ربيا تعاجها كمرف اس كورس اخرام عدربارمی بایا-نیزی ناوری کے اس تعبیدہ سے بازای چوانی وجسال ست جهاس ر ۱ مر من من ایک قعیده جا گیری مع من کمکرین کیا جا گیرند ایک بزار روبه مع امپ و طعت بورصله اس کومرعمت کیا۔ اوپر بیان ہو چکا ہو کہ جہانگیرنے ثنا ہ عباسس کی طرح تنباکو پیننے کی محانعت کردی متی ۔خان عب الم تناكونونى كاسخت ما دى تما جها كيرن اس كوانيا اليي باكرايران سجاء ايراني مفيرياد كارملى سلان نا عباس مواطلاع وى كوفان عام منباكو كے بغيراك تحفاني ره سكا باتنا ه عباس مع واب بير بربت المي ب رمولي يارمى خوابركندا فلما رِمْناكو من زميع وفاروشن كنم بازار تناكو فان عالم في بي اس مح جواب سي بيت عركم كروا مذكر سه من بحاره عاجر بودم از اطهار منها كو زنطن ثناه عادل گرم شدا زارتنا کو ایک دفعه دریا ریس للان شجر کے مراح اور مک استعامنری کے اس تعیدہ بریجت ہوئی سے الے آسال سنر حکم روان تو كيوان بيرنبره بختياجان تو سعيدا اس بزم بي موج د تا اس في في العور تقييرة محولا فوت كور يقيده ككرادشا ه ك سائ برُ مكر سُنا إد شاه سنه ابني توزك مي اس كے جندا شعار درج كے بي سه اليور من المستان و ودان بركست جار رزان تو بخنددل توفين دنج ديمب ويعر جانها بمدفدائے ول مراب تو

از باغ قدرت ست فلک یک جمبر افراخته بردے جوا با عنسان تو یارب چرکومری تو کوافر فیت از ل جا باک قدریاں بم از فرطان تو با دا جاں کام تو کے بادنتا وعد درسائی تو خرم شا و جا این تو اے سائی غداز تو پر فورٹ جماب با داہمینہ نو حضد اسائیا بن تو در اسائی غداز تو پر فورٹ جماب با داہمینہ نو حضد اسائیا بن تو

مدجها گیری کا مائی از شاع طالب آمی تعاص کے سرمیجها گیرنے اپنے چردھویں سال علوس میں کا الشعرائی کا تاج رکھا۔ اوشاہ نے اس کی تعریف ان الفاظ میں کی ہج:
دری تاریخ طالب آمی مرخطاب مک الشعراطلعت امتیاز پوسٹیدہ۔ ایس اوارائی کی جذب باعثما والدولری بود چوں رتبہ شخلش از مگم نماں درگزشت درساک شعرائے بی بینی مند فاکست ایں جذب بیت از دست میں خدمیت از دست میں کرکی برت تواز شناخ تا زہ ترا نمر میں ارتباع تا رہ ترا نمر میں ارتباع تا رہ ترا نمر المرا منتہ است کرکی برت تواز شناخ تا زہ ترا نمر المرا

ب زگفتن خیال جم که گوئی د اس برهیره زخے بود بیث

عنت دراول و آخر مه فروت ساع این شراب ست که م نجة دیم فام نوش ست

گرمن جائے جوہرآ کمینہ بودے کے مینودے

دواب دارم کے درمے پرشی کے درعذرخواہی اکے مشی

معتدفاں نے بھی ایک رہا بی کمی جس کو جہا گیرنے اس قدریپ ندکیا کہ اپنی بیا ہن میں اس کو عگر دی مہ قدم معتدفان کر جیٹ شد فوں ریزی و آسٹیں فٹانی کرچی شد لیے خاصل ازاں کہ تینے ہم تو جی کرد فاکم نفیٹ رہا جانی کہ جیسہ شد میں اور ۲۰

> افمآده برعمداوزبرق آمن خام کی خبخرو کارد باد پشت پرتام پره ۳۳)

ازشاچاگیرهار افت نفام زاق بن شدیم ما لمگیرستس

ببرل فان فی الواقع اسم باسمی تما ا در جها گیرنے اس کی جوقدر و نزلت کی وه اس کاستی تھ .
اسی سال جها گیر نے فائی کا گره فنج کیا ا در اس سی ایک مسجد تمیرکرائی ۔ بدبر ل خاں نے فتح کا گره کی تاریخ کمی شدند اور می ایک شدر مینت کشور ما دشا ه از مکم تقدیری شدند مینت کشور ما دشا ه از مکم تقدیری

که از نخبت جوان او جهان انمین شداز بری خرد گفتا کشود این قلعه اقبال جها نگیری باد شایت ست که در دسرندار د تانی ارتخبش که کند قطرهٔ او طوفانی

برون به من درورم بردون الموفان المروز بردان المروز بردان المروز بردان المروز ا

بهاگیرد جان خبن و جان ارد جان ارا شبختیر نزای قلعدا کمبنود تاریخیت میدی بنیا دکی تاریخ یوں کهی ک نوردی شاه جاگیری ب اکبر قلعهٔ کانگرا گرفت به تا کیرا که شدچاز کو دے این سجر بر نور بنا باتفار غیب گلفت ازئی تاریخ بنات

طوس کے دوسے سال جب جہائگر کا بل گیا توغزین کے ایک ثناء نے اس کی آمد کی گاین خوان العاظ سے بکالی ع با دست و با دسفت اسلیم مردی ہے۔ بکالی ع

المروز من شب دکتے ہمینہ بودس روز مند الکر چال السروز مند المرز در بر منودس کلا و گومت بیر در الکر چال المون المرز در جائی گرنت ایر منی بیر مناز مند المرز المرسیا و مناز مناز المرسیا و مناز مناز مناز المرسیا و مناز مناز مناز مناز دام مناز در جام مناز در در ج

لاعل حمداور مکیم سیح الزماں کا ذکر حبا تگیر کی شاعری کے ضمن میں ہو چکا ہے۔ انتاعت علم اِنتاعری کے علاوہ جبا تگیرنے جلے علوم و فنون مروح ہی ترتی واشاعت کی طرف توجر کی اورا ہی علم کو اسپنے کرم سے فیصنیا ب کیا ۔

سنشیخ سکندر (صاحب مرائت سکنرری) گجرات کا با تنده تھا اور قریباً سناتیاء میں دربار میں طازم ہوا جها گمیرفے اپنی توزک میں اس کی دا نا کی اورمعلومات کا اعترات کیا ہو۔ معلومات

سید فرایک مالم فامل فوش اخلاق نیک اطوار بزرگ تھے جہا گیرنے ان سے قرآن جید کا سلیس ہے تکا ناکھیے۔ کا سلیس ہے تکلف وتقنع تحت اللفظ ترجمہ فارسی میں کرایا۔ معلمی سلیس ہے تکلف وتقنع تحت اللفظ ترجمہ فارسی میں کرایا۔

جب جها گیرای مهدے باره سال کے حالات قلمبند کرجیا تواس نے اس کو ایک جار قرار دیا اور کس ک مقدر نقیس کرا کرمٹ میں ورمض غیر مالک کو بھی ۔ ایک نقل اعتما دالد دلد کو اور ایک آصف خال کو بی ۔ معدر نقیس کرا کرمٹ میں ورمض غیر مالک کو بھی ۔ ایک نقل اعتما دالد دلد کو اور ایک آصف خال کو بی ۔

ینے عبالی د طوی ایک مقدس دنیدارا ورهابروزا بربزرگ تھے۔ انھوں نے ہندے مثا کی کے عالات میں ایک کتاب افزار ان کی ملاقات سے بہت محظوظ ہو ا میں ایک کتاب اخبارالاخیار "تصنیف کی اورجبا گیرکود کھائی ۔ با دمشاہ ان کی ملاقات سے بہت محظوظ ہو ا اوران کے ساتھ خلق سے بیش آیا۔ مصنیف

سِنگراشی ایک کارگرنے جوبادستاہ کا غلام تعا اپنا کارنا مدمبن کیا جس کو دکھیکر بادستاہ از حدسرور ہو ا چانچ وہ کھتا ہے کہ میں سنے اپنی تمام عمر میں اسی عجب شنے کہی نمیں دیجی عتی اور اسی سبب سے اس نے اپنی توز میں اس کو رتعنعیل بیان کیا ہی :۔۔ پرست فدق میں ہاتمی دانت کے جارفانے ہوئے تھے۔ پیلے فانہ میں دواد می کنتی اڑرہے تھے میرادی ہاتھ میں نیزو لئے کھڑا تھا اور چو تھا آدمی بچر لئے ہوئے۔ ایک اور شخص زمین پر ہاتھ رکھے ہوئے بیاتھا اور اس کے سامنے ایک لکڑی کا گڑا ایک کان اور ایک برتن یہ بین چیزیں رکمی ہوئی تھیں۔ بیٹیا تھا اور اس کے سامنے ایک تنامیا نہ کے نیجے تخت بجیا ہوا تھا اور اس پر ایک دولت مندا دمی کھیلگائے اور ٹانگ برٹانگ رکھے ہوئے جیٹیا ہوا تھا ۔ اس کے گردا گرد ایک فرمتر گارتھے اور درخت کی مثنا فیس ایک ہوئے تھیں۔

تیسرے فاندیں شعد دآ دمی رقص کررہے تھے۔ ایک شخص ڈھول بجار ہاتھا۔ ان کے علاوہ ما بنج آدمی اور کھڑے ہوئے تھے جن میں سے ایک کے ہاتھ میں لاٹمی تھی

چوتھے خانہ میں ایک ورخت کے نیجے حضرت عینی کامجمہ تھا۔ ایک شخص انیاسران کے قدموں پر یکھے موٹے تھا۔ ایک بوڑھا آ دمی ان سے گفتگو کرر ہا تھا اور جار آ دمی نزد کی گوٹے ہوئے تھے ۔ کھے موٹے تھا۔ ایک بوٹھا آ دمی ان سے گفتگو کر رہا تھا اور اس کی آمرنی میں اضافہ کیا مولوں میں اس کے نبانے والے کو بہت انعام دیا اور اس کی آمرنی میں اضافہ کیا ۔ رہے اور اس کی آمرنی میں اضافہ کیا ۔ رہے ہوں کے میں اس کے نبانے والے کو بہت انعام دیا اور اس کی آمرنی میں اضافہ کیا ۔ رہے ہوں کے میں اس کے نبانے والے کو بہت انعام دیا اور اس کی آمرنی میں اضافہ کیا ۔ رہے ہوں کے میں اس کے نبانے والے کو بہت انعام دیا اور اس کی آمرنی میں اضافہ کیا ۔ رہے ہوں کے میں اس کے نبانے والے کو بہت انعام دیا اور اس کی آمرنی میں اضافہ کیا ۔ رہے ہوں کے در اس کے نبانے والے کی میں اس کے نبانے کیا ہے در اس کے نبانے کے در اس کے نبانے کی در اس کے نبانے کی میں اس کے نبانے کے در اس کے نبانے کے در اس کی تعامل کی در اس کے نبانے کے در اس کے نبانے کر اس کے نبانے کے در اس کے نبانے کو اس کے نبانے کو نبانے کے در اس کے نبانے کی کر اس کے نبانے کے در اس کے نبانے کی کر نبانے کی در اس کے نبانے کر نبانے کی در اس کے نبانے کی در اس کی نبانے کی در اس کے نبانے کر نبانے کر نبانے کیا در اس کی نبانے کی در اس کے نبانے کی در اس کے نبانے کی در اس کر نبانے کی در اس کے نبانے کی در اس کے نبانے کر نبانے کر نبانے کر نبانے کی در اس کی در اس کے نبانے کی در نبانے کر نبانے

سلالا میں سقوط میوا دیمے بعد جہا گیرنے اجمیر کے منگر انٹوں کو رانا امر سنگرا وراس کے بیٹے کرن گاکھے قداً دم اور دہ بعد بنگر اور وہ مجیمے آگرہ کو منتق کرد ہے گئے اور شاہی باغ میں جبر دکہ کے بنچ نصب کئے گئے ۔ اس کا کا در شاہی باغ میں جبر دکہ کے بنچ نصب کئے گئے ۔ اس کا در شاہی باغ میں جبر دکہ کے بنچ نصب کئے گئے ۔ اس کا در شاہی باغ میں جبر دکہ کے بیگراں بہا منو نے اب ضائع ہوگئے ۔

ایک دفہ طلال آباد کے نزدیک اس کواکی ٹراسفید تھیر الا جب سے اس نے ہمتی کامجمہ تر شوالیا اوراس معنوی ہمتی کے سینہ پر سیمصرع جس سے اس واقعہ کی تاریخ ہجری مین کلتی ہونقٹ کوایا ہے سنگے سفی فیل جا گھیروں ا

(0)

ا برادراکبری طرح جا گرکومی کو بیتی سے بہت دلیبی تھے۔ اس کے دربار میں سوتی ام ایک باکال مغنی اور انتقابی سے منزی وا دجا گران الفاظیس دئیا ہے:۔

سنوقی طنبوره نوازد اکدان ادر بائ روزگاریت ونغات بندی و بارسی را برد سفت می نوازد کدزگ از داما می زداید بخطاب آندهانی دل خوسش ومسرور ساخم آندبزبان مهندی خوشی وراحت را می گونید

(147)

اوستاد محزائی (افوزاز ''نے ") جباکاس کے بعتب سے ظاہر ہوتا ہی ایک صاحبِ کال طریقا جس کی نبت جا گیر کھتا ہوکہ :

" ورفن خودا زب نطیران برو"

وه بادست ه کوترانے اور غراب سایا کرا تھا۔ جانگیرنے اس کی بے انتنا قدرا ورغرت افزائی کی اور معلق میں اس کو روپیوں سے لوایا اور مجم برارتمین سوروبیہ جواس کا وزن تھا سے ایک حوضد دار ہا تھی کے اس کو خذایت کیا ۔ واحدا)

انبی نوازشوں سے الا ال کردیا یہ نی اساد محد ناک کرج اس کوبھی روپوں کے ساتہ تولاگیا اورجار اراجار اردی نوازش محاسب کو ایک کھوڑا، ایک باتھی اور ایک باتھی دوصدی ذات اور ایک کھوڑا، ایک باتھی اور ایک باتھی دوصدی ذات اور بین سوار برامورکیا گیا اورگپ کی علبوں میں مروقت حاضر رہنے کا حکم دیا گیا ۔ (ایمان) میں مروقت حاضر رہنے کا حکم دیا گیا ۔ (ایمان) ایک اور تعید خواں نظام شیرازی تھا جس کوجانگر نے ایک نود بانچ مزار روپید اینام دیا۔ (ایمان)

میوری در ایون تواکنرشا بان نعلیه کے عهد میں مصوری اور نقاشی کو ببت ترتی ہوئی گرجا نگر کا طرئ استیاز پیتا نفت شی اکروه خوداس فن کا بولا امرتعا بنیا نی این تبرکا اظهار وه خود کرا ہی۔ مرا فوق تصویره مهارت تمیزا و بجائے رسید کر از اوشا دان گزشت تدوعال کاریم کی نیفر در می آید ب ایک نامش فرکور شود بر به وریا بم کر کارفلان ست فکر اگر مجلیے باشکوشتل برخید

بهره ومردر كاريطازا وستاوال باشدى قوام يافت كرمرهم كاركميت واكر دركي صورت

اس کے درباریں دومقروا بولی ن اور سا دمنصور اپنے فن میں کمیا کے روزگارتے۔ اول الذکر کو

" ادرا لزمان " اور تانی الذکر کو " نا درالعصر " کا خطاب الا ہوا تھا۔ ان کی بنر بندی اور دستگاہ کا اندا زوہ سے
کیا جاسکتا ہوکہ جہا گیر جپیا صاحب کمال اور نکہ جین تخص ان کی توصیف و تحیین میں رطب السان ہی :

دریں تاریخ ابوالحس مصور بخطاب نادرالزمانی سرفرا "گٹت مجلس طبوس مرا در دیبا ویبجا گی نا است کو نشدہ بنظر درا ورد جو س سے اوار تحیین و آفریں بود مور دوالطاف بیکیار گشت کارشس به عیالہ

کشیدہ بنظر درا ورد جو س سے اوار تحیین و آفریں بود مور دوالطاف بیکیار گشت کار دواگر دریں و ذ

اوشا دھبلکی ہا دشا و بنرا دور منفی روز گاری ہود ندالفمان کارا دمی دا دند ، ، ، ، افرصنی نیا مال خاطر بہینے متوجہ تربیت او بودہ تا کارسش برین رجہ رسیدہ ایجی نا درہ ذوان فود بود ہوجنیں
اوستا دمنصور نقاش کی بخطاب نا درالعصری ممتازیت و درفن نقاشی گیا کہ عصر خودست و درجمیہ
دولت پررمن و من ایں د دین تالت خود ندار ند

(rm4)

ایک روزجانگیرنے چندعجیب وغریب دریائی چرای کوگرفتار کیا۔ ان بی سے ایک اسی وقت مرکئی اور ا باتی صرف ایک دن زیزہ دہیں ہے ستا دمنصور کوان کی تصویر نبانے کا حکم ہوا۔ مناس جمانگیر کو تصویر وں کابے حدیثوق تھا اور ان بربے دریغ روبید صرف کرہا تھا۔ اس نے شاہی باغ میں دیک شاندار تصویر نمارہ تعمیر کرایا اوراس کو زنگ بزنگ کی خوست نما اور دبکی تھا دیرسے آرہ سے کرایا سب سے اوم بر

(سالسا)

ا عما دالدوله کا مقبرہ مجی جو آگرہ میں تاج محل کے بعد سب سے خوب صورت عارت ہے جہانگیر کے عمد کی ہے۔ رمیم المثال یا دمکار ہے۔

جانگر کا زہب

جمانگیرکے ذہب کی سبت مورضین نے مختلف آرادکا افلارکیا ہے بعض مورخ شاہران کے باطل تعدیات رنگزیب عالمگیرکی فرمنی ولایت سے مرعوب ہوکراس کو بے دین اور برعیندہ کہتے ہیں۔ ڈاکٹروی اے اسمقان ربی سسیاحان کی تحریروں کی نبا پر اس کو ڈ حلمل بیتین اور لا خرب قرار دیا ہے تیکن یہ وولوں خیال فلط ہیں۔ زک ما گیری نمایت بندا منگی سے اپنے معنف کے راسخ العقید استی مسلمان بوسف کا مطاب کرری رود ارب پاس اس کو بادر نہ کرنے کے لئے کوئی معقول دھ نیس ہو۔

ذیل کے اقتباسات اس کے با ندصوم وصلوۃ مونے کوا میں:

الم مرر وزبداز نساغ عبادت ووبير بجروكه برآمه "

(444)

" تحکم کردم کرجمیع مشاکخ وارباب سعادت را که درین شر توطن دارندها ضرب زند که در ملاز" افطار نسایند "

(444)

وه منصرف خود نماز كايا نبدتها بكرد وسردس كى نا زكابعى فيال ركهما تها :

روستهائ آبوشكارفاصدرا فرمودم كرجا نماز الترتيب داده درايوان فاس وعافم كالإرفر كرمردم بران نازمي گزارده باستند "

فلان شرع انعال كاان الدختي كے ساتھ كراتھا:

" تا دیب و تبنیه آن دا لازم د استه کوکب و شریف را بعداز شلاق مقید و محبوس ساخم و عبدالعطیت را کی صدوره صدفر مردم که در صنور زدند این تنبیه خاص مجبت حفظ شریوت بوده تا د گرجا بلان مشال این ا مور بوس نه کمند "

(۱۹۸۷)

مفرت شیخ احدسرندی کے تعلق رقمطازے:-

در مرس در مرس به فاراتنا سلوک گزارم بخام ذی النورین افرا و مقام دیم بغایت مالی و در مناب از بخام مدین عبور مالی و در مناب مرس به فاروت بیستم دا در منام فاروت بیستم دا در منام مدین عبور کردم و مرکزم را تعریف در در در آن فرست دا زانجا بمام مجوبیت و مناب مناب و م

مندرج بالاعبارت کوپڑسے اور ڈاکٹر دی لے آئم تھ کے اس بیان کی دا دریجے کہ '' جہا گیرد ل میں سلا نہیں تھا۔ اس کا کوئی خاص فرمب نہیں تھا۔ وہ عیسائیوں کی زبان سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی توہین ش کم خومت برتا تھا ؟

جوتخص ایک سلمان کی طرف سے خلفاء اوا شدین کی معمولی الخت نہیں برد ہشت کرسکتا وہ عیسا پئوں کا زبان سے رسول الشرصلع کی تو بین سننا کیوں کر گوارا کرسکتا ہے۔ زبان سے رسول الشرصلع کی تو بین سننا کیوں کر گوارا کرسکتا ہے۔ جمانگیرا مورست میں کا اخترام صدسے زیادہ کرتا تھا۔

مسمور و قامنی را که مدارا مورست عیه برایتان ست بجبت فاص درمت نفرع فرمودم کرزمین برس که تصورت سجده است مه کمند ی

النال

میں ازباد مشاہ شدن بیک سال بخور قرار دا دہ بودم که درشب عمد مرتکب خور دن شراب منتقامت بخشد یا منتقامت بخشد یا منتقامت بخشد یا مناز درگاه النمی امید دارم که تاحیات باقی باست دمرا بدی قرار دا در استقامت بخشد یا مناز در در در مسک ملاوه یا دِ آلمی سے فافل نہیں تھا۔

سمعلا ودانایان سلامیه فرمودم کم مفردات اسائه اتنی را که دریا درگرفتن آسان با معلا حضاید تا میان با معلام منازم و در شبا معلام منازم و در شبا معلام منازم و در شبا منازم و

اس ساخم ذرانے برتفنی خان ماکم گرات کرچوں از مسلاح فینیلت و بربنرگاری بسرمیاں دجیہ ادین بن رسسیدہ است سلنے از جانب ابا وگزرانیدہ از اسلائے الی استے بیٹ کر جرب بودہ باشد نومیانیدہ بفرستند اگر تو نیت ایر دی دنیت شود براں مراومت نمایم " مرب بودہ باشد نومیانیدہ بفرستند اگر تو نیت ایر دی دنیت شود براں مراومت نمایم "

ذیں کا واقع اس کی کمال خوسش عقیدگی اور توکی کو فلا مرکزا ہو۔

ایب مرتبہ الوہ میں سخت خشک سالی ہوئی اور خون ناک قط کے آنا رخو وار ہوئے۔ اس سے لوگوں بیٹ سے برسی میں ہوا ہوئی۔ بیجال و کھیکی اور شاہ نے خدا کی جاب میں دھا کی جو مقبول ہوئی اور اس قدر ارشش ہوئی وہ بینی بیدا ہوئی۔ بیجال و کھیکی اور شاہ اور دریا ہوگئے اور رسب آدی خوسش وخرم نظر آنے گئے در ہوئی اور اس قدر ارتشن ہوئی اگر جب جبائی اگر جب بیا گلالیک بیا سلمان تھا گر تعصب سے قطراً پاک تھا۔ اس سے جمد میں مرکزوہ کو کا مل مذہبی اوری حامل متی۔ جنا بی اس نے افراء و حکام کو سخت کی دیا تھا کہ سی کو جبراً مسلمان نہ کیا جائے۔ ملال اس نے ہنود کے رسم ورواج اور متواروں ہیں کسی قتم کی دست افرازی نمیس کی۔ مجا ایک فعد ہوئی تعمر وہ ہندونہ سے بہوں کے از در پر بیمنوں سند ام می دائے نہیں رکھتا تھا اور اس کو مقید ہوئی گراس کا سبب سیاسی تھا نہ کہ ذہبی جبیا کہ سبت میں دائے انہی تھا نہ کہ ذہبی جبیا کہ یہ ضبیح بوکر اس سے باخی تھا۔ دولان اور خسرو کا حامی اور اس کے باخی تھا۔ طول اس کے بان سنگر سیوڑہ اس کا خان اور خسرو کا حامی اور اس کے باخی تھا۔ طول اس کی تحریب عیاں متو ابھ ۔ مان سنگر سیوڑہ اس کا خان اور خسرو کا حامی اور اس کے باخی تھا۔ طول اس کے تابی تا میں مقار خوان کی تھا۔ طول اور اس کے باخی تھا۔ طول اس کے باخی تھا۔ طول اس کے باخی تھا۔ طول اس کی تحریب عیاں متو ابھ ۔ مان سنگر سیوڑہ اس کا خان اور خسرو کا حامی اور اس کے باخی تھا۔ طول اس کی تحریب عیاں متو ابھ ۔ مان سنگر سیوڑہ اس کا خان اور خسرو کا حامی اور اس کے باخی تھا۔ طول اس کی تحریب عیاں متو ابھ کے اس سنگر سیال می ان اور خسرو کا حامی اور اس کے باخی تھا۔ طول اس کی تعرب کی حدال کی تحریب کی تعرب کا می تعرب کی تعرب کی تعرب کی حدال کیا کہ کا تعرب کیا تھا۔ اس کی تعرب کی تعرب کی حدال کی تعرب کی تع

عام حصائل و اصلاقی در این عقل و است که متناست متناست که متناست که

محرجها كميرك سبت يه مركان بيلي بوئى بوكه وه جرمبته الدكينه ورتعا اورابينه مخالف كومركز معاف نيس كران مي الماخوف ترديد دعوى كرابول كروه ان صفات مي اكرے فعن تعا۔ تخت نشي بوت بى جا ميرنے نهايت فيامنى اور فراخ دىسے اپنے تمام فالغوں نينى خسرو كے ما معاف كرديا في الفول كے سرغنه ال السنگه كونبگال كى صوبة ارى برىجال ركھاا در فلوت بمى بخت - اسكا بيرط مب او گوں کی توقع کے المل خلاف تھا اور وہ تخت سزاکی آمید کررہے تھے یہ المح "أصف خاص صنعت معنورنامه" اكبرك وزيرون مين شال تعا اورجها كيركا سخت محالف تعاجباً خسرومے مقابله میں کامیاب ہوا ا در ما دستا ، ہوگیا توتام اہلِ درباراس خیال ہیں تھے کہ اصف خاں کی خیز سکن یه وکمیکران کی حیرت کی کوئی انتها نیس دمی کرجهانگرنے اس کے ساتھ بہت درابی کا ساوک کیا او بنجراری محالیل المقدمنصب بیمقرد کیا اوراس کے مرف یواس کے ببتی کوئی عددہ عطای ۔ دون جب خسرو کو تبکست ہوئی فوجا گیرنے اس سے خاص مصاحب مبدارجم کو گدسے کی کھال میں بندکرا تما گرما فغوں كى جالاكىست وہ زنرہ رہا ورصیح سلامت كل آيا جا بگرنے جس كے دل مي كوئى كيہذا نس ربا تعااس كوغير شرو طامعا في دى - علنه شا إن مغليه البين قرى رست تدواروں سے نهايت خالف رستے تھے اوران كواكٹر زندہ نس ميولي تع بیکن جا گیرنے اپنے مبیوں مین مرزا دانیال سے مبوں طہورت، بالینغرا در بوشنگ کے ساتھ ل مرحمت اور تنفقت كابر ما وكياكم كسي كواس كالكان مي نيس تعار مدين شہزادگے کے ایم میں اس نے عدر کیا تھا کہ بچاہس سال کی عمرے بعد تھا دیرک کردوں کا اورکسی جاندا انے افسے آزارس سی اور مانے یا عمداس کے دلسے محرکردیا لیکن اچانک اس کو ایا گیا ما و مدا يا وَآكيا ١١٠ عَلَى عَلَى وه ميم شعار نقل كرا ي چنوش گفت فردوی پاک زاد کر حمت براس تربت پاک باد مانداد ورساكه والذكن سي المان المدان المان المدوم المان المروم المان المرس وشرات

بسین گرطرح اسی کومی ان بهت مرفوب کیا ہی سرد موسم بواتی ندا انسی چورا جا گھران اس فیال نے کوما شد میں ٹھنڈے یا ن سے انتیوں کو تکیف محبوس ہوتی ہوگی میں فادے متمول کو کو دیا کر آیندہ ماٹے سے موسم میں انتیوں کو ندائے نے کئیر کرم بانی تیار رکھا جائے۔ یہ جا گھر کی عبرت متی ۔

وزك جا كيري سي مبت واقعات ويجيس جن سے ثابت ہوّا ہوكہ جا كير حمدلي اورمعا في ك

خادت ا توزك جها مكيري بي جها كيري دا دود ورش ك بي شما رمثالين الى جاتى بين جن بير سے جند براكتف

. تخت پر بنیجتے ہی اس نے میران صدرجهاں کو به خدمت سپرد کی که روزا منسخی لوگوں کو در بارمی من پر

بس نرارروبید مرزا محدر منا سنرواری کود بی کے فقروں اور محتاج ن سی تعیم کونے کے لئے دما۔ طنا ا مرجب مي ايك لاكمر ويدمندوستان كم مخلف مقامات مي خيرات كيا- مراهد منتلئم میں جار سرارے زائدر دید سکذرہ کے نقیروں اور در دنیوں کو بختا۔ مالای احداً با دس مجد كروزاك بزار رويدكي كميرك مالال اورحب يك وبال مقيم رارات د اس فکری تھاکہ کوئی مستی ادمی نظر آئے توسی اس کو زرا ورزمین سے مالا مال کردوں۔ اسی مقصد کے مِنْ لَغُرَاسِ فَيْسِخُ احمر صدراً وركي مزاج دال اشخاص كواس كام كے لئے شعین كيا كم جومجاج اور ستحق نظركت اس كومير ساسف لا دُسِينت محمونوت كے فرز نرول ا ور منائح كومي حكم ديا كرم حق ك نبت افلاس كالكمان بواس كوميرك ساخف حاضركرو -اسي طرح صنيف عور توں كى امدا دیکے لئے كئى عور نوں كومقر كيا - الغرض اس كي خوائل جبياكر و خود الحقابي يديمي كراس كي فين ال س بیج زور معانر "

شائنے۔ اکبری طرح جاگیر بھی سرطبقہ کے متائخ اور اولیا سے خلوص وعقیدت رکھتا تھا۔ توزک جہاگیری بر عقیدت اور ولیوں کا ذکر اس کثرت سے کیا گیا ہو کہ میں بخوت طوالت ان کے تفصیلی حالات بیاں تکھفے نظام میں موسی کے تھوڑ کے تھوڑ کے حصد بعداس نے با پنی مزار روبیت نیے محرصین جامی کو جیجا اور پیاسس مزار داور وارد فرونشوں کو تقت بھرٹے کا وعدہ کیا۔ ملالا۔

میں میں میں میں میں میں میں میں میں ایک سجد کی منبیا دوال اور جہانگیرے اس کی تعمیر میں ا را دک^{ورا} کی۔ بادث ان کے جار منزار روہ پریم خلعت کے دیا۔ علال

يمسجدنا حال مرتساري-

خواجہ معین لدین بنتی می کا حدسے زیادہ معتقد تھا کئی مرتبران کے روحنہ کی زایت کے لئے گیا اور درگاہ کے لئے ایک ٹرادگ نبوایا ۔ مراکان

ایک دفعهاس نے متعدد در دلیوں کوا بنے ہاتھ سے اور اپنے سامنے بجین مزار روپیہ اورایک لا کونط بنگھے زمین جس میں چود مسالم گائوں اور صببی قلیرز اعت شال تے اور گیار ، ہزار جاول کے خروا دمرخمت کئے مراسیاں

منالالمرای جب وه احمداً بادگیا توشنخ دجهدالدین کی فانقاه کی بھی زیارت کی۔ ڈیڑھ ہزار روبیا بند باتھ سے نفیروں کوجو و ہاں ہوجو دستے تقیم کیا اور ڈیڑھ ہزار روبیہ شیخ فد کور کے عوس کے فیچ کے لئے دیا۔ اور بانسور دسیان کے بعالی کو عنایت کیا ۔ فانقاه سے کل کر ڈیڑھ ہزار روبیہ کی کھیسے کی ۔ مسلالی بھرشینے احرکھ ٹوکے فرار پر جا کرفائے بڑھی اور نیدرہ سور دبیہ اور نثار کیا ۔ مسلالی بعرشینے غرث کو فلعت اور بانسوروبیہ دیا۔ گوات کے بہت سے مشائح ملاقات بعدار ال شیخ اساعیل بن شیخ غرث کو فلعت اور بانسوروبیہ دیا۔ گوات کے بہت سے مشائح ملاقات

کے لئے آئے۔ ان سب کوظعتیں ورجا گیری دیں اور شاہی کتب خاند سے کئی قیمتی کتابی مرحمت کیں شالاً ، تفییر کِثان ، تغییر مینی اور روضة الاحباب وغیرہ سرکتاب کی لیٹٹ پرائیے گرات میں وار دہونے کا دِن اور تاب عطاکرنے کی ایج بھی کھندی طلان

حضرت نیخ سیام شی سے قدر تی طور برپرہت زیادہ عقیدت رکھتا تھا اوراکٹران کے مقبرہ برفاتح ٹرپیتا تھا۔ صرحت نیخ سیام شی سے قدر تی طور برپرہت زیادہ عقیدت رکھتا تھا اوراکٹران کے مقبرہ برفاتح ٹرپیتا تھا۔

لاہورمیں ایک بزرگ میاں میررہتے تھے جائیگرنے ان کو نمایت تعلیم و کرم سے اپ یاس بلایا اور بہت دیری کہا دیری بہت دیریک ان سے گفتگو کی۔ انفول نے روبیہ پول نمیں کیا اس لئے بادشاہ نے انفیس ایک جائے نماز دیری میت دیریک ان سے گفتگو کی۔ انفول نے روبیہ پول نمیں کیا اس لئے بادشاہ نے انفیس ایک جائے نماز دیری

جہانگیراکٹر قوال ہی کرآیا تھا دلاک ایک مرتبہ شیخ سین سرمندی اور شیخ مصطفے کو بلاکولیس ماع منعقد کرائی ان دو اول شیخوں کی تحبت کے انترے تمام مجمع دحد کرنے لگا بھیس کے ختم ہونے پر با دشا و نے دو اول کومعقول رقمیں دے کر رخصت کیا ہے ایس

وه جس طح مسلمان متائج نسے فلوص دعیتات کھتاتھا اسی طح ہندو جاگیوں اور سناسیوں کی ہی غوت و تو پر کرتا تھا۔ نجائج گسائی جدروب اور موتی شیاسی کا بتر دل سے احترام کراتھا۔ اول الذکر کی منے وشائش میں اسے جوزورِ قام صرف کیا ہج اس سے اس کی صدے زیا دہ عقیدت ٹیکٹی ہی (۲۸۲۹ ۲۸۲۹ ۲۸۲۹ و ۳۲۸) اس نے جوزورِ قام صرف کیا ہج اس سے اس کی صدے زیا دہ عقیدت ٹیکٹی ہی (۲۸۴ و ۲۸۲۹ و ۳۲۸) میں یہ برگز نہیں ہجنما چاہئے کرجا گیرسا وہ لوح تھا اور شرخص تعدی و لایت کا دعوی دار بن کر اس کو فریب دے سکتمی نہیں چوک تھا۔ خیا پیز اس کے الفاظ میں دے سکتمی نہیں چوک تھا۔ خیا پیز اس کے الفاظ میں شنے ابر ہیم بابا افغانی نے لا ہور کے ایک برگنہ میں در لیٹی اور مربری کی دکان کھولی اور او با شوں کی ایک جا اس کی منعقد ہوگئی۔ جب جا گیر کو ان حالات کی خبر ہوئی تو اس نے شیخ بزکور کو خیا رہیں قید کر دیا اور یہ فقنہ فرو ہوگئے۔ اس کی منعقد ہوگئی۔ جب جا گیر کو ان حالات کی خبر ہوئی تو اس نے شیخ بزکور کو خیا رہیں قید کر دیا اور یہ فقنہ فرو ہوگئے۔

اس دا قدسے جهانگیری مردم شناسی ا در بوشمندی پرکانی روشنی برق ہو۔ رَبُهِ بِهِ الْبِرِی اِدِیم برستی مشہور ہو۔ گراس کی نسبت کها جاسکتا ہو کہ وہ جا ہل تعالیم اوجو د تعلیم ای فتالو تُن کِودنوں بعد اُر قران خیرن ' دمنوسس تناروں کی کیائی واقع موا ، إوشاه نے اپنی سلنت پر جا بجا سونا جا ندی اور بوشی فقیروں اور مختاج سی کوتیتر کرائے۔ مرایم ا

شالا میں سورج کمن واقع ہواجی سے "حرات نیرا عفرے لیا جوسوں میں سے چار حصا اکل آرکی جوسی کی سے جا رحصا اکل آرکی جوسی کی سے معلی اور کاریاں غربوں کی سکینوں اور نا واروں کو وی گئیں (مانستا موجو کا استار کی میں مسلون کا موجوں سالسلندہ کو بروز چار شنبہ رجمہ خرم کی خر وسال دائلی جون کی مطابق موجوں سالسلندہ کو بروز چار شنبہ کو اکر جا رشنبہ کو آئندہ کی مطابت کے بعد فوت ہوگئی جہا گیر کو بہت رہے ہوا اور اس دن کو منوسس خیال کرے کا کہ جا رشنبہ کو آئندہ میں شنبہ کو ہما گیر کو بہت کہ کا بیار شنبہ کو آئندہ موجوں کی مشنبہ کو ایک میں شنبہ کو ہماری ہوئی اور ہندو کو کا تھوار را کمی بھی اس کے بعد جا گیرانی گئی اس کے بعد جا گیرانی کی بار شنبہ کو استان المنظی جموات کو ہوئی اور ہندو کو کی اتھوار را کمی بھی اسی دن تھا ۔ اس بنا بربا دِشا ، سنے بنی شنبہ کو مبارک سمجر کر کو کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کو مبارک سمجر کر کو کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کو کا فعل استال کیا کہا تھا کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کا تعفل استال کیا کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کا تعفل استال کیا کہا کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کا تعفل استال کیا کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کی تعفل استال کیا کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کا تعفل استال کیا کہا گئی توزک ہیں مدماری شنبہ کا تعفل استال کیا کہا گئی تعلی کو کو کھا کہا گئی کہا جائے ۔ بعدا ذات اس نے اپنی توزک ہیں مدماری شنبہ کا تعفل استال کیا کہا گئی کے دور کا کو کھا کہا گئی کے دور کا کو کھا کہا گئی کہا گئی کہا جائے ۔ بعدا ذات اس نے اپنی توزک ہیں مدماری شنبہ کا تعفل استان کو کھا کو کھا کہا گئی کے دور کا کہا تھا کہا گئی کے دور کا کہا تھا کہا گئی کے دور کا کہا تھا کہا گئی کو کھا کہا گئی کے دور کا کہا تھا کہا گئی کے دور کا کو کھا کہ کہا گئی کے دور کا کہا تھا کہا گئی کے دور کا کیا تھا کہا گئی کے دور کا کیا کہا گئی کو کھا کہ کیا گئی کی کھا کہ کو کھا کہ کے دور کا کی کو کھا کی کھا کہ کو کہ کو کھا کہ کو کھا

 علة مرسش درسته بول الى طرح لين كانون مي موداخ كرداكر فامرم يمي النكام و محرست برم ول ما يناني محت کے بعداس فے لینے کا وال میں موراخ کروا کرموں میں گئے۔ اس کی تعقید میں اکثر افراد اووا بی وراج بى اين اين كالأن مي موراخ كردالية

فال ورشكون كومبت التا تقاعمًا ن فاس فعب بكال مي كم مغاوت بلذكيا وجا جير في اس كي سركوبي كے لئے فوج ميمي بقان فار اس مم يں اراكيا۔ حب اس كے قس كى خر البُرتخت ميں بوغي توكسى كوميتن بيارا يا۔ ما كريف داوان حافظ سے تعاول كيا اوراس عنسنرل كومناسب مال يا كريت خوش مواسه ديده درياكم ومبريم مسلمكم اندري كارد ل وكيش بريا فكنم

خود ده ام تیرفلک اوه بره ماست منده دربند کم نرگ و جوز ا نگلنم

كيروصدبداس فواه كي تصديق موكني ماهنا

تُنهُ الله خرم كو كلب عبشرت المسنف لي المركزيجي . توجها گيرنے اس مبد وجد كا نيتج وريا فت كرنے كي كي ایک رات دایان ما نطاسے فال کال یونسنرل برآ مرموئی سه

روز بجرال وشب فرت یار آخر سند دهمای فالگزشت و فروکار آخرسند اس سے جا جمر کو اپنی کا میا بی کی توی مید ہوگئی بھیں دوربد فتح کی جسٹ خبری آگئی۔ اس کا معرف ا كراكتر مطالب بين يوان ما فلي دائ بينا تعار ماين

ملان المنان [جما بيرى حكومت شخصى اور طلق العنان متى بلطنت كى كاروباريركسى ووست ومطلق في في الم باوشاه اپنی فوی سے جوجا ہتا تھاکڑا تھا۔ جہانگیرخود محتیا ہے کہ امورسے المنت و کاکٹاری میں میں اپنی راسے اور ا عقل کے مطابق عل کرا ہوں اور دوسروں کے متورہ بانے متورہ کو ترجیج دیتا ہوں اور اسی وج سے کا حیا

تهم قدیم اوست بون کی طبح جها گیر مجمی باوشا ، کو عام ان اون سے الاتر خیال کریا تھا۔ ایک مجر کو مقطر اللہ میں ا رو مجموع بدول اللہ تقال ست ضوصاً باوشا باس راکہ وجود ایشاں باصف رفائق

ئى . . . مردم بىجوم آورده اورا پاره پاره ساختند و بهنم فرسستا دنداً ميدكه بهينه درمنم طبئ آن برخت روسسياه بوده باشد ؟

(04)

غان خان انفان نگالی کی بلاکت کواس بیراید میں بیان کرتا ہے ، موسل می گردد "
د دوبپر از شب گرنت مقان به نم دوبل می گردد "

ستفای مطلق العنان با دست مول برکوئی قانونی با بندی نمیس موتی و اخلاقی اصول برکار نبد مونا اور انصاف کو یا منگل است کا منگرنا قطفا ان کی مرضی بیر خصر موتا برگروه جادهٔ عدل سے تجاوز کریں توکوئی ان کورو کے والانمیس موتا میں وجہ ہوکہ تام با اختیا رحا کمول سے کہی ناکمی طالما بذا فعال سے زدموجاتے ہیں و الا ماشا رائٹہ

جمانگیر بھی اپنی غاندانی خصوصیت کے موافق اپنی خلاف نشاحر کات برسحت تندخوا ورخصنب اک موجا آ اور خصه کی حالت میں نهایت دخشیا ند مظالم کا قرکب موتاتھا۔

محولاً فن واقد جا گرکی بیرت برقیامت تک کے لئے ایک برنا داغ ہوا ورکوئی اخلاقی بی ایس اس کی معذرت میں نمیس بیشن کی جاسکتی۔

شهزادگی کے ایام میں اس نے ابوانفسل کومس طریقی سے قبل کرایا و میمی شرافت اور مرد انگی سے بعید تفا

۶۶ جانگیرکو انتیوں اور در ندوں کی لڑا ئیال دیکھنے سے خاص شعن تھا اوران ہیں اِن اِن اِن اِن اِن اِن اِن اِن اِن اِ

ينوارى البركي ما نندها كيرشراب ا ورافيول دونول كاسخت عادى تقا اوربياس كي خاص فذائي تنبي إنهي كي وهب وه قبل ازوقت ضعيف موكيا اوراس كي عمرمبت مختصر موئي -

پندره برسس کی عمر تک اس نے شراب نہیں بی العبتہ بجین میں اس کی والدہ اور دائی نے کیمی می ای قولم شراب بانی یا عرق گلاب میں ملاکردِ وا کے طور سر بلائی جب اس کائن بندرہ کا ہوا تواس کے چیا مرزا محرکم کے بندوقی استا ونا ولى في ستى اورا فسردگى د نع كرف كے ك شراب تجوزي سليم في ايك پيايد پياية مزه وارمعلوم موا اوراس کامادی موگیا۔ رفتہ رفتہ وہ دوآتشے میں بالے چودہ دن میں اور حیورات کے وقت جن کا وزن جم بندوستانی سیربرتاتها روزانه بنے نگا۔ جب اس کا ترصحت بربرا موا تواس فے سبریج کمی کرنی فتروع کی اور رات دن مي جهي بيا مع بين فكالم معرات اور مهدكى را تول كو باكل نهيل ميا تما را خير عمر مي شراب كے سات افيون مي كان المانيا الماني

بعدين نورجال في عي اني كوستنس تراب نوشي مي بهت تحفيف كرادي مي . جمعرات اوراتوار کے روز آپنی تخت نشینی اوراکبر کی پیداش کی حرمت کے سبب گوشت سیس کھا ماتھا میں۔ سروسكار التام إدشامول كاطرح سيروشكارجها بكيركا خاص مشغله تقاسال كاز اده صداسي مي صرف كرا تماروه اس نن میں اپنے آپ کواکبر کاسٹ اگردر شید کہتا تھا اوراس کی طبح بندوق سے شکار کرنے کو زیادہ پیسند کرتا تھا۔ چنا پخہ ایک دن اس فے اپنی بندوق سے اعمارہ سرن شکار کئے مراس

سنتها میں اس نے مسلسل تمین ماہ اور جھیروز نتکاریں گزارے - اس اثنا میں کل پانسواکی سی جانور مارے کے جن میں سے ایک سواٹھادن بادشاہ نے اپنی بندوق سے بلاک کئے۔

اپنی توزک میں جہا گیرنے جا بجا نیکار کردہ چرندوں اور درندوں اور پرندوں کی فہرست تشریح کے ساتھ ورج کی ہرجن کومیں طوالت کے خوٹ سے قلم ا نداز کرا ہوں۔ ا ودا در این بالی مرسیسی منفود تین میدان جگی استقال و مدا ، با والی ، بازی بناکشی استقال و مدا ، با والی ، بازی بناکشی است کوی استان با مین مرسیسی منفود تین میدان جگی بی است کی میدین بارد و بع سلانت با میکند با کی میکند با میکن

النه المولوكي جمائي سرايك برى كرورى يتى كواس في النه مقركرده اصول اور نافذكرده احكام ك ظافه المون المون المرافذكرده احكام ك ظافه المون ورد المعام ك ظافه المون ورد المعام ك ظافه المون ورد المون المرافزة المون المون المرافزة المون المو

و جارس کے بعداس نے جارس کے بعداس نے جارس کوات و منہیات کے استعمال و فرونت کی ما نعت کردی متی ۔ تاہم اس سے منصوف خووشراب بی طبر احب احراب اورا بل درمار کوا صراب کی تاہم اللہ بالک وروز کے بیدجشن پر مسس سے معمود کر میں مارکیا گرکسی کو شراب نوشی سے مذرو کا جائے۔ اس مگر وہ یہ شونقل میں منافقہ میں منافقہ میں میں منافقہ منافقہ میں منا

ساتی بزریاده برنسدونه جام ما مطب گرکه کارجبان ت بهام ما مطب گرکه کارجبان ت بهام ما ملالا

دوجیمی وضیر سال اس نے اپنے درباری کوشراب کی دعوت دی مراب اس کے بعد کابل میں سے دوجیمی وضیری شراب بروا میں اور ماخرین کوشنے کی ذمائش کی۔ مرسیدی شرادہ خرم شراب طلق نہیں جیا تھا لیکن شال ایئے میں جا نگر نے محل و زن میں اس کو با کرکھا کور ابار با کم کری کور اس کے بور اور بادشا ہوں اور بادشا ہوں کے میٹوں نے شراب یں ہے۔ میں آج تم کوشراب باتا ہوں کی بحوں میں اور بادشا ہوں کے میٹوں نے شراب یں ہے۔ میں اس محل موجا کے جسمی محل نے دائی ہوا ورکھی فائدہ حاصل ہوجا کے جسمی محل نے دائی ہوا درکھی فائدہ حاصل ہوجا کے جسمی محل نے دائی ہوا درکھی فائدہ حاصل ہوجا کے جسمی محل نے دائی موجا کے جسمی محل نے دائی موجا کے جسمی محل نے دائی میں اور کی فائدہ حاصل ہوجا کے جسمی محل نے دائی موجا کے جسمی محل میں اور کی فائدہ حاصل ہوجا کے جسمی محل نے دائی موجا کے جسمی محل نے دائی موجا کے جسمی محل نے دائی محل کیا خرب کھا ہو جسمی محل کیا خرب کھا ہو جسمی محل کے دائی موجا کے جسمی محل کے دائی محل کے دائی موجا کے جسمی محل کے دائی محل کیا خرب کھا ہو جسمی محل کے دائی موجا کے جسمی محل کے دائی کے دائی کے دائی کی محل کے دائی کے دائی کے دائی کے دائی کے دائی کی محل کے دائی کے دائی کے دائی کے دائی کی کوئی کے دائی کے دائی کے دائی کے دائی کے دائی کے دائی کے دو اس کی کے دائی کے دائی کے دائی کی کوئی کی کے دائی کے د

سے وشم فیمن دوست بہتیارمت انک تراق وہیش زمر ارست

امم درببیارش معنرت اندک فیمیت در اندک او نفعت بها رست بر بالاخب ربه مبالعذ بهیار شراب با و داده شد "
را الا

ابنے بارموں سنہ جلوس میں اس نے ایک شا نرار ضیافت کی س میں شراب کا دور حلاا ورشر کا محلس نے طاقت سے زیادہ شراب ہی سے

دل آفروز بزے شرآ رہستہ گخوبی برانساں کردل فوہستہ فلائے میں سیز کا ن فکند ند درمین ایں سبز کا ن زابن گمت بزم می رفت دور فلک نامرُ مشک بودا زنجو ر شنوطبوہ گرنا زنیا بن باغ منے افروضۃ سرکے چوں حراغ ملاقا

ا وقدت جاگیر کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ قدرتی نطاروں مثلاً چبتمہ اکومہار، سبزہ زاراً ابتار عومت اور عبلول کا عصوصیت یہ تھی کہ وہ قدرتی نطاروں مثلاً جبتہ اس کو بھولوں اور عبلول کا تسخت تا وقیرہ کا بھولوں اور عبلول کا تشوق تھا اور تقریباً نصف تو زک جها تھیری ان کے حالات سے بُر ہی جن کو میا مفصل کھنا فیرمکن ہی مائے ترکی میں مرفع کی بلاس ورقع کا اس قدر خوب صورت تھا کہ اور میں منی تواں مرد اشت " جشم ازیں منی تواں مرد اشت "

٣٧.

اس کا پیجله ایک مشہور دُمِعَبول صرب المثل بن گیا ہی دہ ترکستان ایران اورافغانستان سے بھی میوے منگا تا تھا چونکہ اکبرکومیوے مرغوب تھے اس منگ گرکوافنوں تھا کہ اس کے زائز میں بیرمیوے ایران سے ہندوستان نمیں آ سکے ۔ مرسال تام میوو اجائکیرکوام میب نے دیاوہ بیے نہ تھا۔ میں وقع وقع کا) دہ مرسم کرا قریباً برسال کنٹیرس گرا رّا تھا ۔ اس ول کمٹن خلا کے چرند ، پرند ، کومہار ، مرفزار ، با فات اور عادات کے چنعیلی مالات اس نے اپنی تورک پی تحریکے ہیں ورد پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ا ساسلمیں ایک مجدینے درج کی ہو ۔۔۔ شدہ مبتک بوغی درزیر بوست چوتنو نہ شکیں ببا زوئے دہت فزل خوان ببل صبیح خیر تنائے می خوارگاں کردہ تیز بہ حتیہ منقار بط آب گیر چومقواض زریں بہ قطع حریر بباط کی دسنرہ گلت ن شدہ جراغ گل زبار درویت ن شدہ بنفشہ سرزلف راخی زدہ گرہ در داغنی مکی ندہ

گره در دانغنجید محکم ز د ه مردسوس

> • نه مسی احمر

> > غزال

میری بگڑی ہوئی تقدیر بناجاتے ہیں میری بگڑی ہوئی تقدیر بناجاتے ہیں بعد مرسف کے دفا کا جو خیال آتا ہے فیرماشق کی مشاکر دہ بناجاتے ہیں غرج دیتے ہیں تو آس بیری آوا ہوتی ہے مساتھ ہی صبر ہی کرنا دہ کھا جاتے ہیں فی موج دیتے ہیں تو آس بیری آوا ہوتی ہے میں جان بڑجاتی ہونا آجی دل بڑ مردہ میں جان بڑجاتی ہونا آجی دل بڑ مردہ میں

جان برجائی ہو مامی دن بر مردہ میں ہو بیکنے کو۔ زراساکبمی اجلتے ہیں

حميل عن نامي نگرامي

ارشادات

عبرتِ كون ومكال قضَّهُ عُم هُوًّا ، ك دُيرے ننورو فغال تا بهرم ہوتا ہي كدموانام شهيدون مي رقم بوتا بي شايداب ذكرمرا بزمهي كم بهرتا بح بثيه جآنا برحبان ذكرصنم موتا بح اس كاتوڑا ہوادل غِرجَم ہوتا ہى وریت کیج مراسوتے حرم ہوتا ہی تُنْكِياً وطلب كيك يك قدم موتا بح وبحلتي بوحبان مقشس قدم موتا بح

خون سےصفی کردوں میر قم ہوتا ہی كاردان دار مباب كولواكس ف بن في المانوجا غیرے <u>منسے</u> کی آتی نہیں کانوں مصدا دلِآ واره كوالله سبنجاك ركھے وتنت کی کوفت میں بڑگے جاب دیکھ گئے چەم لوں بالے صنم ام وفا كانے كر یوں زمیں اوں کے نیچے سے کل ان یکرون دی ایمن بیرت کوچے میں

ناصری مطلع انوار نه کیوں مود نیا جلو،گر اوعرب مهرعم موتا ہی جلو،گر اوعرب مهرعم موتا ہی

. جذیاتِ سالک

توبرقِ ناز كالحكن توجه تم سے گرا دنیا بقاکیا پر خنین و نور کوریس بقاکیا پر خنین و نورگ ایس می دارینا متيتت كوبهي كجرمجوب تعاميرا مثادينا گرا لگذر توگذری خواغفاست کویا تخلف كونها ذ لنِ صجبتِ محرِما قيها دنيا سمحين آگيا ہے بحركوصحرا بنادنيا عِبا دت جانتے ہیں میٹر خِرسره کا دیا يەدا مان وفايرصاف عج دهبەلگا دنيا برنگ پرده بائے ساز ہی میرا صدادیا مرككام أكياصيا وكوميرا دعادتيا

نبيرا آما اگربهما ربهجران كوشف دنيا فأكيا بوكثا فتسصلطا فت كحار ادنيا مربیب اسال برق بسم بخت برگشته طليم يُخطئ خواب گاهِ مُنزلِبتي نيال تنار بحد تنطع واشام پايسه بي و فورموزغم بح باعثِ صداً بساطِ ول معا دا للتسليم ورضائ بندگا بيش يرمستاران الغت كوترتيغ جب كزيا شناسان فزاج علم ہیں وجہ نتا طِدل زس ركب جفائها موجب أزادي مستى

كمال موما وجود التيازنيك بدسالك نيس مُزعكمتِ قدرت بشركوعقل كادنيا

عناصر كي ثيا

ی آر می آبا سند تحو د انگیسا عارتسیا این ا هم انجمن تشخصه مین عامت بی کیوار باند مو

، آبها مع کمبری عند صرکی او س بوش باونها کی مات عن توحید کی ہے حس کا ہر ارغوا فی فرزہ قدرت کا طر رو الما او صناع ازار کی ظرفر بیون کا اُب حیرت نمز نو نه دے یہ یّرا سرار و بیا یہ تحیافزا برعظم یا **مجیت غریک** ، رئيا کوري ڪينه رن مکول ڪ وٽ ۾ ڪ وٺ اين نهري نهري جي جي ۾ رياجي جي صحرا بھي جي اور دا راسنطنت يه الأيام المحصنة كوميور إله نبرنهه لواليه مجوب والمجار بها إيران لا يروه ونيا يران كانونه نظر**نيل آتا له كمر بل ا** الله أبههم في أي سنه - كبوتد والاستنت كبسوا وكبد أي ليمه بأنتر وفيظرنهين آماليكن إ**ن حرفه كي كوفي أنتها** . انتیانی او رضطت میں و هطرن عمره سالع هرنیوں کے مراز میں - میر میمامار حدیث انگریز - می کداس **مک کے صناح** ١٠١٠ مرا إس لفعد الام كمرت إلى حويت أغول منعاني ركباع أس كفروغ بي مروقت مصروف مر المرابي مرتفي بين شرائل سق بين قياست توييت كناسان في مزاج كي شكايت برمي كام كي ما سقيين فرش يركون كى خدمات كاسلىندكونى روك نكتاب توه مرت موت موت مد ملك نمايت متمرن اور ننه یا فند مید و جا بجامها ف مستوری سرکیس عبیلی بوئ بین رئیس و وژری بین نار کاسلسله سرطون جارگی بی منهرناه السيم ستحكم بح أينيم سي كو الخطره نيس السلكي طريق بالم رسا في سنحاس قدر ترقى كي مع كر طك ك أس مسمير كو في حادثه وقوع نديم بواكه فورة وار إسلطنت من نبر بوگئي- رعايا كي حالت قابل اطمينان سع-يا يات سے أنھيں كو ئى تعلق نبيں - او شاہ نود مختار ہے جو بيا ہنہ سوكرے - ہرفر دا ماعت وانقياد كے ليے آمادہ مج ونا وارى كايد ما لم ب كخوا و جان برا بين ليك تعميل احكام مين نيين - اتنى بات ضرور ب كد عمال شائري فطشيار خودِ نی کی ہمرسانی میں کوتا ہی کی اور فافہ کشی کی نوب ہونچی تورمایا قابومیں نمیں رہتی اور ساسے ملک مرحی فناک ا جُنائِشُ عِيل مِا مَا ہے - ا مدي وي افرا دج فرانِ شاہى پرمان شارى كوتيار تھے كسى بات مركان نيين مرتب

اس ملک کی باد ثامه عمو ما دوخاندا نول میں ہے کسی ایک میں رمتی ہے دیکن پیجب آغان ۔ ہے کہ رب باوشا ہوں کاطریقیہ جیاں بانی ایک و وسرے سے باعل فختلف ہوتا ہے۔ ایک فاندان کا یاد شاہ حب ایک ہوتا ہے تورعیت شاد ملک آباد خزا ندمعمورا ور مترخص مسرول متا ہے۔اس کے برخلاف دوسرے نانی کے باوشاہ کا بیرحال ہے کہ اُس کے عمد حکومت میں رعایا تا شاوہ ملک برباد، خزانہ عالی، او سرط ف برات اِن تظراتی ہے۔ بہرکیف ان ہروو فاندانوں میں سے ایک کا نام علی اور دوسرے کا نام نفس ۔۔۔ فالبار ان مل فرما فروا وُل كا نام آئے ہى ہارى السم بنديور) كا پروه الحقيل ہوگا- اور آب مجھ كئے ہوں كئے كه ندكوره مان سے معصورت ممان انی ہے اور اراك طنت سے ہمارى مراد د ماغ ب اور بڑے بڑے برے شعرول و عگرونيه ، وس كَتْ بِينَ وَلِيكُن بِمِزْمِا بِينَ بِإِن كَ مِلْهُ اسْتَنبِيه واستعارات لوكِيدٍ ويرا درقايم ركهنا عامت بين عمّل کے کارنامے توہم کسی آیندہ موقع کے لئے اُٹھا رکھتے ہیں اور اس وقت صف نفس کے حرف عز چندائن و کھانا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر بیانا ناضروری ہے کہ اس مک میں ایک کتاب آمین نمی ہے جس کی یہ ہم او شاہ کے لئے ضروری ہے اورائس کی ہوا یتوں پڑمل کرنے سے ایک باد شاہ نہ صرف اپنی مملک عرب در مك فائم ركوسك به ملداس طرح كى كئى مكتيل ورعبى بيد اكرسكما ب ليكن نفس ك عالت يد به كران مقررة كى خلاف ورزى أس كى آب وگل ميں ہے جب اُسے اقتداره ص بونا ہے نوسب سے بہلے وہ اُس كَ بَامْ کومِلاً داتیا ہے حرص وطمع اس با و شاہ کی طبینت میں ہے اور اس وجہ سے ملکت کو شخت نقصان ہوئیۃ ؟ مثلًا سامان خور نوش كوليج كتب أين كامغتايه م كه ضرورت سے زائدايك وانه اورايك قطره وخير، فرك جائے یکی نفس بہشیداس کے خلات کرتا ہے اور سامان خور و نوش کی اتنی مقدا رسندا ہم کئے جائے ہ ویتلہ کے مسرکاری گودا موں میں گنجایش نسیں ہوتی پیران چیزوں کے سٹرنے گلفے سے طرح طرح کے عوارض الک مر میں جاتے ہیں اور اس خوبھورت دنیا کی تباہی کا باعث ہوتے ہیں

اس با وشاویں سب سے بڑا عیب یو ہے کہ انتہا درجرکا نا عاقبت اندیش ہے۔ و وراندیش وانجام بینی ا اللہ عادت نیس اس وجہت بعض اوقات الیس یا تول برآ ماوہ موجا اسے جو نه صرت اُس کی بلکہ ساری سلطنت کو جدیا وی وتباہی کا یا صف ہوتی ہیں۔ اپنی تا عاقبت اندیشی کی وجہ سے یہ فوری لذّقوں کا گرویدہ ہے اورجواُ مو

بعباکہ ہم یہ کہ میں کہ میں نفس نہایت حریق ہیں ۔ با ہم واقع ہوا ہے چانچا سے الزت پرسیو اس میں کری ہورہ ہورہ ہور اس میں اس با با میش وقریح کی رابورہ ہور اس میں اساب میش وقریح کی رابورہ ہور اس میں اساب میش وقریح کی رابورہ ہورہ اس کی اطلاع پر بادنیا وا او کی اور براہ ہورہ کی معرفت ایک لاسلکی لمرسا ری ملکت میں وشر اس کی اطلاع پر بادنیا وا او کی ایک میں ہرکڑا ہے تونظ واجعیم کی معرفت ایک لاسلکی لمرسا ری ملکت میں واللہ اللہ میں اس کی اطلاع پر بادنیا وا کہ میں میں میں میں میں میں میں میں میں ہوئی ضرورہ کے جمدہ دا رزر فالعس العبار کی وہ مقدا میں میں کی اور بی ہی جواس موقع پر نما ہی لذتوں میں صرف ہوئی ضرورہ برائی با با بادیا جو بیرونی و نیا ہیں بایا جا اس کی بیا ہوئی اللہ میں زرسنے و سفید کی نمیتوں میں وہ تنا سب نمیں ہے جو بیرونی و نیا ہیں بایا جا کہ اس کی سام کے اس کی اور بعق و میں اس کی گان زیادہ فیمین ہے

نفس كونېزىس كداس نا عاقبت أيدىشى سى نظام يېتى ميں كيا تيام ت بريا بوعانى سەجب زىلاسى انتبین کا ذخیرہ عاصل کرلیتا ہے تو النین گردوں کے روبر وصدا کے حتجاج بندکرتے ہیں اورانی ندا دامس مِن الرَّف عَلْمِيت مطالبه كرت مين در مركزان كم مطالبات كويور الرك فو المعدرة عندوس كي ملافي عالي الماسية دنا جار بوكرغذا كي غير تهضم ككركي طرك منتقل كرزيه برنجراس ينوس غام يصح حرر "ياركن سناه ورنها ال كه ناقص وخام مبوتا ہے۔ آب یہ ہی ناقص خون اعصاً كوبطور غذائعة بيم موتا ہي ورحياں اپنجيتا عندون ارواوں مصيبت رونا بوتى ہے مثلاً مگرميں سده پرعاتا ہے ورم يدا بهتا ہے اور بر فان واسد فائك الدين ہے۔ حب یہ خون فام دماغ کی طرف جاتا ہے تو ور دسر سیدا ہوتا سے صرع وسکنہ کی خو ون ک^شکا نہیں مسلم ہوتی ہیں۔ نسیان قالج- رعشد-لعوہ-اورضعف اعصاب اس کالازمی تیجہ ہے- ول کی طرب حب یہ م ہے تو اُس کے غلاف میں رطوبات فاسد مربید اہو کہ اختلاج وخفقان رونما ہو تاہے، ۔ اسی طرح مفاصل کے وجع مغاصل - نقرس ا ورعوت البنياء يتيه محلفت إمراض كا ياحث بهوّاب يعيميرون من وينزيا المراس كالمعاصل دمه اورسل کی چانکام صیبتیں نازل ہوتی ہیں۔ طیل کی طین عاتبا ہے توسدہ دورم کی ٹیجا تیجہ میں۔ البنى ہے - الغرض تمام نظام درہم و برہم ہوجا تا ہے -اگر فی الفونینس کی معطشت معاقبال ہوگئی اور عقار کر اللہ موقع ل گیا اوراس کے ساتھ ہی عا فرق املیا کی تربیرومشور سنائجی میسر آگئی ونگن ہیں کہ کسی عدا کہ . ما فات ہوجائے ورنہ محرفنا کی لاطم خیز موصیں اُکھڑا کھ کرائس ٹرائمید سنی اور واولوں سے سریز دیا ؟؟ كروتي مين - فألح للاتمر الحدلا

(جيكم) محدوبدا في (فليفي) لكهنوي

حضرت مولاناسد- بنظيرتاه صاحب ارتى مظله دركرا الحيوري، ئېچى سېھ جيان كى چټون ميس ئىيى ئوڭ ئېسى ئاختەين ميس كىيى یہ سرخی ہے کھراُن کے دامن میر کعیبی یز نرمی ہے رئیب آمن میں کعیبی تردینی ہے لب کشیمن میں کمیں عدوب يرخى منسور ربزن موليسي یہ ل جل ہے ویر بر ہمن میں کسی يب نب کتی ہے۔ اس مرکسی گڑی ہے نظر حا کے روز ن میسی اُ داسی سی ہے آج گلمشسن مرکسی یہ فاک اُر تی ہے ایے سان مرکمی تحتی ہے اُس روئے روش مرکبیں بب رآئی ہے اب کے گلٹن مرکسی توشه رگ پھر کتی ہے گرون میں ہی بمنسى ہے نظر راگ پر وغن مرکسي كذرينت ب شامول كن في يسى که میتی ہے شیخ و برمسس کسی

جویو تھے میں اٹک نومی سی کے عجب كياجواعجب زسوزجت نوربغ موم خزان مسع جوزعل مبتدين ترے کا روان محبت کی حن ط گر*چ*ند یا پیرکو ئی ثبت سسر م کو يره ره کے کون اس طفِ جماکتا ک نظرآنی ہے جب سے دیوا راُن کی كال يولك ابردمت كما س کڌرميں و ۾ اور ميں رو ر بي ٻو ل مہ و مهرم م حس کے پر تو سے روشن المي كمجي هيسرنه اس كوخسنسرا ب ہو ترى تىغ مئىسرال مى جب كھتا ہوں تخطيح كيا مجازي ميں را زِحقيقت ذرا کھول کربعددوون کے دیکھو الخيين مروكعيد سياب بيغرض س موے مینطیرانک عی ختک اسر مغانی ہے اب میرے خرمن مرکسی

لمعاتبانور

فرطِ امكال سے كوئى محوِخوداً رائى ، ك كثرتِ جلوه بمي اك مُن كي رعنا ني ، ي شبنی بسط یا دود وب رہے ہارے مخترا ثارِ انالی "عیمی سونارنیار دُّوبِنے والے وکھاسپ کونہ تو اُروئش غیرکے ٹنکوہ بے تیدیہ مو تاہے کرم تيليا ن خون كے جين موسي حين رازمو محس يوجه كوئى مدلذت بوريجيا انتاؤ سيموايس كىمقصد عاصل خوامش دل بركه متياب مون فنول عالم وحشت آزار ہے منگامهٔ عالم الور حسرت آرام مرا گوشئه تنائی پی

(مردارانورفال)

زمانهٔ إسلام مرفارسي كااورشاعر

alabababababababab

مورفین اورارباب تذکرہ کی ایک اہم جاعت نے اس امریجت کرتے ہوئے کہ ایران میں اٹاعت المام کے بعد سب سے ببلا ٹنا عرکون ہوا ہی ابو عنص حکیم احوص سغدی کے متعلق بیان کیا ہی کہ وہ زمانہ املام میں فاری کا سب سے ببلاٹ عربوا ہے۔

ا بنص فارا بی دمتو فی مسیم نے ابوحفص کے متعلق اس امرکی بمی تصریح کی ہے کہ وہ فن مویقی میں بھی مار بھی مار بھی ک بھی کا ل دستگاہ رکھتا ہے ۔ ابونسرفا را بی کی تحقیق کے مطابق وہ نستہ یمیں گذرا ہے ذیں کا فارسی شعراسی سے منسو سے

ام ہوئے کو ہی دردشت میگونہ دو ذا چوندار دیا رہے یا ریکونہ رو ذا
کتاب المعجم میں مجی صفحہ ۱۰ یواس امرکی تائیدگ کئی ہے کریشوا بوحفص ہی کا ہے۔
بیاب الالباب کے مولفٹ سے خواج زادہ عباس نامی تخف کے متعلق میان کیا ہے کہ وہ فارسی کا اولین شاعرہے چنانچہ وہ کا متاہے کہ

حسن زمانه مین خلیفه عباسی ما مورجس کی عکومت کابیم اسلامی ممالک کی بلندلوں پر امرار ما تصاور این با کیزه اوراعلی وصاحت ملم وحیا جودوسی و قارووفا کی برولت لوگوں کے قلوب کومتح کر رہا تھا مرومیں عباس نامی ایک شخص تھا جوعلی شعر کی ہے اتھا و ولت سے مالا مال تھا۔ فارسی اور عربی زمان میں جمارت تامیر کھاتھا۔ نامی ایک تصیدہ فارسی زبان میں کھکر پیش کیا۔ جب سے واج میں خلیفہ مامون وار دحرو ہوا تو استخص نے ایک قصیدہ فارسی زبان میں کھکر پیش کیا۔ اس تھیدہ کامطلع میں تھا ،

مسترانيده بحود وفضل درعالم برين

الهارمانيده بدولت فرق فود مافرقدن

م حلاقت را نوتات مهچوم دیده را دين يزد ال را توباليت چرش را مردوعين اسی قصیده کے منس میں آگے چاکو کھناہے : كس بريمنوال بيش زمرجنين تنعرب مكفت مردبان يارسى رابست كابي نوع بين ليك را گفتم مناي مرحت ترا ما اين لغت گیرداز حدو تنائے حضرت توریب وزین جب ية تعييده بارگادِ خلافت مي برصاكيا توخليفي الني جود وعطاكم الله كو كھولديا اورايك برارديا عطا كئ اوراس كے بعداسى رقم كوستفل وظيفه كى صورت يس جارى كرديا-جمع الفصحائ مصنف في لكفائ كه فواجه زاده عباس كى وفائت من مي مونى وراباب لالباب ك مصنف کے بیان سے بیمعلوم ہو تا ہے کہ مامول سے ایمی مرد آیا اور بیضید اس کو بیش کیا گیا۔ یماں پیماس تھیدد کے چوآخری دو شعر پیش کئے گئے ہیںان میں شناع اس امرکا اظهار کر آماہے فارس زبان میں ہی اس سے پہلے اس طرح شورٹیں کے گئے۔ بعض منتشر قین نے باب الا باب کے مؤلف کی اس حکایت کو صحیح میں کم کیا پی کی ایک جاعت اس بھی ہے جواس کو واقفیت پر محمول کرنے کے لیے بیارنسیں لیکن اگر ہم غور کریں تو موخرالذ کر حاعت کو ہم حق بجاب قرار دے سکتے ہیں۔ اس کی وجوہات حسب ذیل ہوسکتی ہیں . (ا) اس قصیرہ کا اسلوب بخن تار ہاہے کہ یہ و وسری یا تیسری صدی کاکل م نیں ہے بلکہ یہ چینی صدى كاكلام مىنىس بوسكمة بلكه الربوسكة بحقويد يا نجوي صدى كاكلام ببوكا -اس كے علاوہ الفاظ كى مطابقت جيسے شاكتہ وباكتہ ورية تركيب جواس كلام مي موجود ہيں تيسرى (۳) ماموں جادی الاول سوامیں وار دِ مرو ہوا اور حبابین دوالیمین کے ہا تو ں قتل ہوا اور اس كى بعيت كى كئى نىنى مستريك ما موں مروس ر يا ما موں كو زما ندا مين كافليفه نہيں كما جاتا تھا بلكه اس كوا ما م نفظ سے پکا راجا آ تھا اس کیے شعرمی ' مرفلافت را توشا سُتہ ، سک الفاظ اس امریم د لالت کرتے ہی قصیم منوی، (٣) تعييده كاييشورد كس برين منوال بين از من بني شعرت گفت" يقيناً مصنوعي ب - كيونكرد زمانهُ

الام میں پہلے شاع' کا موضوع نمایت اسمیّت رکھتا تھا وروا تعی طور پریہ کمنا کہ فلا شخص فا رسی کا بپلا شاعر ہے مت ہے بت شکل تھا اس ہے کسی داستاں طازنے اس کوعباس کی طرف منسوب کردیا ہے۔ فالباً ان لوگو لکم مقصد ہے وگاکہ اس کا سہرا بوا بوا ساس مزوری اور ماموں کے سربا ندھیں۔

الميشخفي اختراعات ايران كي اسلامي تاريخ مي كافي مقدارمين بإلى جاتي بي -

مجمع الفعما کے مصنف نے بایز ید سبطامی کے متعلق کو مان کا انہوں نے فارسی میں سب سے بیلے شور کھا انہوں نے فارسی میں سب سے بیلے شور کھا ہے اس کا سبب چندر باعیاں ہیں جن کے متعلق سے صحیح علم نیں کہ وہ کس کی لکھی ہوئی ہیں لیکن مجمع انفصی کام صنف ان کو بایز پر سبطامی کی طرف منوب کرتا ہے۔

مالانکدان رباعيون سيمعلوم بوتائه كه يه چوتى صدى كى لكى بول بي -

عقیقت تویہ ہے کہ پیکنا ایک امر مشکل ہے کہ زمانہ اسلام میں فارسی کا بپلاٹ عرکو نشخص ہے کیونکہ یرانی دہقان اور مزار عین جن کے کشت دل میں ذوق نغمہ نجی کا بیج بویا ہوا تھا کا شدگاری کے وقت زمزمہ شبی اور نغمہ بیرائی میں صرون ہے تھے۔

اس سیے صیحے طور پزئیں کہ اجاسک کرزما نہ اسلام میں حب شخص کی زباں سے بیلا شعر نخلاوہ کون شخص تھا۔ بکن یر قبیقت ہے کہ ایران کی موجود سن عری اور موسیقی کی بنیا دساسانی شاعری اور موسیقی برہے جوزما نہ کے غیرات کے ساتھ ساتھ بدلتی رہی۔

عآمدا لانضاري غازي

(كاوه برلن)

غسنرل

(مَيْجُهُ فَكُرْحِضِرت رَضَى مِرايوني)

برقطره ب تلاطم دريا ك بوك صدبا زبان عض تماليه بوك ہے ہرنگا ہ شوق کی ذیبالیے ہوئے ربگ مراق شورت سودالي بوك رنگ فریب وعدهٔ تنسردلیه ہوت میں ذرہ اور شوق کی دنیا لیے ہو جیاہے جواجل کا سارالیے ہوئے برجلوه ابك حسن كى دنياليے ہوئے مرسانس ہے فریب تنا ہے ہوئے منه پرنقابِ برق بخت لا سے ہو ہے ذرہ ذرہ حسن کی دنیا لیے ہو

تکے ہیں انتک جوش تمنا کئے ہوئے بحرجان شوق هراك فببث نظر اللدرس وقت ديد مراجوش محوت اك نقش ما تمام ہے وہ عشق جونہ و اميدالتفات الم تاب أزمائ صبر توهیرحش ا ورتجتی ته نفت ب دنیا فریب دیتی ہے اُس غردہ کو کیا صدحلوه در کنارسے ہرافنک آرزو كتيهي جس كوزىيت طلسماميدىي اكريم ازس البرتوكس طي كرغورك مطالعة درس كأنمات

ائس مست نازسے ہے اسی کی طلب تنی میلونیا ہے عض تمن ایے ہوئے

فدك محت كحضورس

یں اب دنیامیں اس طرح رہما ہوں جس طرح کوئی ایک تاریک کوٹھری میں مہوشس بڑا ہو۔۔۔۔ نوئسوس کرتا ہوں۔ قو تو س کے کام کرنے کا او ماس ہے گرنظر کچے نہیں آتا ۔۔۔۔ اے آفتا جیقت عبوے کی ملکی سی کرن میری رقع کوا عاکرا ورمیری قو تو ان کو بدیا یکردینے کے بیے کا فی ہے!

تیری تخلیات بناں نایاں ہونے کے بیے میرے ذوق نظر کی التجا کا انتظار کر رہی ہیں اور آہ میر ا انظرالتی کرنا بھی نہیں جانتا ۔ کیا ہو گا سے میری نگا ہوں کے واحد مقصود! اگر تونے کبھی میری نگا ہوں کو مقیقی سے استنبا سمچے کرید دا اٹھا دیا۔ میں اس خیال سے کانپ اٹھا ہوں۔ کمیں ایسانہو کہ میری نگا ہو انگی تیری نگا ہوں کو مجھ سے بھیردے۔

میں تجھ سے ملنے کی آرز و کو اس قدر ٹرکھ نہر	منا سے زیادہ لطیعت کیفیت فریب تمنا ہے ۔۔۔ منا سے زیادہ لطیعت کیفیت فریب تمنا ہے ۔۔۔
	پا ماجس قدر تج <i>یت سلنے</i> کی امید کو!

غفلت کی وہ نیندیں جن سے بیداری کی قدر و قبیت محس ہوسینکر وں بیداریوں سے بہتر ہیں ____ میں ایک د فعہ عالم مدہوشی میں تجوسے غافل ہو گیا تھا۔ آ ہ اُس و قت کی کیفیت جب میں نے ہوئن ہِ آگر میر ستجے یا دکیا ۔

جس طرح زمین کومنور کرنے کے بیے سورج کی کزمیں ہوا کی ہزاروں جا درو کھجیرتی ہوئی اُس مک پنج ہاتی ہیں اسی طرح اے میرے مردِرختاں مجھے اُ جاگر کرنے کے بیے تیری مجت کی نورانی موجیں میری سینکڑوں مادّی کُٹ فتوں کے پردوں کو علیٰی کرتی ہوئی میری رقبے تک آگئی ہیں۔

اظارِ مِست کیفیات محبت کو فاکرنے کی ایک غیر محسوسی کوشش ہے ۔۔۔۔ میں تجھے سجدہ کرتے ہو کانپتا ہوں کہیں تومیرے جش نبازے نہ آگاہ ہوجائے۔

مِن تیری محبت کے سیجے جذبات انسی سمجتا ہوں جن کا افلار کا ہم بھی نہیں کرسکتیں۔

لوگ تجب کرتے ہیں کہیں راتوں کوجاگرارہتا ہوں ۔۔۔۔ آہ انسی نبیں علوم کہ تو رات کی خا موشی یں مجت کرنے والوں سے کس قدر تو میب ہوجا تاہے۔

ا کس قدربرکھین رات ہے۔ جا ندھج سے جوٹے سے بارے سطے وریا پر جمع کرکے اک فرش میں تیا رکز افا ہے۔ گرمو اکے جو سکے بانی کی جادرسے بہت لیں ایک کردوں میں تبدیل ہوجانے ہیں۔ اورجاندی کے اس فرش براد

إراء كرش موجاتى بواورسم بارك	عِلے مِاتے ہیں ۔۔۔۔۔ چا دروہ تط یعت د نا زک جا دراس صدمے سے پیر ^و
بالك اس وا	رط دریا پر کھرے ہوئے نظرا نے سکتے ہیں
	برے اہ تا باں تومیرے دل صبھاک کے گروں کوجمع کرکے دریا نے مجت
	۽ گرآه ميرے خواہنات کی موجي نبا نبايا کام بگاڑ ديتي ہيں۔

یں را ہ مجت میں انتہا ئی مرہوشی کا طالب ہوں گرجاد ہُ تیلم ورصابیں انتہا ئی ہوشس کا ۔۔۔۔ کیونکہ ۔۔۔۔ تبری مرمنی کوایک د فعہ نظرا نداز کردنیا تیرے حن کی سینکڑوں مرتبہ پرتش کرنے کو بہکار کردنیا ہی

كاستس! مِن تجهسه اس طرح اظهار محبت كراجس طرح وه انهان كرے جو كونكاهي بوا وراندها جي-

مجھے تیری محبت ویدی جائے اور واڈنات زما خیکے سپر دکر دیا جائے۔
مجھے تیری محبت ویدی جائے ۔ اور ہزار ہاروح فرسا واقعات سے دوجا رکر دیا جائے ۔
مجھے تیری محبت ویدی جائے ۔ اور مصائب کے طوفان میں عینکدیا جائے ۔۔ میں فرا دیر کیمی تیری محبت ویدی جائے ۔ اور مصائب کے طوفان میں عینکدیا جائے ۔۔ میں فرا دیر نے انہوں کو میٹر توں میں تبدیل کرسکتا ہوں ۔ میں دل برصر ف ایک وفعه انبا کا بہا ایک ہا تھا مہدی ترسکتا ہوں ۔ کرسکتا ہوں اور کرلونگا۔
ہاتھ رکھ کرمتنا ہدات کے تمام خوفا ک انرات کو فرائوشس کرسکتا ہوں ۔ کرسکتا ہوں اور کرلونگا۔

یں سوتیا ہوں کیں اگر تج سے محت نہ کرتا تو زندہ کیونکر رہتا ۔ زندگی اگرتیری مجت کے ہا تھوں نوازی تی تومیر سے خیال میں ایک سلسل افسردگی۔ ایک نہ ٹوٹنے والی بے کیفی کا سلسلہ ہی ہو کتی تھی۔

میرے سینہ کوتلوارکی تیز دہارسے جاک کرے اس میں سے تام چیزی نخال لی جائیں اور سرچیزی کا کی جائے بنائیں بھردی جائیں۔ یں اپنی ان چیز وں کو بھی واپس لینے کی فوائش نہ کرونگا۔۔۔۔۔ میری رگ رگ کونوک سنترسے کھول کراس میں سے تام خون کال لیا جائے اور اس کی بجائے تیری نتراب بہت اور اس کی بجائے تیری نتراب بہت اور اس کی بجائے تیری نتراب بہت جائیں۔ میں اور کی ایک بوند بھی کہی سے نیس ایم کونگا ۔۔۔۔۔۔ میری آنکموں کے بردوں یا کھینچ کرقایم کر دی جائیں۔ میری زبان کے مرصد برتیرا نام کھدوا دیا جائے میں بجر دنیا کے رنگیں۔ کوبھی دیکھنے کی تمنا نہ کروں گا۔ میں بچر دنیا کے شیری سے شیری گفتگو کرنے والے سے بھی بولے کا مذہوںگا۔

اه تیری محت اور اس کے محور کر دینے والی تجلّیات یہ وہ عالم بی ج تام عالموں کی جان ہم

زندگی کو تیری محبت اور صرف تیری محبت میں صرف ہونا جا ہے جس طرح کلاب کا پودا سرد شہود میں آتا ہے کہ رنگیں بیول کھلا کھلا کر تکا ہوں کے سامنے فردوس رنگ و بو بیش کرتا رہے ورندک مبین کہ اس میں سوائے کا نٹوں اور چند تیوں کے کیے جی نہیں ہوتا۔

یرستار گیفت مرا د آبادی

رباعيات

ننگ مذہب بھی اور دیندا رھبی ہوں تیرا بندہ بھی تجھسے بیزار بھی ہو ں والتُّد معرفراز بھی ہوں خوار بھی ہوں میں ایبایٹی خواہ بھی ہوں دشمن بھی

اب متفروں کو نتفررہے دے میرا الزام میرے مرتبے ہے میرا الزام میرے مرتبے ہے میراد آبا

میراغم بحیبه منحصب رسن دے تجہ پررحمت ترے کوم پر رحمت

محاكات غرز

يغنى وه مسرى صبح نهيس شام نهيس بجر انكار ملاقات تودست نامنين كج دامن بحمراجامهٔ احسرام نمی**ن ج** اِس جام سے تنداورکوئی جاتم ہیں ج اظار محبت کوئی دست نام نمیں بجہ نا كام ب جوعش من ناكام نين كر بدنام م جوعنق من بدنا مسي ببكن بحير شوق من ابس مهين فح جب دیکھوغریزاں ہی کو جس موقعی

براسا مرے حال براکرا مہیں ج يو لا العالمة من قاررده موابي ك دست جنول وربره و دوق حبول اک بارمجھے دیکھ کے برست بنا دو كس بات بيربيم موك لي التياتية برُصَى بِحَاسِي جِيرِسِ بِثَيا بِي الفت رسواسے وہی جونتیں رسوائے مجت بيّا بنُ ول في كيّ الفاظ تومهم کیااس کے سواکوئی تہیں کام نمین ج

مغرفي لباسل وراسلام

قرآن کریم- تفامیروعدیث اورکتب سیروفقہ کے دیکھنے سے کسی طرح یا مر نابت نہیں ہو ہا کہ ہاس کے بار شارع ع نے کسی خاص وضع کی ہدایت فرمائی ہوٹس کے خلات میں گناہ کبیرہ وصغیرہ کے اڑ کا ب کا اندایشہ ہوئے صالحین کے نزدیک وسلام مجموعهٔ عقائدُاعال صالحہ کا نام تھا اور انفوں نے ہمیشہ انبی دونوں اور کی بقاہ ۔ طرف توجر کی لباس صرورت را ماندا و رمعا ترت مکی کے تغیر کے ساتھ ہمیتہ بداتا ر ماہی وجہد کہ

ل اس معدی انود حضور سرور کائنات داروا خیا فدادی کسی ایک وضعے بیاس کے انتزام برعامل نہ یے س بهوى إدر قميص اور تهركاكته عال فرمات تق بإجابه كتعلق الم احرا ورامها بسن الب روايت كى بدكر صنورك مناكى بازارسے يا جامة خريداتنا - حافظ ابن قيم كا قياس كركم أستعمال بى فرمايا ٠ لیکن بعبد فارو تی سائلہ هیں جب مصربوں پرجزیہ مقرر ہوا تو فوج کے کیڑے بھی اس میں ٹا م تقے جن ہیں اون-ملى توبى يا عهامه اور موزو ل كعلاوه يا جامه على تقاحا لا مكه بتدايم المجاسع ا ورموزي كو صرت فارد ق عظ نے بقریح منع فرمادیا تھا۔

ا گرچ صنور موزوں کے عادی نہ تھے لیکن بناش کے بیٹیں کردہ چر می موزے استعال فر مائے ہیں عمام شکیجی ما دوسٹ کیجی د ونوں شانوں کے درمیان رہا عامہ کے نیچے سرسے لیٹی ہوئی ٹوپی (لا طیبہ) ستعال ذیا ارشادتها که مها رسه ۱ ورمشرکین کے درمیان میں ہی وجرا میبازے کہ ہم ٹو بوں برعامہ باز دہتے ہیں اونجی ٹوپی " نا شروهمی انتعال نیں فرمان لیکن صرت عمر برنس ایک قسم کی عیسانی در دستیوں کی ٹویی کبھی استعمال فرمائے كيونكاس عديس مرينه مين رائج بوكئ تني - وقت أتتقال حضرت عائث صديقه ع في يوند لكا بواكملّ وركارْعي أ تىمدى كاكردكها ئى كەاشى كىيروں مىن حضورەنے دفات بائ ، أب جاندى كى انگوغى بى جس كى مين سطرو ب مين مخر رسوا الله والمات الماتة كي الكي من بينة مقد وقع كالكول كي طرح عي-غير مكى لياس البض اوقات تامى دميودكى عبائي مستمال فرائ م وفتو صارعليه جبة شامية - نبت اوربیجیدا بین مل مل کیدود کاباس به ونیروانی داش بیستوں کی آبا بی جس کی جیب اور استینوں پر رستم کی گوٹ تھی زیب تن فرمائی سے جیسا کہ حدیث عبد اللہ دو کے اسما رنبت الو بر میں ہے فاخو حبت الی طیالسنة حب وابت سے سر وابنیة روس کی تعمل میسائیوں کا لباس بھی بینا ہے مشکوۃ شریب میں بخاری وسلم سے روابت ہے آت النبی لبس حبه روسیه ضیقت الکمین جی کہ وضوے وقت نگی کی وج سے اسین نبیرہ سکی اور طنور سے اور ایخ واب سین نبیرہ سکی اور طنور سے اور ایک اللہ کی استین سے بینا ورصنور سے اور ایک اللہ کی استین سے بینا ورصنور سے قبول فراکر بھی کہی استعمال بھی فرمائے ہیں ۔

منوعات اصنور وبكربرات يرصفت اعدال كوب ندفراكرا فراط وتغريط كردال سع برميز فرات تعاس

سیمان لباسول کوحوام قروا یاجن کا بیجا انهاک اورکٹرتِ شوق دار آخرت کومبلانے والا اورلذا کدد بنوی میں مبلا والهبصاور اسی شوق کی خاط ا مرانٹ مُور وغرور میں چے رہو گراخلاق ڈیمیہ میں گرفتا را ورغوبا اسرا ن کے ہاتھ ہ وبرا وبوت بي اسك والداركونمايت معولى اورتنيت كرك بوك باس سامنع فراكون منست دروم سروكا بحاور فرواياكه ات الله يعب ان يرى الزنغمة على عبده يني فدلت تعالى كويرا میسند پوکه اس کی معمت کا تراس کے بندے پر نظر آئے وہاں غربا کوسی باکیزگی وصفائی کی طاف ان کی تینیت _ موافق توجد دلائ خیانچدایک شخص کے بال منتشر دیکھے توفر مایا کہ اس کو البی چزنہیں ملتی جب سے بالول کو درست کہا اسى طرح ايك شخص كوشيلے كيرے بينے ديكھا توفر ما يااس كوائيں جيز نہيں ملتى جسسے كيرے دمو دا اے ان امور يہ شامع كامتصود تكفات بيكا وراسران سے بيانا تعا تاكەسلى نوں كى معاشرت كفايت شعارى كے ماتحت رہ كرا فلا وتبابئ سے محفوظ رہے یہ ایک علی وہ امران کے مواج با ہم ختلف ہیں ایک ہی شے جوا مراکے نزدیک بن ا داخل بهده وغرا کے سی خلسے داخلِ اسراف ہوتی ہے اوراسِ بارہ میں الی حالت کے مختلف راہج میں احتدال د عایت ضروری ہے جس طرح یہ امر ما مناسب تعاکد امراکی تشویت بیجا اسراف پرختم ہو اسی طرح فقرا کی بے جاتما كويمي نا جائز قرار دے كرفيكى و ملحق بالبهائم عا دات كے ترك اورصف ئى وباكيزى كى رغبت بر توجه دلائ غرنزا كوا فرا اسعا ورغريا كوتغريط سعطهده فر ماكرصفت اعتدال كوسيسند فرما يا اوراس كے ساتھ ہى جما ل اوراكواخ نعت کے واسط اچھ لباس کی تاکید فرمائی وہاں اُس کے بواز مات مخنے وغروراور تذلیل فقر اکی عادت رہ على طررير ملب فراكراي باس بى كونا جائز قراروك دما من البرق ينهمة في الدنيا السبه الله و بر مذلة يوم المقتيمة بسفترت ك ك ونياس بين قيامت ك ون قدار تعالى ال ذلت کے کیٹرے بینا ئے گا" سے تابت ہے کہ عمرہ کیڑے کا ترک مقصود نہیں بلکیفر باکی تحصیب لرور خیالات مکبر کی نظ مطوب ہے ۔ اسی کے تحت میں آزار کا زیادہ نیچے کرناہے کیونکہ اس سے ستراورزیا کشس چالباس کامقصو اصلی بی النظانیں ہوتے بلک محض فحزوا فلار نو نگری طلوب ہوتاہے۔ زیالت س اسی حریک ہوکہ باس حجم کی با مواسية عنم كے لئے ارت و بوكر منظر للله يوم العيمة الى ب جرّ ازارة بطرا - بوتنص اترائے ك غرض سے البیا (ارکیسینچا ہے تیا مت کے دن فدائے تعالیٰ سی کا و نظر نافر ایگا۔اس کی تحدیداس طرح

الله ازارا لمومن الله انعاف سأقيه لا جناح عَليّه فيها بنيه وببن الكعبتين وَمَا إسار من ذلك ففى المنا د مومن كى زاراس كى يتدليون كفعت تك بوتى بواور نضعت ماق ورشخوسك و الناجي كون مضا كفة نهيل جواس سے نيچے ہے وہ آگ يس ہو۔ اس سے بھي ہي تابت بوك فو وغوور يا عض ومت ورز حضرت ابو برصديق عنكوا عازت تقى كيونكه ان كي لا كولول ست و بلك كر مخنول كواكثر حيايتي تني مردول ئے درسطے فاقص رستیم کومی حرام فرمایا کہو کہ سامان شرت وغرور کے علاوہ اس کی باریکی جیک اور غایت ز، تامردوں کے واسط مناسب نہ تھی فرمایا کہ من لبس الحرید فے الد نیا لعربلیس بیم القیم ق ن نه دنیای محریر مین لیا وه قیامت که دن نه بین گا حضرت ابو در دا با نف صرت علی سے روایت کی بن النويك وسن باتوس سونا لياا وربائي بين حريرا ورفرما ياكه يه دونون جزين ميرى امت كم مردون ي المرايل بايكن ابقدرها وانكشت احازت ديري كيونكه اس قدر استعمال يبنين مين واخل نبين بوسكم -اسكم سلاده جها ب ثنان وشوكت وغرور كاخيال نه نفيا و بال أشيم كي هي اجا زت مرحمت فرمادي جِنا نجِه جُك ميں بالعموم المريني او جضرت ربيرًا و يصرت عبدالريميُّ بن عوت كو بوجه غارش فاص طور براجا زت فرما في هي ـ رنگون مي برزتوا کا سالیاس سے البتہ زردا ورسرخ دہاریوں والے کیڑے کوجائز فرایا سرخ بیاس نا بسندتما آبک ئے مدا بندین عمون سرخ لباس بنیکوآئے توفر ما یا کہ کیا بہا س ہے حضرت عبداللہ نے جاکوآگ میں ڈالدیا۔ آپ نے سائر فر با یا کہ جلالے کی ضرورت نہ تقی کسی عورت کو دے دیا ہوتا عرب میں سرخ رنگ کی مثی ہوتی ہی جس کو مغیر عُس آب گريس آئ اورديكه كروابس تشراف الے حضرت زنيا جي كيس اوركيرے وحود الے يو دوا شريف المائ ورحب ويكه لياكه اس رنگ كى كوئى چيز نهيس تب گوس قدم ركها ايك دن ايك خص سرخ لباس الراً الواسب في اس كالواب ندديا - ايك مرتبه صحاب في سواري مح ا ونثول يرسرخ ربك كي جادي الدى قيس آب فرمايا مي دىكينانى جابتاكەيدرگ تم يوچاجاك - فوراصحا ينف نمايت برتى سے جادي الكهينكدي ايك مرتبه صرت عرضة ايك تض كوين كاعال مقرر فرمايا وه أبست من كواس شان سع إلى

باسِ فافره زمیب تن تماا وربالوں میں خوب تیل بڑا ہوا تما آپ ناراض ہوئے اور وہ لباس اتر واکر موالباس بن يى تتمن وسرى مربه ايا توبرين موا در يقي را في كرب بنكر فرما ياكديمي تصود نيس دمي كوند براكده وا مع نربتیاں جانے کی طرورت ہے جب آپ فتح بیت المقدس کے موقع پرروانہ ہوئے توحب ہدایت بزید بن ا سغیان اور فالدبن ولیدو غیر بهم خسف جابیه میں استقبال کیا . شام میں ہ کران افسران میں عرب کی سادگی نیز رمی تھی جب آپ کے روبروپولوگ آئے تواس حیثیت سے کہ بدن پر رفتی سطّ اور قبا کی تمیں اورزر ت برز پوٹاکون اورظاہری ٹان و شوکت سے عجی معلوم ہوتے تھے حضرت کو سخت عصد آیا۔ گھوڑے سے او تریبے اور ال كى طرف منك ريز عيديك كر فراياكه تم في اس قدر جاعجبوں كى عادات اختيار كريس اعض كياكة قبا وُك يَـ متيا رمن بيني سبدگري كاجو مراته سي نين چوژان فرمايا" تو بچيه ضائقة نيس" خلاصه بير كه عده لياس اظهار ش ومقمت النی اور شوکت علم و دین کے لیے جائز ہے بشرطیکہ رعونت و کبر نے کتِ نفس ، ویکنی فقرا اور انراد، موفالی مور با مخنوں سے نیجانو - لباس فالص رتیم کانو بجائے سرخ اورزردے وہا میدار ہو تو ہترہے ۱۱س کے علاوہ ہرات، كا مكى ورغير مكى لباس مينا جائز ہے كى وضع خاص كى يا بندى صرورى نيس يرجو لوگ اتباع سنت نبوي ا غلبهٔ مجت کی وجرسے وبی لیاس بینیں تو ٹواب سے خالی نیس لیکن ملی اباس بھی جرموانع شرعیہ سے پاک ہو کسی ناجاً ئرنتیں یہندوستان کے چوبزرگ ترک اورافغانوں کے کوٹ تبلون اور مہیٹ پر معترض ہوکراس کو شعایا دینی قرار دسینے پر سلے ہوئے ہیں وہ اپنے اگر کھے کے چاک میں مونھ ڈاکار دیمیس کہ جب لباس میں وہ مرعیٰ دیار ا ہیں وہ مشرکین کا باس ہے اور چوشعار سے دینی ہودہ اہل گاب کا اس سُلا کو قدر سے تفصیلی نظرے ماعظ کیجئے۔ مب سے بیلے آقائے نا مار کے لباس پرغور کرنے کی ضرورت ہے کہ صنور کالباس نود بت بالو **پور میں لباس** اور کفار عرب کا لباس تماء ملی ہوسنے کی وجہ سے حضور نے بھی وہی کستعال فرما یا اور اس آج بی تنگ نیس که اگر عفور رمانت مائ لندن ماجرمنی و مندوستان میں پیدا ہوتے تو ان کالباس می ویسا ہی ہوتا جیسا ان مالک کاہے اس کلیہ کے ماتحت اگر مبندو سانی سلمانوں کو ملی انگر کھا بیننا جائز ہے تو ترکوں کو کوٹ بیلو^ن ا ورمبيث بررج ا وساخ جائرم و اس كربدافغانى يا مندوست فى ومصرى مسلى فوسك كوث تبلون ا ور

بها كاسوال بيدا بوتا سے جس كاجواب سطور بالاسے ظاہرہے كم حضورت روم كمتيك عيمائيوں من مي بدد إلى اوراً تش برستول مح غير على لباس زيب تن فرمائے ہيں صرت عرض غيسائی دروليوں كي فوبي اور ہی ہے۔ سرداران اسلام کو عجی لباس میں حضرت فاروق عنے دیکیاا ورجگی جوہر موجد د ہونے کی وجہ ابارت می مرحمت مندمان میرخاری کودیکها جاتا ہے توکاب الباس میں ملا ہی قول الله م حرم زينت الله التي اخرج لعبادة قال النبي صلى الله عليه و سلم كلوا والتربط اسوار الماطابلكم وتصدقوا في غيراسراف ولا عنيلة وقال بناب كل ماشت «السيمانسن مَا أخطامُك إنسان سرت وعنيلة - ارتباد بارى مهكون مع فراك . ٨ وال ك اليه بدا كى بونى زنيت كوم ام كيا وضور فرمات بي مكا و بي اور بينور جس طرح تم چابى اور زي كروليكن اسراف و غرورت بجو - ابن عباس كتة بين جن طرح عابو كها أو اور بينو - صرف دوجيت ري مِنی اسرا ن اور کبر برے ہیں۔ ہم ان روایتوں سے کسی تسم کی بوشاک بینے سے ممنوع معلوم نیں ہوتے۔ ہر بکہ فی زمانہ تمدن کی منرور مایت میں عبا و قبال بینے ہوئے کو ائ شخص نہ کسی شین کے کارخانہ اور رہل وجائے کے تحکوں ہی میں کا م کرسکتا ہی نہ فوجی خد مات ہی انجام سے سکتا ہے تو ایک مختصرا درجیت اباس کوٹ ا ورتبلون كا ببناكيو كرقابلِ اعتراض بوسكتاً ، ي وتام متمدن مالك مي مكيها س رائج ا وركسي قسم كالآلة التياز نیں سوائے ٹوپی سے کدوہ ہر قوم نے اپنے اپنے مک کے جغرافیال مصالح کا سحاظ کرتے ہوئے التی ارتی وق كى القراختيا ركى بها وراس كے استعال ميں بظا مركوئى مرج معلوم نيس ہوتا۔ البته صريف۔ من تشبه بقوم فهومنهم كوزير بحث لايا جاسكنا بى جس ك صحت وعدم صحت ك مسئل كونظوا ندازكرك باعتقاد سحت کھ عرض کرنا ماسب ہے ۔ اگرت بوم صرف باس سے فوقود حضورا ورسل نوں کا باس بى مشركين عرب كالباس تعا- بهرج كم حضور ف غير كلى مشركين كالباس مبى استعمال فرمايا وتشابر كے كيا مفرسى الكرمندوستانى ياافانى فايرانى ياالكرزى وروسى باس بين كرابنى ذاتكواس قوم كمشاب ناياا ورلوگول في مي اُس كواسي قوم كاخيال كيا تونيخوست عي كيساخلا كيونكه ظاهره كوي مسلال و ماه هد

اقرار توجدورسالت مثابت باسكا فرنس بوسكة بناني اكترعلان مثابت سعراء مثابت فصرم فى الدين لى م يشكُّ زَمَّا رمنينا صليب لركانا أيكا لكانايا ا يجادِ كَعَار كوبطور عِد خيال كرنا - يدمتنا بهت صرور **ہے . مدیت میں فعونہم می ایک بیمی فقرہ ہے جس طرح من حلق فلیسرمنی اور من ترك الصلوة ، د** کھن سے بات قابل تشریح ننیں کہ زمانہ موجودہ میں تمدنی و نوجی ضروریات کے مانحت بہاس فرنگ کی کہن، صرورت ہے اس میے شرعی موافع کے نہونے کی حالت میں اگر کوئی فردیا قوم استنہال کو انا سب ب وا مک متم کی خوبی سے مستفید ہوسکتا ہے . مذہب کی میخصوصیت ہے کہ ہرا ہل مربب اسیف ذہب کے را ووسرے کے فرمب کو گراہی خیال کر آ ہے لیکن اس سے یہ لازم نیس آ ٹاکہ غیر فرمب والے کی دینوی باتار بُری قرار دی جائیں۔ یا جو امورا بنے حق میں بھی مغید ہوں وہ محض کفارکے اختیا رکرنے کی و جہسے ترک ا جائیں۔ اگرابیا ہے توسلطنت طرفی جنگ جربیراً لاتِ حرب سب سے ہاتھ دھونا پڑیگا۔ در قیقت ایک دائی كاكام بيى ہے كہ جاں سے كو نئ عمدہ بات ہاتھ گئے اختيا ركرے خواہ و دكسى كا تول يا فعل ہوا وراس كومسلان كم ت وهمت سجه راور انظره الي حاقال ولا تنظوالي من قال يوم كري و وضور الخاران كم موقع برايرانيوں كے طربق فبك خندق سے فائدہ أنھايا ہمارے متقدمين فيغيب رامت كے لوگوں ہے " منطق کومفید مجھکراپنی زبان میں ترجمہ کیا اور اس کے رواج کو اس قدر ضروری تھے اکہ حضرت امام غزالی ۔۔ منطق كوعلم كي يُجكِّى كا الدقواروسے ديا كتابسن المهتدين ميں شيخ المراق الماكلى في صاف لكھا ہے كيفياً کے راتھ جن باتوں میں مثنا ہست ممنوع ہے وہ صرف وہی باتیں ہیں جو ہماری ستے ربیت کے برخلا ف ہم عامت یدُور فعارمی علامه شخ محد بن عابدین الحنفی نے توبیاتک تقریع کردی کرجن با توں میں فلق خدا بيترى اورترقي بواگران كرف سي بهمكسى غير الت قوم ك ما تهمتا بيمي بو جائيس توكي خوابي نيس ب تعب ہے کہ وضع لباس برتت بداہل فرنگ کا اعتراض ہوا ورخود کیڑا اور گھرکا تمام سا مان اہل فرنگ ج خریدیں اور اننی کے ہاتھ کا بنا ہوا استعمال کریں بی ترتی کے تومی مل کی ہی صورت ہے جواز کی دوسری ا يرجي كدوه في رائع عام موكرضوصيت كوشادك جب كصرت ومناعر في ايون كوي كواس يهاس

زایاکه منیه میراس کارواج عام بوگیاتها-ای طرح حضرت امام او منیفرد نے میاه کیرے کونا مائز قرارد یا کیو کھ ن كران يرميوب عاليكن صاحبين ك زمان من رائح موكيات اس مي انون في وأزكر ديا. اب رٹ تبلون سے روایع عام کو بھی د کھ سیجے کہ وہ کسی خاص قوم کے ساتھ محضوص ندر ہا مبیث کی وضع بھی مرقوم کی علىده با وروه بى عام ب - اگركوئى شخص فخروغرور كاباس سجع تووه كير سے اعلى واد في مون برووت اونے کے علاوہ ہروضع سے لباس میں مکیاں صورت رکھتاہے۔ فلاصدید کد سکانوضع لباس میرے نزدیک ملائترعی نمیں بڑخص اپنی بے نا ورصلےت کے مطابق جوچاہے افتیا رکرسکتا ہے۔ حضرت سعدی سے بھی اس کا متعون فصله كرديا ہے

ماجت به کلاه برکی داشتنت میت در ویش صفت باش وکاه و تشری دار

محمعلنيان اتر

رباعيات

ئے طور یہ بجلیا نگرانے والے اے بندہ بنا مے بھول پنے والے

فاموشی کی د استاں سنانے ولیے ول د**کیمتا***ے جسگر***نو**ازی تیری

ينتشرو فا عنا ننين بوسكما مِن تجيت عدا نيس بوسكما

دل ائلِ التبانيس أوسكما تومجسے مدا ہوا بیشت میری

وهمت مصدفريب منزل ندريا ره ست مسدرد. اس کاکیاغم که تیرسه قابل روا محرورد اوی

صر کے کرکھیلوس مرے دل ندر ہا یکیا کم ہے کہ تیرا بندہ ہے جگر

غننرل

عنق مرمنزلِ نا رفت بها ما س کردم محسب صدفض ازیں کدئہ ویراں کردم بلبلال راكه نوا شج گلت مال كردم يرُدم اوراب برِشيخ وسلما ل كردم حيت إكا ل عهد حواني مهم نقصال كرم طوتِ بنحا نه گرا زمسیرا یا ل کردم بكنم منع ازا رسنسيوه كهينمان كردم من بهال صرفة تكفيستمثلمال كوفم طي آغاز مجت بيه عنوا س كردم بیشِ او آئند بنها دم و حیرا س کردم من حبول كردم والحق كديبما ما الروم برحي كردم ممه ارصحبت ندال كردم دیگران را مگرملے والے اسلما س کوم من بكوسے ، طلب حيث مرحبوال كردم ارْجنون مست كەمن عزم بىا بال كردم ای ریا کا لبدے بودست ماروم ازبين رتنك ارم ككبة احزال كردم

نیش برما که بریدم ، برگر جان کردم متمیں کہ بایں ماخت میامے تاا این مهمازاترِ حذب و فعا نم و دست ول من متعدِّرْ وُرُسا لومسس بنو د رندی ومستی به بیرا نه سری درزیدم طاعتم ارمر اقلاص بود ؟ تتو ال گفت منت کنهٔ زباً د بکارم افت د ملب ازدولتِ تراس رسين ركا من از کشتم داوگشت زما ' بایدد پر او به جیران کا خیلے نتجب میں کر د كيعني حبثت برل وطقة كيسوش بروش غود واموشي و دسوري و سمت طلبي نايرم شرم كه خود ال نه ندسل كنتم يا فتم دركب تعل توحيات جب ويد اليج ما يربغوم مسدادم ا مى سزد اشيخ اگرازر ونكيس ميگفت درحبنون مخلوت وسود لمشروش لأفرا

دل وجا س باختم وطاعت د در بهبردم حبّدا کا هر جماین کردم و هم آن کردم

بيدعيدالجيد

سهري بال

(جماحتوق محفوظ)

ایک مسافرج نوع مقاکوئی قصه که رباتها . با تی مانده ٹانگوں برٹانگیں رسکھے تموہ کی بیالیاں ہا تعوں بسلیے بڑے مزے سے دامستان سن رہے تھے ۔ جب یہ نوجوان کمہ چکا تو بولا:-

"لوصاجوية قصة توختم بهوا - اب آپ ميسے كونى صاحب كي كييں ؛

يك مما فرة إل رات تويو ل بني كية كي ورنه اس عارب من ميندكال؟

وسامسافو" (لينه ساق يحسبيدريش دمي كي طوف دكيكر) " اب يج فرمائين"؛

يسبيدريش مسافرجواس بيرى مين فاصد عنبوط ادمى معلوم بونا على ايك القرمين بيالي بكراسط ومرا

تسينس داك خاموش مبنيا تما بولا:-

"كياعض كرون ؟ - آب بيتى كون يا جاكسديتى"

بىلاميا فر "جُك بتى كياسنين عُلَّى كيواني كُ "

بوڑھا ۔ ' سیری کنتے ہو۔ میں اسی ترکسّان کا باستندہ ہوں کیمی گھروالا تھا۔ آج بے گھر موں · · · · بے وات ''

ایک میا و به فاک نامنجارک مین سے بنیے دیتا ہے ۔ زمانہ کبکسی کا ساتھ دیتا ہے "

اور بار فل كوكيوں كوستے بور يا تي تو ينى جلا كر عي قدمت كى شكايت اور فلك سے شكوه رسب عبث بى

انسان این معائب کاآپ ہی ذمہ دارہ

کواڑوں کے با رہا رہلنے سے معلوم ہو تا تھا کہ جھکڑ علی رہاہے۔ بوڑ ہا ایک دوبا رکھا نس کر بولا:۔ ''میں آپ لوگوں کواپنی سرگذشت سنا کرہے مزہ تمیں کرنا جا ہتا ۔ لیکن اپنی زندگی کا ایک طرفہ ترواً عرض کرتا ہوں'؛

مبدندبدبدبدبد

" میں عرکی ساٹھ کوئی منزلس سط کردیا ہوں۔ میری زندگی کا بیشتر حصہ فوجی ملازمت میں بسر ہوائی ان دنوں میں چالیہ سال کا تھاا ور رسالہ میں ایک افسر تھا ، ، ، ، ، ، اب میں پر انہ سال ہوں۔ اس تر وگل مجھے ڈرپوک۔ بزدل یا وہمی جو کھے چا ہیں تھیں۔ لیکن ایک زمانہ وہ بھی تھا جب میدا ن کا رزار میں گوئے گراپوا کے دہما کوں اور تلواروں کی جنگا رسے میراخون اُ بلنے مگل تھا۔ اور دشمنوں کے خون سے ہولی کھیلنے کے یہ تلوارنیام میں سے ترب ترب کر با ہر نماتی تھی لیکن اس وقت جو واقعہ میں عرض کیا جا ہم اور اس کے ذنیا سے ہی میرے رو نگلے کھڑے ہوئے گئے ہیں۔

جن دنوں کا میر واقعہ ہے اُس وقت میرارسالہ سرحد کی ایک دورا فنا دہ چھا ونی میں تعین تھا ۔ یہ فوجی تھا ؟ روس اورا بران کی سرحد پرواقع تھا ۔ کچر عرصہ سے قرق توں سنے تا مرہستوں میں تیامت بر باکرر کمی تھی۔ اور اس باس کے رہنے والوں کو زندگی دو جر ہوگئ تھی ۔

ہماری چاونی کے قریب ہی ایک چوٹا ساقصبہ تھا۔ لیکن بہت بار ونق عگر تھی وہاں چند تھوہ فاسفادراکی دوہوٹل مجل سفتے۔ اور بھی میں جاتی تھی دوہوٹل مجل سفتے۔ علاقہ کو سہت ان تھا۔ انگور بکٹرت بیدا ہوتے سفتے۔ اور بھی میلواری بھی مل جاتی تھی میں نے ایک ہوٹل میں فرصت کا وقت کاشف کے لیے ایک کمرہ کرا ہے بہت رکھا تھا ؟

"ایک روز بام فلک پرجب کرنیلے نیلے باد لوں میں ستارے ڈوبے ہوئے سقے ۔ تھنڈی تھنڈی ہوا جل رہی تھی ۔ میں ایک قوہ خانہ میں بیٹھا ایک ایرانی طائفہ کا ناچ دکھے رہا تھا ۔ یوں تو با بخ سات آدمی اور بی موجود سقے ۔ لیکن ان میں میراکوئی سنناسا نہ تھا ، ہم لوگ چوکوں پر بیٹے ستے ۔ بیچ میں طائفہ کے لئے جگر جورانگ تی بون گیارہ بارہ برس کی دو خوبھورت اڑکیاں تیں ۔ ان کی کرمی سرخ رنگ کے بلکے بندہ تھے بیگوں کے دونوں سرے اور خلف رنگوں کے خوبھورت کے دونوں سرے اور خلف رنگوں کے خوبھورت نیتے جواستینوں پر آکر کرتے تھے بندہ ہوئے تھے۔ بلکے سیاہ رنگ کے بال ٹنانوں پر بریٹا ن ہورہ تھے۔ بلکے سیاہ رنگ کے بال ٹنانوں پر بریٹا ن ہورہ تھے۔ یک بیٹ بٹیانی نختلف رنگوں کے بھولوں سے در تن تھی ۔ نفعت آستین اور جا کر گریان گورے بدن کی عوانی کر بہتا نے دوسرے کے مقابل کوری تھیں۔ گھنوں کے گرد الر با تقوں میں ڈفلی کر سے ایک دوسرے کے مقابل کوری تھیں۔ گھنوں کے گرد الر دیس کے جوٹے گو نگر و بندہ ہوئے تھے۔

رقص کا امازیر تھا۔ دونوں بیلے اینا دایا ں باؤں اُٹھا تیں۔ اور پیریا تھوں کوا گے بڑ ہاکوا ورایک فاص اندازے جبک کربط آبل کی طرع دہیرے دہیرے باؤں ذمنس پر کھتی ہوئی مثانہ وارتص کرتی ہوئی ہے ایک دوسری کے باس بہنج جاتیں تو ڈوفلی پرہاتھ مادکرتن کر سے ایک دوسری کے باس بہنج جاتیں تو ڈوفلی پرہاتھ مادکرتن کو لفری ہوجاتیں اور کھر سے دارگرہ نوں کوا دہراُدہر بلا ہلاکررم بھی کرتیں ہے ہے ہے گئیں اوراس ندازے رقص کرتی ہو تی ایک دوسری کے گردگوشیں۔ رقص کے اندازے دونوں ہو بھی بارکی تیریا ان مالی معلی اور اس نوی تھیں۔ ڈھوںک اور طنبورہ کی گئی ہوجا دو جاری ہو کم آد می ایک طرف ادب سے بھی بجا رہے تھے ہوتی تھیں۔ ڈھوںک اور طنبورہ کی گئی ہوجا دی بھی بی ایک طرف ادب سے بھی بجا رہے تھے ہوتی تھیں۔ ڈھوںک اور طنبورہ کی گئی ہوگر بڑی سرملی ہوا دسے فارسی اشعا رہی پڑ ہتیں سے

فری لوگوں کے بیے اس متم کے کھیل تاشہ اپنے اندرایک فاص دلحیبی رکھتے ہیں۔ اور اگریج پرج قہوہ فانوں کی رونق جی ان دورد رازمقا مات میں انسی لوگوں کے دم سے ہے جاں ڈھوںک اورطنبورہ ' آواز آئی بے فکرے پروانوں کی طرح جوم جوم کرگرنے گئے۔

محفل میں روسی - ایر آنی - تیر کی اور ترکت ان سمی تم کے کا دمی موجود تے - جولوگ یہ اشعار خود نید سمی سکتے تھے وہ دو سروں کو سر ہلاتے دکھی خود بھی سر ہلانے لگتے جب ایک کئندسے صدائے آفریرا تو پھروا ہ واہ کا شور مختلف زبانوں میں ایک ہی دقت میں بلند ہو کرا کی طوفان بے تمیزی بر باکر دتیا او معلوم مو تا گو یا کوے کا کیں کا کیں کر رہے ہیں ۔

وعها يخرجه وحروجه

اچانک ایک طویل قامت نوجوان اندرآیا۔ اورسب سے پہلے جو جگہ خالی نظر آئی وہاں بڑے گیا۔ وہ با میسے میسے میں میں نے اسے پہلے بھی کمیں ضرور دیکھا ہے۔ نو وار دنے ایک باریہ میسے مانے بڑھا تھا۔ میراخیال تھا کہ میں نے اسے پہلے بھی کمیں ضرور دیکھا ہے۔ نو وار دنے ایک باریہ طرف خورسے و کھیا کیکن ایک بارد کھ جگئے کے بعداب وہ باربار دیکھنے لگا۔ کچہ دیر بعد میں اُٹھا اور طاکنہ انعام دیکر کھر ہے سے با ہرآیا۔ ابھی میں نے بازار میں قدم رکھا ہی تھا کہ کسی نے پیچھے سے میرے شانہ پر ہاتہ باتھا کہ دیکر کھر کے سے میرا ہاتھ کی میں ہے میں اور مجھے مخاطب کرکے کہا بیٹ کرجود کھتا ہوں تو وہی نوجوان ہے۔ اس نے گرمجونی سے میرا ہاتھ کی طیا اور مجھے مخاطب کرکے کہا اور مجھے مخاطب کرکے کہا "ایک میں نے تم کو با ہی لیا؟

یں نے اس کی اواز سے اسے پہلیات لیا یہ طآرت تھا۔ اور اس گردونول کا رہنے والاتھا۔ یں۔ ہنسگر کہا۔

" طارق! تم کما ٤٠ ميس توسمجتها تعا که حکومت نے تهمير کميں جلا و طن کرديا ہوگا؟ مارق بولا -

دوفتمت ميرك دوست فتت إ

طارق میرانجین کا دوست تھا۔ بڑازندہ دل اور با مذاق آدمی تھا۔ ابتدائی تعلیم کے بعد میں فوج میں ج جوگیا اور طارق کارو بارکرنے لگا۔ اس کے بعد ضلاح ان میں کہ ان کہاں اپنے رسائے کے ساتھ گیا۔ کے جو بندرہ برس کے بعد میں نے پھرایک ہا راہینے دوست کودیکھا لیکن اس وقت کا طارق اُس طارق سے ہا لکل جداتھا جس کی طبیعت میں قدرت نے فلافت کوٹ کوٹ کوٹردی تمی ۔ آج فلاافت کی بجائے اس کی ہاتوں سے ڈردی اورغی مترشح ہو رہا تھا۔

وتم بيا كان ، وطارق في حيران بوكر بوجيا

د ہارارسالہ کچے دنوں سے بیاں آیا ہواہے'' میں نے اُس کا ہاتھ بگڑلیا اور کہا ''آؤہوں میں جل کر

الين كريں گے بيں نے ايك كره كرايہ برے ركھا ہے "

ہوٹل پنجریں نے کھا نامنگوایا۔

" طارق إمن تم مي براتغيريا ما بون ؟ من في أس كي ط ن فورت ديجيت موك إجها.

الكوبوى بي كيس بي و"

دربیوی بیج ' بُو اُس نے میری طوف ایک صرت بھری نکاہ سے دیکھا۔ اور بھرز انو بر ہاتھ مار کر اولا

"بيوى بحون كا هال ويصفح بوتم ؟ - نه گونه گهاك"

"توكياب كت دى كى بى نيس؛

مه کی تو تھی۔لیکن ''

"ليكن كيا ؟ - يج من عي توسنوس"

«كياسنوكة تم" طارق ايك آه بركر بولا

"رك رك من شي غم ب كي كما ل كمال كي"

کی جیمغربی کونے میں مانے کا ایک شمعدان رکھا تھا۔ اس میں کئی بتیاں جل رہی تیں اُن کی حجملا اوئی روشنی طارق کے چیرے پر ٹررہی تھی۔اُس کے چرے سے افسردگی نمایاں تھی۔ اس کے ہونٹ حرکت کرتے تھے۔ امکین زبان پر درسکوت تبت تھی۔

" تم ببت برت ن فاطر معلوم بوق بو، من في محصلة بوك كما. "بريتان و فا فرير ما دكمو؟

الع طارق! " مِن في اس كى طاف محرردي سے در كيتے ہوئے كما يور يوكيا معرب ؟" ورمعمد و معد نئيں۔ بلكر قسمت "

وريكن كيم مي عى توسنول بيس اعنبي تو بون نيس جومجرت برده دارى كى ضرورت بهو" «كا فر بوجوتميس اعنبي سبحتا بو"

"توپيرېږده داريکسي ؟"

ورکوئی بات ہو توکموں میں ' طارت کچر سکراکر بولا بیکن میں مانتا تھا اور خوب ہمتا تھا کہ اس سکرا میں میں ہزاروں حسرتین صفح تھیں۔ میں می طاہرداری کے طور پڑسکراکر بولا۔

ع "کچ توسیحس کی پرده داری ہے "
دکمہ توجیکا نے گھر نہ گھاٹ "

" يس ان استعارو ل كوكياسجول وايك احدّريا بي بول "

"ارسىيا راكيس استعارب " طارق شعدان كى طرف غورس ديكت بوك كن لكا .

"دیں ایک سیاہ بخت ہوں ، ، ، ، ، بیں نے ایک ایسی عورت سے شا دی کی جوش وجال اس دیا رہیں ایک سینا دی کی جوش وجال اس دیا رمیں اپنا تانی نمیں رکھتی تھی ۔ بس لالاُ صحر اسمجھو۔ وہ شمع تھی اور میں بروا نہ۔ لیکن راحت اور سرت کا ہوا کے ایک جونے کی طرح گذرگیا ، ، ، ، ، صرف ایک سال ، ، ، ، ، سینتے ہو یا سوتے ہو ہو''

مِن الكيس بندك ورسر هم كائت يدواستان س رباتما - طارق كى طوت د كيم ولا

" نبین نیس میں سومانیس سنتا ہوں کے جاؤ،

عوضعهافونونونونو

سائے کے درواز ہے سے ہوا کا ایک تیز جو نکا کیا یمب بنیاں گل بڑگئیں۔ " فدلے کئے روشنی کرو"؛ طارتی بحرائی ہوئی اواز میں بولا۔ میں نے دیا سانی جلا کر متبای سجلادیں۔ جب کرے میں روشنی ہوئی تو ھارتی بھر اولا۔

یں سے دیا عمالی عبلا ترجی کے مبادی یہ بہت ورسے ہیں روسی ہوی وهاری چروبا. '' میرے اجباب توشاید مجھے فردہ ہجھ کر دوجیے ہونگے ، افسوس نہ گھرنہ گھاہ ہے افسوس نہ گھرنہ گھاہ

" نەمولس نەغمخوار"

یس ہدردی کے طور پر اولا-

''بيچاري بياررېي موگي"

" تهیں برے سرکی فتم ہوا باس کے تعلق مزیر گفتگو نے بچیود ، . . . بال اگرایک کام کردوتو آادم است "

فمنون مثت ربهول كائ

دد بسروشیم؟

رد تولا وُخطا لكمدونا" مِن بات كاث كر بولا-

وليكن كرك من اندهيرا بوكا" طارق جيد اپنة أبيس كون باتين كرما بوكن لكا -" کھ وصنت سی برسی ہوگی ۔ کوکیال بھی ایک مرت سے بندیڑی ہیں ۔ نیلے رنگ کے پردے دروازوں کے ایکے اویزال ہونگے . . . الیکن تم توایک سپاہی ہو" وتوافوخط لكمدونان وطارق اب سويت كيانو "ایک بات کموں" میری طرف حجاب آمیز گا ہوں سے دیکھکر" بشرطیکی تم مبانه مانو" ميس مُراكبون ملنه لكا - كهدوي "مجهاميد هي كتم يخطوط كول كرنه ديميوك وكن ميرا؟ دى تبين خطابينيا ديكا الواب خداجا فظ "

ا مككروزصبع صبح طارق كا فادم تجهايك سربه تمرلفا فه دس كيا .

ائی دن کی میں نے اپنے کمان افسرسے رخصت لے کی ۔ اور دس گیا رہبے کے قریب اپنے کور بوار ہو کرطار ق کے مکان کی طرف چاریا۔ سڑک خبگ کے بیجوں بیج جاتی تی دیکن اب کوئ خطرہ نہ تعامیت ے فران گرفتار ہو کر میز کردار کو پہنچ ہے ہے بہت بہا دمیوں کی ایک بہت بڑی تعداد زندا ں میں تھی گردولو ، دبیات میں فوجی چوکیاں قائم کردی گئے تیں۔

طارق کا مکان سرک سے بین کیس گزیے فاصلہ برتھا۔ بینگ سرخ کی ایک خوبصورت عارت ، جوجارول طرف سے ایک قدادم تھرکی دیوارسے محیط تھی۔ چار دیواری کا آئی پیافک بندتھا۔ میرے بارا وازدینے پرایک بوڑھاچوکیدار ریٹ بیک ہوا کیا۔ اور در وازے کی سل خوسے ساتھ کھڑے ہوکر بیری ف غورس ويكف لكارا ور ناك بور يرم عاكر بولا.

ومتم اتنا تثور وغل كيول كريب عقير اب تويه نواح قرا تو سع محفوظ ہے بتهيں كون لوٹ رہا تھا " مس فرجيب سے طارق كاخط كال كردوكيداركود كملايا اوركها ـ

" وسيمقي و سيتمارك أفاكا خطب - دردازه جلدي كمولي

وكياكما " چكيدار جران بوكراولا يوطار تكافعائ "اور برسلانون سك بنامرها يا بواباته ابركال كرو

" تولائے دیریجے ،،

"تم بيك بمالك وكولو برطاعي ك لينا"

" با ل بال كول ابول " بورسع جوكيدار في بيول كاليك مجهاج اس كم سرخ و باكسك كريند ب ايك زبگ آلودز نجير كے ساتھ اللك رہاتھا و كھلاكر كها -

"يس يبلخط توريكه لون

برا باته براست کا پائمعلوم بو تا تقار آسمان برا برجها رہے تقے مجھے شام سے بیلے واپس می جا ناتھا میں نے بوراً باتھ برساکر چوکیدا رکوخط دیدیا۔ اس نے اپنے کا نیتے ہوئے باتھوں سے خطا کھولا۔ اور آنکھوں کے وسید کر میری طوت دیکھنے لگا۔ کر نغور ٹرسنے لگا۔ اور بچر حیران ہوکر میری طوت دیکھنے لگا۔

"اب بھاٹک کھولو کے بی ۔ یا یوننی بُت کی طرح دیکھتے رہوئے" میں نے زراکر خت اواز سے کہا۔ دروازہ کھولو ۔عبدی کرو… سنتے ہوا"

"ال السنتا ہوں" اس نے جابیوں کے مجھے میں سے ایک جابی فت کرکے ہمی سلانو فی الا اٹک کھولدیا ا حاطمیں داخل ہوکرمیں نے گھوڑے کو درخت کی ایک ٹناخ سے باندہ دیا ، اور بجرج کیدار عکما ،

"مجھا وپرجانے کی سرطیاں دکھلادو" "توکیا آیا اوپر عی جائیں گے ؟"

"اورخطيس بيرلكما كياب ؟ - جاوسيترهيان د كلاو"

ساب طارق كا كره د كيس ك ؟ ليكن وه توايك مرت سے بند براہے "

" بال بال يرمجع بحى معلوم ب كدايك مرت سے فالى براسے "

"فالى براسى " بورها چوكيدار ميرى طرف معنى خير كا بورس د مكيكرولا-

" خالى ہے بمى ١٠٠٠٠ ورنىيں بمى"

سيتم في كا بك بك نكاركى سے - ويكھ نيس بارست كے سامان ہورہے ہي اور مجے بت دور

"ايك بات بوجون ؟ آب براونه مايس كع ؟ " جوكيدارا جانك ميرك شانديم القر كلكراول. "طارق بین کهان و کیمی ادم رکارخ می کریس مے و،

« مِن كِياجا وْن . خطيس سب يَجِهِ لَكُعا بُوگان اجِها اب رأسته بمي دكه لا وسكّ ؟ ، ،

وكيدارية اس كاتواغول في ذكري نبيل كيال . . . ليكن آب كوسي معلوم ب كدان كا كروكت بنيرايي من المجع صرف اسقدر معلوم ہے کہ تم ایک باتون آ دمی ہو!

چوكىدار " او بوآپ تونا راص بونے گئے طارق ميرى گوديں كھيل كرجوان بوك بي - خيرا كيے می راسته د کلائے دیتا ہوں ؛

اور پيراپ سي آپ

"فالى سى بىمى اورىنىي بى مى خودىي دىكى يىس كى مجھے كيا "

بوڑھا مجھے نیچ کی منزل کے ایک کرہ میں گیا۔ بیاں سے خاصی کشادہ چوبی سیڑھیاں اوپر کی منزل كوجاتى تقيس يسير بهيال تعداد مين نوما دس بونكى دان يرسك رنگ كى بانات يرسى بوي تعى ليكن گرد وغيارت اس قدراً في يرى تنيس كم با نات كاصلى ربك عي نظر نيس آنا تا .

آخرى سيرمى يهنيكرس نے بلٹ كرديكا . بورْ حاج كيدارا بى نك اى جگر كراتا ، اور الكهي بعاريارُ كرميرى جانب ديكه رباتها- دائنى جانب ميرك سائف طارق كاكره تعاسي اسكرك كدروازك برجاكر کو ابوگیا۔

وروازوں کے بیٹ اور قبضے زنگ اود ستے ۔ یس نے ڈھکیل کردروازہ کھولا۔ اور کرسے یس د افل بوگیا ا نررد صندلی می روشنی متی - روشندان ا ور کولیا سب بندسی مغرب کی جانب ایک اور بغلی کره تها -اس كاليك كوارْص ون اس قدر كه لا تعاكات ميس سنه ايك ا دى بشكل گذرستے۔ یں نے ہرجندہا باکدایک اور کھڑکی یا روستندان کو لروں لیکن یہ اپنی جگریراس ختی سے ہوئے تھے

ن کا کون آسان کام ندتھا طارق کے کرے ہیں دیوار کے پاس ایک خونصورت برگ بی بھا ہوا تھا۔ بستری بی کا کون آسان کام برقاف کی معلوم ہو تا تھا۔ ایک سبید دیگ کا بہت اعلیٰ قتم کا مجمل تعابواً دھاتو ، بعدم ہو تا تھا گرد وغبارسے بالک فراب ہو رہا تھا۔ ایک سبید دیگ کا بہت اعلیٰ قتم کا مجمل تعابواً دھاتو ، بدیر انتقاد در اور احتجا کہ بیاس صرف ایک ہی مردا نہ جو تا بڑا تھا ، دو سراح جا کہیں دنتھا۔

سر ہانے کی جانب ایک خوبصورت ہٹت ہیلومیزر کھی تھی۔ اس میزکے پاس ہی ایک گلاس اور ایک ی کنٹر گرایڑا تھا۔

دیداروں برہنا بیت خوبصورت اور دل آویز تصاویر آویز ال تقیق ۔ اکثر قدر تی مناظ کی تصویر بی تعیق۔
بول کے باس ہی وہ میزر کمی تمی جس میں طار ق کے خطوط وغیر صفے ۔ گھڑکیوں کے اوپر دیوار برجاندی
ایک بنایت خوبصورت فریم میں ایک فوجوان عورت کی تصویر تی ۔ دوستواہیں نے بھی فک ملک کی سیر
ہے لیکن ہے جانے ایسی سین عورت ہیں نے آجا کی میں نہیں دیکھی ۔ غالباً ہی طار ق کی بوی ہوگی ۔
جس دروازے سے میں کرے میں داخل ہوا تھا اس کے باس ہی خمل کے گدیلوں والی دوکر سیاں التی میں اس می خس کے گذیلوں والی دوکر سیاں التی میں ساتھی تھی ۔ اس طرح بے ترتیب بڑے ہونے سے گمان ہو قاتھا کو کئ شخص سرا سیم کی میں میں ہوا تھا کہ کو کئ شخص سرا سیم کی اس میں بیاں سے خل بھا گا ہوگا ۔ اس طرح بے ترتیب بڑے ہونے سے گمان ہو قاتھا کہ کو کئ شخص سرا سیم کی اس میں بیاں سے خل بھا گا ہوگا ۔ اس کو بے کا تا ہم اس کی بیاں بیت قیمتی تھا .

میں ایک کرسی کھینچر میڑے قریب بیٹے گیا اور دائی جانب کا بیلا دراز کھولا اور سرخ دھا کے والے لائٹ کرٹ کھی دراز کا غذوں سے آئی بڑی تھی میں دو و و جار جار کا غذیا ل کر باہر رکھ تاجا تا سیبی خطوطا و بہت اٹھا لیسنے بعد مجھے سرخ دھا کے والے خطوں کا ایک بنڈل مل گیا۔ یہ میں نے بیل خوال لیا اور بجر یا تی دو کی نامٹس کرنے لگا اس وقت مجھ اپنی نشیت کی جانب سے بچوا فرو کی ہیں تا ہوا کہ تی ہے سے بیدا ہوا کرتی ہے شائی دی لیکن میں نے بچو توجہ نہی ۔ توٹری سی تیجو میں اواز جرائی کی بارو ہی بیلی سی آواز مرزے دھا کے والا بنڈل مل گیا ۔ اس وقت بجرایک بارو ہی بیلی سی آواز مرائے والا بنڈل مل گیا ۔ اس وقت بجرایک بارو ہی بیلی سی آواز مرشنائی دی میرا میں ہے کہ ایست میرے دل میں میں کے ایست میرے دل میں میں کی دہند کی فضا اور تمالی کے باعث میرے دل میں میں کے ایست میرے دل میں میں کو ایست میرے دیا ہو میں کی دہند کی فضا اور تمالی کے باعث میرے دل میں میں کو ایست میرے دیا ور ایست میں کو ایست میں کو ایست میں کو ایست میں کو دان میں کو ایست میں کو دول میں میں کو ایست میں کو دول میں میں کو ایست میں کو دول میں میں کو ایست میں کو ایست میں کو ایست میں کو دول میں میں کو ایست میں کو ایست میں کو ایست میں کو دول میں میں کو دول میں میں کو ایست میں کو دول میں میں کو دول میں میں کو دول میں کو دول میں میں کو دول میں کو دو دول میں کو دو دول میں کو دول میں کو دول میں

<u>____</u>>><u>#</u><----

یم اس کے حن کی روع دہ ہے گی کہ میں کہ جھے کہ ہوت ساہوگا ۔ دوستوایس اس کے حن اور سے دہ جھی گھوہ میں نہیں کھینے سکتا۔ ہے یہ یہ کے کہ وہ ہوتی کی طرح خوبصورت تھی گلاب کی طرح شگفتہ تھی اور راج ہنس کی طرب اس کی ہوئے تھی۔ کا نوس میں جو اہز کا رائویز سے اور مروارید کی ایک بہت خوبصورت مالازیب گلوتھی ۔ سرکے بال سونے کی طرح جبک رہے ہے ۔ اس کی اور مروارید کی ایک بہت خوبصورت مالازیب گلوتھی ۔ سرکے بال سونے کی طرح دخت سے جب اور کو نوٹ اس کا یہ نا در نمونہ فالم بھری اور میرے کی کئی کی طرح دخت سے جن قدرت کا یہ نا در نمونہ فالم کھڑا میری طرف دیکھ رہا تھا اور ایک ایسے بھول کی طرح نظر آتا تھا جسے خزاں کے گرم نفس نے ابھی می جوابو کور ہاتھا۔ اور میری یہ صالت تھی کہ کا ڈو قدید ن میں امونہیں میں تعجب اور کسی قدرخو فت سے اس بیکر نور کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"كِياآبِ كِي مِرى بَى مردكري معي "يوالفاظ الصحسيندك مندسة المسته الله المستعلى والداريكم مبت ياس الكيزتماء

نگن بیال توزبان سو که کرطتی میں کانٹا ہور ہی تقی جواب کو ن دیا۔

وه چروی در پی خاموشش کیوں ہیں ، ، ، ، میں تو ایک پرتضریب عورت ہوں؛

ا بنے جیسے ایک انسان کوجیم اور پوست میں اپنے سامنے کھڑے دیکھ کرا ور د و با رہ اس کی اوازٹ نکریر پرمٹیانی اور وحشت بی کچھ کم جوئی کی میں نے سرطاکر آ مادگی کا ان رکیا۔

وہ میری طاف ویک کوسکرائ اوراہنے الیجے ہوئے بالوں میں سے ایک کھی کال کرمیری طرف بڑائ

"آب دیجے ہیں میرے بال کمقلد الجھے ہوئے ہیں سیجے ذراان کو کٹمی کر دیجئے مجھے رنے بہت پرنیان کرد کھاہے'

میں نے کٹھی اس کے ہاتھ سے لی اور وہ اسی کرسی پرمیں بڑھا تھامیری طرف بیٹ کرے ، میں است است اس کے بالوں میں کنگھی کرنے لگا وروہ اپنے مازک ازک ہا توں سے مجے مدد ہی جب میں اپنا کا م^{ختم} کر حیکا تو وہ کرسی سے اٹھی اور میری طرف د کیم کرسگراتے ہوئے سرکوتھوڑ اس ا اور پورکب وری کی طرح قدم اٹھاتی ہوئی انسی تغلی کرے میں جس کا ایک دروازہ کسی قدر کھلات

اس عورت کے انکموں سے اوھبل ہوتے ہی میری وحشت بجرعود کرآئی بیں بغلی کرے کی واب بعالگا ب اندر داخل بوا تواسه خالی پایا-اس در دا زے علاوہ اس کرے میں اور کو لی کھڑی یار و شندا^ن وربا برنكني كادوسرا رامستدمي نرتقابه

می باگ کر کرے سے باہر بخل اور داری جلدی سیرمیاں تر آ ہوا مکان سے باہر کل کرا بے گورے يَ أَكُورًا مِهِ اللهِ عِلَي وَاللَّهِ عَلَي مِن مِن مِن مِن اللَّهِ اللَّهِ عَلَا مِن اللَّهِ اللَّهِ الله ''کیوں خرگذری۔ بہت گھرائے ہوئے ہو؟ ''

ليكن مي كي جواب وسئي بغير كهورت برسوار بوااورا حاطست بالمركل كراس مرك برسرة والديا.

جب میں بتی میں آیا۔ تواس دقت چراغ جل چکے تعے۔ میراغادم اندرآیا۔ اور صب دستور میری کرے ل كرميز يوركه دى مجرميرے فوجى بوٹ اتاركرايك كونے ميں دكھرئين اورميرے كوٹ كے سنري بن جو برے کوٹ کے بٹوں میں اُنچ کورہ گئے تھے اکٹھے کہے میزید میرے سامنے د کھدیئے۔ دوستو! یع جلنے یہ بال ای حسینہ کے مرکعے "

یہ کو تصرفی نے گئے سے ایک لاکٹ آنا دکر کھولا ۔ اور جند نہایت خونصورت سنہری بال جواس ہیں اعتبا سے دیکھے تنے نکال کرسب کو دکھل نے مسافر ٹرے تعجب سے ان بالوں کو دیکھنے گئے ۔ بوڑھا پھر لوبا ۔
" میں نے اپنے فادم کے ہاتھ سرخ دھا گے والے بنڈل طارق کو بھجوا دیئے ۔ تمام رات ایک نامعلو و مشت اور خوف کے باعث مجھے نیند نہ آئی اسکا روزجب میں اس جگہ جہاں طارق ٹر ابھوا تھا گیا تو ہو فائم سے معلوم ہوا کہ وہ رات ہی سے فائم سے ۔

میں سات آٹھ روز نگ اپنے دوست کا انتظار کرتارہا ۔ اور پھرایک روز علی الصباح اس کے مکان کی طون چلدیا۔ تاکہ بوڑھے جو کیدارسے مل کرکچے حالات دریا فت کروں ۔ بب میں وہاں بینچا تو آج احاطہ کا پھاٹک کھلا ہوا تھا۔ اور درختوں کے جھنڈ میں یا پنج دس آدمی ا دہرا دہر کھڑے ہوئے سے میں بھی ان کے ہار حبرا کھوڑسے ہوئے سے میں سے بھی ادہرا در اُدہ میں اسے جو کیدا رکو دفن کرکے فارغ ہوئے سے میں سے بھی ادہرا در سے و و چار بھی ل اسکے کرکے تربت پر ڈالدئیے۔ اور بھیروائیں لوٹ آیا۔

اس واقعہ کو بہت عرصہ گذر جیکا ہے ۔ لیکن آج مگ مجھے طارق کی کوئی خرنہیں ٹی۔ اور نہ مجھے دوبارد اس مکان میں عاکر اس میرا سرار حسینہ کو دیکھنے کی جرأت ہوئی ہے ؟؛

درختوں کی سائیں سائیں اور کواڑوں کے کھڑکنے سے ظاہر ہو آ تھا کہ جگڑا بھی مک جل رہا ہی درات کا فی گذر جکی تھی ۔ کوئلوں پرسب پیرسب پیر را کھ نمو دار ہو رہی تھی ۔ سافر حوبیہ طرفہ ترد اسّان سکر محوجیرت تھے۔ ہی طع میٹے بیٹے او بگنے لگے۔

انم- الملم- (لابور)

مرا نهٔ دِل

1

ا ورصباتیری آرز وئے حیات میں ہوں نہاوہ آبجوئے جیات غنی مست میں ہے بوئے جہات جس سے سیراب ہے جمن کیکن

دستِ بیاک ارز و کے حیات مجھ سے بڑھا ہی باتھ سوئے جیات منگلیں ہیں نقاب ِروئے جیات شوق ویدار ہوں مگر میں ہی

د مکھنا گرہے تجکو روئے جیات میں سجھتا ہوں خوب نوئے جیات

ہے اگر تھیکو آرزوئے جیات اے کفٹِ خاک اِمیری بعیت کر

بیدهراک دور نامیسوئے جیات گو بطا ہرہے تند خوکے جات ایس جزیر

بہمل تیراً رزوئے حیبات اِس کو سینے سے تولگا کر دیکھ

نواف فارالملك مروم

ونیا کے بڑے لوگو سے سوانے جات کا مطالعہ اس سے کیا جا آن کی ذات یس مجمع کردی گئیں تیں ۔

کیا جائے اور دیکھا جائے کہ وہ کونسی صوصیات خدا کی طرف سے اُن کی ذات یس مجمع کردی گئیں تیں ۔

جن کے باعث وہ دنیا کے اسیج پر جلوہ گر ہو کرسب کی نظروں کو خیرہ کرگئے ۔ باین عرض ہم نواب وقارا لملک مولوی سنت اقر حمین مروم کے حالات گوش گذار کرنا چا ہتے ہیں آ ب کے مکارم اخلاق و محاس نیافتی و انحان کی ایس ہیں جہمینہ چاغ فی انکساری ۔ غم خواری واست بازی ۔ ہمدردی خلائی ۔ اوراصول کی با بندی ایسی باتیں ہیں جہمینہ چاغ ہوایت کا کام دیں گی۔

نواب می بها درخان کے بیٹے محد ما قل خان می بعبد مالگیر اونتا ہ صاحب بنصب جا ہ تھے۔ نواب صاحب مرح م کے آباؤ احداد سلطنتِ معلیہ کے دور آخر میں دہلی سے نقل وطن کر کے سنجعل آرہے تھے۔ ان کے باب کی شادی امرو ہم ہیں ہوا۔ شادی امرو ہم ہی توطنِ امرو ہم کا سبب ہوا۔

ے محروم ہوگئے ، اور آپ کی تعلیم و تربیت کا باراب کی والدہ صاحبہ کو اُٹھانا بڑا ۔ یہ قدرت کا ایک عجیب و اکٹیمہ ہے کہ چنے ماہ کا بچد اپنی ماں کی گو دمیں دُرمِتم ہوکر رہ جا آب ۔ اور قدرت بجرا بنی نواز سنس سے وسربرا مارت برتنمکن کر دیتی ہے

آپ کی طازمت کا سلسله او نی خد مات سے شروع ہوا اور آپ تر تی کر کے سرت دو ارکلکہ رضاع کی گڑھ اس سیدا حد خال مرحوم اس وقت علی گڑھ کے سب ججے تھے۔ دونوں میں چند ہی ملاقا توں کے بعد لسلائہ فائم ہوگیا۔ اور آخر دم مات فائم رہا۔ سرسیدمرحوم ان کے تقویٰ۔ طارت۔ جفاکشی۔ اور راست بازی کو رائن سے بہت مجست کرنے گئے۔ نواب صاحب مرحوم بھی سرسیدمرحوم کے خیالات سے بہت متا ٹر ہوئے۔ رائن سے بہت محافل میں موامل میں ایک دوسرے سے بالکل عللی وہ تھے بیکن تو می ۔ ملی۔ تمدنی۔ معاشرتی اور سیاسی معافل ونوں ایک جان اور دوقالب بن گئے تھے۔

جب سرسید مرحوم برگفرک فتوب لگاک جارہے سے تو آٹے کے ساتھ گون کی مثال نواب صاحب حوم بت کھولے دے سرسید کی رفاقت کی وجہ سے ہوئی۔ چنانچے سرسید نے جاب دستے ہوئے نواب صاحب حوم بت کا جونعت کھین جا ہے دہ سرسید کی مردم سنساسی کی بین دلیل ہے اور اس سے معلوم ہو تا ہے کہ اُن کے مرفواب صاحب مرحوم کی کس درج قدر و منزلت تھی جانچے فراتے ہیں ۔ کردمولوی مشتماتی حسین کی ذواتی ورنمایت سخت دیانت داری ۔ بے رباعبادت بچی خدا برستی ۔ فایت تشدّد سے نماز وروز وا و راحکام سرسی مرحوم کی مسل فی کے لیے دی جو در حقیقت بے مشل ہے اس لائی تھی کہ اگر ہاری قوم پر خدا کی خطی نہوتی تواس کو مسل فی کے لیے دی جو درحقیقت بے مشل ہے اس لائی تھی کہ اگر ہاری قوم پر خدا کی خطی نہوتی تواس کو مسل فی کے لیے دی ہوتے ہے۔ ا

اوائر عرسے لیکر آخردم بک فرنفیۂ نازے علاوہ تجدوا تراق تک کی نازجی آب سے نیں چوٹی۔ انہائی بابند بہے کہ جس زمانہ میں آب علی گڑہ کے سرست تہ داد کلکڑی تے جب نماز کا وقت آیا۔ فوراً دنیا وی کا موں لا اپنے معبود تقیقی کی طرف منوجہ ہوجائے لیکن جب کا بون صاحب کلکڑ ضلع ہو کرآئے اُن کو ان کا نازیں ناگوا رہ نبوا۔ اور کما کہ تہا رہے ہے جانے سے سرکاری کا موں میں حرج واقع ہوتا ہے عوض کیا نازمیں ماگئی۔ چندمنٹ میں فامن ہو کر آجا تا ہوں۔ صاحب بمادر مہٹ پر قائم رہے۔ اُمنوں نے جواب میں كاكرين فازنيس جورسكا - اورهب استعفايين كرديا

سین انکایدا تیاری ایسامقبول بارگاه رب الونت مواکه وه چند می د نول مین معراج ترقی پردیگی.
مرسد مرحوم نے سرمالارجگ بها در کو کلها که ومجھکوان کی دیانت داری پراپی دیانت داری سے می زیاده برد مین و بیانی دیانت داری سے می زیاده برد برد بیان سے یونی نی مور و بیر ما بوار برحید را ما دمین و معتمدی دیوانی "برفائز بوکر برا برترقی کرتے رہے ۔ بیان میک که دو مزار تین سور و بیر ما بوار برترقی با کرنائب وزیر ۔ بیش دست مرا را لمهام و مشیر بلطنت بن گئے۔
فواب مراسان جاه کے عهدوزارت بین آپ جدرا با درک افق برافتا ب برکر کیا ۔

اگرفورسے دیکھا جائے توہی جہرتما جسے مشتا ق مین کونواب وقارالملک بنادیا وہ ابنے ضمیر کی باراری بیاں کک کرتے ہے کہ جب ایم کے ۔اوکا بھے کے زمانہ میں اگریز پر وفلیہ وں کا معاملہ درہش کا ورسرجا ن بہویٹ پر وفلیہ وں کی طرف جمک کئے تھے۔اس وقت بھی نواب صاحب نے وہی فرمایا ہوائ کے ضمیا ورسمانوں کی خواہشات کے مطابق تھا ہی وجرتھی کواح اری وابراری گروہ میں اُن کی عظیم الشا^ن شخصیت نمایاں رہمی تھی اور سپر خص اُن کی تعظیم و تکریم کوا بنے ہے باعش عزت بھی تھا۔ وہ نہ صرف کا ہے کہ مگری میں مقابلہ مات کروڈ سمانان ہند کے واحد لیڈرا ور بسی تاہ ہے باوشاہ تھے۔

افت المرائدة من جب سرسيد مروم النبي بعديد محمود كولائف سكر ثرى مقرر كرنا جابت تع العلائك اجاب وجه المن المن عند المن وقت نواب صاحب عجب كر كويس تق المحل ون مغيد الني المن وقت نواب صاحب عجب كر كويس تق المحل ون مغيد الني المن ورد وسرى طرف خميرا ورقوم كا باس تما - آخر كار حربية ضمير كام آئ وران كو مردم ك فلات نغرة عق بلندكر نا برا- جنانج ارشاد بوتاب كه

"میری نودهی بهت نه برق که میں اس آزادی سے بنی رائے دے سک ، اگر مجکوی خوت نو تاکہ ایک دن سے اور فداکے سامنے اپنے اعمال کا جواب بھی دینا ہے ۔ اگر ایک فداکا گناہ ہوجائے تو مکن ہے کہ اس سے ارسی اور وہ اپنی رضی سے بخش دے انسانوں کے متعلق اگر ایک دو سے خطا ہوجائے توان سے معذرت کے صفائ ماصل کرسکتے ہیں۔ لیکن قوم و الک کا گناہ گارکس کس سے اور کہاں کہاں اپنا گناہ بخشو آتا ہیں۔ کی اگر صرف ہوجائے تو عمدہ برانہیں ہوسکتا "

ان مندرج بالاسطورك بعد كون شخص ہے جوائن كى ايا ندارى بىچائى اور كمال آزادى سے الخار كرسكتا ہے۔ سەبيال بچرى ختم نىيى ہوجا تا بلكه ايكسبت كے بعدد وسراسبتى ملتاہے

اگرچرده سرسید کے اس انتخاب کے سخت نی اعت تھے۔ گرجب کٹرت رائے نے سید مجود کولا انعی سکرٹری رکردیا تو نی افغین میں سے سب سے اول نواب صاحب نے کٹرت رائے کے اگر مرجعی دیا ۔ کیونکوان کو چرکی رکردیا تو نی افغین میں سے سب سے اول نواب صاحب نے کٹرت رائے کے اگر میں تھا ہے کا لی کی ممبری سے مقاد سے دیا تھا اور میں تو اس قدر خفا ہوئے کہ مرتبے مرگئے گرکا بح کی طرف رخ انہیں کیا

اُج ہارے بہاں کے جلسے ۔ سوسائٹیاں اور انجنیں ان ہی مخاصا نکشٹ کمش کی شکار نبی ہوئی ہیں بیش نواب صاحب کی اس تعلیم سے مبتی حاصل کرکے نجات کا راست، دیکھیں

ضبط و حمل کے کا ظامت بھی وہ اپنی آب نظیرتے۔ ان کا جوان اور قابل بٹیا محد آخر بیرسٹر بھور میں ناعالم جوانی میں دنیاسے زخصت ہوگیا گرانخوں نے بڑے صبرت کا م لیا اُن کے افلاق ہرکہ ومد کے ساتھ اللہ سنے وراُن کا برتا و محبت آمیز تا بیوا وُں ۔ نقیروں اندھوں بیمیوں اور طالب علموں کی بال سنے وراُن کا برتا و محبت آمیز تا بیوا وُں ۔ نقیروں و رجب کبھی اسپنے جوڑوں کو نصیحت کرسنے می بشد مرد فرمات نے نتے منط مواتب کا بھی انکو بڑا خیال رہا اور جب کبھی اسپنے جوڑوں کو نصیحت کرسنے می

موقع من يتوأب السيراريم في محت فرات كراب كافروانا نقش بوكرر بهي ما

ان كى محنت ومشقت بمى قابل دا د احداكري بات نهوتى توكس طيح ده اد نى خدمات سے اعلى مارج يربوني منتخب مک زندہ رہے جو کام می کیا اس کوانجام ک بیونچایا ۔ کام سے کبھی نیں گھراتے تھے۔ پیجتریس اس عالم مي رسي ليكن د ماغى اورجهانى قوتول سے برابركام فيق رسے بم ب كى ذہنى د د ماغى انهاك مستقلال حریت وساوات اور آزادی رائے کو دیکھ کرنہ صرف ٹرسٹیوں نے بلکہ ہندوستان کے مسل نوں کی تفقہ راسے سے آپ کواپنے مجوب کا بچ کا سکرٹری متخب کیا اورج معروس آپ پر قوم نے کیا اس کو آپ نے آخر تك نبهايا - اوركون موقع السانيس دياكرس سے معتدرستياں آپ كى رائے يركت جنى كرتيں آب کی صدافت شعاری وسلامت روی بمشه صرب المش رہے گی جس کی ایک ووند پر بکی صدم ایس

موجوديس-

درحقیقت سرایک عجیب بات ہے کرجن خیالات کا اظهار نواب صاحب نے نواب میں الملک مرحم کے لے كياتها وه خوداً ن كى اليني ذات ك يديمي من سب معلوم بو مائي جانيم ارشا د بوا عقاكه در و ه اليني بعد قوم س کونی این سی قابلیت کاشفس نبیس جورگے اسان بت چارکھا تاہے تب کمیں اس طبیعت کے لوگ بیدا ہونے ہیں اورآیندہ تواس فیش کے لوگوں کا پیدا ہونا محال معلوم ہوتا ہے لیکرار ہونگے۔ اسپکر ہونگے۔ فلاسفر ہونگے۔ قوم کے ہمردد عبی ہونگے بیرسب کچھ ہوگالیکن افسوس ایسی خوبوں کا بشرد کیفنے میں نہ آو رکا'' اگرنظرِغورسے دیکھا جائے توبہ قوم کی خوسٹ تصیبی تمی کمحس الملک مرحوم کے بعد وقار الملک مرحوم جبیاض ان کی قومی کشتی کاکھون ہار نبا ۔ نیکن و قادا لملک مرحوم کے بعدان عبیبی خوبوں کا بشرو پھنے یں نہیں آتا نواب صاحب مروم نے آخ عربی قوم کی خدمت کی وہ ، ۲ حنوری ملے اواع کو اس دنیا ہے علیا صاودانی کوسدهارے یمن زندگی کا آپ نے نمونہ حجوراسے دہ ہمیشمادگارزماندرہے گی اور آپ کے افلائی كارنائ أفوالىنلول كي ي شمع برايت كاكام دي مح

ثرا نئادل

اس کی دلداده کائنات نهیس رحم باانغیب میری بات نهیس جس کومجوب میری دات نیس نطقِ فطرت ہوں لیے آمیں! بخلا

دن بی دن بوحیات رات نمیر ؟ انکی شب بی شب برات نمیں کون کمتاہے مشکلات نیں ہ ہاں گرمن کی میں نہیں شعل

اتنی مشکل آمیس جیات نبیس مشکلات اس کی شکلات نبیس

میں اگر ہوں تو کوئی بات نیس مھے کور ہمر سب ایا جسنے

تونىيى ہوكەكائنات نىيس <u>؛</u> سېيەسوداكەسومنات نىيى یں نمیں ہوں کہ تیری اٹنین کام سے غزنوی کی غیرت سے

المن حزيل

. کلامِ ...ل

کرمی -

آپ کی منایات اور سکایات سے مجبور مہوکر حنیدا شعار حاصر کرآ ہوں سے مجبور ہو کے دسم ور وعثق سے آبیل مجبور ہو کے دسم ور وعثق سے آبیل کم مخبت دل سنے را ہو وفا اختیار کی

وانسلام -میگزین کاسطنے والا خبیل قدوائی

سے بھیاہے میاع عم بہاں کوئی
سی رہا ہی کوئی دامن قراریاں کوئی
وٹ جائے نہیں ارکیاں کوئی
حال دل سن کے مراہونہ بشیاں کوئی
اکے ہر بار نیا دیدہ جیاں کوئی
اکے انباھی نہ ہوئے شراماں کوئی
دس مندریں البھانیون فال کوئی
ہونہ شرمندہ الطاف عزیزاں کوئی

اہل دل کانتیں آٹ و آیا گوئی کی فکر پوشدگی را ذہیں میں دیوانے کی فکر فی سازجوں کی سازجوں کی کے ماکوئی شیاں کیوں ہے؟ مال دل می کے ماکوئی شیاں کے لئے قال کی بین اماکی کریاں کیا جو کہ وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اک قطرہ خوں ہی وجار مہا ہے دل میں اگر ال کو اللہ میں اللہ میں

مخلِ شعرس اسطح غزل خال المحلّل المحلّل المحلّل المحلّل المحلّم المراع نوش الحال كوني

جفكلي بط

اشخاص فررا ما

 منیرعالم الدارسوداگه بنداختر اس کا بدیا نظیرخاس به حساسردار محبوب خال اس کا بیام محتود جمیله خاتون محبوب خان کی بوی رمتیم بریام کی داروغه ممکان آمنه منگیم جهرعالم کی داروغه ممکان

ببلاامكيك

ہوئے ہیں اور ایک بڑا توسنا کمرہ دکھائی دیر ہا ہے جس میں جھاڑ فانوس دوشن ہیں مطالعہ کے کمرے کی داہنی سمت ایک جھوٹا کمرہ ہے جو دفتر میں کھلنا ہے۔ ہائیں طرف ایک آنش وان ہجس میں آگ دوشن ہے۔ اس کے بیچھے کھائے کا کمرہ ہے مرعالم کا ملازم کنن وردی بہنے اور عبدال ایک والم رسین - مطابه کاکره نمایت سلیقداور دش اسونی سے آدا ستہ ہے کتا بوں کی الماریا ور دیگرسامان موجودہ -ایک میز کاغذات علای کمرے کے وسطیں اکمی ہے لیمیوشن نادر کمکی مری مری دوشنی سرمت عمبی رہی ہے نیادر کمکی مری مری دوشنی سرمت عمبی رہی ہے نیادر کمکی مانب ور وازے کے کوار کھلے کلن- ہاں! وہ کل ہی قو گھرآیا ہے۔ عیدل- اجھا مجھ معلوم نیں تھا کہ اُس کے کؤ بٹیا بھی ہے۔

کلی کیوں نیں فرار کھے اُس کا ایک بٹا؟ نکین وہ اپنی طازمت پر لاہور رہما ہی۔ بھاز عرصہ طازمت میں گزرگیا میری یا دیں تروہ گھر رہے آیانیں

چیراسی (دو مرے کرے کے دروازہ ہے) کلن! و تکیوان بڑے میاں کو تھاری لاش ب

بو کلن د بربراتے ہوئے ، لاحل و لاقرة - اس دقت کیا کام ہے ؟

(نظر خال انداونی کمره می آگے آنا ہے۔ بُر انا فرخل زیب تن ہے۔ ہاتھ میں ایک عصااد اونی در بی ہے اور نغل میں کا غدوں کا بینده موسے لب تراشیده اور سیط البھے ہور سے کلن (آ محے بڑھ کہ) حصور سلام۔ کئے کیا ار شاد ہے !

نظیرخان - (در دازه سے) میاں کن! مجھ دفتر میں ایک ضردری کام ہی ۔ کلمن - دفتر تدایک گھنٹہ موا بند ہوگیا - ادر …

كلمن- بال ابني مان كيسم-لين مجراس لكرشى دىغىرەكى تجارت ئىز دى كردى - عام لور يركماجا ابحكه ايك دفعهاس سيعيان ترمالم كو انایت مکاری سے دفاوی - اس وقت و ونون لا مورس مشربك كارته - بال مجع يادا يا-ال کے مب کرتونوں سے خوب واقعت ہوں ۔ گاہیے بان مجرت بن صحبت رباكرتي في -عبدل بمجهنين علوم تعاكديه البي خربور مح حفرت ہیں كلُّو إ فداكى نياه!ميال يه زميرى لمانى م اهد ودمرے بیراخیال ہو کہ مہیں انسا منیت سے شریعی كے ساتھ میں ا ماچا سبتے -عبدل- تركيايه ديواليه موكياك ككرو بنين است مين زياده قبيج بات بهوئي -اس كوقيد سوكني -كلُّن عبل نيس تو حوالات ؛ (محوسمات) وكيود مترخوان سك المشف كلك _ (کھانے کے کرے کے کواٹرد دحراس کھولدت مِي - أمرْ مُبَكِر و ديها لول سي كُفْلُوكُم فَي مِ فِي بالبِر

لطير**فال - ب**ه توشمحصدر دردا زه بري معلم موكيا تقا - ليكن منهم في الحي و بال من كمن ميال كرم كرواور ذرا مجهاس طرف عاسف وو -ر ج_در در دا ندے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) مِن سيلي عبى اس طرف كيا بول -کگره (دروازه گویست موشه) احیماتواجاز ب كين حو كحيداب كرين - ديجه يعال كركرين -كيون كه بيان مها نون كاجمكت بح-تنظير*خال -* احيما احيما *- برسمج*ها جزاك ابلنه شاہشش کی یہ د مذمیں) اسے بدمعاش إدور یں جا تا ہے کلن دروا زہ بندگردیماہی رغيبدل كيايه كوئي منشي ہيں ؟ کلن - نہیں تو- یہ نقل نوسی کرتے ہیںا در غرفہ م کے وقت آتے ہیں -ان کے بھی کھی تغرب سین کے دن تھے۔ عبدل - ہاں معلوم تو ہو تا ہے کہ زندگی کی باركالطف أغايا في -كلى ديے شك ـ باكل درست ـ وه فيح كا سرواريقا-عبدل - کیا واقعی سردا ار- اور بیعورت ؟

ا تی ہے۔ اورسپ اس کے پیچیے آتے ہیں منیر عالم موَوْمِيال بن فانوش برگزاييانس برسكا (سنيت بي اوركرے مي دافل بوتے بي) صاحب عبى بمراه مي ممبوب فأن العدملندا شرّ منیرعالم دنسیت وازمین) اخر! براخ^{ان} سب سے آخریں نکلتے ہیں) أمني سكم- (ملازم سے)كلن ديكوم قهره ے بیں کسی سے نیس دیکھا۔ بلنداختر د الكيل عاكر ، كيا ؟ وننی سن الانزل می کری گے۔ ميرعالم -كياتم مي حديد ؟ كلن - ببت المهاسركار! ملنداختر - أخرس كياد يمتا؟ ذامنه مجم اوردونوں مهان اندر کے كروسے منيرعالم - ہم دسترخوان برتبرہ آدی ہے۔ مِورُوا مُن طرف الله جات مي - عبد الوركان لمندا فحر - واقعي؟ سميسم واتين) منیرعالم دمحبوب فال کی طرف دیکھتے ہوے) مورومیان د ماندمیان سه اجانی اسی دعوب مي كهانا كهانا كارس وإرو ہم اینممل کےمطابق بالاہ موجددر ہتے تے (ددمرے ہمانوں کی طرف مخاطب ہوتے موے) چا ترمیال - بال دراسمت در کار سر کسی حرت آئے حضرات . تشریفِ لایئے داندرونی کمرہ میں ہے کومین گھنے یں کیاسے کیا موجا اس ۔ مولوميان ببيك حفرت المربعين بوين داخل بوستے ہیں ۔ لبنداخترا و یحیوب خساں تمييامهمال - تهوه اورجائے كادورت يد ره جاتے ہیں) محبوب ل د حسن ان کی گفتگو کومن لیالقا نٹاط منرل میں جلے ۔ مولوميان - شيك ليك اثابيامنسكم المنداخرس ابسف مجدكون بلايابوا. المندا ختر- كيا ؟ يه دموت ميرساء زازي کورگا می می دى كى بى - تو تعرب اپنے بيارے اور غرزور ع نارمیال در مین وازین) جب کس سرور عل نه مو-دود من مزكت سبه كاراور كوكبور بنربادس-مروت ل سكن آب كے والدماب

میرے غریب بشمت باب بیرے ساتھ ہی سے ہیں. ان كادنياس كوئى دوسراسها دانيس بلكن آب سيطفة ب کان یا قوس کے بیان کرفیسے میری د مع كوسخت كونت بوتى بحة مثلاث آب كا كام و بالكيما ين اختر- باكل تها ادراكمل كمورا تام قيم كي باتوں کے جاننے کا روقعہ توہے تیک ملا، درا اوھر كوا واوريم خوب المينان سے باتي كري محمد د وه آگ کے پاس رام کرسی برطیع جا آ سے اور محبوب كا بالشيكيني كرد وسرى برهما ويبابي مجبوب فال (سوچے ہوسے) جزاک اسدا تنكريد أآب ف ياد توكيا معلم بوام كراب كو مجھ سے نفرت کنیں ہی۔ بلندا خشر- (متعبب بوكر) اير اكييمعلوم بوا کس نفرت کر تا ہوں۔ مجبوب فال- بهه لي بنيك بيتسوية ملنافتر - کب ؟ محبوب فأل - أس انسك مادات كم بعد - ال به د راصل نقاضا سے فطرت ہی کیوں کے حب اسے ديكهاكراب محوالدمات مميت يمين ماسف واسعي

ے یدنیدن کرتے ہوں ۔ میں *کی پی*ا ں بنداختر- بالبراهي سي خيال بحديكن س آك مانات اور بات جيت كرني جامبا قفا - كيور كرمي عفريب وابس جاف والامور يم دونون سايك م كتب اور آج كك جدادس غفسب سے -١٠٠١١ مال سع ملاقات ترك وحيرت بي-محرب كيا قاقعي آناء صديوا؟ مندانتر-ب شک. ماشاءامندهیرے بر دونق ب موایا برهگیاہے۔ محبوب ل. نیں فرہی تونسی ۔ ملکہ بینست بید كابيس جوان بوگيا بول. للنداخش إل بال شيك كتي مهر- بودا في ہرے سے عیاں ہی محبو**ب خال** (افس^وگیسے) ۱۰ ندر دنی ط^ت آه ا زیں واسان کافرق سے بیتین مانو کہ مجیل ال ال من سك وقتس الم يك المايت المك خطاف الاسامناكرنا يراجح-لمِنْ احْمَر (مِعْبِی اوا زسے) - والدعا دب کے كيامال بن ؟ محبوب فال-احيااب اس محتعل كجدنكم

ملندا متر قركياليي ويونفرت في آب كوكس في محبول تعليم كوجاري ركفنا ما مكن تقاري باس ایک کوٹری می مذرہی متی - اس پرستزادیہ اً دھارجان کھائے جا ماتھا۔ اور وہ بھی زیاد, آياك والدهاحب كا-مانداخم مانداخمر- اوتهم! محبوب أبيس ميں نے يہ مناسب ميال كي يراف طرز نندگي كو بالكل بدل دون - اوريه کے والدهاحب کی فیحت کا انزہے ۔ اکفوں۔ میری مددگی ۔ ملِتْ دا تحتر میرے والدماحی ا محبوب ل- آب اس كويوب بلنة بس ور بمجھ دو پیرکھال سے متیا کہ معرّدی پیکھیا اور دوکالا بلن التحتر- تؤكيا اسكه احزاجات والدماب سفادا کئے ۔ محيوب خال - إن اخر-كياآب كومعارين میرانیال تعاکراً ب کرمعلوم بهوگیا بهوگا بلت استر- عاشا د کلآ- وه ایک حرف هی زبان النين لائے مشايد عبول سكتے موں - مم ف سوا

کارہ باری معمولی خطول کے اور کھیے نیں اکھا اور ای

والدصاحب في كرتے تھے

يه بات مجمائي! مجوب فال مجيعلم بواخرا أب عوالد ماص الأوجوت الياكها-بلنداختر دحوبك كرى بيرك والدصاصيك واقعى ؟ اورىكى سبب بوكر أب مهيمة مجدت عِيبًا رہے۔ محبوبی اس بے شک ۔ ملندالضر آب نے اُس دقت جی نیں کھا جب آپ معوّدی میں شغول سقے۔ مجروب فال -آب كے والدصاصب في مج خط لیکھنے کی ما دخت کر وی چی۔ بلنداختر(أس مے مُنہ كريكتے ہوسے) شايد وه رائستی مرسقے لیکن محبوب خاں صاحب استھے بْلاكِي كُهُ آبِ الني موجوده حالت مين خرش سي . محیوت ل- (هندسی،ه هرکمه) می بان ۱ مي ايساكم تومكرا بي بود - پيلے البتہ ورامشكل عاد بالكلنى دندگى اختيا ركرنى عى - كيور كريانى رندگی اپنی دفتار مرمنیں کے کتی تھی۔میرے بآب کی تباہی وہر با دی۔ بے عزتی د بہدِ قری آہ اِنترا ملندا تحمر مرسوية بوك ، بال بال بنيك.

محبوب ل- ہاں بے شک اوہ نسیں عاسبتے تے کسی کواس کا علم موا وربیجی اُن کا مفیل جگه برى شادى موگئى كىكن شايد اب كواس كالجيم لهو لمنداختر والله إمجع بالكرمعلوم منس داسكا القراين بالقري ف كر) مجوب لفين جالوان سے مجھے بدت فوستی ہے۔لکین ساتھ سی ساتھ برخ بھی کیوں کہ میں سے خود اپنے والدصاحب کو ہوکا دیا اس سے بیّہ لگتاہیے کہاً ن کے سینہیں ول ہے اور ایک حیاس تنمیر۔ محبوب فميرا ملنوا تختر بال بال آب اور کھے ام کے تق مِن لِيكِن بِيعِ ماَسنِيُ ميري خوشي كي انتها كيس كمه نمیں رہی ۔اب توآپ شادی شدہ اورمتا بل آدى بن - مجھے توالمبي زمانه چاسبئے كهاس حالت س آسکوں - اور ہاں معلوم میو اپر کہشا دی

فانهٔ آیادی بهدئی محبوب فال جمکرفدا بهت خش بول -بری بوی نمایت حمین اور قابل بحود تعلیم یافه بی سب ملیدان خر- (فرامتعب سا) قصرت کیا بح؟ مجوب فال - آب کومعلوم بوکرزندگی خود

تعلیم ہو۔ اُس کا ہرگھڑی کا ساتھ اور دیا ہے استغنا یرلفین دلاسکتا ہوں کہ آب اُس کو دیکھ کر گرفینیں ہیان سکتے کو ہ جمبلی فاقون ہی ملیدا خشر جمبلہ! مجبوب خال کیا آب جول گئے اس کا نام مبلہ فالون تھا ملیدا خشر کون فاتون ؟ س نسس سمھا

ملنداختر-کون فاتون ؟ مینین سمجها محبوب صال - کیاآب کویاد نین که ده کعبی اسی مکان میں میتی قییں -ملنداختر ۱۰ س کی طرف دیجه کد) تو کیا یہ وہی ممیلہ فاتون ہے ؟

محبوب خال - بے شک. ملنداختر - وہی نابو مالدہ کے ایام علالت یں ہارے گھر کی داروغہ تقی محبوب خال - ہال - ہال - کیکن میں توسجتا

تحبوب حال - ہاں - ہاں بیلن میں وہمیماً تھا کہ آپ کے والدصاحب سے اس تباد ی کی خبر کردِی ہوگی

ملن الختر- (المفتى بوت) بال كى فى لكن د الدين كه (فيلنے لگاہ) ذرا كر مجے خيال ہج كه انحوں نے خرقی - باں مجھے اب يادا يا والد صاحب محے خط مہنتہ مختر موتے ہيں - انجعا يہ توقبلا المنگنی کے بعدہی والدماحی سے آپست کے سلے کہا ؟

محبوب فال ب ثك يركس مقو محافتيا ركرن كم التي مفطرب تقاراه کے والدصاحب اور میری د لئے کا اتفاق اس ہواکہ مصوری سے بہر کوئی ذریعہ نہیں جمیلہ ا يبى خيال تقا- إن ايك دومراسبب يدلمي النوش متى سے مبلے مصورى كى بابت كوسكے وك ملندا تحتر- تب تونهایت خوشی کی بات ہو ف مجوب فال دهلتن الجرس كرا موتع بالكياآب نيس وكيفة كركس طرح برمزم كے تفرد كود ورست بوتى كى _ بار المجمد بالمار صر كيونيس؟ السامعام والوكرميرس باب آب سی مدای رحمت ستے ۔ محبوب الفول كالمفول المائي بران ورت بيني كأهيبت ميس ما تدويا- أن كي بيلوس زم أ

آمنه منج دمیر عالم کے باس اگراور ہاتھ کرور جناب میر منظم صاحب! بس ضدکو ترک کرد غضہ کو مقوک دو۔ یماں روشنی کو سکتے رہے ت کیا فائدہ! اس سے آمکھوں کو نقصان ہوتا ہی۔

كرهم بليسك إب كى ملاقات كيس موئى ـ بالكل معمولي طوريرة ب كى و الده كى بيارى سے تام گھرس ا تری میل گئی جمیلاس کو گذارا مذكر مكى - وه يمال سے على كئى - يه واقعه آب كى ماں سے انتقال سے پیلے کا ہے ۔ یامکن ہے اُسی سال کا ہو۔ بلندا تحرّ- با ن دبی سال ها- مین اُس ق^ت كام مي متعول تعان احِيِّعا بعربيد مي كيابوا؟ مخرس فال جیلہ اپنی ماں کے گھر حلی گئی جوببت بفاكش اوربوت اليورت في -أسك ایک عده مکان تحاا ورجید آرام ده کرے كرئے كے لئے بلندا خشر- ا در بجيمعوم بوتا ب كم آب كو ایک کمرہ مل گیا۔ محبوب تفال ہاں درمل یہ بھی آپ کے والدما حب كابى نس بحكه انفول سے بريات ميكو ميمائي اوريس مبلركويان كيا-ملنداختر-اوريه تعادف محبت سے بدل گيا. محموب فال بنين آب كرخوب معام ب كدنوجوان ادميول ميس محيت مريع الويودموني بلتداخر (ميرشك كتاب) اب تبلايت كآپ ك

ما ندمیال د جرکرے بی سردے بیں۔) تصوري! فرب إيه قرآب كركسي كى جزيم ما مولومیال (آرام کرمی برمبر محر) کیا آپ ود انی تصویری انیں لاسے ؟ محبوب فال . منس مناب . مولوميال البكولاني ما بيئيس كما لملل كرك كايه بيترين دريع بي-جا ندمیال - بال اسسے لطفِ معبت دوخیر بترجا اس-مهر بان شاه- اور تام لطف سے طبیعت کو . آمنه مجم محبوب فال دیکھتے ہو۔ان کا میال ہے کہ دعوات میں شرکت کے سائے یہ فرودی بوکم اس كوملال بنايا جائے-مواوميال اگرابيا بوجائے توکھانے لیے ل مترت عال بدياتي بي الماندميان اورجب كمانابقائ مياتك باعث مهور أمند متكمه واشاء الله وخوب فرمايا- وقعقد بلندانختر'۔ (مجوب سے الگ کو) مجوب ماحب

آپ کويس شرکت کرنی يا سيئے -

منبرعا لحم (ما تعیراکرا ور آنکوں پیسیدکر، این - واقعی تم تفیک کمتی مو -آمنه سنگم (مهانوں سے بودومر*ے کر*دیں ہیں) حفرات الراب كوشرت كى خابش موتوبيان تزريف للسيئ -مولوميان - داتين اكيا درال بيب عَدَى بِتِرك نعمت مص محودم ركمناجا بتى بي ؟ ا مندمکم- اومومنیرعالم صاحب کے کوٹیک مقد یں اس تی کمہاں ساتی ۶ مِاندميال بمم صاحد! ينظالم قاذن تباكوك فن يرآ فركب سے افذ موا آ مند میکم بخمیلی دعوت کے بعدسے حبب بیند مهانو ئ عدستے تا وزکیا۔ ما ندميان- توكياتم مي متجا وزمو سكتے بي بركز منبطم کسی طرح نیس - ہرگز نیس - داب تغريبًاسب مهان اندر آجاتي بي - ملا دم شرب بيني منيرعالم رمجوب فالسيجوالك ميركياس کھڑا ہے کا محموب فال تم کس سویے یں ہو ؟ محيوب خال سناب مي تعديد در كود كليد بابول

صاوق آتی ہویہ ہو کہ مختلعن سالوں سے پیل م مختلف ہوتے ہیں - پڑلنے اگود اچھے ہوئے مريان شاه - توكياب بع برسط طرطور ين شار كرتى مي- ما شادا مند! المنهم منهم منهم من منهم منهم المركب **چا نرمنیاں** سنوسنو الیکن تگم صاحبر مرو بالبت بمي كجدا رمثا ومهوبه **مولوميال. بال ا درميرك ليُرجي . مير إ**كر أبي المنه منگمة آپ دونوں خلاکے ففنل سے برشے غیش فسمت ہیں ۔ د شربت کا گلاس اٹھالیتی ہی مهان سنت اور مذاق کرتے ہیں) منبرعاكم بكم صايره بهشان السيصان كل جاتى میں ۔ گلاس کو سینے نہ رکھنے ۔ کلن ! و مکیوا در مرّب ود- اخر! لو- سرب بيد داخر نين با محبوب فال كياتم لهي مذا وسم ؟ مين ف كيم دعويت ميس بمحادث ساقد شركت منيس كي-دمنیم حی کرسے میں کتابوں کی المادیوں بی سے حِما بُکتے ہیں) منيم-معاف كييئه- مين بابرنين كل ك منيرعالم كياتمين عركسي في مقنل كرديا؟

محبوب فال - بعلايه كيه مكن بد ؟ مواظمیال (میرالم سے) شرب رق افزاک یا ہے اب کاکیا خیال ہے ؟ منیرعا کم (اگے ہاں کوٹے ہوئے)آپ سر کی متم نمایت عده چر بحر آب کوخود اندازه برا گی مولوميال- باتك ذائق نمايت الديزتها-ممبوب نال (محبرائے موسے) آکیا پر رب نہایت قمیتی ہے ؟ موقوميال. - بانك-منيرعا لمم (مسكرات موك) ان كوشرب يلانا روبيدى كي تدري كرناب م الدميال مفرت اس شرب كانيان معتري مع كام سے كم منیں كيور كئي ہي بات ہے !؟ محبوب فال - ببیک بری ترمی کمیر ہے۔ المندسكم والصفرات أآب سب برك مرتب مے اوگ مفرے ۔ آب کے لئے سب میز بالک سی ما مدمهال- آفاه! برن برانی بات جیری اوفا مر بان شاه بميم ما مركف ربي ب مولوميال -اورآب كياعت - اولله اولله (انگلی بیاتے ہدئے۔) المنتمكم وومرى بات جواب ك اويرمي

تنیں دیکھا۔ مواوطمیال (اُسفة بوئے) یاکیا خال بی ؟ آمنه سنجم د ملازم سے آئٹگی ، اس کو کھے جز كى عده جراي ساقد سے جانے كے لئے فعاد و كلو - بست احيا د جلاجا آبر، ملندا ختر · ‹ دبی اور گھاری اوا زمین مجوب نما ل سے) کیا در ہن وہ صاحب تھے ہ . محبوب - بال بلندانتر- میرهی آب خاموش رسع اور ما اوں سے انکار کردیا۔ مجوج ں۔ بھلابیاں کیسے بلنداختر- لين باب كوي كيم بني كرسكتي. مجویضال (تزمرزگیسے) اگراپ میری مظم د نهان جو چیکے چیکے بایش کردہے تھے اب زودس بولتے بی) سے ندمیاں د مجرب خان سے باس جا کرر سے) مسممت ہوں تم اپنی تعلیم کے زمان کی يا د تازه كردسيم مور مجوب فال كياحة سي شوق ذكرو كي لو. آه بھولا ۔حقّہ کی توسخت مانعت ہی۔

منیم - بی باں اور ستم صاحب کنجی سے کر جلے گئے يْرِعُ المم- احِما توا دهرسن كل جاؤ -سيم - سكن لميرس مراه ايك درعاحب مي بس -منيرعاكم آوُ آوُ! وونوں آوُ! كچە برج نين. دمنیم می اورنطیرخاں دفرسے تکلتے ہیں۔ يرمالم بريث نعوجا أبي سنبى مذاق ضم موجاتي م بحوب باب كود كه كر كهرا جا تا بو- كاس . کھ دیتا ہے اور آگ کی طرف رخ کرلتیا ہی ا لطيرفال دنگاه نبي كي سلام كرتا بوادر رزا يلاجا أب عاف تيك على موتى وروازه رب معاف کیئے۔ دمنیمی کے ہمراہ يھے سے با ہرنکل جاتا ہی۔) ر دا التي الم د دا التي كوينية مهو من) برمخت لمِنْ التَّمْرُ (مُنْهُ كُلُو مِوا ورَ مِوبِ كُوكُورِتِ دے) بقیناً وہ نہیں تھا ولُومِيال - كيا هوا - كون ها؟ لمُدا نَصْر - كييني - مرف ننيم جي ا در كوني ا در . اندميال رميوب فانسن كيا دة آپا فبو**ب خا**ل - مجھے نیس معدم - می^{سے :}

1-1

کد دنیا۔
معبوب فال بشکریو۔
آمند منی اور بدی کد دنیاکہ میری طبعت اُ۔
دیجے کوجیا ہتی ہے۔ انشاء انشد علد آول کی۔
معبوب فال دوبارہ ٹسکریو د بلنداخر اُ۔
مغبوب فالوش سے نکل جا نا جا ہما ہوں
دورس فا موشی سے نکل جا نا جا ہما ہوں
دورس کے دوبارہ مسے جو دائیں آگیا) کیا تمنے
کھ دیدیا۔

کلن جی- شربت کی ایک بوتل دیری ہے۔
آمند ملی - اونوہ - کیاا ور کوئی بتر چیز ندخی
موٹومیا لی بیگیما جید کیا ہیں کوئی نفر چیڑوں
موٹومیا لی بیگیما جید کیا ہیں کوئی نفر چیڑوں
مرسب مہمان بیوب - فرور - فرور (وہ مب کر،
مطالعہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگارا اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگارا اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگارا اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگارا اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگارا اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگار اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگار اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگار اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ورمی ہوگار اللہ کی بیر برنچے ڈھونڈھ ر ہا ہجا ہوں وہ مرکب نیو ہوگا ہوں ۔
میرعالم کی بر برنچے وہ مرکب نیو ہو ہوگا ہوں ۔

محبوب فال- تنكريه - مجع ماحبت نيس-مواوميال-ميوب خان-است عبائيك غزل بى ساكو تاكوتو بنوب يادى -محيوب فال-انسوس جناب مح كيديانس-**مولومیال - انسِ**س صدا نسیس ! د و دنون مهان د وسرے کرے میں جلے صافح میں) مجوب فال (رنمبد كسس) اخر-احما دخصت. بقىمتى كى غرب مبسى مجعه كى بواكركسى كوكك تومعلوم مو- اسني والدصاصب كي خامت یں سلام *وفن کُ*ردینا۔ بلندا خرُّ- هيك! وكياسد عركان كويط؟ مجوب خال - بالكيول ؟ ملنداخترنا يدي مي موادي ديربعد ما قرمو^{ن -} محويب خال-نیں آپ نہ آئے گا- مرے محمرة أبيتُ كا - و وكنج حزن بي - ا در بالخصوص اس شان واردعوت كے لطف كے بعدمعا والله-يرى غوشرس ما غرفدمت بومكما بول -امندستمر واستع إس اكرة مندس) مرب خال كيا يك ؟ محيوب خال- بي بال-المنتسيكم- اعما تومبان الان سالام

نعتہ تیارکیا تھا۔ ہے وہ فلط نعتہ۔ در ہمل و و سرکاری لکڑی کے کانے جائے کے ذمہ دارہ بی فی انحقیت اس کی تام ذرتہ داری اُنھیں ہر مائد ہوتی سے بریرے تو فرشتوں کو بھی اُن سے کر تو توں کا علم نہ تھا ۔ بیار اختر ۔ میں سمجھا ہوں کہ خود سروار صاحب بیان کا خود سروار صاحب

ىگندا خىز - ئىجە خوب معلوم بىرگە كوئى نبوت اور تىنقىخىنىرگەرى -

میرعالم برت برت ہو-تمان فوفاک بولی
بہری بڑیوں کو کور اگاڑتے ہو۔ انفول نے ح دل وہ اغ کو دفت سے بہلے محل کرڈیا ہو۔ کیا
بی نمرہ ہو بھاری اس مدت مدید کی تعلیم کا اِنوب!
اختر لعین انوکہ جمال کس میرانعتن اس معالمہ سے
بہتر میں سب لوگ اس کھول ہے ہیں۔
بہتر مالم میں کی کرسکا تھا او جب مروادھا۔
میرعالم میں کیا کرسکا تھا او جب مروادھا۔
د ہا ہوئے تو وہ دیوالیہ ہو بھے سے ۔ ان کی کا
ناگفتہ بہتی و منایس اسے انسان ہے ہو ہوں ہے۔
ناگفتہ بہتی و دنیا میں اسے انسان ہے ہو ہوں ہے۔

ىنىرغالم- توھىرتىنائىيىكىنا-بلندانوش بنس بت مروری موست يد منیرعالم ۔ داس سے پاس اکر ،کیامطلب ہج ﴿ وَمِنْ كُلِّ تَعْلُوكِ و وران مِن كَانْ بِجائے كى دصمی آوا زو ومسرے کمرہ سے آتی ہی ؟ بلندا ختر- آب الحكسطرح أس كمواس كو تنبيرعاكم بمقا دامطلب مجوب فال وغييده بن انظر جي ب شك سردا دنظرفان اوراپ كى مجى كاره ھىغىنىيى تتى -بنرعالم ب شاب ببت مری درستی تی جب کا اب تک خمیا زه محکمتنا پیرد ماسحته به ان کی بدلت ب كميري د ولت وعزت كو مِشْرَكًا -بلنداختر (دهیمی وانه سه) کیا ده تناا^{س م}ح ذمة وارم ؟ نير*عالم -* اوركون ؟ بلنداخلر - کرسی کی تجارت میں تو وہ ایکے منيرعالم ليكنفس علم وكسردا دمات

بلندا فخر- مجهاب عم موگيا پوكه آب بي تمام معارف بردا مثنت كئے اور مجھے يدھي معادم كراي بى يعجوب كى دندگى كارآ مرنبائى _ منيرعالم- اور ميرهي تم كية بوكرس فالأ ك كيمنس كيا- واقع يرب كدأن كي الدادي مع بدت في كرنا برا بي بلنداختر - كياصاب كتاب بين ان كالميزار منيرعالم - تمكيوں پوچھتے ہو؟ ملت الخفر اس كي بي وجه بهر سجه يه بتلا ديج رُ کیا ہے کی نظر عِنا بت اُس ب_یا اُس وقت نیں ہ^ل جب وه تادى كى فكرس متبلاقها؟ مميرعالم سيحان الله - التي مدت كي بات كيه يا د ري کتي هي بلنداخم آپ نے اُس وقت ایک کارو بری خطشجه بحريميا لحاادر مكرّد بحريب ميذكول الفاطيس يديمي ارتباد تقا كر محموث سن غاتون شادى كەلى بو-منيرعا لم - بالكل مح - خانون أس كانام تعا-بلندا تضر لين آب الااسكاس كى وضاحت نس کی که په خانون میمیارخانون مهاری دارد

بوقعمت کے ذرات مجکوے سے ابدالا با دے کئے تعرکمنامی میں گریڑے اور کھر مذیکے۔ میں اسسے زیادہ نیس کرسکا تھا ہواب چیکے چیکے كرر ما مول كركسي كوكا فول كان بغرة موتى -ملنداختر بركيسه منيرعا لم . كي سے مرد ارصاحب كواس فرس مقرری کے کام پردکھ لیا ہوا در اُن کی لیافت نهاده أن كوتنخواه دير بابور. بلندانتم دبغراه برديجه موئ مكراك محفظ شك نتيس ـ منيرعالم بنس كى كياوج ؟ تايداس كى مدا برستبسبے لیں سے کتا ہوں کرصاب کتاب ہیں اس كاتذكره تنيس بهي- مين اسيسه اخراجات كي رشم كوديع نيس كريا-ملت التحرد د کھیانی نہی سے)جی میں خوب جانتا ہوں کہ مجدا فراجات کا داکھتا ہی سبر مواہدے۔ متيرعالم دي كسكر، كياكما؟ ملند انحرا واستقلال سے کیاآب نے کار یں وہے کیا ہے کہ محبوب کومصوری سکھلانے میں كتناخرج بواج منيرعًا لم - من إ أخري اس كاندراج كول أ

بلن الخرونيس الكريمييتين كلي احف وه بيار برگئي اور خم موگئي -منيسرعالهم- وراجي تو تقليف وبريشاني نه فتي - علط بالالفلط ليمارا ورمدقوق آدى كاكونى كياكرسكما يج سي سي كمن بهول اوركي تم ايسي بي فيا لات مي في زن مو؟ اورا بنے باب کے تعلق تام تسم کی مرا فراموسش شده افترا بردازيوں اوربيتا نول كي كريدكررب مبو- نها باش مبليا شا يېشس - ميان ان حركتول سنه بانه آؤ-اورمفيد كام كروب ىلنە اخىرىجى مناسب-منيرعا لم كام ك^{م ش}غولية تم كوان مبيده الكا سے نجات وے ئے گی ۔ کیا وجہ سے کوائن مر سے کام میں لگے ہو۔ اور ایک کوڑی کی ترقی نیں ہوئی ؟ بیمض حافت ہی۔ بے وقرفی ہے۔ المند اختر- كاس مجه اس حنيت كاعلم موتا! متبرعالم اوه بي نوب مجما بون تم آزادمونا يات بو أورجم عبدا اليما- اوريدمو تع آنادی کے مال کرے کا دھونڈ اہی۔ خوب بتر بلنداختر - في محقيقت - اورسي توميم كيا مرى تبيرعا كم حبب سي في تمين كها كما ومروري

ىنېپرغالم (ښاونى منېي سے) نىيں . مجيمعلوم نقا والمعيم كالمساس قدراً نسيت بي بلندا خشر- من مجيدي نين دا واز كونياكيك بارے گرمی کوئی اور ہی تقاجداس میں فاص طور ہے دلحیبی لیتیا تھا۔ منرعاً لم ركبا مطلب ميه ؟ دغصّرت ،كيا تقا يامطلب ابني بابسس ب بنداختر دهیم لیکن تقل آوا زست)جی -ىنىرغالم - ا ورتم ___ تمكويه برأت بيت ا دروه احبان فراموش ناست کرام صوّر - دْ بال كيك آيا . اوريه الزام ميرك سر بريضويا ؟ لمندا تشریمحبوب خاں نے توایک بات ہی *ٹرخ* الیی منیں کی۔ بھے تو بیرہی بقین منیں کہ اس کڑھی أب كى طرف سے اليات بوا ہو تغيرعالم - تويوم كوكي علم موا كيا فرشت كرك ? الندائقر المردومة السف الحصيايا-تنيرعالم. ال نے! بیتک میراهی میں خیال ہو س كى اور تمقارى دونوں كى خوب بى محكمت تھى۔ یہ اُس کی ترکب بھی کرتم کو جھے سے متر قرع سے مِدا ركْما.

مناسب بوكم مي معالحت بوجاس -بلنداختر- مستجما بون فامرى معالحت. منيرعاكم برمال وهجى خابى المصلحة منير اس بر عود کروکیا بیمکن نیس سے ؟ بلندافير د فاموشيك أس كي جرك كي طرد ديكي بوس) خرور كي دال مي كالابح! مميرعا لم كيامطلب ؟ بلنداخر مجة أبكى معالمه مي الأكار با ياستيب -منبيرعالمم ميراا مدبتها دانعتن اس باتتطفني ہے کہم ایک دوسرے کی مردکریں۔ بلندا فخر بمن بحا ميرعالم سي جاسما موں كم تم كي وه برے الله ر مبو- اخرُّ می تنها بول بین خُه د کو بهیشه تنب خیال کرما ربامون- اور اب جب کومیری کا عالم⁵ معصے تنائی کا خیال ارے دات ای ہے۔ مجھے کسی رفین کی ضرورت ہی۔ يلندا خرت منهم كييي أي؟ ميرعالم . يه بالكر فيك بحزا در يس تيبي كراس كى عبت ناكر برسى- وه موشيارا ودى بريكارى گھرکو نباسے ہوئے ہی۔ اور مجھالی ہی تیزد لکار

مع جلداً و فرورت بح تو ملنداختر ميسمهانين كياار شادبي بيهنه انتظادين د ما كاش آ معفل ملحة ! متيرعا لم - س كارغارة مي ثم كوحصّه دا رسب نا جاميًا مول -بلِنْداخْر- مين اورصّه داد! متيرعالم- إن-إن-يه فرورنيس كدتم هميشهمو بو د مېو- تم بيال شرمس انتظام كرو-مين حنگلات مين وسيحد معال كرونگا -بلنداخر ٢٠٠٠ ميسرعالم- بالين بين كام كے قابلين ديا میری بنیائی کم زور موحلی سبے - اب مجھے احتیا بلندا فتر المحيل توسداي بيارتني -منيرعا كم - نيس اليي كم زورنس تقيل علا وه بریں ما حول کا بھی اقتضا ہی کہ یں کھی وصد سے لئے و ہاں حیلا جا کو ں ۔ بلندا حر ايسافيال ترميرك دماغ براي كي لمي شيل كردا -میرعالم اخرسنوا ہم دونوں کے طربی ذیری باکس مخلف ہیں لیکن کھرمی باپ بیٹے ہیں۔ یہ برداشت بوگا؟

بلندانقر بالا مینیں کسی طرح می ایس -میرعالم سیم معلوم نہ تعاکدا نبی ماں کی یا دے اور نہ نہ کہ

ملندا خریس کوئی پاگل نیں - مٹری نیں -منیرعالم - تم ہو یانیں - بیرطال تم ہے ایک بعاری بوجو میرے سرے الگ کردیا - مجھے ا

بھاری ہو جھ میرے مرسے الک کردیا۔ بطب

ملندانتر (غورت دیچکر) ادنداب سیماک

كسطرح آب بحصة لدكار بنانا عاجات بي -متسرعا لمرة لأكار! كيامطلب؟

بلندا خسر- فريفطون بركيار كما ابود منت بي

جب ہم دونوں تناہوں ۱۰۰۰ ب مجھ معلوم موا ہی سبب تقاکر میرا آنا صروری تقا۔ آمنہ سگی صاحبہ

كُلْتَى طِيعِكَ لِنَهُ وَمُونِا فِي كِيمِ اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّا لِللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّا اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّا اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّا لَلَّهُ فَاللَّهُ ف

مردكرون . . . كال بحكال بابداور بيا -

بهت پرتطف مداق

منیرعالم - تم کوایا کنے کی کیے جا کت ہوتی ہے بلندا تشر - عبلا گھر لیوزندگی بیاں کی تھی۔ سیمے جمال کا یا دہے کھی می نیس - لیکن اب اس کی فرودت محسوس کی جا دہی ہے۔ بلاشبہ اگرمشادی بلندانحتر- بجا رشاد- میری مجدی توید آب کے حب مشا، جزیل گئی منیرعالمم- ہاں - لیکن مجھے اندلینہ کواس کو قیام ہیں-دنیائی نگاہ میں ایسے حالات کے ماتحت ایک عور کی دات برحرف آ تاہے - اور فی ایحقیقت زبان کو کون روک سکتا ہے - اگر کوئی کے کر غرور کھیے

بلن اختر جی اور با تضوص حب الیی شان دار دعوتیں لوگوں کو دی جائیں توشکوک کی بہت گنبان مدر ت

منیرعالم بان دنین کیاتم نے اس کی بابتہ کیے منیرعالم بان دنیک کیاتم نے اس کو ندیا دہ عرصہ سُنا جعے افٹوس ہوکے دہ اس کو ندیا دہ عرصہ گادانیں کرسکتی اور اگر کیا ... اگر میری بی کے باعث سے دنیا کی باتوں ادر طعن وشیع کی برواہ مذکی ؟ ... اختر تم یں عدل وا نفا فٹ کا

برداه من کی جسب اخترام میں عدل والصاف کا جذبکس قدرصیے ہے ؟ کیاتم کو عموس نمیں ہو تا؟ بلندا تحر (دفل دیتے ہوئے) یہ تبلائے ۔ زدائد کو حمور السیجے ۔ کیا آپ کی منا نادی کی ج

منيرعالم - أكر بالفرض اليبا بوتوكيا ؟

بلندافتر محونین - ان کچهه مشروالم وی تر برنداده می نام

ميرعالم. توكياتحارك فيال بي يدامزا قالي

ال الي اليي مي يا تير كي كرتي لتي -بلنداختر- دلايدائيست) اوراب وه دم مثل ایک سا وه اور جا ور دساف دل بیچے کے ان د معکریار پوس می گھرا معا ہی اور ایک ہی . کا: اس قىم كى عورت كيرساقد بتابى-اس كومطا خیال نئیں کا سے تام گھری بنا در وغ دازبہ به - (باب كى طرف ايك قدم البيد كر ، جب آپ کے گزشتہ واقعاتِ زندگی برنظردُ الماہور ایک میدان جنگ کی تصویر تکا بول کے سا: كبرجاتى بيت جو كهي كهم تباه متاره زندگيوں ت مميرنعا لم معلوم موتاب كهما دسے درميان اختاات میا ده گری ہے۔اس کو کم سیں کیا بارکز ملیندا ختر واینے کوروک کرسلام کرتا ہی میروع يى خيال بحد لمذا مي وضع بوا اعاسيه منسرعالم - كمال جاؤ سكے - كوسے باہر ؟ مليند انتسار حي مال ديس ايني زندگي کي فار كرده مترعالم -كيامطلب ؟ كيا نشاء ؟ ىلىنداخترا - اگرىي تىلاۇل تو آپ منىس گ-مبيرعالم- ايك تهنآ اوى اس قدر طلدى نين بلنداتمر دكركى سيتكى طف اتاره كك ا باجان - و سي بنكم صاحبه مهانو سكاساته مِمْ كُنُ تُواس كالاجواب انْرِ مِدْكًا كُدِيثِ الْحِبْتِ بِدرى كے جوش ميں اپنے بوڑسے يا پ كى شادى من تركت سے سنے بھاگا آیا -آہ اس عزیب مرحدمہ مال کی تمام مصائب و تكاليف كي افدا بور كاكيا بهوگا؟ وہ بانکل مبولی سبری موں گی ۔ اُس سے بیٹے کے علىسة قطعى فرائوش مثيرعا لم اخر إ مجوس نياده بدينة النان كدئى دوسران بوكا -جس عدم اس قدر آزرد بلندا ختر۔ درحیق مازیں) آپ کا بھی تو منيرط لم و قدرت أواذكوبكاكيك ، تم كواني مال کی انکھوں سے یہ انکشاف ہو اہو گا لیکن مم^ا کو جاننا نياسينے كه أس كى انكيس كمچى كبى غلط نما ملينداخر دكانين لگنا بى بى اب كامطلب يجيا مكن أس كى اس انسومناك كم ندورى كاكون دروا م ؟ آپ اور آپ کی اور بال د عورت فی سے بعدیں آپ عاجر آگئے اور مجوب فال کے سرمند مودی گئی۔ منيرعالم - دكندهون كوشكاتيموس ، تحار

ر بن شغول بن سلام - خداعافظ - منهرعالم - دحقارت سے گنگناتے موت)

د جلاجا تاہے)

د جلاجا تاہے)

د بهان و وسرے کرے بن ہنے کے سال نیں!

د نافل موتے ہیں)

د نافل موتے ہیں)

د دسراا کیٹ

جميله خالون دمنددبار رئيه ي طون ديكه أربور بوكرأس كوكيارتي بيحا رمنيه إدر تنيه كجوينيك نتي (زورسے) دکیم رىئىيىم د باتقەنىچ كرىستى اوراوپردىكىتى بى بالال ممله سلی د کیو زیاده دیرتک رزیره ر میسه- انجیا- دراتوا و دیشهولوں کیانتیں؟ جميله نيس سي مركز نيس الحالات باپ بيندني كرت - كماب كوركدد و- وه نود هي رات كوت ني*ن پڑھتے* منسيد (كتاب بندكرت موك) أباجان بيصائي کی زیاوہ فکرنیں کرتے حميله دسينا بندكرديتي بحاور ايك منسل اورايك نوط بك أتطاليتي بحر) تحيس يا دب كر آج كهن كتن كا مرت بواج لىنتىيىد- پونے دوا نەكا -حمل اونه علىك - دكھتى سے معاذا مند-برا تمهن اس گرم **مرت بردا برد** و داس مرد ود^ه ا ورطبی - دیجیوں (محتی ہے) اوریاں دجع کرتی

(سمیں محبوب کے مکان کا ایک ٹرا کرہ اس میں آ مئینہ دار کھڑ کیاں جن پر نیلے پر شے بڑے توسع بن مكره كا دروازه دائ كونتمي بواوركي دورم شاكراً سي طرف بينيك كادروازه بي بائي ديوا رمي دودرما زے ہيں -اُن کے درميان ايک آتن دان بونزست كى ديوارس دورسك درس مصوری فاندساده لیکن آرام ده هی در دازول کے درمیان وائس جانب دیوار کے پاس ایک صوفه - ايك ميراور ديد كرسيان بن يمير ريكوله لیمپ روش سے - اس دان کے یاس ایک مرانی آرام کرسی رکمی ہے - الات معوری ادمر اد مرکمرے میں ٹیس بس اسٹیت کی دیوار کے مقابل و مرسے وروازہ کی بائیں طون کتابوں كى المادى - مندوق - دواۇر كى يولىرا وتىلىن مم کے اوزار والات رکھے ہیں بمزریصوریں مُنْ كَاعْدُوغْيره بن جميله خانون منركم إسلك كرسى يرمنشي كيرسى دبى بح- دئير صرف يرمني كماب بر معددی جو- ایک با تحران کے سامنے ہے)

كوئى عده تحفر مرب لئے لائن سطح جميلة مجع وبمعلم بحكائس كمرس ببتسي عدو بالتي مورسي من ر تنبيه رئيول نبات بوئے) اور مجے عبوك معلوم ہورسی سب ﴿ نَظِرُهَالِ الْمُرْآ مَا يَحِ كَاعْدُولُ كَا بِلِيْدُ لِعَلِي لِي اورایک بارسرسیب سی سی جميله - غالوا با -آج آپ كومبت دىر موكئى ؟ تطرخال- بال إد فركوكسي بندكرد يا تعااد مجے منیم جی کا نظار کرا تھا۔ بھر مجھ مکان کے ا ندست مو کرا نایرا رئىيىم - دادا ابا كيا أخون كاورنعري كار لطيرخال - بال بني - دېچوبه سې - دېنده د کهاېي حمیلہ -بہت ہوشی کی بات ہی-ر توسید - اور آپ کی حبیب میں بی توایک باراج تنظيرها ل. واقعي ؟ وه كيمنين كيونيس- دانيي حیر ی کرے کے ایک گوشہ میں کوٹری کروتیا ہی دُلهن إ ديكيويه كام زياده عرصة كب جاري رسكا دنشت كى طوف كا ايك كوا را قدرے كھولتا ہى ادر بقور می دیر تک در ما زسے میں دکھتا ہوا در مرموشیاریسے بندکردیمایی آیا! ایا!

رئيبه الجي تومنهائي روكني المله بال بے نتک (اکھتی ہی) خرج توٹرمتا ں باآپ ۔ گرمجبوری کچیوعلاج نیس ۔ بنبيبه كفاسف مح وقت توتمن كسى خاص حير كي خرور یں ہوں کیوں کرا آیا جان بامرتھ۔ ئىلە- يىھى اچھامبوا-ا دەسنوچا را نے تصورد بنسيد-او بيواثنا-ئىلە- بان يارآھے۔ د فاموش رمتی ہے جمیار منیا منروع کردی ٤- رئيه ايك كاغذ كالمحرّ الورنسِلُ أَعَاتَى بـ- -ربیول باے گئی ہے۔ اور بایاں ہاتھ انکھوں ارا منے کرلیتی ہے) مليد مناب أج وني عالم صادب سے يمال ير عوم د صام كى دعوت سبين اياجان وبالتريف نیلہ وراصل وہ منیرعالم صاحب کے ہمان ہوکہ

ال سكُّ الكرماجزاف كي عنايت ب-

بنبيه بمج تواندنيه ب- خداكرك إيان جلد

بائیں-انحول سے وعدہ کیا تھاکہ وہ آمنہ مگم

المِنْسِيدِ مِلْكِن اس كے بتلاسنے کی الھجی عزور مانیر مجمله بان درا دراسی شے کا فکرہے۔ اور كره خالي يرابح تعصيمه تميرا يبمطلب تهاكيهن يونزج ي سناديني جابيخ ود بؤدي شاش بناش بينگ اوراس لنے کرہ کی ہونش خبری کسی دوسرے موقعه كتصلخ شامرييابي تهميله- داس كي طرف د كچه كرى كيام كېند كرتي م كراية بابيدا كوبب وه شام ك وقت كروا أَيْنَ كُونُ رَّرُ وَهُمُنَا يَأْكُرُو لينكيسم جي -كيون كراس وقست ان كي نوش بره و جا سُدر گی حجمها (غوركه تے موت) بینک پیسی ہے ﴿ تَنْظِيفًا لِنَهِ الْمُدِينَا لِمُ اللَّهِ الْمُوافِينَ عَلِينَ الْمُؤْتِ عَلَيْ الْمُؤْتِ عَلَيْ یاں والے دروازے سے جاتا ہے) حميله (اني كرسى من گهوم كراب سنسر) خالوجان! کیا باورجی فانے میں کسی جبر کی فرد^و لطيرضال- بال بيني. تم تكليف مذكرو-(حلاجا تاہے)

جمیلہ کمیں وہ آگ توننیں کریدر ہے ۔

وه نؤداين مرضى سے و كرى ير طاق كى - آيا ا آيا! ا ينميه - وا داميال إكباب كيفين ب كان كولوكرى بي يا طالنيس لكے كا ؟ وطيرخان- ماشارالله يجيزش حالة ا اوراس یالیں (یا سُ طون کے آخی در دا زے بیفارا وياسلائي لاوَ وياسلائي -المميله السے ديكھنا ميزے إس كوئى معام موالى، دنظرفاں اپنے کمرہ بی جا تاہے) الطبيعة بميى خوشى كى بات ہى كەحرادا ميران كونيا كام بل كي محمیلہ السیادے برے میاں کا جیب تیج تو کل آئے گا كمتميمه - اور موثل بي جائد كاموق به طيكا ؟ من مله بال ده اور بات بي المنتسيم (لقوام أوقف س) كياده البي ك د موت سے نمیں منٹے ؟ حميليه- فدامعلوم- غالبًا ننين -متعيمة الماجان أوآج برسه مزے كے كھائے کھائیں گے اور حب وہ گھرآئیں گے توہرت خده مزلج موسطع-١٥١٠ كيافيال بوع محميله والمكن غور توكر وكدكي الطف كى يات يوكى سب ان كومعلوم بوگاكه كمره كرايه بيرديدياگيات. دمچوب فال اندر داخل موتا محرمر وفي سے اور بدن برکوٹ) جمسل (سیسا محدد الراطري بوجاتي سع) كيون! والرسمسيِّج ! ر ناسر ز فور اکو دکر کھری ہوجاتی ہے) اباجان سم آپ کی داه تکریایی د مع تص معيوب حال (لويي أتارلتناس) مان مهان ميلني سنَّاء تومين هي آگيا ارطبسهد - اس فدوطدي مجيوب غال بالآخروعوت مي توهي ر انبا کوٹ آگار ہے لگیا ہی جمياً يه علم بيتم - مين أ ارتي بون المنفسية او مين بي - الكوث أتارقي من ا در سابي تعوشي بره ما نكب ديتي يو-) ابا جان كمالهت مبكامه عطاع محبوب څال-نیں بہت زیاوہ مہان هے - كوئى باره - بوده مهان حميله اورآب في سيايين كس؟ محبوب خال - ہاں قدیسے بیکن اخر میال ے زیادہ دیر کے دوکا جمیله - کیا ده اب بی ولیا بدنمااور بنکل بو م

ر متولي ويرك بعد) رئيسه إ وسجيوتو وه كب رُر سے من ج ﴿ الْمُرْفَانِ الْكِيهِ بِيالُهُ بِي لَقَرَرُ أَكُمُ مِ إِنَّ لِآ البِّي رِمُ مِيهِ واواجان إكرم بإنى لأكت أ كُطِيفًا ل- ما رميشي! بمجمّع ننرور: است مجمّع کی ہے۔ روشائی شکس بر کرحج کی سے شمولم نكبن ميني كها أ توكها ينتيع . ركد بورا تفيد ابعد ياسيع -لطرفال - تجع بهت كام كرابي كيانا وركبار م يىنى كى سلت شيس - دىكى وكسى كو كرستان ي ئے کمرہ میں جاتا جی جمیل اندر رئی ایم کرنے وسرے کھ تميلير (دي نبان سن) كا شلاسكني بوگه از ك^ي روبيه كهال سے ملاسح كا منتبيه منيمحى سيدملا ببؤكا جميله- ايك كوشرى مي نبيري نوتخذاه برسه پاس بھیج دسیتے ہی ينسيم توشرست كى بوتل دهارلاك بوركم-بميلمة افسوس إيدشمتى ستان كوا دهارهي یں الرسکتا

تطرخال م آئے میں نے معاری اواز مجوب فال- المي آيا مول. مطرفال يتماخ أس وقت مجهنس دكها محبوب فال بنيلكين الفول سابنا يا و ہاں سے گزرے اور لندامیں سے خیال من آپ سے بعدیں ابو نوں گا تطریخال بهت مناسب مجوب! ووسباکو مجوب خال برنداق کے بنیم فاردا اورحامدا ورأن كاكيانام ؟ مجے ياديس ر یدسب کیری درباد کے ا دمی ہی تطرفان (مركو ملاتے موت) حميلة مفر کچری در بارکے آدمی! حمیلہ بے تنک وہ گھڑان سے مرتبہ کے کاا سے مناسب ہو۔ رمسيم كيا كاف اورشعرباني كالمي شغارها مجبوب خار بنیں۔ مرت گی بازی اُلا ن مجدسے غزل خوانی کی فرمائش کی تی مگری تيار بنه لقا تطيرخال-اونه- تمتيارنه تع؟ حميله كيا بوا .. كيد كلام مُشاويا بوما

محيوب حال- ال وه كوين عين اوي نيس كياا يَامِانَ السُّلَّةِ ؟ الرئيسيم- بال دادا الم كيد لكورسيس محبوب فال-كياده كيك تهاي مميله-نس- خروب محبوب فال كيامجة ذكره نيس كيا؟ بيرا خیال مے کس سے مجدسے کما کو ہنم ی کے ما سطن من ودايس اندرجا كرتود الحيور؟ حميل نيس اندروانا مناسب نيس-محبوب فال كيونس كيا ألفول اندرہا لئے کی مالغت کردی ہے ؟ حمل وهنس ماست كراج رات كونى المراجا-المعلیم دانی مال کی طرف اتناره کرے) اولند اولند حميله دلابرواتيس، ده اندرائ اور کھھ گرم پائی نے سکتے ميوب فال-تبين فيال كرابول كوه مميله - بال باكل يميك -مجبوب فال - النداكير! يه برها يا اوريه دنظرفال كرك سيامرآ تابى ده كوث بین موسے بحادر مگریث بی رہاہی)

يەرب ۋام رېخفرىي-محميله آب توسبهي اتب جاست بي-الطيرهان - اوركياوه اس كى ابت بحث كريسي ؟ محبوب خال - الفول سے بحث مثروع کی لىكن أن كومعلوم بواكدر بارى لوگوں كى بى مادس ہوتی ہیں۔ تو فاموٹس مو تھئے۔ جميلة ميرى محدي توفاكني ألكيول كرم كوان بالرسك ك من وقت س جاما بو؟ مجوب فال-لكن اب اس فقد كر معور و-تام دنت جيك جيك فالوسيسك كزركيا - ورب بهت خوش مناق اور مُرلطف ادى تق - سمِح أن كے مذبات كو عليس ألك في جاستے -رنمسه - ‹ باپ کولیٹ کر) اباجان! یہ آھیکن آب برست المجي معلوم موتى بح- ببت بيارى-محبوب خال كياتما يها خيال نين كرتى مو- بيت اعيى الدعده الكن سب- السامعلوم موراسب كم كويا فاص طودست ميرسسكت بيا دكي كمي بي - البري امنين كى قدر تنگ بى - رئىيىد - دراان كو كھينچو تو دائلين أ مَاد مَا بِيء مِن ا بِني صدرى بنيول كا سِلِّم! عبلا مدرىكان بيو؟ ممیله - یه رسی - (مدری لاتی بواور میادینی می

محبوب خال بنيس مراخيال محكة وى كومرعائي نهونایا بئ د شلتے بوٹ) اور بائضوس بن اليابر كوننيس بوسكما -نظرخال-نیس بنیں مجبوب موم کا کھانیانیں ہو۔ محبوب فیال میں سمجھے سے قاصر ہوں کوکیوں یں دوسروں کا الدُ تفریح بنوں جب میں خود تفریح طِيع كَيْ النَّس مِن جا ما مون - النفيس ود كوشش كرني يائ ان كى توعادت مين داخل موكيات كم مام المُرْفُرُ مُعاتّ بيتے بھراس-الخيين نو دھي کھي ا ن طيف كمانون كابرل دينا عاسية -جميله نيكن تمسيخ أن برريه بات ظاهر نسي كي-تحبوب فال د کشاتے ہوئے) اوہنہ اواسہ ب اتناجامًا ہوں کہ انھوں نے کوئی اسی یا کئی فی بسس ده ترت بس ده گئے . طرفال -اوروه سب كيرى دربارك ومي تعيد كجوب فاب-اس سے كيا ہوتا ہوا ور غير ب نرب كى بابت كفتكوكري كله . طرتال و رمع افزا إكياكه ؟ وه تونايت عمده نربت ہوتا ہی۔ تحبوب خال - بے ننگ منایت مدہ لیکن ایک علوم ہورب شرمتِ ایک ہی تم کے نیس موستے -

تنين ريا -رنسيه- نيس ابا جان-آبيني كررسيس. يه الحيى بات ننيس - جلدى تبلائي آب نے كمال حصاوی میں۔ مجروب خال - خدا كي سم، يردا كل مول كيا لكن عشروس محمارك واسطحا ورمراايار (اٹھتاہ) اورا حکین کی حبیب مطولتا ہی) رمنسيه - د كودتي سواور تاليال بجاتي سے، ا مَا جِان ! أمال جان ا حميل فهرو درا عبرسے کام او محبوب فال-١١ يك برج بكال كر) دمكيو بيكابي؟ رمكسم به تومض كاغذ كالكرابي مجبوب فان - يەكرايە كارْتعە بو- كل كرايكا حياب - و کيويد دير سع -الخليمة كيابيرة ه جزيب ؟ محبوب فال- ميسك تمس كماكم تهادب ن کیجھولا نامجول گیا لیکین میں تم کوتام بڑی فیرو كى بايت بتاول كاريال كرسى يرسيميو- ادراس نرست کو ٹرھو- مین تھیں ان سے ذائعے اور مزے بنا وَل گا۔ ویکھو۔ رئیبہ۔ ...

السكييد - د أكلول مي انسويم لاكر) سشكريد -

محبوب فال - يەغىك بىر- دىكومىم مول فا متعود كوصع سويرے الكين ديني تو-جميل در طے کرتے ہوئے) نیس بنیں۔ مجرب فال (انگرائی لیتے موت) یہ بت سرام ده ب اورميرا خيال ب كم اليا دهيلااور ارام دہ کیرامیرے مداق مے مطابق ہے۔ رسیہ مقارا كياخيال هي الموتنسيد. بالكل مُعيك إياجان الم مجبوب خان اوراگری مفلرکو تک بل تطن والون توكيبارى كا-المتنبيد - يه قد ما شارا مندا وريجي احجها معلوم مهو ماجر د تحوال وتفرك بعد) إبا جال ! مجبوب خال-كيامبيا ؟ رتنسيم - "اب كومعلوم نبين ؟ مجوب فال- نين-تمادك سركي سم-رمسيم (روني صورت بناكر) اياجان آب بي زياده دق نه كري. مجوب خال-نين کيا؟ المنسية دميث كر إب بهكائيني وه عدد پیرین کالے جن کے لانے کا وعدہ کیا تھا۔ محيوب خال -ا دمو بنين انوسيع قطعى خيال

دمشه انساده كرتى ب اور محبوب فال اس كود مكوليات) محبوب ل د شک گتابی به امر خور کے فالب كمايك كينے والے باب كوكس طرح زند بركر في جاسين . اگروه ايك و داسي بيز كوهي بھول جا تاہی تونس تیامت اجاتی ہے۔لوگول کے منہ سوجھ جاتے ہی میکن ان باتوں سے برزات کرنے کی کی عاوت ہو جا تی ہے ۔ (اکش د ان اس این باب کے نرویک کھراہوجا آہے) اباً جان كياآب سند وبال آج شام كوكيدو كيدا؟ تظرفان بي شاك وه ولاكري مي سوري بي-محبوب فال واقعى ؟ قراس كوما دت موياعي . تطرخان سے توم سے پیلے ی کماتھا ليكن ليرهيم في سبت بوكميرة كمير قباحت بجوب فال تجديد كجدورستي ؟ أمَّاه إ بطرفال- مار . نيكن مبين موشيار رنها چاہئے. محيوب نطال- اجماة مي أن اصلاحات كي بابت كفتكوكرني جاسية اسي صيف بريميس -لطرفال اميا بكن ليليين حقركاأيكش لگالوں د کمرہ میں جاتا ہے ، محمیلہ (مجوب کی طون مکرامٹ سے)

حقه كاكش! محبوب فال- بان بان هم حد كاكش غريب نا داروخسته بورُها باپ-آه! یان په اصلاحات وا یجاوات ! کاش ! میں ان سے آج میمیکا موجاً يا -جميله بتهيس توكل عي وقت منه المنظماء رغیبه - دبات کاٹ که) شیں اتاں - ان کو فرصت ہے۔ حميله- كيا يادنيس كوكل كتني تقويري ورست كرني مي - باربار تقاضا جويجام -مجبوب خال بسبان الله وه تقویرین -س أينس منم زون مي لفيك كرو و رسكا كرب كوئى نياكام لمبى سے -حميليه النوس منيس- مرت كل وحكرها ما بح-محپویب خال - بس- اجعاتواگرلوگ خودیما^ن جميل دلكن يركياكرون ؟ مين قديت كومشش كرتي مول -مجوب فال جي بالفيك كما- او داس نیچمعلوم بمیرا میالب ککسی نے او حرکو اکر

محقانكاهي ننس

در تنیه با درجی فان کی طون دو دائی م مجوب جواتش دان کے نزدیک کو ابواس روک لیتا ہے۔ اس کے چرے کو دیکھا ہوا د اسے لیتے بدن سے جیا لیتاہے) مجوب قال میری بیادی رتبیہ! د میسم د خوشی کے انسوانکوں میں اجرالا کم

مجبوب تمال - نبیس تم مجھاس نام سے: کیا روسیں و ہاں مال دار آ دمیوں کے ہمرا فاصد بیموجود تھا - مرسے اُرٹرار ہاتھا اور اپنے دونے شکم کواناب سناب بھرد ہاتھا… کاش مج تھادا خیال ہی آیا۔

جمیل د کرسی بر مجیرکم جائیے ان فضولیات بن نه بڑسیئے -

مجنوب قال من کر اجاست - تم کوبر مال معلم بر بست خیال من کر اجاست - تم کوبر مال معلوم بر کرمیرے دل بی تمادی کس قد ترمیت ہے -دیکی ہے - دیکے بیں ہاقت می کررکے) اور ہم بی ابا جان آب کوبرت ہی بیاد کرتے ہیں -معبوب قال - اگر میں صفل و قات امعقولیت سے کام لول تو تمیں یا دیکھنا جاست کے یہ نہ اوقی محیلی- بے شک ۔ ابھی نیں ۔ محبوب حال ۔ اورامید بھی کیا ہوسکتی تی ۔ حب لوگوں کو اپنے ہوش و حواس کی ہی خبر منہ ہو تو ، بیگم در اس تم ستی کرتی ہو جبکت بنو شبت ۔ رموسید د اسکے بڑھ کو) آباجان آب کا الفوز لا وَں ۔

مجوب قال - نیس نیس - بیری زندگی بر کھا!

یعین کمال د کھلادوں گاکہ کام کاکیا طلب ہی - نوب بجولو
یس تام عمر کام میں گھلادوں گا ۔
میں تام عمر کام میں گھلادوں گا ۔
میلی واللہ - میرا مرکز یہ نشانہ تھا ۔
معیوب قال - نمیں جھے کچے در کارنیں ۔
دوک جا تاہی مشربت اکیا تم سے شربت کا درک جا تاہی مشربت اکیا تم سے شربت کا درک جا تاہی مشربت اکیا تم سے شربت کا درک جا تاہی مشربت اکیا تم سے شربت کا میں ہے کہا تاہی مشربت کا میں ایا ۔ اگر تھا دا ہی مشتا ہے تو کھے میں میں جس میں جو کھے میں مشرب کا میں ہونے کی مشرب کا میں مشتا ہے تو کھے میں جو کھے میں سے تو کھے تو کھے میں سے تو کھے تو کھے

مفاکه نیں-جمیلہ- دیمیہ! جاری کرد- شاید طبعیت درت ہوجا ستے - انكار كاسبب بحكيانيس ؟ بال إل والبيخ آيسو

مکان ہو ؟ جميله جي إل-مجوب فال (دروا ذه بيجاكر) اخر صاحب -أَفَاهُ أَبِي مِن أَيْ آيِهُ لِسَيْرُ لِعِيْ لا سِيعُ -مِلْنُدَاخِرْ (انْدُرا أَبِ) مِنْ فِي آبِ سِي آن كاوعده كياتها -محبوب خال دلكن اج رات بي ؟ كياسب ہمان سیلسٹنے ؟ بلنداختر سيضهان اورمكان سب كوخيرياد كه ديا سبِّي صاحبة ليم. غالبا آپ شجع بعانتي بول في جميله - ب تنك - اخرصاحب ! آب كوبها فاكون ىلنداخترجى ال- مي ابنے باپ كى يمشكل بو^ل ا درآب أن كوخرورجانتي مول گي-مجوب فال سب نے یہ کیا کہ اکر کو خراد بلت احترجي بان ايس بول سي حلاكما بون-مجبوب خال واقعی ؟ ذرا آرام سے بیٹینے المندا حتر جذاك اشددامكن أراي اس ا نی پیشاک بعل دی ہو ا ورسادہ کیرسے زمیات

دینای ایس وقد ریشرت کی کیا فرورت سے مے الغزرہ لادو رسمیالماری کے پاس دورتی ب اورالغوزه لاتى بى بخراك الله ينوب ب الغوزه ميرك ما لقومي اورقم ميرك ياس (رمنيه بمل کے اس کرسی برنٹھ جاتی ہے مجوب سلنے لُمّا ہے۔ اور مجرا ستقلال سے محصانے بجائے لگما ب بنين اوا زائر مي دويي موئي سي وه رک جاما ب- انیا بایاں ما تھ جبلے کی طف درا ذکر تاہر اور رفتامنرا وازمیں کتاہے) کچھ پر واہنیں۔ آگر تم ننگ وستی وا فلاس کی نه ننگی مبرکرد سبے میں ... يه بالأكرب -... اورس تويد ميكتا ہوں کہ اپنے گھر بہرمونا ہی ہزا دنعمت ہے (وہ ہچر باے گیاہے فور اہی دروازہ کھٹکھانے کی اواز سنائی دیتی ہے) جمیله (کھری موجاتی ہے) دیکھئے دروا زہ پرکوئی ہی محبوب فال داني بانسري ركدوتياس) فرور ^{(حم}لیه جاتی ہے) ورد روازہ کھولتی ہی) ملىدا خررودوا زه كے باہرسى سے معان كيا۔ جميله (پيڪيمڪ كر) آپ بي! المندافتر (ا مرسه اكيايه محدب فال صاحب كا

محبوب فال-۱ منري دين بورئيه ما بلنداخر الارتيسي ا مجروب فال جي ال-اكلوني- يه جا نوشيول اورمسرتول كالمخزن اورذربعه رآ دازدصیی کرکے) اور اس خومصات کا بلنداخر کیاطلب ؟ محبوب فاك أسى أنكمون كوروك ا دنگاه خواب موجائے کا خطرہ ہے ملنداختر - نگاه می مزایی ؟ محبوب ل-جي بال-المي وابتدائها ې اورت پدایک عصد تک کیمعلوم نرمو واكرف كدديا بحكرية مرض لاعلاج ب-بلنداختر اک باک بلطیسی - اخرکیار محبو**ب خال** - خاندانیانر ... درا للنداخر رويك كرى فانداني ؟ حميله- بهاري ساس كي هي التديخية كاه كرد محبو**ب خال - مجھ تو یا د نبیر لیکن ا** ما جان بلنداختر- بشمت لاكي - غرب كياسوي

مجوب فال -آب ودسوي سكتي م وسكت نيس كاس كوتبلات ادراس كوكيم

محبوب خال-صاصب يهال صوفه يرتفرلف ر کھنے۔ یہ گھراپ ہی کاہے۔ دا نترصوفه يردرا زموجاً ما بح اورمجوب میر کے پاس والی کرسی پر مجربا استے ، الماخم إده أدمرد كيدكر، يه أب كامكان ب ؛ کیا آب کام می سی کرتے ہیں ؟ مجبوب فال جي بان - يه د و کان کمي ہے -جمیله سیمب سے برا کره ہے اور ہم سب بين سيفية بي محبوب نحال يميم هي عده مكان كے مكيں تے بنین بیاں ایب بڑا فائدہ یہ ہے کہ مگداور محنجاتش كافي ہے۔ ممله ا درسرک کے دسری طون ایک دوسرا كرو بحض كوكرايه بردياجا سكاب-بلندا ختر - کیاکوئی ایسا کمره می سے ؟ محيوب قال- بنين المي نيس- ذر أسكل كام ب- اس كوراصل كرفيين كليف أعاني يريك كي-در میدسے ، کئے شرمت کی بابت در مید مرطاتی

، میں اور مطبخ میں دور طبی جاتی ہے)

المندافتر كيايه ماجزادي

چاک چوندی-ماینداخر- بیم ماجه وه جوانی میں باکل آپسی ہوجائے گی - کیا عرب ؟ جمیلہ - خدا کے نفسل سے چود معوال سال خم ہوا ہے برسوں سالگرہ ہے ۔ بان احتر عرکے کی ظرسے تو زیادہ بڑی اور جمیلہ - اتا داللہ بالیدگی کا اثر ہے ۔ بین احتر - ان کی عمر کی ترقی ہیں ابنی گزشتہ بین احتر - ان کی عمر کی ترقی ہیں ابنی گزشتہ د ندگی کی یاو د لاتی ہے - اور آپ کی شاوی کوکٹناع صد ہوا ؟

جمیله (نشراکر) کوئی بیدره برس. بلندا نشر- بیدره برس -الله الله -جمیله (غورسے اس کی طرف دیھی ہے) جی ہاں -

معيوب فال - بنيك اتنابىء عد - يجيم بندره برس - دمضمون كوبدل كر) شايركام بين كك آب كو وفت ندياده معلوم بوا -ملندا خر - ب تنك بعب بين دبال كام برتماة وقت برى شكل سے گذرتا معلوم بوا تعالى مين اب اُس گزشته زمانه برجي و دالنے سيدين شيكل بی نین . و مبل کی طرح لا بیر واه سے اور سمینیہ نوش رہتی ہے ۔ گھر میں ہر وقت جمکتی رہتی ہے ۔ اور آه! ابنی زندگی کی اُن اریک خوفناک منر لو من تیزی سے گامزان ہے د آه بھر کر ، اختر صاحب با امر است سے ۔ برامز با قابل برواست سے ۔

در منیه ایک شقیم می کلاس لور شرب سے کر داخل موتی ہے اور منر بر رکھ دیتی ہے) مجوب خال دسر بر باتھ بھرکر) خوش رم بٹی نوش -

تطيرهال- اومو-اومو- نوب بنوب بلنداختر - آب ي توخب كارْ مي في قي -تظرفال - خوب يادة يا-ب شك مرر لوي كود بيحد سيم اوري كمرياس كوسي اوراء كرتًا بول يبكن بالمركمي اس كويستعال نبير كرًا درنسيه ايك طنتري مين روغني كمياب ا دركمن لاأ ہے اور مزیر بر دکھ دیتی ہے ، مجوب خال - اباجان تشريب مكت - ترم عافرسبے - اخرساحی آپ بی نوش فرائے . ونطرفال كنكنا أبواصوفه يرملج جا أبءادر اخترایک کرسی بر مجبوب اخر کے مقابل و دسری مر ملامنرسد ورا فاصله رمضی سے اورسینالنی ہے۔ دئیر لینے اب کے اس کھر ی موجاتی و ىلىنداختر-خان مهاحب! آپ كويا د موگاكري مجوب کے ہمراہ بڑے دن کی پاگرمیوں کنظل میں آپ سے ملاقات کرسے آیا کر تا مقا۔ تطريفال م ست تع واقع ومنين نين عجع يا وسيس بكين مي تم كوتبلاسكما مول كأسن یں ایک بڑاا محاشکاری تھا۔ یں نے میرکا ٹیکا بی کمیلاا ورنومنیرارے۔ ملنعا خنزد ترحانة اندازے ، اورکیااب شکارنس ہوآ

يقين كرسكتا بول كراتنازمانه موكيا-ونطرخال يرانى تىم كى فرى الدي اداست اين كره سعامراً ابرادالتولي معلم بوابر) تطيرهال- بالمعوب! ابسم مبيركرباتين كرسكتي من - اوندتم كياكتناچاستيستي -محبوب قال دباس جاكر) ا باجان - إي ملاقاتی اسے ہیں بلندا خرصاحب اسمجھ معاوم ی كم أب كووه يادم يانس-نظرفال د اخرکو دیجیتے ہوئے بوکٹراہوما هِ) أخر ؟ بنيا- آخراً س كامجه ست كياكام بي أ ملندانحر السُّلام عليكم بنده ملاقات كي نيت سے حافرہواہ تطيرخاك ومليكم كشام كجديضائقة بنس-محوب فال بانك بانك لظيرفال - (ما قول كو كمات موك) كي يروا ومنس كيوفكرنس ليكن -ملندا خرد باس جاكر، جناب مي مرف اي براسن دومس منيرعالم صاحب كي طوف سي مام وض كيف أياتفا-كطيرخال ميرب برك خ ملندا خربی ہاں شیکادی کے دمانے کے

مواطي اورميدان كي زادا مزند في ورندو ا دریرندول مبی بے کری کی زندگی ۔ ىسبحان الله-تطیرخال د مسکراک مجوب کیامی اُس کی بابت اُن کویتا وں ج مجوب خال د حلدی اور کھے مریث نی سے اليس الي بان - اج لات نيس -ببنداختر. آب كيا دكها نا چاست بن؟ محبوب فأل كيفيس ايك تتم ي آپ کس اوروقت د کیسکتیس ۔ لمندا تحتر (نظرفان سے بجر این کرنے لگتا ہی مردارماحب! میرے کنے کا جعل عرف اتناب كرآب بيرمير بمراوين مي كام يوليس م عنقریب و مان جاسے والا ہول - آب کو و بال يرهي نقل مرفيره كاكام مل جائسي كا- اور یماں ا^تنابھی توننیں ک*ی کسی طرح* آپ کو توشی *صا*ل بعديا المينان ضيب مو-تطرفال (تعبسه أسى طوف و يكدكر) ا بكشنفس لمي توسي بلندا تتر- ب ننك مجوب صاحب من ـ مر فودان کے بروں میں گھرکی بٹری ہے۔

تطرفال ننكاركسااب تواس كى يادلجى نبير -كبی تیجاراتفاق موتام ایکن مٹرکے شکار کا نىيں بن میں تھھیں معلوم ا بن ... جبگل! (بتیاہے) کیا جبگل اب بھی لمِنْداختر و بحن اورجو بن عبلااب كمان؟ مِنَا رول ورخت كات فواس مسكّعَ . نظیرضال دا وا زکو بیای دهیماکرے گویا ىۋىن زوە بىعى) درختو*ل كوكان - معاف*اينىر برا خطراك كام سب -بلا اندل موجاتي سے-د بنا خود ایرانتام سے بیتے ہیں . مجبوب فحال داجنے إب كے لئے گلاس بركر) اباجان اور شرمت نوش كيح ـ بلندا ختر - آپ بسي طبعيت كاانسان بويمېتيه كنية ميدان ميس سبن كاعادى موكس طرح اليد گندہ اور گنجان شرم مکان کی جمار دیواری مے اندررہ مکتاہیے۔ تطيرخال داخركو فارش الدازس ديجهكر نين اتنا خواب نيس - اس قدر برًا نيس -ملندا تشربه لکن و راغور نوکینے که ایکیبی زند ك عادى مقع - كھنڈى آ رام دہ ادرسرت كيش

اندھیرالمی ہی) لطيرخال د بنداخرت) يهان لينے اور د كي بلنداخر با كياار شادي تطيرخال بهسيغا وروب ديجيئه محروب فال (گهرامیث سے) برب آبا کے مشاغل ہیں۔ بلنداختر (دروازے کے پاس آنا ہے او کھڑی سے دکھیاہے) تومردارماہ ہا مرغی فانہہے؟ تطرخال- خيال توميرا بحي بي سي- اب رات كا مبے تھی دن میں دیجینا۔ رملسيه - اوربها رست بال تطرخال بېشىش المى كېيەنە كىو-بلن احتر- اوراب کے بال کبوتر می بن ا تطرفال كوئى تعبيس أكربهادك والكرزا ين وه د كميو هي كي ني كاب بي - اور آب كومعلوم مونا چاستے كركبوتر ذين إ ہی نوب سوستے ہیں ۔ ماندا ختر عربيعموني كبوتر تومعلوم نيس برني 'نظرِفال -معمولی *کیوتر*! نئیں - ہرگز نیں ^{ہا} ال لا مرا ورمزرے معرور سے م

لیکن اب صیاا دی ص کومهنید ایک آندا دا ور غیریاند زندگی کے جذبے متار کیا ہو۔ تظیرخاں دمیرانٹوک کر محبوب میں وہیپنہ ان كو وكمائه ويمامون -محبوب خال بمكن اباجان كياوه اس قابل ہے ؟ اب تورات كا وقت ہى-تظر**خان** - احمق - جاندنی هینگی موئی نہیں ؟ د افد کواموتاب ، می کتابول کراب وه اُس کو دیکھیں گئے ۔ مجبوب مجھے جانے دو۔ او ا وزمیری مردکرد ـ المنتيرة الله الماميان جائيے -مجوب فال دكرا بدكر بست اجيا -بلنداختر (جمیات) وه مجهکیا دکهانا ماست بن ؟ ممله- آب اطینان رکھیں کوئی زیادہ عجیب اور يرت الحروزة بعركى-· نظرِخان اورمحيوب انديعات بي اور كوا د و كونيد كرسيتي و رئيد لين وا دا كي مدد کرتی ہے ، بلندا خرص فرکے باس کمڑار ہا ہے جبلے فا مرش سی رہی ہی جبت کی طرف ہوا دارسے رکشی فرش میل دہی ہے۔ قدیسے

تطرخال ينس اخترصاحب! اجنبي حرط يانس كليه ایک مجلی بطہے -بلند فتر سنيس إكيا واقعي ؟ ايك في بط ؟ تطرحال - بال بعلى بط - يه جاند رمبيا كم م كت مو ايك عكى بطب - ده مارى على بطبي-كسيد يرى جنگى بطر . . . يەمىرى بى ب ملندا ختر ـ كيامكن بي كدوه و بال بالاخانه بر زنده ره سك ؟ كيا يالافانداكس ليندب ؟ تطرفال- بال وبال ياني كي اكب الذب جس میں وہ منا یاکرتی ہے۔ محبوب خال - اور مرد دسرے دن مازہ یانی بحراجا ماہے۔ جمیله دمحبوب ی طرف مخاطب بوکر) خداکی نیاه! د کیجے کسی علے کی سردی ہورہی ہے ا ور آ ب کھکے میدان میں کوسے ہیں! نظيرِ خال- اجِها- اجِها ہم نبد كئے ديتے ہي أن كَ أرام مِن مخل نهين مو ناچاسية - رتميه! به مريد د رئيسه ا و رئيوب كوارط ون كوملاكرد سوار بندكرهسيتي اكسي دومرك وقت المجي طرح د کیدانیا د آنش: ان کے پس آلم کرسی برسلی

مِا تاہے) یو ملکی بطیس سے کتا ہوں

اور ذرا برنجي د كميو-كياتم كوولوا رسك ياس كي انی دتیاہے؟ افتر- بال بال اليام ؟ لمرتال ۔وہ خرگوش کے سونے کی عگرہے۔ لدائشر - توكيا خرگوش مي بال د كهين ؟ برفال - بال م مكت بوكه بهادك بال أوش كلى بير محبوب ويجعة موريه يوجهة بن مارسے بال خرکوش میں ؟ اولنہ ماب مينم كوا يك بمدااحيا نطاره د كمعاوَلًا يم أس كو د كيوسك إ رمنيد ا رامترس ب را بيان كوشك موا ورا ندركو ديجيو ـ لیاتم کو ایک و کری گھاسسے بھری منیں نداختر جي بان-اورمعلوم موتاب كدكوئي نده المي أسي سور ماسي-ليرخال- پرنده ؟ اولنه! بنداختر- يؤكيا وه پطينس؟ لمرخال - كين كرم مي تيلائي قرمهي ؟ بنسید ماحب اید کوئی معمولی بطانس ہے۔ لرخال بنش! مُدْفِر له يه المنبي مرا يامي بني .

نظيرُ الساكرة ما ذين ، ب شكر المجادى الماذين ، ب شكر المجادى الماذين ، ب شكر المجادى الماذين ، ب شكر المحاس المائل المرادي المحاس المائل المرادي المحاس المرادي المحاسب المراكي المحاسب المرادي المحاسب المحا

نظیرفال جی بان-ایک نمایت بوست ا جالک کتااس کے تعاقب بی تھا یعنی بھارا باپ - اس سے خود غوط کگایاا دراس کو کال لیا-بانداختر رمحبوب سے مخاطب بوکر، اور یہ آپ کوئل گئی ؟

بی ون ن ؛
مجبوب قال براه راست نس بیدید برای کرست نس بیدید برای کرست کی صورت نظرند آن و کمرست کا اراده کیا۔
کفن نے دیج کرست کا اراده کیا۔
تطیر قال د حالت غنو دگی میں) وند کفن برا اگر محبوب قال - دا وا دکودهیماکر کے ، اوراس طرح یہ ہمارے بال آگئ - ابا جان کفن کو جا بین اکفول سے یہ تمام وقوع رسنا اوراس بطاکو سے لیا ۔
بین اکفول سے یہ تمام وقوع رسنا اوراس بطاکو سے لیا ۔

ملبندا مخر- اوراب ببلانك برخيب خرش اور تندرست ميز قال تعرف بالدرے۔ ماندائشر میں آپ نے اس کوکس طرح کوا ؟ تطرفال میں نے نیس کوا - ایک ماحب یاں شہریں رہتے ہیں یہ ان کی عنایت کر دہ ہے۔ بلنداختر دہوناک کو) وہ صاحب کہیں آبایا ہی توننیں ؟ میں توننیں ؟ ادر کوئی نیں ۔ ادر کوئی نیں ۔

محبوب قال آپ کا پینیال کس قدر بُرِطف ہی؟ بلنداختر آپ نے ہی تو مجھ تبلا یا تعالد میرے باپ محکس قدراحیا ہات ہیں یس سے خیا کیا کہ ضرور دہی

کرونس ہے۔ محبوب فال تم في بانا؟ جميليه ينتوبر الهيسه اوريز كافي روش اور ... بلنداخم - بليمام كيمفائق نين -محبوب فأل مين اس كوبهت عده كمره تقوم کرتا ہوں۔ وہ سانہ وسامان سے بھی آرا ستہ ہے۔ جميل الكيلُ ن صاحب كاكياموكا جواس محيني ولئے کمرے میں ایسیتے میں۔ بلنداختر كون صاحب ؟ جمیله ایک تومولوی صاحب اوردومرسے صاب ایک کیم می جن کا نام مرزاعباس سے۔ بلند فشر - مرزاعیّاس! میری کمی اُن سے نناما ب ایک زماندیں وہ آگرہ میں طب کرتے تھے۔ جميلي وه دونون بي كارمحض من ورعام طورم وات كوديرتك فائب دست بي -دات كوابت دیرمی آتے ہیں اور کھی نہیں تھی آتے۔ بلندا حشريت بلدما دي موجادً ل كابي اميدكريا ہول کشاف کی بط کے سی کھی ارام سے بہتے گول گا۔ حمل في بلك آب كووبال سوناجا سئ-بلندا حتريمم صاحباب برى موجود كي كوسند نیں کرتس ۔

ئېرپ خال - يان خوب خوش پيمو کې کېي برائي سے -اس كوريال دينے اما زمانہ موكيا بح رياني أزادا مذه عملى **زندگى كوهبول كئي اوربيال** ہنے کے لئے یہ امر نہایت فروری تھا۔ المندانغر بجبوب صاحب ثليك فرمايا بحراس كو لهم إني اوله اسمان مذر سيحف دييا ... بسكن اب مجهزياده مذاحمرناچاسية مين خيال كرما بور لأبك ك والمصاحب سذماجا ستيس کیو**ب خا**ل ح<u>کچ</u>ه بیوهاه ندکرو-للنداخر آب كاكلام بالاموتلي ساب المقاكرايك كمره كوايد سح كفي فاي ب جداكي استعال ينسي بهي مجوسية خال- باركيوں ؟ كيا آپ كوكسي كر کے متعلق معلوم ہے۔؟ للنداخر كيا شيككره ل سكتاب ؟ محبوس فال ١٦ پاکو ؟ بمهار كياآب كواخر صاحب؟ بىنىدا ختر-كيا بى كى ملىكتاب ؛ أكريكن اور مي كل صبح الوكاكا -تجبوب فمال منوق مصه مرور تشربعيد لتيجير بملیم کلین اخر مهاحب آپ کے ندا ت کا قدوہ

يلندأ ختر - اگر مجه انتخاب كا اختيار موتا نوير ایک ہوشیارگیا بنالیندکرتا۔ حبيله -ابك كتا! اركسيه دبے تحاشامنس كرى بركزنس -يلنداً ختر- بال ايك غير عموني ذمن كما- ايماكر بوصنگی بط کے سیجیے نہ کاس غوط لگا کے اور أس كربكال لائ - محبوت في اجابيات بي بلنداخر بنیں- یں بنین کے ساتھ کہ سکتا ہوں اس کا بیطلب بھی منیں ہے۔ اچھا قر کھر میں کل سویرے بہائ منفل ہوجا کو س کا دھیلہ سے ای ساب کو کو تی تعلیف مذه و رسکا میں اینا کام خود کرلتیا ہوں د مجدب سے ، ہم انی ملکو كوكل برركفين-سلام عليكم سيم صاحبه در منيدس مرتفكاكر، سلام بيشي -جميله وعليكالسلام اخترصاحب ريغييه- وعليم السّلام - جناب -محبوب خال دشع روش کریے ، ذرائم تِ یں روشنی د کھا دوں ۔ زسینے میں اندھرا ہوگا ۔ د محوب ا ورا خر دومرسے وروا ذہے ہے بالمرسط مات مي) جمیله دراسنے کی فرن غورسے دیجیتی سے سلال

جميله-استغفالله يرآب ن كي ياد محبوب خال سكم يد نهايت زيادتي ب- -د منداخرے) کیاواتعی آپ کا یماں شریں سے كالادهب، ملِنداختردانیاکوشهین کر) بال اب میرا متقل داده ہے۔ مجوب فال لیکن گریدوالدصاصب کے مراهنیں - توخود تنهاکیاکرونے ؟ المناحمر كاش مجه يمعلوم بوجا تا توبت اسا كام ببوما لليكن حب ايك شخص ببتمتى سے ملنداخر بیداہوا ہوا ورتاہی اُس کے تعاقب میں ہور کیا میں اپسنے الیے منوس واقعری بابت محبوب فال بجة توكيه يؤست معادم نبير ملنداخر دکان کر) می قد ابنداخر نام ہے ا دمی میر مقو کئے سے لئے تیار موں - ایک مرتب بدشمتی سے میری طرح ایک آ وی کے سریر بند مری کا بوجد لا د دیا گیا تها معبوب خال (تنتبه لكاكر) الاالا-احيا اگرآب اخریس بوسنے توکیا بناین کرتے۔

کہ یہ اتھی بات ہے۔ مجوب فال-تم عبب قاش ي عورت مو-ذرا ديريك توكره كوكرا يرديني پركس قدار مصرتقيں اور اب ناليند كرتى مو-جمیلہ بے تیک بیکن اگر کسی فیر خص کو دیاجانا ا ب كوين مي ب كراس كاباب كي اخيال مجرب برا برها باب! اس کو کما غرض؟ جمیلہ۔ نقین ما بذکر ونوں میں حفکر ا ہوگیا ہے كيول كاختراب باب كحمرك الوداع كمدريا ہے۔ آب کومعلوم ہی ہوکہ دونوں یکسی طلتی ہی۔ مجبوب خال بيسب فيك بهرنام جميله ووريه لازى نتيهب كاس كے والد آب كوان مام ضادات كا باني مباني خيال كري محم-محبوب فال- ده جوجايي خيال كياكري -منيرعالم صاحب يسي ساته بزارول حمان كني إوري أن مين كنيس - نيكن يوكوني وجنس كي اب بركام من أن كصلاح ومنورے بیمل کروں۔ حميله ليكن بارسي مجوب اس كانتجه خالوا بأ يرصيبت كاللانابي بيجوفراس وسيلهب وه

كالام اس كي كوديس براس) إيك يرمذات غَيِلَ إِلْكُمَّا بِضِي كُلِي مَناً - اونهم -رىئىيە- الآجان كيا آپ مجيس ؟ ميں خيال كرتى بوں کہ اسے اُن کا منشا مجمدا وربی تعا۔ حبله- اوركيامطلب موسكتا تقا؟ رئييه - ين نس جانتي - ليكن مي سے خيال كياكه ان كامفهوم بالكلمختلف تها -جميله كيام الياخيال كرتى مد ؟ باشبهميب محبوب في (والبي أكمه الشمع جوالبي كالدين فی بجا دیاہ اورالماری پر رکھ دیا ہے) -علواب میں کھا نے پینے کی طرف سے تو اطینان موا- د روغنی روٹی کھاسے گُناہے ، سگر دکھتی مواكرتم ابني زبان قابومي ركهو-حميليم- كيس كتم موكه زبان قابوين ركهد ؟ مجروب تعال ، بهرحال اب قىمت جاڭى -الة ہم کومکان کرایہ میردینے میں کامیابی ہوئی علاقہ ازي اخرجيي تحف كو ديني مين جويرًا مادرست جميليه ليكن مي كنيس سميتي كه اس معا مله مي كرمكسية أأل جان إلى إلى كومعلوم موجائك كا

میری عالت زیاده آنها دا درعده بوعار ا ورایک انسان ص کوزندگی می کھاکن کیول د و مرول کامخاج اور وست ^{نگ}ریمهٔ د اسیٹے باپ کی کرسی کے پاس کھڑا ہوں ' ا ور ہوش میں پولنے لگتاہے ، غریب لوڑھ آپ اینے بیٹے ریقین رکھئے۔اس کے ہایم میں قرت ہے اور ادا دوں میں استقلال ک عده گری میں آپ کا نصیبہ جاگئے والات ﴿ حِملِهِ ٢) كيا تم نفين منين كرتين ؟ حمیلہ (کھڑی ہوگر) ہے تنگ براہیں' ہوں۔ لیکن پیلے ان کولیٹر ہر تو لٹا دیا پائے محبو**ب خال - بان - اچ**ها آوُ د دونوا نظرِفاں کو ہوشیاری سے اُ مُعاتب ہیں ،

بمي بالهست جامارست كا محبو**ب خا**ل میری مین تناسه که الیا و اقع موجائے - کیاتم خیال نس کریں کہ محصصیے ادمی کے لئے یہ امرکتنا ناگوا داور یاحث توہن ہے کہ مرے و ڈھے باپ کو براوری سے فارج شدہ خیال کیا جا اسے-لیکن میں محصابو كاب اس كا دقت اكياب - (دوسري طنيه اُ تُعَالِيّاتِ عَلَيْ مِي مَجِعَ رُنْدَكُ مِينَ كَام كُرْبَابُ الْ ميں اس كو يولا كروں گا۔ المنتميم وال اباجان شرور حميلير من دادا اباكومت جكاؤ ـ محيوب خال - ين اس كولور اكر دل كا میں کتیا ہوں وہ دن قریب ہے۔جب جب ۰۰۰ او د بی وجهت که کمره کراییر دے دینا ایک نیک فال سے اس سے

تنباكط

اسین وی کرہ ۔ دوسرے دن صبح کا و بڑی کھڑ کی میں سے سورج کی کرنیں آ رہی ہیں الکی پر میر د ہ بڑا ہوا ہے۔ محبوب کرسی مرتبطا بتصویر تعیک کرر اے اس کے سامنے ر بت سی تصویری رکھی ہیں - تھوڑی دیر ع بعد حمبله مبرونی ورواز و سے اندر داخل ہو اُس کے اقد میں چیزوں سے بھری ہوئی بوفل - بيكم! نماس فدرطدوابس سلم بشک میرے پاس بکار وقت نیس -ا لوگری کوایک کرسی میر رکه دیتی ہے اور چیزیہ ہر کالے نگتی ہے، بُبوت ل. کیا بلنداخترماحب کی طرت بمی سبِله - جي إن - يُركطف منظرد كيا- أعول ره کو ذراس د برمی خوب سجالیا ،ی-

فروس کیسے

جميل - يا د بوكا- أنفول في كما تماك وه بركام غود كريسة بن - أخور في آتش دان مِنْ كُ عِلا نَىٰ لَيكِنِ دري بندكرويا - اورتمام كرو من عُون کے فط کے غط جم ہوگئے۔ اُون اُون ہو ی محبوب خال - واتعی ؟ حمیلہ - صرب بی نہیں - وہ آگ بجما نا جا ہے ته بانی انگیشی رجیاک دیا اور نمام فرش می كوك ا در اكه يميل كئ-محيو ضال. لاحول دلاتوة - كيا برندا قي ي -جمیلہ۔ میں نے نوکرنی سے کہاہے کہ جب وہ یے جائیں تو کرہ کومات کر دیا۔لیکن کرہ کل ك ر إيش ك قابل نه بوسك كا-محیوتی ۔ اور وہ خو دکیاکرتے سے ہ جميله- كتقصكه إسرطاعا ون كا محبوب ل-جبتم على من توم من من را كى ذرا أن كود تحفيّ كَما تما -تجمیلہ۔ آنوں نے مجدے کاکہ آسٹے ان کو

کو مولوی ماحب ا در طیم ماحب کل دات اس کا استان کا استان کا استان کا استان کا استان کا استان کا در است

جمیلی - توجب ک نه بوجائ اُن کونه بلائے گا۔ محبوث ں - تم ا بنا کام کرد - وہ میلے نہیں آئے۔ جمیلی - بت خوب اور آپ مجی تو کجومرد دے سکت میں ۔

مجوفی ن دیمین نیس که کام می مشغول از می بهت محنت سے کام کرر دا ہوں۔

جمیلہ - یہ توآب کے بائیں اتم کا کمیل ہی (دوران) باور چی فائد میں لیجاتی ہے - معبوب بنا جاری لئے

كام سي مصروف بوجا آج ١-

نظیرخال- رجها کمآ ہے اور ماروں طرب کمرکر د بی آواز میں کہتا ہے ، کیا تم نے وہ کا ختم کردیا؟ محبوط ب میں ان تصویروں کو ورست

کرد یا ہوں۔

تظیرفان- اجبا- اجبا کورج نیس-اگرتمان مشغول بو ، پراندر بلاما اسم لین در وازه کملاجبور تیاہے محبوب تعوری دین فانوشس کام کرارتهاہے پررش کورکد دیاہ اور دروازہ تک ما تاہے) محبوب س - ابامان! کیا آپ کی کررہے ہیں! کھانے پر بلایا ہے میموٹ اس ہے کہ یہ میموٹ اس ہے اور مہاس سے کم کیا کرسکتے ہیں ہے اور مہاس سے کم کیا کرسکتے ہیں ہے وہ میں انتظام کرلوگ ۔ میموٹ سے کہ میلہ ۔ ویکیوں گی کیابن پڑتا ہے ؟ میموٹ ال ۔ ایسی کنجوس نہ بڑتو۔ میراخیال کی معموث ال ۔ ایسی کنجوس نہ بڑتو۔ میراخیال کی کہ مولوی معاجب اور مکیم معاجب بھی آئیں گے میں مکیم معاجب بھی آئیں گے میں مکیم معاجب بھی آئیں گے میں مکیم معاجب سے زینہ پر لا تھا۔ اور اُن کو می مرحوکہ نا پڑا۔

جیلہ - توکیا وہ دونوں آئیں گے ؟ محبوبط س-الله برکت سے گا۔ تعورے بہت . سے زیادہ فرق نیں بڑتا -

دنلیزمان کروکمولت بواور دکیتا بی افظیرخال - مبوب بیان آو (جبید کو دکیر) اوه میلی خلیرخال - مبوب بیان آو (جبید کو دکیر) اوه میلی - کیاآب کو کچه در کا رسی با مفائقه نمین - بون با در پیمی جلاجا تا ہے > - مبیلی - د وکری آشاکی آن کو دیکھتے رہنا - مبیلی با برز علے جائیں ب

مين البرسي ماين ا محبوث ل- إن إن- من ويمون كا- بيم ويحيوا رمين بوتواب توب بوكا- محد خيال برا

ظیرفان - ‹ اندر سے بعرائی مولی آ وازمیں ، بتس زمت نس توس بى فالىنس-بوب خال - بالكن تميك بجا ارشاد إ دواب رًا م كرنے لكتا ہے - چند لحد بعد تظير فان خو و س کے پاس آتاہے >-**ظیرخال - اونه محبوب - وکمپومی اس قد ر** نول نيس منے كه تم بو-بوب خال- يرسماكرة بالكريب ي لیرخال مینیم می سے شیطان سجھے۔ کیا وہ دو ب دن توقف ننیس کر سکتے ؟ یه حیات و مات مئله توسے میں کہ بوٹ ل - نیں - ا وراپ بمی کسی طرح اُس کے ندنس -لیرخال - د و سرمے یہ بات بھی تو ہو کہ.....

بُوبِطِّ ل-بجا! كياآب و إن جا نا ماست ١٠ يس وروا زه كمولون ؟ لیرخال - میں نہیں سمجتاکہ اس می مجمیہ ہوسط ں۔ رکمٹا ہوکر) اور وہ آپ کے

بيه لميار بوسكتي ہے۔ لمرخال- إن إنكن شيك - كل ميج بك موق

تياربوماني بابئ - بمن كى كماتما - كيانس ؛

محوظ - بيان-ك-

« مجوب اورنظیرهای وروازسے کو كمولت بس- بالافاز يردهوب مبلى بوكى ہے. كوكوترا رب بن كوا دے يربي فروں كريس بي . كمي كمي مرفيوں كى لكروں كوں كى آواز مې سنانی دېتې ہے)۔

محبوط ل- ابامان ليم ابابا كيم تظییرخال - ۱ ندرجاکر ، کیاتم نه او کی ؟ محبوب خال - مي سيس كه سكتا - مي متا بو که (جمیله کو باور می خاند کے در وکھیکرا، نیں میرے پاس وقت نیں مجھے کام کر ج ہے۔ ليكن بيس اينا تقام درست كراميا ماسي دوه وورى لمینجا ہے اور بده گرماتا ہے۔ پرنے سکرنے ے اندمیرا بوجاتا ہے - اور کی و کمائی میں ما ہاں اب میں تعوری دیراطمنان ا ورسکون سے بيتمريكون كا-

جميله- (آكر)كيا فالوابا بجروال جاكس ؟ مجبوب فال- كالتمارا نتاب كده ميه شراب کی مبنی پرمائیں دمیمکر ، تمکنی پیسنری

، محبوب خال مي ا

تظیرخاں - میں مجسا ہوں کہ بانی کی ناندکوبہ منا نایڑے گا-

مح**بوب خال-**میں تو ہیلے ہی دن ہے ہ ر ب_ا ہوں ۔

ت**نظیرشال- ہو**ں- ہوں - دروازہ سے[.] عاتاہے)-

د محبوب بجر نعو ژی دیر کک کام کرائی، کی طرف د کمیتا ہے - رئیسہ با ور چی فانہ سے ہے وہ فوراً کام میں شغول ہوجا تا ہے، محبوب فال - کیا جا ہے ؟ رئمیسہ - آباجان میں صرف آپ کک آئی ہو

ر میسه - آبا مبان میں صرف آپ کک آئی ہو محبوث کے بعد ، آم کی کموج میں معلوم ہوتی ہو۔ کیا تم میری گر کے لئے آئی ہو ؟

رئمييم- نهيں تو-

محبوط ل تماری ال وال کیاکری رئیسد مجمل کے کباب تل رہی ہیں دمیز اس جاتی ہے) آبا جان میرے لایق کچھا نمیں کرمیر مجمی آپ کی مددکر سکوں ؟ محبوط ل - نمیں - نمیں - میں اکیلائی لَاشْ مِن مِو ؟

جمیلہ- میں مرف اتنا در مانت کرنا چاہتی ہوں کہ اگر سیاں کما نا کما یا جائے قنامنا سب تو تہ ہوگا ؟ محبوب خال - ہیں لیکن میں نہیں مجتا کہ اس تعلیم موری سے کوئی آئے گا۔

جمیلہ- میں خود بھی سی خیال کرتی ہوں کر سوائے بلائے ہوئے آ دمیوں کے اور کوئی ندائے گا-محبوب خال - یا اللہ! کیا وہ دونوں بھرکسی ن انسیں آسکتے -

جمیله-ببت مناسب-میرا خیال تعاکد اُن کو اُس وقت بلاوُل حب آب آرام کرتے ہوں۔ معبوب خال -بست خوب-اچھا تو کھا تا ہیا ہی کھا کیں گے۔

جمیله- بجا-لین ابی کوئی مبدی نیس ہے بیز کو دیرتک استعال میں رکھ سکتے ہیں-محبوب خاک - دکھتی ہومیہ بی انتہائی کوش محبوب خاک - دکھتی ہومیہ بی انتہائی کوش محکمیں کام میں نگا رہوں -

برسایان ما بین با مهران می توابی موسگرد میرادری فار مین میل جاتی ہے۔ د میرادری فار میں میل جاتی ہے ،

نظیرطان- ربالا فار برجالی کے بیمی کورا ہوا)-محبوب ، ا نگیں گے۔

رکمیسه - اوند - بجاواس سے مجھے کیا تعمان بوسکتا ہے ؟ - (برش مجین لیتی ہے) - إل آ ربید ماتی ہے) بیتصویر نمونہ کا کام دسے گی۔

محبوب فال - سنتي بهوايني آنکموں کوخراب نه کرو -

رمکییہ - (کام کرتے ہوئے) می نیں -محبوب خال نیمی بیاری! ایک و ومنٹ کے لئے - سُن لو - (بالا فانہ پر جالی کے پاجاتاہی-رکمیسہ کام کرتی رہتی ہے -محبوب فال اورنظیرفا میں بحث جھراجاتی ہے،

محبوطی - (جان کے پاس آکر) رئید ذارا محب بولاتو آغادو-الدری میں ہے اور کولا بی دیم الافائد کی طرف دیکھنے لگتا ہے ،اب آپ کومعلوم ہوگا- بہلے میں اپنا مفہوم جبادو۔ در کمید اشیائے مطلو بدلاکر دیتی ہے ، شکریہ میں خیال کرتا ہوں کہ میرا آنا اجبا ہوا - دا ندر جاتا ہے - و ہاں سے جیسلنے اور بنانے کی آوا آتی ہے - رئمیہ بیمیے کوئی دیمی رہتی ہے۔ ایک لمحہ بعد بیرونی دروازے یردستک سالی کرسکتا ہوں - رئمیسہ! حب کک میرے اتھوں میں قوات ہی اور بدن میں طاقت - مجھے مدم کی ضرورت نہیں -

رُمییہ - اباجان - ایسے خوفاک الفاظ توخد ا کے لئے نہ کیئے دکرہ میں گھوشنے لگتی ہے پھر بالا خانہ کے دروازہ میں کھڑے ہوکر دیجھنے نگتی ہے -

محبوب میں مجاددا دا میاں کیا کر ہے ہیں؟ رئیسہ میں مجمتی ہوں کہ یانی کے کاس کے سطراستہ بنارہے ہیں -

محبوب خال- وه تنها أس كونهين بناسكة كيماظم م كه مين بهان بيها ربون اوروه دبان مسن

محبوب قال - بيو تون إكيا أنحميس كمونا مقسود س

ر میں اور استے برش دیجئے۔ رممیں میں قول اور کھا ہوگر ، ہیں مجھے اُس کام کے کرنے میں دوایک منٹ سے زیادہ نہ

ديرتك فاموش أس كو ديميتا رمتابي ، ـ بلنداختر- كيافكل بطاجي طرح سوئي ؟ رئىيىر - بى إل - خوب گرى بيند -بلنداختر- دبالافائ کی طرب نین کرے، در بنبت یا ندنی رات کے اس جگد کا منظرائل ارمُسِيد - جي إن يُختلف اوفات ميں اس ڪُخ منظر موتے ہیں۔ شام کو بخلات صبح کے باکل در سماں ہوتا ہے۔ اور بارش کے عالم میں توادر کیفیت موتی ہے۔ ىلىنداختر- با س كيا إن كوىغور د كميا ہے ؟ رئىيىىر- ايسادىكىنا لازى تھا -للنداختر كياتم مي مجى بدك ماتر ربنابندك رمسید می بال فرصت کے وقت ۔ بلنداختر ليكن متمارك إس زياده وتت تومعلوم ہوتا - کیاتم اسکول میں جایا کرتی ہو ؟ ر مسید - نبین - مجھے اب مدرسہ مبانے کی ماجت" ا آباجان میری بگاہ کی کمزوری سے ور تے ہے ہیں بلنداختر - اجما! توكيا وه خودتم كويرها إلت بي وتمسيره أنحول نے وحدہ توضرورک تھا۔لیکن ابم مك زوست بى نىس مى -لمنداختر- كياكون وأخص تمارى مدونيس كرسكا

دیتی ہے۔لیکن وونیس سنتی) لمنداختر - د نظے سراور بغرکوٹ کے اندراتا سها ورتموري ويرتك در دانه من كدار رمتا -11-14 ر مسمد - داس کی طرف دیمیتی ہے اور ماتی ہے۔ سلام مليكم- آئي - اندرتشريف لائي -بلنداختر- جماك الله ١٠ بالاما ندكي طرف وتحييكا اويرمزدور كام كريسيس؟ المنيسه- شين صرف دا دا ميان ا ورا آبا مان ي میں جاکرا طلاح کرتی ہوں۔ م**لنداختر-** نهیں -ایبا مذکر و-میل نظا^ر كرلول كا - (صوفه بربيمه ما مايي) -رمنسيم - أف كيسي كرا برسه - رتسويرول كواكما کرنے گلتی ہے)۔ بلمنداختر- کچه پرواه نیس-ریخ دو - کیا یه ا ا در تاقص تعویرین بین ؟ • ومليسه مي إل - فراساكم - مي يمي ايا مان كورد دے رہی تی . ملنداختر تومي آپ كوكيون برينان كرون و رخميه رنبين آپ هرگز ارنبين جي د تصوير کويمر أمماليتي سے اور كا مركسنے تحق ہے - بلنداخرتون

بره سكتى -لهذا مي تصويري وكماكرتي بون- ايك برى مخيم كتاب بحس كانام يأيخ شرلندن بعجو بيرى سن ماحب كي صنيف - يه تقريبًا سوبرس ياني بح- اس ميسينكر ول تصويري بي- ابتداي مي موت کی تصویرا کی گھڑی اور ایک لاکی سمیت ہی محص و وليندنس ليكن بقيرسب كرما وس تعلون -سركون اورسمندرس طنف والع برس جازون کی تصویریں ہیں۔ بلنداختر-ليكن ذرامهم يوتوتبا وكديه عده عمد جيو متمارے اس کماں سے آئیں ؟ ر نمیسه - بی تمبی ایک بدما ملتح بیان رو کرتا تها - وه ابنے ہمرا وبت سامان لا اکرتاتھا ۔لوگ اسے نیجانی كتة تم ولكن الساكنا غلعي رمني تما-بلنداختر- كيا ده نجابي نتها؟ ر كميسه بنيس -ليكن ايك وفعه وه ايسا كياكر ميرواوا اورية ام استياريان روكيس-بڭ داختر-أونى- اجمايە توتبلا دُحب تمبيمي ت**صورد** کو د کھاکرتی ہو تو تھاری مبیعت نہیں یا ہتی کہ خو و حاكرونيا كو دكھو ؟ ر میسه به نیس تو بین جمیشه گوی پر رہنا جاہتی ہو تاكرابا ورابا كوروف سكون

ركميه ببجاب ايك مولوى ماحب بيرليكن وومرثق مهرون باكل مسدد. يعني -بلنداختر- ہوٹ میں نہیں رہے۔ رئيسه- باعل نيك -لبنداختر - ميرتوبهت وقت ملتا ببوگا ؟ ر ميسه- مي بالكرسبا - وال براور مي مبت سي بيب جيزي موجود ہي۔ بلنداختر- کیاواقعی ؟ رمیسه- جی اِ ں - الماری کتابوں سے پُرہے او ر كتابول مي تصويري بي-بلنداختر رمي ! ارنمیسه ۱۰ ورایک پرانی میزے جس میں دراز ہیں ^{ایک} بْرِی گُفری بمی برحس میں گھنٹہ تجبا تھا۔لیکن وہ اب فرونگئ ہے۔

بلنداختر- ال قواس في وقت بنانا بندكر دا به اوريسب فبكى بلا كے علاوہ ہے - رئيس برانا رجوں كا دور و كراشياء الكري برانا رجوں كا دور و كراشياء اوركنا بين -

بلنداختر-اورتم کامیں پڑھنابسندکرتی ہو ؟ رئیسہ-بینک، حب مکن ہوتاہے-لیکن کی میں زیاد وتراگریزی نیان میں ہیں اور میں اُن کونسیں

بلنداخر- کیاتصوری بنانے می ؟ رميسه- نبيل مرف بي نبين- بلكه مي جامتي و كمانگريزىكتاب مبيى تصويرين بنا ناسيكه ماؤن-بلنداختر- إلى بمحاسه باپى كاركى ي ر تنسیعہ میں نہیں مجتی کہ آیا جان اس رائے سے متنق میں - وہ تواس کو مذاق خیال کرتے ہیں -فراخیال کیمئے وہ عاہتے ہیں کہ میںایسے نعنول کا*ا* جیے ڈوکری بنا نایا نلوے کی چیزی تیارکرناسکول مجھے اس میں کوئی نفع نظرنہیں آتا۔ بلنداختر- اور ندمجھے -وتميسه ليكن إس حدّ كك توا بإجان محيك كتيح میں کداگرمی نے ٹوکری بنا ناسیکھ لیا ہو: او بط^{کے} ہے نئی ٹوکری بناسکتی ۔ للنداختر- بيك مرور باليتي ١٠ ورتم كويه بيي اندازه موجا تاكرايا وواس ميس آرام سے بسي

رئیسیہ وہ اُس کی خبرگری کرتے - اُس کے لئے اُو بناتے اورسب سامانِ آسائٹ ہم ہم ہونچاتے ہیں۔ بلندا خمر - خوب - توبط قابلِ دشک ہی۔ رئیسیہ - بیشک - کیونکہ وہ وفا داراصلی خبگی بطای، غریب جانور - اس کا بیاں برکوئی ساتھی ہی تونیں کیا رخم کے فابل اُس کی حالت نہیں ۔ بلن اختر - اُس کے کوئی بھائی بین نہیں جیااکٹرائر بلن اختر - اُس کے کوئی بھائی بین نہیں جیااکٹرائر

رئیسہ جی نہیں۔ مرغیوں کے بھی بہت ہے دہنا ہیں ۔لیکن بینویب تو تا م ساتھیوں کو چپوٹر بیاں آل اس بط کی نما م حقیقت صیغهٔ راز میں ہے ۔اس کے کوئی ووست نہیں - اور نہ کسی کو بیمعلوم ہے کوئ کماں سے آئی ہ

کی ته کهوں -

سويرے اڳيا -

جمییاه - آفاه - آپ کوکمین اور تو جا نانس ممبت بعد تیار موتے ہیں - رئیسہ میز تو حبور و ارئیسے جیزو کومیٹتی ہے - وہ اور جبنیہ میز کو ٹھیک کرتی ہیں -بنداخترا کی آرام کرسی پر مبٹھ جا تا ہے - اور تصویرو کی کتاب و تھے گاتا ہے)

بلندا ختر مجصمعلوم مواج كدآب بمى تصوري باليتى مين -

جمبیلهٔ رأس کی طرف دکیرکر، اوند - جی إل -بلنداختر- کیدنون سام مآتا ہوگا ؟ جمیله- آب یہ کیسے کہ سکتے ہیں ؟ بلنداختر- چونکرمحبوب صاحبخو د کام کرتے ہیں -رئمیسہ - آماں جان محبی صویریں بنالینی ہیں -جمیلہ- جی ال میں نے بھی فن مصوری صال کیا ہے -

بلنداختر- تومی خیال کرتا ہوں کہ دو کا نداری کا تام کاروبار آپ کے سرہے ؟

جمیله - بل حب نوان " کوفرست نمیں ہوتی -بلنداختر - میں مجتنا ہوں کہ اُن کا زیادہ وقت بات کی خدمت میں گزر ناہے -

ی مرد میں میں میں ہے۔ حمیلہ جی - اور "اُن" جیسے تھی کے ساتھ مام و رئیید - اگرکوئی دو مرا "سمندر کی ته" کمتا ہے تو بچہ کوہ ی آجا تی ہے -بٹدا ختر - کیوں ؟ کیوں؟ مجھے بھی تو بتلاؤ -رئیسہ - نبیں بین بیس ، محض میری حاتت -بٹندا ختر - نبیں حاقت نہیں - اچھا تم ہنتی کیوں ہو ؟

ر ایسه - سب کبھی میں کا یک خیال کرنے اور خینے
گئی ہوں کہ وہ س کیا ہے ؟ تو تام گھراور اُس کی
بیزی مجھ سمندر کی تہ کی یا دولاتی ہیں۔ لیکن میں
سمعن حاقت ہے -

بانداختر نيں ايبا نه کو -

رئمييه- ووصرت بالاخانه ي توہے -

بنداختر - (غورسے اُس کی طرف دیکھ کو) تم کو اِس کا باکل مین ہے ؟

رئىسىر- (متعجب ہوكر) ميتين ؟ كيايہ بالا خاش .

لين ۽

المنداختر- ہیں۔ کیا تھیں بنجۃ بقین ہی ؟

درئیبہ فاموش ہوجاتی ہے اور مُنہ کھیلے
اُس کی طرف و کھتی ہے۔ جبیلہ میزیر کھا نا جُنے

کے لئے با ورجی فانہ سے آتی ہے۔)

بلنداختر و لائم کر ، مجھے افسوس ہے کہ میں ہت

ا پُوائے کھڑاگ ہے۔

جمیلہ ال - آب اور فالو مان - مجھے الرائی کراس بندوق سے کسی دن کچھ گر ارنہ کر نئیبر محبوب خال - رخصہ سے ، مجھے یاد ہے کئی رنہ تبلایا گیا ہے کا سق ہم کے تبھیار کو بیتول کما کرتے ہم جمیلہ - کیا ہوا - بیتول بنجانے سے بیزیادہ ال تفور ہے ہی ہوسکتا ہے -محبوط ال - ال کبی کبی ایک آو ہز کرش کائے محبوط ل - ال کبی کبی ایک آو ہز کرش کائے کرلیا کرتے ہیں - اور یبی عض آبا جان کو خوش کرلیا کرتے ہیں - اور یبی عض آبا جان کو خوش

تمبیلہ - انسان بی بحب بختوں ہے - انحیں ہراؤ کوئی ندکو ئی جزیرہ قوت بنانے کے انحیائی ہراؤ محبوب لی - (جمج محلاکر) ہاں ۔ ہم دول کا ضرور دلچ ہی اور تفریح کی جیز کی ضرورت ہوتی ہی ۔ تمبیلہ - میں نے بھی تو ہی کہا تھا -محبوب کی اس انجماد بندا خرسے) آپ کومعلوم ہ خوش تمتی سے بالا خانداس طرح واقع ہوا ہے کوئ ہمیں بندوق جلا نے نیں ویچوسک - اکتابوں کی ہمیں بندوق جلا تے نیں ویچوسک - اکتابوں کی الماری کے او پرسپتول رکھ ویتا ہے) رئیسہ البھو کونہ جمود کو ویکھوا بھی ایک نال بھری ہوئی ہی ت وابهیات مم کی تصویری بنا نامناسب مجی نسی کو-بلن اختر به بالا صحیح کیکن اہم جب و واکیک مرتبہ * کسی چنر کی فکر میں ہوں تو

جميل - اخترصاحب-آپ كومعلوم مونا عابيك كه وا كوئي معمولي قو تو گرا فرنسي ميس -

بنداختر - بالكل تعيك - بالكردست - ليكن د بالا فانه سه كولي طلنه كي وانه قي كا

کیا ہوا!

جمیله-آل - وه بچرنشانه بازی میں مصروف بوگئے -

بلنداختر - کیا بیان بمی نبدون کامتعال کیا جا ایخ رئیسید - شکار کوما یا کرتے ہیں -

بلنداختر - کیازین بر - ؟ دالانانه کے در کار کا نہ کے در تک ماکر ، مجوب صاحب کیا آپ شکار کو گئے تھے ؟

محيوب فال- (جال كي يحي س) آقاه آب بير - معان فرائي معلوم نه تعاريس مبت شول تعا- (رئيس) تم في بميس معلع مي ميس كيا دا تدرات اب) -

بلنداخر- كيا بالافانه برشكار مي كميلاجاتا كو ؟ محبوب فال- دوونالي ستول د كماك إن اس

سمند کی ت**ریس بھی رہی** -رئىيىسە - دمسكراكر، جى إى جمیار دمیرے پاس کھڑی ہوکر) خوش قسمت خَكُلِي بِطِ! برلحه مر گفري أسي كآندكره! محبوب فال- اوند کیاآپ عبدی سے کم ا چن لیں گی ؟ تجميله- إن بت عِلد- رئيسة وُا ورمد وكرو-اوه ١ ورربيسه با ورمي فا نهبس عاتي مين) اورین مناسب ب کہ بیال کوسے رہ کر آباجان کونہ دیجیمیں وہ اس کولیند نہیں کرتے ۔ البندا ختر وروازے سے بٹ جاتاہے)۔اوراِس سے بیشتر كدا ورمهان أيس كوار و لكو نبدكر وينا عاسيئي- (وه بالى مثاتا ہے اور درواز و بند كرد تياہے ، پر جالى مير ہی ای او ب- وراصل چیزول کی ای وا دران کے نقائص وورکرنے میں بھی مشرت ماصل ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں آپ کومعلوم ہونا جا ہے۔ کہ میرے لئے ایاکزانهایت فروری ہے کیونکہ بھی ہے نیس کرتی كه مرغى يجيا ورخر كوش كوس إو هراً ومرعواكري-لمنداختر بيك نيس- ا درمي مجتا بول كه يه كارفانه بيكم صاحبه كى لكيت ہى

ابندوق بی ای سے دکھری بھے معلوم ہوتا ہے کہ اب بندوق بی آپ کے پاس ہے۔
مجبوب ل - بال وہ بڑے میاں کی بہت پر انی تی وی اس بی اس بیکارہ ، بیکارہ ، گھوڑ ہے میں خرابی آگئی ہے ۔
کیواس کا وہ اس کھنا بھی کطفت سے خالی نہیں ، ہم کیمی کھی اس کے کڑے کو النے صاف کرتے اور پھر وہڑ دیتے ہیں ۔ د ۔ اصل یہ اتبا جان کا ایک کھونا ہی ۔
رفید یہ د بندا خرکے پاس جاکر ، اب آپ فیکلی بیلے کو ایجو کی اس کا دیکے ہیں ۔
کو انجی طرح د کھے سکتے ہیں ۔

مبنداختر- میں اُسی کو دیکھ رہ ہوں اس کا ایک اُدو کسی قدر لٹکا ہواہے ۔ محمد خان سار تعریب میں نہ نہ سے اند

مجبوب به یه توزخی بوگیانها بلنداختر اورایک انگ بی کسی فدرانگ کرنی بود محبوب به یه بین سی -

ر میسه جی اس اس ما نگ میں تو کتے نے دانت ارے تھے۔

محبوب خال میکن اس کے علادہ ورا بھی تونقی میں -اور حب آپ خیال کریں کداس کے ہانہ وہیں گول نگی اور اکی ٹانگ کئے کے منہ میں بھی چلی گئی تو میرت ہوتی ہے ۔

انداخترس(رئیسه کی طرن دیمیری) اورایب ومن^ی

لمذامیں نے اُس عجبیب ایجاد کے بنانے کااراد اُل **بلنداختر- اورایجا د کی صورت اوراُس کانحیل** کیاہے ہ مح**یوب فال برسے پیارے و رست** یفیں شہوجیو-اس کے لئے وقت چاہئے ۔ اورا پاک بیخیل بمی ندکرنا جا ہے کہ غرور ونخوت کے باعث میں بتانے سے محرز موں - میں آپ کو بقیر دلا ہوں کہمیں اپنی ؤ اتی ہبو دی وفلاح کے لئے کچونهیں کرر ہا۔ نہیں نہیں - میری زندگی کا اولین نہیں ہے۔جوشا نہ روزمیرے وہاغ م^{مو} ج^و بلنداختر و فصب العین کیا ہے ؟ محبوت ل-كاأب ميرك نوب بررح باب كو بمبول كئے ۔ مانداختر- آپ کے باپ نویب اے الکاآب اُن کے لئے کیاکر سکتے ہیں ؟ محبو**ط ل- م**ي أن كُرُّنُ كُرْر ي عزت كوا زمرُ زنده كرسكت بوب - اگرمي اينے خاندان كا نام خرا وعزت کے علقہ میں روشن کرو وں۔

بلنداختر توياب كالمصدحات ع

محبوط ل- مي إن ميرامطيب أس تباه شده

محبوب قال - جان كمكن برة اي - معمولي كام اُن کے سپردکیا جاتا، کواس سے مجمعے وقت س جاتا ہے - اورمی الگ میٹھ کرزیادہ ضروری کا موں کے بوراکرنے برغورکیاکرا ہوں۔ م**لنداختر**- مجوب صاحب و و کون سے کا مہیں۔ مجبوب فال- مجفعب ہے کہ آپ نے پیدیں نه دریانت کیا ۔ لیکن شاید کسی سے آپ نے میری اختراعات والحادات كيمتعلق نبيرسنا به ملِن*داختر- ایجادات ؛ نیس تو* مجوب خال - واقعی آپ نے نیس سُنا۔ ہاں بیشک - اوپر با هرکی طاف به ملندا خسر- کیا و إل كوئى جدت و كها ئى ہے ۔ محبوب خاں۔ ابی وسے طور پرنیس بیکن س بہت محنت سے کام کررا ہوں اور آپ کو بیتین کرنا ما ہے کہ حب میں نے مصوری کے پیشے کوا فتیا ر كرنے كا تىيەكيا تومحض مولى تصويروں كے خيال سے نہیں ۔ بلنداختر نيسي بي ات توبيم صاحبه بلي بي ديمي مجوف ل- يس فتم كما في كدار مي لي وك مقليكواس ببثيه مين صرف كرون كاتواس معياريك بينجادول كاجال يداوب وهم بن جائك كا-اور. متمكر ال نگادي ميرے دوست ! وه وقت كيا قامت الكيزوز مره گدا زتها- ميں نے و وکو كيوں يريرك والدي تعجب ين بالمرجا بحاتماو سوبرج کوحب معمول ورخشاں و تا ہاں یا تا ہیں اس کے معنی نہ مجھ سکا -میں نے آ دمیوں کوشرکو پرطیتے پھرتے و کھیا۔روزمرہ واقعاتِ زندگی کی إبت بات حبيت كرتے اور منتے إلى الي إس كو يسى نه تنجمه سكا - مجمع ابيامعلوم بوتا تعاكه كوياتما م كائنات برمُرد نى حياكنى بوا ورونيا تاريك ہى بأندا خير- حب ميري ال كانتقال بواتماتو ميكي یی واقعه میش ایا تھا محبوظ ل - اوريائس دقت بين آياب مجوت پىتول كواپنےسىنە پرر كما م**لنداختر** توکیاآپ کا منتابمی محبوظ ب- ال-بلنداختر ليكن بتول علايانين -محبوظ ل-اس ازك موقعه برمي نے اپنے حتيات پرفتح ياني - مين زنده را با د ليكن مين پ بلانا يا مها مول كهضرورت وقتى كاتقامتا بمت وا برہی ہے کہ ایسے احول میں زند گی سبرگرے -بلند حشر- اس كانيعىد وزندگ دا دل تے ميم عنی

بنى كونجات اوراسودكى ولاك كارجس كاسفينه مات طوفان بلا فازل ہونے سے بیلے معرمن خطر یں ایکا تھا - ا و رحب و **ہ خو قاکتفتیش شر**وع ہو**ن** و، این حقیقت کو گم کرگیا - یا سپتول ! میحس فر اُوشوں کا نسکا رکیا جا یا کرتا تھا۔ ہا رے فائدان کی تابی میں بت بڑا کام کردیا ہے۔ للنداختر يابتول انوه! محبوت ں - حب تید کا حکم بنا یا گیا توان کے بلنداخشر وتوكياأن كااراده فدانخواسته محبوظ باليكن مت نے ساتھ ندويا۔ وہ ر بزدل نکلے - وہ اس وقت بہت شکستہول اور بریطا فالرتع - كياآب خيال كريكتي مين ؛ اكب سيابي ایس جری انسان حیں نے نوشیر ٹیکا ریکئے ہوں او رقبے دوبرٰت بها ورسردار ون کی او لاد مو-کیاآپ اندازه لُّا سُكَةُ بِن - اخترصاحب! بندا فير- إل مين الجي طرح مجمتا بون-محبوط ل- کما ز کم میں نہیں-۔ ۱ ورآپ کو تبلاؤ كركس طرح ووسرك وقت اس بيتول في بارك گرم کا رِنمایاں انجام ویا حبب سپاہیوں نے ان كوتيديون محكير السيها وسيصاور المقوري

كويتنج جائے كى ؟

محبوب حال - اوبو - سجان الله - بي وتت بن نبيس كرسكتا - ايك انسان جس بيس اي اد كاماده . ابني فهم كواسبخ حسب منشا كام مي نبيس لاسكتا -كام كي تميل زيا ده ترفذ بُرالهام يرموقون ب- يا وقتى سو حجر بوجه ير- اور ميه تبلا ناقطعى نامكن ب كم كرفت إس الهام كانزول بوگا-

مانداختر - لیکن میستحبتا بول کداس می کا نی ترتی مور بی موگی ؟

مجہوفی ۔ بینک ترتی ہورہی ہے۔ ایک دن
بی توالیانہیں گزرتاجب میں اُس کے متعلق غور
نہیں گرتا۔ میں اس کے خیال میں ہمہ تن ستغرق
ہوجا تا ہوں۔ دو بیر کو کھا تا کھانے کے بعد تینی سیں طلا جا تا ہوں۔ در وا زہ کو نبد کرلتیا او رافینان
اور سکون سے غور کیا کرتا ہوں۔ لیکن مجھے علدی
اور سکون سے غور کیا کرتا ہوں۔ لیکن مجھے علدی
کسی بات کی نئیس۔ اس سے کچھ فائد ونہیں ہو۔
مکیم صاحب کی مجی ہی رائے ہی۔
ملیم صاحب کی مجی ہی رائے ہی۔

بلندا ختر سکن کیا بالافا نہ کے شاغل آپ کے کام میں ما ہے سیس مجت اور توجہ کو نئیں بات ۔ مجبوب خال - ذرانیس ۔ تطعی نئیں ۔ آپ الیا نہ کئیں ۔ میرے لئے یہ باکل ناممکن ہے کہ

ومفهوم برہے

محموب فال - نیس - یه سوال نسیس کیکن اس و یمی اسب نفا - کیو کداب میں بہت جدا پنی ایجا و کو ختم کردوں گا اور حکیم صاحب کو بقیین ہے اور میں بھی اُن کا بخیال ہوں کہ انا جان کو وردی ہننے کی اجازت ل جائے گی - اور میں اپنی تمام محفقوں کا صلااسی کو تصور کروں گا-

مانداختر- توكيا بيتام در د سرى صف وي كيائي؟ محيوب خال - بي تو وه چيز ہے جس کي تناان دل میں ماگزیں ہے۔آپ اندازہ نہیں کرسکتے کہ اس سے میرے ول برکیسے آرے جلتے ہیں بر موقعه رجب بهارے بيال كوئى نام نيا د تقريب بول ہے ۔ مثلاً ثنادی اور سالگرہ تو بوڑھے باپ اُسی وردى كوجوا بام عشرت وفارغ البالي مي استعال كرتے تھے پنتے ہیں بيكن اگروہ دروازه ير كسى قىم كى دستك يا مبث أن يات مي توحيرى سے اپنے کرے میں چیے ماتے ہیں۔ آپ مان یں کہ وہ اجنبیوں کے سامنے اُس پوتناک میں النف كى جرارت نبين كركت - مين سيح سيح كمتابو کریں بات ایک بیٹے کی واٹنگسٹگی کے لئے کافی ہج م**لنداختر**۔ اورکب تک آپ کے خیال میں وہ ایجا دل

بروت أس جال كدا زسلسلهٔ خيالات **برغور و فكر** كرار بول تيفرك طبع كے لئے بھي توكسي دومري يز نه ورت ہے اکه و وال محول میں حب میں سارے انتظار میں ہوتا ہوں میری توجہ کوانی ط ینی سکے ۔ اور کو فی چیز ایکام حس کومیں کرتا ہو کھوا سخیال کے قبول کرنے سے جب اس کا زول ہوتا ہے نہیں روک سکتا۔ بنداختر ميرب پيارے مجبوب؛ مجھے خيال وا ے کو و تم میں خبگی بط کے جراثیم ارکر گئے ہیں۔ محبوب صال - خبكلى بلاكے جراثيم إمعاد التراب کیا کہ رہے ہیں۔ بلنداختر- تم ته تک پنج گئے بور ورجعاڑیوں میں ہینس کررہ گئے ہو۔ كبوظ ل-تمارامطلب أس ملك افتاد سيو نیں جس نے مجھے اور والدصاحب کو قریب قریب ابانج اورناکار مکرد یا ہے ؟ -

بلنداخم نیں اس سے نیس میرایہ کنے کا برگز نشانیں کہ تم خبگی کبلے کی طرح زخمی ہوگیلین مجوب ایک زہر ہی دلدل میں پیس گئے ہو۔ ایک ملک مرض جبٹ گیا ہے اور پوسے طور بہاس میں ملک مرض جب گیا ہے اور پیسے طور بہاس میں ملزت ہو بچے ہو۔ اور مجھے اندیشیہ ہے کہ تم اسی طرح

گنای دکس میرسی میں تباہ ہوجا ؤگے محبوب فال - یں ؟ گنامی کی موت! اختر-دکھیو اِس قسم کی ہیںود وا ور پرفیان کن گفتگونبرکردو-پلمڈاخیر ا بنے داغ کو هیک کرو- میں تحمیس سطح پز کال لانے کی کوششس کر وں گا-میری دیگا کاهی ایک مقصد ہے اوراس کا اکمتا من سجھے کُل بی بُوا۔

محبوب فال مرمکن ہے۔ لیکن فدا کے تقریر مال پر رحم کر و۔ یس تحییں بیتین دلاسکتا ہوں کہ علاوہ اپنی جبنی افسردگی اور طبعی رنجوری کے میں جی وسرے لوگوں کی اندزندگی بسرکرتا ہوں۔ مالاختر - بینیال بی اس زہر کے اثر کو فل ہرکڑا ہوں۔ معبوف ل ۔ اچھا تواب برائے مہرا بی بیاری معبوف ل ۔ اچھا تواب برائے مہرا بی بیاری اور زہر کے ذکر کو چھوڑئے۔ میں اس قیم کی گفتگوگا عادی نہیں ہوں میرے اپنے گھرمی کو ٹی ان مکروہ چیزوں کا تذکر و نہیں گڑا۔ مکروہ چیزوں کا تذکر و نہیں گڑا۔

محبوط مربب م ویین ہے۔ محبوط مل - اس استعمی بایں محظین منیں - اور بیال برکوئی زہر بی ولدل نہیں ہے۔ مصوّر کا گھرغریب ہوتا ہے۔ مجھے معلوم ہے - اور میرے ذرائع محدود وہیں - لیکن میں ایک صنام

موجد موں ٔ ورگھر کا روزی دھندہ - ا وراس خیال یہ سے میں اپنے کواس نا چیز احول سے بالا ترجمیا ہو ويحصي اب كما ناآر إب- (جميلداور رئميينسرت يول-گلاس وغيره لا تي مين -اُسي وقت عليم ومولو ماجان او يه او ركوف ينع بغيراندراتي بي بوادى ماحب سياه رخميين مي زيب تن كئے موئے ميں)-جميله - دميزر كماناجُن كر، أفاه بالكل فيك وت يرتشرف لائے-حكمحى - موارى ماحب نے كماكدون كوكبابور تمے ماننے کی خوشبوآرہی ہو-ان کی استشار وریود سلام علیک بمجوب صاحب - اخترصاحب بمولوی ا اور مکیم جی سے تعارف کرا دول - الل مکیم جی کوتواج بلنداختر- بال قدرك-حکم می منیر مالم صاحب کے صاحبزا دے ناج لامورملي ايك أو مه و فعد لا قات جو في تني - كياأت

یال آج ہی فروکش ہوئے ؟ -بنداختر- ي آج سج-

حيم حي مولوى صاحب اورس آئي باكل فيج والع كمرت مين منت بين - الرسمي آب كوسي عليم كى ماحت ہوتود ورجانے کی ضرورت نہیں۔

بل اختر بشکر ہے مکن ہے ضرورت ہو۔ کیورل ہم کھانے برتیرہ آدی تھے۔ **محبوب خال-**اخترصاحب مبانے بھی دیئے۔ بو وى حركت -

ح**يمري ـ مبوب صاحب آپ کيول برنتان ٻ**و ہیں ۔ان کاا ثنا رواپ کی طرف تھوڑ اہی ہے ۔ محموظ ل و فدا ك الله ميرك كركا أونيال يحيم ليكن ابهميس مبيمنا عاميئ اور ثوشي خوشي لهااميا شروع کردینا چاہئے۔

ملتداختر- كياآ كي والدصاحب ناآمين كي تحبوب فال-نيس- وه تها كها نابسُدكرت ہیں۔ آئے سبمانشہ (سب کھانے اور پنے میں صرو ہوماتے ہیں۔جمیلدا ور رئمیداُن کی ضروریا^{ے کو} رنجيني من) -د تحقيمي من) -

حکیم جی - بیگیمصاحبه- مولوی صاحب کوکل پرونه

مميله-کيا واقعي ۽ حكم حي - كيا آني أن كي آوازنه سني هي جب م كرات والس لوت -

تميله _ نيس - مجھے يا ونيس يرثا-میشم جی کی میرون برستی اور بخودی کی طالب تی -

الح كوما إكرت تعاوروال في نصب العين كوتبلات تم بلنداخشتر وه عالم مفلي ونا داني تقا حكيم مي - بالكل تحيك - أب أس وتت بحي تص اور حمال ک مجھے إوثر اب ميرے دوران م مب توکو ئی مننی آکے نصه بلعین محیرائی صطابق مل بلنداختراب ئكنس حکیم حی معلوم زو نام کراب آب کی ضرور تون کمی والنّع ہو گئیہے م**ان اختر** نیں جب میں کسی شخص سے دو صحیح معنی انسان ہو اِت کرا ہوں محبوط بالكرمعفول!ت بو-بيكم تعورا الكون حکیم چی - اور فدیسے گوشت بی مولوی ساحیے لئے مولوى صاحب نيس نيس کے دروا زہیروستک) محبوط ل- رئيبه! كوارٌ كحولدو- ايّا جان أنا جامَّ بس - ‹ رئميه كوالركهولديتى ب نظير فال الدراتاب اور إتم مِن فركوش ہے - در وازه بندكر ونياہے، تظيرفال السلامليكم حفرات نوب شكارموا ایک برافرگوش ملا مح**بونی ۔ اورمیرے بغیراب نے اس کو نبا می ک**یا

میده کیون مولوی معاحب بیر تھیک کہتے ہیں ؟ و اوی مراحب را . یه کی ترکتوں پر بیردہ پڑارمنها بهزنهٔ ایسی باتون کا ب نذکر فضول - **بوت**ن کی حا ية، بركا أمانعلق! من ارتی من اخترے) پیات اُن برجا و و کامن طا^ی او الم الماكرا مول يو. ن ماحب فواليول سكه ولدا و ه مې إلاحسر فوالبول كے واراوه ؟ المُمرِّي - الجال مولوي صاحب فوالى سننے كے البرات وانوه! زیم حی اور ایسے مفاریہ کبھی ندگی میں ایک راہ پر تأم الله الله المن رسنة كمجي كي صراط منه فيمرت ان كا باور و کرم یا تاہے الملاقر بيك بيك -يُكُمرُكُونَ إِن وركيا آب كي وه طلب وه ضروريت بي ترايس كي لمرا إكرف تصيوري بوكى ؟ المنداختر- ميري ضرورت ؟ (سو مكر) ولي استجماء مجمور منافر كيا شرورت عنى ؟ النداختر يربهوده بسبي دى مركى - نىيس · باكل دا تعدى - يوحضن مرخص

کرتا ہوں۔ تحليم جي - اورآپ کي بگيم صاحبه مجي ا شارائير بر بوستیمارا ور دورمین بین - مروقت کا مرمین کی میں ہراکی چنر کی تگاہ داشت کرنا۔ بنانار بنا كتنامشكل كامب رجميله وفداك كي ندان نديجي حيمم مي - اور آپ کي حيو ٽي جي رئيسه ا محبوب خال - دجوش مين أكر ، ميري بي ؛ ميرى بيلى اكلوتى اور ذى قهم كي- رئسبد إبال مِینی - (سرمر انھ میمبرکر) مبلائل کیا ون جوا ر كميسد وحيث كر) آيا جان اس كا ذكرنه يحيرً مح**بوب خال -**اس خیال سے میرے نون م جوش آنے لگتا ہے کہ کل کی حماقت ہوگی ؛ ایک معمولي تقريب بالإغان ير مِ مُسِيد لِيكِن وه بنت يُرلطف بهو كي آباجان -في محمي - رئيسه توقف كروكه ايجا وتكميل كوينج ما محبوب فان- إن بيك - رئيه مي نتها أينده زندكى كوخوش بنانى كاجد كرليب تمما عمرار امسے رہوگی - میں تھا سے لئے۔ ہال تھا

کئے۔ کچھ سامان بے فکری متیا کرماؤں گا-اور ثا

عوب موحد كاانعام بوگا

تظير خال إل اور ببون بمي ليا -عده نرم اورلذيذ گوشت فر فرقش كا كوشت مسبحان الله حضرات ابنا کام کرتے رہئے۔ ۱۱ پنے كرومن جلا ما آاہ، -مولوي صاحب- (کوئے ہوکر) معان کیج عیں نبين مجمع فوراً ذمينه سيني ما ا جاسك معلم حي - أونه -ميال تعورا سور سن كا پاني بي او-مولوی صاحب - (جدی سے جاتے ہوئے) - آہ -اً ه - (بير وني د روانسه سه با مربحي ما تا بهد معممي - (ميوب فان سے) ہميں برے ميان كاجاً مخت نوش کرایا ہے مجموع ں- د جام صحت بیتے ہوئے ، بڑے میاں كاجام محت! إلى جوفرس يا وُل لاكما ير منهج بي حكيم مي- د برك ميان كارپتائ) درايه بلاوك سفيد بال بين يا كهيره ي -محبوب ما ل- نه سفيد نه که چری - بلکه درميانی بکن جمان کک بالوں کا تعلق ہے اب سب کرچے ہیں حكيم كي - اونهه - محبوب خان ! وحِقيقت أيبت نوش المنت بي - آپ كے بين نظراك مقصدب اوراس کے لئے کوشاں محبوب فال-اورآپ بتین مائیے میں بت ک^ی

كُوعا بالمون نوجراتيم متميت الني ساتوليي البون-حكيم حي - دائس كي باس ماكر) اخترما حب ميرى كنو-مجھى كانى شبە كەآپ المجىك اپ اُسی خیال اورنصب العین کوجیب مرکیجً م**لِنْداخنز-** نیں بلدوں میں گئے ہوئے۔ حكيم حي- إس منحوس خيال كوجهان عاسيني لي ليكن أب كوميرا مشوره بكد اينة نخيل كافهار جب تک میں بہاں موجود ہوں ہر کزنہ سیجئے بلندا ختر- اگر الفض بَس كرون ؟ حكيم حى - تو يله توآب و طرام من سركال سيح ماليس تح تشخصه محبوب فان- كيا بر عبم ماحب إ بلندا ختر - توجيد مجر كونيج گراي ويجئ -جمیل - (ما فلت کرتے ہوئے) علیم می آپ کو بهاں ایسا نہ کرنا کا ہے۔ لیکن ،خترمِیا حبابِکم می معلوم ہونا چاہئے کہ بیا مرآب کے ثایان اس نیں۔ خور آپ نے وودکش سے تام کرے کوگنڈ كرويا وراب بهان آكرگندگى كا وكر خيرويا -دبيروني دروازه پردستک مناني ويتي ہي، -ر معيد الاس جان أكوئي وسك شهراي

رئىيىد- (گھے میں باہیں ڈال کر) بیارے-حکیم چی - (لبندا ختر سے) کیاآپ کو اس میں مسر نیں علوم ہو تی کہ ایک عمدہ خوش وخرم گھرم بھرکر نیس ولڈنیز کھانے نوش کئے جائیں ؟ -بالداخير- جان يك مبرانعنق ہے ميں سموم فصنا مرًز بسندنين كرنا ^{دې}م**ري -** مسموم فضا <u> ۽</u> تنبوب فال- فدا کے لئے میر بہورہ بات بھر أنمرقن بذكرو لجميلية اخترصاحب! التدمبترط نتا بي كربيا ب ؤرا ہی زم_ر بی فضا میں ہے میں مرصبح تا م گھر کو سان کردیتی **ہو**ں لنداخر - (كمان برسا عدر) حسميت كار ُنزگره کررم ہوں اُس کو کو ئی صفا نی و ورہنیں محبوب خال ستيت ؛ بميلم- آپ کيا شجھے ۽ حکیم حی معان کیجئے۔ کہیں آپ ہی توا گرہ سے اس مینت کولینے ساتھ نہیں لائے۔ بلناختر توكياآب كابيه فنثائب كدمب مركسي

مانداختر - بی سی محبوب نان کی کمیس کو کی فکرمیں ہوں - وہ اپنی اصلی اور واقعی الا اندازہ آسی وفت کرسکے گااور سب منیرعالم م - توکیا یہ وہی نصب لعین وروہ عیات ہے جس کا تذکر وکل تم نے مجد - ایک میں بات کوئی راہ کھا م بی نہیں -

منیرعالم- توکیامیں نے تھارے داغ کو^{کنا} کردیاہے ہ

بلنداختر - آپ نے تو در اس میری زندگی از بالاکر دیا ہے - مجھے اُن با توں کا خیال نیں ا

محبوب خال- غالبا كوئى صاحب آئے ہيں۔ جميولية من جاتى مون اور دريافت كرتى مون . د دروازه پر عاکر کواڑ کھولتی ہے۔لیکن ڈرکر گھرما اوہٹ آئی ہے) فداخیر کرے! ١ منيزعا لم كوث واث واليزيس آ عات بي-منيرعا لمر-معان يحييك ميراخيال غاكدميرا بيال مكان مي مقيم ہے -**جمیلہ-** ریانس روکے ہوہے)جی بینک ۔ محبوب فان - دأس كے پاس جاكر ،منير عالم كياآب براك مهراني . منيرعالم-شكريد- مين صرف بني بيني س گفتگوکرنی ماہتا ہوں۔ البنداختر كيئ - كيار شادى؛ بده عاضرى منيرعا لم- من تم المارك كرام من كفتكورن عامتا ہوں۔ بالما اختر ميرك كرك مين اجمي إت ہے۔ (طِنے کے لئے آماد وہوتا ہے)۔ مجميلير منين - بخدا ايسى مالت ين آب كا وال مانامناب نبیں ہے۔ منيرعا لم- اجما توعير برآيد هيں - بين تم يحليه

میں بات گرنی عامتا ہوں۔

البرنالم م - فان توتم نے ندکرہ کردیا ہوتا البرا تشر تر مجومیں تمبت ندیتی میں آپ سے بہت درنا ہا ، میں نہیں تبلا سکتا کد کتنا ڈرتا تھا - اس قر انجا ، اور اُس کے بعد مجبی -منبیرعالم م توکیا اب تم محبرت خالف نہیں ؛ طہرا تشر خوش قسمتی سے نہیں ۔ وہ زیاد نیاں جم طہرا تشر خوش قسمتی سے نہیں ۔ وہ دریاد نیاں جم

منبرها کم - کیاتم سمعته ہواس سے کچھ فائدہ ہوسکے گا ؟

نظیرفاں محے ساتھ کی ہیں اس کا کچھاڑالہ نہیں

بلنداختر - مجھے کا ل بقین ہے منبرعالم - توکیاتم خیال کرتے ہو کہ محبوب اس تامش کا آوئی ہے کہ وہ اِس فدمت کے بدلے متا را تنکر گزار ہوگا ؟ -بلنداختر - بیک -

منيسرعالم- أونه وكميا جائے گا-

المبندا خرا اورعلاده ازی اگرمین زنده را تو تحجه این بری رول کی اصلاح کے لئے بھی کچوکرنا ہوگا منیرعا لم منیرعا اور منادی مان کا عطیقہ ہے۔ وہ تہنا دی مان کا عطیقہ ہے۔ وہ تہنا چیز ہونم کومیراث میں بی ہے۔

بینداختر- «کمیانی بنسی سے »کیاآپ الجی کم اس مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں ۔ کہ اُس کے ساتم ثاوی ہونے سے وولت اِ تَوَّا اِ کَ گَی ؟ منیرعالم - ان بے تعلق اور بے ربط اِ تولی ذکرنہ نکرو۔ کیا تمنے اِس لاکھی پر عینے کامنتقل ارا وہ کرلیا ہے ؟ یعنی تم محبوب کو مراطمتقیم ہر ڈالدینا عاجتے ہو ؟ -

ملنداختر- بان بائل تيار يفطى مستعد-منبرعا لم- تواس صورت مين ميرا بيان آناباك فضول بوا-كيون كدمي مجتما بون كدتم سے محمول

البنداختر مين في الني آمد في سي مجرئس ال منيبرعالم - نيكن وه سرط يه زياده مدت ^بك^{يا} ينروسك كا-بلنداختر- میں خیال کرتا ہوں میری زندگ کے سے کانی ہے۔ منيرعاكم تخاراكيا نشاهيه **لبندا څختر** - اب میں کسی سوال کا جوائ^ن د دل^لا منيرعاكم خداعا نظاخترا بلنداختر- خداها نظ-ملاعاتات) محبوب فان- رجانك كر، كيا طيك ؛ م**بارا خشر - این - رمحبوب خان اور هکیم می ایر** ا تنے ہیں - اُسی وقت جمیلدا وررمکسیدھی باوی اُ سے آتی ہیں ،-

سے آتی ہیں ،حکیم جی ۔ آج کی دعوت ناکام رہی بلن الحقر معبوب صاحب وراکیرے ہیں کرنی ہیں ،
میرے ساتھ جبو - کچھ ضروری آبیں کرنی ہیں ،
معبوب قال - شوق سے - آپ کے والد
صاحب کیا جا جتے تھے ، کیا مجھ سے کو لُک

جانے کے لیے کہنا قطعی بیکارا ورلا عاصل ہے -بلندا ختروجي إن- كجد فائده نيس -منيرعا لم- اورتم تجارت مي مي شركت كرفيك ؟ بلنداختر- جينس-منيبرعا لممه إلى ثليك واب جوكه ميراارا ده دور شاوى كرف كاب والداوسيم بومات كى-بلنداختر وجدى سے نہيں و منتج جا مُراولمي منبيرعا له توجا مُدادي مالوك ؟ بلنداختر نیں ۔ مجھے درکارنیں میراضلین گوای نهیں وتیا۔ منيرها لم- ١١ كي لحد توقت ك بعد ، كياتم كام ير لا بوريمي نه جا وُڪّے ؟ باندا محتر نس میں آپ کی مازرت سے وت بروار بوحيا-متیرعالم - لیکن کیا کرنے کا ارادہ ہے ؟ بلندا خرم كونس مرت اي مقصدحات كو

مهل کرنا اورسب-منیر مالم - إل - لیکن کار بعد میں - تم کس طرح زنده رموے کے ؟ - گزرا وقات سکیسے ہوگی ؟ - مع دیرونی دروازے سے باہر طلا جا آئے، حکیم جی - بڑاا نسوس ہے کہ یہ کم نحبت کیوں نک کی کان میں نہ وَ ب گیا ۔ جمیں لمہ معافراللہ آپ ایسا کیوں کہتے ہیں ؟ حکیم جی - د گنگنا تے ہوئے) ہیں اس کی بی وجہ ہے ۔

تمبیلہ- کیا در اصل وہ باگل ہے ؟ حکیم حی - نمیں برسمنی سے - و وسر کے دمیوں کی مانند ہاگل نمیں ہے ۔ لیکن ہاں اُس کے م کو روگ لگ گباہے ۔

تمیلہ وہ کیا بیاری ہے ؟

حکیم حی - إل ایک بیاری - وہ قومی بیاری ایک بیاری ایکن شدہ شدہ میں ہی ہے - رجبید کی طرف اثبارہ کرکے ، وعوت کا شکر بیا۔ (بیرطآ ہای ایک جمیلہ - (بیرطآ ہای کے عالم میں مسلتے ہوئے) آہ ! بیرموا بنداختر توسط کا ردگی ہے -

بندافتر- آئے با مرحلیں - مجھے کچھ کمنا ہے۔ یں ہارا نیا کوٹ نے آؤں - دچلا جا تاہے) جمیلہ - بابوصا حب - آپ کوا خزصاحب کے عمرہ اس وقت نہ جا تا جائے -عکیم جی ۔ نہیں - مرکز نہیں بییں رہئے ۔ می وب قال - دائی ٹویی اور کوٹ بین ی مطلب ہے با حب ایک پُرانا ووست بخلیہ یں اپنی داستان ول مجموعے بیان کراچاہے میں اپنی داستان ول مجموعے بیان کراچاہے میں میں ۔ ایکن اسے شیطان سیجھیے ۔ کیا آپ میں میں ایکن اسے شیطان سیجھیے ۔ کیا آپ

خور نمین ویکھتے کہ وہ پاگل ہے بخبطی - ہوش مواس سب گئے۔ جمیں اس کی ماں کو می کبھی کھی اسی قسم کے دَورے ہوتنے تھے ۔ محبوب فال بتب اس کو اپنے دوست کی اور عبی زیا دہ مدو در کا رہے - رحمیلہ سے کچھ فوب سُن لو - رات کو کھانا ٹھیاک و قت برتیا

ر میں ہے۔ دمیزے ہاس کھڑی ہو لُ غورسے اپنی الح محیتی ہے) مجھے یہ تمام ہا ہیں عجب معلوم ہوتی ہیں.

د یا تی داردی

كاشانه وبرال

شانِ قدرت کی تماشا گاہ تھی تیری زمیں تيراياني أب حيوال مصسوا عال أفرس ايك دن تُوهِي نُوتِها محسوة وسنروس برير حب ترى اغوش ميں آگروه يوتی فني کبيں الثكث بنم مسانباوتي تني ترتيسه مازي وه رست کاقص کرنا اور گان انجیست و س اورنزا نازوا واستثبيت يخابيث استين دكيتا تحااسان خودرتنك ينسف زمن بیول عاوُن ناا برهبی مجدسته بیمسکن نهبس ا وُرُسسرگُرم نواقعًا الُسب طرف کو بی حبیس ا ج وہ آ رائشیں کیوں تیری مجلس میں ہیں تى كيور نقش ۋىگا رىلاق نسيبال بۇكئير اِک کُلِ تِرْمردو بھی نیرے گلتاں میں نہیں ويدهٔ عبرت اگر داری بیاصورست بسیس ایک تیرے ہی ولمن برگروش ورال نہیں شمراُ ن محمث كُنَّةً با دياں بن بوكيس افيال و عنیک و ترزکیرانوی - رعنیگ) الے وطن میں یا و وہ دن بھی تحقید اب یاسیں روح برورتھی مبواتیرے بئیا باں کی کبھی لملهاتا تحاجن ميس تيرك بحي سبزه كبهي مُسكراتي تمي لب كل سے سدافصب بيار شاق تھی فرقت تری ہیں درحباس مہجو رکو وه چرا گامیں تری اور دہ نرسے سرمنز کھیت آب جمنا كاترى جانب برهانا دستِ شون سرمانیدی وه تری مسجد کی میناروں میں تھی ترسيميلون اتصورب مرسيبيس نظر تما بيا بنگامه اكب جابازي اطفال كا ہے آج کیوں بدلا ہواہے رنگ محفل کا تری ج**لوه گرفتین تجیمین زنگازنگ بزم آرائیا** ن **بوکیب کبیسا تراگاز ارتا راج خسنز ا** ل ہے زبان بے زبانی برنری مالم میرس ہے یی دستوراس دنیائے فافی کا عزیز جن کے منگاموں سے تھے آباد ویرانے کمی



يادِّ كِنُ مُنْزِل

(خربا - شردی - خردی - خربه)

کیا ہوا تو می گرا سے خاک بدا مان رہا أع ضرونه ريا يختصيا المديا ا معنی کرد دکا ایوان میں فرو د کا ایوان ریا آن کی آن میں شداد کا ار مانٹر ہا ا رُسِّكُتُهُ ايك بُنِي ان مِس كا نما يا شريل ا ورخُوَرْنِقِ بِمِي بِيحُ الرَشِّ كَيِهَا تُ رِيا يفاتيمي رشك دو طارم كبوا ب شريا و، بدائن يو توسنگيس كوني ايوان راي كيا براك ان ير، هَا بازيخيطفل ل منرم إ تيراكيا كبرا أكرفاك مين غلط الندري كه فدا غالله بنا بوصمتنا ن مذر إ اوج رفنت کا تجھاب کوئی ارمان را كرع توسكن كس فيه زاك اسنار بإ گرد نه تک بھی تاہید میں ن بال ارباد ہا اورترى سقعتِ سفاليت يريثيان ربا كون انخنة درجاك كرسب ب ندر با

، ك. تصرفمدان ندريالعبسب رئيران ندريا عام هم منه کیاں برہم اقبال درفیق لايتر تدرك تدريد، بي سيك ترم م ہے کہاں خطائدنیا میں لکستان ارم عاداو کے فاک بوس عمازا ور محل تمسرناعط نباس ما جگهتیب سرفعک طاق كسرساخ بهمر رنعت ا وج وعظمت تو تو تَعا عنصرِفا كي ست بنا ُ بارگ تمام" مربطني كفيضناه أعرب أورتجب رشك فراترى مالت مكرايس مكورك يد يجيئے سيح تو بي وارنندوسي تيري مثل سمی بارگ ہے ہے عثما نیبرا بتیرا نام يا وكرد ل مي ذرا المطبليت النبي نیمی سی کرسی تری اور قبه یا بو بکی قطار كحرويب فرش سے تيرے مذكر يعواكون كرا ال مائتي تقيل جالى كے يردي كي مي

که تعریدان درتصاباعا قدیمیری سلاطین بین کم مشورایوان ملی کمید نجان تعلیجان فاکیمین کا قدیم میسا فی کلیساتله شر مارب کی وادی کاعظیم الشان که تدری کام تدری میسا فی کلیساتله شر مارب کی وادی کاعظیم الشان که قدیم میسا فی کلیدا نی کا صدر با بل کے جنوب میں جار میں جارت کا برائی کا مطبل به ملاوه به مطبل کی شکل بور فی کما تعاکم برائی کا اصطبل به می کا اصطبل به می کا اصطبل با می کا اصطبل به می کا است بی که احمال برائی کا ایم کا اصطبل به می کا است بی که احمال برائی کا ایم کا اصطبل بورگی که است میشان بورگی که است می کا در می کا است بی که احمال برائی کا در می کا است کا برائی کا است کا برائی کا ایم کا است کا برائی کا برائی کا است کا برائی کا برا

فرنج کونااس کے ہتسبہ و ندان ندر ہا کسی بچھا کمیں بیٹ تد۔کمیں جزدان رہا ایک جھو کے ہیں کوئی کا د ب اس ندر ہا ایک د نبال میں تھاکون جو پو باں ندر ہا فاک وفا ٹناک کے اندمیر کاطرفا شرا ہا صبح مک فرش خباری یہ جوغلطان رہا رسزی دبیری وہاشی سے پرلٹیان رہا دِبل واُتُرَنَّهُ وسَرد لَ جُود يَك كُنْكاو رات كى رات يس بكُسي به دهاواجوكيا گرد با دِسَى وجون عيب ذاً با لله بستروشال و بلنگ پيشش سُنْ شِنْبِ ايک دن موسم گرها كانه ۲ يا جس مي ايک دن موسم گرها كانه ۲ يا جس مي کونی بی ايسانه ها مردنفيس الحركات ليک وارفته ليلائے عجم برگی منسرل

کیروبی با دسحرسوزے ایکدن کروٹ طیش نیم شب و صرصرسوزا س نه رہی

حدث و ما بش خورسشید در زمزنان ندر می الرمي صرست مخلوق يربينيا ب زربي شك كى جا اب تو تقاطريس بس أكَّ ن ربى صبطهیجان کی طاقت کسی عنوان رہی کسی پرا مده مینشنسگی د ۱ مان ربی صحن كوحاجيت رفتكب لب عما ل ندريبي اسسفطامرك كمجينين بارانرسي جسسة اك دم خرحريب وگرسيا بغربهي جن کی جدوں میں درستی تحیاج اب_ر ہی عاربيت محسيه كنجالت بإحسال رسى شكل حرّاب كم از موسس بيا بان زرسي روزباراں ناتھی اِک ان میرح کرماین رہی البيديتوش كدكوني صوريت انسان رسي اسی سنگنل سے کبھی حاجتِ ور با نے رہی

صبحدم ابرسيه في برهي باوشمال گویاتھاغطرفشاں صندل جسح نوروز خنده زن برق مولئ رعد بواگر بركتال تنیت بوندوں کے پڑنے کی جو کھرانے دی تطف نطاره كوكرون المن كل آياسرايك ا ولتى سققتِ سفاليس كى بنى جا دراكب كفركيا ب كمول ركعيس تاره بهواكي فعاط كوث كرمارش مالخشك ديج كرتوت كابيال ميزريعيلى موئي كائ كى طرح چا د يوجي سگرٽ ۔ کوسٹينے <u>بھي</u>گے مکسر وت ڈاس کے شرابور شے سبانی میں سرك رحيت كى شبك علي أم أبول بعداذال جب بوا بشكا دكيجيط أوزى بندش در کے لیے تاکیس کا فی مردست عیش والوں کے لیے توجی شایاں نرمی کہ تو دے کو نرکیمی جوشش ایمان رہی بے محل نبی زباں گاہ منا خوال ندرہی نیم ابرو بیم مجمع عزائخواں ندرہی مرکب اس کی ہی طبع گرافت ان رہی ۔ ہے تھے انجن الفرض کے ممبراکشہ یہ تو ہے ہوکوئ بابندی ارکا ل پیشست دلسے ہوکوئ بابندی ارکا ل پیشست دلسے ہوائی نہ کہی رسم قصیدہ خوانی کہیں رویدگی کا کل بجیباں نہ ہوئی کہیں ہے۔ ایک عق یوشی کا شیوہ بھی تنہیں سنجس

منزل خام میں والاریب نادال نہ یہ بختہ کا داں رہے ۔ ایام گذارال شریب

كي وه كالبح كے سماير مه ما إلى خدم ہو كياكئي ان بير كے محسود غزالال مربع غيرة بمنبل تركائل يحييان ندرهيع كيا وه لب غيرت صدفعل مدختان نرج کی و بهشونه ه کن گوسرعال نازی : ن ہے کچے عمدہ برآ غول بابال شریحہ كالطي فنوير يرخواك باسوخته سامال ندربي ی اگرے بت بنے اور خوگرنسیاں ندر ہج أفي ايام ك كيارستم دورال درجي ناظم برل وست عرفرا سفرمه ؟ ماجی بغلول بھی غائب بی*س کوہا بنر ، ب*حہ جورہے اس میں مجھی ہے سروسامال نے رہی اس کے مکان کھی سٹ کی دوران رنگ بکندسنجی سے جی اپنی لیٹیاں نہ دہے اسی بارگ میں وہ کیاطفل دبستان رہجر فخرا قليدس ورتيان وه كيايان ندريم

فك قوم ك يقفي يكف رس سيني موأزيب بن جاد وظرو حرابكان سنر'ه رخ به عاکس کس کے 'د قرد قربان اب يان مرده برسوجات مرحال صدف بجنيا رجن تحسيم عكراكرت تين د ل سبلے ال پڑی مرکز میں نفتہ جگر اَصَدى يوستى المرتوالكيب كوني من علے۔ دل کے کڑے۔ سٹرکن ویدہ دلیر واغظ وليج روفلسفددال مردست ربعن بهائ ينيوكس مبوق محسب كونى قوم کچی درگ ہی فقط ایک ہتی گھوا رُہ قوم قرىن حسىنە يىمى ـ وظيفە يىمى! دىبىغلىن عا كتهجيني نكته ورونكته كرونكته سناس شوکت دیو محر مونی جن کے دم سے ماية نازمشس وسقراط جها ن يعتسليم

داگرسوریان بهر سدگان نارسه ا اس که کرود ایس به وروز بن اشری کنه دا وصفت تغیرسه ایان ربی قرم که سودت کب بادل برمان نر بی اس که اوصاف تورن بعد جمی بیان ربی جست کاری بین جو ناهال جو آنا نار بی قرم کی شرع شد ستال بیع قریان نه ربی دروندی بین و ایک خود بن اسان د به بیمن بارگ برن به باطن حکیم ایز دست بیمن بروز بیم دست وگیان د بی بیمن بروز بیم دست وگیان د بی

کفتے اعماز ملی۔ کفتے زماں کے مدی

کفتے اخلاف ریشیدا ورباخلاق جمید

کفتے بغتائی و آقائی و منظور نظیہ
عبد حق مظر حق کیسے کچھا اللہ کے جبیب
البی باقی کئی آثار میں کل منز سے مٹی
اجی باقی کئی آثار میں کل منز سے لکے
دہم کئی مہند تو کیا آئی و آلایت ایک عوم
برم کئی مہند تو کیا آئی و آلایت ایک عوم
مرکبای مرب ابنی ستے تغییر میان مورا

دہ رہنے یائے رہے تم کو اٹھی رہن ہے سرخ رونی میں کم از تعل بیرخشان تر ہو

اور جمی برم اوب میں بیس سجان رہو
گردش کب، دو اوارے لرزان نا دہو
کسی انت وسے اک کمی براس نارہو
خشت وا کہ کے مکاں کھی بالان نارہو
تم کبھی علّ دقابق سے گریزاں نا دہو
حیف اس کیفن سے گریزاں نا دہو
اب سی فکرو ترد دسے گراں جان رہو
اور کسی غیرکے نرمندہ احما ن نا رہو
ان کما لات کے یوروپ میں چویان دہو
ان کما لات کے یوروپ میں چویان دہو
سے جان کی دعاتم تیں ہے جان دہو

علم کی صعن میں کم ازرستم و آن ن رہو کچی بارگ ہی کہتی ہے با واڈ ڈھل، یوں بنا کرنے ہیں آخر کو بگڑ نے والے صادق العمد رہ درہم وفٹ کے پیچ ظرتی ورازی وسے ناکور کھو بہتیں نظر عکم دیں کے فراز ندہ ہوئے تم پیدا بارورطالعِ مسعود میں مثانِ آ کیسہ بارورطالعِ مسعود میں مثانِ آ کیسہ عرکر د توت باز وسے کر و تم ابنی، طلق وہندیب ومرقت ہے تنعار اسلام تن دیجیالیسی د کھا وکہ تیمتن بھی ہود نگ

مور وتبصره معار وتبصره کټ

وفر بن الكاف المصنفة شيخ محد قيام الدين قايم مرتبه مولوى عبد الحق صاحب بل و الصررترى الخبن تق اردوا ورنگ با و مخر بن الكاف الدين كابت وطباعت خوب تقطع كتابى ضخامت ۱۹۴۵ و مضغات قيمت مجلد عبر ادكن) د كتابت وطباعت خوب تقطع كتابى ضخامت ۱۹۴۵ و اورنگ و دركن)

نیخ قیام الدین قاتیم چاند پورضلع بجنور ربوبی ، کے دہنے والے تے اور شوائے متعدین برا محایا یہ دیکھتے تے الکی فوس کو نمرت نہ پاسکے نریر نظر کتا ب ان کی تھیند ہے جس ہیں اُردوز بان کے شاعروں کا ندگرہ ہے بعض محتین کا خیال ہے کہ

قائم کا یہ ذکرہ تقریباً نابود ہوجیا تھا کیکن مولوی عبدائی صاحب کی مساعی نے دوبارہ اس کو پبلک کے سامنے ہیں گئی ا ہے۔ اردو طبعہ کومولوی صاحب کاممنون ہونا چاہئے۔ شروع میں ہ ہصفیات کا ایک فاضلانہ مقدم بھی شائل ہے جس میں قائم گخشر وائح عمری اور اُن کی شاعری پر محققانہ شہرہ ہے۔ یہ مقدمہ مولوی عبدلی صاحب کا تخریر کردہ ہے، امذاکسی تفادت کا من جا میں اصل تذکرہ فارسی خیاب میں لکھا گیا ہے۔ اور مقدمہ اردوییں۔ بہتر ہوتا کہ فارسی عبار تو ل کا ترجم بھی ساتم ہی شائع کردیا جاتا اناکہ فارسی سے بے بہرہ صحاب بی متمتع ہو سکتے

عاوراتِ أروو عاوراتِ أروو صرت مر عطے كابيته: - منجراسكول بك ديو، ماچرو ضلع ميرار مشراصاصب نے اسکول کے طلبا رہراحیان کیا ہے کد اُردوزبان کے تقریباً ایک بزار محاورے ایک بائر برا ہیں۔ ہرمحادرے مے ساتھ اس مے معانی ادر مطالب سے علاوہ اُردوکے کسی منتدشا عرکا ایک شوہی دیا گیاہے۔ مارہ بھی اس سے متنب ہو سکتے ہیں۔

مكات رموزى صدو وكم إخاب صنياد الملك ملارموزى صاحب كظر مني منه مضامين كا دوسرامجود دكن م ملاعت الجني عجم و مرسفات البيطيع هيو في قيمت برطف كابته والالاشاعة بإليابي

یا دش بخبر طارموزی صاحب سے کون واقف نہیں جنوری فروری گرنشۃ اشاعت میں قاصاحب کی گراہ میگزید) میں مجاہلی مرتب رونی افروز ہو بیکے ہیں۔ اور مدیری درخواست پر (جس سے ساتھ حضرت حفیظ جالندھری کی شفارش میں شام ا آپ فیے یہ کمال معرفا نی ابنا ایک پر مطعن صفون میگزین سے سئے عنایت ذمایا تفا۔ اس عنایت ذمائی کا انہائی صمیم اللب کہ شکر ہے اواکرنا ہا دافون ہے۔

زیرنظرگاب موصو دن سے ایسے بی فریفیا نہ مضایین کا دو سرامجوعہ ہوئے ہوئے گا۔ کے مضایین کرشنل ہے، ا دار الاشاعت بنجاب کی طرف سے نفاست کے ساتھ شائع ہوا ہے یہ تام مضایین تقریباً طک کے مختلف رسائل میں نائے، ہیں پنٹروج میں ٹارموزی اورظرافت نگاری کے عنوان سے جناب پروفیسر عبدالقا درسروری ایم ۔ ہے، تربر مجاً، کمبری کردہ ایک دلج ب بمقدمہ ہے، اوراس کے بعد خو د جناب طاصاحب کا" دہائی دیبا چہ اسے جو کلا بی اُرد ویس تحریر کی گیا۔ کردہ ایک دلچ ب مقدمہ ہے، اوراس کے بعد خو د جناب طاصاحب کا" دہائی دیبا چہ اسے جو کلا بی اُرد ویس تحریر کی ابازت ہوگی ا

(۱۷)رسائل

ا در مرا الدر مرا الدر مرا في مرشيخ عبدالعا در زيرا دارت علاته اجرنجب آبادي خبده سالاند صرف للعبر مديمه المراد ال

"ادبی دُنیا می دُنیا می نیا که ادب بین کمی سے رونق افروز پرواہے۔ اوراس سائز برجی پردد مرسے رسائل اپنے فاص بنر نائع کیا کرتے ہیں ابنک سکے سات منبر کل چکے ہیں ہم اس موقع پر اپنے انہتا کی تجب کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے کو صون العر سالاند میں (۱۱ محصول داک کے جاتے ہیں) اتنے بڑے سائز پر جرد سینہ تقریباً یہ وصفیات اور سائے آئم رنگین وسادہ فد دیر ادبی دنیا موالے کس طرح دیتے ہیں۔ مولانا تا جورکی ہدا دبی کوسٹس واقعی تا بی داد ہے، اور ہم مولانا نیاز فنچوری ا دیر کارے اس قول کی تائید کرینگے کہ شاید تا جورصا حب کسی ربر دست روحانی قوت سے مالک ہیں

جن مقاصدکومبنی نظر کھکڑا جورصاحب نے 'ا دبی و نیا 'کا اجراء کیا ہے، و و حالات و واقعات کی روشنی میں ذرا کمک مروز نظر آتے میں۔ اور مکن ہے کہ تعفی سے کرد ملا میں کے نز دیک ضحکہ خیر بھی ہوں، لیکن میں سرعبدا تھا درا در علامہ تاجور بین مبتوں سے امیدہ کہ وہ ان تمام موالغات کو دور کر کے 'ادبی دنیا'' کو ایک متقل اور مضبوط مبنیا دیر کھڑا کر دیں سے۔ اخرین ہم رسالہ کی ظاہری شان و شوکت اور بالمنی خوبوں پر مدیران نوتظان رسالہ کو دلی مبارکبا دبین کرتے ہیں۔

-انس رضوی ا-کتب

كُمَّا بُ الصالوق ملبوعُ لم يينوس لي ربي على گرف ١٣٠٠ اصفى

میں باب جاب الم مالی نین فخرالاسلام والمسلین حضات الم ماحد برج بل رحمته الله مالی الدورات الم مالی بین الدورات الم مالی بین الدورات الم مالی بین الله بین الم میران الله بین بین ما الله بین بین الله بی

شيخ عبدار شيد صاحب ايم. لي ال ال بي اجزل سكر تر م حلب ادب المرمية مين كالجمالير في المسكتي بوقبية ديع نيس ب

امسرار من من جناب مولانا محيم ما فظ محد عبد الوباب صاحب الضارى - الشركيم محروب الحي صاحب لفادى - المسرار من مع مع بدالحي ما صفح مد ١٩٤٣ قيمت ملغ تقر

مولانا حکیم عبدالو إب صاحب انصاری کی اعلی تحفیت مخاع تقارت دیں ہے۔ آب ہندوستان کے ناہور طبیب ہیں۔ اور لینے فیمن سے میزار ہا بیاروں کو شغاء دے چے ہیں۔ اعلیٰ درجہ سے نباض ہونے کے ساتھ ہی ساتھ والی میں اعلیٰ درجہ سے نباض ہونے کے ساتھ ہی ساتھ والی آب کو تعفی مرض ہی میرطول حال ہے۔ یتغذکر ہ بالاکتاب آپ کی چالیس سالہ کا وشوں اور قابل قدر تحریروں کالب لباب ہے اس میں اعنوں نے صرف اسی براکھا ننین الله سے اس میں اعنوں نے صرف اسی براکھا ننین الله علی میں اعنوں میں اعنوں میں افادہ عام سے لئے بین کروئے ہیں۔ اوراس می طب یونانی براحسان عظیم فرمایا ہے جہن الله علی میں الله اللہ میں الله م

ہ کہ بلک علیم صاحب موصوف کی اس گرانبایہ تعنیف سے صرور متفید ہوگی اور ان کے تی طمی اور ذہنیت کا ادار دکھی کا در ان کے تی ملی کا ادار دکر کے گی

الم المورا الم المورا المورد المورد

، بیں امید ہے کہ نمانین ماع اس صروری مسکد پر روشنی اوالیں سے اور موسیقی سے شوق ریکھنے والی حضرات اس کتاب کا مطالعہ کرینگے۔ طباعت اور کتابت عمدہ ہے

یہ چوٹا ما دیوان جناب مردارعطار محد فالضاحب ذرقہ درانی فتدھاری ساکن مال گجرات بنا بجا افکار کا نیج ہج منت نے بجائے فارس سے اُرد دیں شو کے ہیں۔ اوراُن کا مطلب شویس بجائے ریخ وغم سے خیا لات سے ہنسی اور فوشی کی باتوں کو طاہر کرنا ہے لیکن مالی کر سوقیا مذاور متبذل ہے اور فصاحت سے گری ہوئی ہے۔ ایق می کی نظموں سے ذیا بن کی زئی نیس ہوتی ۔ کاش کہ صنین کی جاعت اِس اصول کو ملحوظ رکھے اور اپنے جند بان کو ظاہر کرتے وقت باکل وہائی جاعت عالی ایم فیقطع بیشائع بونیوالا ۴۸ صفح کا ما پیوار رساله ہم جو جناب معبول حین صاحب تابل اکر آبادی کا دار علی ا میں کشمیری بازار آگرہ سے شائع ہوتا ہے چندہ صرف علا سالانہ ہے ٹائیش بچ نمایت بسندیدہ اور لکی ا جھیا ئی مجی عمدہ ہے۔

رسال کامقصد غالب مرحوم کی یا د تازه کرنا۔ اوراُن کی شاعری کوملک و قوم ہے روشناس کرانا ہے۔ ملک کے چندمشہوراہا قلم کے مضامین نظم ونٹر کاعدہ مجموعہ ہے۔ نااب کے شیدائیوں کا فرئن ہے کہ رسالہ کی توسیع اشاعت برجہ ایس۔ اوراُس کے مالکان کی مہت افزائی کریں۔

مروا و ایمی آگرہ می سے صفرت خواج امر احد صاحب صبّا اکبرا بادی کی اڈیٹری میں ہر ماہ جمعیتا ہے صفا مت بر استے میں تی سے اور قمیت صرف موازی مرسالانہ ۔ کہنے کو تویہ ایک چپوٹا سا رسالہ ہے لیکن ابن طاہری و باطنی خوبوں کے لخانا سے خوب ہے۔ ہندوستان کے مشاہیر شعراء اوراد باء کی غزلیں اور مضامین آزآ دہی شائع ہوئے ہیں۔ اوب سے فدوق رکھنے والے حضات کوالیے سے درسالوں کی سربرہتی کرنی جا ہے جو مالی شکلات کا سامنا منا میں۔ اوب سے فدوق رکھنے والے حضات کوالیے سے درسالوں کی سربرہتی کرنی جا ہے جو مالی شکلات کا سامنا منا میں۔ اوب سے فدوق رکھنے والے حضات کوالیے سے درسالوں کی سربرہتی کرنی جا ہے جو مالی شکلات کا سامنا

کامیا بی احسنی نظامی الیشرن لٹر بچرکینی لیٹڈ دبی کے زیرامتام ہرماہ کی دارتاریخ کو شائع ہوتا ہے صنی مت دورہ اللہ عام ہے۔

صفح تک ہوتی ہے۔ اور قبیت معرصول ڈاک سالانہ عارہے۔

سالہ کی اڈیٹری کے فرایف جناب ڈاکٹر سعیدا صرصاحب بر ملوی انجام دے رہے ہیں۔ رسا ادکا مقصد کمانوں کی علی اوراج تنادی قوتوں کو بداکرنا اورتر تی دکامیابی سے طریقے تبانا ہے۔ ندم ب علم فلسفہ اقتصاد بات مُعامنت اوراصول تجارت پراچتے مضامین شائع ہوتے ہیں۔

اِسْم کے رسالہ کی ایک مزت سے شرورت محسوس کی جاری تھی جوسل انوں کو اُن کی بہت حالت ہے اُٹائے اور ترقی کی رامی بنا کے جن نظامی کمبنی کی کوشٹیں اس امری قابل ٹنگر میں یم ناظرین میگزین سے بزور اہیں کرتے ہیں کہ وہ اس رسالہ کو صرور دکھیں اوراسکے مغید مشوروں سے مستفید مہوکر طک وقوم کی حالت درست کریں۔

س ایدانجن مواج الادب اکھنوکا صیفہ ہے جو ہواہ جناب ابوالعلاء صاحب ناطق اور جنا ہے کیم آشفہ مماحب المحصر المحتمر اللہ میں مواج ہوتا ہے جو ہواہ جناب ابوالعلاء صاحب المحر المحتمر اللہ میں موتا ہے جو ہم کم از کم جارجز اور قمیت جارر وہیں سالانہ ہے دراد بی افعاتی متنقیدی علی اور تاریخی صاحب کا یک عمرہ مجموعہ ہے ۔ 'دبان کو اغلاط وعیوب سے باک کرے ملک مراد بی افعات بین کرتا اور تنقیدی و تبصرہ کا میں رقائم کرنا اس کی خصوصیات بین ۔ لکھائی جہائی دونول طمینا لی جن بی کہائی جہائی دونول طمینا لی جن بی کے سامنے بیش کرتا اور تنقیدی و تبصرہ کا میں مار کا اس کی خصوصیات بین ۔ لکھائی جہائی دونول طمینا لی جن بین کرتا اور تنقیدی و تبصرہ کا میں مار کا اس کی خصوصیات بین ۔ لکھائی جہائی دونول طمینا لی جن بی کے سامنے بیش کرتا اور تنقیدی و تبصرہ کا میں میں اور کا اس کی خصوصیات بین ۔ لکھائی جہائی دونول طمینا لی جن کی میں میں دونول طمینا لی جن کرتا اور تنقیدی و تبصرہ کی حصوصیات بین ۔ لکھائی جہائی دونول طمینا لی جن کرتا ہو کرتا ہو کہ کہ کہ جن کرتا ہو کرتا ہو کہ کرتا ہو کرتا ہو کہ کرتا ہو کہ کرتا ہو کہ کہ کرتا ہو کرتا ہو کہ کرتا ہو کرتا ہو کہ کرتا ہو کہ کرتا ہو ک

کیٹرں اور بہت مالد ہی لکھنویں نیا گاؤں سے بحل اللہ وی ہوا ہے بطامت ، یہ مصفے ہوتی ہے اور جبدہ سالانہ من بلعہ و بہت ما دور بلک سے منہ بانشا برداز جبناب نیاز فتجوری نا ابا میں من بلا ور ملک سے منہ بانشا برداز جبناب نیاز فتجوری نا ابا میں سے اور ملک سے منہ بی اور میں ہیں ۔ جوابی نظم و نٹر سے ذریعے سے منا میں گاروں میں ہیں ۔ جوابی نظم و نٹر سے ذریعے سے منا میں امراد سے خوالی معلوم ہوتے میں ۔ کتا بت اور طباعت دولوں خوب میں اور میں امید ہے کہ رسالد ترقی رائا دادر ابن اردوکی ضدمت میں کوئی وقیقہ اٹھا مار کھے گا۔

چوک بجلی امرتسرے یہ ماہوار مصور رسالہ محدافضل خاں اور سینظفر اٹنی صاحبان کی کوسٹی ہوا ہی ماہوں معاین نظم میں موتی مضایان نظم میں موتی مضایان نظم از مواجہ اس کی قبیت دورو ہے سالانہ ہے۔ ضخامت پالیس صفح سے کم نیس ہوتی مضایان نظم انتخاب ادار اُن محربی کی کاوین اور میں کا نتا مہر ہے۔ ہم اس نئے رسالہ کی بقا وحیات کیلئے دست برما ہیں.

اوران کا نو ہو ایک این اللہ سے جناب حاجی مرجم خن صاحب رئیں کرنال کی مربیتی میں مرہ ہے بہتے ہیں ۔ رسال کا نع ہوتا ہے ۔ اس سے مربی معاصف ملانوی اور نائب مربیر مبارک میں صاحب ہیں۔ رسال مقاصد سلمانوں کی معاشرت کی اصلاح۔ زمیندار طبقے کی اصلاحی خدمات اور الداد باہمی کی حمایت و اشاعت ہیں۔

زرافت کے مقلق مفید خبریں اور مشورے ہم لبنچا نا۔ ممالک خیر کے زراعتی تجربات کی اشاعت کرنا اور معاشرت کی برائیوں وورکرنا اس کی جند ضوحیات ہیں۔ اس رسالہ کا مطالعہ ہر طبقہ کے لئے مفید ہے قیمت سالا، صرف عامرے اور صفاحت ، ۲۰ م صفے ہے۔



يه امرسله بوكه في زمانيا مشتها لات بي تحارث فرفع کا باعث بی علی گره میگرین کم لونیو رسی کا نها کا باعث بی علی گره میگرین کم لونیو رسی کا نها أدوو رساله واس كمالع كرف والول كى تقدا دنهات كتير كالك بسرن أمريم إفة طبقه كانظروك كزراع - المن أشهارا كى اتاعة كابترن وسلەپ سكتا بوا مىد بوكەتجارت بېتىرخىرا اس ماص طوریتنین بونے کی کوسٹشش کرس گے۔

نرخيامه بشتهارات

بقارتب	ينرت	ایک مرتبہ	معاريمه
سي	سے	100	بهامفي
24	141	4	الخعضنى
مع	للعدر	عد ا	چوتمال في

(نوط عشم انتنمیراک دبیمکرد رميشي اجرت وصول موت بغيركوني اشهارشانع منين كمياما ميكا (٣) معينه مت المداشما رندكراني ريعبا حرب اي كي ما ملى -رمى اشهارد بندگان كورث معينه اند شمارتبدل كون كان مال كم ده ، مفرانسهارت شرح ورفي طرفيع كئ ما منكه -رون شهارات کی عبارت مین موجو زاق سلیم مرا به نبو -

على زوم كرين د اودو)

للبه كاست اجها اخبسار چنده سالانه عار

ردد کے ام اخبارات درسائل میں علبہ سیلنے بیام تعلیم سخرا رک_ا مارنبین اخبار کیا<u>ت ایک نفیق ا</u> تباویر مغزافیه ^آایغ س کے مضامین اور انطائی نبید ونصائح کہا پیول انظموں معمول ب داب مود ، جاعت مي جن مصامين سال كي حراسة میں یا م تعلیم میں توشی سے رہتے ہیں بالمسلم

> ىالاندامتيان م*ى كامىسا*ر کرد تیاہے تعلیمی صرورت نعبی بو رسی سوکنی

متعلیم میروه مام باتیں موتی مرحبی اسکول کے اواکو ل کو صرورت لَى الله الله الله الكياري الميكر الري تعليم في الكولول كسك رادى دور برخردكيا كوادر والمدكوارد وك ما مكند وليري و بجانے ك الخ واحدافها رحمة فركيا يح وخده سالا فرصرف فا فيمو في مفت نيج" بيا تعليم" واسعد لميدا سلاميد- ولي ميجر بيام



على كره مرام الموروسي

علمی ورادی راله

مجام عا ما على المره كرين

سنحرب من

خوا جیفلام استیدین صاحب بی اے رعلیگ ایم ای ڈی دلیزر

. فكريم

بركرتافيساضي ايم ك رمليك)

برياي بوابر الخا مان ساير سام دوم روي المشتقم من مسلمان لامو

الحرمان صارع!

ر يونيورسٹی كے محب وخيرخواه تھے - اُكفول نے مليم ك ايا سے على گرفع ميں سكونت اختيار كر لى تقى - اُن كا ، نوابی خاندان سے تعلق رکھتے تھے على گرفع ميں ہ ماتعليمي بٹى كاچنہ چند اُن كے خلوص نيت واليار كا شاہر ہے -وش نيس بوسكتى - انھوں نے اپنى تمام عمر سلانول كى معينى تى

مادته جال کاه

ہم عاجرارہ صاحب مرحوم کے عمری ا وخاک و ف اے مصاکدا یک در الر میبت سرریا زل موگئے۔ میسلمانوں کی سی ک^{ار ہما} ی**ے لائق دفائق اور م^{فر} اغرام** یرقی تمریل مصوری صاحب ایم ایم این ایمان ۱ کینب کی فریزی کر نامور الکیٹین کا ایف ررا برران السي يوط آف يلك مبليد رن) اورمبرانشي نبوط افت ميلز (لنرن) ن دیما رمنت و تکمیشری ملم وینورسٹی سی کا کے قلب کی حرکت بند موط فیسے اس الى علت ولكر المائدال مرحم درن في رُّاكرٌ علل مورا ها يكن لت المنان ا رنتنج الله مج دوره براا وروه جاس کی بو گئے۔ الماس ويورشي كواقا بربان بققا بيجا ما وكر خدا وركركم فرقوم كولين جوار رحمت مي ٤ اوليرنا نزگان وصرمبل عطا فرمام [من المرافحة مت عوبالعم عواي مجارعاً ما

ننسر

خوا حيفلام السيدين صاحب

مركزيا فيساء

أه صاحبراده فنالج خوال صارع!

مرحوم علی گڑھ کے ایک قابل فخراولد بوائے اور یو نیورٹی کے محت وخیر خواہ تھے۔ اُکھوں نے تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد مرسید علیہ الرحمۃ کے ایا سے علی گڑھ میں سکونٹ اختیار کرلی تھی۔ اُن کا وطنِ الون کنجیورہ ضلع کرنال تھا اور وہ و ہاں کے نوابی خاندان سے تعلق رکھتے تھے علی گڑھ میں ہ ماتھیں کی خدمت کے لئے تیا رہو گئے۔ جنانچ ہماری یو نیورٹی کا چید جیتہ اُن کے خلوصِ نیت واثیار کا شاہر سے۔ اور ہماری قوم اُن کے احدان گرال بارسے کہی سکدوش نیس ہوسکتی۔ اُنھوں نے اپنی تمام عمر سلمانوں کی تعلیمی تی مارے مسلمانوں کی تعلیمی تا م

میں صرف کردی۔ وہ انجین لفرض کے بانی تنصے اور عرصہ دراز تک ملم ایکٹین کا نفرنس کے معتمرا عزازی کی ٹیت سے کام کرتے میں اور ہوائے اُس مختر زمانہ کی غیرطا ضری کے حب کہ وہ انگلتان میں انڈیا انس کے جمر بن کرکئے تھے۔ تام عمروہ علی کڑھ کا بح کی ترقی کی کومشنٹوں میں صووت ہے ۔ تام عمروہ علی کڑھ کا بح کی ترقی کی کومشنٹوں میں صووت ہے ۔ اور آج سے تین چارسال قبل وہ کم وزیری کے وہس چانسار کے فرائض انجام وے سبے تھے۔

وه ایک صاف گو سنجیده فرائع بمعالمه نهم اور حفاکش انسان تھے اور کو ایک عرصہ سے اُن کی صحت نا بابل اسلیمان نئی لیکن انہم اُخرد م مک وہ یو نیورسٹی کی فلاح و اببود کی را ہیں سوچے رہے ۔ وہ ایک لائی اوگا میا برسٹر تھے بیکن و کالت کو افھوں نے اپناستعل میٹیہ بنیں بنایا ۔ ہی جٹیسے ہو آمد نی اُن کو ہوئی وہ افھوں نے اپناستعل میٹیہ بنیں بنایا ۔ ہی جٹیسے ہو آمد نی اُن کو ہوئی وہ افھوں نے وہ کہ خوص کے اپناس کے قومی کاموں میں صرف کی ۔ اُنھوں نے جو عرف کا اپنیکی معاومند کے یونیورٹی نی قانون کی تعدیم ہوئی کی ۔ اُنھوں نے کچھ عرف کھیں تا کی اور مرجوم لینے بنا کر دہ مدرسہ اہنیان کے ایک گوشیس دفن کے گئے ۔ فانجازہ میں یونیورٹی کے طلبا ۔ پر وفیر اور شہر کے بہت سے لوگ تمریک نامیان کو مسئرارٹن کلکٹر ضعامی جانے ایک تقریب مرجوم کی اسلیم دردی کی تبویز باس کی گئی زائد مصاحب مرجوم کے اوصاف جمیدہ کا تذکرہ کیا اور اُن کے لیس اُندگان سے اظار بھر ردی کی تبویز باس کی گئی زائد مصاحب مرجوم کے اوصاف جمیدہ کیا تقریبی مرجوم کی زندگی کے شاندار کارناموں پر روشنی ڈائی تامیم خوان بداری کی تھور پر بنا ہوا تھا تھی ہی تواج کی دوشین کے ساتھ غم واند وہ میں شرکت کرتے ہوئے ۔ مجمع حسرت و باس کی ایک تھور پر بنا ہوا تھا تھی تھی وردست بدعا ہیں کہ خدا وندگر کی صاحب اور می ورد کی میں اس بھی جست اور میں شرکت کرتے ہوئے ۔ اور میں شرکت کی میاب زندگی سے سبق آئوز ہونے کی ہوایت بخشے ۔ ہمین اور دست بدعا ہیں کہ خدا وندگر کی صاحب اور میں اُن کی کامیاب زندگی سے سبق آئوز ہونے کی ہوایت بخشے ۔ ہمین اور کی میاب زندگی سے سبق آئوز ہونے کی ہوایت بخشے ۔ ہمین

ملكير

هار فردری من^{۱۹۱}۶

فهرست صامين

تصما و سروا دا، نراکینیسی سروانکم مهلی - گور نرصو بجات متحده اگره وا و ده د ۲) صاحبزا وه افقا با حرضال صاحب خوم سابق واس جانسار یونویستی د ۲) سالاندانتخا بات نومین کاایک برلطف منظر - (۲) داکر ایدن کرنکا و (رثیدر شعباسلامیات)

سغي	صاحب شنموان	بیّوار مسمون
1		, خنرات ,
رک،	نرا يليني سرانكم ميلي - يُررزسونات متحده ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	٠ كانووكشن الدرسي
دق ہ	20 - 20 de de 11 e 11 de	٣ تقرير يونين ٣
(ت)	جناب عبياجه صاحب ندوي علم علبيه كالج يونيورشي	١ ايك بزين عشرت
(3)	جناب سليفيل حرصاحب بي ك متعلم وينويستى	ه اربورٹ بتوٹ کلب ۔ ۔ ۔ ۔
169	حباب مولوی مدی سن اصری صاحب میدا شرگورن ای کوال میگیم	ا رباعیات ۔ ۔ ۔ ۲
٨.	حضرت وش ميح آبادي	
PAI	جناب اسد ففور الحق صاحب بي كي في مينورشي	١ بالثورم ٠
444	جِنَّاب مِنْمَارَاحُرُصاحب بَرَايِنَى بِ	
ya4	جناب مظرعلى علوى صاحب أيم ك ليكجروا شركائح	١٠ الليم و تربت كالسح مفهوم
747	حضرت ظرمراد آبادی	ا مُدرْتكستِ توب ـ ـ ـ ا
797	جناب محرطفوا خرصد بقي صاحب م أشرميد يكام	١٢ غزل ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ
194		١٣ جنگي بط ۔ ۔ ۔ ۔

أعفي	منمون " صاحبِمِمنون	نبرتنار مع
الاعوا	و و و و اجناب ميم محر شريف الزوال صاحب شركيفي و و و و و و و و	سما غزل -
1p6	جناب ظير الاسلام صاحب شاه آبادي تعلم يونورشي	١٥ ميرااسكول
24	بغاب سيجاد حيدرصاحب بلدرم	۱۶ دلبردلاده
24		١٤ فرنس تعليم
'n A	ـ ـ ـ جناب سوزصاحبابق متعلم ونيويش ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ	۱۸ غزل -
٠, ٩	جناب الوانظر رضوى صاحب	۱۹ روزوشب
#41	جناب عبدلعليم المى صاحب علم يوسى	٢٠ ميرابيلاسفر
*A ¥	ـ ـ ـ ـ ـ جناب بررعالم صاحب طور - ما	۲۱ غزل -
116	. ـ ـ جناب مولوي مُحري صطفي صاحب آزاد ـ ـ	۲۲ تحن کلام -
** ^	حضرت ورد بر بلوی مرحوم	٢٣ فلسغة خيام
pa ģ	ب حرفال صابم روم جنب مولناطفيل حرصاحب يم اليسى	۲۴ صاحبراده افعا
ly a ber	ورزي بناب جودهري نوشي مخرصاحب ناظ بناب جودهري نوشي مخرصاحب ناظ	۲۵ غروب آفتاب
4.6	00) 5) - 00 103 - 0 1 15 10 10 10	٢٦ تطعةً ايني وفار
K • 4		٢٤ غزل
4-4	مامنه گارخصوسی	۲۸ مگامهاکش
الم الم	مد م	٢٩ تغيد وتمصره
119	** ** ** ** ** ** ** ** ** ** **	۳۰ استهادات

سي في المنظم المنطقة المنطقة

علی گرهم گرین مرتب نیاضی ایم ک دسیگ، زکرتا فیاضی ایم ک دسیگ،

جلك اشاعت جنوري وفروري سواءع غبراادا

سف درات

مولادا و ختم بوگیا اور نئے سال کوشروع ہوئے بھی و و ماہ سے زائد بوگئے سال گرخت تہ میں جو افعلاب ہماری و نیا ما معنی کو نام ہوئے اس کے ختم بوگیا اور اس کے نئی اُمیدُ لگا جا معنی کو و ماہ ہوئے ہوئے سال کا آغاز ہوا ور اس کے نئی اُمیدُ لگا جا میں ایک نئی دوج کار فرما ہوا ور میں توقع بوکہ ہمارے مشنخ و شاب سب

اینی اینی کوست شوں سے بونورٹی کے سال کواور نیا دہ کامیاب بنانے میں ساعی رہیں گئے۔ خدا کا تکری کہ سال کا بهلا بي مهينه نهايت مبارك اورشنوليت كازمانه مواحس نے تمام فراموسش شده تعلقات كوارسر نورنره كردياور مر على كره "سے منحرف مبتول كواب بيراس كے آغون ميں لا جمايا يا كم از كم آن كا رجان اس كَي طرف وركيا ؟ اوروه اس کواب طفل سعید' متصور کرکے اس کی خدمت و پرورشش برما کی ہوگئے ہیں ہماری مستدما ہو کہ یہ صرات اپنی رفتار کواور تیز کری تاکه مجھلے تین جارسال کی کوتا ہیوں اور خامیوں کا بزود ازالہ ہوسکے۔ سالانهميا حيثه احسب عمول سالانه مقاباتهمباحثه ۱۱ حزری کوزیز گرانی اراکین بومن قرار بایا بهندوستان کے كرى كالجور كے طلبائي مباحثه مين حقد ليا مضمون زيريت يه تماكة" آيا حرب العال كن ها اور بېندوستانى بالىيى قابلى تى بانىن ئى يانىن ئى مقابلدانگرىزى زبان مى تقا بوجوان طلباء نے خوب دا دخطات دى - يونين كى عارت بين سامعيّن كا ايك از د حام تما كوئي بين گفينة ك يوليل گرم رسي . خانمه برمشرار شكار مان مشراآن برودائس جانسارا درمشرام بروفليترارنخ نعجون كي حيثيت اينا متعفة فيصله والس ريب يدنل ك حواله كرديا اوروائس يسيدن في عاصرن كي تركمت انتظار كالطف المان كي بدحوب كافيصله سأيال السروي طلباسنة اليوں كى گونج سے عارت كوسرىراً تھاليا۔ ساتن د صرم كالج كان بديك نما يندگان كواة ل ا در د دسر انعام ال اور ٹرا فی بمی اُن کے حصے میں آئی تمیراانعام سنیٹ زیویر کا بخمبئی کے نمایندہ کو ایک و رخاص نعا کا بنارس مندو بونورسشى كے نماينده كوديا كيا جلسه نهايت كامياب رائيم انعامات كے محصلين كو دى مبارك بن كرتے مِيں۔ انتظام کی شکایٹ لیبترلوک کوریل دینی تکایت ایسی عام ہوگئی ہو کہ ' عاطینِ آخمِن '' اب اس کی طرف کو لُ آج نىيىن ئىچى بلۇنبى مرتبب اعتنائى بىي بېتىتى بىي

كانووس اورسرالكيهل ١٥ تاريخ كونينوسى كالري المرساتية ما دكسالاندريما داك كني-اس وقد کے لئے بیتر سے بہت عمدہ پیانے برا مطابات سے سے سے در گی شف ریف اور می مارتوں کی درستی' اسٹریجی ہال اور لیٹن لا بئر بری کی زیبائٹس،
سارچیں الم قد كے لئے میتر سے بہت عدہ پہلنے بر انتظامات كئے گئے تھے بر اکولگ باب ارحمته سے لائبرری تک سرک کے دوطرفه گملوں اور بود صوں کی قطاریں. یونیورسٹی کے حسن کو د د بالاکر بھی نواب معود خبگ اور آن کے علیت مسر ہارن اور دونوں برووسٹ صاحبان کے حسنِ اُتفام کے باعث جاب نان کا میاب رہا کیٹر تقدا دیں بام سے مغرز مہمان تشریف لاکر شرک علیہ ہوئے۔ جن میں قابل دکر تواب شما،

بناری نواب صاحب سیکم بور مولوی کے بعد میں مرحیم خبن حبیل بیان اور مشر میکنری ہیں۔ ہٹر بی ہال میں بار و مغرز مهان ۲ ہو بجے بک حمیم ہوگئے تھے۔ بین بجے کے قریب ہزا کیسلینسی سرائکم ہیں۔ رکی و نیورشی تشرف کا استعوال کیا اوران کو سجد کی زبارت کوائی۔ دس منط کے بعد وہ موٹر میں سوار ہو کر ایری کی طرف آئے۔ بیماں آن کو بوٹی ہی نے سامی دی۔ موصوف نے بوٹی ہی کہت تعریف کی۔ بعد میں مربری کی طرف آئے۔ بیماں آن کو بوٹی ہی نے سامی دی۔ موصوف نے بوٹی ہی کہت تعریف کی۔ بعد میں مربری کی طرف آئے۔ بیماں آن کو بوٹی ہی نے سامی دی۔ موصوف نے بوٹی ہی کہت تعریف کی۔ بعد میں مربری کے جو ایس جا نسلو ۱ و رہر مربری کے بوٹی میں میں موسوف نے بوٹی میں میں میں موسوف نے بوٹی ہوئے۔ واکس جا نسلو ۱ و رہر میں بارس جا نسلو اپنی اپنی و ضلعت '' میں ملبوس تھے اور سرائل ہیں داخلہ برخل کا نما یہ قبیتی لیس نواز کے بوٹی ہوئے۔ اور بونیو شکی ہوئے۔ اور مونی کے گئے۔ اسٹری ہال میں دا اور برکن کے بوٹی ہیں۔ بوئی کر بوئی ہی کے گئے۔ اسٹری ہال میں دا اور برکن کی جو گئے۔ اور بونیو شکی ہی در اور بونیو شکی ہیں۔ بوئی ہی بال میں دا اور برکن کی ہیں۔

تُکاوتِ کلام ایک سے علبہ کا افتراح ہوا۔ برو دائس جانسارصاحب نے اپنی رپورٹ بڑھکڑنیا کی بھرطلبا کو مند گئیں طلباء گروہ ورگروہ پنڈال کے نز دیک جاتے تھے اور دائس جانساران کو سربی زبان میں نصیحت کرتے۔ سر نارعلان ایس نامیسی لاکسا نے بیٹن سے میٹرن نامیسی نارندائی میں مراہدہ تا ہوں۔

رسنادعطا فرماتے۔ آخرین سرمالکم ہیں نے انیا تجدیت افروز خطبہ ارست وفرایا ۔ اورعبہ کا اخترام ہوا۔

تنام کے وقت یونین کی عمارت میں گورز صاحب کو رعوکیا گیاتھا۔ وہاں برطلباء کا مجمع خطیر حمیع ہوگیا تھا اور س تل دھونے کی حکمہ مذر ہی تھی۔ الکم ہیلی صاحب وقت معینہ پر دار دہوئے۔ آن کی خدمت میں طلباء کی طرف سے مناب مربیق ہوا جس کا انتخاب مناب خدہ میتانی سے جواب دیا۔ اور سلمان طلباء اور آن کی قوم سے انطما لہ

ردى كيا علبه به كاميا بي حتم موا .

ی تمام کارروائی اور بیمطام نهایت عمره طریقی سے مہوا۔ اس کی کا میابی کا کچھ انداز و اس سے لگایا جاسکتا ہی کھ ٹرمیکنزی افسارِ علی محکمہ تعلیم صوبہ جات متحد و نے جواس موقع پرتیزیک بزم سے اپنے ایک مواسلہ میں اس طلب رح مار فیال کیا ہے :۔

ور آپ کا طلیعت می اندا آن تمام لبول سے فوقیت کے گیاجی می مجھے شرکت کا موقع طا ہم ج

و الخطر و ممير (1) من و كيف ممير (ب)

مراب مراب میران کی طرف سے خبالے اس معود صاحب ورائ شرکائے کارک خدمت میں اس کا میاب انتظام مریم رئد ترک مین کرتے ہیں۔

م اور جنوري کو کورٹ کا خاص طبیمنعقد مواجس میں زیادہ نغدا دمیں ممبان کویٹ شركي ہوئے۔ نواب صاحب والى بمبوبال مى تشريف فرماتے۔ كورث نے خراجی تقرر کے لئے ایک کمیٹی نباوی تھی حب نے خان مہاور سے رزین الدین صاحب ایم اے (علیگ) رئیا ٹر ڈ کا کھر و محبطرت كوخات ع عبالله صاحب بجائے خزائي مقرري معلوم بونا جائے كرشن موصوف اپني سالهاسال كى تعلمان اورقابي قدر ضدات سے بخوشی متعفی موئے میں . فدان کی مساعی کوشکورکرے سیدها دینے اپنے اغرازی علی ک چارجے بیا جا در دینورسٹی میں کام کرنا شروع کر دیا ہے موصوف ایک جا ندیدہ ' بخرم کا را درسسن رسیہ بزرگ ز کا بج کے اولڈ وائے میں وروینورٹی کے معاملات میں خاص کھیں کا اطمار کرتے رہتے ہیں۔ یہں آسید بوکدان ہ^ا بمي كامياب رب كا ورده لوينويسس كم مفيده طلب كام انجام ديني ساية حتى الوسع دريغ مذ فرائب الله اجلاس نے دائس چانسارصا حبے ذاتی اخراجات کے لئے بھی ٥٠٠ روپیئے ما ہوا رمنطور فرمالئے ہی^{اد ہ} اسطح گوما نواب معود خیگ کومال شکلات کی جاب سے فقدرے سکون ماس ہوگیا ہے۔ ، دخوری کی صبح ہی سے طلباء کو ہم ورجا کا نظارہ دکھائی دیے لگاج^{ا و} گول اور س اور سے علی گڑھ میں تعلیم لیائی ہوا دراس کی زندگی سے بطف اندوز ہوئے میں دہ بخواردا مہر کہ پرمن کے انتخابات طَلَبہ کے ولول میں کیا 'ہمیت و دقعت رکھتے ہیں. غالباً سال عمرس ہی البیامو قعرین ا **ېوجپ**طليا رکواني عقلوں ا درمسياسي جا لور کا مېترين مظاهره کرنامېوتا يو تاريخ انتخاب يه مين جار دن پيل^{يما کا} بورڈ نگ ہاؤسوں میں اُمید داروں کے لئے رائے مال کنے کے واسط سخت عدوجید کرنی ہوتی ہوا ورسیں سے وه على طورسه انتخاب كاكام كرتے كاسبن سيكھتے ہيں امسال كوسالها كرنست ته كى طرح انتخاب كا زور وشور فاتحا سكن بعريمي سنتها رمازى كي نوب الكي مسج سے شام ك طلباء ايك ايك رائے كے لئے خوشا مرس كرتے نظراتے تے ا درا بنی جالاکیوں ا در ہوسٹیاریوں ہے و دٹ اعل کر لیتے تھے۔ کچھا بیسے لڑے بھی تھے جو غرب اُمی^{ار د} وهوكا دية اورآن كي تعيك تفت اور باصطلاع على كرمه" أن كونات تع" فير خدا خدا كرك يربنگام

نب نے زادہ تربطف منظروہ تھا جب میرد لایت سین اور مشر ہاری خود انعام لینے کے لئے میم صاحبہ کے مضاحبہ کے مضاحبہ ک ضافت موسان حضرات کو مسٹمان دوڑ میں انعام سلے۔ انتظام معقول تھا اور انعامات کے دینے میں فراخد لی

مرتبا گیا تھا۔

عارو کا اضافه کی ایک کے خید کروں کو کیمیائی تعلیم کے کروں میں بدل دیا گیا ہجا ورکل عارت بخیة میمال میں است الدازہ کی ایک کے خید کروں کو کیمیائی تعلیم کے کروں میں بدل دیا گیا ہجا ورکل عارت بخیة میمال میں آبوکر سنتا ہوگئی کو ٹھیاں ہی بن علی میں کرو مزید کو ٹھیاں زیرتعمیز ہیں۔ است الدازہ یا است الدازہ میں کا کام کس شدعت سے جاری ہج

اس كاميا بي كامهرا خاب فلنشط حيدرخال ورنفنش حيدالدين خاصا حبيكسر بي جن كي كوستنشأ ومحنة طلباروجي ضابط كي نبدي كرناسيكه على جم بردو حضرات كواس كاميابي برمبارك إدبين كرتي بي. المرابع المرا اسلامیات میں انھی شرت رکھتے ہیں۔

(۲) ڈاکٹر آندرے وائل شعبۂ ریاضی کے صدر نبائے گئے ہیں۔ آپ ایک بنس کھ نوجوان فرانسیسی ر سپرس ٔ روم ا وربرلن کی در سگا ہوں ہیں ریاضی کی تعلیم حاسل کر چکے ہیں۔ انگریزی زباب بھی بخوبی بول سکتے ہیں کہ بحكراً عنون في البيغ مضمون مي ببت عدد كام كيا يو-

(W) مشرور نجن كرى بى اليس سى- بى اي درائنگ كى تعليم كے لئے مقر كئے كئے ہيں۔

(۲۸) مشرتینی عطاءالله ایم ک معانیات برسکی رموے که (۵) داکٹر تحتین را و ایم ایس پی ایج دی رزنبا آت" برسکیپ رر

رو) واکر مخر ابر مرزا (فل ال) بی الس سی ایت ار ایم ایس و دولوجی میں ریڈرمقرر ہوئے.

(٤) مشعبعلات من مشر نجتي الم بيشاد سها ايم كسيسي دُيلومه ان اليح كين كا تقربوا-

ان محاملاده مسرعاد ميد انجير مسطرعبالمعز سنيطري السيكم مقرر موت-

مہن مید بوکر میر حضرات اپنے فرائص کونیک نامی کے ساتھ انجام دینگے اور یونورسٹی کے لئے مفید ات مغرزهها المارى وسن قسمتى ساس وصي دواور مغرزهان يونورستى مي تشريف فرابوكا البيضيالات سيمين بيرواندوز بون كاموقع ديا- ان مير ايك مشر آن كارس جربار؟ ونور شي يروفنية اريخ ره چي بي انفول في انگرزي مندوستان اوروليي رياستول كے تعلقات ؛

له جرمن او فرانسین زا بون کی تعلیم شروع بوگئی می اورطلباء و آستادان جامبری ایم معقول تعداد اس می ستر کی بهر و دیکیف ضمیمه را

ر سر) مندیں صدایا ۔ دوسرے صاحب مشر محرعلی خباح مشہور قومی رہنماتھ۔ جو بینورسٹی میں ہار فروری کو دہاہے الاس المات موانق دمخالف فرنعين في خوب زورس اينه دعوے كے اثبات ميں دلائل بن كئے جہاج صا ہانہ ان کے طرف ارمیں ^و ہ اس کو منبروستان کی موجود ہ سیاسی بچید گوں <u>کے لئے نی</u>ک فال خبال کرتے ہم آب نال كاراس سے كاراً من آئى كر آمر موسكيں گے اوراس لئے ہميں شركت كرتی جائے اور جولوگ اس كانور سے مجا بن د فلطي برين - حاضرت سے حب رائے لي كمي تو أخون نے كانفرنس كي مو فقت كي . الیماں کے طلباء کو اہمی مودت واخلاط کے مواقع کم مین آتے ہیں تا ہم جب سے يكُدُّا لَ إِوْسِ مِي حِوْس إلى كاايك بوردُّنگ إوس بحريث كروم كھلاہے اورو إلى اخبارات ورسائل كے لادہ کسلوں کا بھی معقول انتظام ہے: وہاں طلباری ایک کیٹر حاجت صبح *ے بے کرشام کے نوبیج تک جمیع رہتی ہی* در اینگ روم کی تنمرت ہوتی جارنہی ہے۔ وہاں '' نیگ یانگ'' ''کیرم'' '' لوڈو'' ' فررافٹ'' اور شطرنج وغیر بل سطله احصه بیستے میں اوراس طرح گویا علی گراہ لائف از سرنو زندگی بارسی ہے۔ اس ریڈ نگ روم مے سکرری شرخترت علی خان بی اے کے طالب علم میں جو تمذیبی سے اپنے فرائف انجام سے رہے ہیں لیکن میر د کھیکرا فسوس ہوتا ہو ریونین میں کھیلوں کا کوئی اُتیفا م نہیں ہٰی '' یونین'' دونوں ہال کی ش*ترک چی*زیج اوراس سے وہاں تو اور بہت زیادہ نبرو نا چائے تھا۔ وائس ریسیڈنٹ صاحب کو اس تمکایت کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ نیز ہمیں بدیعی شکایت ہے کم نُں *پرکسیٹینٹ صاحب اور سکرٹری صاحب نے میگرین میں اشاعت کے لئے یومنین کے جل*یوں کی رودا واج النانبيس كى حالانكه يم في زبانى اورتخري دو نون طريقوں سے آن كواس امرى جانب توجه دلائى سراكم الى ا مب کی وہ تقریر جو اعنوں نے ۲۵ رحوری کی ست م کو پینی میں فرمائی۔ بیڈرا خبارے لی گئی ہے۔ اور مین الان دِ إخبار مُركَور في محضل قتباس بِالكَتْفاكي! ومرونين لحركر شرص لحب كي باعتبالي سے پوري تقریريم ك نه تنبخ بنین می تقرروں کو صنا بطریخ رمیں لانے کے لئے مجمعی ہفام کیا جا ایم لیکن شاید کھی آن کو شائع منیکن ہملٹی ڈیما رِمُنٹ' محسٰ برائے نام زَندہ ہو۔ اس کی خاموتی ا درعدم توجبی سے بینورٹی کے مفاد کو بہت نفعاتی م

کم از کم پیقینی م کواس ٹوییا رٹمنٹ نے آج کے اپس غلط بیروسگنڈا کے اندا دکی کوشش نہیں کی جس نے ہار یونیوسٹی کوتام ملک میں بڑا م کردیا ہم مل میں ہو کہ خباب پر دوائٹ ت کا بسارصا حب اس طرف خاص توجہ دیں کے و می انجمن صدیقة الشعرا در انجمن آرد و کے معلیٰ کوجه قرب قرب مرده بوطی میں از مرنوزا مرامی کرنا چاہئے میں معلوم بچکا مسال ان اخبون نے کوئی علیہ نسیں کیا جتی کہ یہ ہے کہ آ ماسكاكمان كے معمدا غرازى كون حصرات بى -شفاخامه مي رضني كانتطأم مقول موناچائي. بآمدے مي دات كوبالكل ندهيرا بوتا بحاور زينيمي تو كى قدرت يا دا تى بى سخت تىجب بوكه داكر بط صاحب اس طرف خيال سنس كيا ـ بحلى كے انجن نے معبى ان دوماه ميں طلباء كو بہت پريشيان كيا آوركئي و ن ماك وشنى نہيں إسكى جاري مين اس انتقام كوجونستاً كران مي جديد تبدل كردينا جاسية ا در شرسه الكور منت سيراور مت روشني لين عاسة شارى خاندا با دى إيى خراعتِ مسرت بوكر گزشة جنوري بايدرساله ك ناحدا موا جوا جا اليدياور؟ شارى خاندا با دى إينجراعتِ مسرت بوكر گزشة جنوري بايدرساله ك ناحدا موا جوا جه نلام اليدياور؟ يميل وسائمي كروح روا حباب واكثر قاسم على معرى صاحبان الكلية دواج نسلك مع كئے سيرين حب كي شا دى على گڑھ مي سي حبراده ساج على ماحب كي بمشيره سے بوكى اور ڈاكٹر صاحب موم لكسنة ابني رفيق حيات لاسن كرلائ بم و ونول حضرات كومحلِّه كي طرف سيمبارك با دَفين كرت بن اوردست بعابر ضرا وند کریم اس اتحاد کومیارک کرے ورمیصفرات ترات خیرسے فیص ایب ہوں اور مہیں وو دو و مومیں طب تا کہ خوشی ا مزمر ہو۔ گواب ک اس سنت سے محروم ہی رہے ہیں۔ ر**مصار کی لمبارک ا**کی آمسے بیر نوٹرسٹی مسجدا درنیز تام دارالاقا ما وُں میں خوب حمیں میں رہتی ہو افط ارا پرائیوٹ قسم کی پر شیاں جاری ہیں یطو گز سٹ تنہ کی طرح عام افعاری اس مرتبہ کو گیا

و خانها لٹن برری میں پیلے اخبارات نیرہ پڑھنے کے لئے بی ایک طرن میزر بھی ہوئی تیس جگری کی کی وجیسے سر الله المركون المينان سيمطالع بهيس كرسكتے تع الن قت كواكب مرت سيمحسوس كيا جار إيما ليكن كنجائش : ونے کے اعت وسعت کت خانیمل میں سیل سکتی تنی اور ندا تناکا فی رو بدہی باس تھا کہ دوسری عارت کت خانہ کے لئے نالُ مائ سكِن باخبارات ورائل كے مطالع كے اللہ البرري على ايك كردين مظام كرديا كيا جوا وراس طن اب من قدم شكايت كا زاله مؤليا بي باكدخود لا بريري مي كانى تنجائسَ كل آئى بي يرت بي مي اب زمرِ نو ترتيب ي كئي بيل و بطلبا، ببهولت كتابول كوخود المارى الصحال سكتيمين كتابول كتعتب مضمون واركى كمي مير ہجان لٹرغاں سجان لٹرخاں لائبریری کواب سرسد کورٹ کے حبوبی و غرنی سمت کے کمروں میں نمقل کرو باگیا ہے۔ ہی ورین لا بریری از بری کا مطام واوی برکال حبی جادب مے ایم میں ہو گزشته دوسال سے اس کی رتب و بار المراب المورية المورية المورية الموري علد نبدي كراكر تربتيب الماريون مي آرستدكرد يا بو- الركام كي غبت کا زار اس فهرست سے ہوسکتا ہو واُن کی گرانی میں لم یونویسٹی ریس سے شائع ہوئی ہوا ورجس کی قمیت عصر ہی۔ رمت فوس كيب كا مذك ١٣٩ صفحات يرطبع مولى بوجس أردو فارسى أورع بي كے قلمي شخور كا مجل جال درج مي اور ن ك تعداد ١٨٣١ بي بهتيه ١٨٣٤ في نسخول كي فهرست زير ترتيب بي جوبعد مي طور ضميمت كع كي جلت كي -ہم افرین کرام کی صنیا نت طبع کے لئے چیز منتخب نا در مخطوطات کا حال اس فہرست سے اعذ کرے ^درج محبّہ کرتے ہیں ڑ کمید کا میرصاحب مجر **نسخ جات کومی بهت عارتریب سے ب**یس گے اورشتا قان علم دا دب کوموقع دیں گے کہ وہ اس تنجعینہ ^ا بن بها سے ہرہ ا زوز ہو کیں سیرصاحب سعی بینے کے لئے ہارے شکر مرکے مستحق میں ا المراسل المرامة التي المرامة التي المرامة المرامية المرامية المرامية المرامية المرامة المرا ام ك وقت تمام طلبائه ال كو دعوت دى كئى أورسرسد بال من رات كوقت وسيم يايذير ولزويا كيا كالسنا كالعبد نے سے حاضری کی طبیعت مخطوط کی گئی۔ ڈوز کامیاب رہا۔ اس کا سیابی رہم جناب مرو فلیسرایم ایم تفریف برو وسٹ ال رعبدارب سيروزه البير كومبارك إدسين كرتيس ا بالشوس فروگر اشت ابیل خوش بحکه او دو دکوشش بنغ کے میکن میں تناب کی عمو لی فعلیوں مے علا رہ حینہ ئ نلطيان سرزد بوكسي حن كي تعجم نهايت عزودي بي-

CG. ڪيفنيت ملاحظه ٻوسيگزين بابت ماه جون استمريشيز ياس وراً منك عل" مسعود وللمان مر بهرمني سيرت حفرت الم احمر .. يمضمون كالصلوة مولفه شيخ على و مسية ماخود ہی جوعم مراصنت سے دست باوائی وریجر برجر مسیعان وسعود نمبر مجربه ابت ماه اگست بابت ماه اگست 144 449 ١٠ بېرىك كىرى بېرىك جرعى غىمىتى شاينكوس 700 بوط ميل فنوس وكديه على الملطى ا 7A. ورج رساله موگئی .. يدسرخي در صل صفحه تج بريموني جائياً جها س سے کما بوں پر تبھرہ سرون ہو، د



هر اكسلنسي سو مالكم هدلي گوركر صوء معجده



آپ نے ۲۵ جنوری سنه ۱۹۳۰ تے کو نونیورستي کا ووئیس کا اخریس پڑھا

خطبه

جونبراکسلینسی سریکم بیلی جی سی ای ای - کے سی ایس آئی - آئی سی ایس گوزر صوبجات متحدة آگره و او ده اور رکٹر نوپورشی نے مسلم نوپیورسٹی علی گڑہ کے سالانہ جلس تقسیم اساد منعقد ہ ۲ جنوری سیم ایم کے حقوق پروٹ رمایا۔

جاب وائس چانسار. ممبران یو نیورسٹی خواتین وحضرات اس سے بیٹیر کمیں کیے کموں میں ضروری خیال ں کەمسلما نا نِ صوبۂ بذا سے بالعموم ا ورآپ صاحبا ن سے جوعلی گڑہ میں رہتے ہیں بالحضوص حبّاب صا**جراڈ** به احدغا رصاحب کی و فات حسرت آیات پر ا نلار بهدر دی کرون میری نظرون میں ان کی وقعت ایک ا ورقابلِ عِزت د وست السي هي . مرحوم كاكو بي د وست اس حقیقت سنه ا نخار نبین كرسسكتا كه سلمانو ی کی ڈھن ان کے د ماغ میں بوجہ اتم تھی۔ اوراس لیے انفوں نے اپنی تمام زندگی علی گڑہ کے سیلے ردی - اب ان کی رفرح کوایک طومی اُ ورست دید مرض کے حموں سے جس کوانفول سنے نہایت صرفر سقال ت کے ساتھ برداشت کیا۔ اطنیان ضیب ہوگیا ہے۔ فامرحوم کوغریق رحمت کرے۔ آمین! ہراں شخص کے سامنے جس کوکسی و بورسٹی کے علمئة مت ہما ساد میں خطبہ پڑھنے کی وعوت دیجاتی ہی ات كاايك طويل سلسله موجود موتاب جن يروه كيه كدسكام يرخ فلسفه اورعلم وادب كاوسيع اس کی طبع آز ان کا نتظر ہو تا ہے لیکن میں خیال کرتا ہوں اورمیرے یہی مناسب ہے کہیں ن تام وقیع مضامین سے پر ہنر کروں اور آب کے مفید مطلب وکار آمد با توں کا تذکرہ کروں اور مريرافيال سے كداتنا يرينيان كن كوئى دوسرامضمون نيس بوسكما جتناكة آپ كا فورى تقبل بى الاعلى المردريد الله كالمساحة بالمان كالمان كالمان كالم المارك والنول في التام الكام الكاوات اکڑہ یونیورسٹی کی زندگی پرگذرت تفصیل کے ساتھ ذکر کیا تھا۔ اعنوں نے تبایا تھا کہ کس طرح کا بچے کے (U) ابتدائی زما نے میں مانی دارالعلوم کی اُن تھک کو مشتوں اور سرگرمیوں کے با وجودوہ لوگ جواس رسگاہ فاص طريعة متمة وسكة تق علما فني مي متبل بوكة تع ر

يدمحض سرسيته عليه الرحمته كى زېر د ست شخصيت اوران كى مقناطيسى قوت كاطفيل يقاله كارې اس نازك اورهن منزل كوكاميابى كے ساتھ پاركرسكا ولارد موصوف نے يوجى تبايا تقاكدكس طرح الله ير جب اس کا بچ کومسلم نونیورسٹی بنانے کی تحریک زوروں پر تھی تو تجویز کی تفصیل بے کا رہے میں ناگوزاد موزون کبٹیں چرا گئی طیں۔ جوایک غیر معین مرت کے لیے اعلیٰ آفتدارو وسیع دائر علی صول کی برسوں کی امیدا کو التواء میں ڈوالنا چامتی تقیں اگرچے علی گڑھ کے خیرخواہو ل نے بڑی شند و مدکے ساتھ اس تجویز کو کا میا ب بنانے کی کوسٹش کی لیکن سنداء سے پیٹر صورت موجودہ کاعل میں آنا مکن نہ ہوسکا۔ گرعین اُس وِتتہا اس نے اپنی زندگی کے پہلے دور میں قدم رکھا اس کو ایک جملک جلاکے صدمہ کا مقابلہ کرنا پڑا جو تریک ترک موالات کے قابلِ نفرت اٹر کے ماتحت اس پرکیا گیا اورجی کامقصد سلمانوں کی نصف صدی سے زائد متحدہ کوسٹسٹوں کے نیتجے کوضا کع کرنا تھا جوا تھوں نے استنہی مرکز کو قائم کرنے کے لیے کی تیس لین کہ مرتبه چراس درسگاه کے خیرخوا ہوں کی خیرخوا ہی کام آئی اور تقول لارڈ موصوف اس نے طوفان کامقابل ا ورتمام مصائب سے گزر کرد وہارہ تقویت پکڑی۔

اس وا تعه کوابھی دس سال گزرے ہیں مگراس قلیل مدت ہی میں بہت سے ایسے وا قعات رونا ہو ہیں جنوں نے یونیورسٹی کی زندگی کومتلاطم کر دیا اور بلاٹ بداس کے خیرخوا ہوں کوسخت ہیجا ن میں ڈالد ميرى منته كديونيورشى كى ما يخ ك اس باب كاجس كافا تم تحقيقا تى كىيى د پورٹ بر مو تا ہے نما يت حزم د احتیاط کے ساتھ تذکرہ کروں۔میں خیال کرتا ہوں کہ تمام وہ صرات حضوں نے اس ربورٹ کواوراس کے اس ائس بیا ن کوجوا فسران یونیورستی نے اس ربورس کی سفار نتات پر علی طورسے عمل بیرا ہوتے ہوئے تالع کیاہے۔ پڑماہے وہ میری طرح اُس کی اہمیت کو سیجتے ہونگے۔ ان کولازمی طور سے افسوس ہوما ہو گا ک^{ھیا} ضروری خیال کی گئی سیکن میمض سرسری خیال ہے سیکن ان کے دلوں میں ایک اطبیا ریخبٹ بلکہ قابل نخر فیال بیدا ہوتا ہوگا کہ ان حضرات نے جو یونیورسٹی کی رہبری کے ذہتہ وارس رہا یت ہمت اور ارادے , عمل کی ضرورت کومحوس کیا - اور چاره گری کی - آپ زندگی کی کسی حالت کولیجئے یا انسانی کارگذار **یول** ای بیدان کو جانچئے اکب محسوس کریں سے کا تعض اوقات معیا رگرجا تاہے . لا کُوعل متزار ل ہوجاتا ہے اور ه گرکریتے ہیں لیکن زیادہ کا میابی ان کونہیں ہوتی جوغلطیوں سے بچتے ہیں بلکہ ان **لوگوں کو عاصل ہوتی** يونك يول كو سجيتي بين اورايني اخل في جرات سے ان كو درست كرتے ہيں اب اس باب كوختم سن وسج لينا ہے ، ہارے سے یہ ادر سلی خبس ہو کہ ایک مرتبہ پرا ہے ووستول کی خیرخوا ہی کی بدولت علی گڑہ نے مصائب کوزیر کر لیا ہے ۔ اوراب اس کی رگوں میں وہی پہلی سی رفع دوٹر رہی سیے اور میں لعین کرما ی کہ آنے والی نسلیں جب اس باب کا مطالعہ کریں گی تو وہ آپ کی جا نسلرصاحبہ کا اس عی اور جروہ بر ليے جو اینوں سے فر مائی سن کررہ او ا کئے بغیر نہ رہ مکیں گی اور ساتھ ہی ساتھ کورٹ کی جلہ کار روائیوں برًا ب كة قائم قام وانس جا تسارس و وكرسايان صاحب كى ان قوى خدات كوج الخول في اليس - وقت ا ورا لیے شکل واقعات کی موجود گی میں یونیورسٹی میں انجام دیں نبظرِ استحسان ومکھیں گی-ہے یہی اید بو کا کست قبل کا علی گڑہ باطرے اپنی خوش قتمتی برنازاں ہوگا کہ اس نے اپنی ضرمت ىيے موجود ہ وائس چانسلرڈ اکٹر سسيدراس مسود صاحب ليسے *وسيع بچرب*وا **ورجا نديدہ شخص کواپنی ط**ر الا ان میں وہ تمام صفات موجود ہیں جوان کے قابل فخرعبر الحجد میں تعییں۔ ان کے ممدومعا ون آب کے واس جاسلوسطربارن بڑی قابلیت اورشرت کے آدمی ہیں۔ ایسے بزرگوں کی موجودگی اورطلباء و نرہ کی اطاعت شعارا نداستہ اوآپ کی بہتری کے این فال بی اوراس سیے آپ کا مل فین کے نهایت مبارک اور قابل اطینان ستقیل بناسکتے ہیں اورجب ارادوں اور امیدوں کی حبلک میں ببركا اختمام ہوتا ہے توطبیعت كو مك گونه مسرت حاصل ہوتی ہے لیكن اس بُراً شوب اور مصائب آمیز ك رور مرق مينيت على مى سے كام نيس جات بككسى اور چيز كى مى ضرورت موتى ہے إور سے طور سے ميك كي حن انتظام وجمله لواز مات نهايت ضروري بير - اب مجھے مختصر آ آپ كى است رضرور مات كا ذكر

تام اصراحات كى غوض دغايت داحدب اوروه يه يوكرد بانى دارالعلوم كانصب العين برعن بيرا

ہوں" سرسیدعلیہ الرحمتہ پونیورسٹی کی ما بت پہنواب دیکھاکرتے ستھے کہ علما کی ایک ہمررد وغمخوارجا عمة بنائی مائے جوابنی قومی حمیت کے جذبے کے ماتحت کام میں شغول ہوا وراک کے ساتھ طلبا کا ایک بیہ گروہ ہوجیفیں دنیا کی ذمہ دارانہ اورامانت کی علموں کوعزت کے ساتھ پُرکرنے کا اہل بنایا گیا ہوا در میں خیار كرتًا ہوں كه آپ صاحبان اس مقصدكواُس وقت تك حاصل نبيں كرسكتے جب تك كەموجو دەشعبہ جائے تاہم کورست اور تقل نه بنائیں گے کسی ندرسی (deaching) یزیورٹی کی کامیا بی کا را ال کا طاق تعلیم امداد (Jutorial System) کے میم معنوں میں درست ہونے میں صفر ہو ای ا لیے اہم صرورت البرتعلیم و ما اخلاق استاد وں کی ہے۔ جوسیٹر لرکمیشن کے منتا کے مطابن اس تسم کی تعلیم دین جس کی تعربیت صحیح طورسے ہو نامکن نہیں ہے اور یہ اس سیے نئیں کہ وہ خیا لات جن براس کا انحصار ہے نہم ہیں بلکہ اس وجہسے کہ وہ شغنیٰعن التعرافیٰ ہیں۔اورالفاظ کے ذریعے اس کی تعربیٹ نامکن ہے اس قسم کی رہبری سے اس ا مرکی صداقت کا پتہ لگرا ہے جو طلبا کے مختلف الاقسام وتنٹوع عادات وحالات اور تفرَّل ا وضاع واطوار در بجان طبیعت کومتر نظر رکھ کردی جاتی ہے بعدہ ا ور قابل استباد وں کوجمع کر لینے اوران قیام کے معنے قطعی مالی اً مدا دیے نبیس ہیں مبلکہ اِس سے زیادہ تشویق وخلوص نیت کی ضرورت ہے اوراس مين كاميا بي إليكن مستدا بستدا ب كومعلوم مو كاكدا كراب جا بقيم بي كدوه ال مح اخلاص كوقا تم اليب اورابنج بیت میں بم بھی سے نہک رہی! ورہی شاگر دوں براصل اٹر کا باعث ہوتوائی اضیں اوی صروریا سے بوج مقول بے نیاز کردیں نیزان کے مستقبل کو محفوظ کرنے کے لیے کافی انتظامات کیے جائیں۔

علاوہ ازیں افلاق وعا دات کی ساخت کی اسکیرہ مانی کا مقصدتھا بہت حدمک یونیورٹی میں طلبار کے طور وط ایت رہائی ہے کے طور وط ایت رہائی ہے انہوں کہ ایک تمائی کے قریب طلبار یونیورسٹی سے باہر ہے ہیں اس میے حروری ہے کہ چند نئے دارالا قامہ کا اضا فہ کیا جائے اور یہ نمایت اہم حروریات ہیں لکی ن سے بھی بڑھکر معملون المعند معملوں معدد معملوں معدد معملوں معدد معملوں معدد معملوں معدد معملوں کے لئے مکافول کتب فانے کی عارت برتی دوشنی اورا نتظامات صفائی کی خرورت محسوس کی جا رہی ہے حکومتِ ہندنے سالانہ الماد کی عارت برتی دوشنی اورا نتظامات صفائی کی خرورت محسوس کی جا رہی ہے حکومتِ ہندنے سالانہ الماد الماد کی بجائے تالا کھ کر دینے اور ہالا کھر دیرے کی غیراتی اربی الماد الماقی اطریف کا شرط

مده کیا ہے اس کے علا و و مقامی عکومت میں اس بات پر ختی کے رہا تھ مصر نیں ہے کہ آپ کی یو نیورسٹی آل انديا يونيورسي " بع بلكه وه مختلف طريقون سے لله الكه روي سالانديونيورسي كوا ورتيس بزاردوج ے زیادہ اس کی ملحقہ درسگا ہول کو دیتی ہے گوصو بجاتی عکی متعلی گڑہ سے خاص دلیسی رکھتی ہے اوراس کی تی کی دل سے خواہشمندہے تا ہم مالی ا مرا د کے لیے محض نہا آپ کی یونیورسٹی نیس جواس ا مدا د کی خوامگا عبلكا ورجى تعليمى حركز بين بميراخيال سے كه سم البخصوبے كى يونيورسٹيوں كوسب صوبوں سے زيادہ مدا یے ہیں۔اس کیے ضروری ہے کہ اگر آپ اپنی امید وں کو بار آور دیکھنا چاہتے ہیں توفیاضی اورانیارسے کام ربونیورسٹی کی مدد کیسجئے۔ آپ کے خزانجی نے سندہ میں فرمایا تھاکہ دس بارہ سال سے روپیہ جمع کرتے نام کوششیں بند ہوگئی ہیں لیکن اس دوران میں دوسری اتوام نے جن کی عالت آپ ایسی ہومالی شمانت ماصل كرك كيك كوئي وقيعت والما ننيس ركف مه نجه وه زمانه خوب يا دب حب على كلاه كو الجي محض ايك تعليمي مركز سي نهيس بحصّا عقا بلكه بيمسلما بول كي تيبي اوران كي مستقبل اورتهذيب وشائستكي ئِتْ تَقِينِ كَا يَك بَيْنَ تُوت سَجِها حِهِ مَا عَا اور حبيا كه بار بابيان كيا كياب يرملها نول كي اصلاحي تركيب كايبين مي ركيا جاتا تقاييس آپ لوگو سے يه دريا فت كرنا نيس جائيا كه آيا عدر حاضره كےمسلان اس نصالعين قرار رکھنا چاہتے ہیں یا ننیں بلکہ میرا تو میخیال ہے کھی گڑہ کے بڑسے رخواہ کے دل میں ہی ا مرجا گزیں ہونا ا ورسلمانوں کو اس کے حاصل کرنے کی کوسٹش کرنی جاہیے۔

یں نے اپنے بیان کو صرف ایک مضوص کے ایک جس کو میں آپ لوگوں کی عین دلجیبی کا موجب ہجھا ہو در ملک اگر جا بہت سے صرات اس کو چین بیش در کھنے کی کوسٹنٹ کریں لیکن میرے نزدیک علی گڑہ بجا کے اس بڑی تھو ہر کا ایک حصد ہے جو اُن لوگوں کے سامنے موجو در تہی ہے جو ہندوستا ن میں اسلام کی حالت واقعت ہیں اس سیلنے اگر آپ جا ہتے ہیں کہ کوئی مطالبہ جو آپ قوم کے سامنے بیش کریں وہ معقول ہوا ور سے مطالبہ کیا جا تاہے بیتین ہوجا فا چاہئے کہ علی گڑھ سے مطالبہ کیا جا تاہے بیتین ہوجا فا چاہئے کہ علی گڑھ ہے میں منازی کی کا ایک زندہ اور اہم ہز ہے ۔ آجکل شرخص کے خیالات اُن سیاسی برن کی کا ایک زندہ اور اہم ہز ہے ۔ آجکل شرخص کے خیالات اُن سیاسی برن کی کا دیں میں د تو عیذ پر ہو گئی اور اُن کا ایٹر مسلما نون کی قومیت پر برن کی طوف کے ہوئے ہوئے ہیں جو شعبیل قریب میں د تو عیذ پر ہو گئی اور اُن کا ایٹر مسلما نون کی قومیت پر

مترتب ہو کا بہت سے ایسے اصحاب بھی ہیں جن کی نظرین قطع نظر دیگر تمام امور سے معاملات کے ایک ناز کہ ہر لینی مرکزی ومقامی مجالس تقننه وانتظامیه مین سلمانوں کی نمایندگی بر لگی بوئی بیں کچھ ایسے بھی ہیں جن کازاد بُر نگاه زیاده وسیعهاوروه این آئینی حقوق کی بهترین محافظت کے امی بین حبر کا حصول ا دارات ملی سے متعلق معالیا كى جبورى تشكيل اورا قليت كے علىٰده ونماياں تهذيب وشائسگى ميں ہے ہندوستانى قوميت كى نشور فاير اسلام فے جوصتہ لیا ہے اس پرا ورنیز میدانِ سیاست میں مختلف فرقوں کے تعلق سے کے يري ن كن ببلوير ببت يجر تبصره كياجا سكاب

میرے خیال میں ان اموریر معقولیت کے ساتھ مجٹ کرنے کے لیے کا فرکوش ہال کے پنڈال سے ہتر ا ورمناسب دوسری جگهنیں ہوسکتی لیکن سٹ میریہ وقت اس مقصد کے لیے موزوں نہیں ہے قومی اختلافات ترقی برمی اور تنقبل کا خواب قدرے تاریک ہے اور جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں اس وقت کی ناموزونيت كوخوب بجتا مو لجب قومى كاركن عمليات سے بڑھراسًا نى يراتر آنے كے ليے مجبور موجاتيب ا ورطا زمان سركار جى مجبورىي كدائي ما فى الضمير كويورك طورس ظاهرنه كرسكين برحال اب معامله زير بحث دوسرا ہیہے۔

آپ لوگوں کے خیالات ان سیاسی عقدوں کے فوری حل مک ہی محدود منیں ہونے جا ہمیں در اہل يوعقد عنايت بيجيده أور برلينان كُن بي مام ان كے خيال سے ہم اس حقيقت كي طرف سے كورنظرى نيس بن سكتے كه ان كے علاوہ عبى كچرزيا در سنجيده معاملات ہيں۔ ميراخيال بے كه تاريخ ميں كجي عبى ايسازمانه نہيں گذرا جب اليسعنا صرح فخلف مل كى معاست رتى زندگى و تدن كوجدا كانه فينيت مين بيش كرتے بين اس قدر شذو مد مے ساتھ نئی تو توں کے اثرات میں آئے ہوں بلاشبہ ایٹیا کی تاریخ میں ایساکوئی ڈما نہ نہیں میں جب بیا ل تنديب في د وسرول كى تىذىب كاسقدرا ترقبول كيا بو-

جو**لوگ آج ہند دست**ان کامطالعہ کرنا چاہتے ہیں ان کوعلاوہ دیگر شکلات کے ایک بڑی شکل یہ بیش آن ہے کہ تمام ملک ان کوخیالات کے دومتضاد لینی مشرقی ومغربی عالم میں سوجیا اور کام کرتا نظرات اے سہارا روزمره كالتجربب كهمامه ورستول مي دومتم كي تخصيتول كالزجلوه فابو ماسه وراكة باروه وتتى معاطات

ے دومتصا دم تخیلات کی رگڑ میں بس جاتے ہیں اور بیان اہم تغیرات کی علامت ہی جومشر تی دنیا پر رونا ہور ہے ہں اور جوامتدا دِز انہ کے ساتھ ساتھ طاقت بکڑتے جائیں گے۔

جناا ہم ملانوں کے لیے اپنے سیاسی مطالبات کا تعالی ختی حل ہے اُسے کیں زیادہ صروری یہ اور ہے کہ وہ اپنے کو اُن انقلا بات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیا رکریں۔ جنگی قو توں کے باعث رجو ہمارا احاط کے ہوئے ہیں اسلانوں کی معاسفہ ت و تمدن پر آ نیوا لے ہیں آپ کی ندہبی زندگی آپ کے تمدن کی رقع ہے اور پرحقیقت آپ کے حالات میں بینبت دیگرا قوام عالم کے زیادہ واننے ہوتی ہے کیونکہ اکثر قوموں میں مذہب بجائے تخلیقی قوت کے جو جداگانہ ممتاز خصالص کی باعث ہوتی ہی محض مادی وجہمانی ماحول کے مظاہر مائے مہا۔

ان جدیدوسبرعت ترقی بزیر تح ایات کاآب کے مربب برکیا اثر ہوگا ؟ اور بیکس طرح اس معاشرتی دارون پرج ندبهب سے اس قدروالبت میں اثریزیر مونگی آپ کا اینا فلسفه اوراد ب ہی جوآپ کی قومی زیک اليك جزوى اور وبعض كے نزديك تواس زند كى كى روح ہے يائے احول ئے بعث نے اندازا ورسى كل ميں الوه نا بو گا لیکن کیا یہ اتنا اثریدا کرسکے گا کہ اس کے تخصوص رنگ سے اس کو جو وم کردے گا۔ یہ باتیں اُس تم كے واہمہ وتخيلات منيں ہيں جو آجك كى زبان ميں نجرميوں كى بنيا گئيوں سے مناوب كى جاتى ہيں يہ وہ ما فات ہیں جن کا آپ کی قوم کے مستقبل ریبت گراا تر ہوگا۔ یں اس موضوع پر زیادہ بجث کر مانیں جا ہتا ونکمیں آپ لوگوں کے سلمنے ایک عملی بات بیش کرنی جا ہتا ہوں اور میں بیات آپ سے بہمیٹیت ایک ویت رزیرخوا ہ کے جینے حالات کا مٹا ہرہ کیا ہو کہتا ہوں برا کہ وہ چیز جس کی ہندوستان کے مسلمانوں کو سخت ضرور اورس کے وہ آج باصرارطالب ہیں۔وہ دوقیادت، ہے تمام مسائل میں جوسلمانوں کوحل کر نا ہیں جاہے اسیاسی ہوں باعقلی اس کی کمی سختی کے ساتھ محسوس کیجا رہی ہے آپ کی تاریخی روایات اور آپ کے نرت قريب سے تعلقات اليے امورس جنبول نے آپ كوفاص طورسے مشرق ومغرب مے خيالات كى م ن کے لیے موزوں کیا ہے آپ کی مزمی ومعاشرتی یک جمبی نے جو بجائے خود بے نظر ہے ۔ آپ کو اُن اضح الع كالك بناديا سعجن سے دوسرى اقوام محروم بي ليكن كيا آپ ميں ايسے رہنا موجود بي جو فوراً ان عام

اُن کو توی اُمید متی که علی گراه بهند و سان میں قائد و رہنما بیدا کرے گا۔ اور میں تھاوہ اعلی جذبہ جہرات اُن کے بیش بینی کی قدر کرتی ہے تو آپ کو اِس مقصد کی اُن کے ایٹا روبیش بینی کی قدر کرتی ہے تو آپ کو اِس مقصد کی تکمیل کے لیٹے آج ہی کو بستہ ہو جا نا جا ہے۔ ایسا کوئی مسلمان نہیں ہوگا جو اس سمی کا رِخیر میں دل سے آپ کی مدد نہیں کر نگے۔ اور کوئی شخص مسلمانوں کا محتبر صادق نہیں ہوسکتا جو خدائے کا رساز سے اس کے بار آور موسلے کی دعا نہ کرے۔ دا میں)

(مترجهُ قاضى عبدالسلام بى ككلاس ومريررسانه

رضمیه ب

بجواب سیاسامین کرده طلبائے جامعہ علی گراھ

بجناب نوا بمعلى القاب سرمالكم بيلي صاحب گور نرصو برجات متحده

بنا ریخ ۵۷ فروری سنای بوقت شام صراتِ سامعین بعبّن ملئے میں نے نمایت مسرت وطانیت کے ساتھ ہب کی یونین کا دُن نجانیکی دعوت ہول کی دچرز) میں نے آپ سے ان معزز نهمانوں کے نام سنے جن کو آپ نے زمانہ گذشتہ میں معزز رکن نبایا ^ج درواتمی سیبت بڑی عزت ہے کہ اُس اللیا زکو حاصل کیا جائے جو صفور الکِ معظم قیصر مند کو نخشا گیا- دھرزم میرے منہور بیٹیر وسرولیم میرسنے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ علی گڑہ میں بسرکیا اور قدر تأوہ آپ کی يم كا ه ك مسئل ميں نهايت گري ديسي ليقے تے دحبياكہ ہرا يك كلكر منتع على گرہ كا فرض ہى اوران كے ب سے نمایت گہرے دوستا نہ تعلقات ہے۔ میں خود بھی علی گڑہ سے واسط و تعلق رکھتا ہوں میں مشرک ر بانی سے بنوبی واقت ہوں میں اُن کی قابلِ اضوس موت سے جند گھنٹہ بیٹیتر اُن کے باس موجود تھا ورسر شیودر السن اورسر امس آرناله ساحبان سعی میرسد مراسم مخلصانه رسیم بین-

مِیاکهٔ آبِ صاحبان کوعلم ہو ہیریٰ زندگی کا بیٹیر حصّہ بنجاب میں صرف ہوا ہو اورگويةت كى بات بىلىن مجھنوب ياد ہوا ورائے آنا عرصه ہواكه أس و

نایراَ ب سے اندرگر مجویت طلب کی بید اسٹ بھی نہو کی ہوگی کم میں سٹر تھا برن کی اعتی میں کا ممرام اسا تھا جنو في و بُرِجاب مِن مسلما فوس مح حقوق كي حفاظت عيد ابني زندگي وقت كردي - مجه اعتراف بحكه أن ار مار مار مار مار ماری کا منظر سے منیں دیکھا گیا اور اُن کی مخالفت شروع ہوگئی۔ مجھے اچی طرح یا د ہو کہ ل الماكنون في بناب كما يك ضلع كى بابت راورط بعجى جس مين الفول في تبايا تقاكم أبادى ام وفيصدى

عضر سلمانوں پر شتمل تعالین صرف نے فیصدی سلمان اعلیٰ عمدہ دارتے یہ اُن کی ذات ہی کہ وہ برابرمہ احتجاج بلند کرتے رہ کرکس طرح زمین سلمان کا شتہ کاروں کے قبضہ سے نکا فیر سلمانوں کے ہاتھوں میں سے اس وا قعد کو بیش سے اس وا قعد کو بیش سے مسلمانوں کی زمینوں سے برائے وہ میں برائے ہوں کے ذرایعہ ابیاشی کی ترقی سے مسلمانوں کی زمینوں سے بڑے برائے ہیں بنجاب میں مسلمانوں کی اُن ان زندگی بسر کرتے ہیں بنجاب میں مسلمانوں کی اُن سے اور ان کا اُٹروا قدرار روز انہ ترقی بندیر سے اور مجھے یہ دیکھ کو خشی ہوتی ہے۔

علی گڑہ کی سیب اوار

اپنے دور ولازمت میں میں بکرت اصحاب سے جوعلی گرہ کے تعلیم یا فتہ تھے ملا تی ہوا ہوں ۔ مجھا مال میں بتایا گیاہے دا وربیسنکر مجھے سخت افسوس ہوا) کہ اِس صوبہ میں لوگوں کا بی خیال ہوجا ہو کہ علی کے فارغ التحصیل طلباء سرکاری ملازمتوں کے اہل نہیں ہیں جی کمنا جاہتا ہوں اورصاف صاف بتایا کہ ایس حضرات کو نابت کر دینا جاہئے کہ ہی بات حقیقت سے کمیں دورہے اور جہاں تک میرے بس کی بات کی معلوم ہوا کہ می کمیں بی خیال قایم ہی تو میں اپنے اختیارات کی سے کام لیکواس محکمیں بی خیال قایم ہی تو میں اپنے اختیارات کی سے کام لیکواس محکمیں بی خیال قایم ہی تو میں اپنے اختیارات کی سے کام لیکواس محکمیں بی خیال قایم ہی تو میں اپنے اختیارات کی معلوم ہوا کہ می مجور کر ذیکا - دہیر ہمیر کی جلدان جلد تبدیلی پر مجبور کر ذیکا - دہیر ہمیر کی جلدان جلد تبدیلی پر مجبور کر ذیکا - دہیر ہمیر ک

فاتمبرین آپ کے ایمانی و مرفہ حالی دعاکر آبوں۔ دنیا میں زندگی گذار ناہمی عبی اس ن نیہ مواریس اپنے طالب علمی کے زمانے کو یا دکر تا ہوں جب مجھے چرت ہواکر تی تنی کہ میں زمانہ رست میں کیا کہ کما و گا۔ ہرانسان آپ سے ہمرد دی کرے گا کو کہ آپ کو زندگی میں بت سی مشکل ت کا سامنا کر ناہمی کیا۔ اُکی دیک مردگار ہونگی۔ آپ کی تعلیم گاہ ہی ہندوستا اُکی دی ہو گار ہونگی۔ آپ کی تعلیم گاہ ہی ہندوستا اُکی واحد تعلیم گاہ ہی جو اُنگستان کی سی زندگی کا نمونہ بیش کرتی ہے۔ اور آپ کے اغواض ومقاصد میں یا لکلی وہی ہیں۔

مجعیقین ہے کہ کہ بمجی ہاری طرح اپنے کا بج کے ایّام کوفوز کے ساتھ باد کریں مجے اور حب بیاں-

دشی، مائیں گے ویہ بایرا جذبہ لیکر جائیں سے کہ آپ ایک اعلیٰ تعلیم گاہ سے متعلق رہے ہیں ہے ہے یہ امید ہو کہ آپ ایہ کریں نے کہ آیندہ زندگی میں اس کی شہرت کو مت ہم رکھیں اور عمدوا ٹق کریں گے تا کہ بیرون عالم از ملوم ہوجائے کہ'' علی گڈھی نٹ ان ایک کیا معنیٰ ہیں۔

(مترجمهٔ مدیر)

ایک جرمن منشق

ر مرستشق داکر فرش كرناد براس كرناد و الا كالم دوشت مالات) عنود فرشت مالات)

واکو کو کو کو کو کو کو کو کا کو کو کا ایک میں اور "المجمع العلی "کے جے شام کا دارالمصنفین کمنا جائے رکن ہن کو میں عبدالعزیز راجکو ٹی پروفیر مسلم اونیورٹی اس کے رکن ہیں دسالہ "المجمع العلی "کے ایک بمبرس ڈاکٹر ہوم ا نے اپنے عالات قلمبند کئے ہیں جن کا ترجمہ دیرج ذیل ہے۔ اس وقت موصوف ہما ری یو نیورسٹی میں اسا کہ اسلامیات "کے صدر ہیں ۔

" میں ۱۱ ارا گست سے اکو تو برگ (ور معلام علی شالی جرمنی کے جبوٹے سے گاؤں ہیں بید ہوا، میرے والد مکومت جرمنی کے خدات پر عمور سقے اور اُن کی خواہم شس تھی کہ میں ہی اپنے ایک جا کی طرا جرمنی فوج میں شامل ہوجاؤں، قبل اس کے کہ میری جھٹی سالگرہ ہو میرے والدنے وائی اجل کولہا کہ میری والدہ مجھے اور میری جبوٹی بین کولیکر اپنے والد کے بیال جبی گئی، میری تربیت اخیس کے بیال ہوا اور میں ایک ٹالؤی مدرسہ میں تعلیم حال کرنے لگا۔

جب میں سولہ سال کا ہوا تو کمیری بین خواہش ہوئی کمیں علوم ریاضیہ کا طالب علم بن جاؤں لیکن میرے اعزہ ا اقربا کاخیال تھا کہ تجارت میرے لیے زیادہ '' سود مند'' ثابت ہوگی۔

میں شہروئیگ (کمصطلعاں کہ) کے «تجارتی " گتب میں داخل ہوا اُس وقت میں دوجد برنبائیہ یعنی انگریزی اور فرانسیسی لاطینی اور یونانی کے علاوہ جانتا تھا جو کتا ہیں میرے پاس تھیں نوصت کے اُدقا میں اُن کامطالعہ کیا کر آنا تھا۔

یہ میں نے فارسی اور دیگر اور پی زبانوں کو بڑھنا شروع کیا' اس شان سے کہ کتاب کے سوامیراکولی' نہتمااس زمانہ میں میں نے جرمنی زبان میں چیزا شعار کھیے جواوسط درجہ کے تھے اور گومیں انفیس فرا توشیک





ر**ت**)

ں یکن بیر استی مرم وائن کوا تبک یا دہیں ہوں بران گیا وہاں میں نے بیلی مربہ بروفلیہ سانوکی منہ تی تا تا کہ ماہر ہیں زیارت کی موصوف نے نصیحت فرائی کہ میں اس کام کو بجوڑ دوں کیونکہ اس میں منہ وائناک استی خص کو زیب دیا ہی جس کے باس و آت بھی کافی ہوا ور دو بدیمی ہمت ہو۔

منہ وابناک استی خص کو زیب دیا ہی جس کے باس و آت بھی کافی ہوا ور دو بدیمی ہمت ہو۔

میں نے ان کی اس نصیحت برعمل بنیں کیا ' بلکہ بڑھنے میں اور زیادہ کوسٹ سے کام کرنے لگادوسا کے بعدیں نے انگلتان کا سفر کیا اور ایک تا جرکے ہاں فازم ہوگیا۔ جال میں نے کئی سال بسر کئے اور

، بعدیں نے اعلات ان کا سفر کیا اور ایک تا ہوئے ہاں فازم ہو گیا۔ جہاں میں نے کئی سال بسر کئے اور یہ حقول رقم جمع کر بی میں نے نستر میں کیڑوں کا ایک کا رخانہ قایم کردیا جس میں ایک ہزار سے زبارہ ہوگ کا رہے اور با وجود کٹرتِ مناغل کے فرصت کا اگر ایک گھنٹہ جمی مجھے مل جاتا تھا تو میں علمی کتا ہوں کے مطابعہ

،سرف كريا تفا -

تجيء بب زبان وراسل مي تدن كاخاص شوق بيدا موابا تخصوص قرون و ني اورا واكل مسلام ، ولات كا اورجب جُكِعِظيم سے تمام عالم زير وزبر ہوگيا تومجمكو بھي اسك اخرد اندس مصائب واواكب ٥ دوجا رمونا برا اور حنت تحاليف كالمامنا كرنا برائس كالازمي نتيج بيهواكه مجع تركيمت على كرنا برا اور ے سیے ضروری ہوا کہ میں مسٹر ملیا کاسفر کروں' اس میں ایک سال گذرگیا۔ سفرسے واپسی پر اسلام از خسری دوارہ تجارت کی ٹلزائی اور میری اس مگ ودو کا سلسلا کست بانى رباليكن مجفف كجرهى نه بواتب ميس في اسسلسله كوترك كرديا! وراين كوهم كي وقف كرديا-مں نے جوکتا بیں نقل کی ہیں اور دوسر کے شخوں سے مقابلہ کے بعدان کوٹٹا نے کیا ہو وہ بت ہی خجلہ ائے لفیل غنوی کا تصیدہ یائیہ مع الگریزی ترجمہ کے شائع ہواہے۔ بن زبر کا تھیں و بانت سعاد مع جرمنی مقدمدے -را بی وئیل محمی روا تبهالزبیری مع زیا د ت وغیره-كرربيرى كى تطبقات النياة "مع مقدمه وتسرح اطالوى زبان يس-ال مزاحم عقلي من ترجمه الكريزي تلكيس لندن سے شائع ہوا -كربن وريدكي دركماب المنجني ، جود ائرة المعارف جدراً بادكي عنايت سے شاكع بوئى -

دلوان تنان بن بشيرالضاري اوراس كي ذيل مي ديوان كرمن عبدالعزيز العجلي ليكن عبدالتسور تيك اسے شائع کردیا وراس کے تبدیر اکھدیا کہ وہی اس کا ناشرہ حالا نکہ وہ مسلماء میں میرے محرم دوست نواب عاد الملك بهادر مرحوم كى فرمايشت بى سات شاكع بويكاب.

میتبالندابن الشجری کا حاسه یو بی صلاحام می حیدرا با دست شا نع بوجیاہے۔

طفیل غنوی اورطراح بن عکیم کے دواوین ایک ہی جلد میں مع مقدمہ و ترجمہ و نثر قرح اورطویل نبرت ک^ک انگریزی زبان میں مسلماء میں لندن میں عمیب گئے ہیں۔

الومثيل كى الكماب لما تور مع جرمن مقدم ايك ببت يرك نسخ سے جوشت كا لكما بوا بحرا الله بي بروتسے ثائع ہوئیہے۔

مں تے ابنِ وربدک کتاب الجمرو" کی ترتیب و تہذیب ہی کی ہے جوتین بڑے مجلدات میں اہم حال یں مندوستان میں شائع ہوئی ہے سردست میں اس کتاب کی ایک مفصل فہرست کی ترتیب میں شغول ہوں كال الدين شيرازي كى كتاب وتنقع الناظ "كوجوا ويثيم كى كتاب لمناظ كى شرع ہے دائرة المعارت كى حب من الرتيب دياب جويدرة باديس طبع بوربي ب-

عبدالملك ابن مبنام كى كتاب التيجان في تواريخ موك جمير كوتين منى نفخ سائن ركك رفق كيا ب اوماس ویل میں امم بائرہ کے متعلق زید بی شرید کے مابقی روایات ہیں ایک طویل مقالد میں نے اسل مک ملج مصد سالد عرد الما المام على المام المام المام كي توضيح كي كي ب كريد دونون كي بين لغت عربيد كا قدم الأر مدقة سعيم آج كل مي ابن جوعتقلاني كى كما ب الدروالكامنه في اعيان المائمة التامنه "كي تبريس مرو ہوں میں نے اسے چند شخوں کی مدوسے مرتب کیا ہے ایک نسخہ تومیرا ذاتی ہے اور سخا وی کے ہاتھ کا لکھا ہوا، ک جلداول کی تمذیب سے میں فارنع ہو چکا ہوں۔

من في بهت معلى وا وبي مضامين الكريزي ورجر منى زبا نون بي الطيمي ورجو كم وميش مام على رساكري شائع ہوھیے ہیں۔

اس وقت میرے ہاتھ میں ابن قیب کی گاب سمعانی الشوالکبیر کا ایک نسخہ ہے اس کومی نے دونسخوں نقل کیا ہوائی تو اللہ کی است نقل کی ایک ہزار صفحہ کی ضفاحت کی ہوئیکن کثر وا فلاط کیوجہ

ہاص ترجہ کے قابل ہے۔

یں اس وقت اپنی اوری زبان جرمنی کے علاوہ اورپ کی تمام زبانیں جا تناہوں اور فارسی حمیری ترکی بری آرا می بھی کچھ نہ کچھ جا تناہوں ۔

فداک برتر سے نمیری دعاہے کہ وہ اپنے نصلِ بیراں سے مجھے توفیق دے کہ میں نشر "اداب اسلامیہ میں فی بقیہ عرصرت کر دوں ۔ فقط

فدان موصوت کی دعا قبول فرما نی اور آپ کی أمید بر آئی آپ ادا براسلامیه کی فدمت کے بیسلم نیولا ت رسیت لائے ہیں ،

صبیب احم (ندوی)

الميمهد

ر بورط بوط کلب

(ازسيد طفيل حرب. ال سكراري بوت كلب)

رسوسی ایک نے کلب بینی ہمارے موجودہ کلی ہمیولی تیار کیا لیکن قبل اس کے کہ یک ہوٹ کلب کے جسد میں تنقل فرہا کہ ہم ایک نے کلب بینی ہمارے موجودہ کلی ہمیولی تیار کیا لیکن قبل اس کے صدر ہما رہے قابل فخو وائس جانسانی من کورون کلب کو ناز ک حالت میں جیول کرت رفینے نے اب اس کے صدر ہما رہے قابل فخو وائس جانسانی فن کوزور والب معود یار فبگ بها ورڈاکٹر سیدراس مسعود صاحب ہمی جنوں نے کہال مطقت اس قدیم الیت یائی فن کوزور کرنے کے لیے ہم مکن مدا ور کا کوروں مسعود مار فبگ ہما ورڈاکٹر سیدراس مسعود صاحب ہمی جنوں نے کہال مطقت اس قدیم الیت یائی فن کوزور کرنے کے لیے ہم مکن مدا وی وعدہ فرمایا ہے اور با وجو و مشغولیت سے آب جا میں مسعود یا دوائل جدید کر انتخاب و اکر کاب کو متقل حیثی سے ماہ ویوں اس جانس جا اس میں اس میں اس اور کو فنی رکھنا جا ہے ہمیں کلب کے لیے ماس فرایا اس خواجی میں امراد نے ہما رہ کلب کے لیے آب بیا ت کا کوئی امراد نے ہما رہ کلب کے لیے آب بیا ت کا وجہ سے اپنے کام کرنے کی اجازت میں ہمیں جناب و النی ہا اور بیا وال می اس جہ اس سے بیتے یہ کلب اور بیا والن بیا نسلوصا جان کی وجہ سے اپنے کام کرنے کی اجازت میں ہمیں جناب و النی ہا اور بیا ور وائل بیا نسلوصا جان کی وزید سے اپنے کام کرنے کی اجازت می ہے اس سے بیتے یہ کلب اور بیا میں خوال میں بیس تھی۔ اور بیا کی اور اس کے بیان سے اس سے بیتے یہ کلب اور دوائل بیا نسلوصا جان کی وزید سے اپنے کام کرنے کی اجازت میں ہمیں جناب و النی ہائی کو بیا سے اپنے کے بعد کو کئ معقول جگہ ہما رہے لیے نمیں تھی۔ اس سے بیتے یہ کام کرنے کی اجازت میں ہمیں کوئی عالے کے بعد کو کئ معقول جگہ ہما رہے لیے نمیں تھی۔

اب کلی کی حالت خدا کے فضل سے قابلِ اطیبان ہو کی ہے۔ جنانچہ اممال اسپورٹس کے وقع ہو جنانچہ اممال اسپورٹس کے وقع ہو جنائے وہ ہزور جو بلی گراونڈ پر ہوئے ہما رہے بٹوٹ کلب کا اکھاڑ ہ بہت کا میا ب رہا و رنافزین اِ سنے کا الحارث ہو بہت کا میاب رہا اور نافزین اِ سنے کا اور میں مصبت محفوظ ہوئے والس جا نسلوصاحب سے اسندہ سال اس کلب کو ایک کب عنایت کرنے کا وعدہ بھی فرایا ان ارتقائی منازل کوسطے کرنے کے بعد اب یہ کلب اس قابل ہوا ہے کہ وہ ا بنے وجود کا اقرار کرسکے اوریس ہما رہے محترم دوست شیخ مجتلی احرصاحب طالب علم بی ایس سی کل سی محتول کا نیچہ ہوئی اس کلب کے اور سن مرٹری ہونے کا فخرصاصل ہے امنوں نے اس کلب کو کا میاب بنانے کی بہت کوسٹش کی ہے اُن کی بیمنت قابل مسکر مدے۔

مجے قوی اُمیدہے کہ برا دران مامعدا سکلب کی حذمات سے فائدہ اُٹھانے کی کوسٹسٹس کریں گے اورانی ہے۔ سے اس قدیم ایٹ میائی فن کوزندہ رکھنے میں اس کلب کی پورے طور پر مدد کریں گے۔۔

جد مخطوطات شجان لندكت خانه

كفيت	توبداداوارت	سن کهاب	مام كاتب	امصنف	ام كماب
مسنّف الميون مدى سيح تبل	1	2391	>		تفسيري كل بعني مواسية تفسيري كل بعني مواسية
کانسخدمندوان کے دومر متنانوں بنیں ہر۔ ینسخه ملطان تجام کے متبانہ کا ہم آخریں		المنابعة المالية	,	ر مرّب کا نام معدولتی، حیین واغط کانفی	تفيير ميني ارسور وكل أحر
مبارالدین راجو فرندمیگر منی کی تحرمه یه - کمیاب	6-2	X	×	علامه بوانفتوث دارى	وح الجنان (غسير شيح البرا
نجطمصنف	4-	ع دالاه ع			ازی جزونانی الفرع المابت من الل لثابا
		990	عبدلبان ^ن مدلبان		شرع التون
ایک سادر مانی از این از این از این این از این	44/2	مثنه مثنه		على بن تحسين لا نصارى	انخابا زاحنتيارات دبعي
	197	×		المووف بحاجی زیبالدین خواحامیر کھرالدین کئی ہو ^ی	دیوان خواج حسن مرملوی
				بن خوامه علارالدين ياني	
	וארי	•	•	المتونى مئلنه الما نورالدين طوري ترسير	زوان طوری

كفيت	تورادا ورا تورادا ورا	س سن ب	أمركاتب	ناخصنت	- تامان	ا برا برا
كمياب غيرطبوعه	A6	عوم ا	×	عالى سنروارى		
نسخه زباتهمصتف	puy	×	×	مزامحرعلى معاكب صفهاك		1
	4	×	شنح إرد	فلکیٹ پڑانی	د بوان فلكي تندواني	1
		ж	*	فاجوكراني	ديوان خاجو	17
مود روانج مفواول رشامی نا در	۳4-	~			ديوان شا فعمتُ تلَّدُ المولَى	۳
اعطان عائب				من سدهما التدمن محرالكراتي	المعند ومفي تشبيق ورجه	
	4-4	-		سيمين لدين على مووث و	دبوات قاسم	المر
			1	انوارتبر نزيالتوفئ سطنة		
بخط شفعائی نیسخهٔ بده پس کتابت شنده	101	نا حث	بطاهنه	مرداصائبصفهانی	و يوان صائب	۵
درج بهي خزانه عامرهي من فالت شاريج	The second second		45			
	à-		يرا) أمَّا هك بن جال لدين	و ديوان اميراً جي دَافِينَصَ	4
	Ì		V3	السنرواري المتوقى شا		
			41	خواصبش لدين محد فعا		
امن معرفین این و شهرید با ^{عام} بیمن	^	1	لبا، ایسح کار	عادی رشهراری غا	ا وزوان عادی	
أخرين فغن لندينده شاهجان كالرب	10 2	21		ر کمال صفها تی	ر الصائد كمال معيل جفها	•
ان دوادراق ترجع مدعی شال ب جرکے ابتدامی جاہرگار کٹایا کی مرزی						
از د د د د د د د د د د د د د د د د د د د	P. 1	رينا س	ا ع	2		
١٨ السحد مافدلوگود بي تقدر- ١٠٠٠	בה ליא	ر بنته که سند کی از که	الميرز	مولا ما نظامی کا	المحسدنظامي اتصوبر	

كفيت	تعدوا وأق	سن كتابت	نام كاتب	کا میصنیت سار	نام كمآب
خوش فعط بعنوانات وصاول مطلا.	r4^	ون له	*	مولا ماحلال لدين ومي	شنوی مولانا روم میکل
·				على لاج يُما وق لت	
	1	29.5	1	- 1 H	11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11 11
نايت ايم ونا دنسخه ـ رت كسد فركما اوزنود	ארם	ثنتنة		مرتميز للطيف رعبدانا	ننغه أسخد مثنوات سقيمه
كوج كرك شابع كيا -				بن عبد ننداهاسی المتو	;
				وم شيد اله	
	7-5	المستحدث	×	مولا أحامي	چېلرسال مامي
أخرمي لكها موائح نسخة اولى تخط مصنف	+ W	مندم	,	شیح سدی تبلیزری	نىخۇگلىستال
	77-	منتعم		مولوی سکایتند	
ششته مين طبع مهو يكانجو بأنكبيتيا وراند أيا	404	*	ر محروال محروال	ليد سدعبالغطيف بن عبدا	تطاليف البدائق من البديق لطاليف البدائق من البديق
یں ہی کے نسٹے بطور نواد محفظ رکھے گئے ہیں۔				متب مصحح وشائ منو	ئى تىرن حدىقە حكىم شانى
				معنوى المتوفئ المستها	المستفرطينية
	774		JL .	مولا أعبه إعلى بجراجلوم	نرع منوی منوی جروا ول
	1/10			مولانا بجرالعلوم	شرت منوى عنوى قراول
	1,7 4	21790	×	"	" " ر. دفتر دوم
	10.	i k	X	"	ر ر د وقرسوم
	ه ۱۲۰	×	×	"	و و و و د و د د د د د د د د د د د د د د
	^7	×	x	.,	ر ، ، ، وقر تنجم

كينيت	تر تعداداورا	سريت سن کتاب	ئام كات	نام مصنت 🌞	ام تاب	12.
سنِ كَمَا بِسَمْتُتَهِ بِهِ مِنْ عَالِمًا لِأَمْدُ فِي إِدِ	44	بر سناوم	×	مولانا نجرالعلوم میرسد تنسلف	مُرْح مُنوئ منوی فِعْرَشُم ترجان العَرَان	سرس
س ند کومنفر سادیاگیا ہو ن یا جائی کا ایکا اور نائی کا ایکا اور نائی کا ایکا ایکا کا ک						
	700	21750 L 21753	×	ر پرمراللطبعت مرتب مصح منوی منوی	لطابعةاللغات د فرمنهگفات تشوی شریف ›	10
نسخه رنا زم صنف	40 k	2999	×	عطارالله بغضل للمقت مجال مجسني لمتوفى سنام	روضته الاحياب حبداول	44
مولف روضة الاحابيني عطا الترحين زانه كالكهما موانسخه جي- اوزماله ايئ نسخه كالمجي مرتب بي-	1	ئناياً	×	×	انتخاب روضة الاحياب يمقسد د ويم)	ger 6
ما ما می مرسی و - خوشط دورق، خرکے دوسر صفی رتبای آبار کے جائرے ثبت میل ورف کا لمکیر کی کیا نہری والا صفور کے دامیں شامیر رود در می میں میں شامیر		2992	×	×	مَّ رِيْخِ سلاطينَ ل سِبْحِق مُخْفَر راحت بصد در	[
	146	2992	×	موالحويني للتوفى سيثمريم	آيخ جال كَشْرُخروا وَلُ وَفِيم	ra
عدفرخ میراد ثناه کی تصنیف ادر نیخه ای هومنعوا وّن رِثنا می کمنا مدار کا عالم درج مونشنا جری کا جو نخرس پیخرز دُرمنوا مونشنا جری کا جو نخرس پیخرز دُرمنوا کستندفرخ سیرا دِثنا وضح شده"	Y-4	ж	ж	مرسطة المرسطة	وسويم كنا چيمح الاحنار	۲٠.

كعيت	ا مراورا العدواورا	کنابت سن بت	نام کاتب	'ام معنین	بالم أن الم
	795	×	,		م المهربيع النبوت وتحل ،
ایاب درق ۱۹۰ دو در معنی را یک در محوط العامین یعفوب کی محتقوب کیا کم اوپری شرک زا دیتی .	7.1	>	,	علانی رصل ام نهی علوم بخا	ه م آمركة المباركة - البلاكي وورق
مُوْتُفْ مُعْتُدُهُ مِ تَعِبِدا مِيرِ عَلَى تَعْيِرِ.				A	رمامي) ۱۰ ترمه بیرن ^{یا} بن محاق مشهویه
نما باشنه و محسفه کیفل ہج	** •	ĺ		٨	سرزه بغبی - ج - اول
	•1	×		×	ا ، عانی
	134	24	<i>(</i> *)	*	ث ألث
ا تبدا لى حيدا وراق كنسي من -	6.		د ينگه	وبی دگنی شیخ امامخش اسنی	
	119	1368	أربي	ی انام می ان داب مرا التحکص داغ	
تحط بهك عنوان مطلا عجط يشسرلي رثير والكونيو	عام الأ	٠,	عور		انظم امیرشایهی
واجاتبال لدوله تصنيف منطلاخ نا باب مستفد سنطاع	ין אין	,	*	شا هسرنج الدين يي لتي التي التي التي التي التي الدين التي التي التي التي التي التي التي التي	
ياب مطوط من المام	Á a	-	,	لبرت اليف كارلوث	انگرا د نران انگریزی میتوا
ىبىنەن دەمداد ن مىلە ، درق دىل كەسىمچارلى برمىرش		91.4	جعون المرا	م خ الرئد يوعلى مياً خ	القورية في عالت المعلى الشطاع الم
مازی کے زمانے کی درمی ہیں اور شامی کدتا ہے اور کیے رمائے شت ہم صفح آخر کے آخر میں اسی و جرم ب	: -,,		ه یک مهدی		
يا رضامگرهان کی مشترا گرده ايكي منی شاه يسنی د الوجود خط نستيلس منايت يا کميزه	. .				م.
در دونو منظم منظم به ایم با برده معلق شکست	۲۱۹ ک	عند ا	الف الم عامو	امضلام خيراإدى لنج	أنيس الشفا

			,		
كفيت	تعدداورا معدداورا	سرتبات ا	نام كاتب	نام مصنت و	نام كمآب
نجاً الله . يه وآن مجديز في المين			•		دران شری <u>ب</u>
اور مگ زرع بلگریم نے مجینا کیا مانٹین					
مدول وحلامات أني مطلاء مكيرس من السطور	-		•		عاً مى تىرىي
حاشيريا بن سا هٔ خطوه لغوش زَري. برسرهٔ					
عنوان مطلّا مامسوره نريك سفيد خوتتحا كباري					
عنوان ورسالون نزون يدنهاية عد بست ك					
بي يخبانسخ بهايت على نسخه -					
ست خوشنها ماريك خط رهانسن شروع مين وعوان	•	بروريا	٠	•	حائل تنزلف
مطلاؤهنش سورتون كفام زيي مبرال زين					
علامت آیة زریر مجا غذشل عبوج بتر. کا متم مرکز					
میرط کا کبرد تتجروی مرخواری قیفی فنقه					7
بخا كو في برجرم أم يو-		•	•	•	جزوقران تمرت وسورة فأ
				in in the	وسورهٔ بقر
نسخه قديم - كمياب بنتعليق	PAI	-	•	محربن اني بمرب علاقاد	اسكه القران واجوبها
				الرازى المتوفى سناته	
انجلاران نسخر ناوره نبتعلیق	- 1	1	~ 1	علام صدّالدین شیرازی ط	رسا دمتعلق برموزالقران
نسفه أوراوج دنبتعليق -	WFF	المتناثة	مواحمري	علامه حلال الدين سيولى •	تعنير در منثور حلد ثاني
- The state of the				المتوفى للنوم	

كيفيت	تعد داندا	مرتبات سرنبات	نام كاتب	نام صنت	، م كما ب
قديم ترين نسخه ـ نادرا لوجود - نسخ	194	مدوم	م محراکدی	علامه صلال الدين سيطى	_{, در م} ننور . حابد الت
• • •			قان می ابن صحید		
			بحرى		
نننه أدالوحود نبتعليق	010	مت إرتغيا	•	"	درِنتور عبدرا بع
حرم نبرنٹ نبوی پر گرات ہوئی۔ آیا تِ	745	1	1	قاضى ناصرالدين الوسعيد	
قرآنی من - نسخ			مخالصات	عبدالتدبن عمراله جياوى	ث یہ
				والثافعي المتوفى مشدع	
تشخدقديم - خوشخط - مرحزو كاعوان مطاف	446	ين الم	غرتاته	صى الدين الوعلى المسال الم المسال المسال المسا	لبيان تعلوم القرآن
منقش ، ع رب ر زي ، نسخ		منتزم	عاسى		اقل آجروسادس
ننغ نوشط مدول زربي مفخاول ومفحز	441	الناء	عوض محر	عارا متارمحمو درمخشري	يثّاف يضعنا ول
ووُم رايكِ يك درسج. عبارتِ هر مِسِفُواقلُ مُر	,		من بياس		
عدك دين تنظفرحين أخرس بعي دوهرسي	,		بخارى		
ورمخر صکری ابن عبدالها دی کی تخریری به مورضه	1				
كشكله م تنرفع من وعنوامات رزيم نقشّ -					
أياب بخيانسغ والمتركا نفط برحكم يطلا - علاما		DYF	ж	علامدذابهمروى	
ية مللاً آيات قرآني نجا على بطر زخلا بهاراً ورك					ناس د زبان و بي واي
یماورات مدیم لکھ جئے ہیںان مدید اوراق					
أشفنخرنه كوتغيروا برى كم مبذتاني كلعام	1				
دِل دِمن وها مشيه مرخ و فيروزي- 	•			1	

كيفيت	ت تعداداورا	کتاب سن ب	أم كاتب	نامهتت	نشوار نام کتاب
مَ يَتْحُطُ ومطلاً - بنايت الله نني منه - بركيان	0.0		•	قاضى ناصرالدينا بوستدنينه	ه ۹ تفسیر مجنی
مطلافِقش شرفع كه ديمنع طلا سورتول كيام		,	eren eren eren eren eren eren eren eren	بن عمر البيضياوي أفعى	
رزي وهد روغن حامت ميري فعالسخ نفي بيا الجفا	t	1	f ,	1	
كاتب تقى بن بي يجربن مجراته متراج الفروس	1	1	!		
نوشخط مطلامه نهايت وعلى منهي عنوان مطلاؤهن	1010		•		۲۷ تفیرمنیادی
اول دوصفح مطلا - حبر ل وغن حاشيه زريس آية والح		1	1	† † †	
سرخ سنقيق -		!			

اسى طبع علم حدث اصول حدث رجال فقه فقاوى اصول فقه كلام خلافيات مواعط وطلب تصوف ادفيال المحاب فلام علم حداب فلكيات طب فلكيات والمدان علم الامراص ومعالجات نظم وداوين فقايد نترضرن نحومانى وبالتيس ماب فلكيات طب المار وعيره كل صدا الدرالوجودكتب السك علاوه خشو ليول كه بترن كنته جاس كالمارش أنائي المناس المناس

قروس (۱) من فران حبال لدین اکبرا دبته ه بنا مصبیا بندگی صاحب مورخه ۱۷ شعبان مثن نده م د ۲) من فران دمخرشاه با دنتاه) دعلان تقررمولوی فقیات و لدمو لوی دلید دیم نصب فقا، بلد که سرکار کفت و موزاه ترساب در من من فران حبال لدین اکبرا و بشاه

دم) مل فران شاهجال بادشاه بنام شاه بگی مورخه ، ۲ ربع الثانی سند جلوب مطابق سننده کمترهات مهر مدنه درکته جای ایک ناخن سے کھا ہواا بحرے معنی حروث ، نهایت خوشخط اور نوشته آغام را اوشتر محرامیر - نوشتهٔ عطار در قم ' نوشتهٔ جوام رقم ' نوشتهٔ یا قوت رقم ' نوشتهٔ امام نیز دی محضوص میں -محمدامیر - نصا دیرستی - جواندد

افر و آن شِ مِ قلب و جُکر م قریم کا با کون کی اب گرم خبر ہوتی ہی فام مربع ناصری موکو تھیں۔

بس سوچکے جا گو کہ تھے۔ رموتی ہی فام مربع ناصری موکو تھیں۔

بيري آئ - حد كى جاگيسه ملى النَّدا وه خواب إ اورتيب يرملي!

دنیا میں رہے تونس یہ تو قیر می وه زورِ مشباب وريضعت بيري

ا ورباغِ مشباب بين خزاراً تي ہو کھیلے کی دعا قبول ہوجب آتی ہی کٹرت عصیاں کی دل کو تڑیا تی ہج توب کر لو که رات ہوتی ہے ختم

ٹانکے دل چووج کے ماسے ٹوٹے ہاں صبح قرب ہوکہ تارے ٹوٹے

رشتے بوئشبات ہائے ڈوٹے گرنے لگے دانت لوا قیامت کی

مدی مین ناصری

على كره كى نبجاه سالەجوبلى

(تقویرکا ایک تع بهجی پیچ- مدیر)

قوم سے جس نے کردیا ہزار بن گئے ہم تونقش ہر دیوار اتنے ہرو بے نظرائے اپنی آنکھوں میں شک بھرائے منه کے اندرزیا ن انگریزی

یه نه پوچیوکه هم نے کیا دیکھا جو بلی میں وہ ماجے اور کھیا یال نگریزی ڈیال انگریزی جہم کا بال بال انگریزی جسم مهندی میں جان گریزی تُفتَكُوس بني بوئ آواز بات كرف كامغربي انداز لينے لبحوں سے ہاتھا یا ٹی تھی ملت کی ساخت سے لڑا ٹی تھی رچل رہا ہے گلہ تو چل جائے " لہج "صاحب "سے این ال بے پوششیں مغربی ا ماموں کی صورتین شسرتی غلاموں کی

اله وبلی کا بید و کی است بیر در کا ناتها دیکیوبره م کئے ہم سیئے نصرانیت بیچاس قدم میں ملیج آبادی میں ملیج آبادی

بالشويزم

پورپ کے ارباب حل وعقد حرقتمی کوسلجما ناجا ہے ہیں دہ اور انجوجا تی ہے کہیں دہ موجودہ تمرن سے خبكوں میں مستے ہیں . كميں لا ندمهى كومين ترتى اور روشنى كام له خيال كرتے ہیں لا وركبيں مزدوسيت عت اور مفلوک الحال عوام کی بہودی کے بیے کمیونرم اور بالشویزم کے زیرعنوان اصول مرتب کرتے ہیں یا دست کے انھول اُن کی ایک نمیں چلنے دیتے اور اُن کواپنی ہے بسی اُ وراد جا ری کا اعترا ف کرنا ٹیر ما ہج بب سے بریکا عی کی وجہسے وہ قانونِ قدرت کے رمزستنماس نبیں ہونے یا تے کیونرم اور بانشویزم هم نظام استشراکی کمد سکتے ہیں جس کا مطلب سرمایہ داری کی بینج گنی اور حمہوریت واشتراکیت کی نشوونما ہوناس کے اصول کے مطابق زمین املاک اوراسباب ماشیت کوچندا فراد واٹنٹا ص کے اتنظام ولکیت منيں چوڑا مائے گا۔ بلکہ کم وہنیں ہڑفس کو اُس سے سنفید ہونے کے واقع ہم بیونچائے جائیں گے۔ اوا تى ملكيت كوعام كرديا جائيگا -اس كانام انتراكيت ركها كياب- او يمتنعديد بحركم برشخص أزادريه زما نە ئوسىلى بىر بورىية ئارىكى نىللىت اورقىرىندات بىر برا بودا تقار وبا سىستىدادىت كا دور دوروتما رادمین کرتے تھے۔غربا اور عام لوگ فردوری اور کاست کاری کرتے کھے جاتے تھے اُن کا کام تحاکم ن اوررات محتت متعت كرك امراا ور دولت مندوس كى دولت مي اصافه كريي - اور خطلم امراكي طرف سان برکے جائیں اک کو تھندے ول سے برواشت کریں نہ اُن کوانی مختول کا صله اسکے کی اجازت اور یکام سے انکارکرفے کاحق حاصل تھا۔ وہ غلاموں کی طرح زندگی سرکرتے اورامیرلوگوں کے احکام کے مرين بوك تع الغرض غرب صيبتين جميلة بكاراً كان تع المادن كى لرائيون سيورب كى زمن لهزار بني موني تلى كوني دن جين ورازام سينيس كتاتها خدا خدا خدا كرك احساس خود دارى لوگول مي سيدا دارا ورجِ ں ہی جائے ہو میں ہنگا مؤ قرانس تم ہوا بصلی کی ایک جاعت اس ظلم وسے

طرف متوج ہوئی۔ ان ہی میں ایک" کرل مارکس" تاجس فنزا ہوں کود درکر نے لیے دواصول متب کئے (۱) موجوده نظام کو برما د کرکے تعتیم دو افت میں مساوات بیدا کرنا

(٣) و اتى مليت كونميت و نا يو د كر ديا جائے - است پيمطلب ہے كه عكومت خود د ولت كى پيدائن د

تعسیم کی دمہ داری ایتا ورسا اور شخص کو کام کے لیے مجود کیا جائے

كرل ماركس كى اس جدوهبد كامتنا الترضرور بهواكه جرمن مين دارا لامراكي طاقت متعلّ مبوكردار العوام بن آگئ اور آخرالذگرایوانِعوام کی نیابت کا مرکز بن گیا بچه عرصه کے بعد ہیں واقعات انگلستان۔ امریکی اور لویے کے ووسرے مکوں کومی میں اے۔

ليكن روس كى عالت ان سب سے جدائمى وہاں زار وس كى مطلق العنانى اور فروديت كا دوردور عمال ال محتام كى جنب قراللى مجى جاتى عى - مال وجائداد كوضبط كراتيا، قتل كرا دينا ا ورمنرا بأنه والول كوائبرا ك بق ودق في برگ وبا رصول من بطور محم كي بيديناه يك عام بات على - دار كاظاروت من علي والى رو ك طرح دن بدن بره رباعاً وه طاقت وحكومت كے زعم ماطل ليس انسانوں كى كردنوں كو كا برا مولى سے زیا دہ و قعت نہ دیما تھا۔اس بیا فلم وستم اور شدد کو برداشت کرتے کرتے لوگ ما جزا گئے تھے۔ آخر مراماً کیانہ کرا لوگوں میں ازادی عاصل کرنے کا جذبہ بیا ہوا عاجزا و را طاعت نتھا رہا سنندے استبدادیت کے خلاف بناوت برآمادہ ہوگئے۔ گراس کے ساتھ روسیوں میں آزادی کا جذبہ پوری طرح رائع ہو ما جا آیا تھا۔ سائبریا میں جلا وطن ہونے والول کی تعدا دلاکھوں تک بیونے گئی تھی گرفتا ربیرں اور قبل وغارت گری کا لاتما ہے سلم خم ہونے کوئنیں آ تا تھا کہ جنگے غطیم تروع ہوگئی۔ اوراز ادی کی تحریک نے فلیہ یا لیا۔ زار کی فکومت کے بار ہو گئے کینن اورٹرانسکی سے رہنما فئ میں کام شروع کردیا گیا اور السنیو کی عکومت قایم ہوگئی۔ یہ عکومت بیا وقفيم كانتظام فودكرتى معديهي وه حالات بي جن كى وجدى تشراكيت كاحذبه عام بيدا بوا گرد کھنا یہ سے کردنیا ان اصولوں پرچل مجی سکتی ہی یا نہیں ا ورا یا یہ اصول فعاتِ انسان سے کچھنا ہ بمی رکھتے ہیں ؟ سیلے تواس پر نظر کرنی جا ہے کہ انسان اپنی مختوں سے بیدا کیا ہوا مال واسباب دولت وجا كداد د دسرد ن كوكون وسع سكما به مثلاً ووتعف من ايك تعليم عاصل كرما مي محنت ومتعت كرما بي ا باغ کوئی نی ایجا دات کی طوت لگا تا ہے اس سے کام لیتا ہے جس کی وجہ سے دولت ماس کرتا ہو ایک اور انتخص ہو جس کی ذہنی اور دماغی حالت ٹیمک نیس اگر ہے بھی تو وہ اس سے کام نیس لیتا ۔ وہ تیلیم حال نیس کرتا یا محت خرد وری سے جی جرا تا ہی اور اس نے وہ اہمیت بیدا نیس کی جوا قل الذکر نے حاصل کی ہی بیلا اگر بیت بڑا را انس واں انجیز را ڈاکٹر اسٹریا فرایس آدی ہے اور دو مراان خواص کے بالکل برخلاف ایک محرلی دست کا دار و کا ندار 'یا احدی ہے تو ظاہر ہے کہ دونوں کے ذرائع آرنی میں کس قدر فرق ہو گا اول کہ می کہ ایک برخلاف ایک می اور دوسویا چارسو اگر ہو تو زمین و آسمان کا فرق ہو گا اول کی میں کہ اور دوسویا چارسو اگر ہو تو زمین و آسمان کا فرق ہو گا۔ کی اور انس کے مول کی فرائع آئر بڑتا ہے اگر اس کے منی اثر اکست کی اول کا کر بڑتا ہے اگر اس کے معنی اثر اکست کی اور دوسویا چارس کے منی اثر اکست کی اور دوسویا جارہ اور کی سے دوسویا جارہ اس کو تمام ذریا کے باکل خلا موست کی کیا داش میں ہوگا۔ گر اس کو تمام ذریا کے وجرر داروں سے لیا جانے والے اور میدان کے طلم وست می کیا داش میں ہوگا۔ گر اس کو تمام ذریا کے ماسے بطورا صول کے بیٹس کرنا ایک خطر ناک راستہ کی طرت گامزن ہونا ہے

اس اصول کو فطرتِ انسانی کے برفلات ہوتے ہوئے بی ہم انیں گئے کہ ایک جیوٹی اور محدد دجاعت اس پر کا رند ہو سکتی ہے جس طرح کہ ناگیور کے مشہور ہندی باغ میں بو ہروں کی نوآبا دی کی حالت ہی اور اللغ

ہندوشان میں اشراکیت کا ایک نمونہ

ردیں بیروان دادصا سوائی کی در دیمبر سندہ کا خیات البنیز سیانی ایم ملک صاحب بوہروں کے خاص فرقہ سے بیٹیوا ایفیزا تتال کی ذیل میں مکتے ہیں کہ

مندی باغ کے رہنے والے تجارت بی کرتے ہیں اور فازمت بی ۔ تجارت مالک متوسط سے باہری کی باتی ہے۔ نیکن چرکچے دندی باغ کے رہنے والے بدا کرتے ہیں وہ سب اپنے ذہبی بنتوا کے باس بنع کرد ہتے ہیں می آ مدنی کم ہویا ریا دہ دندی باغ کے رہنے والوں کوا وران کے بال بخی ل کو کیاں کھا با دیا جا تاہے درسر ایک ماکی اینے ہیں بت دی دغی برایش بیاری اورموت غرض جو مصارف زندگی فرہبی بیشوا درسر ایک ماکی اورکوں اورلوکیوں کی تعلیم کے لیے ایک اسکول ہی جال دونوں ساتھ بڑھتے ہیں ۔ ایک مسج بھی ساتھ براستے ہیں۔ ایک مسج بھی

ایک ریڈنگ روم ہے کا نمری ہے، شفاخانہ ہوا ورقبرستان ہو، غوض جلسا ان زندگی موجود ہو۔ تو می یا سرکاری کا موں میں جوجندہ دیا جا ہوہ فرہی میشوا کے نام سے شتر کہ فنڈ سے ادا ہو تا ہی مرہی دریا ور مالات میں فرہی میشوا کا حکم میرخص دل سے ما تاہے

یماں جو کچھ بیان کیا گیا ہی وہ ایک محدودا ورخصرگروہ کے حالات ہیں جہاں فرا دبطورایک خاندان کے دہتے ہیں اور ندہی بیٹےواکو گھر کاسب سے بڑا ممبر جانتے ہیں گریے رہت دنیاوی ہیں ہے بلکداس کا تعلق روحانیت ہیں اور اس وجست دہ ابناتن من دھن روحانیت سے ہے۔ وہ اس کو ابنا ندہی بیٹوا جان کرا یساکرتے ہیں اور اس وجست دہ ابناتن من دھن سب اس پرنٹار کردیتے ہیں اور اس کے احکام کے ماتحت اسب اس پرنٹار کردیتے ہیں اور اس کے احکام کے ماتحت ایک نظام میں خداک میں ملک ہیں

پندا وی ایک بات پر ہم دائے ہوسکتے ہیں مگر کروروں انسان اگر جا ہوکہ اختلات ندر کھیں ویہ اگر کا دیا ہوں انسان اگر جا ہوکہ اختلات ندر کھیں ویہ اگر کو نکد انسان جس طرح شکل شائل عا دات واطوار میں مختلف ہیں۔ اس طرح الینے غیا لات میں بھی مختلف ہیں۔ اس طرح اگر میز ایا جائے کہ ایک چیز ایک ملک کے رہنے والوں کو وغوب ہے تو یہ ضروری نہیں کہ ویر میں ملک کے رہنے والوں کو وغوب ہے تو یہ ضرور ہی اجھی معلوم ہوگی۔ اس طرح اگر دس میں اس وقت ہے شراکیت ہی تو

ملک رہے والوں وہ کا وہ سرور ہی ایک سوم ہوں اس سر سرور وں یہ اس وس اسرا میں ہوء وہ میں اس وس اسرا میں ہوء میں میم معرور نمین کہ ہرخطۂ زمین ہراس کے نمائج الیسے ہی اچھے ہوں گے جس قدر کہ وس میں برآ مدہوئے ہیں شروع شروع میں ہرفان کر کے اجمی معلوم ہوا کرتی ہے گر تقور سے میں جوش وخروش کم ہوجا با میم اور اس خرج کے معلوم ہونے ہر انحطاط کا دورس میں ہوجا اس اس طرح کیا عجب ہے کہ سے اور اس طرح کیا عجب ہے کہ اس سروی کیا جب ہے کہ سروی کیا جب اور اس طرح کیا عجب ہے کہ اور اس طرح کیا عجب ہے کہ اور اس طرح کیا عجب ہے کہ اس کر سے کہ سے کہ اس کر سے کہ اس کر سے کہ سے کہ سے کہ اس کر سے کہ اس کر سے کہ سے

اس استسراکیت کے فلاٹ وس میں اور کوئی نیا انقلاب بریا ہوجا وے سے مداد میں میں کا دریا ہوجا وے مدان میں کا دریا ہوجا ہوجا ہوگا ہے۔

برطان بہلام ای کورب کی اور تو کوں کی طرح اس میں کا میابی نہیں ہوسکتی
اس کا صرف ایک ہی طل ہے اور وہ آج سے تیرہ سوبیں پہلے اسلام نے بہا وہا تعاا ورجس نے ان شر
انگیز خیا لات کا سترباب کردیا تھا۔ سرمایہ دار تاجرا ورغریب سب ایک سی مجبت کی زنجرین بندہ ہوئے تھے
ایک زکوا قابی اس متم کی تمام مملک بیاریوں کا علاج ہے جن کے متعلق خدا وند کریم نے محطے کھلے الفاظ یہ متعدد جگر قرآن سنے رہین میں مکم دیا ہے اور اس کے مصارف کے متعلق میں جا جا میں میں میں متعدد جگر قرآن سنے رہین میں ملک دیا ہے اور اس کے مصارف کے متعلق میں باحکام دیئے ہیں

تبارک الذی سورة الدم - ارشاد موما ہی - کیطیعمُون الطّعَامُ عَلیْ حُیّبِهِ مِسْلِیْنَا وَیبَّ بِمُ**لِسِیُولا مَنْ** مُنْدُ اِدِحِیْرِ اللّهِ لَا نُزِیدٌ مِنْنَکُهُ حَزَاءًا قُرْلا مُسَلَوْلًا ٥ مِنْ فَهِ الكُوْبِ كُرِكِ مِنَاجِ وَمِنْتَمَلُوْمِي كُوكُوا لِكُفِلاسِتْ بِسِ اوران كُوتِلا بِمِي دسِتْ بِسِ كَهِ بِمِنْ وَمُعُ كُومِونِ فَلْأَ

اور خدا كاحب كرك مماع ويتم لوقيرى كوكها لكهلاديتي بن اوران كوجبل بمي دسيقي بن كريم توتم كومرف خلا رے کھلاتے ہیں ، ہم کو تم سے نہ کھے بدلہ در کارہے اور نہ سٹکر گزاری ۔ غرض زکواۃ کے ساتم ساتہ خیات صد ہے انتہا ترغیب دی گئی ہے اوراکٹر مُلِّہ اس کوایان کاعوان اور بدایت کی دلیل کہا گیاہے ۔ ا**س نے** ہتر و فاقد کے دلوں کو حمد وکھینہ سنے یاک وصا بن کر دیا جوان کو تو نگر و**ں اور دولت مندوں سے تما۔ اور** ، عداوت کے ان کے دلول میں محبت کی رقیم بجونک دی۔ دولت مندوں کو عربوں اور محتاج ال بررهم عت كا تعليم دى اوراس تعليم كى درم سية على أو سفنلا ول تك ساسيه اليه المع برا وكع بي كان فيري بنرار و نهي بلكه لا كمول دى عاسكتى بي جيئرت بلاك يحضرت حارث مقلام ما د شايان مند م**ك عنيزميو** تِ بن آُل اور حضرت حارث کی جوعظمت مسلی او سے داور میں ہے کیا و مکسی آزادی سے کم ہے سلا او غلاموں کوغلام نہیں تھجھا بلکہ ان کواپنی اول د جا ابن کی تعلیم و تربیت لینے فرزندوں کے ساتھ اپنی نگاہو ردبروک - غرض اخو سنة ان كه ما تدوه كها يروه اب بگرگو يوسك ي كرسك سق - مركع تدن ادی کے دوریں او یک بعیت ہذب ماک یں قانون منجنگ " رائج معجس کی رو اور کو محدب م یا فته لوگ آن دی کی روشنی میں ویا ں کے نسلام جنبیو ل کو سرِ بازار کیر کرزندہ جلا وستے ہیں پشکسا تے ہیں۔ ان شالوں سے معلوم ہوسکتا ہے کہ کہ ان سکون واطینا ن کی کیفیت پیدا ہوگی اور کمان بی بینی - کیا امراض تمدن وراست ماکیت سے اس سے زیا دہ مقیدا ورکوئی دوا ہوسکتی ہو- اگراست مرات ولی طورسے ترتی کرنا جا ہتی ہے تو وہ صرف اسلام کے اصول فطرت پرعمل برا ہوکر ترقی کرسکتی پرکونیک کوئی ای یا کوئی شے فطرت کے خلاف ہوکرز ندہ نہیں اُرہ کتی

استفورائی بی - اے

غسنرل

جان ہوش میں منگامداک باکرے كدبرك مجے تم صورت تبت ناكرك ريميراب وابت سيم كوتوفالي تری جناب میں ایا ہوں اساکرکے کہ لائیں ہوش میں دامن وہ ہواکہ کے بزار بوش تصدق كماب يربيوشي یه در د مول لیا در د کی د و اکرک فراق كاوشِ عم من ترب ربابول ب ترے جال نے نظر ونگواشاکر کے ترے خیال نے بجلی کی امرد وڑا دی يە يى تو بوگا كەبرە جائىگى ترپ دىكى مے گاآپ کوکیا خو ن مزعاکر کے د کھائے روح سے قالم ماحدا کرکے فضائ قرب ميهو بجاد واي اجل محكو تمام رات گذاری خدا خدا کرکے ترب رب کے دے دل وی اور پا كال يخز كالمختآر كوكيا مخت ر یہ اختیا ردیا جبرات اکرے

تعلم وتربث كالحيم مهوم

انان نے نباتات وجادات کی ابتدائی عالت کی طرف بقابله انسانی بیچے کے زیادہ و قرصر کی ہے لیکن كى با وجوداس امركوت يم كرنا برسك كاكر عام طور يركترت رائد اسطون ہے كد زندگى كے شروع كے چوسال ہی انسان بچرکی زندگی مے سب سے زیادہ قابل توجہ ہوتے ہیں کیونکہ ہی وہ وقت ہو اہے ،اس کے د ماغ میں قبول کرنے کی صلاحیت بدرجدًا و الن ہوتی ہے کسی علیم کا قول ہے کرد جد مطفوت وْل جِهِ سال كسى بحيه كَي عمر نِين سے جُها كو بير و باقيما نده حصة حب كا دل جا ہے الملو ؟ سرخصاس ا مركوسليم كرا ب كه اخلاقى تعليمسب سازياده ضرورى با وركير مكيركابن جا تاببت ابات ہے ۔ صغرمتی میں یونیال کرناکہ بچے کی استی محض جبانی ہے اور خصوصاً اس وقت جبکہ اسمیں ب الريرا نرقبول كرف كا بحيد ما وة موجود بوتا ب وأبها الى غلطى ميرا أكسيا مرمى بطور كايت بم كميا ما اَدَم وَنِيزا قوامِ عالم کی ترقی کا انحصار" ا نسان" کی شخصیت پرنہی ہوتا ہی۔ ا وراسی طرح سلے انسان میت کادارو مراراس کی تربیت بر بوتا ہے جواس کو عمد طفولیت میں دیجاتی ہے توالیسی حالت میں ،قدرلازی ولا بدی معلوم ہو تا ہے کہ بچہ کو ایسے ماحول میں پروسٹس بانا جا ہے کہ حوبہتر سے بہتر ہو-اعلی وارنع ہوا نمیں معلوم کیم ہیں سے کس مرد و کس زن کی کونشی زبر دست مخفی قوت بھین کی بے وہی برداخت کی بنا برزائل بوگئی براا ورکون کیک بوکدایک غیر کمل بچه کی دات می کون کون سی فوتی بنال فواه ایک انسان اینے فواہش ت کا غلام بن جائے یا اپنے نفس پر قابوعاص کرمے اس کابیت بڑا اراس بنیا دبرقایم بوتاب کرد اوائل عرض رکمی جاتی ب "بجيمي جائيم كي صورت مِن ه تام ما دة موجود بوتاب جرجواني مين مودار بوتاب، امداييها راكام،

وكييس كريقيتى اجزاجواس انسانى بودك ميس موجود بي مقول برداخت و پرورشس ند بوسف كى وهبست

کملانه جائیں اب دکھنا چاہئے کہ ہم سطرے سے ان کی نگرداشت کریں ہو فرابل کاطرز تعلیم اس کا شقی بی جو اب دیا ہے ۔ وہ کتا ہے بہر انسانی ہے ابنی روحانی اصلیت میں ضرائے جل شان کا ای مخصوص بی مجاب دیا ہے ۔ وہ کتا ہے بہر انسانی ہے میں ابنی روحانی اصلیم کا مقصد اس وقت مک پورانی بی مجب تک کراس کی روحانیت کی کمیں نہ ہوجائے

بربرت بینستولیم گی تولین یوس کرما به "بین طیاری بوتی سیده کما او دومه دادا نه زندگی برکرنے ی ایک دوسری مقاله نویس "بین وان میرن بالتر او او " نی سے تعلیم کے معنی آزادی بین ۔۔۔
دولیمی مید کرمان قوتوں کو تو الدونیا کہ جو بیم اور دوح کو با بند کئے بوس۔ اُس کا خاص مقصد کیرکٹر کا بنا ناہے "
فرا بی کی دائے ہے کہ جیاتِ انسانی کا اعلیٰ ترین مقصدا س جزگی مکی ہے جس سے انسان میں خدا کی تا فرا بی کی دلئے ہے کہ جیاتِ انسان کا اعلیٰ ترین مقصدا س جزگی مکی ہو جس سے انسان میں خدا کی تابی جا تی ہوا تی ہواور بنا برین دوح کی برورشس کر ناچا ہے کیونکہ یو مکن ہو بعینہ اسی طرح سے کہ جیتے جسم و در الله کی ساتھ ساتھ بنو ہوتی ہے ۔ بنی نوع انسان کی ناگزیز کا ایعن برگونا گور مصائب کا اص سب بید ہوکد دور حسمانی و در ما تھ نینیوں ایک ساتھ نہیں ہویا تیں

زمان حال کو دی کیفتے ہوئے تعلیم د ماغی کے لیے وہ سولینیں بدا کر دی گئ ہیں کہ جواس سے بیٹیے کھی : تعیں جبمانی نشوو ما موجودہ نصاب تعلیم کا ایک لازی جزقرار دید پاگیا ہے لیکن جب تک کدان کے دوش برزر روحانی وافلا تی تعلیم نہ خیلائی گئی تو اس وقت تک ہیر انسانی بحیہ کمیں جیات کے لیے نہ طیار ہوگا ؟

فرائل کا قول ہے وہ انسان مدا کے ہر تو سے با سے اس کے ایک دن اسکا منسل فدا ہوجا الینی ہے انسان قدرت کا بچر ہے ۔ انسان قدرت کا بچر ہے ۔ ساتھ ہی اس کے اولا دِادم ہے اور بچر فدا کا بندہ ہے یہ بینوں بایس اس کے لیے ایک وقت میں لازمی میں اس کو ان مینوں کے باہم رشتہ ہے آشا وقت میں لازمی میں اور تعلیم کا مقصد ہی ہے کہ حالت طفلی میں ہی اس کو ان مینوں کے باہم رشتہ ہے آشا کردیا جائے " زندگی کا ہر حزایک و وسرے سے پوری طرح منسلک ہو اچا ہے کیونکہ بچین کی زندگی کا مبارک مقصد صرف اتحاد وا تعاق ہو تا ہے

فرابل كى مارى ملىم قانون قدرت يرمبني ہے -اس كار كا س عقيدہ تھاكہ س طرح حبوا ني وذہبي قوى

ن قرت کے مطابق بالیدگی حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح روح کوجی بڑھنا جائے۔ جہانچ طفولیت کا مطالعہ

بوے اس کواس کا اندازہ ہوا کہ بچے کوعمل و حرکت کا کسقد رشوق ہوتا ہے کس طرح بجے ہشتیا و کو چیو کر

برخت رواک کو کام میں لا تا ہے کس طرح وہ و کیونا جا لٹا ورشنتا ہے اورانی قوتوں سے کام بھے ہوئے

برخوش ہوتا ہے۔ ان باتوں کو و کی کھکر فر آبل نے یہ رائے قائم کی کہ بچے کی ان طبعی رجوعات کو را ہو رائیت بانے ہے کس طرح ان کا معلم ان کوا مدا و بیونی سکتا ہے اوران کی ذوات میں متذکرہ بالاسرصفات بید الله نے کہ کوسٹ شنگر ملک ہے کہ کو گونات ہے کہ کو و کے مقصد نہ جانے و کی ایک بھر ہوات کو اس کی حروات کے کہ کو اس کی حروات ہے کہ کہ بھر ہوات کو اس کی حروات کی دومانی غذا بنا نا جا ہے کہ کہ ورائی حروات کے دولائی میں اس کے دولائی ہو کہ کی دومانی خذا بنا نا جا ہے اوراس کے دولائی اس کے دولائی ہو جا کی اس کے دولائی میں اس کو حین و خوبی و جال نظرا نے سکتے جب کہ اس کو اس کی دومانی غذا بنا نا جا ہے اوراس کے دولائی اس کو خوبی و جال نظرا نے سکتے جب کہ اس کو اس کی دومانی غذا بنا نا جا ہے اوراس کے دولائی اس کو حین و خوبی و جال نظرا نے سکتے جب کہ اس کو اس کو حین و خوبی و جال نظرا نے سکتے جب کہ اس کو اس کو جن و خوبی و جال نظرا نے سکتے جب کہ درست ہو گا اس و قت تک اس کی روح جب ار نہیں ہو سکتی

کے جائیں اور اس کے جاس کی فضا اس کردی جائے گرجن سے ان کے فطر تی جذبات کو دوسط فرآبی بجائے سبق کے رائے نے اس کی جگر "علی" کو دیتاہے اور کنڈرگارٹن کے طرقی تقب مطابق بجرکو شروع ہی سے ایک چوٹی علی دنیا میں شما دنیا جا ہتا ہے کہ جاں وہ فو د بخود سیکھنے گئے بچرکو مطابق بجرکو شروع ہی سے ایک چوٹی می علی دنیا ہوتی ہے "ایساکر و کہ اچھائی کرنے میں بچرکو لاھانہ فرآبی اس کا منکر نمیں کہ برخصلت طبیقتیں ہوتی ہی نمیں لیکن وہ یہ جا ہتا ہے کہ ہم بچرکو اس طرح تعلیم درال کی طرف لگائیں کہ اس کو نیکی کو انس کو نمیں ہونے گئے۔ ایسی حالت میں بچرکو انتمائی انبساط حاصل ہونے گئے۔ جبکر نیکی کرنے سے اس کو خط حاصل ہونے گئے۔ ایسی حالت میں بچرکو انتمائی انبساط حاصل ہونے گئے۔ اور نمیں کرتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ وہ بی الیے کا م اور خصوصاً اس و قت جبکہ و دو اپنی قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ وہ بی الیے کا م اور خصوصاً اس و قت جبکہ و دو اپنی قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ وہ بی الیے کا م ا

نظیم کا المان اور دا الکاکی می المان ہوتے ہیں الفیں سے بچہ کے دل کے المرکی حالت اور دا کی میں کا مذارہ ہوتا ہو کیفیت کا المان ہوتا ہو۔ وہ بچہ جو توب دل لگا کر کھیل ہے وہی بڑھکرو سے ہی دل لگا کر زندگی میں کام کر سے یہ دنیا کی تمام کی تمام کی میں جے اس میں جے اس دو کھی جا ہے کہ ذو آب نے کھیل کو کس طلح کا المد بنالیا جا سے اس نے فور کیا کہ بچوں کو مٹی سے کھیلنے کا کتنا شوق ہوتا ہوا سے اس نے ان کو کو اور المان کو کو دی۔

اس نے دیکھاکہ وہ کسقدر غورسے اپنے کھلونوں کو دیکھتے ہیں اس کی تحقیق وتحبس میں رہتے ہیں کوکی است اس کے تعلق میں است است است کے اندائیا ہوتا سے ۔ اور اسی اصول کی نبایر است اولی ایڈیٹرکو کا اختراع کیا ۔
کا اختراع کیا ۔

بچر کوگر بنا نے درجارتیں طیار کونے کا توق ہو تاہے اس سے اس نے ان کی رافت کے ہے را اللہ اس کے ان کی رافت کے ہے را اللہ اس کے اس کے ان کو کئیر نہ میا کیا ۔ ان کو کئیر نہ میا کیا ۔ ان کو کئیر نہ کھنچنا فرکھیں نبا نے کا توق ہو تا ہے س لیے کنڈر کا رٹن طرز تعلیم میں نقشہ کمٹی یا ڈرا نگ سے احول ہی دار میں نقشہ کمٹی یا ڈرا نگ سے احول ہی دار میں نقشہ کمٹی یا ڈرا نگ سے احول ہی دار میں نقشہ کمٹی یا ڈرا نگ سے احول ہی دار میں نقشہ کمٹی یا ڈرا نگ سے احول ہی دار میں نقشہ کمٹی یا ڈرا نگ سے احول ہی دار میں نقشہ کمٹی یا ڈرا نگ سے احول ہی دار میں نقشہ کمٹی یا در انگ سے احول ہی دار میں میں نقشہ کمٹی یا در انگ سے احول ہی دار میں میں نقشہ کمٹی یا در انگ سے احول ہی دار میں میں نقشہ کمٹی یا در انگ سے احول ہی دار میں میں نقشہ کمٹی یا در انگ سے احول ہی در انگر سے ان کو میں نقشہ کمٹی کے احوال ہی در انگر سے ان کو میں نقشہ کمٹی کے احوال ہی در انگر سے ان کر انگر سے در انگر سے ان کر انگر سے در انگ

رئے اور چ کہ بچوں کو باجوں کی اوازیل واگرت بہت بھاتے ہیں اس سے یہ بھی فرات کے کھیلوں کی فرست بن داخل کئے گئے ۔ بھران سے یہ بھی د کھیا کہ بچوں کو گھرکے با ہر رہنے کی کتنی کو من رہتی ہے اس سے وہ اپنے کر گارٹن کے بچوں کو کھیتوں کو فیدگلوں میں بھی گھا نے کے لیے ایجا آبا وراس طرح سے ان میں بھی ہی سے قدرتی مناظرت لطف اندوز ہونے کا ما دہ بدیا کرادیا - فرابل کا قول تھا کہ (مکانات کی ہر شے میں فعا کا جو اللہ اللہ اللہ کا تول تھا کہ (مکانات کی ہر شے میں فعا کا جو اللہ کا قال میں ہے ۔

ز آب نے ابک بارت ہدہ کیا کہ ایک بک سالہ بچہ کی نظرا یک گوئتے ہوئے گیند کو دیکھتے و سکھتے گیند میں ندھے ہوئے دیا ۔ ندھے ہوئے دھا گے پر جا بڑی اوروہاں سے رفتہ رفتہ رفتہ ہے گراس ہاتھ تک بیونج گئی جواس کو گھا رہا تھا ۔ بالک اسی طرح سے قدرت کے تماشت ہیں جن کو کہ بچہ دیکھتا ہے اوران کے اسباب وعلل معلوم کرنے کی فکر کرتا ہے

وہ سوال کر اسے کہ ہم خوان خوت نما بحولوں میں کس نے ربگ بجرا ہے'؛

یہ آب و تاب و ال انجیا سورج کس نے بنایا ہے" ہے ہیارے بچ ان سب کا فائق وہی ہجس نے تجا کو بنایا اورجس طرح یہ پچول وربورج کی گئی ہوئی روشنی اس خیال کو ظاہر کرتے رہتے ہیں کہ جس کے لیے وہ بیدا کئے گئے ہیں اسی طرح سے تحکوی جا ہے کہ اس منتا کے عظیم کو تو وضح کرے جس کے لیے تیری نخلیق کی گئی ہے ہم کو معلوم ہیں اسی طرح سے تحکوی جا ہے کہ اس منتا کے عظیم کو تو وضح کرے جس کے لیے تیری نخلیق کی گئی ہے ہم کو معلوم ہے کہ بچہ کا ول کسقد رحلہ وات والنہ ہو وہا ہی واس کے نزدیک با ول کی گرج فعالی آواز ہو بوری کی کروشنی اس کی مسکو اس ہے بچہ ہر جبزی اپنے کہ اس کی مسکو اس می مسکو اس ہے بچہ ہو تو یہ تھی کا سب سے بہا بہتی تو وازوں مسکل ہو اور ان سب سے بھا مرا اور کہ جا ہی گئی تھی کی تعریب کے میں اس کو کسی دریا ہے وہ اور میں اس کی تعریب کا وجو قاری کی تعریب اور موقاری ہو تا ہے وہ وہ قاری کی مرسرا ہٹ بیلول اور محال اس کو کسی اور وہ قاری کی تر بی آوازیں مینائی دیں بجرد یکھو کہ اس پر کسیا وجو قاری ہو تا ہی ہی ہو۔ دریا ہو کہ کسی سے ہم اسٹی ہو ناچا ہی ہی۔

ز آآل کے اصواتیلیمی غیاسی قطعہ زمین کا ہو نالازی ہے۔ وہ قومرکنڈرگارٹن سے محی ایک باغ کارکھنا تجویز کر اہے۔ جاکل میں۔ کی مصنف ایک واقعہ بیان کرتی ہے میں سے مینظام رمو اے کہ ان کی معیمی

كس قدركاراً مدثّابت بوتى ہے " دو بچول نے كمين كى عمري بانخ وجه برس كى تيس شل ديگر بحول كا اے نظ رمین میں کے مطاوم فیے یو دئے تعے اور آئے دن ان کو کھو دکو دکر دیجھے کہ بیج کیوں نیس نظیم نیم ان کو سیجھا كياكه أكروه جابته بي كه بيون كويولة وكميس توان كوصيرت كام لبنا جاب أوراً تتفاركه ما جائه اكروه برس اوراس وقت مکان کو باتھ نیس لگانا چاہئے۔ چانچدان بچوں نے اتنظار کر ناست وع کیا بہا تک کا کہ روز استانی نے کیاد مکیا کہ وہ بھے پھولوں کی کیا ربوں پیھیکے ہوئے بڑے غورو خوض سے خوش ہوکرجن مرے مرب اکوں کو دیکھ رسیستھے تب اس نے ان سے سوال کیا "کوان جیموں کو سے پراکیا" بچوں ک جواب دیا 'الله نے " استانی نے کہا" تھیک ہے " 'مندا نے سورج کی روشنی کوجیجا کہ وہ زین کوگرم کرس اور ما فی برسا ماکه وه زمین کو ترکرے باکرٹرنم زمین بیجوں کو نرم کرنے کہ وہ اُگ سکیں اور بیسب کے خدائے مان نے تم کوفش کرنے کے لیے کیا۔ اب بناؤتم اس کوفوش کرنے کے واسطے کیا کہ و سے جو بول نے کہا ، ہم بہت ا بھے بننے کی کوسٹش کریں معے اورسب سے چوٹا بحیہ بول اٹھامی تو اللہ میال کوخوش کرنے کے بیم کی وہ مورى ديربدد دبيركة ويبرب وه سب بين كاغذى رئين بيون سے يائياں بن رہے تھ توانان نے ان میں سے ہرایک سے سوال کیا وہ یہ چیزیں کس کے واستظ بنارہے ہیں تو و ہی سب سے چوا جیا جوال ا صائيس تواني نبائي مون چيزي اينه ولله ميان كود ونكائداس ادني سه وا قعدسه يراندازه كيا جاسكت كوكسقدرة سانى سے ان میں خدا كى محبت - اعلى مهتى و لمزدخيا لى ميدا ہوسكتى ہے اوركس درجہ خوشى سے بحيا كا المبت ان با تو ں کو قبول کرسکتی ہے

مظر على علوى ايم سلك

جب لمراکئی کوئی لمرا کے ین گیب لرون سے کھیلتا ہوا لہرائے بی گیا توبر کو توڑ تارکے تھر اکے یا گیا باہوں میں باہیں ڈال کے اعملا کے بی گیا ساغرام حال اجهال كالركي في كيا مِن الله السُي شوق مِن كُولِك في كيا دسائے اعتبا رکو تھکرا کے بی گیا رحت کوباتوں باتوں میں بدا کے بی گیا مجھکویہ شرم آئ کہ مشارکے پی گیا دربرد هجنم الاركات اليكي اليا یں حس الفاق سے گھرائے ٹی گیا كياجاف كس خيال مي كمبرك بي كيا

اکن مست انکفرلوں کی قتم کھا ہے بی گیا ساقی کی سرنگاہ یہ بل کھا کے بن گیا بے کیفیوں کے کیفت سے گھراکے ہی گیا اکٹ ہرخیال کو لیٹا کے یں گیا مِنْ ست توب كرتے مى يحيا كے ين كيا ا سے رحمتِ مت م مری پرخلامها سرستی ازل مجے حبب یا دوگئی زابدیه میری شوخی ر ندا نه دیکیت آزرد گی حن طرساتی کو دیکو کر پتابغیرا ذن به کب تنی مری محال اِس مِن دا فقور ندرا في كي كي خطا یں اور کیا کہوں میں اور کیا کہوں

اس جانِ میکده کی تسم بار با گر کل عالم بسیط به میں چھائے بی گیا فزن،

غنزل

كيا بوجيتاي دردكدهرب كدهنس ليكن مرانكه حيث عقيقت بكرنهين اب لطف ِ مَالهُ شب وآه سح نيس بھراس کے بیدکس ہوامچے کو خرہنس جاگے ہم اب کہ وقت نماز سحزمیں ياسك أستان نبين بأتج سرنبين جلوسے بقدر وسعت ذوق نظر نہیں اب محجه كوطول روزقهامت كالدرنتين التُدــــــــــــــنغو دى كەمىس كېيەخىرىنىس میری خبر انفس مجھے اُن کی خبرنہس

عالم وه برکه بوش اب اے جاره گرنین برحب اوه مجاز حقیقت بدوش بری دل کیا گیا کہ جاتی رہی ساری ل گی بجلی سی ایک کوندگئی حب اوه گاه بی انی بھی وقتِ مرگ جو یا دِ خدا تو کیا سجد ہے ہیں بقیرا رحبین سِناز میں ایمن درازی شب بحب براں نے کردیا ایمن درازی شب بحب براں نے کردیا سنتے ہیں دوست ہورگی اس تو تربین ر

کهتی میں جارہ ساز کی ناکامیاں ظفر اسان سمی تخبیب رحن میگرینیں

مخرطفرا حرصديقي

مگلی لط

----- (گزشته سے پوست) م

چوتھا ایکٹ

(وہی منظر۔ ایک فوٹولیا گیا ہے ایک کیم الیک تبائی دوکھیل اول کی جیوٹی میز کرے بریکی ا مورج فردب درا ہی۔ تعوش دیر کے بعد اندھیرا شرع برجانا ہی جمیل کھلے ہوئے وروا ف بن کھڑی ہجا کی صند تھی اورتصویر کا کینہ اتھیں ہجا درا برکسی سے ایس کردہی ہج

کیوں آبان الجی کی گونیں آئے ؟
جمیلہ کیا وہ ینج عکیم جی سے باتیں نہیں
کررہے ؟
دروارے الجی نیج گئی تھی۔
دروارے الجی نیج گئی تھی۔
جمیلہ - اور کھا اور کھا ہوا ٹھنڈا اور برفرہ
ہورا جی
دروا ہی ۔
اور کھانے کے
جمیلہ - ابابان کواس قد دیر ! کھانے کے
د ت تورہ ہمیٹہ گرآنے میں بہت بھا واستے ۔
د جمیلہ - باباب آتے ہی ہوئے ۔

جمیلہ - ہاں آگریں بول نہ جاؤں جب
برکسی سے وعدہ کرلتی ہوں تواس کو بوراکرتی ہو
ایک درجن تصویریں تو تیرہ دو زمیں تیاد ہوجائیں گل
فراحا فظ (نیچے آمر نے والے آدی کے بیروں کی
چاپ سنا کی دیتی ہی جبلیکواڑ بند کرلیتی ہی آئینہ کو
لیمرہ میں رکھکر صندوقجی میں بند کردتیں ہی رئیب
بادر جی فانے سے آتی ہی
بادر جی فانے سے آتی ہی
میلہ - ہاں فدا کا شکر بھرکہ تجات کی
ممیلہ - ہاں فدا کا شکر بھرکہ تجات کی
رئیسہ - اماں جان ایک آپ تباسکتی ہی
رئیسہ - اماں جان ایک آپ تباسکتی ہی

فدا کات کریم اخترین ورمجیس خت گفتگور، جمیله -آب کوانگ بوط نا چاہئے تھارُ خصلت کے خلاف ہی۔

مجبوب خال - آ دیبت سی خلان اورنامناسب با تول کوئی اس دنیایس سنایراً رشکنه نگامی کیا میری فیبت میں بیال کوئی آیا جمیلہ - سوائے اُن جیندا دمیوں کے ا

محبوب خاں - کوئی نیاآ دی نیں؟ جمیلہ - نیس - آج تو نیس -رمکیسہ - آباجان آآپ دیمیں گے کر کوئے کوئی آئے گا۔

مجبوب فاں۔ ہاں۔ اُمیدرکھنی جاب کلسے میں بہت جان خشانی سے کام شروع کرد اُ ریکی ہے۔ کل سے ؟ کیا آپ مجول گئے اُ

مجوب فال - اوبو - بالكل ميك آ بيربيول - آينده سے مركام مي خودې كياكول مين نيس جاشا كركوئى زرائجى ميرى مردكرك جميلم - كين اس سے كيا فائده ؟ اس -آب كى زندگى اور الخ بوجائے كى بين فولوگرانى آب كى زندگى اور الخ بوجائے كى بين فولوگرانى رمید معلوم بوتاب - خداکرے جدا جا ایک ببت برا معلوم بوتاب -معلوم بوتاب -جمیلم (بچارتی بی) دکھی آگئ روبوب ب آتاب) آتاب) درکمید (اس کے پاس جاکر) آبا جان بم پت

ریلید (آس کے پاس جاکر) آبا جان ہم ہت سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں ہے ۔ جمیل راس کی طرف مفرکے) آپ کو اتنی سے ایک کا ت

میموب خال راس کی طرف دیکھے بغیر) باں زبادہ وریموگئی (وہ کوٹ آما ترا پوجبلہ ورکسہ مدکو آتی جی کیکن وہ مٹا دتیاہے)

جمیلہ- شایداخرصاحب کے ساتھ آپ نے کمانا منا دل کرایا ؟

مجوب فال (انباكوث انتظام مرن) أي مرك المنظمة المرك أي المرك المرك

محبوب خاں۔ نیں رہنے دو بیراب گچینیں کیا نا چاہتا۔ '

مرطیمه (اُس کے پاس جاکر) آباجان اِ انتقاعنوامسته آپ کی طبیعت اسازی ؟ مجمومی افغان میسیمت ناساز ؟ نیس تو جمیلی کین خدا بجرد ب بدتر کنن به دی این خوابید میرون میرون به دی این خدا به در میرون به د

ام کولی کرنتی ہوں اور آپ اینے وقت کوا مجاد س مرف السينة بن ر مسیم ۔ اور شکلی بلا کے لئے بھی آباجان ورمغول ا ورخر گوشول مي عي -مجبوب خال - اسي مبوده بايش نه كو ال مع الاخامة برجاكر حما نكول كالمبي نبيس-ر منسيد -ليكن الاجان! مجول كي آين مجهد و عده كما تعاكدك كحد تقرب موك -مجوب غاں۔ یہ سیک بوتو ہیر رہو ے اور رہائش نوس خبكل ماك ابت وقيم اس کردن مرور دینے میں بے صرفوشی ہوگی ۔ رنكسيد دجيج ارك حنگلي بطك ! جميله براتم في كبهي اسي بات سني ؟ رئىيىد دبايكا بالمحفيكي كيكن أبا جان! ياتوميري بطاي-

محبوب فاس مجبی تومی اس کو کجمہ نظری کا میں کو کجمہ نظری کا میں کا متنا اس کو کجمہ کا میں کا متنا کا میں کا میں اس کو کہم کے گون مرور دنی چاہئے میں اپنے مکان میں کمی ایک چرکا تیا مجرا کی میں رہی ہو میں کہا تا میں رہی ہو میں کر گوارانس کرسکتا۔

مجوب فال-كياية مجوج وكراتامار نقلوں سے معقول آمرنی موجاتی جو ؟ جميله معوليت كابت توجع كوازا نہیں مجھے معلوم نس کرما مطور ریفل کرنے ا كى لىكتابى ؟ مجوب خال - اجماتواندازه سن تلاؤكه كناس طأم بوكا؟ حميله مخلف رقم ا زازه سهمليخال كدأن كاضروري خميج اوركفر كاخرح مؤما بوكا مجوب فال - كمركاخيع ؟ ادرمم يهي بيلي السكا مركره محبسة نسيس كميا جميله - مجع خيال نس را توكياآب يوفيال تعاكران كاحسيج بارك بي دمه ي مجبوب خال - اور در ال و في ال الميرمالم علمارع ؟ جمیلہ- جی اِن- ضدا کے فضل ہے اُ^{کے} محرست كجري مجوب خال ـ زراليب توريشن كا جمیله رروش کریکه طلاوه ازی مجع خود لوم نين والودميرالم ماحب سيين إلىمى محبوب مال سيم ي وكرون ي يال

و جوب قال داس كالكريسي دار كا واس كولين إس فاكر، قرا ورس وميدم دولو! بارس اجاب دور جاؤر رئيدسرالاتي ماور إوري فاليس إبرطى ماتى يحد مجوب الحميس نيح مح نسخ الله على بلم إ المسلم- إل-مجوب فال کے سے اہتر ورس ہے یں مور احداب تل ب خودی و میا کروں گا۔ میلد تول روز امچیمی این پاسس مجوب خان - ان كم از كم اني من جمیله- مدارم کرے یه تومعول می مجوب خاں۔ مجے بیٹن نس مجھ السامطوم بوتا بوكر كميس م كودتيا بول م أس حیرت اکیر طریقے سے خرج کردتی ہو رفا موش کھڑا بوجاً ابراوراس كالمرف وسيص الكنابي ممكن أتملام كرتى بو ? . جمیله - رئیسکوا درجی بهت بی کم

دركامي

مجبوب خاں۔ سکن بعدیں ؟ جميله - بعدس مي اپنے گر طاق کئي اورسر ان ا ده اسي ورت ناعتى مبياكرآب فيال كرت بر أس فيبت كي مجساس معامل كريدكي -ميرعالمصاحب اس وقت رنطوب بو تلے تعے مبسا مجرب عان - بيركي ؟ جمیله - کیا بیضروری برکواپ دریافت كرين ؟ أس في مراجها يذ حجورًا بيان يك كم ال مجوب خاں (ہاتھوں کو مبنیجکیر) اور میر میری بحی کی ماں ہی ! کس طرح تم اس وا قعہ کو مجب حساسكين ٩ جبيله _ مجمع العلى موئى مير محسوس كرني و مجع بت پہلے آپ کواس سے آگاہ کردیا جائے تھا

مجوب خاست آگاه کردیا جائے ا مجوب خاس م کو پیلے ہی دن تا نیا چاہئے تھا۔ تاکی مجکوملوم موجا آگئم کس دھنگ کی عورت ہو جمیار ۔ ترکیا آپ مجسے شادی کر لیتے ؟ محبوب خاس - تم کس طرح خیال کرسکتی ہو

شادى موماتى

جمیلہ مجھ کچھ معلوم نمیں محصن ایک کمان تھا۔ مجبوب خال ۔ اونمہ! جمیلہ ۔ خالوا باکونقش کا کام میرے ذریعیہ نیں ط ۔ یہ زراخیال رہے ۔ یہ آمند سکم کا طفیل ہج ب وہ آس گھرس داخل ہوئ ۔

مجو**ب خا**ل *تنهاری آ دا زمین ا*تقالال نبس را ۶ رما سرسر برست

جميل واقعي؟ جميل والمي برادهكن ركفكر) كيا واقعي؟ مجوب خال - اورتهارے إلى تم كانت بن كيانيس ؟

جمیله (کراول کرکے) مجھے صاف منا ہا دوکداختر نے میرے متعلق کیا اول فول کا ہی ؟ محبوب خال کیا یہ صحیح ہی کیا یہ مکن ہوسکا ہوکہ منیوس الم میں اورتم میں حب تم اُن کے ہوسکا ہوکہ منیوس کی تعلق تھا ؟

جمیلہ۔ یہ بین نیس۔ اس قت نیس۔ یہ درست کو نیز کا مصاحب میرے بیجے بڑے ہے۔ اوران کے اوران کے مرز نیطان سوار ہوا۔ آس مرح مسلے مجھے ایک سالم میں میں میں میں میں میں اور اہذا کی میں میں نے اور اہذا میں نے اور ابدا میں نے اب

، محمیلر-نس - خدات بر بوکس ۱۰ بجول کچی نقی -

مجوب خال - الله الله! يرب ف مربوشي كى قناعت . زرا خيال كرواك الحركا نيس ميرا تردل بشاجا تا ہج-

جمیلہ-لیکن بیآپ مجبسے کہ رہے ہر غور کیجئے کہ اگر میں آپ شادی مذکر تی واپ حشر ہتا -

مجبوب خال ۔ تم جبی بوی ما نیار، جمیلہ ۔ ہاں ۔ میں ہمینہ آپ سے زیا کفایت شعار و کم خرج بیوی رہی ہوں لیکن اس۔ میں تمرمی ایک دو برس ٹری ہوں لیکن اس۔ مجبوب خال ۔ میراکیا حشر ہوتا ؟ ادن جمبیلہ ۔ ہاں ۔ جب بیلے سی تعاری مجہ ملاقات ہوئی تو تا دنیا عرکی مربعات یوں میں ملا ستھ ۔ تم اس سے منکرنیس ہوسکتے

مجنوب خال ۔ تم برے طریقوں کا ذکر ا ہو۔ تم سجنہ بیس سکتیں کرجب کمیانان پر رنج والم اا پاس و ناامیدی کا بیاڑ توشآ ہی تواس کی کیا حالت ہوجاتی ہی ۔ اور خاص کر مجرجیسے ول وو ماغ وال میمیلم - نمین - بودیی وجه بوکریس نے
اس وقت با نے کی جرات میں کی میں آب کے
معرفیت کونے گئی تھی آب کومعلوم ہی ہی اور
میں آب نے کو باعل تباہ و بلاک نمیں کرسکتی تھی ۔
میری بچی رفیسر کی ماں بی ! اور یہ جانا کد اسس
میری بچی رفیسر کی ماں بی ! اور یہ جانا کد اسس
میری بی رفیسر کی ماں بی ! اور یہ جانا کد اسس
میری بی رفیسر کی ماں بی ! اور یہ جانا کد اسس
میری کی رفیسر کی ماں بی ! اور یہ جانا کہ اسس
میری کی رفیسر کی مارکر) میراکل گھر۔ ایک برمعالی میراکل گھرگی ہوں کی برمعالی میراکل گھرگی ہوں کی برمعالی میراکل گھرگی ہوں کی برمعالی میراکل کیراکل کھراکل کیراکل کیراکل کیراکل کیراکل کھراکل کیراکل کیراک

جميلم - توكيا ان چرده بيندره برس كارندگي

بانى ميزاجا ہتے ہو ؟

مجموب ما رئیس کے سائے کھڑا ہوکہ اسے کھڑا ہوکہ اسے کھڑا ہوکہ اسے میں ہردوز مرساعت اس میں بت بر افتوں نہیں تا اور کیا تھیں ہردوز مرساعت اس میں تا ہوں ہیں تا ہے کہ اور میں تا تا اور میں کا جواب دو ؟ کیا تم کو در میں حرب و افتوں سی کی کلیف نہیں آٹھا نا پڑی ؟ افتوں سی کی کلیف نہیں آٹھا نا پڑی ؟ افتوں سی کی کلیف نہیں آٹھا نا پڑی ہے کہ کھر کے متا عل سے ذرصت ہی کاروبا وا در دوزمرہ کے متا عل سے ذرصت ہی من طبی متی ۔

مجوب فال قرتم نه ایک ایم ای گزشته دندگی یا دیر نیس گزارا ؟

جمیلہ - اگروہ خوسس بنی ٹانگ ندارا ا محبوب خاس - بیں بمی خیال کیا کرا تھاکہ براگھ بہت خوسش گوار ہی بیکن بید و مو کا تعاصم موکا اب بیں ضرور مایت زندگی کوسلئے سئے کماں بروں گا تاکہ انبی ایجا دکو کمل کرسکوں - شاید بیسے اتھ ہی فناہو جائے گی اور ہاں سکم تھاری گرشتہ ندگی اس موت کا باعث ہوگی -

جما ن مدن ہوجائی کے میں محسوس کرنا تھا کولک ده خوش نعيب دن آنے والاي حب بيرست الحيي ق ایاد مخو فرموگا در ده دن مسیت رانعال کا دن موكا ا وريد محن ميرا خواب تعاكدتم ايك خوش ل بيره ١ ايك كامياب مرده موصر كي ميره موهي _ جميله را نوون كولونجير مجوب مبيوده با نه کو میری خداسے انتجا بوکھ وہ تنوس دن نہ آ ہے۔ حببس بو گى كائمند د كميوس -مجوب حال - سكن اس سع اب كيا ماصل؟ معاملة حتم بروجيكا - إلكل حتم -للندافتر يكيس بردني دردازه كونا بحاور ا ندر جعان کتاہے) بلنداختر- كيا اندر آسكابون إ مجوب خان - إن أيَّ -بلندانشر (اُس کے پیرہ بر نوش کے آثار نایاں میں اور استیاں سے اہلا میسلاتا سے میرے بیارے دوست! رکھے بعد دیگرے اُن کے جرول يردكيما واورمبوب يطيع كمارى كي وعن ب معامله صاف ننس كي ؟ مجوب خال (زورس) جوكيا-

المبذاختر ـ واقى ا

اس انگشافِ حقیقت کے بعد بہت زیادہ طلال دا سے تیر موجاتے۔

مجوب فال - إلى مي محرس إ

بلندا ختر - کیوں کردنیا یں تعینا کور چنرنیس جوعفو دورگزر کی مسرت اورایک براز گنامگا کو آغوش محبت میں آشا لینے کا مقا الرکر محبوب خال کی آب خیال کرکے ایسا تلخ بیال میا حبیا کر میں نے ابھی بالی واکدا فانی کے لئے آسان کام ی ؟

بلنداختر- نہیں ییں تین کے ساتہ کا مہر ایک معرفی اور ایک معمولی آ دمی کا کا مہنیں یکن تم جیتے اور محبوب خال - خداشا دہ ہو میں فور واقف ہوں ۔ نیکن اخترز اور مت جیٹر و آب معلوم ہوگواس کے لئے دقت جا ہے ۔۔۔ معلوم ہوگواس کے لئے دقت جا ہے ۔۔۔ بیٹر میں بہت زاردہ فور ایک میں بہت زاردہ فور ایک میں بہت زاردہ فور ایک افر موجود ہے ۔۔

ر مکیماحب برونی دروازہ سے رافل مین حکیم حی - آلی ، آب پھر خیل بدکا ذکرہ کرئے محبوب خاس - ہاں منسیر عالم صاص جبی بازووالی بدکا! مجوب فال - یں انبی زدگی کی نمایہ
نع گروں یں سے گزادوں ۔
کبر اخر سکی ساتھ ہی ساتھ روح افرامی گیا۔
مجموب فال - ہر حال اب تو ہو ہی گیا۔
مجموب فال - ہر حال اب تو ہو ہی گیا۔
مبد اخر د تعجب میں ، یں نہیں سمجھ ؟
مبد اخر د تعجب میں ، یں نہیں سمجھ ؟
مبد و بی خیات میں سمجھ ؟
بعد و بی خیات کی ایک نئی زندگی کا مہائی جب بعد و بی خال ایک نئی زندگی کا مہائی جب اور سبی افران کی اس میں اور سبی ا

بلمنداختر - جب بیں اندرآیا تو مجھا میدسمی کر بی خدونوں کے بچروں میں طانیت ور دعا نیت کی اصلی روشنی دکھیوں محالیکن مجھے سوا ہے غم و فصد ' رنج وا نسردگی اور خرن و طال کے کچھ نظر نبیں آیا۔

جمیله دیمیه کا کلوب آ ارک بائل دیرت. بلنداختر - بگیماحه می تقین سے کیسکا موں کرآپ جمی بی نیس ای ان وقت آ نے دو اور آپ کومعلوم ہومیائے گا۔ لیکن تم محبوب! تم تو

تادى كومل شادى نىس تىجىتے. بلنداختر- مربتین کے ساتھ کہ سکتا ہوں كريم بيم بن وسرى شاديوس كے عروشادى ہے۔ ليكن ايستي شادي په سرگز نهيس مولي ـ مجوب فال - مکیمی! معلوم مواہ في انساني نصب العين كي طرف كبمي غورنسي كيا. حكيم حى -ب كارمض فعنول كوسس میرے فرمز، للکن معان کیجے اخترصاحب کتنی الی نا دیاں آپ نے اپنی زنرگ میں دکی ہیں۔ بلنداختر - غالباً ايك بي نسب -عکیجی - ہیںنے عی نہیں۔ بازانتر بیکن بے دوسری قیم کی بنزاردن سنشاد بان دهمي بين وربيغورمطالعركما بجر كراليي شا ديوس اروج وزوج كوكس قدر نقصان أتفانا برآبحة مجبوب خال ۔ آ دمی کی اخلاقی جرأ ت

مجوب فاس آ دمی کی افلاقی جرات اوراخلاقی ارتفا اس سے بائل فنا اور زائل واتی میں ۔ اس کامی خون ناک اثر ہو میری خود کی شادی نیس ہوئی ہے۔ میں اس سار پر کوئی قطبی لائے قائم کرینے سے قامر ہوں لیکن اتنا فرورہ! نتا ہوں کر بی شادی ہی علیم جی ۔ منیرعالم ... کیاآپ ن کے تعلق بررہے ایس مجبوب خال - باں ان کے اورانیے ۔ عکیم جی (اخترہے) خدا کرے شیطان پ ہما گے معالیہ علیہ علیہ علیہ علیہ کا کیا ہ

مجبوب غاں مکیم می! کیا کها ؟ عکیمری بیس تو خالص دعا ما نگ با بوب اكرك أيرك مكيم صاحب بهان كلين-بهاں قیام کرتے ہیں تو تم د وبوں کی موت گئی جم بنداخير - عكيم صاحب! أن دونول كوتو نصان میں منچر ہا۔ رہا محبوب کی بات میں میں کہ سکتا میں ان سے خوبے اقف موں بهال ك برساحه كالعلق بو مجع كوشنس یں دفا اورا کا زاری کوٹ کوٹ کر بھری ہو۔ جمیله رقرب قرب چلاکر) ملید میرے حکیم حی راخترے) کیا یہ دریا فت کرنا نیرمنا اكرآب يمال ره كركميا كرف والي ج

کرآپ یمان ده کرکیا کرنے داسے ہیں ؟ بانداختر - بین کی تئی شادی اسلی داج کی بنیاد داسانے کی کوششش میں ہوں عکم جی - تواس کا میطلب پرکرآپ مجوب



ربی ہی۔ وہ باوری فانے یں کھانے کانے مرائے دلحبی لینے گل ہی۔ وہ اس کواک میں کھیلنے ۔ تعبیر کرتی ہواکٹر مجھے فوف ہوا ہوکم کسیں گھرکو اگ نہ لگا دیے ۔

حکیم جی - ٹلیک کها- میں توجانیای تر باندا خستر رحکیم صاحب) لین اس کار تشریح کرسکتے ہو ؟

علیمی (غصہ سے) میان وعورت بن کو محبوب خاں۔ بب کسیں اس کے پار ہوں جب تک میرے وم میں وم ہی۔

ر درواره بردستگ سان دتی کرا جمیله-عجوب صاحب! کیا فصنب ب خوف خدا کرویکوئی با سرمعلوم بوتا بحراکارتی کر اندر آؤ -

آمند بگررتدا درے دافل ہوتی کیا امند بگر - سلام ملیکم جمیلہ رابل جاکر، آفاہ ۔ آب بن کی ا آمند بگر ۔ آب کی فادسہ میں فیروف آئی ہوں۔ معاف کرو۔ محبوب خال ۔ کچھ حرج نیس کیا آس گرے کوئی بنیام لائیں ۔

كينتي وارتس عكوتاه ذكرا مائة -محبوب خال - آه - رئيبه! ميسمي یاری کمی رئیہ! علیمی - إن براس مرانی اس بی كو اس کے زمرانیے اترات سے محفوظ ر کھے آپ دونوں تو ہوڻ مندحوان ہ*س اپنی نفسانی فوہشا* ا در خوش طبی کے لئے جو جا ہیں کریں کے بروانسیں۔ لیکن میں انے رئید کو ہوا نہ سکے یائے۔ ورندان انجام اجما مرموكا - إن كي زندگي تباه موجائے گ -محبوب خال عظیم نقصان! زندگی تباه! حکیمری۔ ہاں یا اس کا انجام یہ ہوگا کہ وه خودا بنے کو ہلاکت میں ڈال دے گی اور شایر دوسسرول کويمي -

جمیله - نکین آب پر کیے کہ سے ہیں؟ محبوب خال - آس کی نظر کو تو کو کُو گام خطرہ بونسیں یا کوئی ہم؟ خطرہ بونسیں یا کوئی ہم؟ مکیم حمی یمیے کہنے کا مطلب ہم گراس کی بیسنا کی نتین بر کیسے کا مطلب ہم گراس کی نازک ہی وہ طرح طرح - کے عجیب جیب جیالات ماغ میں جمیع کرنے گی -

مه منه ملکی اور کا درج می بنیرها کم صالبی امنه مبلکی ایا جرج می بنیرها کم صالبی منفوری اور سم لاہورمی دیے جیاتے شادی کرئیں ج للندانحتر- توجيشت اكسوتي يشك میرا فرص بو کواِس کا میابی برمبارک بو دوں ۔ - آمنه بکی- خراک الله -اگرسی*ج کنت*ے ہو اور مجھے آمید کوکریم رونوں کے لئے خوشی اورسرت مجمع معلوم ومنيمالم صاحب نهايت معقول أومي مي اور مجے خیال نہیں ٹر ا کہ جی آ تفوں نے اپنی موی کے ساتھ بڑا بڑا وُکیا ہو عبیاکہ آپ کا بیلا شومرو کمر ا -سامند سبكم- داكر بياره توكل شركيا ب. اس كالذكره كيا - إل أس من هي حيد محاس تھے -فكيوجي يسكن منيعالم صاحب كهيس بره كر مجموعة صفات رصني -آمند کم - ہاں - اثناضرور ہو کدانموں نے انيى عمده خوبون لوغراب نيس كيا اورج ايساكرنا مجر مماره عگتا ی-مکیمی ۔ آج رات کویں مونوی ما دیکے بمراه بأمرجاؤل كاء

امند کر (مبلے) سے توریج می خیال ا من كرا بوصاحب كم مرينه موسكة - اسى اليم _{علای}ے آئی کہ د وجار ^{با} تب کرلو**ل وزومت** ہو جميله- توكس جارسي بو ؟ أمنه مبكم- لاموركوكل مورسية منيرعالم صا ع مدير كوينك كئے زيليذا خترے كماييًا) انفول جميلير - زرا تعيرو -مجوب غال يركيا نيوًا لم صاحب جير كنَّ ؟ ب می روال جار سی بس آمند مبکم - إل محبوب صاحب آپ ک محبوب خاں۔ مونتیار رہو جرکام کرو۔ بلند خشت ر - مجھ مادم ہی ۔ آبا جان ^{ور} مامیکی شاری بوفے والی ہو۔ محبوب خال به شادی ؟ جميله - بگرصاحبه! بدات ؟ ر المراقع التي الموازمين كي و تعيي^{ت؟} أمنه سكر- بال عكم صاحب. بالكل سيح. عکیم جی آوکیا پیرٹ دی رہانے کا

امندسكم ين فرداس كالبرار . كرداي ملندا جنرا وانعي ٩ المتنبكر أتهارك إبكوزازي بات التفصيل ميرك تعلق معلوم وس كالأر سب محيدتناه ما بيح اورجب المفول سفرا بيغيار مجھے سے طا مرکبا۔ تو میرا میلا کا مران امورکی ونیات كردنياتها اورمي نے تام وكمال تبلاديا **بلنداختر- پيرتواپ نے غيرمعم**ول حبارت ے کام لیا ۔ مندسکم میں میشیصاف د ل اور بیارک میں میشیصاف د ک اور بیارک م می ہوں اور عور توں کے لئے ہی مناب ہو۔ مجوب خاس رحبله سے مفاطب مورک ابكيارائي ؟ جمیله- دنیا میں مرتبم کی عورتیں ہوتی ہوٹ منهرزن زن ست و ندمرم د مرد ته منه سبگم- بال مبن حبله! مستحبتی بور جورست من كغ اختياركيا بي - دې سب احما ہو اور میرا لم صاحب نے بھی ایباسب دار من وعن ظامر كرديا بي اوراسي اعت مم رونول متحد مورع بین اب وه ایک بحیا کی اندیخ خطر مجست التي كرسكة بن اوربي و وحرى جس كا أن

المنتريكي- يرتيك نيس منداك ي مگیمری - کوئی جارہ نہیں (مجوغا*ںسے*) أكرك ندكري توآب مي سيلياء جمله-نبرس كرر مجوب صاحب سي مُكُواْبِ كَيساقدنا مِن كَد محبوب خال رحيائري انيي زبان كوقا بر لبندا فحتر (آمنه سکمے) معلوم ہوا ہرکوککری اورآب مي كافي تشناسا كي الح ن مندسگر- إن مت سے جانے ہیں۔ ایک وہ وقت تھا کم ہاری دوستی۔ دوستی۔ برُّحُراور كِيهِ بوصاف دال تمي -للندا ختر- ليكن ذخش تسمتى سے ايسانيريوار المنسكم- إلى مكن بوليك بوليكن مي محص حذبات ولحثيات سے متنا ترمنیں ہوتی اور ا کم عورت کو کبمی می اس طرح مر دوں برینه ریجینا لميذافتر-كياآب كوازيف نيس كراكرس اب ہے اس لاقات کا تذکرہ کردوں ؟

ى بنى زندگى مىل تغاق ما جوا تھا . اپنے بچینے اور ن میں جب ہ تندر سن خوب روستھے۔ وہ سوا یے گنا ہوں برلع بطعن سننے کے اور کچے نہ کرتے تھے راكتراوقات خلبول كا زورزيا ده ترخيا الكثابوك يطان ريصرف بوّاتها واب مجه معام تواي جميله - بال مكن وأكافيال يحرو-بإندا خشر - اگرآت و بون الصمك إتي ن بن تومي زهست جاسبًا مون -أمنه بكم-نيس تم تيرويس اب ايك غط ي نه كهور كل تمير كم كنه كا صرف بيطلب تعاكم تم كو لمِ مرِعاً ٱ كەمىرىنے زرا بى تومىجارى، دھوكە بازى رابا رُورے كام نيركيا ببت مكن وكرتم يو ا کر د کہ میں وولت کے لابج میں شادی کر رہی ہو ران ایک طرح بر میتحب دسمی بریکن انهم می ین نبیں کرسکتی کر شادی سے مجھے زما پر ہنفٹ ئى. اتنا ميں ضرور حانتی ہوں کہ بین نیرِعالم صا . ورنه دول گ ورا ن ک فرگیری ا درعالم مجور اچاری میں اُن کی کما حقہ خدمت کرنامیرا کام موگا. مجوب خار مجبوری ولاجاری ۹ لمنداخير (امنه) الكانزكره مذكره-أمنه سبكم وحيان الساربكيا فائره-

چائ ده خودگذا می جمیائي - میان آن کی محولا نوراً راگيا ـ

مجبوب خال (حزبک کر) اندهاین! حرت اگیز کیا واقعی میرنوب آگئی؟

جمیله بهت سے آدمی اندھ ہوجاتے ہیں۔
آمند سکی ۔ اور آپ خود اندازہ نگاسکتے ہیں
کر ایک کاروبا ری آدمی کو اس سے کیا نعتمان سکا
ہے؟ بس میں اپنی آنکھوں سے آن کا کام کروں گئی
لیکن بیس زیا وہ نہیں تھیر کتی بہت مشنول ہو
لیکن جب صاحب ! میرکمنا بھول گئی ۔ اگر کھی خرورت
بیش آئے جس میں منی عالم کی مدد در کار مو توہنم می

المِنْدَاخِيرَ - يه نوت فري المجوب عبد آپ کوت گرار مونا عالم نئے -آمند مبکم - واقعی ؟ یس محسی موں ایک وقت تعالی بی کردن ایک

وی ای بسیر می ماجه! اخترمها صبی بحافرها بین به به بین مراه ماحب کی کسی مدی ضورت ا محبوب خاس (باسم سمی عزرو کرسے) اینے شوہرسے میراسلام عرض کرونیا اور کمدنیا کرمیں ضرد رسنیم جی کے ایس حاضر موتکا ۔ م كم كمنا جا متى مى لين عجر د مكيا جائ كا دا جها فداه (مجوب داخر سلام كرت بين جميله دروازه كد جار زمت كرة تى ب)

مجبوب خال - بیگم در دازه سے انہر رامنہ ابر حلی جاتی ہی جمبلہ در دازه بندکر دیتی ہے۔ ہاں اختر صاحب دہ ترض میرے ہاتھوں ہوا ہ بلند اختر - تم جلد سکروشس ہوجا دئے مجبوب خال - میرا بھی ہی خیال ہو! ملبندا ختر - تم وہ انسان ہوجس کی قدر دنمزلت

سمینه میرے دل میں رہی ہو۔

مجنوب خال ۔ تعبی حالمت برائد کر کاروزی ال خواموش کر دوری ال خواموش کر دوری ال کاروزی کاروزی

ک طالبین. طبنداختر را بنا التر مرب کندور کیکر

بلندا خر کیا ایکیا واقعی آپ ایکا واقعی آپ ایکارنگیا؛
مجوب خال منیم ج کے بیں جانا۔ ہا فرر مربی جانا ہا ہا اور اس علم قرصنہ کی بابت در ہے کہ مربی حال میں مار میں اس کور گا جونی حالم ماحب کا بیرے ذرمہ جویں اُس خوش دلی کا قرص گرا ہا را انام ہی لیکن بس میں خوش دلی کا قرص گرا ہا را نام ہی لیکن بس میں کور دی گا۔ مع بالی فی صدی مود کے کل رو بیرا واکر دوں گا۔ مع بالی فی صدی مود کے محملہ ہا واکر دوں گا۔ مع بالی فی صدی مود کے محملہ ہا مارے باس و بید محملہ ہا مارے باس و بید کیاں جو قرصنه اوا ہوسکے گا!

مجوب فال ۔ بگرماجہ! میں جی سے
کدیناکریں اپنی صنعت وایجا دیں بہت مختول ہو
اوراس دینوار کام کی کمیل میں جو چیز میری طاقت کو
قائم کے ہوئے مووہ خواہن وتمنا پر کم کس طرح میں
اس جاں گاز اور دل خراہ ش بار قرمنہ سے تجات
پا جا ک اور ہی سبب پر کہ میں اس ایجا د میں رہا
ہوں ۔ اس کی کل امران آپ کے شوہر کے احداثات
ہوں ۔ اس کی کل امران آپ کے شوہر کے احداثات
مال و دولت سے بری الذمہ ہونے کے فوف

آمند بيكي معلوم براي اس گوري بگي ؟-مجوب خال-آپ سج كهتي بس -آمند بيكي - لوغدا ما فغار عبياب اس

m.4

بے محبوب اکیا میں امجی بات منتی کرمین آیا ؟

مجوب خال - ہاں
باندا خشر- اور کیا میں عمدہ بات نہوئ برکو اور تقد کا علم ہوگیا
محبوب خال (زراتشویش سے) بے تنگ

اجھا ہوا لیکن ایک جیز میرے جذابت کے

ہوئی ۔

باندا خشر- وہ کیا ؟

بہید مر وہ یہ ؟
مجبوب خاں۔ وہ ہی کہیں ۔۔ .
ہی ہنیں مجتما کہ آپ کے والدصاحب کے
ت کچر میں آزادی کے ساتھ کہ سکتا ہوں ۔
ملبدا ختر ۔ اس کی کچر پر دوا مذکر و مجھے
لیتعلق نہیں ۔

معبوب خال بهت مناس بھے ال سے سخت کونت ہوری ہو کہ اب بین نمیں بلکہ ملی شا دی کے فرے کو ٹیس کے ملیداختر - آپ یہ کیوں کر کھی ہے ہیں؟ مخبوب خال - یہ تو مو گاہی ۔ آپ کے اب منہ مبگرا یہ رست تہ کے پامند ہورہ ہیں منہ مبگرا یہ رست تہ کے پامند ہورہ ہیں کی نباط فین کے کامل اتھا د ۔ ہم تر و غیرمحدود موسافت پر ہے۔ وہ آیم فروسے رسے محیونی

نیں رکھتے۔ چیزوں کی تہیں کوئی فریب نیس ہے۔
انفوں نے الاعلان۔ اگر بی علمی نیس کڑا۔ باہمی خطائی
اور کر دور پوں کو معاف کر دیا اور تمبلا دیا ہے۔
بین الحق ہے۔ اس سے کیا ہوتا ہی ؟
مجوب خال۔ وا میسی تو خاص بات ہی تو اس میں تو ہی میں تو ہی شاوی کی بنیاد ڈالی جائے۔ ہاں آپ بھی تو ہی گئر دیا ہی تو ہی کہ درے تے۔

بلندا ختر مین به باکل دسری بات بخینیا آپ انیا اورانی بوی کا آن سے مقابله نیس کررہ آپ سجو سکتے ہیں کرمبراکیا مشاتعا ؟

مجبوب فال تاہم یں بی فیال کرنے ہے مجبور ہوں کر مزور کوئی اسی لم ہی جرسرے مزر ہما کوشت تعیس لگارہی ہی اورائیا معلوم ہوتا ہے کم کائنا ت میں کمیں اسلی خوشی کی گر نیس ہے ۔ میلمہ - فدار حمرے مجبوب صاحب ! حذا کے لئے ایسے الفاظ زبان پر مذلا سیے ۔ یہ کذا ن میں ہی ۔

کندا خرا - اوند - مناسب تربیه بوکهم میکا برکره می نذکرین -

مجوب خال - سكرن وسرى المرف مين ي

محمیلہ - کیا تم والی آگیس ؟ رئیسہ - جی ہاں - بیں اب برہبر اُم اور سیا جیا ہواکہ میں جلی آئی کیوں کہ ابھی کوئ نہ دروا ذے برسطے۔

محبوب خال - المنابي الماري الماري

محبوب خاں السلتے ہوئے) شایم ہے۔ آن کو آخری دفعہ دیکھا۔

واسطے ہ

رئیسه - بال کچرکل کے گئے۔ جمیلہ - بیگر صاحبہ ہمیشہ اس کی سال گرہ ک موقع بر کچید تحقید تحالف بھیجا کرتی ہیں۔ محبوب خال - کیا ہے ؟ رئیسہ - ابھی آب اس کی بابت کچے نہ پچیس ا طور پرد کی رہ ہوں کو تعت کا ہاتھ انیا کام کررہ ہی ده اندسے بوسط بیں۔

جمیلیر - لیکن پرتقینی تونهیں کہ وہ م

مجبوب خال - اس میست برمی کیا ہو اور مہیں کیوں نتک کرنا چاہیے کہ وہ ا ذھے نہیں موسکے ۔ یہ حرکت ہی اس بخت سزاکی مقتضی ہو کہو کہ آخوں نے اپنے ایم مقیق میں ایک سیدھ ساد مجھے انس کی آبھوں میں دھول جبونک دی ۔ بلنداختر - ہائے قسمت آنفوں نے سا

بزارون كے ساتہ كيا ہو!

مجوب خاں - اوراب وہ سخت قاہر و پُراسرار قوت علوہ گر ہوتی ہجا در آس کی آنکھوں کو تباہ کئے ڈوالتی ہج

جمیلہ - مجوب صاحب ایپ کیسے ختا میں کرائسی خوف ناک باتیں کر رہے ہیں بیرے تام جبم میں رفتہ بڑگیا۔

مجوب فال - العض وقات زنرگ کے سیاہ وقات زنرگ کے سیاہ وقار کی سیلور بھی غور کرنا انسان کے لئے مفید ہوتا ہی۔

(رئید دوڑی آتی ج اور دروار ، برکوٹری ہوکر جانحتی ہے آس کے چہرے برشہاشت ہی) الركبير (نرم سے) آب كوں نس مين كي ضرور كوئى عمده چنزى دوراباجان خومتس بوسطى مجوب خاں۔ او مجھ کوں لینے ک اطارت مي ؟

رئیسہ ۔ إل آباجان! كم ا زكم يه د كميكري خوشی موگی که اس میں کیا ہی ؟ مجبوب خال بهت اچها! رخط کو کولتا ہے۔ کانذ کالنا ہوا ورتھیں ہوکرٹرسے لگناہی مس کا

جميلية كيالكماي

رئييم - إن اباجان إ ندا تلاسية نو-محبوب خ*ال - خابوش ر*ېو- ر روباره يُصابح مير كارنگ فق بوليكن طبيت كوقا وم كرًا عي رئيدسه المديد! انعام يو! رؤسير - واقعي - مجھے كيا ملا ؟ مجوب خاں - لوخود ٹرھلو (رئیلیکے ایس ماکرخط کو ٹرھتی ہی۔محبوب ہا تقوں کو بجا آیا اور عِلَا مَا مِي أَنْكُونِ إِنْ أَنْكُونِ ! وربيغط ! رمکسه (بڑمنا بدکردتی ہی) میکن اسسے معلوم ہوتا چکے یہ داوا آیا کے لئے ہی۔ مجوب فال رأس عن فلاساكي مر

مجوب خال - تام مازداخفاا در مج هان عارفهيس- مثون ! رنسبہ رجدی ہے، نین لے کرمصر بتن و کر کیے يهراً منافري (الشي كوث كى جب سے ايك لغاف محبوب خاں - خطر نمی !

رنگسید - مجھے صرف ہی دیا تھا۔ بغیہ بعد ب مع كا- زراسو هيئ ايك خط - مجمع ميشر كبمي خطابل ارتفافریر برخورداری "کلحابی رقیعتی بی برخورواري رئيد بابو " ويکھئے ميں بي بول ما -مجبوب طال سبحے دسکھے دو۔ رئىسە رخط دے كرى ياسحيّے ۔ محبوب فال - يو تومنيرع المصاحب^ك

جميلير - كيا داقعي ٩ مجوب غال - فود د کمه لو -جميله-كياآب شخصة بن كرمه محصاسك محبوب خاں ۔ رئیڈکیا ہی اسس کو المول كريره اول -

جمیلہ - اس وقت نیں - بیا*ل کے لئے* ؟ -

مجوب فال (أس كوالك كرك) فيتي اوند (شیلے نگاہی) کیا اندوہ ٹاکمتنبل! میری أكمول كے سائے كيا سال بيرجا آئى ركية كور تمعارے حال رکیسی مرانی فرائی ہو! جمیلہ- ہاں رئیہ کی سال گرہ کے باوٹ أيوسيم - أبا جان - يه توآب كاسي موا^{شيك} میں تمام روسہ آپ کوا درا ماں کو دیدا کروں گی۔ محبوب خاں۔ واں کو۔ ہاں ہی ایا ملندا نحتر- محبوب خان! په ده جال بي و آب كسنة بجيايا جار إي-مجوب فال - توكياآب كافيال ي يرير جال ہے ؟ بكنداخر - آج صبح جب و، يهان تنزيف ر کھتے تھے ۔ انحول نے فرایا کرد مجوب و، آ دی نس مساكرتم شخصة موا مجوب خال - آ دی نہیں! ملنداختر- اوريعي كماكر مركومعلوم وعا مجوب خال -آب وكميس كرا إي رىتوت مجھے بىكاسكتى ي-كغيس - المان جان . اس كاكيا ملاب ي جميله - زراتم إبرطي جا وا دراياسان

م كي مجيس ! جميله- خداكتم جمع كيمانين. مرطر تباؤ مجموب فال منبرعالم صاحب رئيه ولكما بوكر تمارك واواكونقل وفيره كم تتعلق اب فكرمند ننهونا چاہئے۔ آجے آن کو احیات د نزے بھاروسی ما ہوار طاکریں گے۔ ىلىنداختر- آفره! التكسيم - بحاس روبيه - المان مي فريعاتما جميله- دا داك فوسس متى! مجنوب غال - پاس ردىيد اېوار تام جميله- جلوان فرب تربيل كرسارا موا-محبوب خاں ۔لیکن ہیں بس نسیں۔ رئیبہ تمنے سب نہیں ٹر ھا۔ آن کے بعد تیششش تھار^ے حق ميسسل موجائ گ-رمنسه - من اور مير دم! مجوب خاں۔ ہاں ٔ اِس کما بوکہ تم كو كياس رويد الانه الكراع كا- سكرسنتي بو -جميله - إن إن يمار وكسيد - زدا خِال وْكِيمِ بِي مِي دولت مظين وآباء الماجان كيا أكو وتني نسريولي

نے جاؤ ۔ (رئیدروتی بوئی باوری فلنے میں ملی جاتی ہے) لبنداختر- بال مجوب صاحب! ابعلوم ومائ گاکه کون سیح رسته پری وه یایس! مجوب فال رخوك ووكرت ورمیز روال دتیاہے) میر میراجواب ہی۔ َلْمِدَا حَتر - مِجْمِعِ مِي بِي نُوتِع مِي -مجوب فال رحبليك إس ماكر حر نن دان کے زدیک کھڑی ہے۔ چیکے کتابی ب صاف صاف تبلا دو - مجوث مذ بولو - جباس ورأس ميں مراكب ابت طے ہو حكي تقى جب تم ب تم مجر سعبت كرف لكيس كيول كرتم است بت متی مور تو بیرآس نے کیوں عاری شادی د^{ی ا} مجميله - ميستحبتي بون أنون نيفاكيا اس طرح گھریں ئیرچم جائیں گے۔ مجوب خال۔ صرف اتنا کیا دہسی ب وبرك ا مكان سے فائٹ ندشے ؟ جميله- من نسيسم من كاكرا مطاب ؟ محبوب خاس - يس مانا جا بتا مول كم ا الماتماري مي كوميك ركم من رسيخ كا جمیلمه رنگاه ا دیرکرتی بخ-آنکموں میں

مجوب فال (فاموشی سے الگ م الگ م الگ م الگ م الگ م الگ م الگ میں رہنے کا کوئی تن نہیں ہو۔
مجوب فال (کوٹ اٹھاکر) مجرب طبے
آ دی کوکوئی سوج بچار کا موقع نہیں۔
موقع ہو۔ تر تینوں کو آپس ہیں رہا جا ہیں۔ اگر جانے ہو کہ ایک موقع میں کرا ہی عو و درگزر کے اعلیٰ مقصد کو مال کرا ہے۔
موقع ہو۔ تر تینوں کو آپس ہیں رہا جا ہیں ۔ اگر جانے ہو کہ اس کی کو تو آپس سی میں میں کروٹ ہیں۔
مجبوب فال ۔ مجھے اس کی کو تو آپس سی کہ بین ہیں۔ ہرگز نہیں میں۔ مرگز نہیں میں۔ مرکز نہیں۔ مرکز نہیں

ركيسه رصوف يركراني وادرسس لیتی می نہیں نہیں اب وہ ہر گروائش اس بلندا ختر ـ سرم صاحبه إست يتين مائي ستری وسبودی مے خال سے یکا مرکر اسا۔ جميله- مجھے بيتن ہي آگ آڀي لگاأ ہوئی ہی بیکن خیر۔ خدا آپ کومعات کرے۔ رغيسه (صوفه يرثري موني) يرغم مجع الأ كرديكا بجلاس في الجازاتها ؟ . ا مان جان آب آن کو گھرواس لائے۔ جميله- إن- إن. زرا فانوش ربوا مي المرحل تي مون اورد الس لاتي مون (سركو ڈ حک لیتی ہی شایر وہ حکیم می کے ہاں ہو بھے لِاُ ميں جا وُں توم رونا نہيں۔ انچا وعدہ کرو۔ رنسيه (مسكيان ينتے ہوك) إن مي مذردوُن گي-اگراٽا ويس آگئے. ملن اختر (جمله سے جب وه علی) کیار منا نسي بحكروه آخرتك اس جنگ مس المت رئيس. مسلم- يونوبورس عي موسكان بيطارا ست سل قربی كوتيكر في كاسوال يو داخرانا ر ميسه رسيري مبرها ق اور آسوون كو بو منتی ہی اب آپ مح تلاش کر کیا واقع ہوا۔

ردد نے محتای اخترصاحب میاکوئی بحریمی نسی ! رمكيبه رص في باوري خاف كواروا كل كولا بي تما) آبكاكدرب بن أا أمان ؟ راس کے ہاں آتی ہی) ممله - إن راب كاكو مائي ؟ مجوب خال - رئيد؛ دُور- ميرك پاس مذا وُر علی جا وُر سهٹ جا وَر بیں تم کو د کولیسکٹا آه . أنكمس! خدا حافظ-(ورواره كى طرف جا يا بي رميد رطلاق موئ اس كوميك جاتى سے نیں بنیں مجے سے زماگو۔ جميل رحياكر) مجوصاب! بي كودكموندا کے لئے بچی کو دہمیو مجبوب طال ۔نیس نہیں ۔ بیجے جانے دو رسبسے دور (رمیسے دامن خفراکر بابركل جاتاب ر مسرد اس وصرت سے) الل و وہ عارب بي بيس حواكر عارب بين . وه اب والیں مامیں کے ؟ حميله ـ رودُمت ـ دئيد! تحاديداً إلي

دائيس آباين کے

این آبان نے مجدسے قطع تعلی کرلیا۔
باندا ختر۔ تم یہ بات انجی مذبوعیو جب
بران اور سجھ وار ہوجا کرگی تو خودجان جا کرگی۔
رئیسہ (آنسو شکلتے ہوئے) لیکن برای وت
بصیبت برد اشت نہیں کرسکتی ۔ مجھے بقین بوکریں
بانی ہوں ۔ . . . شایر ہیں آبا جان کی میں ہو۔
بانی ہوں ۔ . . . شایر ہیں آبا جان کی میں ہو۔
برسکتا ہے ؟

رنگیسه - اماں جمعے سے آئی ہوں اور تا یراب آبا کو بھی اس کا علم ہوگیا ہے۔ ہیں نے یا تیں کتا بوں میں ٹر ھی ہیں -

بلنداختر- خدا نخواسته اگراسیا مو سیسر ... ؟

رمیسه - باس مجمعے معلوم و ابوکہ ال افت تو افعیں مجبت اس قباحت کے با وجود می محبت مکبرزا یہ محبت کرنی جائے ۔ جبکی بطاگر ہ بس تخفہ ملی بولیکن اسم میں اس سے محبت کرتی ہو۔ میں خفہ ملی بولیکن اسم میں اس سے محبت کرتی ہو۔ ملز اختر - جبکی بط! - باکس ملیک رتو جبا اکر) اجہا اب ہمیں خبکی بط کی بابت کچھ تبلا کی۔

ر رسید - غرب خبکی بد وه اب اس کو

زاده و کیناگوا دانیس کرتے - زراسوچے تو و ه اس کی گردن مرور نا چاہتے ہے ۔

بلنداختر - نیس ده ایسا نکریں گے ۔

دیکی ہے ۔

دیکی ہوں کہ ایساکہنا بھی سخت بیرجی ہی ۔

کی سلامتی کے لئے میں ہررات کو دعا انگلی ہو اس کی سلامتی کے لئے میں ہررات کو دعا انگلی ہو اس کی سلامتی کے لئے میں ہررات کو دعا انگلی ہو اس کی سلامتی ہو اس کی سلامتی کے دیا میں کی طرف دیکھی م دعا رات کو خارات کو دعا رات کی خارات میں مانگی ہو ۔

رمگیسه بے ننگ .

بلندا ختر بے نسک فی ؟

رمگیسه بین نے خودسیکھ لی ایک فیم
آبا جان سخت بھار ہوگئے ۔ آن کی کمریں دنبل کال ج تقا اور وہ درد کے ارت بے ہے۔ المنوا ختر - واقعی ؟

رفیسہ ۔ جب میں سونے گئی تومی نے خدا دما ہا گئی اور آس وقت سے ہیں برا بر دما ہانگی ہو بلندا ختر۔ اور اب تم خبگی بط کے لئے ہمی دما ہا گئی ہو ؟ رئیسہ ۔ ہیں نے سوما کہ اگر خبگی بلاکے

بمى دما واللي جائے تو كي حيج مذموكا كيو مكر يسكون

يىمى ببت بيارىتى ـ

بلندا خر کیا تم صبح کے وقت بجی مانجی ہو؟ رمئیسہ ۔ نسب صبح کونس ۔ بلندا خبر ۔ کیوں صبح کوکیوں نسیں انگتیں؟ سنئیسہ ۔ کیوں کہ صبح کو رکشنی ہوجاتی ہ

اورکسی چیز کا خوف نیس رستا

رفیسه (آشکر) او ند - بیضگی بدا ! بلندا خر - قرض کردابتم اس ابنی رمنا ورفیت سے جو دنیایس تحاری سسے زاد ، غرز نغمت ہو۔ آبا پر قربان کردو رئیسه - قرکیا اسس سے کچوفائر، ہوگا ! ملیندا خبر - رئیسہ ! کوشن تو کرد -رئیسہ و آنگیس روشن ہوجا تی ہیں اور

چرے پرمعصوبیت کا افحا رہوتا ہی ہاں، کروں گی ۔ بلنداختر ۔ کیاتم میں ایساکرنے کی ہم مرکبیسد ۔ میں دا دا اباسے کہوں گر جنگلی بط کومیرے واسطے ار ڈالیں ۔ بلندا ختر ۔ ہاں کہو ، لیکن اپنی ا

محيونه كمنا -رغيسه - كيون ؟ ما * اختر - مدن

بلنداختر۔ وہ آسی ابتی نیس محبہ ر مکیسہ۔ خبگی بط! تو میں کل سوریہ اس کو بی آزاؤں گی۔ (حبلہ بردنی درد داخل ہوتی ہی دئیہ آس کے ایس وڑی جا داخل کیا ملے ؟

مبیلہ - نہیں بیکن مجھے معلوم ہواکہ عکیم جی کے ہمراہ کس جلے گئے ۔

مبلہ اخر - کیا واقعی ؟

مولوی صاحب مبی گئے ہیں ۔

مولوی صاحب مبی گئے ہیں ۔

مولوی صاحب مبی گئے ہیں ۔

مرکو واغ کو تہنا ئی میں حگ کی خت ضور

جميله (برقدة أركر) كي كي معلم كركن

اجيا - ضراحا فط ـ

' (جباتا ہی) رمکیمیہ (روتے ہوئے جمیلے بہلویر کٹرتی بی آئاں! اٹاں!۔

جمیلہ (جمیکارتے ہوئے) ہاں ہاں -عکیم جی سیجے کہتے ہے کہ جب اسیسے باگل آ دمی آئے نصب العین کولے کر آتے ہیں جن کا کوئی معنوم نیس ہوتا توالیسا ہی وا تع ہوتا ہی۔ گئے ہیں ۔ خدا ہی بہتر جا نتا ہی کہ تھیم جی کما سے گئے۔ ہیں۔ میں حدیثہ بگی سے کئی تھی کیکن وہ وہاں میں مذتبے ۔

ر رئیسه رآنسور کو بو شخیته بوس) اگر بالفرض وه دایس ما آئ تو

بلندا ختر۔ وہ واپس آپس گے بیں سیج اُن کوسمجا دول گا اورتم کومعلوم ہوجائے گاکہ کرم دہ گرآتے ہیں۔ رئیسہ! تم اطمعیا نسے سوؤ۔

مانخوال ایکٹ پرچوال ایکٹ

مجميله- جي نسب امرگئي س. تنظيم - اتناسورسه اوراسي سردي وقت ۽ بال بان آس کي مرضي يمي اپناهيج کام خود کرسکتا سوس ربان خاند کے وروازہ کو کھوٹنا ہی رئی۔ مدرکرتی ہی۔ وہ اندرجا آبجارز رمكسه كواژ مند كرلىتى يى) رمنسه روبی زان سے) الال جان ارا موج توحب غربب وا داکومعلوم ہوگاکہ آبا ہیں چيور کر جائے گئے جمله - بيوقون! دادا آباك اس کی ابت کچھ منہ کہنا ۔ خدا کی جمب را بی تھی کم و و کل اس و تت موجو د مذیقے یہ المنسم - بال الكين

د لمبنداخر اندراتا سي

لبندا ختر - كيا كه تياجلا ؟

جمله (ترک ک) کیا پی دئیہ ؟ رفسير - امان يسمحيتي مور كروه كميري ے نیمے باش کردہے ہیں۔ بخميله - كياشبك كهتي بو ؟ مرفسد - من کی موی کہتی تھی کہ اس نے رات دوآ دمیوں کو حکیم می سے ابش کرتے شاتھا۔ جميله-ميراسي سي خيال سي رفسه لين اگروه بيان سي آئ و كما ث يُره ٩ جميله - اچهايس ينجي عاتي ېوں اور معلوم کرتی ہوں ۔ ل نغیرفاں اپنے کرسے سگرٹ پیا ہوا بختسبت } تطيرخال محبب إمجوب إكيامجوب

رئیسدانان می مجتی بورکسوناهی ملامت ہے۔
جیلے دیرائی بی خیال ہے اوراننا سویرے
جگا دیا بڑا ظلم ہوگا بیٹ کردیکی صاحب البیلے میں گھرکو
صاف کرلوں بھر میں ۔ رئیسہ آؤا ور مدد دو (رئیسے
کے ہم اہ بیٹھک میں جاتی ہی)
میٹر اختر - رحکیم بی سے خاطب ہوکر) آب اس
روحانی انقلاب اور ارتعا رکی با تبہ جو جبوب برگزر دو الم

جمیله مجمعلوم موا بو که وه نیج مکیم می سیمبر کررے ہیں بلنداختر کیم می سے اِدکیا واقعی ۹ وہ اُن کے بازگئے ہونگے

جمیلہ۔ بغام توہی معلوم ہو ماہے۔
بانداختر - ہاں بیکن وہ ، ، ، جس کوٹ بید
طردت تی کہ نما نی سینجید گی سے اپنی حالت برغور کر۔
جمیلہ ون سیلیوں کو آب ہی جانیں ،
د حکیم جی او برآ تے ہیں)
ر میں ہے۔ د حکیم جی کے پاس د ورکر کی آباجا ن ب

جمیله - (اسی وقت) کیا و بال به او می وقت کیا و بال به او می استیک کرنسید - اوراپ نے بهیں فبر بمی ندی - کمیم جی - بال بین جا تا بهوں کرمین حیوان اور کو تو ٹیمک کرلتیا - (باز انتر کی میر المطلب اِن ذات شریعیت کی میر المی ایسی می میر اوراس کے بعد میں ایسی مختلت کی فید سوگیا کہ سے کو اوراس کے بعد میں گئے ۔ میکی کی است نہیں کی و

مبنداختر کیا ؟ اس قدر نازک حالت کے بعد جب اُس کی قام زندگی بالکل ایک نئے قالب میں و بل گئی ہے ؟ آپ کیسے کہ سکتے ہیں کہ مجوب جسی شخصیت

میم می شخصیت ورجوب و اگریمی اسی ایسا رجوان محاجی کو بشخصیت سے تبیر کرتے ہیں ایسا رجوان محاجی کو بین میں ہی کلیتہ زائل و نٹ ہوگیا تھا۔ میں آپ کو اِس کالیتین دلاسکتا ہوں۔ برگیا تھا۔ میں آپ کو اِس کالیتین دلاسکتا ہوں۔ بلندا ختر۔ اگر واقعی یہ با ت ہے تو نہا یت تعجب ہے اور الیے شخص کے معاطر میں جواس قدر میا وجو نجلوں میں بلا ہو۔

خیکی می اب کا اتاره انجیلی می رافت ملنداختر- می آب کو تبلانا جا ہما ہوں کو ہی اسی حورتیں تعیں جبرگز نضب العین کے مقہوم سے فافل ترہیں بلکن اگر میں یہ کتا ہوں تو آب میرا مراق اڑاتے ہیں۔

حکیم جی نیس اب نیس علاوہ ازیں مجھے ان کے متعلق مجی سب بچر معلوم ہے ۔ خود محبوب نے اپنی ان وصانی ماؤں کی بابت بہت بچر تبل یا ہی۔ لیکن میں خیال نیس کر آگہ وہ اس کا زیادہ زیرابر احسان ہے۔ اس کی مرتمتی در اسل بیہ ہے کہ تمام

عمرائس سے یا را نِ طریقت اس کوخیر عمولی مہتی تقور کرتے رہے ۔

بلندا ختر- توکیا وہ ایسے نہیں ہیں۔ میرا^{مطل} ذہانتِ دہاغ سے ہے۔

حکیم جی۔ مجھے اس کا کبھی انگشاف نئیں ہوا۔ اور میں بقین کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ اس کے باب کا بی بھی خیال تھا۔ غریب بٹرھا سردار انبی تمام عرسیدا سادہ بی رہا۔

بلنداخشر تام عرأس من مجول كي عادي رہیں اور یہ ایسی بات ہے جس کوا پانسی ہے سکے۔ فكيحري ببت احياا ورحب بهارا بيارا غربربو منب میں گیا توائس کے ہم منتب اور ساتھوں نے فرراً أس كوشعل جان تصور كرايا يقبول صورت وها ہی · اُس بیعبولاین -سرخ دسفیدعورتوں کی نطو^ں كانشانه نازك طبع مدرد مندا داز اورده قدرتي سهولت ا ورمقدرت جسے وہ دوسرے لوگول كى تظموك كويرٌ متماا ورأن كيفيالات كوا داكرٌ ماتها سيفيرسمان كح كامضمون بوكيا -ملندا ختر وخضب ناك بوكر) كيا آپ مجبوب كى بابت يوبانس كمسكة بي و علیم می - بال آب کی اجازت سے کیونکہ یی

ديواليه بوسطي بي

بلنداختر جب آب مجوب عضعلق اس سعرا دوالى

رك قائمنى كرسك توبركسطرح أن كصبت

سرت حاصل ہوسکتی ہے ؟

عکیم می - فداآب کوعق اے میں اخر کیم می ہو

فإس آب أنهايس ١٠٠٠ اوريديرا فرض سي كين ان غرب لاجاروں کی طرف متوجرہوں جن کے مکا ن میں

مي رستا ہوں۔

بلنداختر واتعی اوکیا مجوب بمی روگی ہے ؟

عليم ي، سي ركيا مصرب تام دنيا تعريباً روكي كم

بلنداخترا ورمحبب كعياب فيكاسف كياعلاج

مي ين كوستش كرد با بون كدزند كي كوهمة

بلنداختر عده إسف بي توقعطي نيس بوكي -

علیم جی ۔نیس میں نے ہی کا ۔آپ کومعلوم موک

زندگی کا کچک صول ہی ہے۔

بلنداختر کیای در افت کرسکتا موں **کرمجوب کی**

نندگی کس طرح شد سرسکتی ہے؟

عليمي- نه برجيخ بن استمكرا زاتومكار

مطائيل كأنس تبليك آب مي معنواده وريالت أمي

تاص مجوب ہے۔ ندکہ وہ مت جس کے سامنے آپ

بلندا خترين فيال كرابول كرمي استدر

اندھاتونتیں ہوں۔

فكوحى ببرطال ريمي فتيقت واصليت س

عارى نىيى الباب كومعلوم مى كە آب فود مريض بىي -

بلندا ختر علم ي تيك كتي بس-

فليم جي - جي ال - الكرفيك أب ودال

مركب ميس البتل مير - اول تو آپ كا اصلاح و درشي

كانهلك بخارامس يغضب بيركه أب بهيشه اوصاف

برستی کے دہم میں مبل ،آپ کوسداکو فی شے توبیت

وتوصیف کرفے کے لیے ماسے ، اوراس سے آب

كوكونى تقلق عي تنيس ہوتا۔

ملندا ختر- درص مي اس كوابي تعلقات

کے دائرہ سے با ہر واسٹس کرنے سے ہی ماسکتا ہو^ں

حليم حي ليكن آب اسي بري غلطي مي مبلابي

كراك ادميول كوجودنيا مي آب كے اس باس

رہتے ہیں مجز نکارو یُراساریہ سیاں خیال کرنے

ہیں یہ آپ کے نصب العین کومیش کرنے کی وسری

مال ہے کہ آپ ایک عمولی کاروباری آ دمی کے

بحنبرے بمائے لیکن اس گھرکے تام آو می بیلے ہی

كرمايرراك -

حکیم جی- طبنداخترصاحب بها تنگ مین مجتا آب ان خوفاک الفاظ نخیل دیفسب العین کوارت نه کریں ان کے متراد ف مهادے گو لای نفط مجوٹ کرو فریب ہیں۔

بلندا فتركي درص آب كيفيان ميران الم ايك بي هيه و

بلنداختر (رئمیہ کے باس ماک) تمارے ہے۔ پترچلنا ہے کہ الحی مک وہ کام بچرانیس ہوا۔ رئمیں ہے کونسا کام اجبگی بطری قربانی یہ ہ اجن ہے بلنداختر توکیا مین وقت پر سم ت نے ساتھ ندا

کی کئے دیتے ہیں بمیراط لین کا راز ایا جا چکاہے ۔ میں ف اس کومولوی صاحب کی حالت میں می سسوال كياب يسفاس كاسيب رده بناديا واوردكول مع جومرد قت اس كى كردن برسوار دسماب-بلنداختر- توکیاوه آسیب زده نسی ب مكيم حي - فداك ليه يه وتبلائي كراسيب ردو ا پيراسيطي و يغض ايک چال سيجس سے ميں اُس کو زنده دیکھے ہوئے ہوں۔اگر میں ایسا نہ کرما تو وہ غربیب مرمغبت برمول بيط حسرت وياس اوزننغروات مزاكاتكا بوگیا بو مارا وربی حالت اس بورسط سرد ارکی ہی ليكن الل ج كوخود أكنول التي تلاش كرلياب -ملنداختر سردارنطيرخان-اوبندا ان كي تركيا فكيم حى ركاكب سمقين كدوه يرانا زانك اريك بالأفان يرفر كوسس است بالاي أس زباده نوش متت دسرورشكارى دنيامين كهينسي ہے وہ اپنا وقت گزار ماہے۔ جاربا پنے مجوتے پود^ے جود بال موجود مي - بالك بن كامنطريش كرتي ب ممغ مرفیاں۔ فرکوش اورد کر جا نورمیں ان کے شكاركاأس برم كرببت تنوق تما

بلنداختر غریب بوترما سردار ایاں فی انتیقت کے آسے اپن جوانی کے تخیلات کی نتنت کو اب برداشت

مبنداختر اونداب مجایمعلوم بو ما بوکریه نامکن به کرتم بغیر تحلیف، اُنها کے جوان بن جا کو-رئیسید مجھ اس کی کچھ پروا ہندیں۔ اگرا آباجات دابس آجائیں تون نسب

بلنداختر کاش تهاری انکموں کوملوم موجاتا کرندگی سطح قابل راکش شبی ہے۔ اگرتم میں نفس کنی کی صلی سجی با ہمت جبارت ہوتی ۔ توثم کو بتہ جبا کرس طرح تم آبا کو اپنے باس بلالیت لیکن رئیسہ مجھے اب بمی تمہاری دات پراعتماد ہے۔ دباہر جلاجا ایک رئیسہ اٹھ کھری ہوتی ہے اور با ورجی فانے کی طرت قدم اُٹھاتی ہو کرمین اُس وقت بالافان کے دربردستک ہوتی ہے۔ وہ جاتی ہوا ورقد رسے کولدی ہے۔ نظیرفاں اندا آبا ہی وہ کو اثر بند کردی

نظرخاں ادنہ کر ونماضع کے وقت سریں علمت نہیں آیا۔

رئیسه وادا ابا کیانکارکوطبیت نیس ایت اندمیر فطیرخال آج نمکارکاموسم نیس نمایت اندمیر به بقوری دورکی چنر بمی نفرنس آنی ورئیر کیشکا رئیسه کیاخرگوش کےعلادہ کسی اورچنر کے نمکا کومی آپ کا دل چا ہما ہے ہ نظیرخال دادند کیاخرگوشس کا نماکار مربطف

نہیں ہویا۔

رئىيىد- بار ئىكى خىگى بط .٠٠٠٠ . نظيرخاں - ادفوه إكياتم درتى بوكەي تمارى خىگى بطكو مار د الولگا - ہرگرنهيں - مرسم كى بيا كونگ رئىيىد - نہيں - مجھے كانى اميد ہے خبگى بطكونسكار رئىسىد - نہيں - مجھے كانى اميد ہے خبگى بطكونسكار

بلکه اورکو-فطبرخال میں سینے پر گولی جلائونگا کیونکر میں جگہ نازک اورتینی ہوتی ہی اورتم کو بازووک پر گولی جلائی چاہئے سجمیں ؟-رئیسی تب دہ مرجائے گی ?- نظیرهای بیتنی - اگرفتانیک بوا - اجهای لزر جاتا بول ا در کپرے بدل بول - ادبئه مجی - داخی و یس جاتا ہے - رئیسہ مثلتی ہے دروازہ پردکھتی ہی بحرالمار کے باس جاکر جیکے سے لیت ول آنا رئیسی بحاور دکھتی ہے جیم اجھاڑوا در جباڑن سمیت بٹیک سے واپس آجاتی ہے - رئیسہ جلبری سے لیتول رکھدتی ہی ۔ آجاتی ہے - رئیسہ لینے آباکی جزوں کومت جوؤ۔ رئیسہ - را لماری کے بات ہے کی میں ذراجروں کودرست کر رہی تھی۔

جميلية ببترہ كه با ورجی خار میں جلی جاؤ ، اور دکھير كه چائے تيارہ ميں جب نيجے جاؤں گی تو خود کشی میں چائے بیجاؤں گی .

در کمید علی جاتی ہے۔ جمیلہ کرے کوصاف کرنے گئی ہی یقوری دیرکے بعد باہر کا دروازہ آہتہ سے کھلٹ ہی اور محب اندر جمانگی ہے وہ کوٹ بینے ہوئے ہی لیکن ٹوبی غائب ہے منہ جمی کہ بلاہوائنیں بال بمحرے ہوئے ہی اور آنکھوں میں خمار ہی جمیلہ خاتوں کھڑی دہ جاتی ہی اس کے ہاتھ میں جماڑ وہے! ورمجبو کوشکے گلتی ہے)

جمیل کون و با بوصاحب آب تشریت نے آئے۔ مجوب خاب داندا آب الما در بری ادازیں کت

م من آگیالین وابس جانے کی بیت ہے۔ جمیلہ ہاں ہاں میرائمی ہی خیال ہولیکن ذرا حالت بر تورحم کر وکیسی صورت کل آئی۔ معبوب خال کیسی صورت ؟

جمبله اورکوت! سیمیمنوش بڑی ہر رکھیسہ - (باورچی خانے میں سے) امال کیا ہر دمجوب کو دکھیتی ہی خوشی سے جمیل بڑتی ہے اور دوڑ میکا آباجان! - آباجان!

محبوب خال- ربیطه موژکر) چلی جاؤی جای جاؤ (حبیلہ سے) میں کتا ہوں کدایس کومیرے باس۔ کھکا دو۔

جمیله (دبی زبان سے) رئیسه ابنیک بن اور دبی زبان سے) (وه خاموست م پی جاتی ہے) مجبوب خال - دمیر کی شی نجال کر گوبا بہت خا کارہے) مجھے کی بیں درکار میں کمال گئیں ؟ جمیلہ کون سی کی بیں ؟

مجوب قال مرى سائنس كى كابى اورود صنعت وحرفت كرسك جو مجعه ديادين دين جميلة والمارى من دكيمكر كيا وه بغير جلدك بر مجوب قال - بال بنيك -مجيله - درسالول كابلنده من يردد الكراكيا مي أية

جمله نبيس كيا كموكئ مجوب خال - بشك رات دميرك إس تمي ليكن مبح كونه مل كي ـ جميله معاذالله آپان دونوں بقوں محساتم كال كم تع و

مجبوب غال- بيو قونى كى بايس مذكرو- كياتم مجتى بوكه س بالتغييل جزوب كوما در كيسكما موك جميل كس آب كوسردى تونس لگ كى و

(باورجی فانے میں جاتی ہے)

مجوب خاب دمير كاشتيان فالي كرماكرما تود كود فصري بوالفائلان كالكمي متمامات رويل ہو کمیہ ہو ایک بے حیا د غا بازشخص میرابس جلے ترقتل بى كردول - ركيم يرا في خطا مك طرف ركد دتيا بى ك كي يض خواكوا تعاليا ب- اورير رول كود مكيما ہے لیکن جب جمیارا ندرا تی ہے جلدی سے میزرر د محدثیا

جميله دمنيرياست يككي إكربيدفاط بوتوكرم گرم چاك حاضر - اور كيروني مكفن ورقيد في -المجوب فال وكشتى يرومكيكر اليمد ادبد بيائمي يني بيٹيك مركميں نے چہیں منٹے سے کونس حکما لیکن اس سے کیا فارو میری تحریقی

ے کوں کران کو درست کردسے۔ مجوب خال منیں ۔ درستی وصفائی کی ح^{ات} نیں (قدیسے موشی رمتی ہے) جميله وآب في ط كراياكم بي جورد يرطح مجوب خال ۔ بانک طاہرہے۔ جميله . بان - بان - درست -مجوب خال - (فکرمندی سے) میں بیال ہ کر رگوژی اینے ول بزنجلیاں نبیں گراسکتا۔ جميله خدارهم كرب أب ميرث معلى كيسة نخت سستالفاظكدر بيم.

مجوب فال اجما تو مجھ نابت کردو جميله مستحقى بوركاب كوتابت كرنا جائئه مجموب خاں- تهاری گذستنه زندگی ؟ کھھ المب وحاجت موتى مين حن كوسم تصب بعين سے تعبير رسے ہیں۔

جميله بلين برسيميان كمتعلق كيا .أن اورمى أيول كاكيا بوكا و.

مجوب خال ميں اپنے فرض کو سجمتا ہوں وہ بمباغزيب ميرك ومسك سائقوبي بيس شهرمي عاكون الفالكروكا- اوتهد جلدي سے كياكس فيميري لوني كوزينه ميس دي**كيا ؟**- میرے سوانی جات کے ابتدائی مودے میراروز انجہ اور میرسے ضروری کا فذات آخر کماں گئے (بیٹھک کادروازہ کمول ہے لیکن بیچے ہٹ جاتا ہے) ادہرہ و میمال می موجود ہے!

جمیله- فدای پاه اکن وه غریب که ال ایک موالی باه اکتر وه غریب که اله و جا اله محبوب خال - اندرا جا و - دالگ کمر اله و جا اله کر میسه کانی بی محبوب کوار گی خی کر داری کان کار می کور میں اس مکان میں گر الر را مول میری دعاہے کر میں اس کا مست می گر الر را مول میری دعاہے کر میں ان کام سے جن کا میا ل کوئی کا منیس ہے محفوظ رموں - در کر میں جیلاجا تا ہے)

رئیسه - دلبک کرانی اس کے پاس جاتی ہواور دبی کیکیاتی آواز میں کتی ہے) کیا اُن کا اِشارہ میری طرف ہے ہ

جمیلد - رئیسد با درجی فاندس جا و ریا اجرالین کردیس جلی جا و د جمیا محبوب کے باس جاتی ہجا و راتیں کرسے گلتی ہے) ذرا تو شرکیے ۔ تمام شیتوں کو تدوبالا ندکرد سمجے بخربی معلوم ہے کہ چیزیں کماں کما ل کھی ہی درکیسہ ایک لو یک بخون ساکت کھڑی رہتی ہی آندگوں کورد کے لیے ہو موں کوجا رہی ہی جی مشیوں کو زورسے بندگرتی ا ورا ہمستہ ہے گمتی ہی آن جگی بدا!

را مسترجاتی براورالماری سعیبتول ایک این روافل برتی اورکوا بالافانه کا دروازه کمولتی اندرداخل برتی اورکوا کوبند کرلیتی بری مجرب خال اورجبای برگر بین مین مین است گفتگو مین مجبوب کجریران کا فذلیکر با برا آمای ا ان کومیز رو رکه رتیاب

مجوب خال اس خورجی می سب سامان آسکے گا۔ مجھے سینکاوں چیزیں

جمیله- (خورجی کو اٹھاتے ہوئے) اچا توادراً دیجئے ۔ایک قمیص ا ورا میک منیزی لیجائیے۔

مح**یوب خال۔**ا دہنہ · یہ ملک تیار ہاں ا_{(ا}) کوٹ آبار تا ہجا ورصوفہ پر بھینیک دیتاہے)

جمیله اوربیان جائے بمی تعددی بودی جانی مجوب خال دایک گونٹ بتیا ہر کی درگونٹ جمیله درکرسوں کوصا ف کرتے ہوئے) توکیادا بالاخا نیٹر گونٹوں کے لیے بنا نا پڑے گا ہا،

برناما ميرورو هيا برنايي مي فرگوشوں کومي اور مياني اور کا و مياني اي مين فرگوشوں کومي اور مياني اي مين مياني اي ما تدليجا وُل گا و

جمیل اس محینین ہوکہ بڑے میاں بنیرُرُاً کے زندہ نہیں روسکتے۔

ا مجوب خال- ده اس کے بمی عادی برجائیا مجھ توخر گوشوں سے بمی زیادہ میش قتیمت ضروری ہے۔ ماتم

مجوب فال أن كامام ندار أن كافيال بي میری بوک کو ارے ڈا آئی نیس نیس میں ہی ایک كمركم حاؤل كاوراب اورماب كيا يحرفه وموا جميله ليكن مرريدي في المين اب كومعلوم که وه کم بوگئی مجنوب خال - كجرمضا كقرمنين يمي توبي خرمير لولگا درد وسری مکیداشا آبای مجعضروری انتظام كرانياجائ بي ابني زندكي كوخطك مين تين السكتا رکسی چنرکوکشتی میں الاش کر اہے) جميله كياد كدرسيس محبوب خال يكمن چاہئے۔ جميل بت نوب بي المي لا تي مول. د با ورمي فالنيس عاتي ہے) مجوب فان - ريارتي وكي كيوما جي مي روكمى روقى سے بى كام على مائيكا. جميله- ركهن لاكر) دينه أنه ممن مهدردوس یا بی جائے کی نباتی ہی مجوب صوفہ پر میٹی جا اسے اور کلید بر کمن لگا ایتا ہی بخواری دیر مک فاموسی کما ما اوربتیا ہے) مجوب خال - اگرمي في اليا مطار الوكيا

كزر بادكمنا يرك جمیار دک بورگ الماری کوصا ف کرکے اکیا ميكا الغوزه مجي شتى مي ركهدو س مجوب خال نبیں کوئی انسری وانسری نیں. مجے بہتول عاہئے۔ جميلية توكيالستول ليحاف كااراده ب مجوب خال بال ميرا بحرابر ايستول! جمیل (ڈمونڈستے ہوئے) بیان نیں ہی تابیر ج بيال لے گئے ہوں محبوب خال - کیاوه بالاخاندیم ؟ جميله- ہاں ضرور۔ محبوب خال ادبنه غرب مجبور ونهاا دنكيه كما اب اور مائے بتاہے) جميلة أكريم كابناد وسراكره كرايه يرنددا بوا راب وہی سلے جاتے۔ لحجوب خال کیا اِس مکان کی حیت کے بیج رېونگا ېښي - برگرنيس-جميله ليكن كياايك دودن كيالي الماكمين فِيام كُرْالِمِي قِباحث بمحدية توسبة بكابي بهد مجوب خال - اس گرمي قطعي نهين -جميله إجما وبجريج مكم مى ومولوى صاحب

جمیله میں اس کی نگرانی کروں گی۔ محبوب خال بہبہ نامہ! نوازش نامہ! کہلے نوا باجان کی ملکیت ہے۔ اور ہے اُن کا کام اِس سے فائدہ اٹھا کیں.

جمیله- (آه بحرکر) پانغریب مجبوره بوری محبو**ب** خال-بان خاطت کی خاط گوند **تولا** کو-

جمیله-د کابول کی الماری کے پاس لائر ہوئے) یعجے- میرسی گونددانی ۔ محبوب خال- اوربرش ۔

جبوب حال ۱ وربرش بیمانی برا داس کیال اوربرش بیمانی برش بیمی برا داس کیال با اوربرش بیمانی برخ این بیمانی بیمانی بیمانی بیمانی بیمانی بیمانی برزه کاشا به و ورجیال کرابی دن نه لاک که میس دو سروس کی حق تلفی کرول میس دو سروس کی حق تلفی کرول میس دو سروس کی می دو سروس کی بیمانی ب

..... کسی کونکلیعت دیئیے بغیر.٠٠٠ ایک دودن کے اليوس ميمك مي شرسكما موب. جميلة بالمشبه الرقول وائس. مجبوب خان بان کیونکه مجین معلوم ہر آہی كمي اباكى تام جزي ايك منط مين نيال سكة جميله- اورعلاوه ازيراب كيديك اغيرسلانا می توہوکہ آب ہمارے ساتھ زیا وہ نہیں رہ سکتے مجوب خان - دیبایی رکه ک بیثیک بیر دوری معييبت بي مجع بحرتام بيجيده كتميا ن سلحاني مزعى-مجع حالت معامله برغور كرلنيا حامية يمكن تجيرانس مینے کی می توصلت نہیں بیں ایک دن میں ان تمام مراحل كوسط نهيس كرسكتا جميله ببنيك نيس اورخصوصا اليهخراب وتمي محبوب فال - (هرعالم عضا كوالث بلاكر) میں دیکھتا ہوں کہ بیخطا بھی تک یماں پڑا ہوا ہے جميله الله مين في إس كوهيوا تك نبين. مجوب خار - إس غلاظت كامجرس كياتعلق ؟ جميله ميراغيال بوكرميرامي إس سي يحمطلبني محبوب خال رئين كياييكا فينس كه بإنظرون کے سامنے موجود ہو . میری بیاں سے حرکت میں بیمی

آسانی....

مبرب فان- رجلدی سے کھڑا ہوکر) ہاں۔ میں رکرمٹھ گیا تھا۔

بنداختر اجِعًا ـ نامشته کررہے ہو۔ محبوب خار جبم کالمبی حق ہوتا ہی اس کو بھی زیاجا ہیے ۔

بنداختر اونه کیاکرنے کا ارادہ ہی ؟ بحوب خاں میرے سے صرف ایک راہ کھلی ل ہے . فی الحال میں اپنی ضروری چیزیں ٹھیک کرا ل بنی آب خود مجم سکتے ہیں اِس کے سے بی وت کارے ۔

جمیله و درسه اضطرابی سے) کبامیں کمرہ کو رات در پاسامان کو باند مہوں ۔

مجوب خار - (ملبندا ختر کی طرف جنج عبلا کر) باند رکم سے کوئی آراست مکرو۔

بلنداختر ٔ د تعورے توقت کے بعد) مجھے نہیں اوم تفاکہ ہے انجام ہوگا کیا در اصل میضرو ری ہوکہ بارکوفیرا دکند ما جائے۔

مجوب خال - (بضطرابی سے تلطے ہوئے) تب لاؤس کیا کروں ؟ رنج والام کا مقابلہ تو ہونسیں مگا افتر صاحب مجھے امن وا مان اور صلح واطمیار مب کی اشد فرورت ہے۔

بلندا فریکن امن وا مان بها می تول سکنامی دراکوست ش کرو میراخیال ہے کراب آپ کے باس اسی زندگی کے شروع کرنے کے معقول دجوہات ہیں۔ اور ہاں یہ بی یا درہے کہ دیجیبی کی دیگر چیز ایجا دات ہیں مجبوب خال سلند اُن کا تذکرہ نہ چیرو۔ مجھے ہرگز اتجب نہ ہوگا اگروہ ایسی ہی نا کمل فردا دھوری مجابی بلندا خرر واقعی ج

مجبوب خاس ماشابری بان دراید و تبلیک کیس کیا ایجاد کرنیوا لاہوں دوسرے دیمیوں نے بہت کچے نباڈ الاا وراب روزاند معاطر شکل مواجات ہم بانداختر لیکن آپ نے قواس بربہت محنت سے کام کیا ہے۔

مجوب خال - یه ده برمعاش مرزاتهاجس نے مجھوں کام کی ترغیب دی -ملنداختر - مرزاعباس! جکیم می! ادہمہ!

مبرا صریمرا جان بیم بی ادمه ا مجوب خان به به به به دور دات شریعی به جنور نیم بی به متعداد ایجاد کوظام کرایی اور تبلایا که فو توگرانی میں کوئی قابل قدر وحیرت انگیزایجاد کرو بلنداختر ایا با جکیم صاحب مختص بنی مجبوب خال اختر صاحب مجھے آس میں س قدر دفت و مسرت نصیب ہوئی خودا مجاد کی خاط توسیم کی امیدنیں اوروه کی ان بیرا اورز دلیدگیوں کے اسلی بلو کو سیمنے سے قطعی ا لیکن اختر صاحب میں آب سے اپنے دل کارا کرمگنا ہول سیمے میخوفناک سنبہ ہی ۔ ۔ ۔ کہ ز رئیسہ نے بھی میمی طور پر مجہ سے مجت نیس کی ملیداختر ۔ یہ مکن ہے گراس کا نبوت ل سکا منتا ہے ، وہ کیا ۔ یس محبتا ہوں کہ میں نے فبکی کوسینے منا ۔

محيوب خال- با رخيگى بطير يخ رسي د. ا جان با لاخاند پر م.

بلندا ختر کیا وہ ہیں ؟ (اُس کے جبرے پڑے کے آٹار نایا ں ہوتے ہیں) بیں مجتما ہوں کہ آپ اب جی اس امر کا نبوت مل سکتا ہے کہ غریب نظام رئیسہ در اصل محبت کرتی ہے۔

مجوب قال - وه كيا نبوت نسي سكتى الم محص اس كي كسى قتم كتبوت كالقين نبيس بوسكا ملندا ختر اس مي ايك ثائبه عبى مروزيك نيرة محيوب قال - آخاه إيبي فار تودل مي كونك بحر اس كاكيس هين بهو كون جا تباه كرجميله اوراً مختر من قوب واقعت بهول و شايد يوانعام كا وعده بهر مين قوب واقعت بهول - شايد يوانعام كا وعده ایس بیلی و نگر و نیسه اس برایک بچرکی طرح پورس و اور می که در می از بین رکمتی تمی اور می که نا فلط نه بوگا کریس بو تو فی سے نیال کرنے دگا کہ وہ اس برتین رکمتی ہے بلنداختر کی در مراکم می بیس کر رئیسہ لیے خیال

بلنداخترکیا در البیجنی کررئید لین خیالا یس پاک وصاف زمتی

مجنوب خاں راب ترمیں سب کچے فرض کرسکتا ہوں۔ رئیسہ ہی میری راہ میں حائل ہی اس نے میری زندگی کی تام روح کمپننے کی ہے

بلندا ختر رئیداکیا رئمیه کی بابت که رهی ہو۔ وہ یہ کس طرح کرسکتی تھی۔

مجوب خال در بغرواب دیگوخود بخود بوله ای کوخود بوله ای اور بر مرسی با بهراس بیست مجت مجت کرتا تعاد اور بر مرتب بیس اس تاریک گرس داخل بوله می داور وه مطف کے بعد دور می آنی آنی بیس کچھی کچه بند رسی تقی سی معاطم می تقادمی می اسی تعدیمی اسی تعدیمی می تعدیمی می اسی تعدیمی می اسی تعدیمی می اسی تعدیمی اسی تعدیمی اسی تعدیمی اسی تعدیمی اسی تعدیمی اسی تعدیمی می اسی تعدیمی اسی تعدیمی اسی تعدیمی می اسی تعدیمی تعدیمی اسی تعدیمی اسی تعدیمی تعدیمی تعدیمی تعدیمی تعد

بلنداختر-توکیا یمض د ہوکا تھا۔ فریب تما ؟ مجبوب خال - یں کیسے تبلاسکیا ہوں! جمیارے

ایک ہی نمیں آگیا۔ دراصل دال میں کیجد کا لاہو۔ بانداختر۔ مجوب صاحب آپ کو ہوکیا گیا ہو؟ بیٹس میں آؤ۔

مجوب فال میں فوب ہوش میں ہوں ۔ ذرا مرواور تم کو معلوم ہوجائے گاکہ بیا نعا می رقعہ خص بدا ہی آمنہ بگم سیلے ہی سے رئیبہ برخوب فالوکھی واور بیاس کے اختیا رمیں ہے کہ اس بچے کے ساتھے رجا ہوکر دے ۔ اور حب جا ہے بچہ کو جمعے حداکر سکی باندا ختر سرئیسہ آپ کو بھی ندھیوڑے گی باندا ختر سرئیسہ آپ کو بھی ندھیوڑے گی

بلنداختر محبوب صاحب کیا واقعی آب کا خیال ہے ؟

مجوب فال بهى تومقام افسوس بوكومي فود الله المحمد المحمد

باندا ختر دجدی تواب کا کیاخیال کو ا مجوب خال داگری اس وقت اسسے کول کدد رئید میری خاطر اس متم کی زندگی کو قبول نذکرون رسنستا ہی تواب کو فوراً معلوم ہوجائے گا کہ کس فتم کا جواب ملی ہی - داندرسے گولی چلنے کی آواز سری کا جواب ملی ہی - داندرسے گولی چلنے کی آواز سری کا جواب ملی ہی -

مجوب خال یک نوده نسکارمین شغول ہیں۔ جمیار داندرآکی با بوصاحب معلوم ہو ہا ہوکہ برے میاں بالاخانہ پرفشانہ بازی کررہے ہیں مجموب خال میں دیکھتا ہوں بلندا ختر - دج ش بین ذرا تغیرو معلوم ہوکمیسی مِوگی۔

مجبوب فال ببنيك بمح معلوم ملنداختر نبيس أبنيس جائة ببي وه طلوب نبوت ہے

محموب قال كيهانبوت! ملندا ختر بي كاعل قرباني ماس في داداست خنگلی بطرکو قربان کرا دیا۔

محبوب خال ينبكي بطكرا جميله ذراغور توسيحي

مجوب خال بركس واسط

ملندا ختر۔ وہ آپ کی فاطرسب سے عزیز تری_{ن د}ایت كو قربان كرنا جامتي تني كيونكه اس كاخيال تعاكداس طرح آب اس سے برموت کرنے لگیں گے۔

مجوب فال مرونبه سے متاثر ہو کر) غریب

بيوقوت إ

جميله ويكف وكاكياسويب

بلندا ختر مجوب صاحب وه آپ کی مجت کی طلبكا تقى اس كومحسوس بوتا تفاكه زندگى باپ بغيرمى ك جميله (انسوۇل كويونخ كر) بايصاحبار سي

محبوب خال برنگم وه کهاں ہے ؟ جمیلیہ (سانس لیکر) ہیاری اور می خاند میں

محبوب خال - (دورگر با درجی خانه می کار) ہے) رئیسہ!رئیبہ! بہاں اُؤ۔ (عاروں طرت دکھیا ہے انسی وہ بیا نہیں ہے۔

جميلة تو ده اين کره مين بوگي ـ

محبو**ب خان.** د**کره کی ط**ف جاک نبید^{وه بیان} عی نہیں ہے۔ (اندرا ماہے) شاہ، باہر حلی گئی ہو۔

جميله- بال-آب توأس كا گوس رمها بي بسه میں کرتے تھے۔

مجبوب شاں-کانس وہ جلدائے ٹاکہ ہناہے تىلاسكول · · · · · ، بلىندا ختر عدا حب اب مب معالما غْمَكَ ہو گئے میں ہمجھا ہوں کہ اب صرور نجد گریداً ہوگئی ہے۔ ''بولگی ہے۔

بلنداختر وچکے حکے بم توجاتیا ہی تفاکر بجا ذراعيمل في ما فات ہوسكتى ب

(نظیرهاں اپنے کرہ کے دروازے کہ آ اب. بورى وردى ميني بوك محاور تلواركو بالدهرابي محجو**ب خال -** د نتعجب میں اباجان آپ توہیا^{ن ہی} جميله كياكب في كره من كولي ول في تطيرخال و (عضرت) محيوب كماتم اليلي تسكار كو جائے نگے ہ مجبوب خال - دمتوض دمیقرار بوکر) توکیا بالافان برآب نکار نه کرر به سقی ؟ فطرخال بین ور نسکار! فیمک ہے -بلنداختر - دمجوب کو کیار کر، معلوم ہو تاہے کہ اس نے خد دخیکی بطاکو مارڈ الا .

> محبوب خال - یہ کیسے مکن ہے؟ ﴿ فُوراً بالاَحالَةُ کی طرف حالہ ہے - کواڑ کھو آیا ہے اور حِلّا اُٹھا ہے ۔ رئیسہ اِرئیسہ اِ

جمیلہ - (کواڑوں کک دوڑکر) خدا را - بیکیا ہوا! محبوب خال - داندرجاکر) وہ فرش پرٹری ہی۔ بلندا ختر - رئیبہ فرش پر إدمجوب کے باس^{ال} ک

جمیله رائسی وقت رئیسه (اندرسے) نیس -ئیں برگزنیں -

فطیرفال داونوه کیا وه جی شکار کرنے لگی
دمجوب جمیله دراختر رئیسه کو کرد میں پیجاتے ہیں بیول
سختی سے اس کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں جگرا ہوا
ہے۔ جونیجے لٹک رہاہے)
معبوب خال - (دل شکستہ ہو کر) بیتول جیوال ادروہ زخمی ہوگئی - مرد ارسے مدد!
ادر وہ زخمی ہوگئی - مرد ارسے مدد!
جمیلہ - د دوڑتی ہے اور بچارتی ہے جگیم جی -

مكيم م و رناعباس صاحب بهت جلدا و فداكيواسط (مجوب اوراخررئيه كوصوفه برلنا ديني بي) فطيرخال - (خاموشي سه) بن فودانيا بدلاك رست بي.

عکیم می رکیامعا طرہے ہی خیرت! جمیالہ سکتے ہیں رئیسہ نے گولی اربی -مجبوب خال میاں بہاں - دیکھو سے دہکھو۔ حکیم حمی - اپنے گولی اربی - (میرکوالگ کرکے رکھنے لگیا ہے)

مجوب فا ن ز ظرمندانه اس کی طرف و کیفتی موسی عکیم می کیا! شایدخط ناکنیس -خون تونس می نمیس ر با - یه ملک نمیس -

عکیم جی۔ کیسے گی ؟ محبوب خال۔ میں نہیں ہوسکا۔ جمیلہ خبگی بط کو ارنا چاہتی تھی۔ حکیم جی شبگی بط کو! ادہنہ۔ مجبوب خاس مه بستول جاگا.

مجبوب خاس مه بستول جاگا.

مجبوب خاس من بنا بدار کوری بین بیکن مجید اندانی نبید بر بالاخاند بر جا به به کا ور در وازه بند کرلتی بی مجبوب خاس مهار کیم می بیجه توکید میم می بیجه توکید میم می بیجه توکید میم میموب خاس مهال بیل ده موش بی رسی به میموب خاس مهال بیل ده موش بی رسی بی به میموب خاس مهال بیل ده موش بی رسی بی به میموب خاس مهال بیل ده موش بی ایم بی بی بید میموب خاس میمون بی به میموب خاس میموب خاس میمون بی به میموب خاس میموب خ

یں: محبوب خال - دائیں کر ہاں ہاں اسے زندہ رہنا چاہئے۔ ہاں حکیم جی فرا کے لیے ایک لمح کے لیے ! ذرا آئی دیر توکریں اس کو تبلاد دں کر بری مجت کس درج تمی۔ حکہ جن ساخی اسلامی استان سال کی ایک

حکیم می - دل زخی بوگیا- اندرون سینه گولی کی اوروه نوراختم بوگئی-

محبوب خال ادرمی نے اس کو مارڈ الا وہ ایک خوت زدہ جانور کی ماند بالاخانہ پر بھاگ گئی اور میری مجت میں مرکئی (مسسکیاں لیتے ہوئے) میں کیا مدا واکرسکتا ہوں! میں ہرگز اس کونیوں تبلاسکتا۔

(منفیول کوبندگرلیتا اورزورسے جِلّا تا ہی اے خرا ہمارے سرول برہے اگر فی انحقیقت تو وہاں ہی کس ملیے مجھے اس معیں بت میں ڈالار

جميله بچو يو اس طرح شور زميادُ. م كواً روكنه كا كونئ حق مذتها .

مولوی صاحب بی مری نیں بارس ق ہو۔ عکیم جی سبیودہ بن ا فائوشس! مجبوب خال د خاموشی سے صوفہ برقا ہوا ہاتھوں کوائس کی گردن میں حائل کرکے دیکھتا ہے ہائے کیسی خاموشی اکسی سخت اکر می ہوئی۔ ہائے کیسی خاموشی اکسی سخت اکر می ہوئی۔ میسی میں درستول کو چھراتے ہوئے) کیسی جاتا ہوئے دائندا اسلال

جميله نيس نيس عكيم ي اس كي الكيو ركونيم چيو وُمت .

محبوب فال وه اس كولينساة لياك كو المناه لياك كو المناه لياك المالية وورسكن كاشه ك في إس كوليا المناه المالية المالية

جیاد ہاں ایک دوسرے کی مدسے ۔ اب میں سمجی ہوں کہ ہم دونوں کا اس میں صدیے ۔
مولوی صاحب - رہا تقوں کو بھیلا کی سرانام
آن کی اسٹی سٹی میں اور یانی بیانی میں!
حکیم جی ، (چکے سے) بیو قوف اِ فانموش ل ہوتا یا ہون میں میں ؟

ر مجوب اورجبیا با ورجی خانے میں سے نعش باہر لیجائے ہیں جکیم جی اُن کو دیکھتے رہتے ہیں جو لوی ما نیکے ہے باہر نفی تے ہیں)

ملیم می سداخترک پاس عاک مجھے بقین نہیں سکاکہ یہ مض اتفاق ہوا

بلنداختر انون زده ہجاور بہرے کارگ زرد انجاکو کی بیسے ہوا ؟ انجاکی کی بیسے ہوا ؟ میکی کی بیسے ہوا کا بیسے ہوا کا بیسے ہوا کا بیسے ہوا کا بیسے ہوا کہ ایسے ہمریر دکھکر جی یا ہوگا ہے ۔ فابنا کے خوائی شرافت کو انجارا ہے کہ کی کی بیسے ہوت کی ہوجو دگی میں بہت ہوگ اپنے کی کی بیسے ہوت کی ہوجو دگی میں بہت ہوگ اپنے کی بیسے ہوت کی ہوجو کی دل میں قام رہے گی ؟ میں بیسے ہوت کی ہوجو کی دل میں قام رہے گی ؟ میں بیسے ہوت کی ہوجو کی دل میں قام رہے گی ؟ بیسے ہوت کی ایک میں ہوت کی ہوجو ک

عكم مي آند نوفيني ميوني رئيسه من كان فا ده مائد مي

بلندا ختر کیا آپ مجوب صاحب کی ابت بی کفتی جرادت کرسکتے ہیں۔

حکیم جی ۔ ہم پیراس سالہ پرگفتگو کریں گےجب بس کی قبر برگھاس جم جائیگی ۔ تب آپ کو معلوم ہوگا گہ کس طرح وہ نخر نیر کمتا ہوگا ۔ ' بجی ہو قت لمنے پیا لاے باب کی گورسے جیس کی گئی'' آپ دیمیس کے کہ دہ خو در تبالیٰ وخور بر تری کے جذباتی ہیجا ن میں متبلا ہوگا ۔ فریا توقف کیے کے اور آپ کو معلوم ہو جائے گا

بلنداختر-اگراپ کاخیال میم علاا درمیرا غلط-توزندگی فابل داکش نمیس

علیم کی درندگی جی بوسکتی ہے اگر ہیں ان دود د گرموں کے نجات مجائے جوغریب آدمیوں کے گھروں برآ کرنصب بعین زندگی کی ضرور توں کوظام رکرتے ہیں بلندا ختر - دائس کے چرب برغورسے دیکھکی اگر یہ واقعہ ہے تو مجھے اپنی خمت بر اجمی یا بری جیسی تجی ہے فوب نازاں ہو ناجا ہے ۔

میم می معان کیج کین . . کیا ہو آپ کی قسمت؟ بلنداختر- (جاتے ہوئے) کھانے پر تیرہ آ دمیول کا

بهاری! حکیم جی بین بمی بی بخشا ہوں! د مِنرک بین مداقعه مرم

غسنرل

ہر مندسے آزا دگر فتار سُبت ں ہے عالم میں ہی شغل تواک را حرّت ہا منطورنظر كعبه نه درگاه بت اس مقصود حرى خاك ره بيرمغال لے شیخ عجب مجز ہ پیرمغاں ہے جس بيرخرا بات كو دنكيا و وجران متان مخصق کی یه نرم سخرا بد الله بھی ہے ساقی کو ترجی ہیاں اك توبوجيه نام سے ُعثّاق كے نفرت اک میں ہوں ترا نام جھے دروز ہاں أرْجائين ببوئي حريح كے وہ نالہ ہوانيا عالم ته و بالا بهو بهماري و ، فغال كياباده كشعش كوموموت كالمطكا بوشيده شرنفي اسمي بي أبيرة وال

علىم محر شرك الزمال مندلت عليم محر شرك الزمال مندرك



صاحبواده آدماب احمد حل عاحب موحوم ساق والس جاسار مسلم ويورستى



مبراإسكول

میری عربالیس برس کے قریب بھی جب میں نے نگال میں لینے اسکول کی بنیا دو الی اور تعیقی مجوالیت خص عص کی قام عرصنون نگاری اور شعروشاعری میں گذری ہواس بات کی ہرگز تو تع نہیں کی عاسکتی تھی س بے لوگوں کا لاز می طور پر میز خیال ہو ا کہ بحثیریت اسکول کے مید درسگا کہ سی اعلی نوعیت کی نہیں ہوسکتی سکی ساتھ ہی ان کا یہ بحی خیال تھا کہ یہ مدر سرجسیا کچھ بھی ہوا پنی شان کا انو کھا ہوگا

اکڑھ جاب جہسے دریا فت کیا کرتے سقے کہ وہ کو ناخیال ہوجی بریں نے اس اسکول کی بنیا در کمی ہے؟ یہ موال میرے سے دریا فت کیا کرتے سقے کہ وہ کو ناخیال ہوجی بریں نے اس اسکول کی بنیا در کمی ہے؟ یہ موال میرے سے نمایت برفیان کن تھا کہ یں ان کی قوقعات کے برجب کوئی تنتی کخیش جواب بس دے سکتا تھا۔ تاہم میں نے تدی کرلیا تھا کہ میں اپنی عبرت طبع کی آز مالیش کر ذیکا اور محض صدا قت بوانع میں کہ کہ میری درسگاہ کی بنیا دکس خیال برقا کم کی گئی ہی ۔ بزنگا۔ میں تبلیم کرنا ہموں کہ یہ تبلا نا دشوار ہے کہ میری درسگاہ کی بنیا دکس خیال برقا کم کی گئی ہی ۔ برنگا۔ میں بے جس برعمارت ہستادہ کی جاتی ہی بلکہ اُس بیج کی طبع

پوندیا یان مرزه بیا وی مرسی یا مهر بی با وی مرسی بی می است مرات به مساوی بان بر بر می بان بان می مود و جود به بورک بید ندستناخت کیا جاسکتا ہے اور نہ بورے سے علیٰدہ ہوسکتا ہی گومجھ اس سکول کے وجود لی علی معلوم ہے ۔ لیکن اس تحریک کا اصلی سبب کوئ نا ورنظریئی تعلیم نہیں تھا بلک صرف آیا م طالبعلمی لیا دکر قائم رکھا

یں اُن آیام کی ناخ تنگواری پورے طور پراپنی عجیب طبیعت سے ضوب نیس کرسکی ، اور نہی آن ماری الکو تھور ہج تن میں اپنے آپ کو صعو تبول الکو تھور ہج تن میں اپنے آپ کو صعو تبول کے لئے تیار کرسکی اور کی تی عرصہ تک یونیورسٹی کی اسنا دھا سل کرنے میں مصروف رہتا ، لیکن مرسم مرسم ہی استان میں مصروف رہتا ، لیکن مرسم مرسم ہی آگوان میں مصروف رہتا ، لیکن مرسم مرسم ہی آگوان میں مصروف رہتا ، لیکن مرسم مرسم ہی آگوان میں مصروف رہتا ہوتے ہی بعض استھے ۔

ال کاد ودم بج ل کی خولاک ہے۔ ال ایک ہی وقت میں ان کے دیے خولاک کا سامان جی بھا واکٹن

حمال يم وه أن ي عمل روحاني ا درجهاني غذار به وه ان كواس زير دست صداقت سيمتعار ن كرا ق كم وي كادنيا سي مي تعلق ذاتى مزرد وجت ك وجب به كما وماول كم سلم يرايك كاب ا دانجام مي ببت كيم ماندت ومتابست موتى ب- مرد ومواقع يصداقت كالمل ببود كملايا جاتاب. فقدا اتنا ب كم افا زكماب من معمدا قت سادگى سے ملو بوتى بى كى نيكى نايس بوتى . ليكن فاتم بريج أسى ساد أ كانطار بوتلب كيزكر صورت كمل بوج تى بع بتاه را وصدا قت كاجى ومطبو تا بواورينات ناز اورئيرة بيج حالت بوتى ہى كيونكه بياں صدافت اپنى تميل كى غرض سے ان تمام ركا و لوں سے جواس كراً مِن مَا مَلَ بوق بين نه صرف جنگ از ما بوق سے بلکه اپنی تخویب برآماده به دواتی بی ا ان ان ی عرض تخلیق می د من بغینه میں ہے۔ میاں پروہ صداقت کونمایت ساوہ صورت میں یا تا ہمے۔ وہ ایسی دنیا میں پیدا ہو تاہے ہمان. مے کمل اٹرات موجود مہوتے ہیں۔اور جماں و دیجیٹیت ایک فردِان نی کے ماحول میں گھرہا تا ہولیکن بالیدگہ ك ساته ساته اللي خربهُ صداقت مين شبهات ترقى كرنے لگتے ہيں۔ وه موجو داتِ عالم كى بيجيد كيوں ميں اپنے كو كم گرد **تیاہے ،** اوراکٹر مرتب مکش کے عالم میں لینے احول سے جدائی بھی اختیار کر لدتیا ہے۔ لیکن اس اتحاد صداقت كى يا كالى اوراس كى شخصيت اوربرون عالم كى ملك فانه جنگى كا مفهم برگرينيس بوسك كاكمن أفته منافت كايك فيرمنا بى سلسلة قائم بوجائدا ابنى زندگى كاميح مقصدجان كياد ده ننكوك كى اس جنگ يس صلىصدا تدة كى سادگى كو مانت اور تام كائنات عالم سے غير عدود رست تر محبت واتحاد قائم كرنے كے يے مجبور بوعا ما ہى بس ہمارا فرض ہوکہ ہمارا بحین اُندگی سے جس سے لیے اس کی شکی بے یا یا سہوتی ہے ، پورے طوا برميراب موجائ نوفيرو ماغ كواس خيال سے لبرز مونا جائے كه وه اليي دنيائے انسانيت ميں بيدا ہوا ہى جو الي كرد وسيت كي دنياست بهم أمنك موتى ہے ورسى وه چيز بوس كا فقدان مهارى موجود وسم كى درسٌ او یں بایا جا ماہے۔ اور جوشا پر قدرت سے سخت حقارت آئریز سفر کا بیتیہ ہے۔ بہی نہیں بلکہ طلب رکوز برکستی فدا ک كاليكي اوساس ونياس ومرديا ما ما جواس كى ذات كى خراى يدصون ايك طريقة ماديب جوهدا انفراديت كوفيا كرويتا بحريا ياليك كالغانب عسي بالكل كيسال يزين وبالحاق بي اويسيدى مادى تعليم وى والله بسيكي فعلين تعلين تعليم منين بهداس من برارون كويان بي

اگرچ بھے پر داشت کرنا بڑی تاہم میں نوش ہوں کہ اس کے سلم بڑیات نے مجھ ان فواہوں کہ بر کول ہونے کہ اس کے سلم بڑیات نے مجھ ان فواہوں کہ بر کول ہونے کہ اس کے سلم بڑیات نے مجھ ان فواہوں کہ بر کول کا مطاکر دیا جس سے اولا وا دم کوساتھ بڑیا ہے اس کا سبب یہ ہو کہ یہ فیال آدمی کا کہ بچے تعلیم کیے عاصل کریں نشادا نیز دی سے خل ون ہو آب ۔ ابنا کار و بار انجام دیا ہمارا و اتی کام ہی ہم دفاتر میں اپنے خصوص مقاصد کے لیے ہزاوہ نہ تدابیر علی میں لاسکتے ہیں کین اس تم کا و فتری انتظام فدائے تعالی کی مفوق میں بچوں مقاصد کے لیے ہرگڑ موزوں نیس ہو۔ ہم ونیا میں اس حقیقت برعل کرنے کے لیے آئے ہیں صرف جلسنے کے لیفین مار میں ہوتی ہے۔ اعلی تعلیم وہ ہی وصرف معلی است ہی مار میں ہوتی ہے۔ اعلی تعلیم وہ ہی وصرف معلی است ہم مردی ہوتی ہے۔ اعلی تعلیم وہ ہی وصرف معلی است ہم مردی ہوتی ہے۔ اعلی تعلیم اس کولوں کی ہم میں ایک خوال کی جاتے ہیں کہ ہمارے اسکولوں کی ہمارے کی ہمارے اسکولوں کی ہمارے کی ہمارے اسکولوں کی ہمارے کی ہما

پوجانی ہجا وراس طرح اعلی قیلیم برجی کے بیے ہم تیا دہو کرا سے ہی فعلت کی نیندهاری ہوجاتی ہج رابی فعلی معلومات دائی ہے اور ہم اصلی دنیا کو کو کر وکیا رمعلومات کا داستہ ہوجاتے ہیں جغرافیہ بڑھا کر بچوں کی عصلومات زائل کردیتے ہیں۔ اُن کی ہشتہ اہیا معلومات زائل کردیتے ہیں۔ اُن کی ہشتہ اہیا کے بیعے ہوتی ہوئی ہوئیکن وا تعات وقوا ریخ کی ضخیم علدیں اغیس بڑھنے کے بید دی جاتی ہیں۔ وہ دنیا سے از از اور کرو فریب کی مصنوعی دنیا میں ڈھکیل دئے گئے۔ تاکہ اس اہما گان وی کہ وہ جابی ہوئی ہوئے ہیں مزاجاتی میں بیدا ہوئے جاتھ ہوئی ہی خطات کا ان تحل کیسا تھ اس تباہی کے خلاف صدائے احتجاج باندکر تی جا الا تجربزا کے اسے خاموش کے ساتھ برسیم محکم کردیتی ہی

بيس الجي طرح معلوم سه كربجو ل كوفاك ورشى كابست شوق موتياس وان كاجهم اورد ماغ بولول كا وموب اورمواكافوا إلى رمبلهد ان كى طبيعت ان يم مسرول سيم منزيس موقى جوان كے قوارد ا میں مرشم ہوتی ہیں اور کائناتِ عالم کے درمیان با واسط تعلقات بیداکرتی ہیں لیکن اُن کی برسمی ان کے والدین معامضرتی مرامع کے کافلت ان کے سے سیشے کی الاش کرتے ہیں اورا بنی عاوات کی ایک موا دنیا نبالیتے ہیں ۔اس کا کوئی علاج نیس کو نکہ لوگوں کوحالات سے مجبور مروکرا ورسوسائٹی کی بروی کرنے کی خرد، سے اسپے آپ کوکسی بیٹ سے لیے مخصوص کر نا بڑتا ہے ۔ لیکن جارا بجین کا وہ زمانہ ہو تا ہی ا ہو نا چاہئے جائی معامشرتی اور اکتسابی رسمیات کی تنگ مرود سے کلی آزادی عاصل ہو مجھے ایمی طرح یا دہے کہ ایک وربدایک متعلم در تجرب کارم یڈ ماسٹری حیرت کی کوئی انتها نہ رہی جب اس نے میرے اسکول کے ایک اردے کو دیکیا ج درضت برجر المواقع اورمطالع كرف كي مناسبت ع تلاش كرمًا تعاميح اس كويفين عجالا پڑاکر صرف بجین ہی زندگی کا وہ حصر ہو ماہے جب ایک جندب شخص درختوں کی شاخوں اور اپنے ملاقات کے كرك كى كرميوں يس توت انتخاب كا فيك كستهال كرسكان اوركيا مجعاس اديك كواس منمت سے صاب سية مودم كروينا جاست كرمي عررميده بون كى وجساس سيستفيدنس بوسكا رسب سي زياده تجرفرام ہے کہ دہی ہیڈا سرارے کے مطالعہ نبا آت کوسبت بسندیدگی کی کا مسے دیکھتا تھا۔ وہ دیفتوں کے غیر فاقی الم کوسیم کرا بوکو کدوه سائنس به لیکن اس کے ذاتی پر برکنس اتا۔ بربری اس نشوه ناسایک

مزبر بیدا ہوما ہوج قدرت کی اپنی ہوایت کا میتر ہو ما ہے میرے اسکول کے هلبار کو درخوں کے متعلق واتی عجرم ورشاہدہ سے علم ماصل ہوا ، ی معمولی طور بر چیونے سے وہ ملوم کرسکتے ہیں کدورفت کے سید سے تنے میکس مُرانكُونُها كُرُونا عِلْبَة - الفين علوم بكروه كسطر شاخوس فائره أنها سكتي إوراب وراب مكورن الماسطرح دال سكتے بین جس سے شاخوں برزیادہ بار نیڑے میرے طلبا ردر فقوں کا نوب مستعال کراجاتے ہیں بینی جانتک بیل اکش کرنا ، ارام کی جُدُر السف کرنا اور ال ش کرنے واسلے لوگوں اور جانوروں وفیوسے بے آب کوجیانے کا تعلق ہووہ اس بی طاق ہیں۔ میں نے خود شرکے ایک متمرن گھرمی تربیت با نی اورجمانتک میرے اپنے بچربہ کا تعلق ہومی عربعراس طرح کام کرنے کا عا دی رہا ہوں گومی ایسی دنیا میں بدیا ہوا تھاجا دختوں کا نشان مک نہ تھا۔ اس سے میں اس کو بھی تعلیم کا ایک جزوتصور کرتا ہوں کہ بچوں مے ذمین شیس کروینا چاہئے کہ اس کارزامِبتی میں درخت ہی ایک اصلی حقیقات رسکتے ہیں اور میر کہ درختوں کا کام محض اپنے آپ کو سرمبزر کھناا ور مہواسے کاربن الینا ہی نہیں ہے بلکہ وہ بھی زندگی رکھتے ہیں ہمار سے یا وُل کے تلوے فعلی طور م الیی ما خت کے موتے ہیں کہ وہ زمین برکوٹ ہونے اور جلنے بھرنے کے بیے بہترین دریعیہ بی جس روز سے مج منے وتے بینامنے وع کئے ہیں با وُں کا اصلی مقصد بہت عد یک نوت ہوگیا ہے - ان کے نعل میں کمی واقع ہوجا ے ان کی قدر و منزلت میں بھی فرق آگیا ہے ، وراب ہم مازک اور محلف النوع نوست رنگ جرابیں یغیر مناب نکل اور بیا ندے جو تے اور لیبر بین بہنکر از وقعم میں بلتے ہیں - اس تمام مجٹ کا ماحصل میر ہم کو میم کفران تعمیت منگل اور بیا ندیے جو تے اور لیبر بین بہنکر از وقعم میں بلتے ہیں - اس تمام مجٹ کا ماحصل میر ہم کور میم کفران تعمیت كرتے ہي كه خدا تعالى في خونصورت اور حمّا س تلووں كى بجائے جوالوں كى طرح سخت كمركوں نامطافوا مرابيمطلب نبيس كربائوس كے سازوسا مان كو بالكل لياميث كرديا جائے ليكن ميں يريمي ايك لمحر كے سيے كوارانميس كرونگاكم بوركى با وسك الودل كواس تربت سے بالك محروم كرديا جائ جوقدرت نے أن كے الي مجمع بائ بر بهارس تام اعضاری الی صلاحیت موج د بوکه ده محض سازین کی حالت معلوم کر ایتے بی کیو کمذرین یں ایسے مازک سیات دنیا ہت کاعضر وجود ہوجس کو وہ اپنے صادق منتها قول مینی بارس کے لیے بیٹی کرتا، یں کررتلیم کرتا ہوں کریسے ایک معزر گھرانے میں تربت بائ ہواور کبین ہی سے میرے بار اللہ امتيا طاس فأك ورشى س معوظ ركعك

جيبين اپنے طلباء کو تنظی پا می رہنے کا استسال انگیز مبت دیا ہوں میں در دکیساتھ محوس کر ہا ہوں ک^{ور} كيبتعلق ميرى على يرتبابل ككمقدر كرك يردك برك بوك بي لا ماليس اسطرح كالثول برطيا بوا كدوه بمى فوكرن سكته مي - ميرس يا و ن ممولى س معمولى ركاوت والدرستون برجى عيالكوارانيس كي محيوظه بالك بمواروشط زمين برمي جبوت جوت شيط اور تودے ہوتے ہي جنس ترمت يا فته يا وُل ہي معلوم رَكِيْ میں اکٹر فرتب میری حیرتوں کی کوئی حدیثیں رہی جب بالکل صاحت اور بہوار زمین پر میں نے بہت ہی ہیجید اور مراز راست بوس بار اس المرت من يمعلوم كرك اوراضا في بوجاً ما بحكرير راسته كسي واحتفظ كريم ياسيلان بطع كانتيجانيس ب كيونكرجب مك مسافرول ميست اكثر كا بالكركيسال رحجان طبع ندمواس بسم ك ظاهراتوا اور بحیده کراست نمیس پرسکتے لیکن اصلی سبب زمین کی نمایت خفیف برایت میں بنما س برجس کا بلا شعور بهار بلؤن واب ديتي

جوِّنعُص اس بتم کے واقعات سے ما واقعت نہیں وہ بت تیزی سے اپنے یا وُں کے رگ وریٹوں کو الله الأكرمعمولي الثاره كولبمح منطح مين المذا وهأس وقت جبكه كانتول برعيل بمررسه بول البينية ب كوائل كارد المكيرمين الموزى مصمخوط ركوسكة بي اورتير ملي راستول بربلا تكلف چل سكتي بي

مجيمعلوم بوكه على زندگى كے دورىي ہم جوتے بى بېنىں گے اور ہمارے چلنے پونے كے ليے بجب ٹركس الومارام كى موٹرين بمي بو گل كين بچول كے زمان تربت ميں كيا اُن برواضح نيس كرديا چاہئے كرونيا وبھورت المشسسة كالمنيس باوريد كرفطات بمي كوئ سف مصحب كم راشاره يرالل كن كے ليے بهارے بروضع كر منتظين بين سفاينه اكول مي ماده زندگى بسركرنے كاجودستورقائم كيا ، و تواكثراصاب يينيال كرتے ہي كاب مخلس اورغوب وبضكا وعظاكرما بو مجيسا كدا زمنه وسلى مين ونياك حالت تمى - اس مبحث يراخلها روائ كرنا مير صحر سبلېرې ليکن تعليمي نقطه کا ه سه يه اناپر سه کا کړغربت ايک درس کاه ، حجاب انال تعليم البيان مراحل طكرما ہوا دربترین تربیت سے برہ اندوز ہو ماہے جی کہ ایک فکرتی کے ارکے کومی غرب منيكم الوح بيدا بونا برآ بواورا بداس اس طرح درس زندگی سيكمنا برنام وه نمايت فرب رده ديول كى الديم بلك سيم في مري الريب كساسي المعالى الله المرياد والمرية الكول كى مديم كذار الرسط في خربت زندكى

سامی است می میں است ناکراتی ہو کیونکہ امیراز زندگی جود ونمود کی زندگی ہواور یہ وہ ونیا ہو جا اللہ ہو گئے۔

ت سے بت و و رجا بڑا ہی ۔ دولت فیز وا نب اط کا موجب ہوسکتی ہولیکن یکسی کے بیے ترمیت کا خدید ہوں ہی ۔ یہا یک سند کو بی کنداور سست کو تی ہوا و ران کے قوئی کنداور سست کو تی ۔ یہا یک سندا تھے اپنے اسکول میں اس زبر دست معلم ۔ یہی عُریانی ساز و سامان کو مقرد کرنا بڑا بہندی میں ۔ لیذا مجھے اپنے اسکول میں اس زبر دست معلم ۔ یہی عُریانی ساز و سامان کو مقرد کرنا بڑا بہندی رہت کے خیال سے نبیں بلکہ اس ہے کہ اس سے دنیا کا ذاتی تجربہ ہونا ہے اگرچاکٹر ضول خوبے اِسے مقالت میں دسے دیکھتے میں میں دست دیکھتے میں دیکھتے میں دست دیکھتے میں دیکھتے دیکھتے دیکھتے میں دیکھتے دی

میرافت این ہوکہ انسان اپنی عرکے کچھ صدکوابتدائی باستندوں کی طرح گذارنے کے لیے وقعت کھے ن اصحاب کو ابھی آئی مقدرت ماصل نہیں ہوئی کہ وہ نا زائیدہ بچوں کونیا یا بگاڑ سکیں۔ بیچے رجم احدیق ی زادانه اینی ابتدائ زندگی عن زل طے کرتے ہیں اور دوسری منزل ہیں آنے میسیے تام مطلوب تست ہرہ ورہوکرآتے ہیں۔ یہ فطری زندگی کملاتی ہے۔معاست رت اس پر حل آ ورہوتی ہواور اس الغاماتِ قدرت بيني زمين - أسمان - بإني اور بهوا كوغصب كركتي بح- شروع شروع مي وه جدوه بدا ور بكارًا بحكراً خررفت رفت بالكر بول ما مائ داس دنيا من وه نائب خدا نباكر بسيجا كيا تعا-اوراب نی دنیا کے دروازے بند کرلتیا ہی۔ پردے گرا دتیا ہے اور لغونضولیات میں گم ہوکرا ہے آپ کوتیا ہ کردتیا وربرا بنی دنیا بلکروے کے بدلے اس منفعت پر فزکر اہے ۔انان کوانی تر فی کے درمیانی حصد میں ما صولیات کی متمدن دنیا سے واسطه پر آیا ہے۔ ندیدا تدائی منزل ہوتی ہے اور نہ اخری -اس کی اہم تعلیق كين تهذيب وسنت نُستكى ا بنا ا بنا محل استعمال رسكته ميها ورحب وه ان كوختها كمتعاصد تصور كراميا إيجه يكليه ناليا بوكه انسان كعزرعه حيات مي كونى سنره زارج عالم شوشغب كرب وبلاا ورآرا مستعمد و ستر تکفات دور بوباتی نر بر تو بیوں کو درد و تکیف بوتی ہے۔ نوج انوں کے دلوں میں ونیا سے نفرت ہوجاتی ہی ۔ پوڑسے امن وآ سائٹس میں اپنی میری کوعول جائے ہیں اورمض سلوب القوی جوان میکو بستين جواني زندگي كي برسكي سحب سي لا تعداد سوراخ ويوند بوت بي نالال بوسفي يد تاہم بھے میں بیدائیس کے وقت اس ماریک ونیاس جاں نفاست اور تکفات کاج جائے تعلیم کیا۔

كيلي بركزتيار نموت اگرائيس خيال بو ماكه ائيس مورج كى روشى مي المميس كمولاً اورائية آپ كواس عذك محكة تعليم كع ميردكرنا موكاكه ان كى نزمېت بطيع اور كليامت فهم زائل موجائ تووه انساني زندگي گوارا كرنے سے بيتراس ملى كى مرتب غور وفكركر لية عم چزول من غير مقطع لسل وركما ليت كى روح موجود م الذاليم كمتب ميرك ييجوبات سوبان روح عنى وه يدتني كداسكول صحح معنى مين ديا كانمونه بيت نهي كرسكا عاللك محض درس وتدريس كي ليا ايك مخصوص نظام تهاوير أسطام معراد كول كي ليدمن سب بوسكتا بحكودك النس اس تتم کی عالیشان عارتوں کی خاص احتیاج کا شعور ہوتا ہوجیانچہوہ اپنی زندگی سے عالمحد گی گوا راکر کے ان من تعلیم حاصل کرنے کے بیے تیار ہوسکتے ہیں بیکن کو س کو اپنی زندگی سے ایک فاص محبت ہوتی ہے اور ہی ان كى يىلى اور بى لوث مجست ہوتى ہى - اس كى نېر گى اور تېل بېل اُن كى تجسى گا ہوں كواپنى طرف كىينے يىتى ہى -كيابهم أن مح إس جزئه مجت كوطيا ميث كرديني من بجانب بي البيج بيدايشي طورير آرك الدنيا أوركو شه نٹیں نمیں ہوتے کے حصولِ علم کے لیے را ہما نہ تا دیب کی بند شوں کے قابل موں سب سے بیلے المیں زندگی کے متعلی عام واقفیت حاصل کرنی چاسے پرتعلیم کے لیے اپنی زندگی د قعت کرنی وراس کے بعد خیک محق سے ارات ہوکرانی زندگی کوکا مل بنانے کی طرف مراجعت کرنی چا ہے لیکن انتظاماتِ معاست کھاس سے کے ہیں کدد^و انسانی د باغابی مرضی وفتا کےمطابق ڈھال لیتے ہیں اور اس طرح الوث ہوجا تے ہیں کہ نیچرا اُن کوسد ہا زمیں سكتى بتى كداكركونى شخص اپنى روح كى محافظت كے كيا درائجى آزادى سے كام ليا بى تو أسے ما جيات اس با وكشس كاشكار مونا برتا بح اس سياح صداقت كومس كرنا آسان بح ليكن اس كوايسي جُرَّع بلي جامه بينا ناجها^ل رواج اوردیمیات کی ملک ارتام تراس کے فلاف بدرہی ہو بدت درخوار ہوجب اپنے بینے کی تربت کامسئل میرسے درمیشی ہوا تومیں صداقت کو علی صورت دینے کے بالک ناقاب نفااس سے بیلی بات یں نے یہ کی کے اس شمری آبادی سعد ورایک گاؤں یں نے گیا اور جقدر بھی ہوسکتا تقااسے کا مل فطری آزادی دیدی - نزدیک ى ايك دريا تماج الني بهاء كه يين شهور تما-اس وريايس اكت تمام دن تيرسن ا وريستى جلان كى اجازت فى دو با فوف كم اس سل مي مصروت رس مونيو لويا ومن عد مانا ورييليمدانون مي كيانا س كى تغيير كى ما مان تقد وه كما نا كمان كما في بحريب ويرسع الكري عاكية كريس و ويون است في ما كريس

الناخر كابواب طلب بمى كريًا- وه ائن تمام ما ويخلول سے مودم ركا كيا جواس جيس فرسمال كول فول م وں کے لیے ضروری خیال کئے جاتے ہیں۔ اوروہ لوگ جن کے لیے معامت نے تمام دنیا کا **دروازہ بندگروہ**ا یں کی حالت برافسو*ں کرتے*اوراس کے دالدین پریعن وطعن کرتے تھے لیکن میں جاتیا ت**ھا کرتعیش اور اور پریجلے** ِں کے لیے ایک نا قابی برداشت بار میں وہ اس بار لامینی کے تعمل ہوتے ہی جے لوگ مفاخرت سے تعبیر کرنے ، اوران کے والدین اضیں اس تعیش میں د کی کروشیاں مناتے ہیں لیکن میں نے ایک میرود ذرائع وا ی کی طرح اپنے بیجے کے لیے کچ نہیں کیا۔ کیونکہ میں اپنی تجویزے مطابق اس کی ترب**ت میا ہمّا تھا۔ اُسے**م ت کی آزادی تقی ۔ اُس کے اور اُس کی فطری دنیا کے مابین شرافت و دولت کے بہت کم پردے حال مع انچ كأنات كاحتيقى مطالعه وتجرب كرف مح لييميرى سنبت اسع بهت كانى مواقعات حاصل سفح

تربت كااعلى ترين مقصدية بوكه نبى نوع انسان كواتماد صداقت كى تعليم دى عاسع يشروع شرع مي بالوگ ساده زندگی بسرگیا کرتے ستے توا نسان کے تام مخلف عنا صرویت طور بہم سازتھے بیکن جبعل بم وروح سے عالمیدہ کردیا گیا تو مکتبوں کی تعلیم نے ایا تمام زوراور قوت انسان کے عقل اور جبمانی تربیت مرت كرنا نتروع كرديا يتجديه مواكرهم اني توجهات كوتام تراس نظريه كى طرف مبذول كرف ملك كري ى عام معلومات ببت وسيع بونى ما بين عالانكه ببي ميعلوم نيس ب كداس بيلويراس قدر زورر سف سف

قل طبعی اور روحانی زندگی کے مابین مغائرت بیدا ہوجاتی ہے

بس روحانی دنیا کامعتقد بول جواس دنیا سے کوئی الگ چیز بنیس ہی بلکه اس کی صلیحقیقت ہی دوسر م ہے ہیں برنفس پر میصوس کرنا جا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی ذات میں سمائے ہوئے ہیں ۔ ہم طلسمات سے بری بهوائی عالیشان دنیامیں بیدا بوئے ہیں۔ مہم اپنی ہتی کوایک امدے لیے بمی کسی واقعہ کا ایک الف قی ئن ن تسليم كرنے كئے تيارنسي بي - جواره كى روس المعلوم ابديت كى طرف جارى بى - ہم ابنى زند كى كو س فوابدہ آدمی کے خواب سے تعینرس کرسکتے جربدار ہونے کا نام ہی ندلے - ہاری وہ تحصیت روس کے رديك مادة اورك شروته ل الفاظمي جب تك كروه ايك وات بل يال معيمتناق ترجول اورجى كى مل يَمِيَّت بى ذرح ان انست نجت بَكى كَ مَعْمت - جانبا زروع كى شما وشا ودا قابل ما التهجيب المعالية والمعالية

من مضموم إورجومرت ايك طبعي واقعه ماكوني عقده نيس بح الكفسية خضيت بدوحاني دنياكا تجربص خیقت کی طرب بیبن ہی سے لاہر واہی ا وربیع توجی ہاری عاد ات میں داخل ہو جاتی ہی موجود ہ طراقہ اُتعامِیّا مصل ميں موسكتا - بلك على طورير اس دنيا بي زندگى لبركرسف موسكتا ہى ديكن اسے على ميں كيو الرايا جائے. ا يک شکل سنگل سوچ ده زمانه مين نمايت د شوارمعلوم بو ما پري که انجل لوگ اپنے کاروبارمي ات مشغول رہتے ہیں کدائنیں سیمعلوم کرنے کے لیے ذرا بھی فرصت نہیں ملتی کہ اُن کی سیمصروفیتیں محض نبال دوم ہیں ا ن میں دحقیقت "کو ذرا دخل نمیں اور میر کدروح اپنے مت قرکو ہنیں پاسکی مندوسان کے مقدس رشیوں مے خیکوں میں عبادت کرنے کی یاد ابتک ہمارے د ماغوں میں قائم بھیکونمیں موجودہ ط زیے رکا تب نہ تھا ور صومع بلکہ چندمعمولی گھر ہوتے تھے اورجن اشخاص کو وحدانیت کی جنجی ہوتی اورجوا بنی زندگی تل شِ حق میں آجن كرناجات تحوه ان گروں میں بسرا وقات كركے تالين قلوب كياكرتے تعاور اگرج وہ معا ترت ب بالك الگ رہتے معے لیكن در حقیقت میچے معاست رت كے حامل ہوتے تے جس طرح كرسورج مختلف بياروں و ابنے مرکزے روشنی بنیاتا ہی بیٹیراس کے کہتے اہلی زندگی کے قابل محقے وہ اس طرح ابدی زندگی کی نضا يس ترقى ياتے تھے۔ يرانے زملنے ميں ہندوستانى مكاتب و بال ہوتے تھے بھال زندگى بذاتِ خود موجود ہوتی تھی۔ بیا رطلبا کی تقیقی معنی میں تربیت ہوتی تھی بیاں ا ن کے بیے علم ول کی مکتبی فضاءیا بالکل نقطع راہا زندگی نه تخی مبلکهٔ زنده د لی کی فضاعتی حبا _صطلبا دِحقیقی معنی میں ترببت یا نے تھے وہ جِراگا ہوں میں مولتی جِ^{را} سقے۔ کیل میلواری اور جلانے کا ایندھن اکٹھا کرتے تھے۔ تام مخلوق سے مربابی کاسلوک کرتے اور اپ ورث كى روحانى ترقى كيساته ساته ابنى روح كوبعى ترقى يا فقه بات نق يا تعد اس كى علت غانى يه عى كه ان تعليم كابول كامقصالوك بيخو كوصرف لكعاتا برلمانانه تحابلكه ان طلباء كونياه وينامقصود موتا تحاج غداك تعالى كالم كى كومين زندگى بسركرنا چاہتے سے استاداورشاگردمین ایسا رشته اتحاد محض افسانهٔ روعانیت نبین ہے بلکہ ائس كانبوت مبي قديم ديياتي طريقير تعليم كي صورت ميں بنوز ملتاہے۔ اور جو رفت رفتہ غير ملكي دفتري حكومت اقتداركة المع سرسيم كرك فنا بوما جاربات بدوالالعلوم موجوده اسكولون كى طرح نسين بوق وطلبارات ؞ کمکان میراس کے بچول کی طرح رہتے ہیں کی فیس وغیرہ بالک نیس اداکرنی پڑتی اساد سادہ زندگ بر ا بنامطالع علم می جاری رکھتا ہوا ورطلبا دکی ہرطرح سے اکتساب علم میں مدد کرتا ہے ، گراس سے نہیں کہ میر ابٹ ہو ملکہ اس کئے کہ وداس کارِنیک کو اپنی زندگی کامقصد تصور کرتا ہی

نوست تقمتی سے س ایس مجگر تھا جا ل میں ابنا کام آسانی سے نٹروع کرسکیا تھا والدصاحب نے ابنی متعلقہ انتوں کے بعدایک ایسا قطعۂ زمین متحف کرلیا تھا جا ال اعوں نے بندگا مدُعالم سے بچکرریاصنت النی میں زندگی

ردی۔ اور پیراسے انوں نے ان کیک بندوں کے لیے وقت کردیا جنس ریاضت وعبادت کے لیے کیسول و نیان کی المنس ہوتی ہے۔میرے زیر ترمیت وی اوس اومے تقصب میں نے بیا س اکر الم کسی گذشتہ برب کے ن زندگی کانیا و ورشروع کیا - بهارے اشرم کے چارول طاف ایک ویس اورکشادہ میدان تماجس مرن وروں کے چوٹے چوٹے بیڑے فار دار جبار یاں مختلف رنگ اور صورت کی کنکروں کے ٹیلے اور برساتی نالے برکمیں موجود سے گاؤں کے نرد مک ہی جنوب کی طرف تھجور وں ہے جنڈ میں ایک سیکے نیلے یا فی کا مالاب دکھا یا تھا۔ایک بُر تیج بگ ڈنڈی تھی جس پرسے دہاتی لوگ شمر میں آتے جاتے ہتے بیاں سے '' شانتی نیکٹن' کی عار نوبی نظراتی ہے میندرہ سال سے زما وہ عصد سے ہماں پر اسکول جاری ہی جیے متعدد تعیرات اور سانحات سے ابعت پڑا ہو مجے بحیثیت تماع کے نکو ہوجانے کی وجہ سے دیما تیوں میں اعتما دیا یم کرنے اور آئینی عکومت کے ہمات وور کرنے میں بہت وشواریوں کامقابلہ کرنا پڑا ہے اور ایک صرف اس می مجھے کامیابی عاسل ہوگئ واس کی وجدیہ بحرکمیں متم کی بیرونی ہمرردی اورمتورہ کے بغیرکام کرا رہا ۔ میرے درا کع آمدنی بت کم تصاور رائد ہی فرض کا وزنی مارکندھوں برتھالیکن خود مفلسی وبکیبی کے مجھے عذبۂ حرکیت عطافر مایا اورتین ادباكم صداقت كا مع ال ورد ولت ايج الله بي جونك اس الكول كى ترتى نصرف ميرسع عقائدون كى نجام دہی تمی بلک میری زندگی کی صلی ترقی تمی جس طرح نخیگی کیساتھ ساتھ ایک بیل نہ صرب قدمی بڑھتا اور ملک یں گراہو تا جاتا ہی بلکہ اس کے گود سے اور ذائعة میں بھی فاص تبدیلی ہوجاتی ہو اسی طرح بختگی کے ساتھ ساتھ سکول کے اعلیٰ تنجلات میں بھی تبدیلی واقع ہوتی علی گئی۔ ایک نیک ارا وہ کی تکمیو کھر نظر رکھ کرمی نے بیوار ليا تعلاس سيه محنت وجانفشاني سه كام كياليكن عمولى سالطينا ن صرف انيار زرد اينا ر قورت اورانيارد لى مقدار كاحساب ركھنے اورائي انتك كاموں كى خود تولين كرنے سے مامس بوسكان كے با وجود محصل متيج كول فاص الميت ندر كمتاتها بين نصوب باندهما رباا ورفسخ كرمّا ربابيصرت تضيع اوقات عى اورتنيحه صفر بحطيك یا د ہوکہ بیرے والد کے ایک بزرگ مرید میرے پاس آئے اور فرمایا کہ " مجے ایسا نظراتا ہوک میں ایک شادی کانے یں ہوں جو بوری کوسٹسٹ کیسا تہ سجا یا گیا ہوجس میں کسی چیز کی کمی نمیں گرد واس فا سب سے " مجھ سے جوالی مون وه خِيال كي تى كونكه ميراانيا مقصدوى دولهن تى مكن رفت، رفته مير، ول في اس كامركز للأس

كام اورخواش مين بنيال منه تما بكرصدا قت مي " شانتي كمين" كى عارت كے چوترے يرتما بيشكرسا سف ال کے درختوں کی دورو برروسس پرگری کا ہیں ڈال ڈالکرغورسے دیکیتا رہا۔ اورتمام مصوبوں بجویرو المرروزي حدو جدسه انبادل شاكراطينان ورحضور قلب من مم كرديا ميانتك كدفته رفت ميراقلب فن ي اوردومان بصيرت سيس من كرد ويشي كى دنيا و كيف لكا مجعة عام درخت دمين محد بان ول ء أشق ہوئے فاموش راگوں کی طرح معلوم ہورہے تے ! دراڑ کوں کا تنور وغوفا شام کی ضنائے مانی میں مکرمیرے باس اس طرح آر ہا تھا جیسے درختوں کی زندہ آوازیں حیاتِ انسانی کی گرائیوں سے بلند ورى بور يمي نے سورج كى روشنى ميں وه بيغيام بالياحس نے سرے باطن كو حجو كراحساس كراد ما كدرومانيت جبت ہے۔ اور ایک بزرگ درویش کی زبان میں مداآئ کے دوس دنیا میں کون حرکت کرسکتا تھا۔ کون جانفشانی رسكاتها وركون زنده ره سكتا تها اگراسان مجت سے لرمزیز بوتا "بس جب میں فے د وسروں سے بسترى كا ملوك كرك تائع ماص كرف كى جد وجدس منه مورايا اورانى دى خوامشات كى ون رجع موا- اورجبي ے محوس کرایا کدابنی زندگی صداقت میں بسر کرنا تام دنیا کی زندگی کے حفاد شانے کے مرا دف ہے تواقدی برد جد کی مکررفضا رصاف ہوگئ ورخود توت نونے برنے میں اپنا دخل کرلیا۔ اب جی ہماری درسگاہ کے انتظام س جوبات على اور تهل ب اس كاسبب أس جنس على ب اعتمادى مين صفر ب جوبهار الدوافي برستونی رہا ہے اس کاسب ہاری اپنی خودساختہ اہمیّت کے ایک غیرفانی اصاس میں بیشیدہ ہی- اس کاسب ہاری ان عادات میں مفرہے کہم اپنی ناکامیوں کی وجوہات اپنے اسوا میں النش کرتے ہیں اور الس کا سب اس امر می بیما ب که میم این کام س تسایل کو دخیل با کرنظیم مے بیحی بی کوا ورصبوطی کیسا می کستے ہیں جب دوسروں کو بدایت کرنے کا بے اسمائٹو ق ضوصاً روحانی معاملات میں ترقی پر ہوتا ہے تو تعجر ببت خراب اورفریب ده بوتا ہے - بھارے نمبی معتقدات ورسومات میں جس قدر ریا کاری اورخود فریب کود ال اس كاسب بهارى خود نائ اور نايش علم بو ما م حصول روهانيت كانزد يك لينا اوردينا متراد ف بي اليمين كب كے خودروشن رہنے اور دوسروں كوروشنى بنجانے ميں كوئى فرقانيں ہو ما جب كوئى فنص لوگوں كوخلت تعالی کی وجوانیت کی ہوایت کرنا اپنا شعار با لیتا ہی تو وہ میچ راستر بنانے کی بجائے اُسے وَحندالا کرویا چھ ویں

ى حين درس وبدرس سيسس كى ماتى ملكه يه وبال بواكرتى بوجال فربب خود موجود بو تاسيد الدا خدائه كى تلاشى كرف والول كا فرقد روحانيات (كم تسلنون م الكري كل عن الكري المن الميتاركر الم وجدده ز. م می می خیرمناسب نیس ہے۔ فرمب کوئی اکسّابی شے نیس ہی جرمکا تب میں مختلف مصنا مین کے نضاب طرح روزانهٔ اور مِفته وارکی مقدار میں طلبا وکو پڑھا دیا جائے ، بیا ہمارے وجو دکتی کی در تعنیر'' ہی ایک او ذات سے ہمارے ذاتی تعلق کاعلم ہواور ہماری حیات کاحقیقی مرکز نقل ہے۔ اس کو ہم اپنے بچین میں اس ط ماصل کرسکتے ہیں کہ ہم ایسی عگر فیام کریں جہاں ضروریا تِ زندگی کی فرا وانی جن کی کوئی خاص اہمبیت نیں ہوتی روحانی دنیا کی حقیقت پر پر دہ نہ ڈال رہی ہو۔ جمال سادہ زندگی کی روح ساری ہوا درس کے **چاروں طرف وسیسع** میدان ہوں۔ تازہ اور خوشگوار ہوا ہوا در قدرت کا کا مل امن وسکون طاری ہو! و جها **لوگ**اپنی آینده ابدی زندگی بربورا ایمان رسکتے ہوں۔ اب بیسو ال کیا جا^{تا ہ} میرکر آیا اس ا دارہ سے ہیر مقصدها المركيا ؟ ميراحواب يه بحكهارت تام گرك مطامح نظر كے صول كا ندازه بيروني معيارت لكا نا سبت دشوارہے۔ اس کاعلی روسی تا ایج سے معلوم تمیں ہوسکا۔ ہم تسلیم کرسیطے ہیں کرا نیا نی زندگی کے مذہبی ا ورقومی اختلافات ہمارے استسرم میں تینی طور پر ہیں۔ ہماری ہر گزیر کوستس نیں کہ ہم اپنے طلبا ، کی ذیبة اس نیج پر کمیں کہ قدرتی اختلافات کی نیخ کئی ہوجائے اور طاہری مکیا ٹیت کی بنیاد پڑ جائے۔ان میں بیض بر مہوساجی ہیں میض مند و مذہب کے دوسرے فرقوں سے تعلق رکھتے ہیں اور بعض عیسا نی ہیں۔ چونکہ بھی مربب اورعقيده كى طرف سيمتعصب أني النس ركهة السيد اختلاب مذبب بهارك ركت من كون مشکلات پیدانمیں کرتا جمجے یہ مجی معلوم ہے کہ اس آسٹ رم میں جولوگ جمع ہیں ان کے دلوں میں بیاں کے تق^{صر} اوربیاں کی زندگی کی عزت کے جذبات میں فلوص وجوسٹس کے کیا فاسے بہت فرق ہو۔ یں جا تا ہوں کہ دنیا کے ال ومتاع اور شرت کے ان بح کے مقابلہ میں اعلیٰ زندگی کا جذب ہمارے د لوں میں موجزن نیر او آ تا ہم مجھے بورا و ٹوق ہوا دراس کی کئی ایک مثالیں ہی ہیں کہ اس آ شرم کالضب العین ہماری فعات میں ^د ن بدن تیزی کے ماعد دائع ہو تا جار ہاہے ا ورہا رہے اصاس بغیر ہما ری جات روحانیات سے بُررہی ؟ ہماسے یہاں آنے کا اصلی مقصد فواہ کچو ہو گر تام نفرت فیزشور و تنسب کے یا وجود ہمیشدایک ندا آتی ہو کوئنا

بك بي وه قادرُ طلق بوا ورا منِ جبيم مه يعلوم موسم كالمان كان كار اواز آسانوں كوجر كر كل كراتي بواور ترك سكوت اور رات كى فا موشى كويرامرارا وريرمعانى بنا ديتى بى- اورموسم فزال ميسيوتى كسيديول وربارس کل بی پیولوں کے وربیرے ریاضت کے حن کا سے خود کوئیش کردینے کا بیغیام دی ہو۔ ال مند المعلا وه دوسر لوگول كے الله ان تمام تخيلات كاسمجھنانشكل ہوگاجو لفظ است م سے معلق ميں بر ل کے بیول کی طرح ہے جواس فیاض آسا ن کے سورج کی روشنی اور تا روں **گی آب و تا ب میں مندوشا** ں کھلہ ہی۔ ہمارے ملکے زبروست دریا و سے پر سحرراگ نبیدگی سے ملومی اوراس کے میدانوں کی لامحدود بعت برونی دنیا کے سکوت کے ساتھ ہمارے مکا نات کا اعاط کئے ہوئے ہی ہیں۔ بیا ل کی منرزمین کے کنارو^ں ے آفاب اس طرح اٹھناد کھائی دیا ہے کہ گویا کوئ نیکد المستی ایک مامعلوم دیو ماکے معبد برا بناملی پُن ازج صاربی ہے ۔ اور آخرد ن کے اخترام بروہ گوست معرب میں اس شان وشوکت سے عائب موجا آجہ میے قدرت نے ابدیت کوشا ندارط تقیہ سے سلائی دی ہے - ہما سے درختوں کا سایہ جمان نواز ہے- ہما ل کی مین کی خاک ُیرتیاک دا من ہما ری طرف بھیلاتی ہے اور ہوا بغل گیر موکر لباس گرم ہمارے زیب تِن کر**تی ہ**ی وه غیر شغیت رحقایت ہیں جن سے ہمارے دل و د ماغ برا برسبتی حال کرتے رہتے ہیں۔لنذا اس کو ہم مہندو ا وض محسوس کرتے ہیں کہ دنیا تھا تھا دروے کے ذریعیر وقع کل میں انسانی روح کی حقیقت معلوم کریں نیوانیم لمن میں اس خیا لیے قدرتی شکل اختیا رکر بی تھی اور یہ ان مکاتب کی صورت میں تھاجاں دنیا کے مہلکام ے دور بگات میں درسِ رو عانیات دیاجاتا تھا ۔اورایک اندرونی قوت اب بھی ہیں مجبور کرتی ہو کم ہم بشي ذات باري قعالي كي تجليو ل كوديمين بواج سانس بنكر بهارك اندرجاتي بحاس مي محسوس كين وسنى جس ميس مم أنكميس كمولة بي أس مي ال ش كري - زمين مي حيا ب مي ميدا بوق ا ورمرت بي عوندهٔ كاليس ميا ني حسي عسل كريت بي اس مي د مونديس ما الدام جانبا مور اوريميرا و اتى تجربه بوكم ساست م کے اساتذہ وطلباء دن بدن علم موفت میں ترتی کرر ہی ہیں۔ اور مین طاہری تربت اور ورس وتدریس ا دراید نیس بلدوم اورخواب سے اس ناملوم ماول کی باعث بوع اس جگری احاط سکے بوسسے اوراس كارعابدى روح كى معا ونت سي جس فداس لولكاكراني تام عربيال كذاردى

عصیمین ہے کمیں کامیا بی کیساتھ یہ واضح کردیا ہوں کہ میری قوت ارادی نے اس استسرم مر کی بیاد کیسے ڈالی۔اورجوابنی آزادی کو آمہت کہ ہتر ضائع کرکے خود اُس وحدا نیت میں گم ہوگئی۔اور آثرہ متعدى تما يختفريدكة شم كے نفب العين في ميرے بوشب على مي برقى رَودوڑا دى بيكن ما ذ حن وقبح كومى بالك قراموش نبيس كيا جاسكما يا وريه اسكول كى بيرونى مالت سے ظاہر ، يوسي اس ا كے نظام تعليم ميں برا بركوٹ ش كرمار باہوں كه ميرانيا نظرية تعليم كس له يا جائے جو بجوں كے د ماغوں كے ميرت ذاتى تجربه يرخصرها معيقين بكراركوبكانيم شعورى دماغ أن كفشعورى دبن الماريادة ہومانے ورہاری تعلیم کے بہت ضروری حصد کی کمیل اسی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ لاتعداد سلوں کے تجرا، اسى كا ترسه بارے د مان من بوتے بن اور بجائے نقصان بینی نے كوب ورت برت برت بن ياني شورة ہماری زندگی سے بالکل تحد ہوتی ہے۔ یہ اس لاٹین کی طرح نیس جو با ہر کی طرف سے روشن کی جاسکتی ہو اور باہر کی طرف سے بتی کتری جاسکتی ہو. بلکہ اس روٹ نی کے مانندہے جومگبنو کی جزودیات نبکر مجبتی ہے ، فوش قیم سے میں نے ایسے گھرانے میں پروکٹس یا بی جا ں اوب صنعت و موسیقی کی طرف شخص کاطبعی میلان تھا بیر-حیقی اور میرے بمائی آزاد خیالی کی زندگی بسرکرتے تھے اور ان میں اکٹر فن لطیعت کا فطری جذب لیکر بدا ہوئ تے۔ اس احول میں رہنے سے یہ فائدہ ہواکم میں بہت عور و فکرا ورا ظارفیالات کاعادی ہوگیا۔ نہی معاشرتی نقطهٔ نظرسے ہمارا فاندان رسوات کی تمام بابندلیں سے آزاد تھا۔ اس کی وج یونسی کہم منص عَمِا مُداور رواج کے قائل نہ تھے۔اندامعامت رت سے قطعی کنا رہ کش تھے تیجہ یہ ہواکہ ہیں دہنی اُزاد کی م گئی! ورسم مبرشعبٔه زندگی میں تجربات کرنے گئے۔ میرے ملیے بجین میں جرتربیت موز و ں خیال کی گئی وہ میا كر يجه يورب طور يرزيني استسعداد كے استعمال كى آزادى ديدى تى اور چونكر شرد كرة بالاامور كى دجە يىل ج برورش کے قدرتی احول میں برصنے کابت زیادہ ملدی ہوگیا تھا اندا اسکول کا دا شکن طریق تعلیم میرے کیا ناقابل برداشت بوكيا.

میری ابتدائ زندگی کا صرف یه ایک تخرب تناج اسکول کے اجرا دمی میرامین و مرد کا رموار میرے نزدیک سب سے زیادہ صروری شے تربیت تنی احدا سکول کا طرز تدریس کوئی انہیت ندر کھتا تھا فوٹن تنمی سے

نى يىستىن چندردك ولى المصك امتمان كى تيا دى كرد جستے ميرے اس اسكول مي بعث دىجى ساينے سكار ريرے خيال كوعلى عامر مينا ف كے لئے انبوں نے اپنى زندگى وقف كردى ۔ اگر جيان كى عروا برس كے قرق نی لکِن ده ایک قوی روح کے مالک تھے جو دنیا کے تخیل میں ست رہتی تھی۔ قدرتی نظارے اور انسانی د ماغ اُن کی دلجیلیوں کا سا مان تھے۔ دہ شاع می تھے اور لیٹنیا وہ غیرفانی اوبی شعرار میں شمار ہوئے اگر موت کی وصر زده رسنے کی ملت دیتی - اونسوس مین برس کی عرمی اُن کا انتقال ہوگیا - اس طرح ہما را اسکول ان کی فعدات ے مرت ایک سال کے مختصر عرصہ مک برہ یاب ہور کا ۔ان کے کان س میں طلبا رکبھی ہمی می محسوس سنیں کرتے یے کہ دہ اسکول کی جیار د لواری میں محبوس میں۔ انھیں ہر فیگہ جانے کی آزادی تھی۔ موسم مہار میں حب سال ہے زخت اپنیسنسباب پر ہوتے ہیں وہ طلبا رکوخبگلوں میں لیجا کراپنی مجبوب ا وردل کو گر ہ^ا دسینے والی طبیع والم کیمنر زنم میں سابا کرتے تھے۔ وہ طلبا کے سامنے سندیکی پیراور برائو نگک کی متحب نظموں کی اپنی جیرت انگیز توت بیاتیہ ك ذريعة نبكا لى زبان مير تفسير بان كياكرة تع تع والفير كم مي نيال نبيل موتا تعاكد أيسي تعلى جزي سيجيف كي رُکوں میں ہلیت نہیں جس مضمون میں شیش بالوکو دنجیبی ہونی تھی اُسی موضوع پروہ طلباء کے سامنے **رستے** اور پرج تے اِن کا نیمال تھاکہ یہ ضروری نہیں کہ بھے تھیک ٹھیک اور لفظ بلفظ سجھیں بلکہ **حرت ہ**ے کہ اُن کی خواہید دہتیو وديًا ياجائها وداس ميں وه كامياب هي ہونگئے ۔ وه روسرے اسائده كى طرح صرف اسى كما بوں كا گدم بنگر یں مگنے تے یوچیزو ہ پڑ اتے سے وہ اُن کی ذاتی ہونی تھی یہی دجتی کہ اُس میں زندگی کا مواد ہو ا تھا وروه انسانی فطرت سے بہت مشاہم ہوتی تھی۔ اُن کی کامیابی کاحقیقی دا زاسی بات میں ضمرتھا کہ وہ طلباء فیلات زندگی اوراپنے گردوسش کی چیروں میں بیدد کچیبی میتے تھے۔ان میں بیجد برمطالع کتب بیدامیں بواتفاملكه اس وجرسي كدا ن كى حداس ومبنيت كاكائنات عالم سے بل واسط تعلق تما - موسم كى تبديليوں كا أن يراس ى ائر مومًا تفاجيها درختوں ير- انھيں ايه امعلوم بومًا تفاكه أن كفون ميں قدرت كے يوسشيده بينيا مات دوڑ ، ان من اور بین ات جا میشه سے فضا میں موجود میں اسمان پر حیک رہے ہیں اور زمین کے نیمجے گھاس کی جڑوں ين ال دال رب من وب ادب كا وه مطالعه كرت سے و كتب فاندے كوئى سروكارنه ركميا تھا۔وه خيالات واب سائے اس طرح و کھے سکھتے جس طرح کہ ہم سینے دوستوں کوان فی تک وصورت میں دیکھ سکتے ہیں ب بهار سطبار مایت خوسس مهمت می که ده نصابی کتب سے نمیں بلکه ایک زنده اُ ساد سے مبتل کرر بوتے متے

کیا دوسری ضروریات کی طرح ہماری کتابیں ہمارے اور ہماری دنیا کے مابین رخنہ انداز ہوتی ہماس بات کے مادی ہوگئے ہیں کہ کا بول کے صفحات سے ذہن کے دریجے بند کر لیتے ہیں اوران ا کورٹ رٹ کرومن برایساضا دکرسیتے ہیں کہ را وصدا قت طے کرنا تمایت د شوار ہوجا تا ہے یک بی تعلیم کی ایک شکین حصارے ماند ہوجیاں ہم نیا ہ لیکرتمام مخلوقات سے مامون ومصوّن ہوجائے ہیں۔ کیا ہوں۔ فوائدسے انکار کی مونایت علی ہے لیکن ساتھ ہی نبیت لیم کرنا بڑتا ہے کہ کتا ہیں محدود ہوتی ہیں اورخطور سے لبرنی ببرهال اتبدائی تعلیم کے زما نرمین مجو ا کوقدرت کاسبق قدرتی طریقیو بہی سے مانا چلہ یعنی بارا انتخاص اور استیار کے ذریعہ سے - اس تقیقت کے بقین کے بعد میں سے اپنے اسٹرم میں اصار تحیل بدارنے ک ہر مکن فریعے سے کوشش کی ہے۔ نوچیز د اغوں کو اکسانے کے بیے ترانہ بائے حریکھے گئے ہیں۔ اور وہ ایے برا میں جوست عرخود بخود روطیع سے تمکیعت ہو کرلکھتا ہے وہ گیتا نجلی 'کے مبت سے تر انے نہیں لکھے گئے ہیں، یہ اشعار جو كلمائ نوش كفته كى طرت بوق بين بجول كے سائے كائے جاتے ہيں۔ اور وہ مجتمع بوكريا دكرنے أنے يا آ *ستے ہیں - اور بھرفرصت کے وقت تھی ہو*ا اور جا ٹدنی را توں میں اورجولا بُ کی ابر آلود نضا وُں میں جاعتیر بنا بناكرًا زاد انه كاتے بھرتے ہیں۔میرے تمام آخرى ڈرامے سیں مکھے گئے اور جب مجى میں اسا تذہ كوكو لى نئى بىز لكعكر مسنه آما بهون خواه نظم بهويان شرطلبار سننف ك ليصرور بيني جاتي بي- اس طرح وه بلاسي جبر واكراه تح سنير ہوتے ہیں۔ ہندوسّان سے رخصت ہونے سے چیز دمغرۃ میٹنے ترمیں نے براؤنگ کے ڈرا مدلوریا (عدید ملک كانكالى من ترجمه كرك سايا وربير وون ستول من ختم موا . دوسرى نشست من عى اجتماع كى وسى كيفيت تی چہلی میں تھی جن اصحاب نے ان لڑکو ل کو سوانگ بھرتے دیکھاہے وہ ان کے ایکٹر ہونیکی تحییر خیز استعداد کے بيحد معترف بير - اس كى وجرصرف يه ب كه اخير كمبى ما قا عده طور يرسوا نگ بحرنے كى تعليم نيس دى كئى في مقدر جزیرے ما تحت اک ورا مول کی روح مک پننے جاتے ہیں جن میں وہ حصد لیتے ہیں۔ حال نکر یا ڈرا مے معمولی الول مے بچرا کی استعدادے بندتر ہفتے ہیں پیشیت مصنعنان ڈراموں کے مظا برے کے بارے

یں اوجود تام نکتیجینوں اور پرلٹانیوں کے مجھے اپنے طلبارے کیمی ایوسی نمیں ہوئی اور میں اساتذہ **کو طلباریک** ا سے رما طات میں دخل دینے کی مث ذو ما در مبی اجازت دیمیا ہوں۔ اکثر مرتب**ہ وہ خود ڈرامہ لکتے ہی یا برحبتہ** یک کیتے ہیں اور سم اُن کے ان ڈرامول میں سرحوموتے بب ان کی اوبی مجانس کے مطبعے ہوتے ہیں اور ين رسال سال نه نظف البي ح تين صص يرت مل موت بي ان مي سب ك زيا وه د كيب جو شر بحوال صعه والم علما كا ايك كافي لقداد ف نقاش ا ورمصوري مي قابل تعريف مارت بداكر في مواوريه مارت المرصورول كى كاب بكاب آيد جواينے شام كارد كھاكرا يُكول ميں ايك روح بيونك ديمين تروع تنرزع میں جب میں نے اسکول داری کیا تو لڑ کے کوسیقی سے کوئی فاص رغبت نہیں دیکتے ہے تج بر ہواکھا بتدا میں کو سیقی کے بے میں نے کوئی استا دمقرر نہ کیا کہ انسیں جبریسبق دیں محض مواقعات بیل كروية كي تاكر جس جس كوقدرت ف موسيقى كاما و وعطاكيا بي وه خود شق منسر **وع كردب سيايك تربت غير** نعور ؛ بنی ص کا انرلر کو سامعر بر مو آمار یا اورب فیت دفته ان میں سے اکثر نے موسیقی سے دغیت کا اطل كيااورين نے خود ديكھ لياكه اب يہ استباد سے باضا بط كيفے تے بيے رضا مندس توبي نے موقعي كا استباد

اس مم كى درس كاه كوالفاظي بيان كرما ما مكن م كيونكه اس كاسب صربايوه حفوه ما ول اوريقينيا ، کو مدس خود سرحاکوں کی طرح ان پڑسلطانیں ہیں ایس میشدان کے ذہن شیس کرنے کی سی کرتا ہوں کہ ا الكاه ان كى ابنى دنيا ہے جہاں اخيس اپنى زند گى كو آزاد اند طريقة سے كمس نبانے كى كوست ش كرنى جائے مرر رك انتغا مات میں بھی انھیں دخل ہوا ورجہا تنگ منزا کا تعلق ہواکٹروہ ان کی لینے ہی جذبہ الفیا من پڑھے (دی جاآ اب اختماً م ضمون برمین اظرین کوآگاه کردنیاجا سامول که وه اس آست رم کے مقلق کسی مرا کا علوا مبالغة المنه نقت السيني ذبهن مين نه جالين جب خيالات ندريعية تحريبان كئے جائے ہن تروه ببت ہي ماد ، اور كمل معلوم مهوا كرتے ميں وليكن در حقيقت أن كا الكتا ت اس موادك ذريع جربميت مختلف ورتغير نير ا ہوصا ف اور جامع نہیں ہو آ۔ انسانی فطرت اور خارجی حالات کے مابین بہت سی رکا وٹیں ہیں۔ ہم میں انوط کو گوں کاخنیف سامینیں بی کربیج ں کے ذہن بھی زندہ شین کی طرح ہیں ا در بعض لوگوں کے نردیک بالجبریکی کے ہول ذہر بنشین کرنا قطرت کا تقاصاہے۔ برخلات اس کے اور کوں کی اٹریز برطببیتنیں مختلف ہوتی ہیں اور اکٹرالی نا کا میوں کی مثالیں بھی نظرا تی ہیں جن سے کوئی مفرنہیں۔ جرائم تو تع کے خلاف طور زیر ہو تے ہیں جن ک وجسے ہمیں اپنے مقاصد کے اٹرات کے متعلق بڑلنی بہدا ہوجاتی ہی ! وراس طرح سنسبہات کے ماریک دور*سے گزر^ا* ہوتا ہے بیکن بیک کشف و تذ نبرب حقیقت مے سی مہارے معلق موتے ہیں۔ زندہ مقاصد گھڑی مے پرزوں بی طرح منظمنیں ہوتے کہ ہرسکنڈ کا ٹھیک ٹھیک تیہ ویں جنیں اپنے مقاصدیر بی را بحروسہ اوربقین ہو تا ہی وہ اُن کی میڈ کامتیان متواتر ناکا میوں کے نواقع برکرتے ہیں جن کا وقوع بزیر ہونافیحے رامستہسے گراہ کردینے کے لیا^ل سهه- جها*ن مک میراا ب*اتعل*ق بویس ترتیب* وقوا عدکی ربنسبت اصول زندگی اور رفیح انسانی کا زیاده قا^{کل ہو} مجھے تقبین ہوکہ ترمبت کا مقصداً زا دئی د ماغ ہے جو آزادی کے ذریعہ ہی سے حاصل کیا عاسکتا ہے۔ اگرحہ وہ رید کی طرح خطرہ اور ذمہ داری سے لیرنز ہی ۔ میں وٹوق کیسا تھ کہ سکتا ہو ں کہ ارشے زندہ مخلوق ہیں اور مخر لوگو^{ل لی} بسنبت زمایده زنده ول بوتے بیں کیونکه ان لوگوں کی عادتیں اپنے گردوسیس کے حالات سے منافر ہوکر پخت مواتی بی لندان کی داغی صحت ترقی کے لیے اشد ضروری سیکان کی تعلیم کے لیے محض اسکول ہی ہیا نہ

بائیں بکرا کے ایسی دنیا ہونی جاہے جاں ذاتی مجت کا سیت کا بہو۔ یہ ایک اترم ہونا چاہے جاں لوگ اعلی مرزت کے برامن نظار وسے موقع مرزت کے برائ کی مرزت کے دونوں مرزا کے دونوں کے دونوں مرزا کے دونوں کے تازار مکوت کی طون سے بروجوں کا مرزت کی دونوں کے مرزق اجتماع کو مرزت اجتماع کو مرزت کے دونوں کا مرزت کے دونوں کے تازار مکوت کی طون سے بروجوں کا مرزوں کے تازار مکوت کی طون سے بروجوں کا مساور ورائے دونوں کے دونوں کے تازار مکوت کی طون سے بروجوں کا مساور دونوں کو مسرت کیساتھ تبول کرتا ہو۔ جواں بروجوں کا مساور ورائی درست رخواں برجھ کی کھانا کھاتے ہوں اور ایری روحانی نیض سے برویا ہو جواں ہوں

خلير شاه أبادي

رس (تیکور)

وابردادان

وه براه الطلك بوخور بياهان تعا دل دا د وآج ہوگیا جو دل تیان تھا بيكان كاجس كيسينه عالم نشان تعا وه آج دروِشت خودتم جان نها جلتا بوحوكه أتش صدخانس تفا كيول آج اسطرح سے بحدہ شخ بقرا ؟ تسميوں بي اميردِام رانے كاوہ نيكار؟ بيگانهٔ ملال تھا'اب بوملول وزار بوأس كأن بيب بربض برارار عشاق كاجوكل لككرام جان تها ، وآج ایک کاکلِ زر تار کا کسیر بعصبر دب قراری رفتار کا کسیر اك فتنه زابگاه طرب كاركائسيرا ميشتاكيس بي غمرهُ عيّار كائسيرا كل يك و ماكن زكاصاح قران تعا اب كرواداس كي زوائي كونوني سيكن بي أج دي كي كيااس كي ماي اكرول بيا يغم وتوسسريه يآفين كاك بان خفاسي بأس كوشكامين خودجس كافلم كب كيروبتان تما (ماخون)

فانس متعليم كيمواقع بزرسانيول كيلي

جندس کے عرصہ میں جو ترقی طلبا ، کی نعدا دیں فرانس کی یونیورسٹیوں اور دگیرا دارون سے میں ہندوستانی طلبا رکی کڑی ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے یہ امزفا بل قیاس ہے کہ زما نیمستعبن قریب میں ہندوستانی طلبا رکی کڑی ہے اور انہیت بکڑھا اس کے گئے۔ یہ یونیورسٹیاں بعض شعبہ جات تعلیم اور تعنیقی و تدفیقی کام کے لئے ناگزیم ہیں ۔ بھی اور اس طلبا رکے لئے جو اعلی تعلیم میں مخصوص احتیا زیا ہتے ہیں یہ اوا سے منروری ہیں۔ بھی فوانس کی لا تبریریوں اور کتب فانوں کا ہے۔ ایداؤیل کے ضموان میں عام اطلاع اُن سمولنوں کی اور تیس میں میں جو اور کتب فانوں کا ہے۔ ایداؤیل کے ضموان میں عام اطلاع اُن سمولنوں کی با تبریریوں اور کتب فانوں کا ہے۔ ایداؤیل کے ضموان میں عام اطلاع اُن سمولنوں کی با تبریریوں اور کتب فانوں کا ہے۔ ایداؤیل کے ضموان میں عام اطلاع اُن سمولنوں کی با تبریریوں اور کتب فانوں کا ہے۔ ایداؤیل کے ضموان میں عام اطلاع اُن سمولنوں کی با تبریریوں اور کتب فانوں کا ہے۔ ایداؤیل کے ضموان میں عام اطلاع اُن سمولنوں کی با تبریریوں اور کتب فانوں کا ہے۔ ایداؤیل کے ضموان میں عام اطلاع اُن سمولنوں کی بار میں میں میں دیں جو ایک میں میں جو میں دیں جو میں میں میں جو میں میں جو میں میں جو می

ا علی جو وائس میں میں ہیں:

از ان کا طرب تعلیم عاشہ اگر حبر بر فانیہ یا مندوستان سے مختلف ہے بلیکن میں انسی کا نظام گورنمنگ کے آج

و معول می سرکاری طور پرتعدیق ہوجائے۔ اور وہ آن سندوں کو ماصل کرسکیں جن کے سفے پرتخلف النور ملازمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں یعند علی اور مخصوص تم کے آزاد مدرسے اپنے امتحان لیتے ہوالا اپنے و بوے علی کرتے ہیں ۔ اور جو صرف اس بات کو فل ہرکرتے ہیں کہ مالی ڈپومہ نے اُس نصاب کو بورا کرلیا ہے جو مدرسہ میں پڑھا یا جاتا ہے ۔ ان کے علاوہ عالم جامعہ کی سندکادیا ہی یونیورٹ کے لائیں کے پائیوں کے پائیوں

فرانس کاطراتی تعلیم اخیازی طورسے مرکزی ہے۔ یونی ورسی اورا تبدائی و انوی مدارس ربی انتظام ہیرس سے ہوتا ہے۔ یہ بیگانگت واتحادی کی حدیک ہندوستان کی محقہ یونیورسٹیوں کے اسکول اور کا کچوں کے مثابہ ہے۔ فرانس میں امتحانات لینے اور سندیں وطاکرنے کے بائے میں سلطنت ہنڈی یونیورسٹی جباکام کرتی ہے تعلیم کے تام اوارے اگرا کی ہدارج کے ہوں توسرکاری طور بران کی ایک بی دفعت ہوتی ہے۔ جغرافیائی مالت اور رقبہ کا کچھ خیال نہیں ہوتا۔ اور اسی لئے سندیں جوطائی اللہ بی دوسے میں بڑھ کرما مسل کی جائیں۔ فرانس کا ناائی مارس ہوتی ہے جا ہے وہ کسی مدرسے میں بڑھ کرما مسل کی جائیں۔ فرانس کا ناائی مقدر قرمیت ہوتی ہے جا ہے وہ کسی مدرسے میں بڑھ کرما مسل کی جائیں۔ فرانس کا ناائی مقدر قرمیت ہوتی ہے جا ہے وہ کسی مدرسے میں بڑھ کرما مسل کی جائیں۔ فرانس کا ناائی مقدر قرمیت ہوتی ہے جا ہے وہ کسی مدارس اور اعلیٰ تعلیم کے اوارے

ابتدائی تعلیم میں اُن مدارس کا شارہ جو کسی مدیک مندوستان کے ہی اسکولوں کی اندیں لیکن اُن میں قدیم زبانوں (کلاسکل) کی علیم نہیں وی جاتی - اورا و نے ورجہ کے صنعتی مرسے -اورارل مرسے ابتدائی مدارس کا برا مرسے ابتدائی مدارس کا برا فائدہ علی ہے نہ کہ تا لوی مدارس کا - جاں پر ترسیت صاف طور پر تمدنی ہے اورجاں پر نصاب علیم برا طبی فائدہ علی ہے نہ کہ تا نوی مدارس کا - جاں پر ترسیت صاف طور پر تمدنی ہے اورجاں پر نصاب علیم برا فی ایک مفت ہی فرانس میں تعلیم سر مگر بائل مفت ہی فرانس میں تعلیم ازا ول تا آخر ایک و مسرے کے متوازی جاری ہیں

نانوی مارس برتعلیم مفت نیس ہوتی - یہاں کا نصاب می کونے کے بعدایک سلیا امتحان بی سر کرنا ہوتی ہے - اور کا میابی پرطالب علم کوبی اے کی سنده طاکردی جاتی ہے - اور سسے اُس کو نیوری کی سندھامس کرنے کاحق حاصل بوجاتا ہے - ہی اے کا معیار مبند وستان کے ایمن اے ور لعبن مالتوں

. ے یا بی ایس سی امتحال کے برابر موتا ہے۔ فرانس کی علی تعلیم کے اوامے میں ۱۰ یونیو رسٹیوں اور دنید اعلی مخصوص قعم کے منتی مرارسس کا

مے انظام کے مانط سے فرانس کو اوا کا ڈی میں سیم کردیایا ہے۔ ایک اکا ڈی ایک اُتظام اور میں ایک اُتھام اور میں اور میں اور میں ایک اُتھام کے اُتھام کے میں اُتھام اور میں ایک اُتھام کی ایک اُتھام کے اُتھام کی ایک اُتھام کے اُتھام کے میں اور میں ایک اُتھام کے اُتھام کے میں اُتھام ما کائی ہے جس میں سیکڑوں سیاسی حصے ث ل ہیں اور ہر ایک اکا ڈیمی کا صدرایک کاری افسر اہے جس کور کیر کہتے ہیں جوا بنے حدود میں وزیرتعلیات عامدی نابندگی کرتا ہے اوراس کوتعلیم کی تمینوں أرو العینی ابتد ای فنانوی اور اعلی برپورا پوراا نتیار موتا ہے وہ اپنی اکا دی میں یونیورشی کا ناظم

ر نی ہوتی ہے (طباعت ضروری نیس)

"اوب" کے لئے وو سال کی مدت اور ہ سر فیکٹ متی نوں میں کامیابی اور سائنس"
کے لئے تین سال کی ضروری ہے -اس سند کو بھی فوا دبی یاعلی مضامین کی نومیت كرابرم اليك كسى مقالت في فرورت نيس - فرانسيسى يونيورسيول مين و وقعم كى عالم كى سندملا ی جاتی ہے۔ ' سرکا ری سند" یا جامعی سند" ۔ اسبق" شقه" اور سندا سناوی محساتم می کونسیسی ا شندوں کوجنِد مِشوں میں داخل ہونے کامتی بنا ویی ہے۔" جامی سند" عام طورسے فیر مالک سے طلباً ا ك لئے ہے اگر در بعض ا وقات فرانسيسي طلب رعبي اس كوها صل كرتے ہيں - كم ا ذكم و وسال كى مت روئيش جامعهمیں ابھی حال میں دونوں اساد کے لئے لا زی متسرار دے وی گئے ہے

سہولت ومراعات میدسے فرانسی او نیورشیوں نے ربع مسکوں کے ملایا رکونہایت متواضع طور سہولت ومراعات ے اور بغیرس معا د منے کے فرا زاہے - فرانس کے اعلیٰ علیم کے میستا وراوار

سب ملالرا وربیس کے بالخصوص موجود ہ زمانہ کی اعلی تعلیم کی اونیور شیوں میں شمار کئے ماتے ہیں ۔ ہرم ابجی تک دنیا کو مقلی مرکز مونے کے باوصعت تمام شعبہ ماتِ تعلیم میں اعلی تسم کی ملی سولیس ہم بنیا ا۔ اورىعبن ادارون مين تولاناني مراعات مين مثلًا روماني زبان وادب قانون بين الاتوامي توارياً تنقیدا وب اور اوب کی مثق و ترمیت میں فرانس کے جامعی شہر کسی شعبہ تعلیم میں ہیں کے ہم مي ا ورتمام شعبه جات مي فرانس كوسرشيد علم نبا ديت بي - صوبه جاتى جامعو لسي سي بعض ور كرس قديم عامعين اوران كا ماضى نهايت طويل سه - ان ميس سه ١١١٥ رسه اسيم من جا شهروں سے نام سے مشہور ہیں - بعض یونیورسٹی شہروں میں نمایت مغید فن ومبزیا نا ورات قدم مخزن اور کھیا کھے عبرے ہوئے کتب خانے ہیں -اور کم وہش سب میں تواریخی یا دگاری موجودیں جو خوب مورتی و دلیبی میں بے نظیر میں ان میں سے چند شہروں کے منعلی د وما ر نفظ کمدیا کہ کس طرح والی فتلعت النوع والبتلكيول سے ہمارے ولول كوا بني طرف كيسنچتے ہيں بے عل نہ ہوگا امکیس مارسسلیز ایسیز سے ۱۰۰ دمیں جنوب کی طرن واقع ہے ۔ اور اکیس ارسیز معالد معدم بعض من يونيوسي يونيوسي يونيوسي يونيوسي يونيوسي منتسم الميس مي اوب وقانون كے شعبے ميں اور ارسايز مي علم دسائيس ، اورادويات كوب مارسلیز کے شور وغوغا اورکیس کی انتہائی فامقی حرت انگیز فرف ہے۔ اکیس بر وبن کا برا اوار الحافہ اس کے قدیم محلات اور مارات مامد سنہرے تیمروں کی ساختہ میں - اور حنوبی وھوپ اور گری سے بید مررونی میں سٹرکول براڑتی ہوئی فاک - ہرے عبرے ورختوں کے تمبنڈ کے فیند سراب با فات اور شهرك باشندوں كى ساده اور آرام وه زندگى اس شهركوست بى بيارا بنائے بوئے ميں اور بي عوب بروونس كي ضوميت ہے اس سے متصل تعورے فاصلے پر و گرشہ وشہرا در قصبے واقع ہيں كلرمونث فرند ال عدوم ساك) آوران كا تارين ا درشهورسام دارا نالا فه كرموث . فانس کے وطی مدب کے ہاڑوں سے مدود ہے اس سے تعویرے فامدر

المناسان المسلمان المسلم المسل

اوردل شاظر کا بنع ہے ۔ خو وشہر کے ایک نرد کی ناموش آتش فٹال پیاڑوں کا سلم ہے جی کامون و اوردل شام اوردل کا سلم ہے جی کامون و اوردل کا مون و اوردل کا سلم ہے جی کامون و اوردل کی دوران ک

تهایت دل کش ورنشا ها گیز بنادیتی میں

کین بیرس سے ۱۲۰۰ میل مغرب کی طرف کین کا تُنهر تنالی اتخیز واقعہ اور جونا رمن فی کی کین کا تنهر تنالی اتخیز واقعہ اور جونا رمن فی معدد میں روئین ، مصلا کی بعدرب سے زیادہ کی معدد کی بعدرب سے زیادہ کی معدد کی بعدرب سے زیادہ کی تناوی کی معدد تناوی کا وارو مدار اس کے تدمیم گر عاؤں پر ہے ۔ اس کے میوزیم میں نعیس اشیاد کا مجن ہے اور اس کا ماضی علم اوب کے باعث روشن ہے

فرانسی یو بیورسیاں اور نیز وہ تمام شعبہ جات اور مدارس جوان کے زیر افریں - بہت لیادہ مسلک آزاد ہیں اور بی وجہ ہے کہ وہ ایک و سرے سے نخلف ہیں ۔ اُن کے علی وقعی کا مول کا دائرہ بہت وسیع ہے - علاوہ ازیں ہرا کی یونیورسی اعلیٰ تعلیم کی قومی جامعہ ہونے کے ساتھ بھی جاتھ فاص توجہ اسپے آس یاس کے قطعہ زمین کی حالت ۔ اس کی تاویخ اس کی خوال اُنٹ کے اقتصادی کا من توجہ اسپے آس یاس کے قطعہ زمین کی حالت ۔ اس کی تاویخ اسپے آس یاس کے قطعہ زمین کی حالت ۔ اس کی تاویخ اور کا میں کی خوال اُنٹ کے اقتصادی کا من توجہ اسپے آس یاس کے قطعہ زمین کی حالت ۔ اس کی تاویخ اور کا من کے خوال اُنٹ کے افتادی کا من کو جو انسان کی تاویخ اور کا دور کا میں کے توجہ اسٹی کی خوال کا میں کے توجہ انسان کی حالت کی دور کا دور کی میں کی خوال کا میں کی خوال کا دور کا دور کی حالت کی جو انسان کی تاویخ کا دور کی میں کی خوال کا دور کی حالت کی تاویخ کا دور کی دور کی میں کی توجہ انسان کی تاویخ کی حالت کی توجہ انسان کی تاویخ کی خوال کی تا دور کی دور

مالات وفيرو بركر تى سے اور اس طرح اپنى مخصوص انفرادىت كو قائم كرتى ہے۔

ا بنے ذرائع کا ایک معتد موصد والیج تعلیم پر صرف کرنے کے علاوہ - جوامع بہت ہی زیا وہ تو ، تحقیق علم اورونیا کی ضروریات کو پوراکرنے کے مقل کے باتا عدہ استعال بر مرت کرتی ہیں۔ ا کوششوں کے تائج سے اُن ا داروں کی نظیم عل میں آئی ہے جواُن تام سولنوں کے مرکز ہیں جوایکا میں کسی فاص مضمون کے مطالعہ کے گئے اور فاصکر عملی سائینس میں دی کمی منظم میں او جو حرفتی اور میشیه وری کے اعلیٰ اسکولوں کی ساخت کا باعث ہیں

فرانس کی تمام یونیورسشیوں بیں باستشائے بیان کن اور کارمونٹ فیرٹد کے جن بی قان کیٹی نهيس اوب علم- قانون واردويد كم شعب بي إدب شعب من السنه علم الانسنه - زبان - نابخ ادب يابخ - عزافيه تعلم الأ معنمون کی تعلیم ہوتی ہے - فانون میں نہ صرف قانون کی بلکدسیاسیات اقتصادیات - الیات اور برشہ مضامین کی تعلیم ہوتی ہے۔ طب اور دوا سازی کے شعبے میں مختلف تسم کے مصموتوں کا شمارے زانس کم اکٹر بونیورسٹیوں نے اپنے سال تعلیمی کے و وران میں فرانسیسی زبان کا خاص اورملحد وانتظام اجنبول کے کے کیا ہے - جمال مو ماہ کک تعلیم دی جاتی ہے ۔ بیلی ٹرم اوائل نومبرمی اور دوسری ہیلی مارچ کوشر دمے اوا ری بیرس یونیوسٹی میں عاص طورسے اجبیوں کے لئے" فرانسیسی تمدن" کی تعلیم کا انتظام ہے ۔ یاز ہان کی تیام منیں ہوتی بلکه ازمنهٔ وسلیٰ کولیکر عهد ما مرہ کک آیائے اوب اورعلم وفن پر تبصرہ ہوتا ہے یا فرانسیسی تہذیب کا ا مسرمسری مطالعہ-اس کا فاص فائدہ یہ ہے کہ اس سے فتلف پہلو وُں میں جن میں فوانس کی عمل و وانش نے کا رہا! انجام دیے میں ولیسی بدا ہوماتی ہے

اکی نایاں اٹر جسیل طلبار بربیرس کا پڑتا ہے یہ ہے کہ تمام بریس مقلی ہاہی ہے اورخاص فوالد بمنن برق بنا ہواہے-اورجوتام عالم كے نيلات كا ربروست فون بے-يزيري ا ور کمتبہ کی جار دیواری کے با مزیم کے بہترین مو اقع سیر ہیں۔جو ہرفسم کی تعلیم میں مد ومعا ون ہیں۔کوئی مالع تعلیم کالیک سال بھی تونغیرفائدہ اُ تھا سے ہوئے ہیں میں صرف نہیں کرتا۔ اور بیافائدہ اُس کے ملاوہ ہی جو اس کویونیوسٹی میں روکرمامل ہوسکتا ہے۔ تام سال عم وا دب کی مجانس ا ورجواسے مختلف تم کے ماس ہوتے ہیں جن سے اجنبی عالموں اور فالب علموں کو مبت فائدہ ہونجا ہے۔ فرخ کا بحوں کے باکھیں لوہر وہیں وہیں ہول کے بالکھیں لوہر وہیں وہیں ہول کے بالکھیں لوہر وہیں وہیں ہوتا ہو اور سے عوام بھی بلامعا وضہ تنفیض ہو سکتے ہیں می کتب فانے کے جو دنیا کے بہترین کت فوں میں شاد ہوتا ہی روازے ہرت می بلامعا وضہ تنفیض ہو سکتے ہیں۔ شام کے وقت منت لیکر فی کا جاتے ہیں جو فالمان کے لئے منید ہوتے ہیں۔ ریڈی کا دوارہ زیر گرانی لیڈی کیوری ما معہد میں مصاحب کا کے نے مند کا میں اور وہ منہ وہ وہ اور وہ شہو وا ہو فکیات و میں اور وہ سے میں اور وہ سے میں اور وہ سے میں اور وہ سے میں اور یکھیات ایم ایج دوس لینڈرس (معملہ معملہ موسی کے نیز گرانی کام کر سے ہیں اور یکھیات ایم ایج دوس لینڈرس (معملہ معملہ موسی کے زیر گرانی کام کر سے ہیں اور یکٹروں دیگرا وارے ہریں کی چند خصوصیات ملی کو نا مرکزتے ہیں۔

والندى دارالخلافه ونياكا مركز نن ہے برس كے مين درائع نن دہنر كے اكتماب كے يجيب بالد كى دو سرے شہر كے لاجواب بيں و بال مذمرت بكڑت خوبصورت مجائب كمز بدائيوس مي المال اود قاری یا وگاری میں جوزمانهٔ ماضی مصحیرت اگیز کامیابیوں اور مادگار وں کو تل مرکزتی میں بلکہ و ہاں برلاز عَلَيْنَ كَا بِنُوكِ مِنْ شِيامِ كَيْ عَلِينَ مَعَلِيمُ فَعَلَمْ مِن السَّالِينَ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّه وه کمتبلور مدارس جن میں فن ومنرکی تمام شقوں کی تعلیم ہوتی ہے۔ بیرس میں بےشار ہیں۔ بیرس بیوز اور تا شا کا بھی بڑا مرکز ہے

مِیرس میں ایک کشش ہے جومنعت ورفت مین کیبی لینے والوں کے لئے ایک علی ورسیانی وت ہوتی ہے۔ میرس میں ایک کشش ہے جومنعت ورفت مین کیبی لینے والوں کے لئے ایک علی ورسیانی وت ہوتی رائے وہ ماحول بیدا ہوتا ہے جس میں رہ کرمتاع اور کارگر نہایت آسو د گیسے زندگی بسر کرتے ہے کامنے ا ور نها م**ے نوشی خوشی کام کرتے اور ب**ہت فائرہ اُٹھاتے ہیں شہر کے ایک حقید میں توان ہی لوگوں کی اِری پیرس کا وہ حقتہ حس کولا طینی محلّہ کہتے ہیں اور حس کو طلباء اور صنّاع اپنی مکیت خیال کرتے ہیں نیماً ائس سح كومحفوظ كي موسئ بحجو بالطوي صدى عيسوى مين يورب كو اين اگر ديده كرچكا تعا - گواب وه بان ما فی نمیں رہی ہے لیکن تاہم اکیلی فووق سابد ذوق اورغبی ساغبی انسان بھی متا تر ہو ہے بغیب رہیں

ایک جیوٹی سی پیاڑی کی چوٹی پر '' بھار فانہ " ہے اور نیچے تھوڑے ہے ناصلے پر مامعہ ہیں مرسة العلوم فوانس اور كتب فان بي - اورياس بي نهايت حيرت الكيز بإ غات بي جن مي مايور ورخت بچولوں سے برخیاباں اورخوش آیند منظم بس جاں برطالب علم حب و و باغ کی تمنڈی سایدا پناری پیاری و حوب میں آرام کرتا ہے علم واوب کے دسیع سمندکے علی میں توطارن بوجاتات ان غام منا نع سے تعلع تنظر کر کے اگر و کمیا جا کے تہ پیریں کا ماحول ہی ایسا ہے جس سے بین الانوا اتحاد كى رقع تروتازگى ياتى ہے - وه مندوستانى طيا ، جن بين نقيدكا ما دوا فلب ہے ١٠س إت كوبالضرور مس كري كے كه وه محدو والخيال اور تنگ نظر موتے ہيں وه بينيني طور يرزوانس كے باكل ارداد احول میں قیام کرنے سے فائدہ اُٹھائیں گے جہاں پران میں دوسرے لوگوں کی د مافی کیمنیت کو سیمنے کی اہلیت پیدا ہوماتی ہے وال وہ خود منا ہدہ کریں مجے کد کس طرح فتلف خیالات منهميان كالمربي جوجات وفنواص محتنف نظريه كامال بوتي بس ايك وومرس ساتقاطع كرتا ان تام باتوں سے طالب علم کا چندر وز وقیام بہت زیا و و پر لطعت ہوجاتا ہے اوراس کو آزاد خیال اور سنساری بنا ویتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ وہ نقا دا ور سیم الدہ غیمی بن جا ہے ۔ ندمرت وہ طلباء ہی جن کا تعلق برا ور است سیاسیات ور بین الا تو ای تو انین سے ہے اس سیمتنعیض ہوتے ہیں بلکہ وہ بی جن کا دا کرہ جل واضح طور بر با کل سیاست اور معا ملات ملی سے جدا کا دہ ہے۔ بالوا سطہ یا بلا واسلہ یا بر اور ابلا ہر ۔ کما بول اور اخباروں سے جو وہ پر سے ہیں اور وزمرہ کے تعلقات با بہ ہے بی طور بر غور و محسوسات اور ابنا لات کی رکوسے واقت ہوجاتے ہیں کیو کو پر بی بی بی کیو کہ بی بی سے بیا ور اور جود والا طالب علم ضروری ذواتی طور پر دوسری نوبوں کے نایندوں اور جود فرانسیسیوں سے باتا ہیں ۔ منا ہو اسلام نا میں مروری نوبوں کے نایندوں اور جود فرانسیسیوں سے باتا ہوں ہے۔

سماجی حالت اجنبیوں کی اب کچراخبیوں کی زانس میں ساجی حالت کے متعلیٰ بمی بیان کیا جائے گا کیونکہ کسی طالب علم کا خوش گوار قیام ایک غیر طاک ہیں مبت حد تک فرانسس میں اُن تعلقات پر منحصر مؤتا ہے جو وہ اپنے ہمیا یوں اور اُستاد و سے

کتا ہے

نوانسی مالم حیتی معنی میں انسان ہوتا ہے۔ اس کے تعلقات نیرانسانی یا لاہوتی روحوں سے
نیس ہوتے ، چاہے وہ بڑا اویب ہو یا سائس واں۔ ایک زانسیں مالم اپنی شان علیت کی ڈیگ
نیس ارتا اور نہ ہروقت علم کے نشہ میں رمتا ہے۔ اس کی علیت کا ظاراس کے وقار وشانت کی ولی
ہوتا ہے اس کی ذات میں اس انسان کا جو ہر دہشیدہ ہوتا ہے جوازمنہ تجا رہ میں اس آزاوی فیجنسر
گرتا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو واغ کی اعلی واحس کیٹیات وعلیات اور اُس ہو جول کے سائجو میں
دولت کے حرص وارت یا لا ترہے وقت کرویا ہے غیر طی طلباء اپنے فرانسیں استادوں کی تعرف
کرنا ہے کہ اس کے دو سرا فاص فائدہ وانس میں حصول تعلیم سے یہ ہے کہ اجنبی کو کہی میں بی جمیوس
کی بغیر نسی روسکتے دو سرا فاص فائدہ وانس میں حصول تعلیم سے یہ ہے کہ اجنبی کو کہی میں بی جمیوس
نیس ہوتا کہ وہ فیر طک میں پڑھ رہا ہے اس کا رنگ روب یانسل کسی طرح بی اس کو میں میں میں میں میں اس ازیقی اورایشیائی دونوں کو سب کی ارائی کا میں مائن نہیں ہوتے رنگ و اس قوموں میں سے افریقی اورایشیائی دونوں کو سب کی ارائی

نقل وحرکت عاصل ہے - ایک واقع می ہما رے گوشی زونیں ہوا میں میں کسی ہندوستانی دوستانی دوستانی دوستانی دوستانی دوسرے مشرقی اتوام کے باشندہ کوکسی طعام فانے - ناج گر ایکسی حارث مارسے برنس کے باشدہ کوکسی طعام فانے - ناج گر ایکسی حارث مارت برنس

ائخرمین فرانسیسی تعلیمی فوائد کے متعلق کچر بھی دائے قائم کی جائے یہ تعینی ہے کہ فرانس ایا ملک ہے چوم راندازوا دا میں بیا داا ور دل کشہ ہے۔ اس کے باشندوں کو وہ کمال ماصل ہے جائی رشک ہے اور بیریس ایک ٹائدار شہرہ جاں برعلوم نعلیہ مقلیہ کے لئے بست گنی بیش ہواں جانس سے مند وسننانی طب البین خیدروزہ قیام سے بہت سی قابل دکریا دگارین خوش کن تجربات کی جاں سے مند وسننانی طب امرکز نجائیں گے جاں سے تخیلات اور جذبات وسیع طور بہ البیا ساتھ لاسکیں گے اور وہ اثرات کا مرکز نجائیں گے جاں سے تخیلات اور جذبات وسیع طور بہ منتشر موسکتے ہیں المدن داو ہو،

(ایم لے احدا نوری)

عنسنرل

کہ جیسے کوئی شب روخون سے کا بیے بیاباں میں یہی اک مجلمال تی شمع ہے گور سنسر یبا سیں دکھا دوں ماک ل کے آج اخیر طاک کریا ہیں ما وہ ہواک طفال ہے دست وہ آ تحوش طفال میں

مرے دل کی مالت ہی جوم اس وحرال میں محبت سے کھیدر ونق ول پر داغ انسال میں مدمت اے اذب عم اب ہی منظور ہے اُن کو مقب ہے ناظام کھے اُمید کہتے ، میں افعال کھے اُمید کہتے ، میں

مبث کے توز تجد کو دل کی گراہی ہے حسرت ہے سربو فرتی ہو تو ہو مری جاں کفروا میا سیں

سوز

و و و الله



یں دن رات کی تبدیلیوں پربت نور کیا گرتا ہوں اور اس غور وفکرسے بونفوش میں میرے وہن ہوں۔ رسم ہوکرہ ہوت کر نینے کے ما وی ہیں اُن کو اصلی صورت میں مبنی کردیا کم از کم میر سے بس سے باہر ہے کر بہر حال تفادتِ روز و شب کا انتہائی دُ صند لا خاکہ مبنی کرتا ہوں جس کا تعلق خفیفت میں فقط احساس فقر ری ہی سے ہے اور اِکِ وَمِنی سے تہیں

اُفتاب کلتے ہی بیعسوس ہوتا ہے کہ ونیا میں اِس سرے سے لیکراُ س سرے تاک زندگی کی لہردورگئی بلہ ہرسکون حرکت میں تیدیں ہوگی، وفیا کی تمام تو تیں گویا کہ سوتے سوتے جاگ اُٹھیں اور مرفق وہ ترک کے لئے تیار ہوگیا، ونیا ایک سمندرتمی کہ صبح ہوتے ہی طوفانی موجوں سے بنگامنه مختر کی تصویر بن گئی اور نانی ہتیا ل کسی جیٹمہ کے سوتے تھے کہ رات کی سنگلاخ زمین سے بہ نکلے

اس کے مقابلہ پردات ہوتے ہی یہ معدم ہوتا ہے کہ جنس علی ایک بچول نعاکہ شام ہوتے ہی مرحباً کیا اس کے مقابلہ پردات ہوئے کا بیدوا ہوتا ہے کہ جنس علی ایک بچول نعاکہ شاکہ سبرہ خط استے ہی ناز وانداز بجول گیا، کا نات گویا جبوئی موئی کا بووا خواکہ ارکی کے مس کرتے ہی سکر کر کہ لاگی ۔ رندگی کسی کی فورس سیلی آنکہ تھی کہ بحبت بجری نظرے شرماکہ معالم اللہ میں اسلامی کا بیدوس آتے ہی جبجک کر آنجی سے مند جہالیا

ون اگرافتاب تما تورات ما متاب ون اگردتما تورات جزر، ون اگرفعل نما تورات و دن اگرفعل نما تورات دن اگرمنت کرفت تما تورات صنب ، زکی ؟

ا بوالنظر رضوي

دوستعر

یهاں ہے بیخے دی آنی کہ لب کے بھی نہیں ہے نقو بڑے جت ہیں لیکن کہ اس پر بھی نہیں ملتے الوالمنظر رضوی روانی ہے یہ الروں میں کر سامل چوم ایتی ہیں مٹا ایہ ہے نمانہ نے مرانام ونشاں برسوں

غزل

دل کی مالت غیرے بیکن آنکی میں انسوکوئی ہیں بیمانس ہوجت کے نساس میں رام کا بیلوکوئی بیں دبیرہ کو دل میں آگ لگی ہوجین کا بیلوکوئی نمیں لب مِنالدکوئی نمیں ہی آنکی میں آنسوکوئی نمیں یاس نیں اُمید نیں کیں کا ببلو کو اُل نیں فافل میہ او کی دنیا ہو کی سیج نمیں ہو بولوں کی چین بیٹ نے شوخ گارسے ال کر ہم کو مارلی مت گزری یا دمیں تیرٹی ل ہی ل میں و تا ہوں

سوزین شام ہجراں ہے البسترہ انگاروں کا کروٹ بدلی ہرسلو ترمین کا بیسلو کو گنیں

موز

ميرابب لاسفر

چندسالگذرے کمیں ایم تبدر ایس سفر کر راتما اور یعیان بان ہے کہ کب اور کہاں ؟ ایک نظر کلاں در ج میں مسیسری کن سے متنی اور رہی باک سے کنارے ہت، ورتک جل میکی تمی پیر بھی ہت فاصلا مجی طارنا باقی متاکه یوایک شام حب وه کافی تیزرفتار سے جاری متی طرک کے کنا سے رک گئی گار ڈفسعوروانو كولكراطلاع دى كربم اب آ م سفر نبيس كريكت اورسالة بى نهايت متانت سے أتر نے كى درخواست كى مسافر بے تنارا و رختلف حیثنی کے تعے جو فرسٹ سکنڈ۔ انٹر تہرڈ کلاس سفرکررہے تھے اسکے علاوہ ایک سلون تما حبي فاص فاص لوك مثلاً مائب السلطنت و قاضى قضاة فاظم تعليات والتعف المظم ويدخواتين الكلاب معربكم اوركيد نوجوان متع جنموں نے كارى ميں اتن حكم كمي متى جنسوياس سے زائد غراء كے كامت كر فى -ان کے پاس اشاء استدرکٹر بقدادیم سیس کوس سے کل فرش تام بالائی حصے اورسب کمونٹیاں گہری و فی تعین ان می خوبصورت گدے قیمتی شالیں، او فی کمبل؛ لبا دے، عیلوں سے بسری تو کریاں ناول اور مگزین تمیں جینے وه اپناتنغل كررسه تنه بقايا مسافرون مي زياده تر تجارت مينيد - وكيل مصور مصنف اورتياح تعجويا تو کی فاص مقصد سے سفرکر رہے تھے یا صرف دل بعلانے یا تفریح کرنے کی فاطر جارہے تھے۔ تہر ڈکلاس میں زیادہ تركان اورمزدور بيث تعجوكام كى تلاش مي مارس تعوري مازمت كي جنوس يا شو مروس كى فكري اور فيز موك باس سے تنگ اكرزرزكاة وصو لكرتے فوضكه ورايك سافرتالكي مكى الميشن برا ترفي الفظر

، كيني كونرارو صلواتين منار إنا " ايك شوقين مزاج جوان ب نے ابى لينے برے بما ئى كى ايما نك موت كى ر من من عبا گا ہوا گھرمار را تناکہ علد از ملد دارت بن سکے۔ ایک بگی حضوں نے اپنی جوان اکلو تی چیتی مبی سے منطق جر انفاب چندخاص وجوبات کی نبایر کیا تماخو فزده موری می کرکمین اخیراس سے اوراس کی مٹی سے سے تابی باعث نے بائے ایک طراف اس بات پرزور دیر ہاتھا کہ نلاں وقت اس کومکان پرموجو دہونا صروری ہے ورند بنک د والیه موجائمی ایک وکیل اس لئے چلار افغا که اس کے سوٹ کیس میں اس باے کا ثبوت موج دہے کہ فلاں خانمان خفیقی طور پر فلاں ما 'دا د کا وارث ہے اوراس کی موجود گئی ہی اس نما ندان کوحا 'داو **وابس ولاسکتی ہو** ایک ضعیف اس بات کا افسوس کرر با تناکراس نے اپنی ہوی ہے حمد کیاتھا کہ اگر د واس سے انتقال سے بعد دومری ٹا دی کرنگی توجا کدا دے محروم مجی جائیگی عمد امد بغیر دستطاہے اس کے ڈیک بیں بڑا ہوا تھا۔اسقف اظلم جوملیکڑھ جار إتعااس لئے منفکر تھاکہ وہ کیونکراس عبسہ کی صدارت کرسے کا جو فتریب اس بات سے ملے کرنے سے لئے ہونے والا ہے کہ قربان کا آپر شمع کی بجائے برقی روشنی کی جاسکتی ہے یا نہیں اور کیا بجلی کی روشنی شل شمع کی روشنی عجواسقال يربين بخبتي كئ تمي نجنى جائيكي إنبين اس وانبا جواب موافقت بس تعاليكن اس طريقير سے كواكيس ٹیوب شع کی صورت میں بنائے جائیں تومینکل مغ ہو کتی ہے اس کو دوسرا خوف یہ مبنی تھاکہ اس کی عدم موجود کی کیں یا در روں کو آمادہ بدفسا دندکر دے۔ اس طرح تیخص اپنی این فکر میں منہک تھا اور دومروں کی طرف سے بالکل لاپرواه استام مجمع میں صرف ایک خانون تمی جاگر صرافسرده اور گلین تمی کیکن امیدا فزانظروں سے اوہراً وہرتک ربی متی اوراس بات کی منتظر کدایک مرتبه بیراس کا مرحوم شو براست آکرلیٹ جائے۔

اسمین اسمر نے سب سے احراصات بے قوجی سے نے اورایک ٹیلے برکہ سے موکرگرمی ہوئی آوازی کہا کی کونو فزدہ ہونی صفر درت ہیں سلطنت خود وزیر کا انتظام کرنگی ملکوشنت توبیعے کہ وزیر لینے عہدہ کا صفرار بی کونو فزدہ ہونی صفرورت ہیں سلطنت خود وزیر کا انتظام کرنگی ملکوشنت توبیعے کہ وزیر لینے عہدہ کا صفرار بی ایک بی نتظا کوئی کہ دور و ساکو مرفوکر سے مرفوم کا دور ایمانی موجود ہے جواس کا جائز وارث قوار پائیکا اور کسالا معلم انتان پارٹی ہے ور دور کو ساکو مرفوکر سے مرفوم کا دور ایمانی موجود ہے جواس کا جائز وارث قوار پائیکا اور کسالا اس تبدیل کو موس میں ندکر کی احرب کی دختر انجی بی ندھ کا مربیکی لوگ اس استونی کا افلار کر گی ہے اور اب جنگ قائم رمنگیا لوگ اس استونی کا افلار کر گی ہے اور اب جنگ قائم رمنگیا لوگ اس

فسان ي المائيك ولا م كول ايك دوالمناس باناجابتا ب ايك ايك الكول يها مركوا ورثرا بورهك اورتوا بنيكا أكروه وولت كاوارث قرار بإكراته اس ك مست اوركابل بن جاني كوني شك وشبهنس موسكا يضيف مبارك ووسي كرووس بيعتى مي گون والاتما اين بيع كياب واس كى بوي ايك سياح سي شادى كرك كي اوراس كا برے كامون من أن مون سے برى جائى - استف صاحب ك تفاوات البت قابل قدد مي اس كافى والاسلامك تو ضدمت ك يئ سه لكن يا دريول كميليم ملين مغيد أب بواا وران كوآ ما ده به نسا د مونيكا المحامو قع إلا آيا ...

"خاموش ہوجاؤ وزیرنے بخراتی ہوئی آ وازمیں کہا" کیا تھنے روکے رکھنے کا تہتیہ کرایا ہے اِ

" المي معلوم موج الريكا المستين ما طرف سخيره صورت بنات موس كها مي في دواس تمرين فالون كيه چریج وغم کامجیمہ نی ایک کو نے میں کٹری تی حسرت سے تک رہا تھا۔ لب بدحرکت ہیں لیکن خوش ہے۔ اس نے اس سے نه كها ليكن بحجه كياكاس وقت اس كادما غ كن خيالات كاآ ماجكاينا جواهه و دريلب مُسكرايا اوراس كا اللهارنفلوس سے بغیرادس کی خوامش بوری موکئی وہ اس کے سامنے سے ہوتا ہوا گذرگیا۔

تمیسرے درصہ کے مسافر بہیت فادم براس مع فوش گیتیاں کررہ میں اور ایک لحدے سے می یہ نہیں سویتے کدان کے امیرانٹیوں کے داوں پراس و قت کیاگذرہی ہے خبقت یہ ہے کہ دنیا سے اشیب فرازنے انکواس فدر مط بنا دما تعاكم بن ما ده أن سے بالكل جائا د ما تفا اوروه اس فكرہ بالكل آزاد موكے تے كوتمت ان كے لئے كيا ساماد کرنے والی ہے۔ وہ اس خیال میں گمن نے کرجنت ملے یا د وزخ مطلب رہنے سے ہے اوررہنے کے لئے کہیں زکہیں ؟ دى بى جائيگى ان كے ياس الباب كى مى سوك ان كيروں سے جوان سے مم برتھ يا ان اوزاروں سے جن سے ا ایی معاش کماتے تے اور کچین تھا۔ انکافیال تفاکرجاں جِنداللہ کے بندے آبا دمویکے وہاں ان کوفدمت عوم مردوری س می جائیگی

كمنى كاكب نيزى سے بج لكى وروازه كملااورسب كو وٹينگ روم ميں جلے جانسكا حكم ديا كيا۔ يهاں بونج برعام كه اسباك معامد كيا جائيكا بم سب قطار درقطار مبيك اورمعائه كندكان كانتظام كرنے لگے. يه بال بهت وسع او ا خواعبورت شاا درمبت کھواس سے مثاب میساکسی زماندیں فوائس سے دوران سفریس میرس سے شالی ریلوے النونا نه Salladauttante وانسی زبان می و شیک دوم که کیم می د مرجم)

انظ رکینے س آیا تھا۔اس سے وونوں طرفوں سے دیل کی ٹبرای گذرتی تعین میں سے ذیا ہم کرم منبوط دیوار باشین کا الله كنه بوئ متين بهارى بيثت پراكيه لمي مبز تني برمندوق صندو في مبيك بقيم اسوث كيس مبند مك اور ب عددوق رکھے ہوئے تھے ۔اس معتقل افسروں کی ایک تطارابی پوری وردی میں کٹری تی ان کرمروں جورت الريال ميں جن ميں فيتے اور ليس كا كام نهايت خونصورتى سے كيا مواتا ان سے جرب بخيده اور بارعب تے. ن بنور میرست فرق تما اور بی عام مسافرون کے خوت کا باعث نبا بوا تما اکی بشت برا کی تمی سندی می می جو كآريار طي كلي تمي اورمبر كالثمالي مرا تضعن جبت يك بيونجكريه تبلار إمتاكه اس سي يتيمي وفزيه ہم سب انیاسامان دیکھنے لیکےلیکن یہ دیج کم رہا سے تعب کی انتہا ۔ رہی کداس میں سے سی کومم پیچان ندسکے اگر حب مان جاروں درجوں سے مسافروں کا موجود تنا لیکن سارے کا سارا برلا ہوا۔ زیادہ سامان اُن غریبوں کا نظرا اٹھا جو بن اللاكرائے تھے اور جن سے پاس كل بواز مات اسقد رہے جو استوں سے آسكيس متوسط سا مان سكند كلاس اور أطركا آ ، دُبِّوں سے سلسے مقاجونها يت فين اعلى و نفيس تفاليكن افسوس اس وفنت عارب سے بيكارتما اس كے كہم الكوفودي إِن نه سكتے تھے. لیڈیز اور جنٹلین کا کثیر سِا مان سِکو ہے سیون میں دیکیا تناکہیں نظرنہ ہتا تنا البتہ کچھ کرم خردہ شال اور ادے تمے جوبے ترنیبی سے ادمر او حرر شریب تے اورکوئی ان کا برسانِ عال نہ تھا۔ لوگ اب بمی سور وغل مجانے میں غول تے سکین ا فسروں سے کا بوں برجوں نک نہ نیگتی تھی اور و و طلق توجه نہ دیتے تھے اور کیوں دیتے جبکہ وہ اس کے ادی ہو چکے تھے۔ اٹین ماشرنے جکے جارج میں ہم اہمی تک تھے امیروں کو متوجہ کرتے ہو کے کہا" سالون کاسامان ومرئ رینے واپس جائے کاکیو کم وہ اب مرح موں کی ملیت ے فالی ہے آیندہ وہ انکے عزیز وں اورولیو کی ملیت " مرح م مالک أه إ كما يتحقت مين اب يه يوگ مالک نسين بي ؟ يه خيال ميرے د ماغ مين كئي مرتبر آيا ميرا ذا في نعضاً ریادہ نتا اوراس لیے خوش تما مجھے یہ دیکھ تعجب ہواکہ ایک عجیب قیم کے کمس برمیرانام کندہ ہے۔ اس کی بناوط استدر وزوں اوراس سے نئے طرز کی نفاست اسقدر در کشس عی کہیں نے کئی مرتبہ اوا دہ کیا کہ اس کو اٹھا کردیکیو لیکن ر ر نبہ تنذیب ما نع ہوئی اور میں اپنی جگه فاموش رہا میری طح بڑھی سے دل یں کچہ ند کچھ تنا بھی اور وہ اس میں فرق نظر ناغاء وزير كاخيال مناكير كمير كموست لوكول كروميان تونيس الجنسا بمون كامتوله ب يخضى دولت كوفي وزين واللیت عوام ہے اور میلک سے ہر فردکواس سے حال کرنیکا اختیار ہے ایکا یک خاموش رہنے کی صدا لمبند ہوئی اور م

الرفت كاس كسا فرطلب كي منك كدائك صندوق معاند كي جائيس بترض كوايك بإسبورث عطاكيا كيا اورمانكي دى كى -ان مصندوق كليد اوران يكرف وقت موزى - بنيائن اوراستم كى دومرى جزير كليكى بائ كام كے بمونے تطليح الموں نے دنيا ميں پائيگيل كو بہنچا ئے ہے۔ ان كے ساتھ ايك ببي كھا يہ جس پرا يا معنت ، كھيز نمبرُ ان كارقبه اناج كاوزن جوانوں نے بویا تھا، یانی كى مقدار جوانفوں نے دیا تھا۔ علم جو كاماتھا۔ داواری جربنا و این جو کمودی انگلائیں اوراس سے النانی صروریات کی جزیں بنائی تیں اچڑا جواموں نے و باعث سے تایر كيراج اننوں في نباتنا غرضك تام كام جو الغول في كئے تقے صبح وسالم درج تھے اوراس كى بشت برم دوري جوا پائی تمی اور رقم جوا عنوں نے نیکیاں کرنے میں صرف کی تمی تبضیل درج تمی اس سے علاوہ ان سے دو رہے اعمال تھے مثلاً والدین سے محبت ، خیرات ، نیکیا ں ، ستجامیاں ، ایمانداریاں ، گناہ ، حجبو ٹی قسیں ، مشراب د کیا ب سے انتقال ، إذ اورمد دانیاں وفیرہ بیلامعالمنظی باتوں سے متعلق تھا۔ ہراکی نے کہانٹک نیکیا رکیں ہی کسقدرمد دہنمائی ہوسو سے لئے کیا خدمات انجام دیں میں اوراس سے جاب میں سوسائٹی نے اس کے لئے کیا کیا ہے وغیرہ ایسے سوالا اورمنرا وحزا ہے معلوم ہوتاتھا کہ کسی کو اس وقت تک سر مفیکٹ عطانیس ہوتا جبتک وہ قابل املینا ن اور تفی مذوب اس وقت ذليل مزد ورجودنيا مي حقارت أتميزنظروں ديکھے جاتے تھے زيادہ بعلائيوں کے مالک نظرا تعان عما ملات اس قدرصاف اورا حمال اليه اهم اور مكروفريب يه پاک عظم كران كامعائه عليه يضم اورمعه سامان سے ہائی کورٹ میں جانیکی اجازت ال جاتی ۔ تمام تعرد کلاس مسافروں میں سے صرف چندالیف یکے جن صندوق فالی تھے وج بیتی کدامنوں نے دنیا میں کوئی مفید کام جس سے ملک و قوم کو فائدہ ہوئیآ تنہر کیا تما بلکاس برخلاف چوری اورخیرات برسبرا وقات کی می ایسے لوگوں کو حکم دیا گیا که ایک کونے میں کمڑے موجائیں تا وقتیار کا ما فرول كا معائد خم نه بوجائ

دومرى باريكا رسلون سے مسافروں كى موئى-ان ين زياده تعداد فيش كے دلداده نمب سے بيكانوں ك جِ الرَّحِ شاميت نفيس بوشاكون مي طبوس تع لكن وكهلا في كوباس يجه ندر كمة تق اس ك كني أدمي ايك ساته طلا كَ كُنُ الدردريا منت كما كل كركون كون اعمال سائة لائے ہيں۔ ايك وجيد صورت كا انسان جوليا كيروں اور ج چرے سے کسین کا نواب معلوم ہوتا تھا آگے بڑھ کرانے سائیوں کی طرف سے بولا " یہ تمام معاملات ہمارے سے دازان ا بوری کوئی عمراب روشی دان پیندکریگی او اوراس کتام سائلی دو امندگرانون می بداموری اوراس کی عمراب روشی دان کی معاون کی اورانغوں نے اس کی رفاقت جو جی اور کیا کی فاقت جو جی اور کیا کی فی نام اورانغوں نے اس کی رفاقت جو جی اور کیا کی فی نام کو اور انغوں نے اس کی رفاقت جو جی اور کیا کی نیا کی دو اس کے بغیرا کیا نداری سے گذراو قات بی ندکر کے تھے انفول نے اپنا وقت عیش فنالا کیوں ہی کے لئے نیا وقت عیش فنالا کی البالی ہے فکری اور ناج اس کے بغیرا کیا نداری سے گذراو قات بی ندکر کے تھے انفول نے اپنا وقت عیش فنالا کی البالی ہے فکری اور ناج اس کے بغیرا کیا نداری کے اور نیمی زبر دستی قال کی جبرکی نے ان کے لئے مخت کی اسکا فی جبرکی نے ان کے لئے مخت کی اسکا فی جبرکی نے ان کے لئے مخت کی اسکا کی معاوضہ دیا۔ ان باتوں کا اقدار صب یا سرخود کرتا موں تو بھے نیمین جبرکہ وسرے بی میرے ہم آواز ہونگے۔

" تربینا و رمزر لوگوئا معائد کننده نے کما" بہتے ہر مرتبہ ی تو یک مرتب او جیتی مرتبہ اس کا اعاده ہو تاہ اتا بھی

بر بر جائے ہم اس کے مقر ہوکہ دنیا یں تھے اور اس کے ہمی کہ زندگی کا مدار کا م برہ اگر لوگ کام نگریں تو بحوکو گ جگی بار جائے ہمیں دینے کا تھارتہی افعانلوں وہ ابنی محنت سے

منفید ہو نیکا تی ہے اور تینے جو محنت نہیں کی تواس کی یہ ہزائے کہ تم عبوکوں مرجا کو۔ دنیا میں زندگی بر قرار رکھنے کے لئے

منفید ہو نیکا تی ہو اور تینے جو محنت نہیں کی تواس کی یہ ہزائے کہ تم عبوکوں مرجا کو۔ دنیا میں زندگی بر قرار رکھنے کے لئے

منفید ہو نیکا تی ہو گا اور اس سے اعادہ کی غرورت انہیں کہ تم ہے اول الذکر صورت ذریعہ معاش نہیں بنائی۔ یقیناً آخوالد کہ

طریقوں کو استعال کیا ہو گا اور اس سے اعادہ کی غرورت انہیں کہتم ہے آب کو خواہ کہتے ہی عالی مقددت بھے ہو میاں سے

و قت تک گذر نہیں سکتے جبتک خو دساختہ جزیں دکھلا نہ سکو تم کو حق المحنت کافی سے زیادہ ویا گیا جس سے تم

ر ہو۔ اب تبلا کو سم کیا دکھلا نے کے لئے لاکے ہو۔

" قالمحنت "اس نے تعجب کا افہارکرتے ہوئے کہا" ہم مزد ورجینیہ نتے ہے کہی فرد وری نیس بائی جو کچیخرجے کیا ہمارا ابنا تفاجو کچر ہم کو ملا وہ صرب اس قدرتھا کہ برائیوں سے بچتے رہیں وہ ہمنے کیا۔ ہمنے کوئی برائیاں نہیں کیں م ان کورٹ میں ابیل کریکھے

لیکن ابیل ان لوگوں کے لئے تعلی غیر مکن تمی جن سے صندہ ق بالک خالی تنے خواہ وہ کوئی ہوں اور ظاہر کی ممال نئے ہی ابھے کیوں نذر کھتے ہوں ان کو میشہ ہی جاب لیگا رسم جبتک لینے کو بعتر صورت میں بیٹی نذکر و سے اجازت فیرمکن ہے۔ نام لوگ چوروں کی صفول ہیں فوراً شامل کر دئے گئے۔ نواب بیم نے بیم سنکر تنظیم سے آ سے بڑھے ہوئے کہا"یا قاضل انتظا

اب بهاری باری آنی مینی سیکندا و رانتر کلاس مسا فرد س کی یهمین زیاده تروه لوگ تعے جو مهیته ایز کامو منغول رہے تھے اور وقت کوکی ندکسی کام میں صرف کیا تھا موجدا نی ایجا دوں سے ساتھ تھے۔ وکیل لینے و کالت ہا وو واكثرا وربا دری اپنی جسم اور روح ل مح جواهنو ل نے بچائی تتیں یا ملک الموت محواله کی تتیں۔مصنف اپنی تصانید مصورا ورمبت تراش اليي لقيا ويرول اورسبول كسائة نفي غرضكه جركيم مجني كرائقا وه بهارب سافه مقاس كعيد مزو وربا ب جرمنے پائی تنیں دہ بمی درج تمیں اور ضدمات جرمنے کی تمیں وہ بمی لکمی ہو ئی تمیں جس وقت بہتمام چنریں عال كريكي كني ايك وهيرلگ كيا ١ و رمجه بيرس كي اس عالمگير ناميش كا دهو كه مونے سكا جهاں نواب آصف خاں ك. كسى زمانيس جانيكا اتفاق مواتما جس وقت سيكته كلاس كتام مسافرمعا ندك ك قطار درقطا ركترب موكمعائذ نے فوراً چند کوئیکر چروں کی صعن میں شامل کر دیا ۔ ان میں زیا دہ فیش ایل ضلین اورلیڈیاں جسین طلباء اور آوادہ ا تمیں جغول نے دنیا میں سوائے جوری و برکاری سے اور کمید کام نہ کیا تھا اور جن سے تمام ہم اکتوں اور انگلیوں برسلا کے نشان نمایا ستے۔ان میں وہ لوگ بی تھے جو دوسروں کونفیعت کرتے لیکن خو داس پر کار بندنہ ہوتے تھے، ایسے و تقرس تصحوا پن سخن بروري كى رويس وو باتن سيان كرجائي جن كو و ه خو د براسمجية تنے ويسے فلاسفر شے حبوں نے و المخل بن كفي تعلين خود أن سے نا استناتے، وہ شہور دمعرون وكيل تع حبنوں نے قانون كوشكست ديرشكم كىتى اليدمصنف تصحبول في تصانيف سے الطرين كو كمراه كيا تا اعيش و نشاما مديا كرف واسع اج توخوا

ندرس اور وت كوبر بادكيا عناوه اطبائ جود اكثرى كام صيدكادم بجرت تقص كم متلق الكوبت عورا بالكل علم فالمايي ور الله من المعندوق خالی تم اور جن سے احال المے انس کے خلاف گوائی میں میں کئے گئے تھے۔ یہ مب گراہ اور ناه مالت او و مي ديم له ديئ كئ - ان م يعض الي بم تقصن ك عال الم يجو البيم نظراً رب تح ليكن يحوام مودوى نے رب بیابی بھیردی متی اہا ندار بکرے ایا نبال گئی تیں جواب ان سے سامنے تیس اسی سف میں برمبی کم اتحالادر میضال رے نون ے آنو بہار إنقاكر حيف د نيا كوئنيں و و مروارہ اوراس كے طبغ والے كئے - بھنے د نيامي جاكركياكيا إ پونیں بھیے گئے تنے اس سے جی برتر آئے اس سے فلام رہے جم فرخ سے جلی ۔ جلے ۔ صوف کم خوری کی فاطرد ودھی ای در شکری ما بول طائے مرمکی اور معاروں نے بوری فردوری سے با وجود می ایا ندادی ندم تی معنفول نے تصنیفوں ا ورتا رینو میر بغض و عدا وت اور ننگ خیالی اس لئے بعری که ناظرین و ناظرات است متعلق انجی رائے قائم کری بمالان اوردوی نداروں نے اس سے فریب کئے کہ عوری پدا وارس زیا وہ پیداکرسکس جب اس لئے اور بمائیاں اسکے اضاركين كربلك أن سے خوش موادران كى تو ىين كرے سان يى كيم ايسے بي تھے جومستہ سامان خرميكر مهنگا بيچے مكالج يا اور کم تولئے تھے بسوتی مال ون سے دھوسے فرونت کرنے اور بٹو رہیم سے بدلے جلاتے دود د کانداریمی تھے جو مجال او ئىس كى كلىن بناكرنېدى نام ئەن فروخت كرتے اورلكۈى بېيكرگندم كے آئے سے نام سے پیش كرتے۔ ایسے تام لوگ فوراً لبي برانے سائتيوں (حوروں)من مين عبع دے سئے جن سے اعال اہنے على ان كوفوراً سرنفكث عطاكر ديا كيا جب مراصدوق کھولاگیا میں نے دکھا کہ آگرچیے فردوری مختصر تمی لیکن کام اس سے بمی مختصر لیکن جلدی پیمعلوم کرسے خوش ہوگیا کہ میں بھی الجا گول میں موں جن کو گذرنے کی اجا زت عطا کی گئی ہے

اس وقت سینی کی آواز سائی دی گئی اور گاڑی بھک بھک کرتی پلیٹ فارم براگئی۔ان لوگول سے جوالمحدہ کرائے کے نے کہا گیا بہاں وہ جارہ ہے وہاں جا سکتے ہیں گاڑی نفعت گھنے کے اندری روانہ ہونیوال ہے، یہ فرخم کا کرمح بہت مخطوط ہوا اور جانے کی جلدی جلدی میاری کرنے لگا لیکن با ببورٹ دینے سے میٹے ہیئے۔ کاسوال در جبی ہواج بہت جلالے با یا گیا اور آیندہ کے لئے ان کی ہمئے ہوں میں تبدیل کا انتظام کر دیا گیا۔ اُن سے دریافت ہواکہ وہ اس بری حالت میں جلالے با یا گیا اور آیندہ کے لئے ان کی ہم جو بہت کھا ایک دوسرے سے ملتے تے لینی واقعات ذماند ان سے خلاف تھے اور اس لئے وہ مجبورتے ان کی میری جم و مرش کی گئی اور ایسی حکم رکھے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جاب وہا کہ دائی کو اور اس لئے وہ مجبورتے ان کی میری جم و مرش کی گئی اور ایسی حکم رکھے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جاب وہا کہ دائی کو اور اس کے خلاق کو دو اس می کھی ایک دو سرے کے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جاب وہا کہ دائی کو اور اس کے خلاق کو دو اس می کھی درکھے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جاب وہا کہ دائی کو ایک دو سرے کے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جاب وہا کہ دائی کو ایک دو سرے کے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جاب وہا کہ دائی کو ایک کو ایک دو سرے کے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جاب وہا کہ دو سرے کو ایک کے کہ ایک دو سرے کی مفتودتی امرانے جواب وہا کہ دو سرے کے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے جواب وہا کہ دو سرے کی سے میں ترقی مفتودتی امرانے جواب وہا کہ دو سرے کے گئے جاں ترقی مفتودتی امرانے کی کہ دو سرے کی کہ جا سے کا کہ دو سرے کیا گئی اور ایسی حکیا تھوں کو دو اس میں کو دو سری کے گئی دو سری کے گئی دو سری کے گئی دو سری کے گئی دو سری کے سے کھی تھے تھے ہوں کو دو سری کے اس کے دو سری کے گئی دو سری کے سے کھی کی کی دو سری کی کرنے کی کہ دو سری کی کی کرنے کے کئی دو سری کی کئی دو سری کی کئی دو سری کی کئی دو سری کے گئی جو سری کی کی کرنے کی کرنے کی کئی دو سری کی کرنے کرنے کی کرنے کرنے کی کرنے کی کرنے کرنے کرنے کرنے کرنے کرنے کرنے کی کرنے کرنے کرنے کرنے کی کرنے کرنے کرنے کرنے کرنے کرنے ک

اسی طریقے بر ہرایک نے بوعلنمہ کر دے گئے تے لین بیا نے کی ترکبیں کی ترکبیں کی کی سب ہے سود اب دونون کے اور چیکے بھی آ و فراری کررہ سے اور بین سئے بڑا دم تے ان سے جرے ان سے بوے تے اور انگوں والنگ ماری ستے ، یہ صورت کا یک بدیل ہوئی بھر تی ۔ چروں پر دو بارہ دوارگئی اور کا لی خط و فال سے دہ ایکر تہ ہراس ما علان کوسنے نگے تم لوگوں کو اس مرتب بھراس بات کا موقع دیا جاتا ہے کہ دنیا ہیں جا کرنے حالات کے مائیت ازر او ملائی مرائیاں ان کے فیر نے کل افرار کی افرار کی اور درخواست کی کہ ان کی بلیتوں ہی ایس بندیلی کر دی جائے جس نے بلدان جلائا مرائیاں ان کے فیر نے کل جائیں۔ جائی ہی ہوں کہ اور درخواست کی کہ ان کی بلیتوں ہوں ایس بندیلی کر دی جائے جس ایس خور کرا ما فی خور کرا ما گیا ۔ ذاتی خوا بیان کیس بھری کہ در کرا النان کا اپنا کا م ہے ۔ میراخیال ہے کہ جال کہن ہی موسند سے قریب خوا بیاں اور درخواست میں کہن کو سے جاتھ در کہ خود در کہ در کہ بی سے جائی کرسکتی ہے ان کی دو مری درخواست میں اور کو است بی تکی کرسکتی ہے ان کی دو مری درخواست بی تی گیرا کہ کہنے میں درخواست بی تکی در کرا کہ کا کو اس کے میں ہو کہنے کہ کہنے اور واقعات زمانہ پردو تو ون ہونی ہے جب تھر کہنے کہنے اور واقعات زمانہ پردو تو ون ہونی ہے جب تھر کرا ہو کہنے کہنے کہ کہنے میں اور کے اس کرنے کی کہنے کہ کرنگ ہی گیرا کو جو نیزے میں ہور کی گئی سے کہنے کہ کرنگ کی میں کو دو مری درخواست بی کو دو مری کو دو است میں کہنے کہ کہنے میں میں کو دو مری کو دو اس کرا کو دو کرا کو دو کرا کو دو کرا کو دو کرا کہ کرنے کی کو دو کرا کہ کو کو کو کرا کو دو کرا کہ کرائے کرائے کرائے کرائے کرائے کرائے کی کرنے کرائے کرائے کرائے کرائے کرائے کرائے کی کرنے کرائے کرائ

المربيع كي الكفلني وحدة ودلت عدالال على وجس في وفوامن كي كدونيا ال مع الله الي بي معدو بنا في جلة مقدر عن برسكتي والمعااور فلوج بداكيا لياغ ضكدا سطريقيت الداد وارسر نوزند كي ف مالات سع ماحت كذام في مونع دياكيا - جوراور دهوس با زجن كويشكايت عى كرتمام فلطيال ادرگناه صرف فرت سه بديا موتم مي محلات شاهي مي سے گئے۔ان انظامات کے بعد وہ سب کاڑی میں بٹھا دے گئے این نے سٹی دی اوران سب کولیکر فائب ہوگی " كچه عرصه سے بعد وہ پرميس موسكا" اشين اسرے كها اور بي قصة در نبين مؤكا - بي لوگ مبيوں مرتبه ميرے إعوال كُذر بِيكِين برمرتب ان كوئى صورت بين ركما جا تا ب يعربى جب آت بين است ما قد دكملا ف ك الح مجنس لاق كونس سوائ (ماند كانكايت كال

"یکب تک جاری رمیگا" میں نے دریافت کیا

وين الله المسلمة الماس في الماس من الماس من الماس وقت كل المن الماس الله وقت كل المن الماس الله وقت الماس گذرنیں سکتا جب تک وہ سے ثابت مذکر دے کہ اس نے بنی اوع انسان کی ایمی طرح ضدمت کی

گاڑی پیشکل نظرے دورموئی موگی کمنٹی کی اوار پیرشنائی دی تعیشر کی طرح سین بدلا 'پروہ سٹا اورم ارسےسامنے يا ينجدهمتن فكالنك وصورت كالج كمبران بورو آت الزاميزدات مثابتي نظرام بيمي ايك على اور احمال جس على بيك و يكه بهال موئى متى اب معائنه كئ جانے لگ اور عطاكر دوعل و فراست سے مقابله مونے لگا جس سے پیطلب عَادُ انسان في ابني انتها في كوست سي كمانتك اجمائيال كي من اوركهانتك برائيول سي اجتناب كياب اس كم علاوه يو بھی تماکنیکیاں اوربرائیاں اس کو تبلائی جائیں کے کب اور کیونگراس سے عمل میں آئیں یا سرزد ہوئیں۔میزان سے ایک بلط مِ بِرائيال الله المود غرضيال اورخوش كبيال تي اور دوسري بي انساني فوائص كي رحم وكرم خرات ، ج الركاة ادوزه نازوغیروجن رابطن این بی تنیس که خود مال کے ذہر میں نفیس که کب اور کس خیال کے ماتحت عمل میں ایس اسے اس وقت بسروني من سے مراكب نے لينے اعال الغور ديسے اورافسوس وہ تام ميليان بي كوم فع كسامان سمجة منے بریان کیس اوراس قدرصاف اور روش کرم اس سے منکرمی ندیو سکتے تھے۔ ان میں ریا دور خو وفرضیاں میٹوی سیا اور کا ہلیاں تیں ' باقین کچم کمینر حرکات ' کچھ اندام کی خواہشات کچھ دولت ، وزت ، تروت اورجا وو متمت کے صول كى تنائين ، كه بوقوفيان وغيره يد وكيكواكي تربين مورث نيك مزائ تض منص احال برنبت ووموي میران پر ایجا ترے مصر میکا کردست است آگے بڑہے ہوئے کہا اعمال کا تعلق جانتک انسان سے ہے اس نے اس نے برائیاں ترک کردیں اور بڑی ٹیس بیا لانے کی گوشش کی بھر بی مختر عمری ان کو افت آم بک نہ ہو نیا کا اس نے برائیاں ترک کردیں اور بڑی ٹری گرامیوں برمی فالب آگیا لیکن جوں جوں زماند گذر تاگیا اور وہ دنیا کے ترتی یا میں دجس کو دین سے نا آسٹنا اس نام سے موسوم کرتے ہیں) قدم اٹھا تاگیا اس کا ایمان اس سے رخصت اوائر کا علم اب نیک اعمال سے زیادہ ترقی کرتا گیا۔ ہردن برائیاں اس کو ابنی بند شون بر جرائی گئیں اور وہ اس قدر آلام و مصاباً کرفار ہوتا گیا۔ اس کو جن بی شاکہ مرہب نے اس کے داسطے در کرف بن گرفار اور اس کو جن بی شاکہ مرہب نے اس کے داسطے در کرف بن گرفار اور اس کے داسطے در کرف بن گرفار اور اس کے بیان کرفی اس کے داسطے در کرف بن گرفار اور کروہ کی جن بیان کرفی ۔ بیعظیدہ اس نے موالی میں افروں ہو گرفی کی ایسا مذہ ہو ہی اور دہ درجہ اس کو فات نے با ہر شاف کی ایسا مذہ اجو دو مروں کی قوت سے با ہر شاف

بنی می دوق و دیست نبس کرتی جس سے دواحمال کو کمل صورت بین پی کرسک ایک صد تک میم بے اگرانان بنی حتی کوششوں سے با وجو دناکا میاب رہتا ہے تو یہ اس کا قصوینیں ہے بلکہ وہ قدرت کی مرضی ہے جس کے خطاف کرنے سے انان لاچا رہے ' غلطیاں 'گنا ہ' اور حبائم دراصل و ہی ہیں جوخو د فرضی مسسسی بے ایمانی، بد ذاتی اول برنیا نئی ہے پیدا ہوں۔ نیکیاں کرنیکی قدرت رکھتا ہو لیکن اس سے بیک شدہ ہو'

یں یہ دیکھ رخوش ہور ہاتھا کہ اسقف اعلم ممتن کی تقریر سے بہت خوش سے کیو کہ اس سے پیشر حب وہ فرمشتہ خوبات سے بیشر حب وہ فرمشتہ خوبات استق جس جد سے باز النان سے اچھے اعمال کی بابت گفتگو کر رہا تھا اگر متن دخل نہ دیتا توقینا غریب ہارجاتا۔ استق جس جد سے بالئ خطر تھے اوراگر تمروع برلئز تھا اس سے طلق اس کو دلچی نہتی اس کے اعمال جو نبطا ہر بہت معلوم ہور ہے تھے بالکا مخصر تھے اوراگر تمروع کے درگا ایا م طالب علی میں اس کا کئی کئی بہر بموبال رمنا کہ اس کی بیوہ مال زیادہ تھی سے جی دہے۔ اور تت اس کے مدد کا ریڈ بنتے تو وہ و نیامیں ایک غریب محرد کی زندگی بسر کرنے کے بیر جمید یا جاتا۔

اینی نبت کئی سوال تصاوری اخیر می تم سون رما تماکه یا دریا فت کروں یا نیکروں بسب سے جرا سوال قدرتی د ماغ تفاص کی ابت می متن سے دریا فت کرنا جا بتا تنا کداس سے اس کی کیا مرا دہے۔ آیا قدرت كى طرف سے برخص ايسا دل و د ماغ ليكو تاہے كہ جواس كا جي جاہے بن سك مثلاً ايك كامياب در وليل اعلى درجه كا صور یا ما ہرموسیقی وغیرہ اور کیا ہر خض قدرتی قوت سے دانر ، تک ہی ترقی کرسکتا ہے - اس صورت میں ستی الایانی، فود غرض دغیرہ کیا ہیں احداین سے باعث لوگ کیوں مجرم قرار دیئے جاتے ہیں۔ اگر ذراویر کے لئے، ای ای استانی کی آوازسنائی دی میانام کیا راگیایی نے ایک سرسری نظر کیڑوں پر ڈالی اور دستاہت آع بره كيار روب عدالت اوركيه نامعلوم شش تانكيس اوبرنه المتى تيس ليكن ميرك كل اعال ميرك سلمن تے اوراس قدرواضح کوشک شبه کی کوئی گنجالی ندیمتی ۔ و ہاں خلاف امیداس کا ذکرنہ تھا کہ میں کون ہوں اور کیا ہو اعالنامة آسانی سے لئے اس مح برمعادیا گیا اور سوالات درمین بوگئے۔ اعال لکھنے والوں نے اس قدرصفانی برقی می كفلطى احمّال خدمًا جوكيمة تحريبًا من أس كامقرتها . التّح اورب دولول اعال تعديك آخرالذكر كالمرازياده بھاری تما جو کچہ اچھائیاں تئیں وہ ذاتی اغراض اورخود غرصیوں سے عدا نائیس علی صورت میں کوئی کا مراہیا مکمل ندمًا جومبين كيا ما ا ورر الى كى أميد جوتى البتدجيد تراجم چند بركول كى سوائع عمران اور كياصلامي مفاين في

جومیرے سامنے معائنہ سے لئے پہیلائے گئے کوئی زفیق شیصغوں پر بھری موئی تی جسنے تام سطروں کوجیالان خرابیاں اچھا میوں سے زیا دہ تیں۔ پورے بورے باب نمائب تھے اور مفات مے صفحات کورے کو یاکسی مطبع نے ان کوچھا سینے کی علیف ہی گوارانہیں کی تی تحریروں کے کھدا جزایاں اور وہاں ٹرے فاصلہ کے بعد نظرانیا تے اورمیں اخیں کو نینمت جانگرمتن کی طرف وز دیدہ نظروں سے دیکہ لیتا گویا یہ اشارہ تھاکہ دیکے لوید موجو ہی انہو ان تحریروں کا نام ونشاں تک نہ تھا جنیرس اسقدرمغرورتھا اورجویں نے کالج کے بیش قمیت لمحات میں محنت ٹاڈ بعدلكه شع جورنج باقى تقاوه ميرى اسمحنت كانيتجه نفاص كمتعلق كعبى كوئي مويدنيتمر برأ مرمونيكي اميدهي ماخ جس کومیں ایک حد تک بیول بھی جیاتھا یا وہ خاص خاص سجلے تعیر جن کو انبار وں نے ٹرے نعن وطعن ہے شاخ اورا نیرمعا ندانه تنتیدین لکمی تنین اس و قت بهی باتین میرے موافق نظرار بی تغییر کیونکرمی نے حقیقاً وہ بائیر لکمی جن كويس خو والمح كالمح يجمنا عا ياجن برجم خودا عما دنه تمار جا بليت بمستى بي باطرفدارى، حقيقت سے أكار اخمة فلاف كارروا في اور رضنه اندازي كنه كار بناني والي چيز پيس جن كايين معترف تما اور ماس .اگري كچه و سه اسی شاہ راہ پرا ورحلیتا میں افی طرح سمجھتا ہوں کدکس انعام کاستی ہوتا شکرہے کہ قدرت نے بھے غارمیں گرنے ۔ بچالیا حب مردوری کا سوال مین ہوامین خیال کرنے رگا کہ وزنی برامیرے صندیں آئیگا س لئے کہ معقول قبول سے جبک وصول کئے تھے لیکن معالمنہ برطلاف تحلاسے صدائے برشخاست فصن مواکہ بیاں سے مجی تعجم سا

یکا یک عدالت کی دیواری ایک می نوارسے مجھا اٹھیں اورخانی کا جلوہ جوبے شک تمام موجودات مالجا پیدا کرنے والا ہے نظرآئے لگا اس روشنی میں وہ تمام چیزیں جگذشتہ دور میں دکمی بی تقین نظروں سے سامنے گذرسے نالیس ان میں گائے۔ بن بھیر بحری کو اُ طوطا اُمینا آبلب اُشیر چیا اُہر ن، اور تمام دو مرقے مے برند پرنداؤد رند تھے جوسامنے سے گذرہ اور ہرگئے۔ ان میں سے پرنداؤد رند تھے جوسامنے سے گذرہ اور ہرگئے۔ ان میں سے پرنداؤد رند تھے جوسامنے سے گذرہ اور جوانی میں بند و تی کا نشانہ ہنے تھے اور اب بیاں اس لئے آئے بی کرمی خواجی کو بالک خواجی برندوں کا نشانہ ہنے تھے اور اب بیاں اس لئے آئے بی کرمی خواجی در تعالی کا منظم می خواجی میں موری تی کی بی کرمی شدت سے میوس موری تی کیکن در مجوری اور میں اور جواجو ایس در تعالی کا منظم می خواجی کا منظم اور جواجی ایکی ابنی جان کا کھیں کا منظم اور جواجی کی بیسے کرمی شدت سے محموس موری تی کیکن در مجوری تی اور میں جوری تی کیکن در مجوری تی کو ایکی ابنی جان کا

فراروں کی جانیں ای تعیب اب وہ وہائی وے ویکرفر ایکررمی تعیب اوریائے عرش کو بنعش دینے کی فکرمن تعول كى الفات! الفات كى صداع ما مفاكو غربي تى ين ائك بوى نظرون سے يرمنظر ديم رباتا العجب بانما که کیا ان سب نے میرے بی تکم پی جگمہ لی تھی ۔ ان سے بعد درندوں اور جرندوں کی باری آئی وہ بھی طِج آے اکواہی دی اور ماتم کرئے رخصت ہو گئے میں اب بی اپی جگہ پر فاموش کھڑا تھا اورامیدوییم ب کی سفار شمتی میں ایس سے ول ہی ول میں تعلق الد وزمور با تھا اور معلوم نسیں کب تک ہوتا اگراس ہرن م ر با ق ج با ئے مبارک کی طرف بڑھ رہا تا ۔ وہ جند قدم علکر رکا ' ننگ بہائے اور کلوگیراً وار میں کہنے لگا "مرسی ا ں وقار اکی جاری جانیں سیٹویا سافے خرنے کی گئیں کر جند چھپے ہوئے کا غذمین کرسکے کیا ہاری مگیاں رے لئے قیمتی نہ تیں اور کیا جا گئے جرا کا و، موا اور بانی مارے اسائٹ وآرام کے لئے بیدا نہ کئے گئے تھاور سے بوری طرح متعنید مؤسکا موقع نہ و یا گیا تا۔ ہم قدرت کی طرف سے آزاد بداکئے گئے تھے۔ ہم سورج کی ی میں کھیلتے اور باکبوری طرح ما متاب کی روشنی سے مطعن اند وز موتے وقدرت کی نیز گیوں سے فیض اٹھاتے ربيخ كواس قدر فاكسار سمحة منع كدانسان كو كليف وينه كاخيال تك ندلات را كرييمض وسامين كمراب بات کا اقرار کرے کہ دنیا میں اس کی جان ہاری ہا دری کی لاکھوں جانوں سے برا بریتی میں خا مو**ن بوجاؤ تکا** ن استدر صرور كين كى جرأت كر ذكاكه النان براتمف لمخلو فات بلن كى قابليت بالكل نيس ب اورجها تنك يس ركامطالع كرسكابون ميراعتيده بي كرائ ان مكاريالاك اوراكي متت تك زنده ره كرچ ندويرند برباعة ان كرنے والى تى كانام ہے اس كى مخصوص نوشى قت اے وہ يدكام صرف اسى وقت نيس كرا جكر موكا ہوتا ہے يقري كے كئے بى كريا ہے "

میں جاگ اعلامیں دوبارہ گاڑی برتھا۔ گاڑی جاری درواڑہ کھلا اور قلی اندرداخل ہوکراسبابانار نے لئے ہم سب بلبیت فارم براترے وہی برتھا۔ گاڑی کا معظم تھا وہی علی گرو کا کاسٹیٹن ۔ معززاشخاص اور مقامی اوا ، نواب اور لا اسلیم کوخوش آمدید کھتے آگے بڑھ رہے تھے۔ اٹنیٹن مامسٹرا دب سے لوپی اتا دکرمصافحہ کر رہا تھا۔ وزیر کا برائی با سکر پیری میرخ صندوق اسے برتھ رہا تھا۔ نواب نے روانہ ہونے سے بیشتر ایک ہم سفر بیٹھ ہے نواب نواب نے روانہ ہونے سے بیشتر ایک ہم سفر بیٹھ ہے نواب نواب نواب نواب میں کچھ دخل تعامصافحہ کرتے ہوئے کہا تھ غریب خانہ پر ماصر تنا ول فرماکر مشکور فرمائیں اور ساتھ ہی میرے فواب کی جو بیٹ نواب سے بیٹھ سے بیٹھ صاحب نے معانی مانگتے ہوئے جواب دیا اور ساحب مجھ خت افسوس ہے کہا کہ خور بیانیں بہت بیٹھ صاحب نے معانی مانگتے ہوئے جواب دیا اور ساحب مجھ خت افسوس ہے اور آب کی وعوت فی الوقت قبول کرنے سے معذور مہوں میں نے فود بی ایک خواب دیا ہو انسات زندگی ایسے نہیں ہی جو بیں دو میری طاف موج مہوئیکا موقع دیں ہے۔

(عبدالعليم نامي)

عنزل

دبدرعا لم طور)

حشن كلام

محممصطفي آزاد

بھے سے تو کھے کا نہیں لکن کے ندیم میرا سلام کمیو اگرنامہ بر سلے

یہ تعرمرزا غالب سے آن جوام نے واہرے ہے جو اُن کی تا درالکلامی برکا فی روشی ڈالئے ہی مطلب یہ ہے کم كومرب كي حناب بي ايك ولنيد جيمان محبوب ن وفو إن مي كيتات روز كارب اسلفا شن كاعقيده بوكه الممهر ہنچا بنو دمحبوب برعاشق موجائمیکا۔ ات کب گوا یا ہے کہ کوئی اس کا رقیب اس کی بدولت اوربیدا موجائے بجارہ اسمکش را بحبوب كونامه شوق مسيح كدنه بصيح كشن آغاق ملكة سوداتها ق سى اس كى اس بريشانى كاحال اس سيم بم نشين كومعلوم موتا مح وه براه بدر دی ایک ایستخس کوتلاش کرے الآب جو نماین تقومزاج اور معدالیدی دیم کتا ب لویصاحب اس کام کرانل انکی جانب سے طمئن رمویے فرنون صبی کوٹری خوبی سے اداکر علیے عاشق ارضال کی تردید کرتا بھیکن بے سود - لیے مذیم کو فَ يَحِيمُها البِيكِين رائيكان. بالآخرات في ايك بيناق عكم درعداستوارايا ما اب كدامانت بي خيانت نكرنا فطوينا بالينا وراسط إؤن والي آنا-اب توعاشق كواس إيان الطينبين في ابناكا غذى فريادى اس محواله كرتام المرض أباديم بينياب توموب كو د كمية مي سكافط اوركساج اب كيرب بالدولوانه واخبك كوكل جاتات -نن كويه خراري ب بائ وي مراج ميراول كتا قا-اب كيا موا نديم سه كتاب كه و كمه لوي ند كتا تعاكم ں جو جائیگا اُس کا بی حشر ہوگا۔خیر می تم کو الزام نیس دیائم علم غیب تھوڑئی ٹریسے ہوئے تھے۔ اِس اگر کھی امر بیت مات موجائ تومیراسلام صرور کدیناکه کیون صرت وب نامه بری کی خوب جاسدری کی-کیا تماکیا موگیاده زموتولی تماكيا ہوگیا وہ عہدِ وفا۔

دكي كتن بر يهمنون كو نناعرف مون دومصرعوب اداكر ديا يواوكر حن خوبى كدبايدو شايد باربار بريص اوراس ملا ربطف بيان كي داد ويج سه مجمع ته كي كانس كين ك نديم ، ميراسلام كيواگر نامه برسلي - ك سجان الشد إ فلسفرخيام

رينظم مولانا عبدالو دودصاحب وردبريلوى مرحم كى باين سي منظول ب اور المرز ان المريامور رسالىكے سالاند عمر ميں شائع شدہ تصوير خيام كو ديكھكر رجب تد لكمي گئ محى- يہ اون كى قوت تخيل اور اندازبیان کا ایک اعلی موند ہے)

عيشِ حاصرت جرايك ذي فهم هم آغوش مو ا د مصراحي بين مبتب با د ه مير جسس ېو ہمکو مہوشی میں بھی لے کاش اثنا ہوسٹس ہو جبکه پیر رویع مسافر ناشیه برد وسنس ہو فکرِ فر دا فضته با رینه کی ہم دوست ہو قصّهٔ مهروو فا البته و قعنْ گوسش ہو کیول مذوه از کار د فنه سروبال وسش ہو چھوٹر دے تقدیر بریسب کام جوذی بوٹس ہو اور نغمدے سوا جو چیز ہوغاموسٹس ہو فلسفهٔ ختیا م کا بیر تما که نا ؤ پؤسٹ ہو عا فيت كا ايك كوشه ايك ساقى ساده رُخ محک سے آئے ساتی گلفام سے سینہ پرسکر دل نها دی کسطح دنیائے دوں پر ہوسکے التمس جانے نہ پائے آج فرصت عیش کی استان این و آل موایک ناخوانده و رق دگیا ہو جو کہ سو دائے محبت سے رشی في تشويش فاطه مونه فكربيش وكم اب جائے روح سے نغوں میں ساز زندگی

زندگی می اپنی متی جواس قدر پُرجِ ش روح مولئی کسیب سوچ کرخت<u>ا</u> م کی خاموش وج

صاحبراد أفنا باحرفان صارموم

صاجزادہ معاحب بنے وطن کینیورہ عندم کرنال میں می کانشاء میں پدا موسے۔ اُن کے والدماجد نواب

ام احکمفال صاحب تمدی مرحوم ونبوی مرحب کے علاوہ حنِ اخلاق کے اعتبارے برے بلندایہ خف تھے

ت گوالیار کی کونس کی ممبری سے جمدہ پر ہونجے گورنٹ کی طرف سے نواب کا خطاب یا یا اور فو و مجیور ، زواب فاندان سے تھے اہم امیرانہ اور رئیا نہ نہائے اور ثبان وشوکت سے لینے آپ کو مہیمہ محفوظ رکھا حتی کہ جودکیرا مرنی کے کوئی عابر ونہیں خریری - ان کی زندگی کانصب ایمین اولاد کی تعلیم وترمت اور مخلوق خدا المتي فدرت ها اورسا ده زندگى بسركرك اين آمرنى النيس دونون كامون ين صرف كرت ه على - إين دونون اجزادگان بینی د نواب سلطان حرفان صاحب اور دصاحزاده) افتاب حُدخان عماحب کوششداع می مرشد لعلوا ں گڑھیں دہل کرکے سافٹ ہے کہ بیان تعلیم دلائی اس کے بعد دونوں کو انگلستان سیج دیا۔ بين سے صاحبراد وافقا ب احد خال صاحب كى ايك خصوصيت يقى كدوه عددرج نيك ميل وياكبارتھ سن صورت کے ساتھ اُن کی صحت اعلیٰ درجہ کی تھی وہ طالب علمی کے زمانہ کے علاوہ اخیر عمرس سات سال ک گلستان میں رہے مگرسادگی اور مایک د امنی کامسلک جو انفوں نے اختیا رکیا تھا آسے اخیروم کک نیاہ ویا۔ شات ودرکنار افوں نے مت ہم کسی علی میں عاکو کم کا متعال نبیں کیا جی کہ انگلتان جیئے سرو ملک کے مات سال سے قت میں جاریک کا استعال نہیں کی ۔ طالب علی کے زانہ میں وہ فٹ بال طيلة تعاوراس كرسي بيك كيتان تع سالانه الميورس مي وه كوله بينيكة تقع اور ال ي تعيني طور بيم الول كالنام بات تع حب سينى أميل أى توسالهاسال ك أميكل برضيخ الون ما كالجير جراده احتف جين سي بيلى الحبن جو العول نے قائم كى وہ لجنة الصلوة سى حب كامقصدية تفاكه طالب علم الله تُون سے پابندی کے ساتھ غاز پر صیب کفیس افرال دینے کا شوق تھا اور بالخصوص مغرب کے وقت تو وہ

بالاستياب اوان دبيج سف و اوان وہ برے سوق سے ديتے تھے حتى كوب دن أكفول تے واس جاندى كامايح لياس موز الفول نے يونيورسى كى مجدي مسح كى اذال كى -

مر چاعرصة مک الفیس میشوق رہا کہ وہ طلبہ میں نیک جلنی اور سنِ اخلاق کی ترویج کی کوششش کرتے تھ اوراس كے لئے اُنفول نے ایك الجن بنائی تتی جس كا نام مجے اب يا ونسيں ريا -

صاحبزادہ صاحب بڑے توش بیان تھے ۔ چنائی بہلا کیمبرے سیکیگ برا مر نعنی تقریری انسام مرحوم كوملار

جس قدر مالات مباحزاوه ما حب اب تك بيان كئے كئے ہي اور جو خوبياں شاركى كئى ہي وہ كم وہن اور پوگوں میں مبی موتی میں گرحب صفت میں وہ بے شل اور مکیآئے زمانہ سے وہ اُن کا قومی در د تھا جوانمیں کا حسّمتا سربیدمرع من عدر کے بعد سل نوں کی تباہی سے متا تر موکرا ن کی فلاح اور تر تی کے واسط مخلف وا بركم نا شرفع كرد ى عيس اور مصيفه وين مدسة العلوم قائم كمايقا - أن وقت سيران كانصب بعين يه تفازيل وي كومندوسان اورانگستان مي على سے على تعليم في كراس قابل بنا يا جيك كروه اين بس مارده توم ك رومند بيس اورس كى خدمت كري - سرسيد كايم نصوب ليلى بار صرت صائيز وه آفياً باحد خال صاحب له لي آ الخمن الفرض قائم كرم يولاكيا - اس مع بل طلباركوكو أى طريقة ايني قوم كى ضدمت كامعدوم ندتها يهلى باردب مجه سے ماجرادہ صاحبے کا بح کی مدت کا معربان کیا تو وہ میری سمھ سے بالاتر تھا جن الفاظ میں انفوں نے المص فرمایا وہ تقریبا یہ تھے کہ مرتبدنے قوم سے بھیک مانگ مانگ کرعلی کرفت کا بح قائم کیا اس کی ضرور ایت ن قددنیاده بی کرج کیم المب وه سب خرج بوجا تاب آس کے ساتھ جن بنے کا بح کی ضروریات بڑھ دہی سسرسد کی قوت گفت رہی ہی اور کا بح چلانے کے افکار کے بارمی وہ روز بروز دبے چلے جاتے ہیں ورت اس امری ہے کہ الیا انتظام کیا مائے جس سے اس قدر سرما یہ فراہم موکہ اس کی آمدنی سے کالج کا ج چلے اور دوزمرہ کے افکارسے وہ سکروش ہوجائیں - اپنا یہ منصوبہ بان کرے صاحرادہ صاب معسفوایا که تمعاری اس باره میں کیا رائے ہے ۔ یس نے وض کیا کہ اس میں رائے کی کیا بات ہے نبريراكي عمده كام ب - فرايا اگر عمره كام ب قرتم اس مي شركي بومارُ - يس ن عوض كيا بوال الم سرسدانی مند ف کے لیا اسے ہم طالب کلم انجام ف سکتے ہیں ، میری توت اور میرے امکان سے باہر ہم میں اللہ بہت و فرایا اس سے کوئی خوش میں کہ یہ کام تھا ہے امکان ہے یا امکان سے باہر ہم میں نہا ہوں کہ کا بح کے لئے سرایہ جمع کرنا ایک ضروری اور نیک کام سمجھتے ہویا بن یہ معلوم کرنا جا ہتا ہوں کہ کا بح کے لئے سرایہ جمع کرنا ایک ضروری اور نیک کام سمجھتے ہویا بن اگر سمجھتے ہو ایس المور نے تو می نور ساتھ کے ایک ایک میں نے اس کام سمجھتے ہوئی میں انفول نے تو می فدمت کی تمام تر الملیم میں انفول نے تو می فدمت کی تمام تر الملیم میں انفول نے تو می فدمت کی تمام تر الملیم رن کی تھی اور میں انبول ایک ایک دید جمع کرے وظائف قائم کرنے کی تجویز تھی . یہ اسکیم میں وقت چھی گئی تھی اور وہ اب کہ موجود ہے۔

رار ما جزادہ صاحب نے اس بنین کا نام ڈیوٹی یا الفرض رکھا تھا اُس کے ممبرخادم قرار بنے تھے۔ اُس معاجزادہ صاحب نے اس بنین کے نہ رکھاتھا اور پیھدہ ہی انھوں نے خود نہیں لیا ملکہ مشرآز الدکو اس پرمقرر کیا اور اوجود بانی مونے کے خود محصٰ خادم مونے پراکٹھا کیا۔

اول آپ نے اس مجن کو بائیوٹ رکھا تھا اس کے کہ العموم لوگ اول اپنی انجنوں کی شہرکرتے ہیں لوکھ کام وام کرتے ہنیں۔ گر دقت یہ تھی کہ چیدہ کے کام س شہیر نہ کی جائے اور اور دو مری قطیلوں یہ اس کے آپ نے یہ طرک وصول ہو اس کے آپ اور اور دو مری قطیلوں یہ اس کے آپ ایس کے اور خطاو کی برائے ہیں مرب نے بیٹ مرت سے علی گڑھ سے باہر خارجیدہ کا ایس کے کئے اور خطاو کی بت کے ذریعہ سے جند درگاتے سے میں کی وہ فدت سے حس کی وہ فدت سے میں کی وہ فدت سے حس کی وہ فدت سے حس کی وہ فدت کرتے تھے مرض یہ کرا یہ یاسفر خرچ نہ لیا لیکھ کرتے تھے سفر خرچ کہ نہیں لیا طالب علمی سے لے کرآخر دم کم قائم رہی ۔ نہ صرف یہ کہ کرا یہ یاسفر خرچ نہ لینا لیکھ جب قائم ہونے کے تین چار اور ہوں کی دور کان تام کو کی تاریخ کو ایس کی تحصر ہوں کو کو گئی اور اس کی تحصر ہوں کے اور دو کان سے بالد سے کو کی عدم متھائی لاکر دوکا ن سے بالک میں آگئی توصاحبرادہ صاحب و تنا فوقاً اپنے پاس سے بازار سے کو ئی عدم متھائی لاکر دوکا ن سے بالک میں آگئی توصاحبرادہ صاحب و تنا فوقاً اپنے پاس سے بازار سے کوئی عدم متھائی لاکر دوکا ن کو تحق شریعے اور اس کی قبت نہ لیتے اور دو ہی چزیں دوکان سے کے کرکھاتے تو اس کی قبت نے ان اور تی تھیں جمع کرکے ڈویو ٹی میں کا رہے دیا کوئی کا از یہ تھیں کھاتے تھیں جمع کرکے ڈویو ٹی میں کا رہے دیا دولی کا از یہ تھیں کھاتے تھیں جمع کرکے ڈویو ٹی میں کارنے دیا دولی اور آپ انھیں کھاتے تھے مماحبرادہ صاحب کرنے دولے طلبا ران کی قبت لگاتے اور خود خرد کران کے دام دیتے اور تب انھیں کھاتے تھے مماحبرادہ صاحب

كواسپولس ي جوانعام لما أسے ديوني كورے فيقا۔

صاجزادہ صاحب ڈیوٹی قایم کرنے کے کچھ زمانہ بعد انگلتان چلے گئے اور اس کا کام لینے لجین کر دوست مولوی ظرابی صاحب بی اے محسیرد کرگئے حجوں نے تین سال مک اُن کی عزیت میں نہایت عمر گی سے بلایا اور واپسی پران کے سپر دکر دیا ۔ پھر ڈیوٹی نے یونیورٹی کی جو ضدمت کی جوہ ب توم کے سامنے ہے۔ أنكستان سے لوٹ كرمها حبرا ده صاحب نے سئا فیڈاء میں علی گڑھ میں وكالت تمروع كى . دراں عاليہ اس وقت کسی اولڈ بوائے کو علی گڑھویں برسٹری میں کا میابی نم ہوئی تھی۔ مگر سرسید کے حکم سے اور قومی فدریکے خيال سے آپ في ال قيام كيا حتى كر بيلامكان جوكسى اولا بوائے نے على گراهيں بنايا وه افتاب مزل ہو۔ ابتدای کچھوصة مک تو اور وكيلوں كى طرح روزانه كيرى ماتے تھے گرائے جل كر الفول نے ياطريق اختیارکیا کرجب مک کرموکل افعیس اینا وکیل بناکرکسی مقدمین ندیے حاقا وہ کچری نه جاتے۔ روزانه و وضح المح كركالج كے كامول ين مصرون موصاتے اوركسي طرح يوندمعلوم موتا تقاكه الفيس كو ئى كام بجر خدمت كاج کے کچھ اور سے بیٹ کیڈو میں صاحبراد وصاحب کا بج کے ٹرسٹی مقرر ہوئے بیٹ میں مرسد کا انتقال ہوگیا۔ تب سرسيسميوريل فنڈقام مواتواب أس كاول سكرٹرى مقرد ہوئے ، اور مبدوستان كے مختلف مقالت ي اس کے نے دورہ کیا ہو داء اس کلنتہ کی کا نفرس میں اور سافاء مین بلی کا نفرنس میں اس مقصد کے متعلق کوش کی - رسین و عمی صاحبراده صاحب ولد بوائر الیوی این کے سکرٹری مقرر ہوئے اور بینے جارسال کے زمانہ میں اس کی آمدنی اس قدر برهادی که اس میں سے تین سور دیمه ما ہوار کا بج کو دیتے تھے اور اولڈ بوائز کی طرف کر مُرسِّيون كى جاعت من ابنا قائم مقام منظور كراديا ـ

صاحبزادہ صاحب کامسانک سلطنت کے بارہ میں وہی تھاجو سرسیدکا تھا۔ سرسید کی طرح وہ بھی برب جری اور دلیر تھے اور حب قومی مفاد کو ضطرہ میں پاتے تھے تو بڑے سے بڑے ہے اوّل سن اور دلیر تھے۔ صاحبزادہ صاحب کو ہاں تسم کا موقع سب اوّل سن اوا یہ میں آیا جب کہ لاڑدگران نے یونیورسٹی کمیشن کی رپورٹ شائع ہونے پر تومی یونیورسٹیوں کے تیام کے بارہ میں اختلاف کیا تھا۔ صاحبزادہ احب نے یونیورسٹی کمیشن کی رپورٹ شائع ہونے پر تومی یونیورسٹی میں اور میں اور میں میں لارڈ کرزن کی پالیسی کے خلاف زیر دست تقریری کیں۔ اور میں مونیورسٹی کے قیام

صاكه ويرعض كياكيا صاحبراده صاحب نعاكاع كمتصل زمين لحكرا يأمكان بناليا تعااول إل كرتامة وقت كالج ك كامور جي عرف كرتے نظم نسر بعميرت سے باری اسی تعی ص كی وجرس مناواد م من تعمیرت کے سکر اس مقرر موسے مماز بور اونگ اوس البری کرزن اسٹل مرسد کورث ااک حصة منتوسرک إتمام مسجد کی تحمیل منیس سے زمانہ کی ایدگاریٹ پیچراُن کے زمائہ وائس جا نسلری میں اس مد خص قدر ترقی کی وه چوں که گزشت ته حیٰد سال ہمیں ہوئی ہے سے گئے اس وقت اُس کی تعقیب لیس

لی حاتی ہی۔

جنوری سندع سے جب کہ نوا محسن لملک مرحوم سکرٹری نتخب ہوئے ،کا بج کے تمام اہم اموری ما جزاده صاحب كاحصه را بيلك معاملات من قومي إيسى فرار دنيا - المم امور من گورنمن مع خطوكما بت كرا والسرائ اورگورنروں کے لئے ایررس تیار کرنا ۔ انتظامی معاملات کے متعلق صول فرار دینا ۔ برے طبسوں یں سیسی دنیا اس متم کے تمام کام صاحبزادہ صاحب کے ذمہ ہوتے تھے۔

ت المام مردم ال المام الموكت في كالفرس ك جوامث سكر مرى مقرر موسع أس وقت كالفرس ك إس نه كو كي سراية تعانه كو تي مستقل الدفي هي نه كو تي س كي عاست هي آپ نے كانفرنس كو ج ترقی و گانس كي تفييلة أكي كربيان كي مامي كى - إس وقت صرف اس قدر عرض كرنا ہو كه صاحبزا ده صاحب نے كانفرس بوري كالج كے صيغة سيليغ اورا شاعت كے جلايا - اور كنيتًا اس كے تت ميں ركھا - اگرچية عام تراس كا كام پورى ومدداری کے ساتھ کرتے تھے گراصرار کے ساتھ کا لج سے آنریری سکرٹری کو کانفرنس کا آنریری سکرٹری رکھا ادر خود باره سال مک جوامَتْ سکرٹری ہے مسلمانوں میں سیسیم ہیلانے کے کام کے ساتھ آپ نے علی گڑھ کا لیج کو ونوری بانے میں بوری توت صرف کی کانفرنس کے اجلاسوں میں جائے کا نفرنس کے کا بج کے لئے پندے ہوتے تھے۔ اور صرف ممبروں کی قیس کی آمدنی ٹرجا کر کا نفرنس کو تر تی دیتے تھے ، نہر ہا منس سرآغا خال فی سالتہ من الم رونورسي قائم كرنے كى تحر كيسي از مفرطان دائى۔ أس ميں صاحبزاده صاحب كا خاص صلة تعا - صاحبزاد ماحب في السي كالمي الكيم وك ربيت مع فلا تيارك شائع ك اور فيد موفى الميب الميب

استمبر العالم میں جب در سراڈ یوٹین ممبر صاحب تعلیمات موصوت سے مجوزہ یونیورسی کے متعلا گفتگو کرنے گیا اس وقت گورٹ کی المستادوں کے تقرر کا اختیار گورٹن کو ہو گورٹن کو اس تجویز سے ممبرا ن ڈیڈ بٹی میں سے بجرضا جزادہ صاحب اور مولوی عزیز مرزا مرحوم اور سیر نبی اللہ مراح کے سرکوا تفاق تھا۔ مرصا جزادہ صاحب نے اس کی شدت کے ساتھ می الفت کی اور وج ہ اختیان تغییل کے ساتھ بیان کئے۔ بالا خرج بہ سکد سکر سرک ان اس سے بوئیا تو انفوں نے صاحبزادہ صاحب عذرات کو استان کی سرتھی ڈور مارین سابق پرنیل کو سلیم کرکے اسادوں کا تقرر اداکین یونیورسٹی کے اختیار میں رکھا۔ اس وقت سرتھی ڈور مارین سابق پرنیل کو سلیم کرکے اسادوں کا تقرر اداکین یونیورسٹی کے اختیار میں دکھا۔ اس وقت سرتھی ڈور مارین سابق پرنیل مان کو میں کرنے میں مساحب کا عذرات میں بہت مدددی تھی نیوڈ کی میں عرصہ کا خدال نے جو قانون تجویز ہوا اور جس کے متعلق ملک میں عرصہ مک اختیاف ریا اس کے وضن کرنے میں صاحبزادہ صاحب کا عذرات میں جو تانوں تجویز ہوا اور جس کے متعلق ملک میں عرصہ مک اختیاف ریا اس کے وضن کرنے میں صاحبزادہ صاحب کا عذرات میں جو تانوں تجویز ہوا اور جس کے متعلق ملک میں عرصہ مک اختیاف ریا اس کے وضن کرنے میں صاحبزادہ صاحب کا عذرات میں عرصہ کا اختیاب کو میں کرنے میں صاحبزادہ صاحب کا عذرات میں عرصہ کی خوالوں تو میں کرنے میں صاحبزادہ صاحب کا عذرات میں عرصہ کرنے میں صاحبزادہ صاحب کا عذرات کی میں عرصہ کا خوالوں تو میں کرنے میں صاحب کا عدر کرنے میں صاحبزادہ کی خوالوں تو میں کرنے میں صاحب کا عدرات کیا گا

آل انڈیا سلم ایجنی کا نفرنس جم کا تذکرہ او برکیا گیا اس کے ذریعہ سے صاحبزادہ صاحبے قوی شیرازہ بڑا کرے قوم کوتعلیمی بنتی ہے ابھوں نے نواجے نالملک کے باتھ اوران کی نواجی بنالملک کے باتھ اورائن کر نواجی کا نفرنس کے دائر ہمل کو اکمان مہندیں وسعت دینے کی کوشش کی اور ڈو ھاک ، زگون کرائی دائی دائی کوئی اور ڈو ھاک ، زگون کرائی دائی دائی کوئی کا نفرنس کے عظیم انشان اجلاس منعقد کرا ہے۔ ہر ہائنس نواب دہی والونیڈی ' اگرور' بونا ' امرتسر و خیرہ میں کا نفرنس کے عظیم انشان اجلاس منعقد کرا ہے۔ ہر ہائنس نواب

ب نہ اروبیہ یا ہوار تک بیوی کئی۔ کانفرنس محمتعلق آپ نے فن تعلیم کے اٹر بچر کا ایک اعلیٰ درعبر کاکتب خانہ قائم کما جواب ٹیجیس مزنگ

الج الم الراج - اسى كتب خاند كے ساتھ تعليم تے متعلق مندوستان كے محلف صوبہ جات كى جس قدريور مي

الله مونی می وه سب صاحبراده صاحب نے جمع کیں اور تعلیمیا عداد وشار اور معلومات کا ایک عمدہ دخیرہ مبع کردیا۔ ایاج مونی میں وہ سب صاحبرادہ صاحب

ساجزاده صاحب كيمسلس كوت شول عيسالاء مي كورمن صورمتحده في ملانون كي البدائي

میں عالت کی تحقیقات کے گئے حبٹس مولوی کرامت حسین صاحب کی صدارت میں اکیکمیٹی قائم کی جس کی سفارش برجم بیٹن نے اسلاملی سکولوں اور مکاتب کی مشہور اسکیم سافاع میں خطور فرائی اور جس کی روسے اکی مسلمان آب

ر برس سن سے اسلامیہ سووں اور سی میں جورا یم مسلم ان کے ان ماحبرادہ صاحب نے عام صوب اور ایک سلمان دیٹی انسکیرم رموئے اس کے تت میں مکاتب قائم کرانے کے نے صاحبرادہ صاحب نے عام صوب

ز ما کرد کا کی کو پوئیورٹسی کے درجا کنے کے کا کام ایا اور دوسری طرف تام ملک پر تعلیم عامد کی تبلیغ کی مزار العلیمی والی کرد کا کی کو پوئیورٹسی کے درجا کنے کے کا کام ایا اور دوسری طرف تام ملک پر تعلیم عامد کی تبلیغ کی مزار العلیمی

ادر افلاتی رسائل جھا پ کر ملک سے گوشہ گو نشدیں ہوئیائے ملک میں دورے کئے تقریری کی اور سلمانوں کو بدار کر کے مختلف مقامات میں سلمانوں کے اسکول اور اور ذنگ ہاؤس قائم کرائے -

صاحبزاده صاحب نے مو موری کی ایک کانفرس کی جن یہ تعلیم سال برکث مباحثے ہوئے اس زانہ میں اس حقابی کی مال برکٹ مباحثے ہوئے اس زانہ میں اس معی نہ تھا بھر جا لگاستان سے والیں آئے تو علی گڑھ میں ہی مثال میں کانفرس کے ساتھ معلیمی کی وں اور تعلیمی خالی کاجس و سے بیانہ برصاحبزادہ صاحب نے انتظام کیا اس کی مثال میں کانفرس کے ساتھ معلیمی کی وں اور تعلیمی خالیم میں کانفرس کے ساتھ میں کانفرس کے ساتھ میں کانفرس کے ساتھ میں کانفرس کے ایم میں میں کی میں کانفلام تعاجمے و کھے کر قابل ترمین کو کھیں۔ اس میں مانہ برصاحب کا نفلام تعاجمے و کھے کر قابل ترمین کو کھیں۔ اس میں مانہ برصاحب کا نفلام تعاجمے و کھے کر قابل ترمین کو کھیں۔ اس میں مانہ برصاحب کا نفلام تعاجمے و کھے کر قابل ترمین کو کھیں۔ اس میں مانہ برصاحب کا نفلام تعاجمے و کھے کر قابل ترمین کو کھیں۔ اس میں مانہ برصاحب کا نسل کا نقلام تعاجمے و کھے کر قابل ترمین کو کھیں۔ اس میں میں کو تعلیم کی انسان کی متعاجمے و کھے کر قابل ترمین کو کھیں۔ اس میں میں میں کو تعلیم کی میں کو تعلیم کی کھیں۔ اس میں میں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں۔ اس میں کو تعلیم کی کھیں کے دوری کو کھیں کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کا تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کی کھیں کو تعلیم کھیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کی کھیں کھیں کی کھیں کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کھیں کے کہیں کی کھیں کی کھیں کے کہیں کو تعلیم کی کھیں کے کہیں کو تعلیم کی کھیں کو تعلیم کی کھیں کے کہیں کے کھیں کو تعلیم کی کھیں کے کہیں کے کھیں کھیں کے کہیں کی کھیں کے کھیں کو تعلیم کی کھیں کی کھیں کے کھیں کی کھیں کے کہیں کو تعلیم کی کھیں کے کہیں کو تعلیم کی کھیں کے کہیں کی کھیں کی کھیں کے کہیں کے کہیں کو تعلیم کی کھیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں کے کہیں کے کہیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں کے کھیں کی کھیں کے کھیں کے کہیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں کے کہیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں کی کھیں کے کہیں ک

ہو کررہ جاتے تھے۔ مندوسّان میں ات سم کی دہ ہیلی غائیں اور کا نفرنس تھی۔ اب اس منونہ پر گر بھوٹے پہانہ ہر بنجاب اور دومرسے صوبول میں کا نفرنسیں ہونے لگی ہیں۔ اس کا نفرنس کے تمام عالمانہ لکچر کا نفرنس کی دب_{وراوں} میں محفوظ ہیں۔

اويرعوض كياكياسيك با وجوف كمعلى كرهي بيرشرول كے لئے كوئى اميدافزاميدان ندھا تا بم كائ کی مجت میں اور میرسیدمرحوم کے فرطنے سے صاحبرا د ہصاحبے علی گڑھیں و کالت شرفع کی ۔ آپ کا نہا گڑا من على كُوْه ك شيدائيون كى ايك أبادى قائم كرن كاتفا حينانج سن الماءمي آب في زمين الحريث واء ين أقاب منزل كومجل كرديا- اوركا بج محقرب سن كاينتيد مواكرآب كك كامول كادائره برعاكيا -أسى إز سے آپ نے صینع میں اور دوسرے متفرق کام ایک الیوسی این ، ممبری تعلیمات ایک شیل کانفرس اور دوسرے متفرق کام ایم میں مے کر قومی کام کرنے کی ایک بہترین نظیر قائم کی ۔ان کا مول کے علاوہ آپ لاکلاس کولکی ایے سے مب کاماد وہ کا بح فنڈمیں جمع کرائیتے تھے۔ اس قدر کنیر نقدا دس قومی کا م کرنے کے ساتھ آپ لینے بجوں کی کسبہوماش کے نے کچے وقت کالتے تھے! وراگرمیآب کی ذمہ وار پاں بہت زیادہ تھیں گرا کہ نی کے ذرائع بڑھانے کے لئے معلی کڑھ مين اين ميشيمي زبايده وتت صرف كرف يرآ ماده موتے تھے نه بائى كورٹ كى حجى وغيره كے كي كسى صدرتفام ریاست میں دو مرتب ایک بڑا جدرہ دینا جا ہاجس سے آپ نے انکار کر دیا۔ اس کے بعدریاست کا ایک مقدمہ ایکے سپردحیدرآباد دکن میں بیروی کے لئے کیا۔ اس کے لئے آپ کوحیدرآباد حاکر کچیوعرصہ ک وہاں قیام کرنا پڑا و ہاں آپ کی قابلیت کاسکہ طبد قام ہوگیا اور آمدنی میں مقول اصافہ ہوا۔ وہاں ترقی کے بہترین مواقع تھے اس منے آپ مے عزیز و کہی خوا ہول اور دوستوں نے اصرار کمیا کہ وہ کھیم عرصہ و ہاں رہ کرائی ،الی عالت کو نرتی دیایس - گرعلی گڑھ کی شش انھیں وہاں کیسے ٹہرنے دہیں - بالآخرس جیور عیارکرو علی گڑھ واس آگے كالت كم بينيس أنهي مناسبت ندهى - يومنيد افعي ول س نا پندها مگر محبورًا أس كرتے تھے كيول كدكونى كام يسانه تقاجها اختياركرك ابنا وتت ال ي عبن جائب وفكري اور مبتاما مي ومي كامون ي صوف كري - حبائب ب كالفرنس ك اجلاس كايا ودسرت قوى طبول كازمانه الما تفاتو و هم فتول اور تهييون ك كوئى مقدمه اليق مق

ر من بوئے موکلوں اورصد ہر وہیم کو وائی کر دیے تھے۔ وہ ہرطرح محر ن کالج کی سکرٹری ثب کے المنظمان الوكور في أن سے بار في كما كہ وہ أس كے ليا آباوہ موعائيں گران كانسب العين ميرتھا ي ن إلى ويفاندا في ضروريت سے فاغ جو كياس اہم قومي ندمت كو عمدتن مصروف موكركري -﴿ يَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ إِلَا لَكُ مُعِرِى ثِيقَ مِو فَيُ أَسِ وَقَتَ أَنْهِينَ عَلَى كُرُهِ وَ فَي اللّ نروه كات كييشد مع منفر تها ورجائة نه كه كوع صد على كره وكالمكم معلى معلى معلى معلى معلى المرسكون ك ، تدایی علی معلومات میں اضافه کریں تاکه وہ زیادہ کارآ، بن کر پھرکسیو کی کے ساتھ توم کی خدمت ا منابی - جانچداسی منصوبہ کے ساتھ اُنھوں نے اجنس اسی ب کے سخت اصرارسے اُسے منظور فوالیا الما کونس کی ممبری گو ایک قسم کی پیشن ہے۔ اوس کے ممبروں کے سپر وکوئی خاص خدمت نہیں ہوتی۔ بَن فدر كام وه چابب كرير . مُرصًا حبرًا و و آفتاب احديّا ب صاحب كي قيمت مين أنگلتان مين هي آرا م م نفاراً خوں نے و بی اس قدر زیادہ کام کیاجس کی نظیر منی شکل ہوگی۔ تمام دن حتی کہ بعض را تول کووہ کام کرتے تھے۔ اور اُن کی وحبہ سے انٹریا کوٹس کے ملازموں کو چو کمہ حاضر رمنا بڑتا تھا اس لیے وہ لوگ بْرِنْ الله رہتے تھے نام مسکوں کو وہ بَمامہ پڑھتے اور اُن پر ٹرے ٹرے نوٹ لکھتے اور بھرا پنے روز نامچوں اور يَبَةً إِن مِن أَكُواُن امور كَعْفبيل كے ماتھ تھے۔ اس فیم کے رحبٹروں اور کا غذات کے جوجو واعور نے انڈیا کونس کے متعلق سکھے ہیں انبار سکے پڑے ہیں۔ ندمعلوم خورد وننز سکرٹری اف اسٹیٹ میں ک تمريات كاكتن برا ذخيره موكل عيريه كدم جراك ساته وه و إل كام كرتے تھے مندوستان كے برے سے برے ئیٹنلے ٹائس کے مغنرف نصے-اس کام کی تفصیل بت زیادہ وفت چاہتی ہے اور وہ ہرا کی رسالۂ امواری کے صفی

انگستان میں کام کے ماتھ تفریح کے ما انوں کی کمی نیس گرو ہاں بھی بکی اور قومی بہبو وی کے کاکا انجام دینے میں ہمہ تن مصروف رہنے تھے ۔ اور صرف اُسی قیم کے لوگوں سے مل کرخوش ہوتے تھے جو ملکی اور قومی بانیں کرتے ہوں ۔ خیا نجہ مال میں لندن سے کسی صاحب نے اخبار لیڈر میں ایک جیٹمی شائع کی سے جس میں کھا ہے کہ مولادہ میں وہ صاحب جو ذائب ہند وہیں جماز میں صاحبزا وہ کے ہم سفر تھے انھوں

لكماست كدمها حبزاده صاحب كامنصوبه يهتما كرجوه مهل نول كى پس مانده قوم كوا بيمار كرا پنيهم وطنول برا برلا کھ اکرویں تاکہ وہ اُن کے ساتھ س کرانے ملک کوا بھا رہیں ۔ اُکھوں نے لکھا ہے کہ جہ رکے كومعلوم نرتفاكه ووكس پايد كے شخص بين جب أسے معلوم ہوا كه انڈيا كونسل كے تمبر موكر الكيتان؛ میں تو کھانے کی میز میراپنے قربیب انھیں خاص مگہ دینی جا ہی ۔ گرانھوں نے پیکہ کرا کا رکر دیک دور ہم خیالوں کے ساتھ بیٹھنا زیادہ بیند کرتے ہیں۔ چنا پخد اُنھیں ہندوستانیوں کے ساتھ جو ملک وقوم ک كى باتيس كياكرتے تھے وہ بيٹھے رہے اور وہاں خوش رہے ۔ غرضكہ وہ اعلیٰ سوسا كُنْ ميں جہاں محض كا موں زیا د وخوش نه رہتے تھے - آنھیں انگستان کی آب و ہوا طالب علمی کے زیانہ میں بھی موانق : ^س متى اب آخر عمر ميں ولا ل كے فيام نے بررجوا ولى اُن كى صحت كونقصان نبچايا -اس ليے و إلى اُن أ گریے جب وہ ہندوستان واپس تشریف لائے توان کی صحت پرجو ہندوستان میں غیرمعمولی طور پرخمہ ہ^ت خراب اثر برهیجاتھا۔ انڈیا کونس کا دستورہے کہ جمہرو ہاں پوری مدت کام کرتے ہیں اُنھیں گو ہُنٹ طرف سے تسر کا خطاب مل ہے۔ صاحبزاوہ صاحب اس سے محروم رہے۔ وہ ہرد وسال بعد زنسد لیکرمبندوستنان آتے تھے -ایک باربیاں آئے ہوئے تھے - اُس زان میں اُن کے پاس گورمنٹ ایک خط کسی سرکاری مئلہ کے بارہ میں آیا۔ اُس میں اُن کے نام کے ساتھ میں تسر کا لفظ لکھا ہوا تھا۔اُ انديث مواكركميں اُن كے ليئے يہ خطاب تو تجويز نہيں ہوا ہے۔ آپ نے نوراً گورنمنٹ كواكر على على اللہ على اللہ مضمون یہ تھاکہ فلا چھی میں اُن کے نام کے ساتھ سرکا اضا فہ کیا گیا ہے۔ ناباً یہ سواً و فتر کی فلطی سے لکھا ہے لیکن اگریہ سہوانہیں لکھا گیا ہے بلکہ سر کاخطاب طنے کا ہیش خیمہ ہے تومیں اس ا مرکو و اضح کر دیا چا ساہو كرمين اس اعزاز كومنظورنه كرسكون كا-معيم الغاظ مجمع يا دنهين كه اس سل مين اوركيا للجمع كَيُ فُرْطل سَ كرانحول في تنذيب كرماته اس قسم كے اعزاز قبول كرنے سے سے ابكاركر دیا۔ اس قسم كا ايك واقعه أن أ التنافيع مِن مِندوستان بي مِن مِنْ اللهِ عَلَى الدياس وقت جي مرحوم في صوبُ نهاكي گورنمنٹ ميں ايك تحريقي خلاب کے متعلق ماجبرا دوماحب کے اصول وخیالات ایک فاص قیم کے تھے کہ جس پراس وقت تک بحث بوسكتي حب تكب كدان كي تحريرات مندرجه بالاسامني ند جول يه خيالات كجواس بنيا ديرند تمي كه و وخطاب!

فاص كوخفارت كى تكاوسے ويكيتے مول بلكه وا تعديد ہے كد بعض خطاب يا فته انتخاص اور أن كے خطابات كي وا ے ان کرتے تھے مرخو دابنی ذات کے واسطے چونکہ اُن کامعیار توی وامکی خدمات کا خدا ترسی اور خدمتِ خلق ا على و ارفع اصول برتما اس ليح و وخطا إت كواني و اسطى بندنيس كرتے تھے -غونسکہ مات سال کے انگلتان کے نیام کے بعد صاحبزا دہ صاحب مندوستان واپس آئے۔ آپ انگا الم يونيورسى كى وائس عانسلرى ير مواجس كا عامج آب في يم جنوري ساعه الم كوي جس انهاك كم ساقد النبي المرونورسي كاكام كيا وه فك اور توم كرما سف - آبك مامنع عصد درازك بعدسرايدكي فرايمي كاكام نْهُ وَعَ كِناكِيا - گورنمنٹ مندسے مبی یا نج لا کمرنقدا ورکیبیں ہزار ، موار کی امداد عاسل کی اور سوارسال سے جو السرائ كا أناعلى كره من بندتها وه لارد وينك كولا كركهولاكي - بس كمشن اورسالانه الدادكا آب كحزما نه یں انہا فہ ہوا اُس کا حیاب تقل سرایہ کے طور پراٹا یا بائے توسولہ لاکھ کک پیونچیا ہے۔ مصل میں اپنے سم یو پورسٹی کی جو بی منانے کا وسیع بیا نہ پرا مہمام کیا۔ آپ کے پر دگرام کا ایک جزویہ تھا کہ قوم کے سامنے پنجاہ مالہ کوشش کے تائج بیش کے قوم سے ایک کڑوڈر و بیر ، مکیس سے ، مگرطبیہ کے قریب آپ کی محت نے جواب ومد مل

اس ليئة ما ما م نواب سرمزل منزخال صاحب كے سپروكر ويا-وائس فانساری کی میعاد سدسالہ حب ختم ہوئی توخرا بی صحت کی دحبہ سے آپ پھراُس کے لئے کھڑے ہیں۔ ا ورا بنی قوت ا وصحت کے مطابق نسبتاا کی کہ کام یں مصرون موگئے ۔صاحبزا وہ صاحب کے والد ماجد کو نا ہیںا وُں کی انتھیں بنوا نے اورمعندورا ورمحناج لوگوں کی ندمت کرنے کا بڑا شوق تھا۔ اُن کی یا و گا رمیں جنرا ماحب نے اپنی کو تھی کے متصل ا بینا وُں کا ایک مرسہ قائم کیا اور ما ٹھ نہرار دو بید کی لاگت کی عارت اپنے ا سے تعمیر کی اور مدرسہ کو جاری کر دیا- ہزاکسلنسی مرولیم میرس گور نرصاحب صوبہ متیدہ کو اس سے ملاحظہ عانی معوکیا۔ ان کا را وہ تھا کہ اُسے ویسع بیانہ بر ملائیں گئے۔ گردنوری شندہ میں مرضِ فالج میں مبتلام ے وہ تمام منصوبے فاک میں ال گئے۔ پر اسے و وسال بک آب بہتر علالت پر بڑے رہنے پر تجبور میں سے کم ار حنوری سنته ایم کوفالج کا دورہ دوسری باردوسری جانب پڑاا وراپ نے مار حنوری سنتہ م کوانتا

دوسال تک آپ کی لایق اولاد نے جی اعلی بیا نہ پر اُن کی تیمار داری اور ندمت کی ہے اُس کُن ملئ شکل ہے۔

صاحبرا و صاحب نوایی فاندان سے تھے۔ نواب اور ممبرکونس کے بیٹے تھے اُن کی تعیم و تربت بر املی درجہ کی ہوئی۔ وجہ کی ہوئی۔ وجہ کی ہوئی۔ وجہ کی درجہ کی ہوئی۔ وجہ بست اور صورت شکل میں ممتاز تھے۔ انگان جائی ارکیا تھا۔ اُن کی جہت ہیں ہو کہ اس ہینتے تھے انگلتان جانے کے وقت سے اُنحول نے انگریزی ہیں انتہار کیا تھا۔ اُن کی جہت ہیں ہیں کو دھوکا ہوتا تھا کہ وہ انگریز ہیں۔ مگر با وجو واس کے اُنحول نے عرب میں انوں کی صعن سے اُس کے اُس کہ سے میں بیٹھے تھے جہرانڈرن میں ہو مرسط کلاس کے اُس کہ سے میں بیٹھے تھے جہرانڈرن میں ہو اس میں بہت سے ہندوستانی بیٹھے تھے۔ ایک انگریز کارڈ نے اُن سے آگر کی کہ تم بیاں کیوں نہیں۔ اُس میں بہت سے ہندوستانی تعلیم یا فتوں سے حتی الامکان اُر دو اولت تھے۔ انگریزی کی کم بولتے تھے۔ ایک انگریزی کارڈ نے کاران کی اورجو کا میں آب حضت میں۔ اُس جو باوجو دسپھیر ہونے کے جمیشہ غو بارمیں ملتے تھے۔ میں اُن سے کہا کرتا تھا کہ اس بارہ میں آب حضت میں۔ مثابہ ہیں جو باوجو دسپھیر ہونے کے اپنے غویب حواریوں سے طلتے تھے۔ دیل میں وہ فرسٹ کلاس میں سفرکر شے کا جامعوم اُن کی ہو ماوت تھی کہ دیل میں جب کوئی علی گرامہ والا یا کوئی اور بنیال ساتھ ہوتا تو اُس کے باس میں جو باحوں ساتھ سفرکر سے اور قوی باتوں میں منمک رہنے۔

حب مقدمات کی بیروی کے سلسلے میں کسی مقام پرجانے تو وقت کال کریاش کر کرے اوا اُرہائے کے گھر ملنے کے لیئے جاتے۔ بیا س زمانہ کی حالت تھی جبکہ انگلتان کے تعلیم یافتہ کم تصاور اُن کی عزت زیاد، عقی اور اُن کی عزت زیاد، عقی اور اُن کی عزت دیاد، عقی اور اُن کی عزت دیاد، عقی اور اُن کی عزت دیاد، عقی اور اُن کی تان سے لوٹے ہوئے لوگ معمولی ورجہ کے آومیوں سے ملنے سے گریز کرتے تھے۔

باوجود استغیرت دمی بونے کے وہ اپنی مکان کے باہرکے کرے میں بیٹھے رہتے تھے جہاں ہڑفی اُسانی سے بلا تکلف اُن سے ل سکتا تھا۔ وہ ہرا دنی واعلی سے حتی کہ مزد وروں سے بتے تکفی سے ہائیں کتے تھے۔ چو تکھی نے تھے۔ چو تکھی نے سے مرتوں واسطر ہا تھا اس لیئے بکٹرت مزد وروں سے وہ ذاتی واتفیت رکھتے تھے۔ راستیں وہ لوگ بلجاتے تھے تو محبت سے سلام کا جواب فیلتے اور اُن کا حال ہو چھتے۔ فیرات ک باره میں وہ اپنے والد بزرگوار کی سنت برعال تے۔ وہ مٹے کئے نقیروں کو کچونہ دیتے تھے اہتہ مند درلوگوں کی ایک فہرست مرتب رکھتے تھے جنیس ہفتہ وارمعین امداد ویتے تھے اور چرخص اُفیس معدد رہائے اچھی طرح ویتے

اُن کے دل میں قربا ور وقعا- انگلستان بانے سے قبل اپنے والد ما جدکے مالا نہ عرس میں ہزار و ماکین کو اعلی قدم کی بریانی اور زر وہ کچا کر کھلاتے اور یہ گئے کہ امرا توجیزی روزانہ کھاتے ہیں - غرباء کو المیس نہیں ہو تیں اس لیے اُن کے لیے فاص اہتمام سے عمدہ با ور چی بلوا کر کھانا تیار کراتا ہوں - وز المیس نہیں ہو تیں اس کے اپنے ہم تیموں اور احباب کی دعوت میں اُن کی عاوت تھی کہ تین کھانوں سے تھا برطان اس کے اپنے ہم تیموں اور احباب کی دعوت میں اُن کی عاوت تھی کہ تین کھانوں سے تھا نہوتے تھے اور اس کو وہ قومی دعوت کہتے تھے اور چاہتے تھے کہ مسلمان اس قسم کی دعوت کو افتیار کریں ۔ اور اس کو وہ قومی دعوت کہتے تھے اور چاہتے تھے کہ مسلمان اس قسم کی دعوت کو افتیار کریں ۔ یہ توں تک یہ مول رہا کہ بڑے اسپتال میں جاتے ۔ ایک ایک مراحین کے پاس جاکراً س کا صال ہو تھے ۔ ایک ایک مراحین کے پاس جاکراً س کا صال ہو تھے ۔ اور اُس کی تکلیمن منع کرتے ۔

یاسی خیالات کے اعتبارے وہ بہت بڑنے ٹیلٹ تھے۔ اُن کے دل میں وگرا قوام کی طون سے ذرہ بڑھ صب نہ تعاجر کا عتراف خو دلیڈرنے بار لم کیا ہے۔ وہ ہندو ملم انحا و کے بڑے عامی تھے۔ گر میل نوں کی بہتو دی کے کاموں سے مجمی اُن کو میل نوں کی بہو دی کے کاموں سے مجمی اُن کو فرصت ہی نہ ہوئی کہ وہ مختص ملک کے کاموں میں پورا پوراحضہ لے سکیس اُن کی سیاسی خیالات اور کمی میں فرصت ہی نہ ہوئی کہ وہ مختص ملک کے کاموں میں پورا پوراحضہ لے سکیس اُن کی سیاسی خیالات اور کمی میں کی فرصت ہی نہ ہوئی کہ وہ مختص ملک کے کاموں میں پورا پوراحضہ لے سکیس اُن کی سیاسی خیالات اور کمی کی میں اُن کی سیاسی خیالات اور کمی کی کاموں میں ہورا پوراحضہ لے سکیس اُن کی سیاسی خیالات اور کمی کی کی کی میں ہورا ہوراحضہ لے کہ دور موقعہ جا بھی ہے۔

اُن کی زندگی اوراُن کے منافل دیم کر ہرخص کو یہ خیال ہوسکتا تھا کہ انفول سنے ول بھرکر قومی فردست کرلی۔ مگروا قعدیہ ہے کہ یا وجود ہمہوقت قومی کام میں مصرون رہنے کے اور اس قد نظیم الثان فردست کرلی۔ مگروا قعدیہ ہے کہ یا وجود ہمہوقت قومی کام میں مصرون رہنے کے اور اس قد نظیم الثان میں کرنے کے وہ مجھتے تھے کہ انفول سنے ایک منطق اور کی ندہبی فدمت کا انکو سنے ایک منطق النان پر وگرام بنا رکھا تھا حس کے لئے وہ برسول سے تیا دی کر ہے تھے۔ وہ بغیر ہوری تنا میں کو تھی اور ندہبی تیاری کے ندہبی تعلیم اور ندہبی تیاری کے ندہبی تعلیم اور ندہبی مناز کی متابق النان کا کو ان کا ارادہ من کے متابق النان کے متابق النات قلمبند کئے ہیں جو انفول نے اپنی زندگی میں کی کونمیں و کھا ہے۔ ان کا ارادہ من کے متعلق اپنے خیالات قلمبند کئے ہیں جو انفول نے اپنی زندگی میں کی کونمیں و کھا ہے۔ ان کا ارادہ من کے متعلق اپنے خیالات قلمبند کئے ہیں جو انفول نے اپنی زندگی میں کی کونمیں و کھا ہے۔ ان کا ارادہ من کے متعلق اپنے خیالات قلمبند کئے ہیں جو انفول نے اپنی زندگی میں کی کونمیں و کھا ہے۔ ان کا ارادہ من کے متعلق اپنے خیالات قلمبند کئے ہیں جو انفول نے اپنی زندگی میں کی کونمیں و کھا ہے۔ ان کا ارادہ من کے متعلق اپنے خیالات قلمبند کئے ہیں جو انفول نے اپنی زندگی میں کی کونمیں و کھا ہے۔ ان کا ارادہ من کے متعلق اپنے خیالات قلمبند کئے ہیں جو انفول نے اپنی زندگی میں کی کونمیں و کھا ہے۔ ان کا ارادہ میں کونمیں کے متعلق النے کے متعلق النے کی کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کی کونمیں کونا کے متعلق النے کونوں کے متعلق النے کی کونمیں کے متعلق النے کی کونمیں کونمیں کونمیں کی کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کے متعلق کی کونمیں کے متعلق کے ان کا متو کی کونمیں کی کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کونمیں کے متعلق کی کونمیں کونمیں کی کونمیں کونمیں کونمیں کی کونمیں ک

عالد مام کام بچور کرو و ایک ایک تهرس جائیں گئے ہر شہرس چند او تیام کرکے وہاں کے لوگوں کو تنزا معاشرت اور حصول تعلیم کے طریعے تبائیں گئے اور حب ایک جگہ کام جاتا کر دیں گئے تب دو سری جگہ کا اوا کریں گئے ۔ غرضکہ جتنے بڑے تنخص وہ تھے اُسی نسبت سے اُن کے اعلیٰ تدین منصوبے تھے۔

الحاصل ما لب علمی سے لے کرا خروم مگ اُنھوں نے کی ان مصروفیت کیاں انهاک اور کہا تقومی خدمت میں اپنی زندگی کے لمحوں کو صرف کیا۔

انالله وانا اليه راجعون ٥

طفيل حمد



غروبأقناب

مزنيهٔ صاجزاده آفتا بحرفال مردم ومعفور نورا نتُدم قدهُ ازحناب چود ہری خوشی محرصاص نآخر

ینظم ۱۷رفروری منتشعۂ کولائل لائبر سری علی گڑہ میں علبئہ تعزیت کے موقعہ پر بڑھی گئی چود ہری صاب ہمار علوم کے اولا لو الے ہیل وساجزادہ صاحب مرحوم کے ہمستی تقف ورعزیز ترین ووستوں میں ان کا قا ٠٠ وست كى جدا لى سے بتياب ہوكررنج وغم كے يُرخلوص عذبات كا اخل ركيا كيا ہے .

بزم جمن کی آج وہ رنگیں نض نہیں گفتن میراب وه بلبل دستا نسرانهیں وه دل نیس که م کویی حسر کا لگانیس شور جرس نبین کمیں بالکب و رانہیں يرره نوردشوق كوئي دوسرانيس

حسرت برس رہی ہی ہے کیو صحنِ باغ میں كَ بزم كل من حب كے ترانوں كى د موم تى ہے غم سے آفآب کے ہرسینہ داغ داغ ط ہوگی اپنی منسنرل مقصود کس طرح گردہ راہ قوم ہے اور رسنس نیس المُمَّا بِ كاروا ل سے بس ہو نكار كر ہوا یا را نِ نجد قبیں کورولیں کہ دشت میں

> بوگاکسی فلک یه و ه نورستید جلوه گر كتے ہیں اٌ فت برئمی ڈوست نہیں

گزاراحدی میں حب وہ نوہنال تھا نأظر بي آفت ب كا موجب ل تما فامت باس کے بڑتی تھی مرووسن کی انکھ اسُ مَنْتِ نظارہ میں سورج مکمی کی طرح

له صاحراده صاحب کے والد کا احری تعلق عا-

باکیزه دامنی میں ده برت جب ل مقا تقریراکس کی حیث مرکز بر زُلا ل مقا اس دهن میں محور وز وشرفی ال مقا تنفا وه ره نورد جنوب وست مال مقا کرد و فیار دہر کی آلایٹوں سے پاک گریدائس کی بحر فصاحت کی موج تنی عمر عزیز خدمت قومی میں صرفت کی علم دادب کی ہاتھ میں مشعل ہے ہوئے

لايا بيام قرم ميں تعتبيم عب م كا سيد كا خاص قاصد فرخندہ ف ل تعا

اُس پر پٹری اجل کی نگہ انتخاب کی جس دِن سے آنکھ ہند ہوئی افتاب کی ڈوبی فناکی موج میں کشتی جباب کی مجبوب قوم سنسیٹرعالی جنا ب کی طفلی سے عادت اُس کی رہی احتیاب کی یہ آخری کرن تقی مسرے آفتاب کی افنوس بزم قوم میں جو انتخاب تھا ظلمت کی رات مطلع قومی بیر چھاگئی پہلومیں دردِ قوم کا طوفاں لیے ہوئے شام دیگاہ اُس کے امانت تھی دوش پر کرما تھا نیک و بدکا ہمیٹ مواز نہ حمرت مجری نگاہ و ہمیٹ میر از نہ

ظلمت میں جس کی نورسح کا گذر نہ ہو حالت وہی ہے اب دل خانہ خراب کی

حبنت کی جلوه گاه میں وه ضونت ال رہے اورائس کے گرد حلقہ سیارگال رہے برقِ فناسے جن کا بلند آستیال رہے شمنا و وسرو و لالہ وگل کا سمال رہے اورائن کی آب و تاب تہ آسمال رہے وہ زندگی کا حبیت کہ شیریں روال رہے تن پر ہوآ فقاب کے یارب ددائے نور پچکے یہ آ فت ب نئے آسسمان پر یہ کشتگا نوعش ہیں وہ طائرانِ قُدس گڑار آ فقاب میں تا دور آ فت ب ائس ایک آ فقاب سکے پاپنچ آ فقاب ہوں لایا تفاکو مسارسے حبس کو یہ کو مکن

اُس آفاب نے رُخِ ا فررچیپ ایا نافرشیر فراق میں اب نوم خوال ہے

فطعهٔ ارنح و فات

صاجزاده أفيأب أخمر فال صاحب مرحوم

ہوتے ہیں ایک دن میں نہرار وں ہی نقلاب
ہر صبح سوزِ ہمسر سے ہے گرم التها ب
بھیل ہج آسماں سے زمین کک اکاضطراب
واقعت ہیں جن کے حال سے نیا کے شیخواب
مشغول ومنہ کک رہے بے خوف بے جاب
افراطِ کار وبا رسے صحت ہوئی خرا ب
زندہ رہے ، مگر نہ رہی زندگی کی آب
ہرجین حکمتوں نے کیا لاکھ سترباب
بعدِزوالِ ہمرا مٹ وہ فلک جناب
بعدِزوالِ ہمرا مٹ وہ فلک جناب

تاریخ جس کی حسب نیمنموم نے کہی افسوس ہے غروب ہوا آج آفتاب

19 p

غزل

ہزاروں سکرئیں گے ایک ہی تلوارک نیج ہاراخونِ ناحق حق کے گاد ارک نیچ کماں ہ نام خدا اُس ابروٹ خدارک نیچ گہی تلوارے اویر۔ کمجی تلوارک نیچ نظرق مل کے مُرخ پر سررہ تبدلوارک نیچ دب جاتے ہیں فقتے شوخی رفا رک نیچ بڑارہ نے دسے ہم کوسا یہ دیوارک نیچ بڑارہ نے دسے ہم کوسا یہ دیوارک نیچ مرے جو ہرکھلیں گے تینے جو ہردارک نیچ

میک گیسب کی گردن ابرد کے خوار کے نیج افاالحق حضرتِ منصور کو کمن بهارک ہو ہیں پرخصر کیا ہے کہ زا ہد سرھبکاتے ہی عجب شوقِ شہادت تعاکد سرتھا ہیر اتعمل میں قیم اے ضبط محبکو آج میری لاج رکھ لینا قیامت میر کی اج میری لاج رکھ لینا قیامت میر کی اس کی اس کی بی تی ہوئی ہوتی ہوتان ہی اگر محفل میں آنا ہے منع ایجا سہی لیکن الجر محفل میں آنا ہے منع ایجا سہی لیکن الجر محفل میں آنا ہے منع ایجا سہی لیکن

مرے توق شمادت کے جنوں کود کھیکر ایست قضانے دوڑ کر سرر کھدیا تلوار کے نیچے

قاضى مى المست على بلكراى





برگامه اکش

"ازامراكار"

عنرات ای کاس جارہے ہے کہ یکا یک راست میں زہری صاحب سے مڈبھیٹر ہوگئی۔ ہوش دحواس کو ت كرك فر ما ياد ا مال إ كيم ا ورجى سنا- الكش كى ماريخ مقرر بوكئى ، ٢ ماريخ ركعدى كئى يكيم د بك سے المَنْ كُلَّ الله ون سے بھی كم ما تی رہ گئے ہیں۔ ہرعال قہردر وکشیس برجان ِ درویش یا یوں کھنے گا قتِ الکشن بان كينت "" في ب صاحب ك كرس بر پنج اور نوت مدكى كه مكى الكشن آگيا ہے ذراد ورك "كردنيا ليكن رہیگی، رس لو با رٹی وارٹی ابھی نہیں دیں گے جب ہوجائیں گے توانث ،الند نامیش میں بٹری ٹھاٹھ وار دعوت ہیں۔ صرت چانکه کافی ملبے واقع ہوئے ہیں اس کے گول ہوگئے اور لگے باتیں بنانے فرایا کردتم جانتے ہوا بھی او بکو ست ملی ہے ''حافظ صاحب''ویسے ہی کلاس میں خفا ہوتے رہتے ہیں۔ میں تمها را'' ورک ارک' کچھ نہیں کرونگا ں" مالڈ (منگ می)"ووٹ دے دونگا' دار دودان حضرات اس کویوں بھیس کہ تھوس رائے دے دوگا' ، تو الفلی ترجمه اب محاوره میں یوں کمیں گے کہ "صرت تمیں کورائے دونگا") ہم نے کما "حضور! ہم کو آپ کے ووٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ بخوڑا ورک کر دیجے گا'؛ خیران کو کچھراضی کچھٹا راضی کرکے روا نہ ہوگے! نہی ككرك مين ايك صاحب اورد بتي بي- ان سے وعدہ كرائي مخلص و ديرينيكرم فرما جناب فال صاحب كم ارے برجا دھمکے۔ زنام لکھنے کی کوئی صرورت نہیں۔ خان صاحب نود تھے جائیں گے ، آپ ہمارے ہمرم دیر نیا ور کرم فرمانشم کے انسان واقع ہوئے ہیں۔ان سے بیمٹورہ ہو اکہ کس طرح کے کارڈ جھپوا کے جاکیں۔فار صا سے تعتگو کرہی رہے تھے کہ جناب احسن صاحب نمو دار ہوگئے۔ ان سے یہ وعدہ ہوا کہ در پر وبوزل مینگ "میں ده بم کودسیکند "کریں گے۔ ان صاحبان سے رفصت ہوکرسیدھ" اختر بزیمنگ ورکس" دھباں پر صرف اکٹن كزمانيس رات كوكام بواكرمام > بنج - اب سائ كار دچپواك ورايكروايس بوك و برضا بالكرك

4.1

کارکن ن این بورسٹی کا ان کو خواتی سوجا اور ہے کرا مکھنے جاردوزی عبٹی دیدی بمت بوجھنے ہمارا کیا حال ہوا کا ہر یس ایک کافی تقداد ڈسے اسکالرفتم کے صاحبان کی ہوتی ہے ۔ کلاس میں ان برکافی رعب جا کرووٹ نرایت آرا ل سے مصل ہوسکتے ہیں کرنے پر جانا تو یہ معنی رکھتا ہے کہ پیا ساکنو مئیں پر جارہا ہے ۔ اس لیے کوئیں صاحب زرافتار وا تعربی حاتے ہیں۔

برکیون بقول آپ کے ورک شروع ہوا کسوسوکار ڈسب صاحبان کو تقت می کردئے گئے۔ ذرااکواکو کو ایک اور کار کو کار کو کار می شروع ہوگیاللوگوں پر کچھ اثر ہو۔ بڑے لوگوں بین ' ہوو '' (عدم میں) کرنا شروع کیا ۔ انیں دوستی کے دمیاد دلائے گئے '' نیو کرز'' (کمعم میں میں کم پر رعب گانتھا۔ وغیرہ وغیرہ نوضکہ ہروہ ممکن تدبیرانتیاں کی جس سے دو شرصاحبان ہم کو بھی ووٹ دیں۔

آپ صاجبان میں سے ۹۹۹ فی صدی اصحاب نے سینما ضرور دیکھا ہوگا اور یہی ملاحظ فرمایا ہوگا اور یہی ملاحظ فرمایا ہوگا کہ اد صاوقت ختم ہونے بعد پر دے پر ہوتے ہوئے الفافات وقفہ کی ہوا ہو تا ہے اور کچے دیرے لیے تا تنظم میں صفرات یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ سینا ہالی یا سینما کی چار دیواری میں ہیں۔ بجنسہ ہی حال امسال ہمارے یہال سے انکشن کا ہوا۔ اب صفور والا اِ الکشن کا نوٹس ہوئے دودن گزرچکے سے کہ درمیان میں کا نووکیشن ا بہنجا۔ بس اب ایس اکشن کو میننا کا فلم مان کر کا نووکیشن کو وقعہ انصور فر ما ہیں جو دون لوگ الکشن کو ایں بول کے کہ گویا دہمن پر جیرہ زرتھے و دو میرٹ دولی ہوئی تا مار اگل ہوئی نوٹ اور کی اندر لگی ہوئی تا خدا فران کو کو کیشن ختم ہوا۔

وہاں پرجولائٹ ممبرصا جان ہیں ان سے انہا رِ حال کریں۔الغرض حالت یہ تمی کہ ایک چگرتما ورے یا وُں میں نجیر ''ایک روزخاں صاحب موصوف کے پاس بیمجیرا ندازہ لگایا گیا کہ گئے ووٹ ہم کولیں گئے" ہوسٹیل وار"حذبیں اُن مولانہ

ونیورشی میں کل گیارہ ہوشل ہیں او پرکے میزان سے جوا وسط نکا لا تو معلوم ہوا نی ہوسٹل ہما رسے تصدیمی کولہ عناریہ مات ووٹ پڑیں گئے۔ چنانچہ ہر لورڈ نگ میں آپ کی دعاسے ایک ایک "کنولینگ کیڈ ال پوسفد ۸۵۵ میں سور کمسمو چھی) عرف مدورکر "صاحبان تقرر ہوگئے ۔

مِس كونيُ صاحب تشريف لائيس توبغير مل شهيكا طاكيك عائيس-اور خود كلاك أور "كي أوازير كان لاكر. كے كە دىكىيى توكىبىلىچة ہيں۔ نوجى جناب اس روز بڑى دير ميں بعنى كوئى گيا رہ بارہ بيجے كئى تېر. يه ديكف كه يا أئ كهين كاك تا وربنديا مست ونيس بوكيا سه كيونك بيغريب وحوم بيك صحب عركا م ابسنا م كالولاد المحاملة المعاملة المارس يرا ورا ديرا غائد جا أيس م يورسني ك مِن جوصاحِان رہے ہیں وہ جانتے ہیں کہ بیاں پر سرگھنٹہ کی کئی علیسے آواز آتی ہے۔ ایک جیل کے گھنٹہ کی آ. ہوتی ہے۔ ایک کلکٹری سے آتی ہے علی ہذالقیاس۔اس روز آتفاق سے کیس سے عبی آواز نہ آبی اور م پیجے جعلارہے سقے اور دانت ہیں بیں کررہ جاتے تھے اور بار بارسی کئے "واللہ اگرکورٹ کی ٹینگ آج ہوں آ بغيرات فاندريط وات إوربانك وبل يوزمات " ألا ما اليُّهَا الحاضرين إما بعدواً سے آپ سب بزرگوں پراس بات کی کوئٹش کر آاکہ یہ سامنے والا یو بیورسٹی کا کل ک ٹا ور قبیاک ،وجاے ا ہمیشہ یا نونہی سبح بجا یا کیسے ۔ آج ہم کومعتبر ذرائع سے معلوم ہواہے کہ اس کلاک ٹا ور میں نو پونے دس کے بجیں گے اورچونکہ نویورسٹی کا کا م اسی ٹا ورکے' انخت' کیا جا تاہے۔ لہذا ہما را الکش بھی دیرمی شر^{وع ہو}گ جس كاوقت نوبيج ركحاً كيا تعااس لي الايا ساكن القصر المعلىٰ يتم ديتي بين بم آپ كواس برى " لُون" كَ ج آپ بزرگان پہنے ہوئے ہیں اورس پرایک سنید تنبی گوٹ لگی ہوئی ہے کہ آپ سب بزرگان اس معاملہ یں ہار والمع الله المائين اوراس منوس كل ك الدركودرست كرادين ؛ بم البني ول مين اسى يروبيح و ماب كارب كارب كارب ٹن - گی اوار آئ اور ہم خشی کے مارے اجل بڑے - کوٹ تو بہلے ہی سے بنے سے عے کھ کار دجیب میں ڈال اور کچے ہاتھ میں سے کر ابہرائے دریا فت برمعلوم ہوا کہ ابھی توصر ف اللہ ج بی۔ نربيجيئه اس وقت كياحال بوا يس بي جي ميل آما تعاكد كوئ ليه بها أي بها ري مدوكرين اوربم خود اوبرجاكر نربجا ائیں۔ بھلے کود مجیدها خب "اس وقت سائے نہ بڑے ورنہ ہم ان سے ہی کتے کدد بھٹی آپ کابھی فائدہ ہی ذرا مرد سيحيُّ توالي نوجع جات بي !

حفرات اکمان تک رونا روئیس بارس فدا فدا کرکے نوسیجی الکشن کا بنگا مرت وع بوگیا یربینی بیس ووط دوی " امال اخیس دوٹ دو " تمبرا اکو ووٹ دور نمبر البت حد فریز رونگ اسے ایسی کا نیال رکھنا " دُخِراً شده وسائل درانی از ایسی کا مان تامیت کنده رواحد روید سرد مست ول آوازی آنات و ع بوگئیں کچول ہمارا بھی نمبر کیار ہے تھے۔ لا بری و لئے "جلیل صاحب" اس بھی اوری آن است و ع بوگئیں کچول ہمارا بھی نمبر کیا رہے تھے۔ لا بری کی داوریا رہ گول کو پیچھے رہا ہے اور اور اور گول کو پیچھے کی اور اور کو ان کا بہت ممنون احسان ہو ناچا ہئے۔ ہمارے ذہم ہمارے ورکرصا جانان نے یہ کام بھی ہوئی اور و و بریما جان کو کوئی ہاتھ بھی ہوئے آئے یہ لینا ان کو کوئی ہاتھ بھی ۔ یہ میں و شریما جان کو کوئی ہاتھ اور و و رہی سے یہ گئے ہوئے آئے یہ لینا ان کو کوئی ہاتھ کہ ۔ یہ ہمارے ۔۔ مثل میں ؛ ہزار د قت و د شواری ان کو اندر بھیجا جاتا ہو ہاں سے وہ صاحب و و شدی کہ سے بی ہمارے ۔۔ مثل میں ؛ ہزار د قت و د شواری ان کو اندر بھیجا جاتا ہو ہاں سے وہ صاحب و و شدی کے تو ہمان سے دریا فت کرتے تو ان میں سے ہ ، فی صدی الیے بزرگ نجیج ہم کو و و ث و نیا بھول کئے اور زما ارب ہا ہوں والوق و و د و نیا بھول کئے اور زما ارب ہا ہوں والوق و د مان می پر بہت زبور دیا۔ گر تما را نمبر ہی یا د نمین آئی ؛ ان خصات کی اس حرکت پر ہم کو و مناوی کے کون نہ وجا سے فعا ؛

المحقر ما رقع با نج بج تمام کری بنگام بربا را اس کے بعد بر کہ دیر کے لیے سکون نصیب ہوا جا کہ یہ دینے کے بعد تیج علوم کرنے کی دعن موار ہوئی اور ہیم بنج یو نین کچر من بیٹے ہم ہے بھی بیٹے وہاں موجود تھے وہیں گئر من بیٹے موار کے میں ہورہا تھا۔ ہما رے اسب ق بیج ہے کان لگا لگار من رہے تھے ہم کونی ترکیب وجی ۔ انڈورکٹ انڈورکٹ رکھ میں ہورہا تھا۔ ہما رے اسب ق بی والے زینے برپنچ والس بر بیٹے نظر نظر کر انڈورکٹ رکھ میں کہ میں کہ میں کے بیٹ والے زینے برپنج والس بر بیٹے تھوڑی وجی ۔ انڈورکٹ رکھ میں کہ میں کہ میں کہ بیٹ کا ما مجب آیا تھا تو ہم احتیا طا ابنا کلیجہ تھا م سیتے تھے تھوڑی برا لا ہر برین نمبراکی آ وازیں آر ہی تھیں کے بیٹ کا ما مجب آیا تھا تو ہم لگی لیٹی نیس رکھتے۔ ہمارے سنے کے حما بی کے بعد ہم نے وگوں کو آگر ہیں۔ ندلیہ دیا ورنم اور نمبرا۔ لائبر برین ہورہے ہیں "کچھ لوگ توخوش ہوگئے اور کچرن کھلے ہما گئے ایک صاحب ان میں ایسے بھی تھے جن کی نگاہ یا رہا را و پر کھڑکیوں برجا رہی تھی۔ دریا فت برمعلوم ہوا مارے ایک ما حب ان میں ایسے بھی تھے جن کی نگاہ یا رہا را و پر کھڑکیوں برجا رہی تھی۔ دریا فت برمعلوم ہوا کہ کہا کی روشنی کا ماس کھڑکی پرالیا بڑرا جیے کوئی دیا سلائی جا آیا ہو۔ اس کے ان مارے کیو کے دریا ہو اس کے ان مارے کو می میاں مواکہ وہ کہ انڈ بھی می بیٹوں کو لیلی نظر آتا ہے '۔ اور نوشی کے مارے دریا ہو کے دریا ہو اس کے ان مارے کیو کے دریا تھوں کو ماری کیاں نظر آتا ہے '۔ اور نوشی کے مارے کیو کے دریا میں کا مارے کیو کے دریا ہو کے دریا کی بیں کا ماری ہو کہ دیا سائی دریا ہو کہ دیا سائے ۔ خوا

میک پونے دس سے النی تخت سے منٹی بجائی۔ اور ماران طریقت ہال میں جمع ہونا شروع ہوئے۔ ہم

له شان - رعب دم ، عد أميدواد -

، في بي بيجون بردب لربيم كئے وائل برليد نظم حب بنودار بوك اور القول لے گيارى بيرے كئے ، وكراس طرح فيتجرسنا ياكر كوبا وہ ہائى كوروف كي جيف حبلس تقدا ور خداكرت وہ آيذہ بول . آبن اور اسب برد فاكم بدبن عور درياك شور كاكم لگايا جانے والا تھا نيتج جوا خول لے سنايا وہ سب كور عاد برد اس كے دبران كى كوئى خاص ضرورت نہيں بختصري كہ ہم متخب نہيں كيے گئے اور لجد ميں ہم يہ كئے سے است كے دبران وكر فاكرت دو ا

فوت: بهمارے منتخب نه بہونے میں ہما را کوئی تصور نہ تھا۔ بلکہ اس سے ممبران یونین کی بر بزاتی کا بہوت مارت ہے۔ کرے برہنچ کرم نے بہت لوگوں سے یہ بھی کہا "چلواچھا ہوا۔ ہم نہوئے۔ خواہ مخواہ وقت ضائع ہوتا کہ ؛ کہم نے آئر ذکورس لینا ہے" (اس آخری فقرہ کی تقیمے میں اگر کسی صاحب کو کچوست بہ ہوتو برا وکرم حکیم یونسف جہ اوٹیٹر نیرنگ خیال کو تھی مکندر خال نزد جارد د خانہ لا ہوریا جا فظ محرعا لم عفی عنہ اڈ پٹر عالمگیرہا زار سیر متھالا ہوت خطوک آیت کریں)

چلے چلاتے ایک بات اور می آپ سے کمناہے کہ امسال قریم آپ کی دعاسے ناکام رہے لیکن گئے مال نیت شب دجس وقت مضمون ہذا پڑھا جائے وہ لفظ رہنے دیا جائے۔ دور اکاٹ دیا جائے ، بخیریم ___ کے میں گڑے ہوں گئے ۔ آپ ہم کو اپنا و وٹ دیجئے گانا ؟ اچھا" تھینک ہو" على طور اوبي وركى شهار ورودون

لل (٨)

مربرد- محرممازاحر ملی ای کے رعیگ، طابع و ماشر: - است فاق محمد مقام طبع و شرب علی گره برتا می گره مقام طبع و شرب علی گره برتا می گره

محله عاماعا کرمرو کردو

سنحرب من

ە مارىم

محرممازاحبل بی اے طیگ

فهرست مضامين

		, 91
	"	والمرابط بالمان ورائع
200 723	برالی: مویه رسی سابق مریزان میکنزدن . موالی: مویه	الالم المسلم في أبيار به سرما مراق في المرام موم
مهمحمر	- life gand.	مضمون
العث	. علم حميد	يادر نظل ا
2	• "	ا ه 'پیمیا رکب و
C	خواجہ نظومین سائب ایم کے دبیگ،	ا شدرات
, ,	بی کے آنرند داکس ، - ریڈرسلم یونیوکٹٹی علی گڑھ -	ا آئسيا دافها ندې
41	صرت بوشس مليح أبادي - سن	ا مسلم بونيورستى سے خطاب دنظم،
44	حضرت احسن ما رسروی کیجار انشرمیدی می کرده	الادبي دنيا" كاخير مقدم
66	حضرت جگر مرادآبادی-	، پاره المئے عگر دغزل ،
THE REAL PROPERTY.		

		•	
يىيىت سىفى	مضمول نگار	مغنمون	نمبنوار
4,	ر زکریا فیاضی صاحب ایم کے دعلیاً ،	م عليا حضرت سڳم صاحبه بعبو مال	^
٠.	محدفار وق صاحب ایم انس سی د ملیگ،		ł
44	كنيزفا طمه صاحبه	تنود سحر ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،	1.
40	سید سیا وحیدرصاحب میدرم بی ک اعدیگ	ال بن برست محموه (نظم)	11
4 4	سیرطبیل حسنی صاحب بی کے دعلیگ	بدگسانی دافیانه) -	12
	متعلم مرنینگ کاج علبگڑھ	ı	
1.6	مدير	بام شوق (نظم)	13"
1 4	مختارا حدصاحب شعلم بی اے کلاس-	دوآنو د افیان	10
li (?	ستجا وعلى صاحب · · ·	مننرل په ۱۰۰۰	10
14	شرف الدین احدصاحب بی ك د عديگ ،	كاش مين ولوانه ببوتا!	į
119	منظور سین صاحب شور تعلم بی کے کلاس -	دوستوں کی یاد دنظم،	16
11 ^	عكيم محتبل خان صاحب فيلي -	اد بي ايل	10
171	زکر یا فیاضی صاحب ایم لے دملیگ ،	تنقيد وتبصرون	- 19
ميسوا		استشار - س	y • -
-			

بادرفتگال

نام بيك رويجا رضا نعمكن

تا باندنا منبکت برسترا

ال كم صاحبه مرحود خدامعلوم توم كى كشتى كب تك كردابِ الماميس محصور عباً لا در المامير والمعلوم المساحر والمساحر المساحر المساح مابق فرمال روكئ بهويال لنعنے دیں گی۔ ہر ٹر آند ب زمانے میں حب توم مے سرارہ بال ، الكرين الداري من توم كے أن برگزيده افراد كي شمع جات جو تجيري مو في عظمت وروشيم مو يُاقبال كا ، ۱۰۱۰ کے بین نظر کرمنتی تھی آئے دن با دحوادث کے نیر و نندهبونکوں سے گل ہوتی جارہی ہی-نب حضرت مرحومہ کی وفات ایک برق تعی جو توم کے خرمن آررو کو خاک سیا وکر گئی ایسے نازک وت باب بدارمعز وردمندا ورمصلح قوم واليهٔ لك كى وائى مفارقت مىلى نول كے ليے وه مدمر مانسور كم الله عندات عميمينه مستعل رمي مي عليمت مندواليان رياست اور ملك امرا فرار سكس المزمبي النيبا ريك بغيراس سانحة الم سع متنا ثبر بوك مختلف رسائل ورجرا تدتيد يطون لين ليفاورا كالم سباه يوش كريطيه اور فتلعن على او رسياس منبس حب مقدرت صعب اتم مجعا يكس عليا حضرت سُالَ الله مَعْدَيهِ عَان كَا مَطْهِ وَعِيس جو قوم وملت مح متازا ورسر برأ ورده افرا ديس باي ماسكتي وشدرا الناب المرقت مرحومه كي زندكي كم مختلف عاسن كي توضيح تفصيل محف يتي تقليد يحى ما بن كي كوكم تى سىنىدىن كى شامت مين خلات توقع تاخير مو يكى اور مك كے عام اوبى را ليكار اند ما اوس وض كى اوالد مرت اسل کر سیکے ۔ اس کے علاقہ ہما رہے بیش وجاب دکرتا فیا می صا کاسرابعالیہ کی جات ہم ا كمي مغصل مغمون اسى تمبرس شائع بور ؟ بى-

مے نارونے سے یہ اسمجور کم ہی جوش رشک کمیں بیا آنووں کی کمی نیس ہی عایت قامنے اسمیں ہے

مسلم یو نیورسٹی سے بیم ما جبرمرحومہ کو جو مضوص و نجیبی سری سے، وہ جی جے و ما مری میں معلی اصلات و تر فی سے میں و علیا حضرت ابتدائے قیام یو نیورسٹی سے اس کی چانسار دہیں ۔اس کی اصلات و تر فی سے سے واسع، درمے، سخنے ، فکرمے ، انفول نے جس شام یخشش اور فیاضا ندا عانت سے کا مرابر ،واؤیا کی تا ریخ بیس آب زر سے لکھی جائیس گی ، اور قوم کی گردن اُن سے احسانات کے اِرسے مین خم رہے گی۔

یونیورسی کے جائے ہوئے ہوئے موقع ہر ڈاکٹر برمیاں محد تبقیعے خلوص بنرات سے لیررین اور حقیقت میں ڈویئے ہوئے کہات اپ تک کا نوں میں کو بخ رہے ہیں۔ جا۔ مردون نا دور اب تقریر میں فرایا تعالم ہماری یونیورسٹی کا طری انبیال یہ ہے کہ اس کی چان ارایک والیا لک افران تقریر میں فرایا تعالم ہماری یونیورسٹی کا طری انبیال یونی یونیورسٹی اس کی نظیر پیش نہیں کہائی۔ روشنصی ہر معاملے ہم اور دنیا کی کوئی یونیورسٹی اس کی نظیر پیش نہیں کہائی۔ انسوس قضا و قدر سے آج ہم سے یہ طری ایسانہ جین لیا۔

اُنٹرس ہم مرحومہ کے بیارے فرزندا علیگ براوری کے متاز ترین رکن ہز انٹیس عاجی وا سرمبیدانشرفاں بہا دروام اقبالہ فران روائے حال کی خدمتِ گرام میں میگزین کی طرف سے بازوب اظهار تعزیت کرتے ہیں اور وعا کرتے ہیں کہ مولی تعالی میگم معاجہ مرحومہ کو اپنی جوار دہشتہ س خطران کہ مطافر اسکے ساتھ ہیں کا وثوق ہے کہ جوال ہمت بجوال بخت وجواں سال فران روا ہر شعبہ جیات میں اپنی قابل تقلید ما در بزرگوار کا سی میروثا بت ہمدی ۔

مسترای ساع بارس کی گردالود مسترای ساع بارس کی گردالود افغا سان بوطی تمی ۱۰ در نواب مسعود پرونگ واکوسندال و استود درسته سام آخوش موندگی تنی گرانوس





أبرر بان كل مركب باكماني ابني آشده آرند فدر اور اميد ون كا ماتم كردمي بو-

اجلاسون بر منرکت کی غرض سے ملیک و والس آئے۔ جون کی قیامت خیردھوب اور منرواگیز لوکوں کی لہا ۔ اسے اجلاسوں بر منرکت کی غرص سے ملیک و والس آئے۔ جون کی قیامت خیردھوب اور منرواگیز لوکوں کی لہا ۔ ایس بر ان کاعلی گڑھ میں قیام ۔ غیرمعولی انهاک ، تعرات کی زواتی گرانی اور اعاط و برنوبسٹی کا بے وقت طواف ۔ سیب السنوا فعات میں جون کی موم اینر موااور السنوا فعات میں جون کی موم اینر موااور السنوا فعات میں جون کی موم اینر موااور گرانی اور ایس جیدوں نو اور آب جیدوں نواز میں میتلادہ کہ ابول گرامی میں آپ کاعلی گڑھ میں قیام سنیٹ و منگ کا منظر منٹی نظر کرگیا ، اور آب جیدوں نواز میں میتلادہ کہ ابول کو اس داری میتلادہ کو ایک کو اس داری میتلادہ کو ایک کو ایس داری میتلادہ کو ایک کو ایک می ما وقت ہو۔ کو اس داری میتلادہ کو ایک میتر کو ایک میتر کو ایک میتر کا کرائی میتر کو ایک میتر کو ایک میتر کو ایک میتر کا کرائی میتر کرائی میتر کو ایک میتر کو ایک میتر کا کرائی کا کرائی میتر کا کرائی کا کرائی کرائی کا کرائی کا کرائی کرائی کا کرائی کرائی کا کرائی کرائی کرائی کا کرائی کرائی کا کرائی کرائی کا کرائی کرائی کرائی کا کو کرائی کرائی کرائی کو کرائی کر

ہادسے آنسو المی ختک نہ ہونے بائے سے کم مرائیں نواب معاصب رام پوری د اِغ مفارقت دے گئے۔ نواب صاحب مرحم بعادف ہ فانچ عرصہ کس بیا درسے۔ اور معارب مرحم بعادف کا کی عرصہ کس بیا درسے۔ اور ر

نر ان فراموسید سامافاحس براد فرکوسس مکانی دام بور بهاد فرکوسس مکانی دام بور

الواب صاحب فردوس ممكاني كودولت برطانيه كي خطرول مي جوعزت عامل مني اورجس صني تد ترا ورخو في انتقام.

کواس جامعت بود کھیدیاں دہی ہی اُن کے ندکرے نہانوں بہر میں اُن کے ندکرے نہانوں بہر میں وَ اُنْزِ اِنْ اِن اِن م نہیں میگرین کی دعاء بوکہ خدا ان بزرگوں کی مغفرت کرے - ہم تجلوص ان کے بیر طاندوں کے ساخہ ان رہدرہ ی کا سق میں ،

برتيمباركباد

عید انداز خلد مرین شخنه روت زمین اس ما و نوط غراش بین امروز بر کارآ مره

مرم برخلوس تمام مگزین کی طرف سے نہر ہائینس مجرب یہ رضائل خال موجو و وسرس را رائے اور مرم برخلوس تمام مگزین کی طرف سے نہر ہائینس مجرب یہ رضائل خال موجو و وسرس را رائے اور مرم برک میں اور خدمت نشا ہا نہ میں گلاست برمبار کیا وہیں کرتے ہیں۔

امہور کی مسارت میں کہ ہماری جامعہ کا موجو و و کر امبور عامر ہمال جوائے اپنی گئی وامن سے میکن نظر میں کہ بماری جامعہ کا موجو و و کر امبور عامر ہمان ہوجائے کہ کیجینیوں کے لیے مرکز مرکب کے ایم مرکز میں اور جبگلزار بدامن ہوجائے کہ کیجینیوں کے لیے مرکز مراب طاکہا جا سکے ۔

ورجهان ملک جاو دانت او خرچینی ملک جاو دان با



جلله الفاعت جون نااكست منطواع غبرا. ١٠٠٠

شذرات

روایات قدیمیم ای در میگزین کی اوبی شان روایاتِ قدیمه کا احترام ہے۔ میگزین ابنی تون مزام الم روایاتِ قدیمه کا احترام ہے۔ میگزین ابنی تون مزام کی معن میں جند نمایان خصوصیات کی مردائی کی معن میں جند نمایان خصوصیات کی مردائی کی معن میں جند نمایان خطرنی جالوں سے معلی معرکہ آرائیوں کے ختلف نفت میں کرتے رہتے ہیں۔ اسی آئینِ تغیر کی بیروی کرتے ہوئے آئی میں کرو میں اسی معنی اورات سے مندا مانظ "کہ آرائی معاص ماحب بھی اسی معنی اورات سے "خدا مانظ "کہ آرائی ماحب کے اور تہت ہوئے۔

الدی دری دانت فاکسار کو تفویقی کی گئی رسی دری می مقتضی ہے کہ ہم بھی مبلود من کے انسروا جرار کی نیز ٹی تھ دیے لئے ووجار گیبن منابع دری سے فضا ہے جامعہ کو ایف ہو بنات کی کوشیس لریں کورم تحقیقے ہیں کا فعات کمن

الم المرد عليك مدت مين المراق و ألبل أرار سر المراق المرا

امیں دلندن) کا فی وصے مک اس کے علسرچیرمین دہے - ان سکے بعد کرمی نواج فلام اسیکریرہ ہے۔ ایم - ای - ٹوی دلیڈز) اس کی صدارت فرائے رہے اور بسااوقات اپنے گراں بسارشی نہ ہوں ہے۔ آ تخیلات سے میگزیں کے وقا دکورشک آوس بناتے رہے -

تعطیل کلال کے بعدجب جامعہ کے مایڈ نازوزندا درآر و و دنیا کے نامورا دیب خواجہ تھوڑ ہیں۔ ایم سلے دعلیگ، لی لے داکس ، سابق مدیرمیگزین سدیدا نگریزی ٹاں ری رمغر ہو کیا گئر سیدین صاحب سے اپنی رفاقت نادمیر کے جوش میں اور میگزین سے منظور صاحب کے رشت کرا جو کے اس کی صدارت کا سہرامنظورصاحب کے صرباندہ دویا ۔

میگزین آج بجاطور پرنا ڈال سبے کہ اس کا صدر آباسدایسانرہ مشا کہ سبہ جواس کے دور رہا ہے۔ کلیڈ اسٹشا ہجا وراس کی اُمیدیں بچراسی سکے واس سے وابسشر ہوئیں جہلیجی کسی و وسر رہا ہیں۔ اس کی غخوادی کرچکا ہے ۔

میگرین و ونون خواجگان اوب کی خدمات میں گئیا کے نماز پنی کرنا سے اور خوان درائی۔ یہ ، مرق سرمین و

واودوم فس كامتمنى ب-

امنی سے ماری اس ماری اس ماری اس اور در اس کی استان سے متعلق یہ عام اسکا کے اسکان سے متعلق یہ عام اسکا کے اسکان اسکان اسکان اس کی تا ہاں کا مناوی استان استان

بخریم م ان طلبا سکے ساتھ جو شن اتفاق کی ستم طریفیول کے سبب اور وا تعاب فیست کی نامیا تعلی با معول مرا دمیں ناکامیاب رہے انھار ہمرروی کرتے ہیں اور آمید کرتے ہیں کہ وہ معبر وہستقلال سے سرائی میں کھرائی کا مگامیت قبل سے جدیم آخوش ہونے کی سمی فرائیں گے۔

ا الله المسيدة انواب مسعود بارمنگ واکثر سيد اس مسعود کې دات ملي گروڪ ليئے مبتعد دي ماي المجمد المراسم العلي المجمعي باست اس بين جون وجراك كنجايش نهيس - سرستبد مرحوم سيفتش في في ، و وس مجان کی جینی جاگتی آهنو رسیم^ی می گر**ند کی جواُمیدیں واسبتیمیں اورجاب موصوف کی رگ ف** المرادي المرامي جامع ديم في المن المن ستيداً كي مجتنب كاخون جس بقرت ا درمرعت مع ما تعموج والع كاس كا ر د او د مشهاس بی کرسکتے میں - قوم اور طلبا رسکے جوش وانب ط سکنخو تنگوار منا ظراب کے بہاری المراسة ما منه مي من الب معود الرحيك كاجدرة إوكاميارك سفرا ورنظام الملك شمرار وكن ك ن الني الله المعليد إس جامعه ك ثما الدارتنتين ورة بند عظمت كالبش خيرك ما سكة بي -ا باسعود بأرخك جب والس حانساكم تتحب موئ اورانعيس اس إمرك اطلاع مى تو وه ليضعا بي الله الله المن الموسخت على ند بوف ك ما وحود قوم ك إلا وسد برنبك كعظم وسف يورب سعم مندوستان ور اسنا وراسنے قیام کے تعوار معصد میں مندی اور خلوص ما نماک معاس مامعر کی خدمات انجام سبه رسهاس كااثر جو كيه عي ان كي تحت پر مواده ترخص كي نطر تح ساميف ٢٠٠٠ بين مي موصوف كي محت المدر وفية الإطهان زويكي تني كه واكثرون محمشور ون سنة الميس بعرعازم بورب إو برًا سخت كخوابى جامعه كة نفكرات وإلى رطلت اورايك ويرومت مشراى لي ارن مروماتس بالسركي والتاريمام واقعات في واكرم رسع نزاورمقتدر وائس عانسلر عسية من قدرمو إن رفع ابت م المستراس كانداره ووأن كيسواكوني دوسرانيس كرسكا-المان كي محت وحصول مقامدرك لي وست بعابي-

مر مر مر مراد السيم المراد ال

 ور مالنگ معنی طرور بالک کمیشی کے فیصلوں کوئلی جامد بینانے سے فتلف شعبوں میں اسا ندہ کی گئی ور مالنگ معنی طرور بالنگ معنی علی موگئیں۔ ان کے برکرنے کا کام تقریباً ختم ہو چیا۔ ریاضی، تاریخ فلفند رہاں ، جامعیات و نویرہ میں قابل اسا قدہ کا نقر موج کا بیٹ عبہ کمییا میں ڈاکٹر منٹر کا تقریبل میں آم جا ہج اللہ میں میں مب بھی شعبۂ مغوافیہ کے چیمین ہو کوئل گئی استراپی سے اسے میں۔

مرد میں ماری میں موجود کی جاری جامعہ کی خطمت و شہرت کا بعث موگئی۔

مرد میں نایت ملوص و محبت ا ورانہا کی محدر دا نہ کا وسٹس کوا بنا نصب اعین تجمیل کے اور وہ دل و ندیں کا دروہ دل استراپی موجود گی جاری جامعہ کی خطمت و شہرت کا بعث موگئی۔

ا المرسی کے علاوہ اسل کی میں وہ جد تر مبرسے ہنرار اب علم وفن سے برکر دی جائیں گی۔ مربری کے علاوہ اسل کی یونیورسٹی کے طلباء جواسی تعلیم کے لیے عازم بورپ ہوجاتے ہیں انکو مربری کے علاوہ اسل کی وقتوں کے ساتھ ساتھ ہیں اور جی دفت میر بین آتی ہے کہ وہ بورپ و سری دقت میر میں اسل کی دیگر مرق جذر بانوں سے قطعی البرہتے ہیں۔ اس شکل سے عہدہ برآ ہونے کے وقت کی دیگر الم

یہ انھیں کافی وقت اورزر کن**یر صرف کرنا پڑتا ہے۔**

مارے محرم بزرگ جاب برت یہ احرصا حب صدیقی " سیل" میں ارائین جامعہ اور قوم کی توجہ سے اور آئی کی در تا ہے ہوا و عوت ہے جے ہیں گرافسوس اجانک کوئی خاطر نوا مصورت اس کی ہیدا مراسکی کی در س وینے رہے گراسکی اور جرمن زبانوں کے در س وینے رہے گراسکی اور جرمن زبانوں کے در س وینے رہے گراسکی اور جرمن زبانوں کے در س وینے رہے گراسکی اور جرمن زبانوں کے در س وینے رہے گراسکی اور جرمن زبانوں کو در س واخل کرکے اور مضامین کے ماہو یا خوا میں اور جرمن زبانوں کو نصاب میں واخل کرکے اور مضامین کے ماہو یا گئی دو اور اور کی طون سے ایک عد کے مطمئن جو جائیں ۔ اور اور کی اور ب کی انہی چند زبانوں می مخوط ہیں آئی کو کا میا اور آسانی سے ماہو کی دور ب کی انہی چند زبانوں می مخوط ہیں آئی کو کا میا اور آسانی سے ماہو کی انہی چند زبانوں می مخوط ہیں آئی کو کا میا ۔ اور آسانی سے ماہو کی انہی چند زبانوں می مخوط ہیں آئی کو کا میا ۔ اور آسانی سے ماہو کی ماہو کی سے ماہو کی سے ماہو کی سے ماہو کی کا میا ۔

ں میں ہے۔ صوری اُمیدہے کہ اندیمورشی کے اربابِ حل وعقد اس کی طرن توقبہ فرمائیں گئے اور کم از کم فرانسیسی اور حزمن زبانوں کی تعلیم قدر میں کامنتقل **فوط خواہ انتظام کر**سکیں گئے۔ مکن سبے یہ اُن کی روایاتِ جامعہ کی لاملی کا تیجہ ہو۔ ہم جامعہ سے پُر انے اور زُمْرُولادہ سے استد ماکرتے ہیں کہ وہ مناسب طریق برا بنی زُمہ دار انہ طرزعل سے اپنی ٹولدوں کے کشاؤ کے لئے مناسب اورمغید تشیلیں بیش کرتے رہیں۔

امال مندرجُ ويل حفرات يونيوس كورف كے ممبر منتخب ہوئيں

 ١١) سيمُ معيّوب حن ماحب

(٢) عاجي سيطه مرعدا عيل

ر ٣) نواب زا دوكيينن سعيدالعلفرخان

(۱۹) مولوى مراج احرماب

د ٥) مينه وبدالكريم ماحب

(۱۱) منظر مقبول مين قدواتي (۱۱) منظر مقبول مين قدواتي اسلام احمدة ان صاحب (۱۲) منظر مقبول مين تدواتي المعلوم احب (۱۲) منظ القدر نال صاحب (۱۲) منظ المعلوم احب المعلوم احب (۱۲) منظ المعلوم احب (۱۲) منظ المعلوم احب المعلوم احب (۱۲) منظ المعلوم احب المعلوم احب (۱۲) منظ المعلوم احب المعلوم ال

المرا المرا المرا المراكان وم كواس جهدة جليله بيث وكام وأيوكران كي غدات بين مباركبا ديش كرت موسك المرا المراكان والمسهم المراكان والمسهم المراكان والمسهم المراكان والمسهم المراكان كورث كالمست و و بوالا بالمراكام كوالمنا و المراكان كورث كالمست و و بوالا بالمراكان كورث كالمست و و بوالا بالمراكام كوالمنا و المراكان كورث كالمست و و بوالا بالمراكان كورث كالمراكان كورث كالمست و المراكان كورث كالمراكان كالمراكان كالمراكان كالمراكان كالمراكان كورث كالمراكان كالمركان كالمراكان كالمركان كا

مضاين

ایر ونیائے اوب مے منہ مورروسی افسانہ گار" مرکنیت "کے افسانہ سے انو وہ ہے۔ کر ن ہو یہ است ما خو وہ ہے۔ کر ن ہو یہ دیائی دیائی

مکن ہے بعض حضابت اس افسانے کی طوالت پرجیں برجیں ہوں گرہم یہ سیحقے ہیں کہ اس کو ہا، تبایا ڈُرِیْ کرنے میں اس کی کچپ ہی کا وہ سلسلہ ہاتی نہیں رہتا جوموجو دہ صورت میں ہے اور دوسری ہات یہ سے ، ہوُنْہ کوز حمتِ انتظارے مخفوظ رکھے کی ہی ایک صورت ہوسکتی تھی جو ہیٹی نظرہے ۔

ا و بی و ساکات مرفعارم است نقد قربصره کصفیات سے الگ جوبگذاس کو دی گئی ہے ، اس کا بب یہ کم مفعول کے منافل ہو بگذاس کو دی گئی ہے ، اس کا بب یہ کم مفعول کی طوالت کے علاوہ اس میں فتی اورا و بی منافل براس بیرائے میں بحث کی گئی ہے جس کی حتّر یہ بخو تبصروں سے کہیں زیاوہ ہے ، ہم مولف موصوف کے بل شکو رہیں اورا میدکرتے ہیں کہ آیندہ ہم میگزیں ان کا منافل براس معالی میں اورا میدکرتے ہیں کہ آیندہ ہم میگزیں ان کا منافل براس معالی منافل ہو اللہ میدکرتے ہیں کہ آیندہ ہم میگزیں ان کا منافل ہو اللہ منافل میں میں منافل ہو اللہ منافل منافل ہو اللہ من ہو اللہ منافل ہو اللہ منافل ہو اللہ من ہو اللہ منافل ہو اللہ منافل ہو اللہ منافل ہو اللہ من ہو اللہ منافل ہو اللہ منافل ہو اللہ من ہو اللہ منافل ہو اللہ منافل ہو ا

موجوده مرس مگر ارا است میم ارا است میم اما کم است میم اما کم این و انساط بداکر روست - به ری میگرزین کی نوش نصیبی هی که مگرصاحب آن و اول علی گر موتشرف لائن اما کم آبید و انباط بداکر روست - به ری میگرزین کی نوش نصیبی هی که مگرصاحب آن و اول علی گر موتشرف لائن امان اینده کے لینے بت محصوف نے اپنی زبان سے منصوص تر تمریکے ساتھ بدد و نوزیس مشنا کر خاک ارکو عمایت ادان اینده کے لینے بت کچر آمیدی و لائی گئیں ہیں میگرزین هی شیم براہ ہے ۔

کا کو در میں خطاب احضرت بیوشس سے می گڑھ کے علبہ کو صور وی و معنوی تعارف عاصل ہے حضرت کی گر در در سے خطاب احداد کے احداد کے احداد کے احداد کے احداد کی گر در در گار سے بنیرار موجوع ہے -اور اُن کے منته میں جو در ہے جنیزگ روز گار سے بنیرار موجوع ہے -اور اُن کے منته میران کے کلام میں نا بیل ہے - می گڑھ سے جبش صاحب کو کافی اُنس ہے اور اسی وحب کا گڑھ کے متعلق اُن کے بند بات زیادہ شتا میں اور ان کے کلام میں اس ورحبہ کی یا کی جاتی ہے - ہم جون منته و اُنین دایا تے ہیں کہ وہ ملی گڑھ دسے ما یوس ند ہول -

اس نمبرس جارتصا ویرت نع بور بی بین تصویر عیاحضرت نواب سلطان جهان بگیمه هم معنی است نم مرحومه کی یا و گارجاقی م مرحومه کی ہے اور دوسری سلطان جان نیزل کی ہے جو بگیم صاحبه مرحومه کی یا و گارجاقی مرحومه کی اور کارجاقی مرحوم م میار بهاری جامعه کی حسین ترین عارتوں میں تعاری جاتی ہم تیمیسری تصویر نیز بائیس محیزواب مرحوم معنی ال مرحوم ٤

دائی سامبور کی ہے۔ چوتمی تصویر سابق میان میگزین کی ہے۔ اس تصویر سے یہ نہ جھنا چاہیے کہ تمام حفرات اُرد ومیگزین ہی کے مدیر رہ جَلّے ہیں۔ بلکہ اُری اُنے ہے۔ غلام استیدین صاحب انگریزی میگزین کی اوارت نوباتے تھے باتی حفرات اُرو دمیگزین کی مدین اُن منازین کی بار میدان سے۔ اسی غرض سے مشتر کر مفہوم کواوا کرنے کے لیے مدیرانِ اُر دومیگزین کی بار مدون میران اُ

این تصویر بهار سے بنیرو نیاب زکریا فیاضی مراحث خورسی اسکی طباعت کا سال کا مجم کوایک بنی سے میں اسکار اسکان مجم

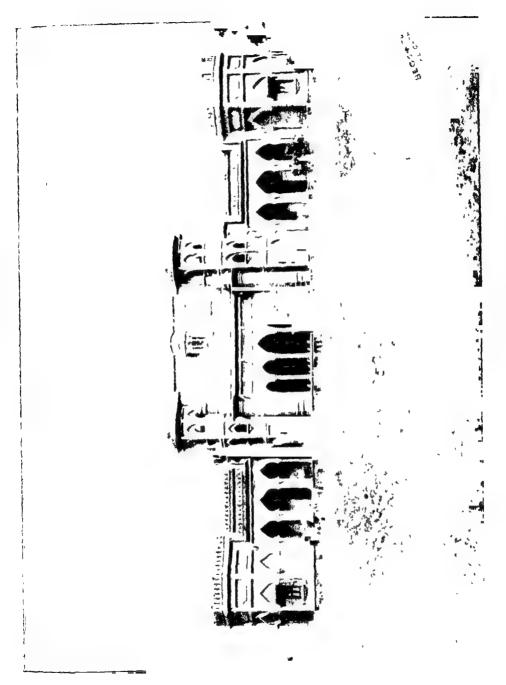
مرکم فی افغاندا سکواکٹر کے فیائے سے اخوذ ہے۔ ترجیمیں ہورے مجت مرد میں میں ایک کی اور فقر دل کی ٹیسیسی کوٹا کم کی سے کا کوئی کی اور فقر دل کی ٹیسیسی کوٹا کم کی سے کا مجبوت والے جہیں امرید ہے کہ جسنی صاحب آس نعافل ہیں۔ سے جو اُن کا وام اور شہور کے بیال صاحب کے وعدے تو آم بیدا فزا میں گر عم مذکریا کریں گئے۔ جلیل صاحب کے وعدے تو آم بیدا فزا میں گر عم

معدرت البیم به معدافسوس مه کیمنگزین کی اشاعت بس فاز توجیخ از بردی اگرت کا بردی بردی معدرت البیم معدرت این معدادت کی و مقداری بهاد سے سپره بویس بیم آسی وقت اراده کر بیشت بردی کوستمبر کی ۵ ارتابی کا در این کی اور بیس ایک حدیک اس اراده میں کا بیابی بی بوجی آبی کی معرور و با ن با کرعلالت نے تام آب ن سی منسرور و با ن با کرعلالت نے تام آب ن سی منسرور و با ن با کرعلالت نے تام آب ن سی من ملا دیں - ۱۱ راکتو برکومنصوری بی ایک تار طلا سیمیں فوراً گھروانا بیرا - گورنو بحکرواتعات کی برایات میں ملا دیں - ۱۱ راکتو برکومنصوری بی ایک تار طلا سیمیں فوراً گھروانا بیرا - گورنو بحکرواتعات کی برایات میں ایک تار طلا میمین فوراً گھروانا بیرا ور بری وشوار بول کے بعدا ان برای منافی شوری ایک بعدا ان میانی میان میان میان میان کی تاخیرا شاحت میں انتا با بیرا فیرنی کی تاخیرا شاحت میں انتا با بیرا خیرند برگی اور ایندئ بیرا کی تاریخ کا میکنون کی امام کی تاریخ کا در ایندئ بیراندگی در ایندگی برد کی در ایندگی در ایندگی در برد کی در ایندگی در ایند

مِمَن لِي ظ رِكْهَا مِاسْمُ كُلُّ -

المرن الدرا المراح الم





سلطان ميل مغزل



ن . ن نے کمنا نٹروع کیا :

ا بن اس وقت تقرباً بجیس سال کا تھا ، تم خور جمع کے ہوکہ یہ بہت نہ ت کا ذکر ہو جھے ہو اُن کی من سے نیس میں اس کا تھا ، تم خور جمع کے ہوکہ یہ بہت نہ ت کا ذکر ہو جھے میں ان اے بین دنتور تھا ؛ میں قوصر ف فک نعایر ایک نظر دالنی جا ہما تھا ، آگئی جو انی تی صحت اجمی عی اس دانے میں دنتور تھا ؛ میں قوصر ف فک نعایر ایک نظر دالنی جا ہما تھا ، اگر سے آئی جا ان اور دولت کی کمی نہ تھی ، و کھ درد سے ابھی بالا نمیں ٹرا تھا ، فکر سے آزاد تھا ، جو جا ہما تھا ، ان و فول مجھے اس کا گمان بھی نمیں گزر تا تھا کہ بان نبا آت نمیں ہوال کی طرح شکفتہ دشا داب تھا ، آن و فول مجھے اس کا گمان بھی نمیں گزر تا تھا کہ بان نبا آت نمیں ہوا ور زیادہ عرصے ہے جب جب مجر انسین سکتا ، شباب جا نہ می سونے کے ورق میں لبیش کرائی وقت آتا ہے کہ انسان سو کھے گڑوں کا کھائ ہو باتا ہے ، گرائی وقت آتا ہے کہ انسان سو کھے گڑوں کا گائی ہو باتا ہے ، گرائی وقت آتا ہے کہ انسان سو کھے گڑوں کا گائی ہو باتا ہے ، گرائی وقت آتا ہے کہ انسان سو کھے گڑوں کا گائی ہو باتا ہے ، گرائی وقت آتا ہے کہ انسان سو کھے گڑوں کا گائی ہو باتا ہے ، گرائی وقت آتا ہے کہ انسان سو کھے گڑوں کا گائی ہو باتا ہے ، گرائی ہو باتا ہے ، گرائی و باتا ہی و باتا ہی و باتا ہو باتا ہی و باتا ہے ، گرائی و باتا ہو باتا

ر ، ۔ ، ۔ ، مرد بن وں درس میوں بردن ؟ اخیرکن النزام کے میل مقصد کے سفرکرتا تھا ؛ جماں جی جایا ٹھرگیا ، جونٹی ٹنی سکلیں و کیفنے کی خوا برا ہوئی ، جل کھڑا ہوا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میری ولیسپی کا واحد مرکز انسان تھے بمشہوراً نا رادرعجا مُب خانوں

ہے مجھے وحشت ہوتی می الگائیڈ اکو دیکھ کردم النتا تھا بنچرد مجھ برے مدا ترمونا تھا الگران جزول كونى رغبت نس هني حبي نيركي زيب وزنيت زار ديا جا با بي مثلاً غير عمولي بها المراكما ثيال "ابشار أيسرًا نه تما كه نيم فود ما أي كرك وانسة ميري قوجه اني طرك كليني - كرانسان ، جيت ما كمة ، حلت بعرت أدسول كَيْمُكُمِينَ وَأَن كُلُ لَقُلُو وَأَن كَ إِشَاكِ اوْرِينِي - ان كے بغيرس نيس ره سكتا تما ، بجوم من محجوجية اك فام فرحت موتى هي . جال اورلوك جائے تعے ولى جائے ميں كوكوں كے ساتھ على كيانے ميں وومردن كوغل مجاتے و يكينے ميں فراآ ما تعا و لوگوں كو د مكھ كرمراج سلما بھا .. كومي أسمي د مكيما هي تھا۔ایک سے مترت آمیز اور توق تحبس سے انسی کتا را تھا گریں بھر ہاک را ہوں . إن، وكوئى بني سال كا ذكرب كرس وريائ رائن كے يائي كنا رك ايك جو لے سے جرمن قصبے آر مَنْ آکر عِمْراً . مجھے تها ئی کی تلاش متی ؛ آہنی د نوں ایک جوان بوہ منے مجھے کھائل کیا تا أس سے ميرى شناسائى ايك سحت كا دس موئى تى . ده ست نوش دضع ا در عيا رحى : براك ب عنوه فروشی کرتی تمی -مجونوب شامت زوه سے مبی، شرفع میں اُس نے خودمیرے موصلے بڑھا کے کو بعدمی انسی بے در دی سے کی ڈوالا اور میویریا کے ایک جوان سرخ وسبید فوی افسر بر تحجہ جینٹ وا ما وا . مي مانتا مول كه ميرك دل كى حوث كوست كارى ندى، تائيم مي ف انيا فرص معاكد كودن کے لئے اپنے اور ٹر مردگی طاری کروں اور گوشہ نشین موجا وں ۔ شیاب مرسائے سے تطف اُتھا آ ہے! ادر اس تقریب سے میں آن میں آکرمقیم مُوا -

اک بورها آوی میرے باس آکر کھڑا ہوگیا . و ممل کی داسکٹ، نلی جرابی، اور

4

سب شاید واقف نه مول که یه اکومن "کیا جزے سی ایک خاص قسم کاجن ہے آب یں ایک ضلع یا طلقے کے طالب علم ایک مگر جمع محتے ہیں ٠١س تقریب میں سب ما ضرب جرمن طالبعلو كايرًا أرسى لباس سينت مين : مِنْكُرِي كى جاكتين ، برت برت بوت ا درجو تى توبيان بن كريرد فام رنگوں کی بٹیاں مونی ہیں · طلباعمہ أ رات كا كھانا ساتھ كھاتے ہیں ان كا ايك برانا ركن مرب ترار یا ماہے - شراب مینے میں اگیت گاتے میں اتنباکو کا دھواں اُٹر لئے میں دنیا داروں کو شرا عبلا کتے ہیں . صبح کک اُن کی رجگ رایاں ماری رہتی ہیں ، بعض اوقات دھول با جا کرائے برے لیے ہیں۔ اس قسم کا جن آل میں ایک جوٹی سرائے کے یا ئیں باغ میں جس کا رفع گلی کی طرف اس منایا ما را على مراك اور لع كى داراروں يرهندك ارار ب ع بالله قرين ت ترت موے لیموں کے درختوں کے نیجے میروں کے آگے بیٹے تع ؛ ایک زیروست کیا ایک میرے نیجے لیٹا تا ایک طرف بل سے هیں مولی کنج میں سازندے گا بجارے تھے اور گھڑی گھڑی جو کی شرائے از دم موقع ماتے تھے جلی میں نمی دوار مے دومری طرف بہت سے لوگ آگر کو اس موسکے ؟ ل کے علے باشدے باہروالوں کو مجورے کا موقع کھیے باقت مانے دہتے ؟ میں می تمانا موں کے ہجوم میں گیا ، طالب علوں کی تمکلیں میں بہت سوق سے دیکھتا تھا ؟ اُن کی نفل گیرال ان كے استعاب كے كلے وجوانى كى بے لوث آن بان اگ عرى گايى، آب مى آب منا-

وَناكَ سَبِ زیاده متیمی نبی - نوجوان ، آزه کار ، آزه خیال زندگی کا یه جیشیلا اُبال ، بیٹنا فاند کام زنی -کی سمِت ہو ، شرط میہ ہے کہ آگے کے نُرخ ہو - اس سادہ ول آزادی کو دیکی کرمیرانون رگوں میں دوشنے گذاتھا .

میں سوپر رہا تھا '' میں بھی اس حبن میں کیوں نہ نتر کی ہوجا دُں ؟'
اتنے میں ایک آومی کو اپنے بیٹھے روسی میں کیئے ''نا' آسیا ' بس اب دیکے حکیں ؟'
دوسری آواز' ایک عورت کی آواز نے اسی زبان میں جواب دیا ' ابھی زرا اور پھرو،'
میں نے میلدی سے مرکز دیکھیا … میری لگا ہیں ایک ایٹی شکل کے نوجوان پر بڑیں جونوک وار ڈوج
ارٹرے اور ڈومیلی ڈوحالی جاکٹ بہنے ہوئے تھا ، اُس کے بازو پر ہما را و آپ ہوئے ایک ذرا کھے ہوئے وکی وار فوجان لڑکی تھی جس کے سر ربنکوں کی تبنی ہوئی ڈوبی تھی ، ٹوبی نے اُس کے جرے کے تمام بالائی صفے کو دوحک لیا تھا ،

میری زبان سے بے ساختہ تکل دی ہے ہوگ روسی ہیں ؟' فوجوان نے مُسکرا کر کہا ' جی ہیں' ہم روسی ہیں ۔' 'مجھے مطلق اُمید نمیں تقی کہ اتنی و در درا زعگہ ….'

اُس نے تعلم کلام کرے کہا ' نہ ہمیں اس کا گمان تھا · نیمر' اس سے دُونی نوشی ہوئی ، اجازت دیج کہ میں اپنا تعارف کروں ، میرا اُم گاگن ہے ' ادریہ میری ۔ ' ایک لمحے کے لئے وہ بجکیا ۔ ' میری بین ہے ۔ آپ کا نام پوچی سکتا ہوں ؟ '

 ب وقرنی کی بات تونیں کہ دی ؟ یہ لوگ کمیں جو بر تونیں ہنتے ؟ کموٹری ویرس یہ کیفیت جاتی رہتی ہے اور وہی بڑانی شان غالب آجاتی ہے جب کہی کھی درجیران پرنیان نظر آنے نئے ہیں. الغرمز کس روجوں سے کر آیا تھا ' کُرگاکن نے نشر قرع ہی سے مہرا دل موہ لیا. دنیا میں اس قیم کے مسرت افرون جورے بی موتے ہیں ؛ اُنفیں دکھ کر مرشف نوش موتاہے ' گویا وہ کسی ترکیب سے مرا رت بہنجاتے پاکیر جرے بی موتے ہیں ؛ اُنفیل دکھ کر مرشف نوش موتاہے ' گویا وہ کسی ترکیب سے مرا رت بہنجاتے پاکیر بختے ہیں گاکن کا جرا الیا ہی تھا ' متواضع اور لطف آگیں۔ اُس کی آنکمیں بڑی بڑی اور زم تھیں اور المعنی اور برا بھیا موا مو ' گور الے وہ اس وضع سے باتیں گرتا تھا کہ گو چرا بھیا موا مو ' گور اوا زکے دیتی تھی کہ وہنس را ہے۔

لڑکی جے اُس نے اپنی بہن بنایا تھا ' بہلی نظر میں مجھے بہت بیاری معلوم مو تی ، اُس کے سنولائ مین کمآبی حبرت کے خطوط میں ' اُس کی جبو ٹی کھڑی اک میں ' بجوں کے سے گالوں میں ' جبکیلی سیاہ آ 'کمور' اُکسا سرب سے الگ اجبوتی اوالھی ، اُس کے جبم کی ترکیب سٹرول بھی ' گرمعلوم موتا تھا کہ اجبی وہ ور کے طرح موزونیت کے سانیجے میں نہیں ڈھلا ہے ، وہ اسٹے جائی سے بالکل منیں ملتی تھی ،

کا گن نے مجرت کہا ' آب ہائے ساتھ گھر کہ مبلی کے جرمنوں کو ہم خوب جی ہر کر گھور میل ہا رے روسی بھائی ہوتے ' تو کھڑ کیاں جور جور کر دیتے 'کرُسیاں توڑ میوٹر ڈوالتے ' گران لونڈوں مزلج میں مبت رکھ رکھا دُہے ۔ کیوں' آسیا 'کیا کہتی مو' گھرطیس ؟ '

الوكى نے سركے اشارك سے افهار اتفاق كيا -

گاگن نے پھر گفتگو ٹٹر دع کی ۔ ' ہم انگور کے آگی بلند تختے پرایک جبوتے سے الگ تعلگ مکان میں رہتے ہیں ، میل کر دیکھئے ، و ہاں کا منظر سبت دلکش ہو ، ہما ری مکان والی نے آج فالو بنانے کا دعدہ کیا ہے ، تفور کی دیر میں اندھیرا مہر جائے گا ، ستر سی ہے کہ آ ہب رائن کو جاندنی میں مبائے کا دعدہ کیا ہے ، تفور کی دیر میں اندھیرا مہر جائے گا ، ستر سی ہے کہ آ ہب رائن کو جاندنی میں مبائے میں ، کریں ، ،

ہم روانہ موگئے ، قصبے کے ایک نیج بھالک سے گزر کر جو برط ن سے گول تیمروں کا ایک ثبر انی فصیل سے گول تیمروں کا ایک ثبرانی فصیل سے گھرا ہُوا تھا رفصیل کے بعض بڑج انجی قائم تھے) ہم آیک گھلے ہوئے سیدان م

بننج اور بھر کی دیوار کے سما سے کوئی سوقدم مل کرا کی جھوٹے ، ننگ دروازے کے آگے رہے ۔ کا گن نے آسے کھولا اور بھی ایک دشوار گزار کی ڈنڈی کے راستے بڑھائی کی طاف مے جلا ، بانسوں برڈھی موئی انگور کی سنر بلوں پر خشک زمین بر بھیے ٹھوئے گئرے بھر کھرے جبوٹے ٹرے کردوں بر بھوٹے مکان کی سفید دیواروں برگل بی روشنی جبلی موئی تھی مکان کی کڑا یاں سیاہ اور تر مھی تھیں ، بھاڑ کی سب سے اونجی جوٹی کے متصل اُس میں میار روشن کھر کیاں تھیں .

ہم آگے کی طرف بڑھے ہی سے کو گاگن نے کہا ویلجے ، ہمارا گرا گیا! یہ ہماری مکان والی فالودہ نے آرہی ہیں ، ہم ابھی کھا فالحانے آتے ہیں ، پہلے ذرا سائل براک نظر وال لیں ... کہنے ، کیسا نظارہ ہے ؟ ،

نظارہ واقعی بہت شان دارتھا، روہ پی رائن بہاؤی کے دامن میں مبرکنا روں کی بیج میں بر رہاتھا، اورایک مفام برڈ دیتے ہوئے سوج کی گنگا جمنی کرنوں سے دیک رہا تھا، جبوٹا سالب دریا سے ہم آغوش تصبہ اب بازارا ورمکا نوں کی نمایش کر رہا تھا ؟ فرہواں بہاڑیاں او مرکا نوں کی نمایش کر رہا تھا ؟ فرہواں بہاڑیاں او مرخوا روسیع قطوں میں ہرط ف جلے گئے تھے ، مرکان کے نیچ کا منظر خوب تھا ؟ گراد برکا اُس سے می نفیل تھا ؟ میں آسمان کی باکیرگی اور عمل سے ، فضا کی شفاف جب دیک سے خاص طور سے متا تر تھا۔ تازہ و دھیمی و میں بروا میں نرم تموج ، تما ، گویا ان بلندیوں بروہ بھی زیادہ آزادا در آسودہ ہے ، تازہ و دھیمی و میں نوا میں نرم تموج ، تما ، گویا ان بلندیوں بروہ بھی زیادہ آزادا در آسودہ ہے ، تازہ و دھیمی و اور آسودہ ہے ،

ا یہ آسیا کی ملاش کا نیجہ ہے ، آسیا ، جاؤ ، فراکھانے کی دکھ بھال کرو ، مب چزی میں منگوالو ، کھانا گھی ہوا میں کھائیں گے ، بیاں ہے گانا زیادہ صاف سنائی دتیا ہے ، اُس نے بھی خور کیا ہے کہ والز باس سے اکٹر بہل ؛ زاری گانا معلوم موتا ہے ، گردور سے نہایت لطیف ہوجا ہے ؛ ہا رہ ہرائی شعری تارکو جیڑو تیا ہے ، اس کا اصلی ام اینا تھا ، گرگا گن آسے آسیا کہ تھا ؛ اجازت دیج کے سسی داسی نام اینا تھا ، گرگا گن آسے آسیا کہ اجازت دیج کے بیس مکان والی کے ساتھ میں بھی اسی نام سے اس کا ذکر کردں) مکان کے اندرگئی ، اور تھوڑی دیریں مکان والی کے ساتھیں میں بھی اسی نام سے اس کا ذکر کردں) مکان کے اندرگئی ، اور تھوڑی دیریں مکان والی کے ساتھیں میں بھی اسی نام سے اس کا ذکر کردں) مکان کے اندرگئی ، اور تھوڑی دیریں مکان والی کے ساتھیں میں بھی اسی نام سے اس کا ذکر کردں) مکان کے اندرگئی ، اور تھوڑی دیریں مکان والی کے ساتھیں کے اندرگئی ، اور تھوڑی دیریں مکان والی کے ساتھیں کی کا میں کا دور سے آسی کا دیریں مکان والی کے ساتھیں کے اندرگئی ، اور تھوڑی دیریں مکان والی کے ساتھیں کی دیریں مکان والی کے ساتھیں کی کی کا میں کی کی ساتھیں کی کو کی کی کھوڑی کی کی کھوٹی کے کہا کی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کے کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کھوٹی کھوٹی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹی کھوٹی کھوٹی کے کھوٹی کھوٹی کھوٹی کی کھوٹی کھوٹ

'بن اب شراعکین! یه تقین کاش گے نئیں . ا

آسیا مسکرائی اور محوثری دیرمی نود بخود مجیسے باتیں کرنے لگی میں نے اُس سے زیادہ جلیلی طبیعت کسی کی نئیں دیکھی ، منٹ بھر کو نجل نہیں ببھی ، گھڑی گھڑی کھڑی ہیں ، کھڑی بھا گھڑی ہیں ' گھڑی گھڑی کھڑی ہیں اُلگا تی تھی ' منستی بھی تو ایک عجیب اندازے ؛ جاتی ہی نئی ہو ہو ہو گھ کے خیا لات آتے ہیں السامعلوم ہو تا تھا کہ جر کچے سندی ہے اُس پر نہیں ' بلکہ اُس کے دِل میں جو طرح طرح کے خیا لات آتے ہیں اُلگا اُل برمین رہی ہے ۔ اُس کی بٹری بڑی آئی کھول سے بے لاگ ' جمک دار' سدھی شعاعیں نکلی تھیں ؛ اُل برمین رہی ہے ۔ اُس کی بٹری بڑی آئی کھول سے بے لاگ ' جمک دار' سدھی شعاعیں نکلی تھیں ؛ گھرکھی جمی آس کی بلکیں کچھ تھیک جاتی ہیں ' تو اُن کا انداز اکبار گی گرا اور نرم بڑ جاتا تھا ۔

ہم ذو و صائی گفتہ ہے آ ہیں کرتے ہے ، ون کی روشی حتم ہوئے ویر مو ملی می ، اور شفی می کی اور شفی ہوئے ویر مو ملی می ، اور شفی ہیں ہوئی ہیں کر رات شفی ہوئی ہی می دار داور مدہم ، آہت آہت ہیں کر رات میں جذب ہو جلی می و گرہماری دھیمی اور برسکوں گفتگو ، جنسے اردگرد کی موا می ، جاری رہی گال نے شراب کی ایک بونی مثل ان ہم آسے میر شرکے پر کئے ۔ گانے کی آ دا زبرستور ترتی موئی ہم کہ بہتے میں ور در با برروشیا بہتے میں ور در با برروشیا بہتے میں اور در با برروشیا بہتے میں اور در با برروشیا بہتے میں اور در با برروشیا بہتے ہوئی اور گھلا رہی میں و کی تا میں نیا کہ میں جب ہوئی اور گھلا رہی میں بیا گئی آ اس کا سرحیا گیا ، اس وضع سے کہ اُس کی لٹیں آ بھوں برآ بڑیں ، جب ہوئی اور گھرا گہرا گہرا سانس لینے دی ہے کہ کر کہ مجھے نیند آ رہی ہے ، گھر میں جلی گئی ، میں نے دیکھا کہ آس نے موم بتی شیں جل کی اور دی کہ بند کر کے میں جاری کی میں بٹ گئی کو میں بالگئی کو منظر میں ہوگئی ، موا گرگ گئی ، گویا آس نے بربند کر لئے اور سوگئی بی زور اور زاریکی میں بٹ گئی کو منظر موا گئی ، موا گرگ گئی ، گویا آس نے بربند کر لئے اور سوگئی بی زور اور زار کی میں بٹ گئی کو میں جو گئی ۔ موا گرگ گئی ، گویا آس نے بربند کر لئے اور سوگئی بی زمین سے دات کی خوشیو دار حوا رست کے جھیکے آھے گئے ۔

تمجيم سي اب جليا ما سيه ، ورنه مير ثنايد الماح نه كے . ا ' بی بان 'طِنے کا وقت ہوگیا،'

ہم بگ وندی کی راہ نیج اُئر رہے تے کہ کچر اُٹھے ہوئے کنا تھے ہم کک بنیج -آساہیں

اس كے بھائى نے پوچيا " تم الحى سوئى نيس ؟ " گرده بغير حواب وك بھارے باس سے

ورُ تِي مِونِي گُزِرگَيَ

آخری کمٹماتے ہوئے جراغ جوطالب علموں نے سرائے کے باغ میں تمبلا رکھے تھے' و نجتو کے ہتوں پر نیچے ۔۔ےروشی ٹوال رہے تھے جن ہے اُن کی تنکل عجیب غ**ریب اکھڑی کیمڑی اور فرکسی مو**گئی **تی ہ**ا میں در ایکے کتا ہے ملی ؛ و وکشی والے سے باتیں کر یہی تمی ، اپنے نے ووستوں سے رخصت موکر میں میل کے کشتی میں بٹید گیا ، گاگن نے اگلے دن میرے فرل آنے کا وعدہ کیا ، میں نے اُس سے إلم تعملاً یا وراً سیا کی وف اپنا کا بھ بڑھایا ، گرائس نے صرف میری طرف د مکھا اور مرتھ کا لیا بکشتی روان موکئی اور بردريا بريسين نكى . بورها توى مهكل ملاح جيورس برُحبكا اور انميس اركِ باني مي طوال ديا

آسانے علا کر کہا اور نے بیج میں آکر ماندنی کی مکیر کو توثر دیا ،

یں نے نظری نیمی کریس کنتی کے جاروں طرف تاریک موصی رقص کررہی تھیں .

مندا ما فَظ إِنَّ مِن لِن يَمِرأُس كَى آوارسُنى · · كل ملاقات مِوكَى ؛ كَاكُن كَى آوا رَآئى ·

کٹتی دریا کے و دسرے کنا رہے بینج گئی . میں اُترا اور مرکر دیجینے لگا . مقابل کے کما ہے براب کو نک نسیس تھا ، جاندنی کی جا دراب می شنری نی کی طرح دریا بر بحیمی موئی تھی ، لا نرمے ایک مرتخ الزك آخرى تيزيا ني أو حتى سناني ديتي تعين . كاكن في شيك كما تما: اس جا دو برك ترمم في ميك ال کے ہرارکو تقر عقرا دیا ١٠ ندهیرے کھیتوں میں سے ہوتا استظرموا میں سانس لیتا میں گھرکی طرف ملا ہے لمركب وافل مَوا تواكِنْ معلوم ، بي يا يان اشتياق كيف سي صفحل تقا . مجي احماس تعاكد ميري ميت بناش بي ... نيكن مي كيول الناش على ؟ نه تجيم كسى جزيكي نوامش منى النكسى يات كا وهيان تما ...

ميرا دل لمع لمع نعا ، إ

تریں اور شکفتہ احساسات کے منگاہ سے مراجرا سنسا پڑتا تھا ، ابمی بجونے براٹیا ہی تھا، آنکھیں بوری طبع بندنسیں ہوئی تیس کہ کا گیٹ خیال آیا آج تمام دن میں نے ابنی جفا کارحدینہ کو یا دسنیں کو کیا بات ہے ؟ کمیں آس کا عشق زائل تو نسیں ہوگیا ؟ میں نے ابنے دل میں یہ سوال تو کہ گرمیرا خیال ہے کہ میری آنکھ نورا الگ گئی ' جسے بتج کی نبگورے میں لگ جاتی ہے .

٣

ا کھے وِن صبح کو دمیں جاگ جکا تھا ' گراہمی نبتر رہسے نئیں اُٹھا تھا) میں نے کوڑی کے نیجے ڈیا سنی کوئی دمیں سمجھ گلیا کہ گاگن کی آ دا زہبے) گنگنا رہا تھا :

آنکھیں ہیں ہزرتیری حوافسون خواب سے تجھ کو حگا دُں نعمِہ آبارِ رہا ب سے

یں نے ملدی ہے اُٹھ کر دروا زہ کھول دیل .

گاگن نے کرے میں داخل ہوتے ہی کہا ' کھنے فراج کسیا ہے ، دراسویرے آپ کوجگاد

گرا تھ کے دیجیے کیسی سہانی اُوس عبری صبح ب بزندے جہا ہے ہیں . ا

أس ك كلو كروالي عبك دار بالون أس كي تحلى موتى كردن اور كلابي رضارون كود

خيال موّا تماكه أس مي مجي صبح كي سي طراوت اور ازگي ہے .

میں نے کیڑے ہے اپنے ارا دوں سے مطلع کیا ؟ وہ کانی فارغ البال تھا 'کسی کا دست گرنہ تھا 'اور ہائیں کو سے کھے۔ کا کن نے مجھے اپنے ارا دوں سے مطلع کیا ؟ وہ کانی فارغ البال تھا 'کسی کا دست گرنہ تھا 'اور ہ تھا کہ خو د کو نقاشی کے لئے وقف کر دے ، اسے افسوس تھا کہ اتنی دیر میں ہوش آیا اور اینا وقت یو نہ بریا د موگیا . میں نے اپنی ناکام محبت کا قصتہ می مسئا دیا ، بریا د موگیا . میں نے اپنی ناکام محبت کا قصتہ می مسئا رائے 'گر مہال کے میں اندازہ لگا سکا 'میری واستان عنق کا اس دل پرکوئی فاص اٹر نہیں ہوا ، مجھے د کھ کرا خلاقا دوایک مرتبہ اس نے می معند اسان معرا ؛ بھر مجہ سے کول پرکوئی فاص اٹر نہیں ہوا ، مجھے د کھ کرا خلاقا دوایک مرتبہ اس نے می معند اسانس معرا ؛ بھر مجہ سے ک

لگا اپنی نقاشی کے کھی مونے و کھا وُں . مِن قوراً تنار موكما .

آسیا گریشی می مکان والی نے بتایا کہ وہ کھنڈر کی طرف کئی موئی ہے. آ یں ڈیرھس کے فاصلے یہ ایک پر انے جاگیری قلع کے آنار تھے . گاگن نے اپنی تام تصویری مجھے وكمائين . اس كے تخیل میں میت کچھ اصلیت اور صدافت اکے قسم كى روانی اور وسعت متى ؟ گمر ان میں سے ایک تعمویر کو عی کمل نہیں کما جا سکتا تھا . میں نے صاف صاف اپنی رئے ظا ہر کردی . أس نے منڈا سان کمنی اور کینے لگا "آپ سے کتے ہیں ؟ میسب کی سب سبت بُری اور ا دھوری ہیں ' گرکنیا کِیا حائے ؟ مجھے وہ مثق نتیں ملی جوملِنی جا ہے تھی ؛ اِس کے علا یہ کم بنت سلانی شستی ہا را بیجیا ہنیں جبوڑنی ، جب ہم کام کے خواب دیکھیے ہیں ، تو بھا رہی مرواز میں ایک عقابی شان موتی ہے ، کمان گزر ا ہوکہ زمین کو نورے باکے جوڑی گے ۔ گرجب کام کا دتت آیا ہے تو ہر رہے التھ یا وُں بھول جاتے ہیں اور طبیعت بھاری موجاتی ہے ، م یں نے اُس کا ول ٹرمانے کی کوشش کی اگراس نے اِتح کے اشارے سے مجھے فاموش كرويا ، اور اين فاك الحي كرك سوفا برعينك وك . المجمع میں استقلال منوا ، تومکن ہے کیے مورمول ، سیس تو او د کیرے عطائی کے

درج سے بنیں بڑھ سکتا ، جلئے ، اسیا کو ڈھو نڈس ، ،

سم ولل ست روانه موك .

كحندٌ رون كوراستراك كشور حرصانى ك أرديج كما آمرا ايك تنك ساير وارواوي مں سے گیا تھا ، وادی کے دامن میں ایک چھوٹی سی ندی تیمروں پرسے آتھیل آتھیل کرشور میاتی ہو

م گاگن نے چیخ کر کھا اور سے ' میں آسیا ہی قدسے! کتنی دیوانی ہے! وروازے ہے گزر کر ہم ایک مختصر میں بنچ جوشکلی سیب اور جیو آول کے بھیلی میں باور جیوال کے بھیلی میں باور جیوال کے بھیلی میں باور جیسی میں باور جیسی میں باور میں باور ہم اور میں میں اور میں میں باور میں میں باور میں میں باور میں میں کر میا رہی طرف مرخ کیا ، گرانی مگر ہے میں باور میں میں کر میا اور میں میں کر آس کی ہے اصلیا طی کی شکایت کرنے لگا .

گاگن نے میرے کا ن میں کہا ' لبن ' زیادہ نہ چیڑے ۔ آپ اس کے فراج ہے واقت منیں میں ممکن ہے سیدھی مینار کی ہوتی برحر طوع بائے ، اس علاقے کے لوگوں کی ذیابت کی داد ویچئے ا

میں نے جاروں طرف نظر دوڑائی ، ایک کونے میں ، لکڑی کی ایک تھیوٹی سی جونبر کے آگے ایک برطعیا بیٹھی جوابی تن رہی ھی اورا بنی عنیک میں سے ہیں ترجمی نظروں سے دیکہ ری می ، وہ سیاسوں کے ہاتھ کچھ کھانے جنے کی جزیں بجبنی ھی ، ہم ایک بیٹج پر بیٹھ بگئے اور حبت کے ہارہ قد سی تیت بُوکی ٹھنڈی تٹراب چنے گئے ، ہسیا بغیر لے عبد 'یا وٰں اندر کی حرف کئے ، برابروہ ، بیٹی رہی الل کا روال اس کے مربر ندھا ہوا تھا ، اس کا کہا بی اک نعشہ اسان کی روشی میں سفائی اور نزاکت سے جلک را تھا ، ہیں نے اسے مخاصانہ نظروں سے دکھیا ۔ بی شام کر مجم اسے دکھی کی دماوٹ کا شبہ ہوا تھا ، گویا جا ہم اسے دکھی کی در کھا وٹ کا شبہ ہوا تھا ، گویا جا ہم ہی ہے کہم اسے دکھی کی رکعت ہی ایک قصم کا تصنع ' ایک طرح کی دِ کھا وٹ کا شبہ ہوا تھا ، گویا جا ہم ہی ہے کہم اسے دکھی کی رہا ہی ہوئی کی حرکت ہی ا ، کچواس وضع دنگ رہا ہی رہا ہی گا ہی اس منا کے باس منا کہ اس وضع کی اور اور منان کو اور اور منان کو اور اور منان کو اور اور منان کا ایک کلاس ما نشخ لگی . جستوں میں دیوار برسے کو دی ' اور بر دسیا کے باس منا کو آس سے بانی کا ایک گلاس ما نشخ لگی .

بعراب بنائی سے مخاطب موکر ہوئی ہم نسمجے موس بیاسی موں ؟ منیں واروں ب کھ عولوں کی بوٹیاں ہیں اخیس بانی دینے کی ضرورت ہے . ا

نائسی ہرنی ہو،' قلاس کا یا نی ختم ہوگیا ا درآ سیا شوخی ہے اٹھلاتی ہوئی ہما رہ یا سا گئی ہے۔ فاص وضع کی مُسکرامہٹ آس کی بلکوں' نتھنوں ا در ہونٹوں کے ار دگرد کیکیا ہٹ بیدا کر رہی ہی۔ اُس کی سیاہ آ نکھیں ایک نیم نشاش' نیم گستانے بھا ہ سے جہلک رہی تھیں ۔ سیر ایس میں ایک نیم نشاش' نیم گستانے بھا ہ سے جہلک رہی تھیں۔

کُویا آس کُے بشرے کا انداز کمنا تھا ' بم میری حرکتوں کو ناشا نستہ خیال کرتے ہو' گریں جانتی ہوں کہ اپنے دل میں بم مجھے سراہنے پرمجبور ہو · ' کُا کُن نے چیکے سے کہا ' شایاش' آسیا ' شایاش! ' "آپ کی دِلرُ ہا خاترن کا جام سِحِت ! '

اساکی زبان سے بے ساختہ کل انجا کیا اِن کی ۔کیا آب کی کو ک سی فاؤن

بمي بي ۽ '

گاگن نے کہا ِ سبمی کی ہوتی ہیں . ﴿

لمحہ ہجرکے لئے آساکسی خیال میں ڈوب گئی · اُس کار بگ دگرگوں ہوگی ' اور اس مِ ایک فاص صلا انگن ' ملکہ گستماخ انداز تھلکنے لگا .

گرماتے وقت وہ مہنی اور اٹھسلیاں کرتی رہی ، ایک بمی شاخ وڑکر بدوق کی طی بے شانے بررکھ لی اور رو مال سرکے گرد لبیٹ لیا ، مجھے یا دہے کہ ہمیں مبورے ! بوں و لملے اگر زوں کا ایک خاندان ملا تھا ، اِن سب نے ، گویاکسی کے حسب مکم ، اپنی بھرکی سی آنکھوں ہے ، آسیا کا سرو ہر حریت ہے جائزہ لیا ، آسیائے آفیس دیجھ کر زور زور سے گانا بھر وی کر دیا ، جسے آفیس اسی مرو ہر حریت ہے ، گرمین کی اور اُس وقت برآ مد مو تی حب کھانا تھا جا جا تھا ، وہ اپنی مبتریں بوشاک میں ملبوس ، فاص اہتمام سے بال سنوا رہ ، کر جستی سے فیتا لگائی اور کم تھول میں دستانے بسنے موٹ بھی موٹ تھی ، کا میں دستانے بسنے موٹ بھی موٹ تھی ، اس سے اور کم تھول میں دستانے بسنے موٹ تھی ، کا میں میں دستانے بستے موٹ تھی ۔ اس نے اور کم تھول میں دستانے بسنے موٹ تھی ، کھانے باس کی وضع سے مبت تمیز ملک تصنع میں تھی ۔ اس نے اور کم تھول میں دستانے بسنے موٹ تھی ، کھانے باس کی وضع سے مبت تمیز ملک تصنع میں تھی اس سے بال سنوا رہ میں دستانے بسنے موٹ تھی ، کھانے باس کی وضع سے مبت تمیز ملک تصنع میں تھی اس سے بال سنوا رہے ہے کہ ساتھ موٹ تھی اس سے بال سنوا رہے کہ تو کسیاں تھی اس سے بال سنوا رہے کہ تو کسی میں دستانے بسنے موٹ تھی دور ان میں دستانے بسنے موٹ تھی کھی کھی کے بال سنوا کی دور کی دور کے دور کی دور کی کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کے دور کی دور ک

منکل سے کچھ مکھا اور شراب کے بیائے میں یانی مبتی رہی ، صاف ظاہر ہوتا تھا کہ میں ساسے وہ خود کو ایک نے بڑن میں ایک شائستہ اسکھڑ نوجوان فاقون کے رنگ میں مبنی کرنا جا ہتی ہو گاگن نے آسے نہیں ٹو کا جس سے اندازہ ہوتا تھا کہ وہ ہربات میں اس کی دل جوئی کرنے کا کرفار عادی ہے ۔ کہمی کھی میری طرف مسکوا کر دیجھٹا تھا اور اپنے شائے ہاتا تھا ، گویا کہتا ہے ، آسیا امبی نا دان ہے ؟ اس سختی سے نہ جا بخ . اکھا ناختم ہوتے ہی آسیا امنی ، تغطیا تھی اور ٹوپی اور میکر مرز اور میں کے ہاں جانے کی اجازت کا گئے لگی .

گاگن نے اپنی عادت کے مطابی تمسکواکر دائس کی مسکوا مہٹ میں اس وقت کسی قدر اشکی تھی ، پوجیا ' یہ اجازت آب کب سے مانگٹے لگیں ! ہم لوگوں سے جی بحرکیا ؟'
' جی نئیں ' بات یہ ہے میں کل مرسز لوئیں سے ملنے کا وعدہ کر مکی ہوں ، بوس جی میں کئی سے نے کا وعدہ کر مکی ہوں ، بوس جی میں نے سوعیا کہ آب لوگ شاید نہائی کولیند کریں ، مشرت دائی سے میری فرف اشارہ کیا ،
کی اور رازی بائیں مشنائیں گے ، ،

وه على كميُ .

کاگن نے میری کاموں سے بی بی کہ کمنا شروع کیا ' یہ منرلوئیں بیاں کے ایک نما برگو اسٹر کی نمیک ول گرسدھی سا دی بو ہ ہے ، آسیا سے اسے بے مدشغف ہوگیا ہے ، آسیا کو بینچ کے طبقے کے لوگوں سے بلنے صلنے کا بہت شوق ہو کہ میرے نزدیک اس شوق کی تہ میں بیٹے فودرکا جذبہ کام کر آ ہے ۔ آسیا نو وہوں کیا ہوگا کہ میرے لاڈ بیار نے آسے بگا ژدیا ہے گر ویا ہے گر اب کر اس می کم میرا آب ہی کہنے میں کیا کروں ہے ججہ سے کسی برسختی نمیں ہوتی ' اور اس بر تواوروں سے می کم میرا دعدہ ہے کہ اس سے نرمی سے میں آؤں گا ''

میں جب بیٹیا سنتا رہا گاگن نے ادر باتی جیٹر دیں جب قدر میں اُس سے داقت موا ما آ اعقا ' اُسی قدر اُس کی کشش بڑھتی ما تی تی ۔ میں مبت جلداس کی طبیعت کو سپان کیا اُس کی فطرت فالص روسی تھی ؛ شباب اُس کے اندر جیٹیے کی طرح آبی نیس رہا تھا ' ملکہ ومیمی روشنی سے فروزاں تھا ، وہ بہت دِل کُنّ اور ذہن تھا ، گرمیرے تعتور میں ہنس آ آ تھا ہُنے ہے مرکوبینچ کرآس کی دِضع کیا ہوگی ، فینیر گرے ، مسلسل استغراق کے آ رئسٹ ننا مکن نہیں ، واستغراق ، سواس کے ملائم خط د خال کو دیجے کر، اُس کی زم، اُرکی اُرکی گفتگو کوئن کر ، جُنے نیال ہوا د نئیں ، یہ تم سے نہیں ہوگا ، تم ہمیشہ محنت ہے جی جُرائے دمو گے ، تمیں اپنے ہر وہا وُرائنا میں آ آ ، ' گراس سے محبت نہ کرنا ، یہ ناممکن تھا ، انسان کا دل خو دبخو د اُس کی طرف جُنہا تھا ، فیل کے آگے شہتے ، اُس کا اور میراسا تھ رہا ، ان حبار علی مکان کے آگے شہتے ، اُس کا اور میراسا تھ رہا ، ان حبار کھنٹوں میں ہم زیں بہت ہے تکلفی ہوگئ ،

سورج و دب کیا ، میرے چنے کا دقت موگیا تھا۔ آسیا ابھی والی نہ آل ہی ۔ میرے چنے کا دقت موگیا تھا۔ آسیا ابھی والی نہ آل ہی گائن نے کہا ؛ کتبی نو دسر ساکی ہے! کہو و ہمیں گر جیور آ و ک ، راستے بر مسئولوئیں کے ہاں آسیا کو جی لوج لول گا ، آس کا مکا ن راستے سے زیاد ، مٹما مواہنیں ی ، ہم قصیے کی طوف ردانہ ہوئے ، ایک تنگ ؛ یچ دارگی میں مورکرایک بھا زنزلہ مکان کو آگئی موئی تیں ، دوسری نزل بیل سے آگ کو نکی موئی تیں ، دوسری نزل بیل سے آگ کو نکی موئی تیں ، بورا مکان اب بویڈ کو نکی موئی تیں ، بورا مکان اب بویڈ جو نی نفش و بھا را اپنے دو توسط ستونوں ، اپنی نوک دارا بیٹ کی جیت ا درج بخ کی طرح آگ کو نکلے ہوئی تھیں ، بورا مکان اب بویڈ کو نکلے ہوئی تھیں ، بورا مکان اب بویڈ کو خوا کے کو نکلے ہوئی تھیں کی دوب سے ایک جسیم ، سکر شب ہوئے برندے سے ملتا قبلہ تھا .

ن س سے اواروی است سیاں ہو ؟ تیسری نمزل کی ایک کورکی جس میں روشنی تھی کورکھڑا کی مجر کھنی آسیا کا سیاہ وکھائی دیا ، اُس کے بیچے ایک پو ملی جرمن عور ستا جھا کا رہی تھی ۔

مسر لوئس منى .

گاگن نے کہا 'ن جاری ہیں ، تم سے رخصت ہونے آئے ہیں ، ، 'واقعی جی اچیا 'قرائیس میری طرن سے پیجول میں کرو ، میں ابھی آتی ہوں ، ' کھڑکی بند مہو گئی ، البی آ ماز آئی جیسے دہ منرلومیں کا منہ جم رہی ہی ۔ گاگن نے بغر کی کھے تائے میرے والے کردی ، میں نے جی جب جاب آسے جیب میں رکھ لیا ، اس کے بعد میں دریا کے یارا ترکیا ،

کراے بدل کرس بستر برلدی گیاا درسونے کی کوشش کرنے لگا ؟ گر گفتہ جربد مرجونے برمجیا تھا ، کہنی میکئے بڑکی موئی بھی اور اس سیاب وش مبناو ٹی مہنی والی جوکری کے خیال میں غرق میں نے آہمتہ سے کہا ' اس کا نقشہ ریفیل کی گلیٹ سے جو فا رنیز محل میں ہو کہنا بلتا ہ کچھ ہو' وہ اُس کی مین نمیں ہو۔' بچہ می کا خط' جاندنی میں ایک سفید دہیے کی طرح ساکت دساکن' فرش بر ٹرا تھا۔

0

الگے دِن مِن کو میں بھر آ ہنا ، اپنے دل میں کما کہ گائن سے طنے جاتا ہوں ، اس عُون میں کما کہ کا گن سے طنے جاتا ہوں ، اس عُون آسا کیا کہ وہ دونوں گول کرے میں ایس کہ وہ دونوں گول کرے میں طلح۔ شایداس وج سے کہ تمام دن اور تمام رات روس کا خیال میرے د باغ بر جہایا رہا تھا ، آسیا جی طفیت روسی لڑکی معلوم ہوئی اور دوجی ایک فرد ترطیقے کی لڑکی ، کم دبش ایک فادم ، دوایک پڑن کون سین ، بال کا فون کے بچے سلجھائے ، جر ہمایی طرح کو دکل سے دنگی مبنی متی اور اس انهاک سے کھو کا اور میں گاؤں سین ، بال کا فون کے بچے سلجھائے ، جر ہمایی طرح کو دکل سے دنگی میں ہوئی اور زمی برستی تھی ، اس نے منگو سے مادگی اور زمی برستی تھی ، اس نے منگو سے مادگی اور زمی برستی تھی ، اس نے منگو سے کوئی بات کی اور ضا موشی سے اپنے کام بر نظر جبائے رکمی ، اُس کے بشرے سے ایسامعمولی ، عامیا نا اندا میکن نظر میں عام روسی لڑکیوں کا فقت پورکیا ، اس مشا بہت کو بورا کرنے کے لئے دو ایک ہوئی گیت گنگانے نگی ، اس کا سیک جبرا اُ ترا ہوا تھا اور اُس پڑا داسی تھی . مجھے بچھیلی رات کے نقتے یا دائی اور میرے دل میں ایک ٹیس سی اُ مثی .

موسم مبت دل فریب تھا 'گاگن بولا ' آج کسی شظر کی نقاشی کردں گا ، اس نے بوجیا ' یس نے بوجیا ' یس نے بوجیا ' یس کم میں ہرج تو نہ ہوگا ؟ ' اُس نے کہا مرصور کا ، ' متھا ری مٹوری سے متنبد موسکوں گا ، '

اُس نے وال ڈوائک کی وضع کی ٹوپی اوڑھی الیا وہ بینا ، بغل میں قرطاس وہا یا اور دوانہ موگیا میں آس نے بیچے مولیا ، آسیا گر بر ٹھر گئی ، کا گن نے صلح وقت اُس سے کہا ، فروا خیال

گاگن نے کہ اور ریاصنت عالمہ کی ہوں من کے گیا اور ریاصنت عالمہ کی ہوں من کی ہوں شام کے قریب آس نے کئی بار انگرا کی اور آسے جیانے کی کوئی کوشش نیس کی سویرے سے اپنے کرے میں جلی گئی۔ یں ہی عبدگھرا گیا ، والبی میں کسی قسم کے خیالات میرے ول میں منیں آئے بو وہ ون سنجید وقتم کے احماسات کی نذر مُوا ، صرف اِتنا یا وہر کہ حب میں سونے کے لئے لیٹا ' تومیری زبان سے بے ساختہ بجلا ۔

أُ لَا كَيْ كَيا ہِ كُرُكُتْ ہِ إِنْ مُورْى ديرسوبِ كريمِكِما الكِيم موا أس كى سنس

6.4

اس طرح و در شخه گزرگ کُرگان اور آسیاسه میں روز بلتا تھا ، آسیام سے کتی ہی لیکن آس سے وہ طبلی حرکتیں کھرکہی سرز دننیں ہوئیں حبفوں نے مل قات کے بیلے دودن جھے ہر فدر شکتے میں ڈال تھا ، وہ کچہ اندر بی اندر کھائل اور مضطرب نظراً تی تھی ؛ مہنتی میں بیلے سے کم تھی بر آسے محتبس کی نظروں سے و بچھتا تھا ،

د وجرمن اور فرانسیسی کافی روانی سے بولتی می ؛ گراس کی ہر بات سے صاف ظاہر موا تا کر بین سے عورت کے سائے سے محروم رہی ہے ، نیزید کہ اس کی تعلیم غیر ممولی بے قامدہ اور گاگن سے مختلف قیم کی رہی ہے ، وہ ' اپنی وال دائک کی وضع کی ڈیں اور لیا دے کے یا وجود ، ایک سرا یا ملائم انیم نسانی روسی رفیس معلوم موانقا اگراسیای اس طبقی کی کوئی بات نه تهی آ كى حركتون مي اليك تلم كى ب اطمينان يائى جاتى مى . خود روگا ب كايد ندلگ زياده عرصه نين ا تقا ؛ نئی شراب میں اجلی اُ بال تھا ، وہ فطر اُ شرمیلی اور حیا دار تھی ، گراہے شرمیلے بن سے برہم تی ا اوراس غصے کو چیپانے کے لئے ظاہر یہ کرنا جا ہتی ہی، کہ میں بالکل بے پاک ، ازاد اور مطمئن موں. اس میں دہ ہمیشہ کا میاب منیں رہتی تھی ، میں جب کھی اُس سے ، روسی میں ، اُس کی زندگی ، اُس کے امنی کی بابت گفتگو کرتا ' تو وہ میرے سوالوں کا بادل اخواستہ واب دیتی - تا ہم س سبھ گیا کہ سیاحت کے لئے نکلنے سے پہلے وہ عرصے مک دہیا ت میں رہ کیکی ہو، ایک دفعہ اتفا قا اُس کے پاس آنکلا ، مویت کے عالم میں اکیلی بیٹی کو کی کتاب ٹرھ رہی تھی ، سر اعتوں میں تھا ، انگلیوں کو بالون مين برولياتها ، اور كمناب كى سطرون كو ذوق وسوق سے مندب كرر ہى مى . میں نے قریب بینے کرکما 'شاباش! بڑھنے کی کمٹنی شوقین ہو! ' اس نے سرا دیر اُتُفَاكُرِمْنَا مْنَ اور سَخْق سے میری قرف دیکھا . "آب سمجے ہیں کہ بٹی بٹی کرنے کے سوا مجھے کو مُنسِ آماً " قرب تقاكه ده أه كم حلى حاك . یں نے کماب کے عنوان برنظر ڈالی ؛ کو کی زانسی ناول تھا۔ ' میں تمعالے انتخاب کی دا دہنیں دے سکیا۔'

' عیر کمایٹر هوں ؟' یہ کمہ کر اُس نے کتاب میزیر بینے وی ' اور کھنے لگی و تو پونی وقا

صَالُع كُرِ فِي رَمُول ؟ أَ يُعِكُد كُرُ بَاعْ مِن عِبَاكُ كُني .

اُس ون شام کو میں گاگن کو "ہران اور ڈوروحی " پڑھ کو شار ہاتی اور ڈوروحی " پڑھ کو سنار ہاتھا ۔ ہسیا تمرو میں اس باس تلمی ہوگئے ، اور ڈو میں اس باس تلمی ہوگئے ، اور ڈو میں اس باس تلمی ہوگئے ، اور ڈو میں آپ ہوگئے ، اور ڈو میں شنی سمجا کہ اسے خیال ہوگیا ہے بی جی شنی رہی ، ایکھ ون اُسے بیجا نے میں مجھے اس مجوا ، سیلے میں نمیں سمجا کہ اسے خیال ہوگیا ہے میں جی ڈوروحی کی طرح سکھڑا ورسلیقہ مند بن جاؤں ، الغرض میری نظروں میں وہ ایک نیم مرسبتہ راز میں ، رعونت اور خود لیسندی کا اقدہ اُس میں کوٹ کوٹ کے جرام واقعا جب میں اس سے آزروہ ہوا میں ، رعونت اور خود لیسندی کا اقدہ اُس میں کوٹ کوٹ کے جرام واقعا جب میں اس سے آزروہ ہوا اُس میں اُس کے ساتھ کا گن کا برا و جائی کا سانہ تھا ، ایک بات کا مجھے ہرگھڑی ڈیا وہ نیتین ہوتا جاتا تھا ، اور وہ یہ می کہ یہ کا من کی مین نئیں ہے ، اُس کے ساتھ کا گن کا برا و جائی کا سانہ تھا ، اس میں ذیا وہ وہ یہ می کہ یہ کا من کی مین نئیں ہے ، اُس کے ساتھ کا گن کا برا و جائی کا سانہ تھا ، اس میں ذیا وہ وہ اور وہ یہ می کہ یہ کا من کی مین نئیں ہوتا ہو اُن کا برا و خوائی کا سانہ تھا ، اس میں ذیا وہ وہ اور وہ یہ می کہ یہ کا مین نئیں ، اور ساتھ ہی کے کھنے و کہا یا باتا تھا ، اور وہ اور دہ یہ می کہ یہ کا مین نئیں ، اور ساتھ ہی کے کھنے و کہا یا باتا تھا ، اور وہ اور دہ دو کا دور کا جو بالے کا اور دہ یہ می کہ یہ کا مین نئیں ، اور ساتھ ہی کے کھنے و کہا یہ باتھ کا گن کا برا و کیا ہو کہا کہ اور دہ بیا ہو کہا کہا کہا تھا ، کی میں نگر کی دور کا کہ کی کا کو کی کا میں نہ کا کو کی کو کھنے و کہا ہو کہا کہا تھا ، کو کہ کو کو کھنے کی کو کھوں کی کھنے کو کھوں کی کھوں کی کھوں کی کو کھوں کو کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کی کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کو کو کھوں کے کھوں کو کھوں کی کو کھوں کو کھوں کی کھوں کو کھوں کی کھوں کو کھ

یودہ ما در سریاوہ کیا بہر میں ، در صافعہ میں جید سلیا و بایا بھا ، ایک عبیب واقع سے میرٹ شہبات کی تصدیق مہد کئی ،

ایک دن شام کویں اُن کے مکان بر آبی تا در دازہ بندیایا ، یہ دکھ کریں بلا آ ایک ٹوٹی موئی دیوار برسے اندر کو دگیا ۔ دل سے توڑی دور شرک کے ایک مُن ' مجولوں کا ایک کنج تقا میں اُ دھرسے گزینے والا تھا کہ اسنے میں آسیا کی آ دا زمیرے کان میں آئی ، دہ میر تجوش میرائی مہرئی آ دا زسے ذیل کے الفاظ ادا کر رہی تھی :

' نتیں! مجھے تما ہے سوا ہر گزیسی ہے حبت نیں ہو، نتیں ' ہر گز نیں! میں فر تمیں ما ہوں گی ' ہمیشہ ' ہمیشہ! '

و کھیو ' آسیا ' کینے دل کوسنبھالو ، تم مانتی ہو تھے ہما را اعتبار ہی ، ' اُن کی آوازیں کنے میں سے آرہی عمیں ، میں دونوں کو تبوں کی ایک مالی میں

سے دیکھ رام ما ، أعول نے مجے نسی دیجا .

اُس نے پیرکھا ' اول ' محمیں ' صرف محمیں ' اور نود کو گاگن کے باز و رول کا مسیں ' اور نود کو گاگن کے باز و رول کی سیر دکرویا جمیلیاں نے بے کرانے ہیا دکرنے نگی ' اور اُس کے سینے سے جمیٹ گئی .

ا بنا ہا ہم آس کے بالوں بر آہم آہم تھے کرکہ وہ کہ رہا تھا ' بس ' بس اس کے بالوں بر آہم آہم تھے کرکہ وہ کہ رہا تھا ' بس ' بس اس کے اور برک کے بر اور کیا ۔ بھر سوچن لگا کہ کیا آن کے بر اور کیا ۔ بیری طرح و ماغ میں بہ خیال گزرا کہ نہیں جا نا جا ہے ' ہر گز نہیں جا نا جا ہے ۔ بید طرک کے بر اور اس برے کو دکر سڑک برآگیا ۔ بھا گا بھا گ کر گر سنجا ، رائے بی العاق ہوا جا دولوا ری کے باس سنجا اور آس برے کو دکر سڑک برآگیا ۔ بھا گا بھا گ کر گر سنجا ، رائے بی آپ ہم آپ مسکوایا ' باتھ سے باتھ ملا ' اس عجیب العاق بر دل میں جرت طا ہر کی حب سے میرے شہرت کی تصدیق ہوگئی ، دا اپنے نشکوک کے بیچ ہونے میں مجھے کبھی شنبہ نہ تھا) ، با ایں ہم ہ ' میرے دل بن کی تصدیق ہوگئی ، دا اپنی تھی ۔ میں اور کو بنا خوب آ تا ہے ، اس سے کیا طال ہوا ؟ گا گن نے تھے کیوں و موکا دیا ؟ اس سے کیا طال ہوا ؟ گا گن نے تھے کیوں و موکا دیا ؟ اس سے اس کی توقع نہ تھی ، . . . روطوں کے منے کا نظار ہ کس قدرا فر نگر نا

4

رات کو نیندا جی طی انہ سی آئی ، صبح سویرے آٹھا ' بیت برسا مان کا تھیلا ما ذھا ' کا دوالی ہے کہا کہ رات کو میرا آتفار نہ کرنا ' اور ندی کے بالائی جِسے کے تیج جس پر آر واقع ہے ' ہار کو کی طرف روانہ ہوگیا ، یہ بہاڑیاں علم طبقات الارض کے لیا فاسے بہت دلحیب ہیں ، گرارضی آن مثا ہدات سے مجھے کسی قیم کی دلحیبی نہ ہی ، میں خود نہیں کہ سکن تھا کہ مجھ برکیا گزر رہی ہے ، نهر ن ایک خیال ۔ گاکن اور آسیا کی ملاقات سے گریز ۔ میرے ول وو ماغ برجیایا ہوا تھا ، میں نے اپ ول کو سمجھایا کہ اِن سے اس فوری بے زاری کی وجہ صرف یہ ہو کہ اُنھوں نے مجھے وھو کا دیا کس نے اب کہا تھا کہ وہ لیے کو جائی بین ظاہر کریں ہو میں نے میا ہا کہ اُن کا خیال ول میں نہ آنے ووں ، ہاڑیو اور وا دیوں کے دامن میں قدم قدم میلا ' گاؤں کی سماؤں میں بیٹھا ' سرائے والوں سے اُن لوگوں کی اور وا دیوں کے دامن میں قدم قدم میلا ' گاؤں کی سماؤں میں بیٹھا ' سرائے والوں سے اُن لوگوں ک

جود ہاں کھاتے بیتے نظرائے اطمعیان سے بات جیت کی ' دھوی سے تبیتے ہوئے جیٹے تیمر راہیٹ کر ما ولوں کو نیز ناہوا دیکھاجن اتفاق سے موسم مبت نفیس تھا ، ان مشغلوں میں تمین دن گزرگئے ' اور یہ وقت لطن سے فالی نہیں گزرا ' کو کھی کہی میرا دل دروسے بھرآ یا تھا ، میرے و ماغ کے میلان کو اس فاموش ملاقے کے سکون سے ایک فاص ربط تھا ،

میں نے اپنے و ماغ کو اتفاتی اٹرات کے لئے وقف کر دیا ؟ یہ یسلس کے ساتھ، نرم ردی سے میری رفع میں سے گر کتے تھے ، اور اُس برا کی عام نعش مجور جاتے تھے ۔ اس میں وہ میں ان نموا ہو اُس تا تھا ۔ سب بحبگل میں ان مان تھا جو میں نے اِن تین ون میں وہ کھا تھا ، محوس کیا تھا ۔ اور ستا تھا ۔ سب بحبگل میں کشکلٹ کی جبنی جو بنی خوشور ماری اور آور کھٹ گھٹ ، شفاف ندیوں کی روانی کا شور ماری اُن کی رتبی تہ میں تیرتی مورکی وہ اربی وار نجو لیا اور ورخت ، مرغوا روں میں جگے ، خوشفا بَن مجلی اور اُن کے نیل نیل ابن مجلی اور اُن کے تیزی سے گھوستے موٹ بیتے انکا اُوں والوں کی مہنش کھوشک اور میں بیکے ، خوشفا بَن مجلی اور اور ماکی جرامیں ، جَرحَ کرتی ، اُن کے نیلے نیلے لبا دے اور ماکی جرامیں ، جَرحَ کرتی ، اُن مبتہ آ مہتہ کا اُوں والوں کی مہنش کھوشک اور اور میں کھوشک اور قات اور ماکی جرامیں ، جَرحَ کرتی ، اُن مبتہ آ مہتہ تا مہتہ بوات جو صاف مٹرکوں بر شیلتے تھے ، مٹرکوں کے کنا رے کنار مبل کھینچ تھے ، لیے لیے لیا وں والے نوجوان جو صاف مٹرکوں بر شیلتے تھے ، مٹرکوں کے کنا رے کنار سیب اور نا سیاتی کے ورخت . . .

اب بھی ہیں اُن آیام کے نقوش کو یا دکرکے نطف اُٹھا آ ہوں ، کچھ پر رحمت ہو، برمنی کے سادہ کو نے ! بیرے باشندوں کی بے لوٹ قناعت اور صبروسکون سے ملی ہوئی محنت بر من اور سلامتی مور !

تیرے دن شام کو گربنجا ۔ یہ کمنا بھول کیا کہ گائن اور آسیا کے علی الرغم میں نے نگرل بوہ کے تصور میں جا ن اوالی جا ہی ، گرمیری کوشٹیں بار آ در نہ مہوئیں ۔ مجھے توب یا وہ مرب اس کا تصور یا ندھنے برول کو رجوع کیا ، تو میری نظروں کے سامنے ایک باج سال کی جوئی میں دمیاتی لڑکی آگئی ، اُس کا جرہ گول گول تھا ، اور وہ کچھ الیسی عبولی جوئی نظروں سے جمعے مک

رى تى اكداً س كى معموم كمثلى كے روبروس بانى بانى بانى موگيا ؛ اُس كے سامنے اپنے دل كو دعوكاند دے تسكا ، اور اپنى سابق منظور نظر كا خيال مهينه كے لئے دل سے بكال ديا .

رف میں مادور بیلی عابی حور معرف میں ہیں ہیں سے اس طرح میلے مبانے برحیرت طام کی تقی ؟ شکایت کی محمی ساتھ کیوں نہ لیا ؟ اصرا رکیا تھا کہ والیں آتے ہی بلو . خط بڑھ کر مجھے کوفت ہوئی 'گرانگا والیں آتے ہی بلو . خط بڑھ کر مجھے کوفت ہوئی 'گرانگا والیں آتے ہی بلو . خط بڑھ کر مجھے کوفت ہوئی 'گرانگا والیں آتے ہی بلو . خط بڑھ کر مجھے کوفت ہوئی 'گرانگا

^

گاگن بہار است ، بلکی دھے کو بھتے ہی کھلکھلاکر تنہ کی اور اپنی عادت کے مطابق فرا بھاگ اسیا دانست ، بلکی دھے کو بھتے ہی کھلکھلاکر تنہ کی اور اپنی عادت کے مطابق فرا بھاگ گئی ۔ گاگن بدسواس ہوگیا ، آمہہ سے کہنے لگا وارشی کا دیاغ بیل گیا ہو ، اور اس کی طرف سے مند تو لگا ، آسیا کی اس موکت سے میں بہت آزر دہ موا ، یوں ہی میری طبیعت قابو میں نہیں تھی ، اور آپر بہتری جو در اصل مہنی انہیں تھی ، یہ نئے نئے انداز سے منہ بنا نا ، ، میں نے بین کا ہمری موجودگی میں دہ کیا اور گاگن کو اپنی مختصر سیاحت کے کچھ دافعات سنانے لگا ، آس نے بتایا کہ میری موجودگی میں دہ کیا را م الم ، گرباری گفتگو ڈھیلی ٹرگئی ، آسیا کمے میں آئی اور بجر بھاگ گئی کچھ و میر بودی میں نے کھا ' بجھ کم رودی کام ہی ، اب بیا ول گا ، گاگن نے شرفع میں عفرانے کی کوشش کی ، بھر میری طف کو برایک صروری کام ہی ، اب بیا ول گا ، گاگن نے شرفع میں عفرانے کی کوشش کی ، بھر میری طف کو ابنا اور نمو طف کا گئن نے سالم ابنا اور خوشیف سی جنبن دی ۔ گاگن نے سالم ابنا اور نمو طف کا موزی کے باس بھی جو باس مربم کا بت تھا اور نموطر سے بلطف کا تعالی نے سالم کے باس بھی جو باس مربم کا بت تھا اور نموطر سے بلطف کا تعالی نے سالم کے بیاس بھی جو باس مربم کا بت تھا اور نموطر سے بلطف کا تعالی نے سالم کے بیاس بھی جو باس مربم کا بت تھا اور نموطر سے بلطف کا تعالی نے بیاس بھی جو باس مربم کا بت تھا اور نموطر سے بلطف کا تعالی نے بیاس بھی جو باس فریم کا بت تھا اور نموطر سے بلطف کا تعالی نے کہ دیا ہو کہ بھی جو باس بھی ہو باس فریم کا بت تھا اور نموطر سے بلطف کا تعالی نے کہ دیں ،

سلے کچھ رسمی گفتگو موتی رہی ، مجرد و توں جب ماپ بیٹھے عکتے موے دریا کی ط

د کھنے رہے .

ملاً من الله على الله الله على الله عل

یں نے حیرت سے کہا ' ہیں ، مجھے یہ خیال نئیں تعاکہ وہ آسیا کا ذکر جھیر دے گا۔
' اس کی نسبت رئے قائم کرنے سے پہلے مزورت اس کی ہے کہ اُس سے اہمی طرح
ہو ، وہ ول کی بہت اجمّی ہے ' گراس کے فراج میں ہٹ ہی ۔ اُس کے ساتھ نیا ہنا آسان کام
ن تھیں اس کے عالا ت معلوم ہوں ' قرائے تا بِل الزام نہ کھیرا دُ ۔ '

' اُس کے حالات ؟ کیوں' کیا دہ ہماری ۔۔ ' گاگن نے میری طرف دکھا۔ ' شاید تم سمجھتے ہو کہ دہ میری بہن نئیں ہے ؟' میری گھرا ہٹ کو نظرا نداز کرکے) ننگو ماری رکھی۔ ' نئیں' دہ واقعی میری بہن' میرے باب کی ہٹی ہے ، ہمیں اُس کی لیار

نا آما ہوں ، تم بر مجھے بورا بحروسا ہے . سا آما ہوں ، تم بر مجھے بورا بحروسا ہے .

ان سے محبت عی اگو ان کو کبھی مسکراتے میں د کمیا تھا ... لیکن بیٹر زبرگ بیج کرمیں بہت عبد اپنے اربکہ سنسان گركومول كيا - مي فوي مرمع مي دا عل موكيا اور دال سي ايك بين مي منتقل موكيا برسال چند ہفتے کے کئے گرما یا تما اور ہر باروالد کو سلے سے زیادہ انسردہ اپنے مال یں بحو منموم اور حمران برنتان با ما عما . وه روز گرما جائے ہے ، اور بات جیت کرنے کی عادت سے وست کشر مو گئے تنے . ایک دفعہ گھر سنجا ۔ میری عمراس وقت کوئی میں سال کی تنی ۔ تو میں نے ایک ویلی تیلیٰ کائی آ محول والى ونن سسال كى رطكى كو ديما ويه آساخى و ميرك والدن كما ويديم سع من إلى نزس کھاکرر کھ لیا ہے ؛ میجنب آن کے الفاظ میں ، میں نے آسیا کی طرف کوئی خاص النفات سی کیا. و ه شريلی الته برک حيت أورجب جب سي تقي جونهي مي اينه والد كے فاص كرے مي وافل مرا يد لميا أريك كمراتما ؛ ميري والده كا انتقال اسي مين مواتما ا وربيان دن كومي موم تبيان ملائي باني تمين - وه فوراً جميث كرأن كي أرام كرسي يا أن كي كما بول كي الما ري كے سجيے حيب جاتى . كيواليا ا تعاق مواكد أس دفعه مع بعد تمن جارسال يك طازمت ك فرائص في مجع كرمان كا موقع نه ديابم ميني مرب ياس والدكا مختر خط آتا عما ؟ آساكا وه سبت كم ذكر كرت سقى ، ادر ده مي منمناً . ده با سال سے متجا وزیقے ، گرحوان معلوم ہوتے ہے ، ا جانک ہمارے دار دغه کا خطابنیا کر آپ کے والد صاحب سخت بما رہیں ، اگر آپ انکی صورت دسکینا ما ہے ہیں تر فورا تشریف لائے ، اسم سطے ہو كه يخط پڑھ كرمرے دل بركيا كرزى موگى ، بے سرديا كى كے عالم ميں گرمينيا ، والدكو كى دم كے ہما ت مجم ويكه كرا عني تسكنين مولى البي خيب إزوو ساء عنول في مجم الي سيف سالكالاد ایک نیم مخبس؛ نیم ملتی نفرے دیر مک مجھے دیکھتے رہی ججے سے دعدہ نے کر کہ میں اُن کی اُنزی من كوبراكرون كا، أغول في الي مدمت كارت آساكوبلوايا. برك ميال أس بالاك ، و سيدنمي کوه ي منيس موسكتي عتى ا در عَرِ تَعْرِ كَانْبِ رَبِي عَي .

والدنے بوطواری کہا کہ اب میں ابنی بیٹی ، متماری بن کو متمانے سپر دکرتا ہوں ، اس کا پورا مال محص یا کو ف اشارہ کیا . کا پورا مال محص یا کوف اشارہ کیا .

جو کچہ مجیم معلوم ہوا 'یہ تھا ، آسیا میری والدہ کی ایک قدیم فادمہ ما میا ناکے وطن سے میرے والد کی بیٹی تھی ، یہ ٹا ٹیا نا مجیے خوب یا دہ ، آس کا بلند بالا ، متناسب جہم 'اس کو حین اسخیہ جرا 'آس کی بڑی بڑی سیاہ آنکمیں میری نظروں میں ہیں ، و ایک مغود ر 'اکس کھری لاکی تھی جات میں باکو ف کے مو دب 'نا کمل نظروں سے اندازہ لگا سکا 'میرے والد کو اُس ہمی مباق میری والدہ کے انتقال کے جندسال بعد محبّت ہوگئی . آس وقت ٹا ٹیا اوالد کے ساتم ہما رے مکا ن میں میں رہتی تھی ' بلکہ اپنی شاوی شدہ بین کے ہاں تھی ، یہن ہما ری گوالن تھی . میرے والد کو آس سے سبت محبّت ہوگئی اور میرے گاؤں سے جلے جانے کے بعد اُنفوں نے آس سے شاوی بی کہ کرنی جاہی گران کے بہم اصرار کے باوجو و وہ آن کی بوی نے برتیا رہ ہوئی .

عا سم مكت موكراني أفاكمكان من سنح كرأس كيدل من كيا خيالات آك مول كراج تك ال وه ون ياد ہے جب أسے سبى مرتب رفتي يوشاك بينائى كئى اور نوكروں نے تعظیماً اس كے باتھ كور رہا. أس كى ما رين الني زندگى ميں أسے بہت سختى سے بالا تما ؛ ميرے والد كے إس بينج كراً سے وركرى آ زا دی بل کئی. مرحوم اس کے اتالیق تھے ؛ ان کے علاوہ وہ آسی اور سے نہیں ملنی تھی ۔ اُنفوٰں نے أسے بكا أم الونس الين وه أس كا زياده ما وجونيل نس كرتے ہے ، گرافيس أس سے إنها عن تى اوركى بات يس أس كاكمنا نيس ماك ني . أن كه دل مي خيال قاكمي ني أس كه ما تمه زیا دتی کی ہے ، آسیا کو جلد اندا زہ ہوگیا کہ میں گھر کی رانی موں ، وہ جان گئی کہ جے میں آ قاسم حتی ہی، وه میرا باب ہے ؛ گراسی قدر جلد اپنی نا جائز حثیبت سے بی آگاہ موگئی جود بہتی اس میں شدت ہ ترتی با گئی انزے اعتباری ؛ تری خصلتیں بڑ کرا گئیں اسادگی جاتی رہی . وہ جامتی متی دایك فد نودائس نے مجھ سے اس کا اقرار کیا) کہ میں ساری ونیا کومجور کروں کہ میری اصلیت کومول ملئ. این ماں کے ذکرے آسے عارات اتھا اور اس شرمندگی برخفیف موتی تھی اور ساعة ہی اپنی مال إ نازمی کرتی ہی . بات یہ ہے کہ وہ بہت سی الیمی باتیں جان گئی تھی اور مانتی ہے ، جو آس نی عرکے لي نا زيبا تقيل ... گراس مي أس كا كميا تصور ؟ مشياب كي قريتي اس مي كام كرري تقيل إون میں سرارت متی ، اور الیا کوئی تما نسی جواس کی دیجہ عبال کرتا بہریات میں پوری آزادی کیے ارادى وبال سے كمنيں مرتى! شراف كراؤں كى الم كيوں سے وكنى بات ميں سجيے بنيں رما الله عی ١٠س نے كما بوب كى طرف رموع كيا ، گران سے كيا على موتا ؟ اس كى زندگى كى بے ترتمى ب كُونَى فرق مني آيا ، گرائس كا دل خراب نيس موا تما اكس كا د لغ صبح تما .

دومری طرف میں تھا' ایک بیں سال کا لڑکا جے آیک تیرہ سال کی لڑکی سونٹ ک گئ تھی ، والدکے انتقال کے کچہ دن بعد تیک اُس کی پیکیفیت تھی کہ میری آ وا زے بھرکتی تھی ' بیرا بیاراُس کے لئے موجب ا ذمیت تھا ، بہت وفول میں رفتہ رفتہ میں نے اُسے برجایا ، یہ بیج ہوکہ جب اُسے بقین ہوگیا کہ میں اُسے واقعی اپنی بین سمجتا ہوں اور اُس کا خیال رکھتا ہوں ، تو وہ ول دجان

ے مری گرویدہ ہوگئی: اُس کی کوئی یات ا دھوری سموئی ہوئی سنس موتی -یں اُسے بیٹر زمرگ ہے گیا · اُس کی تَبرانی مجھے شاق می ، گربہا را ساتھ رہنا ،ان عا . وال من في أسه ايك اعلى ورج كي بور فرنگ اسكول من داخل كرا ويا ، أسياسمجد كني كه اب عُدائی سے مفرشیں ، گر کڑے کڑے کراٹنا بڑا عال کراما کہ مرتے مرتے بی . لیکن بعدمی ول کڑا کرکے اُس نے ما رسال اسکول مس گزار دیئے ، گرمیری امیدے برخلاف جیبی سی موسودیس می دہی. مرے کی بڑی اُسانی اکٹر بربلیل ٹرکایت کہتی رہتی تنی دہم اے سرِاجی منیں دے سکتے اور زی ے یہ مانتی منیں ، 'آسیاسب لڑکیوں سے زیادہ نیزا در ذہین عمی ، گرقا عدے کی با نیدی آس سی تم ميني موئى . ده خود سرحى اورلمني على على على الزام أسيم كس ول سع ديما ؟ إس ك منيت كاتفاضا ها كه يا تروب كررب يا هرسب سي كيني رك ايني بمجوليون من صرف ايك و ، بے کلف ہوئی . یہ غریب فازدان کی ایک برشکل اولی متی جے اورسب حقارت کی نظرے دیمتے تے. دُوسری الرکیاں جواهی گھرانوں کی تقین اُت بند منیں کرتی تھیں اور جاں یک بن بڑتا تھا ستاتی اور چیرتی عتیس . آسیانے اُن کی ذرایر وان کی ، ایک دن انجیل کے سبت میں اُسّانی بروں كا ذكركر ربي سي ما سياني ليند وازي كها موشا مرا ورنرولى برتري عيب بين الغرض اي ک دنیا برب سے الگ عنی اس میں کسی قدر آ دمیت صرور آگئی منی اگومیرے نز دیک اس محاظ أس نے كھ سبت ماسل سي كيا .

آخروہ سترہ سال کی ہوگئی ۔ اب اس مرسے میں نہیں رکھا ماسکتا تھا۔ میں بی ونواری میں تھین گیا ۔ کیا کی میرے دہن میں خیال آیا کہ فوجی نوکری سے استعفا دے دوں او آسیا کو ساتھ لیکر سال دوسال کے لئے کمیں باہر طلا ما دُوں . خیال کے آتے ہی اُس برعمل کسیا' جانچہ تم دیکھتے ہو کہ ہم رائن کے کنا سے تغیرے ہوئے ہیں ۔ ہیں میاں نقاشی اضتیا رکرنے کی کوئن کررہا ہوں اور وہ . . . اس کی حرکتوں میں کوئی فرق نئیں آیا ، اب می الی ہی سوخ اور منجلی ہو میسی سطے تمی ، امد ہو کہ اب اُس کی نسبت تم بڑی رائے قائم نہ کروگے ، گووہ اس ظاہر نسبی کھا مرنس کھا ہم نسبی سطے تمی ، امد ہو کہ اب اُس کی نسبت تم بڑی رائے قائم نہ کروگے ، گووہ اس ظاہر نسبی کھا

عامتی ، گراھی رائے کی اُس کے دل میں قدرہی اور فاص کر تماری اجتی رائے گی . '
گاگن اپ طائم اندازے مسکوایا . میں نے گرم جرشی ہے اُس کا ہاتھ دبایا .

اُس نے بعرکمنا بروع کیا ' تو یہ قصتہ ہے ، گروہ مجمع کا بوں بررکھتی ہے ۔ اُس کی شال یا رود کی ہے یا معلوم نہیں کہ کس وقت بھیٹ جائے . اب بک اُس کا دل کسی بر نہیں آیا ۔
اگر کمیں کری سے عشق ہوگیا تو نیر نہیں یا بعض اوقات میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا کیا کروں ۔ جا ہو اوقات میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا کیا کروں ۔ جا ہو اوقات میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا کیا کروں ۔ جا ہو اوقات میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا کیا کروں ۔ جا ہو اوقات میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا کیا کہ ولی سبت سمر مو کئے ہو . میں تمان کے اس نے کیا کیا ؟ جمعے جمیعے خیر نہیں کیا شوجی ' کمنے لگی ' تم بیلے کی نسبت سمر مو گئے ہو . میں تمان کے رو نے لگی .

میں کینے کو تھا ' اچھا' یہ بات بھی' گرمیں نے اپنی زبان دانتوں میں دبالی.
میں نے گاگن سے کہا دہم میں کا نی نے تکلفی موگئی تھی) ' انتجا ' یہ تبالو کیا دار آسیا کا دل امبی کے کئی برنتیں آیا ، بیٹر زبرگ میں وہ نوجوا نول سے ضرور ملتی موگی ؟'

'ان اوگوں میں اُسے کو گئی گیا۔ بات یہ ہے آسیا کو نمی شور ماکی، کسی ونیاسے نرالے شخص کی، یا بھر میاڑکے درے میں کسی سالیا شعر حرواہے کی تلاش ہے … میں موال باتیں کئے جاتا ہوں اور محقیں روک رالم موں ، ' یہ کمہ کروہ اُ سنٹنے لگا ،

میں نے کما ' علو' ہمائے اس طبیں ، اہمی گرمنیں ما اجامہا ''

و متما رے کام کا کما جوگا ؟ ا

میں نے کو کی جواب نہیں دیا ۔ گاگن مسکرا یا ۔ تنوٹری دیر میں ہم آل بینی گئے ،
حب میری نظرانس ا بگور کے تختے اور سفیہ مکان بر ٹری او میرے ول میں ایک قسم می مثما س تنی اگر کے افروٹ کر میں کی مشماس تنی اگریا ہے ۔ گاگن کی ابتیں شن کر میرے ول برے رس مجرد یا گیا ہے ، گاگن کی ابتیں شن کر میرے ول برے بوج مہٹ گیا تھا ،

اسما ہیں مکان کے دروا زے میں لی . خیال تھا کہ میرا استقبال محرمنی سے روی کرو و ممسے ملے کے لئے بڑھی او جرا کملایا مہوا اجب حجب انظری نجی کئے موت كاكن نے كما " يو آلئے عيرائے ، اور برا و كرم يو لمحوظ رہے كم بالكل اين مرضى

ے آئے ہیں ،

سیانے ازرا و استفیارمیری طرف دکھا ۱۰ ب میری باری متی کدانیا با تدمین كروں؛ ميں نے اس كى مشھرى مرد تى أنگليوں كوز درسے دبايا ، اُس كى مالت برمجيے بہت رحم آيا. اس اَن بوجی ہیلی کا حل اب میری سمجھ میں آنے لگا ؛ اس کی اندرونی میرک، منبط کی کمی مسج وہج ، کھانے کی کوشش کا راز آئینہ مہوگیا ؛ میں نے اس کی روح کی گرائیوں کی ایک جبلک و کھے لی . وه إ ذر مي اندرايك عذاب مين متبلائتي . اس كا نا آزموده احساس نغن آيك انتشار ايك كَتَاكُنْ مِن كُرِفِيّا رِمّا ؛ ليكن اس كالإرا وجود عبد وجيدكريّا عنا كرسياً في كى طرف بره ه معيّقة برقابوبائ اب میسمجما که اس عجیب وغرب او کی کی مرت میرا دل کیون منجیا تعا - میں اس کے نا زک جیم کے نیم دختی جا د و ہی ہے مسحور نہ تھا: میں اس کی روح کا متوالا تھا جو كُلُّ أَنِي تَصُورِي الشِّي لِيشِي لِكَا. مِن نِي آسات كما ' علِو ' المُكُور كم بلغ ميسي ؟ وہ نوراً نثوق اور فرد ننی سے تیا رہوگئی ، ہم کہ دور سپاڑی کی طرف نگئے اور ایک جوڑے ۔ معربی تمرير منه كي .

أسيا كين لكى و بها ب بغيرتها داجى سي گرا ي ؟ " مين في وهيا المحارا ول مير الغير كمرايا؟

أس في كنكسول سے مجھے ديكھا اورجواب ديا الى ١٠٠٠ ميا سي تباكو بيا روك بركيامت لطف آيا ۽ مبت شان دار تھے ؟ اونچ ادیج ؟ با دلوں سے مي ادیج ؟ بتا و تم نے

كياكيا وكما ومح عانى كوتبارب قع الكرس في كيوننيس شنان الأس وقت تم نؤواً مُمَّا كُر مِنْ لَكِينَ ٠٠ كُوما مجه ولاسا دے رہى ہے . معم آج ناراض تھ . ؟ و نوب إكس مات ير ؟ ١ يه تومي جانتي منين ، گرئم نا راض صرورت ، ادر غصے ميں اُند كر عليے كئے تع بمعاك إس طح على جان كا مجم صدم عا ، بت وشي مولى كه تم دالس آكة . ، مجھے مجی بہت خوشی مودئی کہ والیں آگیا ، أسيانية مستس اين شان بركاك اجس طرح بج خوشي كي ما لت بي يركات بي ومیں اور تی خوب موں اِ بعض اوقات صرف آیا کے کھنکارنے کی وضع سے ووسرے کرے من سمجہ جاتی تی کہ دہ مجہ سے خوش ہیں یا نہیں . ا اس سے بیلے اُس نے کمی ابنے والد کا میرے سامنے نام نس لیا ، اس وج سے مجموحیت مِولَى • ' میں نے بوجیا اپنے والدکوتم مبت جاہتی تھیں ؟ ایجسوس کرکے کوفت مولی کرمرا جرہ شرم کے اسے شرخ موسیا . أَس نَے جواب دیا ، وہ مِی نمراگئی ، دونوں جب بیٹے رہے ، کچے فاصلے پر ایک و فاني جاز عل مجايًا مَوا رائن برت مرز رباعًا، و ونول أت و محف ليكا. اسيانية مبتدك المجدكة كيون سي ؟ مِن في يومياً الله مجم ويكفي بي كبول منت الكي تنس ؟ ا

المن فودنسي جانتي العبض اوقات جي حينے كويا سا ہے الكراس كى بجائے منتى مول، حرکے کرتی موں اس سے میری نعبت رائے قائم فکرو ، او ، فوب یادایا ، یا دوری لا کی کیا قصم ے ؟ وہ خیان جو نظر آرہی ہے ؟ اُسی کی ہے ؟ کتے ہیں جب یک وہ عاشق نہیں موئی می ، مراک کو ڈووتی تھی کر مرخو و دریاس کو دیری . مجھے یہ تصدیبت اسند ہے ، مسراو کس مجھے طبع طرح ک کمانیاں شاتی ہے ۔ اس کے باس ایک کالی تی ہے جس کی آنکھیں میلی ہیں ، ، ، ا سیانے اویر کی طرف دیجیا اورلٹوں کو چٹاک کر بولی 'تا ہ کا میں خوش ہول' اُسی و قت ہما رہے کا نوں میں ٹوٹی ہو ئی ' کیسا ں صدا میں آئیں · ہزا روں آوا ہے اک مناجات کوجہ گائی جائی رہی تنی مقررہ وقفول سے و ہرا رہی تقیس . زائرین کا بجوم نیچے شرک مصلیبوں اور علموں کے ساتھ آستر آمیتہ بڑھ رہا تھا ، ، ، ا سوازیں رفتہ رفتہ دھیمی کہوتی جاتی تقیں · اٹھیں شن کرائسیانے کہا مکاش ہم می اِن کے ساتھ ما سکتے اِ ' ۱ گرکهس و ور درا ز دما بانگنے ۴ کوئی ٹری ہم سرکرنے نکل جاتی ۰۰۰ گرمو تا میر ہو کہ دن گزسے جانے ہیں از ندگی گزری جاتی ہے ، اور مم ہے کچہ بن سنیں ٹرتا ہے ، تم سي حصله إن عامتي موكد ابني زندكي سي أك مقصد كے ليے ج ووالين یجیے کوئی یا د کار حمید زیا و . . . ر تو کیا ہے 'امکن ہے ؟' و المحلين و ميرى زبان سے محلف والاعقا و گرس في آس كى المحول كى طرف د كھيا جن میں سے ایک نیز جمک کل رہی تھی ' ا در صرف یہ کہا : ا کوشش کہ کے دیکھ لو ، ا

تموری دیرځپ مغیی وه کچه سومتی رسی ۱ ایک رنگ ۱ تا ها ۱ ایک رنگ یا

تما 'حرا اتركيا مما . يكا يك بولى ' به تبارُ ' أن خاتون سے تمميں مبت لگارُ ممّا ؟ ... تممير موكا الكفندرون مي ممس لاقات كے دومرے دن بمائى في أن كا جام صحت باتھا .)

الممارك بعانی نداق كريے تھے . مجے كبى كى فاتون سے لگاؤس

کماز کم نی الحال کسی ہے نہیں ہے ۔ ا

أس في ب ساخة بن سے ' كوياكسى بات كا كھوج لگا فا جا ہتى ہے ' س کے شخ حبتک کر بوجھا ' یہ تبا دُعور توں کی کیا بات تھیں سبی معلوم ہوتی ہے ۔ '

^رکس قدر عجب سوال ہے! '

تجيه ايسا سوال نيس كرنا عاجه 'كيون ؟ معاف كرو اكا كرون ا

عاوت ہے جودل میں آ آ ہے کہ والتی مول میں وجہ ہے کہ بات کرتے موک ورتی موں .. میں نے ملدی سے اُس کی بات کاٹ کرکھا مبو دل میں آئے کہو. ف

ك ورومت ومن سبت نوش مول كه آخرىم فع مجه س شرما ناكم كرديا. ،

آسيان تظري تحكالي اورنوش موكرنري سيميني وسي اس -

لینے لیاس کا د امن تھیکتے ہوئے ' اُس کی تنبوں کو لینے بھٹنے برسنو پیٹے لیاس کا د امن تھیکتے ہوئے ' اُس کی تنبوں کو لینے بھٹنے برسنو موے اگر ما مبت دیر مک بیسے کی تیاری کررہی ہے اس نے فرائش کی انجو کہ ویا کچے ٹر ہے۔ جیسے بھیں یا د موگا اُس روز ' اوٹٹے گن ' میں سے سنایا تھا · · · ·

يكا يك كسى سوير بين و وب كنى " ييرُ وصبى ادازت يوسكن كا اك شعركنا س نے کما ، أُرْثُكُن نے قور نس انكما، ا

و واسى طرح كے كئى كو ما عالم خيال ميں ہے اكاش ميں ماشميانا مو

اکمارگی ممرتن اشتیاق مرکے بولی اچھا کوئی کمانی سناؤ، گر کما نیا ن سنانے کو میری طبیعت ما صرنه علی ، میری نفر أس برگری مولی تى ؛ جيك دار دهوپ ميں دوي موئى ، مرمايا سكون اور نرى . اِر دېرّه د ، شيم اوير ، سرچز - نريه سمان، دریا- طرب اک می ، موایک تیرروشی سے ممور منی . میں نے بے اختیا ر موکر دهیمی آوا زہے کہا او بکیو اکبیا تها ما ساں ہو! ا اُس نے اُسی آوا زہے جواب دیا ' واقعی سبت مہما ناہے ، کوہ و دسری أرثة برت ... نيل كون آسان مي غوط لكات إ ٠٠٠ ليكن مم يرند عني إلى ٠٠ گریم ربیدا کرسکتے ہیں ؟ ا ' کچھ دن ا درجو ۔ نود بخو د ما ن مارگی . تعمل مذیے ہوتے ہیں وانسا کوزمن سے بندکر دیتے ہیں . فکرمت کر دیا تھا سے برنکل آئیں گے . ا وتمطارے بکل آئے ؟ م کیا جواب دوں ... میراخیال ہے میں نے المبی یک برواز تنیس کی، أسيا بمراني خيالات مي عزق مولكي . مي قدرت أس كى طرف تحمكا. لكاك ولى المعين اجاة أب ؟ ا مي في حران موكر واب ديا الله م توآؤ ، میرے ساتھ آؤ . . . مجائی سے کموں گی کہ وہ ناج کی کوئی چز بائيں ... مم ميس كے ہم آثر رہے ہيں ، ہما دے بركل آئے .، دہ دوری مولی گرکے اندر گئی میں اس کے بیچیے عبالگا ، خیدمنٹ بعد لا ك سُري ما ون سيم آمناك موكرم أي منك كري سي البيخ للي . آسيا بت تطف وخوبي س

جوش کے ساتھ اجتی تھی ، اُس کی البین کے آفی و بگاریں سے اکبا رگی فرمی اورنسوائیت جا کئے لگی۔

مبت ویر بعد کک اُس کی ہلائم کمرکے القبال کا احساس میرے باز ویں باتی تھا ؛ بیت دیر بعد ک یہ معلوم ہو اتھا کہ کان کے قریب اُس کا تیز تیز 'گرم گرم سانس آتا ہے ' جا تا ہی ؛ بہت دیر بعد کہ اُس کی معلوم ہو اتھا کہ کان کے قریب اُس کا تیز تیز 'گرم گرم سانس آتا ہے ' جا تا ہی ؛ بہت دیر بعد کہ اُس کی کانی کا لی کا لی ' پرسکون کے مگلی ' کچھ نبد آ تھیں ' اُس کا بیلا بیلا ' کپر استیاق کھ اُلو احس کے گرد تھو بھر والی لیں لیا در ہی تھیں ' میری آ نکھوں میں خواب کی طرح بھر تا رہا .

وہ دِن ہبت بطف سے گزرا اسم بحیّ ں کی طرح بونخِال تھے ، آمسیا میں اُس ُوز

ا يك ساده بيبن عنى بگاگن اُسے د مكيتا عما اور خوش لموتا تھا . ميں دير سے گھر پنجا بكشنى متحدها رمر شخى توس نے ملاح سے کما کہ اسے بیا دُک رُخ بینے وو ، بوڑھ ملاح نے جبو کھینیج لیے ، دریائے عظیم ہمیں ہائے گئے گیا میں نے ماروں طرف نظر دوڑ آئی ' کان لگا کرمننا ' جو مبتی تھی' اس سر دھیا دياً ا بيانك ايك تفني در دكا احساس موا ٠٠٠ ا ويراسان كي طرف نظراً عما أن ؟ ته سان بُر عي سكون معا ؛ وه مي آارول سے لدا يبندا ، ميلنا موا ، لرا ما موا ، مكاك عَمْلُ كرنا موا د كما أي وثيا عا بني دریا کی طرف د کمیا ۔۔ ولم سی ان بار دگرا ئیوں میں عبی تا رے کا نب رہے تھے ، حیلی جیلی كررب من برطن زندگى كے يزرراضطراب، يزرر بيان كا احاس موالقا ميرا اضطراب را گیا . ین کشی کے ایک طرف جبک گیا ً . . کا نو آس بہوا کی دھیمی سرگوشی کشتی کے تیجیے امروں ک نرم ا وا زمجيم منظرب كرد مي هي . دريا كي ازه مواضح منه كي منين منجا تي مني . ايك مبيل ساحل يرميك مك كراني زمر المشرط نعنول سے مجھ فكاركررى متى ١٠ ننوميرى آ نكول مي الله باك. ير ب مقصد و مدى آنو نه تے ... ميرى كيفيت اس سبط اليم گر مذبے سے مختلف عى حس ك زير تَعرَف د ميكيفيت إلى د نول مي مجه يركز رحلي عني) نفس سي كتَّ وكي أوركو بخ بيدا موتي ب اور وه سب بالوں سرقادر مروجا ماہے ، سب کی جاه کا دم عرف لگتاہے ... سنیں اسمیرے ول س داول فشاط کے شعلے آ مو سے مع والی میں اس کیفیت کا اصلی ام لیتے ہوئے ور اما ، گرمرا

11

اگلے دن میں اُن سے سلنے جاتو ہیں نے یہ نیں سوچا کہ کمیں آسیا سے مجھے محیّت و منیں ہوگئی المکن اس کے خیال میں غلطاں و بچاں رام ، میری خیم شوق اُس کی قیمت برانگی موڈی می خوش تھاکہ اس سے اختلاط کا میر غیر متر قبد موقع ملا ، خیال مو ا تھا کہ ہا ری شناسائی ایک دن بیلے موثر و موگئے سے ۱۰س وقت کک و و مجموعت و ور و و ر رہی ہی ۱۰ و ر اب کہ اُس کے و ل کے و ر یکے مجھوں مرفی موگئے سے ۱۰ سے محل کی درجہ تر سح کے کسی قدر مرا عرا تھا اکسی کسی کیا گی است موالی است موالی است موالی است موالی است موالی است موالی است میں ۱۰۰۰

تیز تر تر قدم رکمتا ہوا اُن کے مکان کی طرف بڑھاجود ورے ایک سفید نقطد سا معدم مو اتحا ، نداس کا خیال تھا کہ کل کیا موگا ، معدم مو تا تھا ، نداس کا خیال تھا کہ کل کیا موگا ، میں ہے حدثوش تھا ،

 یں اس کے کام می مخل نمیں موا اسا کے باس طاکر بیٹر گیا ،آمیتہ اس کی کالی ا نکھیں میری طان میں نے جا اکد آس کے مونٹوں رشکرا مٹ بیدا مو، گرناکام رہا ، بھراس سے کما دمم من جو مات كل عن ، و و أرج نس ب . ، آس نے دهیمی محزوں آوا زسے کما ' بال ' گرکوئی فاص بات نیں ہے . نیذ احيى طرح ننيس آنى ؛ تمام رات سوحيى رسى . ١ بکچه نتین ؛ بہت سی باتیں بجین سے میری عاوت ہے، جب سے میں الله كالفظ أس في كوشش ساداكيا. ^و جب میں آبا*ں مجے ساتھ دہتی تھی ... سو جا* کرتی تھی کہ کیوں کو ٹی نئیں تِمَا سُكِمًا كُمْ مِعِيمُ كِمَا مِبْنِ ٱلْمُهِ وَاللَّهِ ، اور ما كُرليض اوقات مصيبت انسان كو آتى وكها أي ديني مي مراس سے گرمز کی صورت نظر منیں آتی اور کیوں بوری بوری سیائی نامکن ہے ... میرسوجی عی کہ مجھے کچھ نہیں آتا اوا ہے کہ سیکوں ماہتی موں کہ نے سرے سے تعلیم باؤں ا میری تعلیم نبانف ہے: بیا و منس مجانسکتی، نقاشی نیس کرسکتی، اورسینا تک موھنگ ہے منیں آنا . تعبہ مرحکی کام سليقه سنين سے جميري صحبت ببت رو كمي هيكي معلوم موتي موكى ؟ ، ان برظلم كرتى مو ، تم فى ببت كيم برها ب ؛ تم مي شاكستكي ب اور

 آس نے جواب نیس دیا ' برابرا پنے کا م میں لگا را ، باربار موقلم بدلتا تھا اور تموری تموڑی دیرمیں باتھ اوپر کو اُٹھا آتھا ،

ر میں خود انیں مانتی میرے اندر کیا ہے، اس نے براس اندازے کما کہ گویا عالم خیا میں ہے اور اپنے دل سے یا تیں کر رہی ہے ' خدا جا نتا ہے بعض اوقات اپنے آپ سے در ماتی موں ،

آه اکتناجی ما مبائب که ... کیا واقعی عورتوں کو سبت زیادہ نتیں ٹرمنا ما ہے ؟ ، ، کیا دا تعلیم عورتوں کو سبت زیادہ کی صفر درت نئیں ' گر ... ،

بنا و کیا طرحنا جائے اکیا کرنا جاہتے ؟ جو کموے کون گی اید کر معولی نظرون تا د کیا طرحنا جاہئے اکیا کرنا جاہتے ؟ جو کموے کون گی اید کمر معولی نظرون

جن ميں اعتما و جھلگتا ھا تھے و تھنے لگی · رہے کی ا

کچے دیریک مجھے کوئی جواب منیں سوھیا ، میرے باس منطیعے سے گھراتے تو منیں ؟'

ركيسي بانيس كرتي مو! '

اس نوازش کا ٹنگریہ اس محبنی تھی گھرا ما دُکے '' اس نے اپنے جیوٹے سے ہاتھ سے جس میں سے آگ کل رہی تھی مرا ہاتھ

زورسے دیایا .

كُاكُن نے أسى وقت مجھ أوا زوى من إس تصوير كالب منظر زياوه

تاریک توشیں ہے ؟ میں اُس کے پاس گیا ، آسیا اُسٹر کرملی گئی ·

14

گفند میربعد واپ آئی، دردازے میں کھڑی موگئی ادر ہاتھ کے اشارے سے مجھے بلایا مشند ، اگر میں مرگئی آدیمتیں ربخ موگا ؟'

میں نے پریشان موکر کما ' آج تھا اسے دل میں کیے خیالات آرہے ہیں!' مرا دل کمنا ہے کہ توڑے و نول میں مرحا وُں گی جمعلوم ہو تا ہے کہ سرحز کھے نیں ، كهدرى ہے مجھ سے رخصت مورى ہے ، اليے جينے سے مرنا بہترہے ... آه إ مجھ التي نظرون نه و سکيو ، ميں جو کسي مول ، اس ميں ورا بنا وٹ منيں ہے ، منيں تو ميں عربم سے ورنے لگوں گ کھی مجہ سے تم ڈر تی ھی تقیں ؟ ' م اگرمیری باتین سا رہے جا سے نرالی میں واس میں میراکیا قصور ؟ دیھو اس وقت من مین می ننس سکتی …، شام که وه اُ داس اور کھوئی مونی رہی . اُس سر کیا گرز رہی تھی ، یہ میں تہیں سم اس کی فطرس اکر جھے ری مقرتی تھیں ؛ اس کی ٹراسل دیگاہ کے روبرومیرا دل آمہة آمہت و طرکنے عَلَ أَس كَى طَبِيت هُيْرِي مِهِ لَى عَي ' تَاهِم ميرِي نَظر جب أس يريرٌ تي عَي توب اضتيار دل جاسبات اس سے کموں اپنے جی کو تھا مو - مجھے وہ سبت عبل معلوم موتی تنی ! اس کے زر دھرے 'اس کے اُر رخصت ہونے سے کچھ دیر پہلے اُس نے کہا ' سنو ' مجھے اس خیال سے ا ذہرِ ہے کہ کم مجھتے موقعہ میں سنجد گی کا ما ترہ نہیں ہے ، . ، اب سے جوبات کہوں اُس برلیتین کروا ا تم مي ميرك ساقة بي تكلفي مرتو ، تم سي بيشه سي بولول گي تسم كهاك كهتي مول . . . ، اس قسم كوسن كرافه عيميني آكئي . * و بھیو الم مہنومت میں تو میں عی کم سے دہی بات کموں کی جوکل تم نے مجھ کمی تی است کیول مون من توڑی دیرے بعد کھے سوچ کرولی او ہے کل تم نے برول او كيا عا ؟ ... ميرك بركل آك بين ، تر أثن كے لئے نصابيں ہے .، مِن فَيْ أَمِهُ سَهُ كُما ويقين ما فو مها رك في مب را بي كُلكي موئي من.

الم المياني آنكون مي آنكمين وال كرمج وكها اور كيف لكى:

ر آج ميرى نعبت تما را خيال التيا نني ب ،

ر مي اور تما رى نسبت برا خيال إس، ،

گاكن نے ميرى بات كاٹ كركما ، تم دونوں آج اس قدرا فسرده كيوں بو جكو

زكل كى طح آج مي دالز بجا كرسناؤں ،

آسيا نے ہاتھ ل كركما و نئيں التى الى بنين التى نشين ، خدا كے لئے آج نئيں!

ر بجور تحور تى كرنا ہوں ، برٹ ن كيوں جوتى موج ،

ر بجور تحور تى كرنا ہوں ، برٹ ن كيوں جوتى موج ،

ا می سے موری کر آم ہوں ، برات ان کیوں موتی مو؟ ' ' مجبور تقوش کر آم ہوں ، برات ان کیوں موتی مو؟ ' اس نے مجرکما ' ہرگز بنیں! اور اُس کے جرے کا رنگ فت ہوگیا ،

رکیس اُسے مجھ سے عنق تو نیس موگیا ؟ اُ رائن کی ا ریک موجوں کے قر بہنچ کر بیسوال میرے دل میں بیدا مجوا ،

1 1

دومرے دن مع کو آنکو کھلے ہی میں نے سوجا اکیس آسے مجھ سے عنی تو اپنیں موجا ایکیس آسے مجھ سے عنی تو اپنیں موکیا ؟ میں اپنے خیالات کا جائز و لینا انہیں جا ہما تھا ؟ مجھ احساس تھا کہ آس کے خیال ' آس بنین کھے گا۔ بنا وہ کی موٹی والی لڑکی ' کے خیال نے میرے دل میں گر کر لیا ہے ' نیز مدکو وہ آسانی سے اپنین کھے گا۔ میں آل بنجا اور دن ہر وہ اسانی سے اپنین کھے گا۔ میں آل بنجا اور دن ہر وہ اس موٹی اس کی طبعت احتی النسی میں بر مرد وہ اس مسلوا مہت ہوئے گئے نیج آئری میں ' و بنیانی پر نبی بندمی ہو ممنوا ترا اور ایک آئے میں بند مند و خوار اس مسلوا مہت ہوئے گئے تا ہم کی ' میری طبعیت آئیا ہے اور برانیا جاتھ کو دل نہ جا ہا اور آسیا سے کے بغیر گر اپنجا و در برانیا کھی وہ دیر کی ۔ وہ میا موٹی کو دل نہ جا ہا اور آسیا سے کے بغیر گر اپنجا و در برانیا کھی وہ دیر کی ۔ وہ میں دیر کی ۔ وہ میں کو دل نہ جا ہا اور آسیا سے کے بغیر گر اپنجا و

ا گلی مبح نیم مدموشی کی مالت میں بسرموئی کام شروع کرنا جا ہا ' گرنه کرسکا ؛ عا باكه كيد ندكرول المحدة سوجول - يعي نه موا الكاول من إ دحراً وهر شله را و كروال ايا يجي ساك ع كي وازآئي وآب مشرن بي ؟ المث كروكها الدهو الشك في الك رتعديد كمدكرويا ويوس النيت في آب كو ديا ب، مِن فِي أَتِ كُولِ مِن آسياكا شكة خط بيجان ليا . أس في لكها تما . میں آج ہی تم سے بنا جا ہتی موں کھنڈرنے قریب جو سیفر کا گرما ہے وہ لاڑ

عار بنے آؤ ، مجہ سے آج ایک بڑی حاقت موئی ہے ، خدا کے واسطے صرور آؤ ، تمھیں سب كيرمعلوم مووائككا . نامه برس و إن ، كه دون

لڑکے نے بوجیا ^ر کوئی حواب ہے ؟ ' م حاكر كمنا و با س ، و الركا بعال كما .

مي ايني كرے ميں بنجا ، بنيم كيا ، اورسوح ميں بڑگيا ، دل زور زورت و مرك ر الم تما . أسياكا رقعه كئي باريرها . محنشه ديميا ؛ المي باره نيس بع مقر دروازه کمکل گاگن اندر داخل مُوا ·

أس كے چرب يرموا أيال أر رسي تفتيل . أس في ميرا إلى تق اپني موف كميني اورأت زورت دبايا. وه سبت ب اوسال تما .

مي نے يو جيا ' بات كيا ب ؟ ' كين لكا مار دن موت مم سے جو با ميں موسى تيس المنس س كرمتيں جرت مولى عى ؛ اور می متعجب مو کے ، کوئی اور ہوتا تو مبت مکن ہے ہیں ... اس طبع بے بخلنی سے گفت گوند کرسکتا ، گرئم معقول آدمی ہو، میرے دوست ہو، ہے نا با سنو، میری بین آمسیا کوتم یے تق موگیا ہے ،'

میں گھرا کے اپنی قلبہ سے آٹھ ہٹھا · مرتمعاری مین کو۔ تم کہتے ہو۔ '

گاگن نے میری بات کاٹ کرگا ' لی ' میں کمنا ہوں دو دیوانی ہوگئ ہے اور مجھے ہی دیوانہ بنا کے بھیوٹرے گی ، سگر غنیمت ہے کہ دو محبوث نمیں بول سکتی اور مجھ سے سب کچے کمہ ویتی ہے ، آ ہ 'اس لرم کی نے کسی عجیب رقع بإئی ہے ... گرمیتین جانو دو اسپنے ہا تیوں اپنی مبان لے گی ، '

ر تا یہ تھیں دھوکا تہوا ؟ ' نیس ' دھوکے کا کوئی امکان سنیں ، حابتے ہو اکل تمام دن بغیر کما پ ٹری دہی ' گرکسی بات کی شکایت نئیں کی ... کھی شکایت نئیں کرتی . مجھے کچے خیال نئیں ہوا۔ نام کے قریب آسے ہلکا سابخار ہوگیا ، رات کے دو بجے کے قریب ہماری مکان والی نے آگر مجھے جگایا ' انبی سن کی خبر لیجے ' آن کی طبیعت خواب ہے ، ' میں گجرایا ہوا بہنیا ، دیکھا کہ دن کے کپڑوں میں لیٹی ہے ۔ تیز حوارت متی ' آئ نے قران کی جھڑی لگی ہوئی ہی ؛ مرحل رہا تھا ، وانت بج اسے تے . میں نے پوچا ' کیا ہوا ؟ بیا ریٹر گئیں ؟ ' آس لے میرے گھی میں بانمیں ڈوال ویں اور المجائیں کرنے لگی کہ ' میری زندگی جاہتے ہو قریباں سے فورا کہیں نے طبو ، میں جمران تھا کہ یہ کیا ماجوا ہے ۔ تسکین دہنی جاہی ۔ آس کی ہجکیاں اور ٹرجا گئیں ۔ آخرا میں سے نور ہا گیا ؛ میں سمجاگیا۔ مخصر ہے کہ میں سمجاگیا کہ آس تم سے عنق موگیا ہے ۔ ہم مم دونوں سمج داد ہیں ، مگرافین ما نواب ہمیں انداز و نئیں ہوسکتا کہ آس کا وصاس کس فدرات دیرے اور اہنے خبربات کو و وکہنی حواب '

اً دمی مو ، گرصاف بات ہو ، میری سمجہ میں نسب آیا اسے تم سے کیوں مخبت موٹی کہتی ہے کہ اللہ یں مقاری طرف ملتفت موحمی کسی وجرے کو کل جب وہ مجے سے کدری علی کہ متمارے علادہ کسی اورسے محبت شیں کروں گی ، توزار و فعارر و رہی تھی ۔ اُسے خیال ہوگیا ہے کہ تم آسے ق سمجتے ہوا وراتس کی اصلیت سے واقف ہو . پوجینے نگی ' تم نے میری اصلیت کا مال اُن سے آ كما ؟ 'ظاهر سي الله كه ديا النيس الأس كي سوه بوج غفنب كي سيد اب وه صرف يرجا ہے کہ سیاں سے چلی جا وں فرائعلی جا وُں میں صبح بک اس کے باس مجھا رہا جب گار نے دعدہ ندلے لیا کہ ہم کل روانہ موجائی گے . آس وقت یک بلک سیس جبیکا تی کی میں آس ت سے برابرسورے میں ہوں ، آخریں نے مفصلہ کیا کہ تم سے این کردں ، میرے زدی آسا کی رائے صیحہ ہے ، ہم دونوں کے لئے بہرین صورت سی ہے کہ بیا س سے ملے ما ین .میرے ول مِن تم سے ملنے کا خیال نہ آ ناجس کی وجہ سے مرک گلیا ، قراسے آج ہی ہے جا تا ، نتأ يد ... کون کم سكتا كے جمعیں ميرى بن ليندم و ويد بات موتوات كيوں نے ماؤں واس لئے بس ك سوحاكة تخلف برطرت الاوُمم سے باتیں كرلوں . . . علا وہ ازیں ، وایک یا بیں میں اپنی آنكہ ت د كي حيا عا ... آخر سط كيا ... كم يل كم س وجو لول ... ، بجارا كائن شرم ك أرب إذ ياني موا عام العلام معافى عام مها مول السقيم كتيميلون كاين عادى منس مول . ، مي ن أس كا إلة الي إحرى لها.

عراك ايك لفظ صاف ا داكرك كما " ثم ما ثنا ما ہوكہ مجھے تمارى سن ب

ہے یا بنیں ، ہاں 'مجھے وہ اپند صرور ہے۔' سمان سمان کی اور

گائن نے میری طرف دیکھا امیردرا جبجک کرکما الگرئم شادی قوائس سے

کیاکردگے ؟ ،

اس سوال کاکیا جواب وول جمعیں کہد 'کیسے اتنی مبدی۔ ا مسک ہے ، شمک ہے ، مجھے کو کی حق منیں کہ تم سے جواب مانگوں بخت برتمزی قلی کہ الیاسوال کیا ... گرکیا کروں ؟ آگ سے کھیلا نئیں جائے . تم آساکونیں جانے ؟

اس سے یا لکل بعید بنیں کہ بما رٹر جائے ، بعال جائے ؟ یا تم سے الگ ملنے کو کئے ... کو کی اور الرئی ہوتی تو مکن ہے یہ سب کی جیبائے رکھتی اور موقع کی منتظر رہتی ۔ گروہ الی بنیں ہے . یہ اُس کا ببلا ا تفاق ہے ؟ یہ اور نبی بڑا ہے! اگر تم دکھتے کہ آج قبیم میرے یا وُں بروہ کس طرح بلک بلک کے رور ہی تی ، قر بتھا ری سمجہ میں آ جا آگہ میں کیوں اس قدر خوف زوہ موں ، کہ بلک بلک کے رور ہی تی ، قر بتھا ری سمجہ میں آ جا آگہ میں کیوں اس قدر خوف زوہ موں ، کسی سوچے لگا ، گاگن کا یہ جا کہ می کیوں اس قدر خوف زوہ موں ، کسی سوچے لگا ، گاگن کا یہ جا کہ می کنوں اس قدر خوف زوہ میں اُس کی شرفیا نہ بے نکلفی کا جواب میں نے بے نکلفی سے نہ نہ اُس کی شرفیا نہ بے نکلفی کا جواب میں نے بے نکلفی سے نہ دوا ،

آخر میں نے کہا ' تمارا خال سیج ہے ۔ گفنٹہ بھر موا مجھے تماری مین کا رقعہ ملاہی ۔ یا گائن نے رقعہ تیزی سے بڑھا اور ہاتھ گھٹنے برر کھ لئے ، اُس سے جبرے بر حیرانی کی علامت بہت مفنیک معلوم موتی تتی 'گرمینی مجہ سے کوسوں وور تھی ،

میں عیر کہا ہوں' تم سبت ہٹریف آ دمی ہو' گراب کیا کیا جائے ،عجیب بات ہو' وہ خود ہی جانے پر اصرار کرتی ہے' ساتہ ہی تنعیں ہمی کبلاتی ہے اور اس حاقت برنا وم بمی ہو… خطا لکھنے کا اُسے وقت کب ملا جو تم سے آخر جا ہتی کیا ہے ؟'

میں نے اُس کا غصة دهمیا کیا اور جنتے تھنڈے دل سے موسکا ہم سوجنے لگے کہ کیا

تدبیرانسیاری ماے .

اوراس سے طول اور اسے صاف معان سب کچھی اور انگان نے کمان میں گور برموں گا اوراس سے طول اور اسے صاف معان سب کچھی اور انگاکن نے کمان میں گور برموں گا اوراس برطا ہر نہ مونے دوں گا کہ مجھے رقعے کا علم ہے اور شام کو تم سے طول گان میں گئی نے زورسے کم تھ طاکر کمان مجھے تم براورا بجو ساہے ، اس برا ورمجہ بررحم کھاؤ ، برطال میں کے جا میں گے ، میرا دل کہنا ہے کہ تم شنا دی منیں کروگے ، ا من شام بک توسوینی کی مملت د د ، ،

د اجمی بات ہی ، گرئم شادی نئیں کروگے ، ،

د میں بات ہی ارمیں صوفا پر دھیر موگیا اور آ بھیں بندکرلیں ، میرا سرطرا ، الله با با تا ہی ہوا ہے ، ،

قا ؛ خیا لات کا ہجوم آس بر ٹروٹ رہا تھا ، میں گاگن کی صاف گوئی ہے بر نتیان تھا ، آسیا ہے برنیا نقا ، آسیا ہے برنیا نقا ، آسیا ہو بیا تی ہے اس می میں نہیں آتا تھا کہ اپنے بعائی ہے اس نقا ، آسی محبت سے مجھے راحت بھی می ، تشخویش می ، سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ اپنے بعائی ہے اس نے کیوں کہا ، اس بات برطبعیت برحواس تھی ، کو ورا کوئی فیصلہ کرنا بڑے گا ،

د ایک سترہ سال کی لڑکی ہے جس کا مزاج الیا موکیے شا دی کی جاسکتی ہے ، یہ کہ کرمیں اپنی عگر سے اگر کھڑا ہوا ،

10

رائن میں نے مقررہ وقت برعبورکیا ، و دسرے کنا ہے سب سے بیلے ہم الرخے برنظر ٹرپی جو صبح کو میرے باس آیا تھا ، صاف ظاہر تھا کہ وہ میرا انتظار کر رہا ہے ،

'میں ایزت کے پاسے ' یہ کہ کر اُس نے و دسرا برجہ ویا ،

آسیا نے مطلع کیا تھا کہ میں نے ملاقات کی عگہ تبدیل نکو وی ، گرجا کی بجائے ڈیڈ مطلع میں منزل برجڑ ہوا!

بجائے ڈیڈ مع کھنے میں منزلوئیس کے مکان بربہ بنچ کر دستک و نیا اور سیرھے تیسرے منزل برجڑ ہوا!

' ہم وہی جو اب ہے ہو ،

' ہم ن کہ کر میں رائن کے کنا ہے کنا ہے کو فصیل کے باہرا کہ جو ٹا کہ گھر دایس جا دی بازاروں میں مارا ما را بجرنا مجھے منظور نہ تھا ، قصبے کی فصیل کے باہرا کہ جو ٹا سا باغ تھا جماں گذر ہوئی خوا من کا دیت میں اور شراب جنے والوں کے لئے میزوں کا انتظام محسا ، میں و لم این بی گینہ کھنا کے کے ساتھ گر د ش کر رہی تھی ؛ کا ش کی گینہ کھنا کے کے ساتھ گر د ش کر رہی تھی ؛ کا میں روتے روتے ہوئے ۔

روج کئی تیں 'میرے لئے خوکی شراب کا مگا آئی ؛ میں نے اُس کے جیرے پر نظر دالی وہ علدی سے بلٹ کر طی گئی ۔

ا کے موّیا ' شرخ رخسا روں والا ننہری میرے باس مٹھ**ا کی**ہ ر**ا تھا ^و ہما ری مہنیشن** آج بہت أداس ہے . أس كا محبوب فوج ميں عرتى موكے طلاكيا ، ميں نے أس كى طاف و مكما ، جرا اخوں میں لئے ' وہ ایک کونے میں دبی سکرای مبٹی عی ؛ انگلیوں میں ہے آنسوٹب ٹپ گر رہے تھے. كى نے تیراب ما بكى ؛ و د اُسے كل س دے آئى اور بھرا ننى طلبہ برا مبيلى . اُس كے عم كاميرے ول ير ا ٹرموا . میں نے اُس ملاقات کا تعتور با 'مطاب کا محضے انتظار تھا ! میری نظروں کی باہمی ہیار ا ورمحیت کا نقته نه تها ؛ میرے دل می فرحت وا نساط نه تها ، بے حدیثی تھی . میرا دل عباری تھا : مجیم محض اینا و مده در را کرنا ۱۰ ک و شوار فرض انجام دینا تقا . آمسیا کی بات کوندان میں نہیں اُٹرایا عاسكة ، گاگن تماية حمله بيري عاح ميرے ول ميں مبھا كيا نقا . عار ون ميلے اُس كنتي ميں جو ساوك رَخ ہتی جِلی ما رہی ہتی ، میں عیش دِمسترِت کی بیاس میں تر' ب َ رہا تھا 'ا دراب' کہ بیمترت نظرو کے سامنے عتی ؛ میں بحکی را علی اُسے اپنے سامنے سے مٹیا کیا علی مٹیانے پر محبور تعلی اُس کے ا جا لک الموریے تھے نے اوسان کرد! تقا ، تھے اعتراث بوکہ خود آسیاسے ' اس ترکشش امیو را کی کی شعلہ مزامی اس کے اپنی اس کی اُٹھان سے میں خاکف تھا، دیریک عبر بات کی کشکش ہوتی رہی ، کل قات کا وقت فریب علا ، آخرس نے طرکرایا که اسے خادی سیس کرسکتا ،اس یرظ ہر نہ ہونے وول کا کہ مجھے میں اس سے منتن ہے ، ا

میں اٹھا اور بیاری منتن کے إقدیں ایک تعالی رکھ کر دائس نے میرا شکر میں نیں داکیا) مسزلوئیں کے مکان ٹی طرن علا ، فضا شام کے سائے سے ٹاریک مہوملی تھی ، اندھیں سرک کے اور آسمان کے نگ محرے برشفق میولی مولی تنی میں نے آمہتہ سے دروازہ کھنکھا یا وه نوراً كُلَلُ ثَيا. وبلنرس داخل بُهوا . اندراندهيرا كُلبُ تَعَا .

الك تورهي عورت كي وازآئي منهارا أنظار مور للمهد،

مهم رامته تولیا ہوا آگے بڑھا، ایک ہاتھ نے جس میں بڑیاں ہی بڑیاں تیس مال لیا ،

ائھ تقام لیا ·

میں نے پوچیا ' مِسْر لومٹیں تم ہی ہو؟' ' ہاں ' صاحب زا دے ، میں ہی ہویں.'

شرهیا تھے ایک ہوٹی کو رکز ار زہنے سے او برکے گئی اور تمیری منزل برہنج کورکی .
ایک ہوٹی کو رکی مرہم رومنٹی میں میں نے برگو ما سٹر کی ہو ہ کا جربوں دار چرا دیجیا ، من کے بنیا مونٹوں برایک میرمنی 'ناگوار قسم کی مسکوا ہم شخصی اور آس کی وصند لی آنکھیں سکڑی ہو گئی تیں اس نے ایک جوتے دروا زہے کی طرف اشارہ کیا ، میں نے ایک کر ہاتھ کے جھنگے سے آسے کولا اور اندہینیے کو زورسے بند کر لیا ،

14

جس مخصر کمرے میں میں نے قدم رکھا' وہ کئی قدر آبار کی تھا ، تھوڑی دیر کہ آسیا کا جرا نظر نئیں آیا ، وہ کھڑ کی کے پاس ایک بڑے و وشالے میں لیٹی' برن کو جرائے' سمے مہوئے برندے کی طرح سرچیا کے کسی برہٹی تھی ، تیز تیز سالس نے رہی تھی اور سرسے بر کمکی نب رہی تھی ، آبار کی مالت بر مجھے ہے انتہا ترس آیا ، آس کے قریب بنیا' آس کی طالت بر مجھے ہے انتہا ترس آیا ، آس کے قریب بنیا' آس کی طالت بر مجھے ہے انتہا ترس آیا ، آس کے قریب بنیا' آس کی طالت بر مجھے کہا ' آیا ، آس کے قریب بنیا' آس کی طالت بر مجھے کہا ' آیا نکولیونا اِ '

اُس فے اپنی آب کوسنیمال میری طرف دیکھنے کی کوشش کی ، گرنہ دیکھسکی . میں نے اُس کا ہاتھ کیڑا یک فنڈ ایڈا تھا ، کسی ہے جان چیز کی طرح میرے ہاتھ میں بڑا رہا .
مسکر لنے کی کوشش کرکے اُس نے کمنا جا ہا ، میں جا ہتی تتی ۔ ' گراس کے نیلے مونٹ اس کے قابو میں نہ ہے ؛ ' میں جا ہتی تتی ۔ نہیں ، جھ سے نہیں کہا جا آ ، اتنا کہ کر حیب ہوگئی ۔ اواز میں ہر نعظ پر رحمتہ تھا . ين في عركها وابنا بحوليونا! ورميري زبان سيمي اس سازياد

يحونه كلا -

اس کے بعد سم و و نوں ڈپ ہوگئے۔ اُس کا لم تھ میرے لم تھ میں تھا اور میں اُس کی لم تھ میرے لم تھ میں تھا اور میں 'کس با نہ میں ہوگئے۔ اُس کا لم تھ میانس لیتی' آ نکھ بجا کر اپنے اُرین ہونٹ کو جباتی مون بہتھی تھی کہ کمیس آ بسونڈ ئیٹ ٹیریں ۔ اُس کی ترسال ولر ڈال ہے میں ایک دل ووز بیجا پر گی ھی معلوم موتا تھا کہ انتی حسند ھی کہ شکل کری بہت بہتم کر اُس برگر بری میرا ول نہیں بیٹے کر اُس برگر بری میرا ول نہیں تا گا و اُرین بھی میرا ول نہیں تا گا و اُرین بھی کہ اُس برگر ہے۔ اُس برگر ہے تا کہ اُس برگر ہے تا کہ اُنہیں تا ہو تا

مسالم المارية والمارية

آمنة أسنة أس كن أليميس ميري طرف أنفيس وه المسعورة كي الكميس

جے عنق ہو۔ اُنھیں کون بیان کرسکت ؟ اُنٹی میں التجا بتی افضائے راز تھا 'سوال تھا' اکسانٹا رہ تھا کہ ا بے تیکی تمقیس سوندیتی (ول ۱۰۰ میں اُن کے سح کی تا ب نہ لاسکا ۱ ایک خفی سنتعلے کی لیٹ ملک اور اپنے ہو نشان سنتعلے کی لیٹ میں تھیکا اور اپنے ہو نشان کے یا تھ پر رکھ دکے .

آلگا، میرے دیکنے ہوئے ہونٹوں کے تعرف میں آگیا ...

د لبوں کی خفیف سی ار زش سے اس نے کما ' تماری · '

میرے إلا آس كى كرس حال موتے جاتے تھے ... اكبار كى كاكن كا

خیال بجلی کی طرح میرے وہن میں ووٹر گیا، طبدی سے بیمجے مہٹ کرمیں نے کہا میں ہم کیا کررہ ہیں ج متعارے مانی کوسب تج معلوم ہے ... وعنی معلوم ہے کہ میں متعارے یا س موں ا سيا آني کُرسٰي ميں فووب گئي .

اً تذکر کمرے کے و و مرے کونے میں جاتے ہوئے میں نے بیر کہا ' یا ں'

تمعامے بیا نی کوسب کو معلوم ہے ... مجھے تیا نا بڑا . ا

تمتيل تبنأ ناميرا ؟ وس كي آواز بقرائي مبوئي عني معلوم موتا علاكه اين

تنين سنبعال بنين سكتي اورمهرامطلب المحيي طرح ننين تمجي.

می نے جمنیل کرکما و ہاں مبانا ٹرا ور سرسب معاری کارستانی ک سب تھارا تسورے ، این ول کی بات ممے ان سے کیوں کی ؟ کس نے محبور کمیا تھا ؟ دہ آج میرے پاس آئے اور تم نے جو کھے کہا تھا مجھے تبا^ا گئے ، میں نے کوشش کی کہ اسیاسے آنکھ نہ لاک^{وں}

سیانے کرسی برسے اتھنے کی کوشش کی .

د تغیرو ' میں النچا کرنا مون ، تقورْ ی دیرا در تغیرد . متحارا سالعة ایک نتریف د سے ہے ، ایک ایے آوی سے جے عزت کا پاس ہے . گرخدارا ، یہ قرتبا وسم آس فدر وکملا كيو لكني جميد من كوئى فرق و كيفا تما أي تخفارت بهائى محيرت ملي آك تومي ابني جذبات

مي اسني دل ميسوي را عنا الياسي كياكه را مول ؟ يا سراسرهوا

اور فریب ہے،

کاگن کواس ملا قات کا حال معلوم ہے 'سب کچھ لاتھ سے جاتا را ہ 'معالمہ کس کیا ۔ ایسامعلوم ہوتا تھا کہ بین خیالات میرے و ماغ میں سائیں کراہے ہیں ،

اسیاسیم گئی ، جیکے سے کسنے نگی ' میں نے بھائی کو نئیں ملایا ، وہ خو دمیرے باس بنج کئے ۔ '

باس بنج کئے ۔ '

میں کے گیا ' بہ سب تمعا رے کر قوت ہیں ' اور اب تم جا ہتی ہو کم ما بال ، کے گیا ' بہ سب تمعا رے کر قوت ہیں ' اور اب تم جا ہتی ہو کم ما بال ، مجھے جا جا جا نا جا ہے ۔ ممتیں صرف اس کے گا ۔ اس کے گیا ' بال ' مجھے جا جا جا نا جا ہے ۔ ممتیں صرف اس کے '

مبایا تفاکہ رخصت مولوں، میں نے میں کر کہا 'تم تھجتی موتھا ری قدائی مجد برشاق نہ ہوگی ؟' میں نے میں کر کہا 'تم تھجتی موتھا ری قدائی سے کیوں ذکر کیا ؟' اسمایا نے چرت سے بوجیا 'تم نے بعائی سے کیوں ذکر کیا ؟' 'کہ توجیکا مجے بجز اس کے کرئی عارہ نہ تھا۔ اگر تم نے ابنا را زخوونہ

موسی موکئی ، سرباز دوں مرتھ کا لیا اور بحکیاں لینے نگی ، میں دوڑ کے آس کے قریب سنجا اور مشانے کی کوشش کرنے لگا 'گروہ اپنی حگر سے شیں ہلی ، میں عور توں کورو نامنیں دیکھ سکنا جات روٹا دیکھ کرمیں حواس باختم ہوجاتا مول ،

مران والن المراج على الموال النا بكوليونا إلى الميا وكليون من التجاكر المول فدا من باربارك على النقار النا بكوليونا إلى سيا! وكليون من التجاكر المهول فدا

كے لئے جب موماؤ ... ، میں نے اُس كا بات ہرائے إلى میں لیا .

ے سے چیپ ہوجا در بربہ میں کے بہتر ہیں ہے ، میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب میں نے دکھا کہ دوطرا رہ بھرکے اٹھی' بجلی کی رفنہ

سے ور وار سے یک بینجی اور نیائب موگئی ن

حب ، جند منٹ بعد ، مسرلوئیں داخل ہوئی ' تو میں کرنے کے مین وسط میں ہوت بت بنا کھڑا تھا بہم میں نہیں آتا تھا اس ملاقات کا الیا فری ' ایسا ب مغی انجام کیوں کر موا اوراں حالے کہ جو کچے میں کہنا جا ہے کھا جا ہے تھا ' اُس کا عشر عشر تھی نہ کہ سکا ہن وراں حالے کہ مجھے خو دہنیں معلوم تھا کہ کیا انجام ہونے والا ہے ، ، ، ، مسرلوئیس نے اپنے زرد ابرو لمبنیا نی ک جڑھاکر بوجھا' کیا و گھیں ؟ ، مسرلوئیس نے اپنے زرد ابرو لمبنیا نی ک جڑھاکر بوجھا' کیا و گھیں ؟ ، میں نے دیوانوں کی طرح اُسے گھورا ، اور ولم بن ہے رواز ہوگیا ،

14

میں آبادی سے نکل کرسدھا گئے میدانوں میں بنیا عصد ، مجنونا نوعظہ مجھے نیکے ما تھا ۔ میں اپنی برافنت ملامت کے تیربرسا رہا تھا ، کیسے مواکہ آسیاس وجہ سے ملاقات کی جگا تبدیل کرنے برمجبور مہوئی ، آسے میں نہ سمجھا ؛ کیسے مواکہ آس بڑھیا کے ہاں جانے میں حیا اور نیون کی جو فانہ حکی آسیا کے دل میں موئی موگی ، آس کی میں نے قدر ندگی ؛ کیسے مواکم میں نے آسے نہ ردکا ، آس کے ساتھ تھا ، آس نیم آباریک کمرے کی مہم روشنی میں میں نے کس دل سے ، کی جگا تواست اسے آسے درکیا ، برا علیا کہا ۔ . . اب آس کا خیال میرا تعاقب کر ہا تھا ، میل سے عفر کا نواست اسے آسے درکیا ، برا علیا کہا ۔ . . اب آس کا خیال میرا تعاقب کر ہا تھا ، میل سے صفر کا نواست ا

ئیا . آس بیلے ہیرے ، آن نم آلو دہسمی ہوئی آنکوں کا تصور ٔ آن مکبرے ہوئے بالوں کی ارجوآس کی جو ہوا ۔ ان مکبر ان میں آلو ہوں ہوئی آلوں گرون ہر ہوئی ان سے ، میرے سینے ہے آس کے سرکا تطبیف اتصال مجھے میلا رہے تھے ، ویوانہ نیا رہے تھے ، آس کی دھیمی آواز ' متھاری ' کمتی میر نی میرے کا ن میں گونج رہی تھی ، اپنے ول کو ولاسا دینے کے لئے میں نے سمجھایا کہ جو کجھ کیا ، نیک نمنی سے کیا . . ، مرا مرفلط! کی واقعی میں ایسے انجام کا طالب تھا جو کیا تھی ہی گیا میں اس کے بغیر رہ سکتا تھا ج

غم وغضے کی حالت میں کہے جاتا تھا ' دلولنے! دلولنے! ' رات موطی عتی ، لمبے لمبے قدم رکھنا ہوا میں آسیا کے مکان کی طرف طلا ،

10

المجي گوت کيون السلے بر تاکه اُس نے بیخ کو دھا اُسما کي ؟'
المجي گوت کيون السلے بر تاکه اُس نے بیخ کو دھا اُسما کي ؟'
المبي کي اور گرما منين آئي ؟'
منين اُ تصور ميرا بي بنا جميد سے صنبط نہ موسكا ، ميں نے معاہدے کی فطاف ورزی کی اور گرما منيا ، دلال دہ فنين گئی ۔' کيا تم سے ملخ نہيں ہنچي ؟'
و تو تم آس سے منین ملے ؟'
و تو تم آس ہے بار اُرکہ نام براکہ مل حکیا مہوں ،

گرینج گئی ہوگی '' ''آو'' کچے دیراور انتظار کرتے ہیں '' گرمی داخل ہوئے اور باس باس بٹیے گئے ، دونوں حب 'حیران بنا وروا زے بزنظری گاڑے ''آہٹ برکان لگائے بیٹے تھے ۔ آخر گاگن اپنی عگبہ سے آٹھا ، وروا زے بزنظری گاڑے ''آہٹ برکان لگائے بیٹے تھے ۔ آخر گاگن اپنی عگبہ سے آٹھا ،

اسے وصورتری ،

ہم اسیا کی نلاش میں نکلے . یا لکل اندھوا ہوگیا تھا . گائون نے آنکھوں بک ٹوبی منڈھ کے بوجھا مرکیا بابتیں ہوئیں ؟' مصرف بابخ منٹ کے لئے ملا اورا قرار تحے مطابق گفتگو کی ،' میرے نزویک ہتر موگا اگر ہم الگ الگ اُسے و حونڈیں ، یوں زاڈ آمید ہے کہ وہ ہم ہیں سے اکب کوئل جائے ، گھنٹہ ہم میں بیاں لمیں ،'

19

یں اگور کے باغ میں سے نیزی سے گر رکیا ، یا زاروں میں سے نیزی ہے گر رکیا ، یا زاروں میں سے نیز نیز مجوا ، جار دل طرف الما موا د مسئرلو مُیں کی کھڑکیوں کک پر نظر دالی ، آبادی سے باہر بکل گیا ، بحر دریا پر بنیچا اور م س کے کنا سے کنا رسے دوٹرا ، وقعاً فرقعاً عور نوں کی ضکلیں نظرا میں گر سے سے خالی تھا ، ایک پوضیدہ دہشت اذری گر سے خالی تھا ، ایک پوضیدہ دہشت اذری اندر مجھے اور سے بہنچا رہی تھی ، میں صرف دمشت زدہ ہی نہ تھا … منیں مجھے بیٹیانی تھی ، نہایت سخت نظری ، در محب نے لئی اور محب ۔ باس ، نازک ترین محبت ۔ دل میں سے آبلی ٹرتی تھی ، میں نے حسرت مناسن سے باتھ ہے کہ کیا را ، میلے وہی دیا سے اور کی اور کی میں آسیا کو نام لے لیے کر کیا را ، میلے وہی دیا سے دیا تھی کو کیا را ، میلے وہی کا دیا میں سے اور کی میں آسیا کو نام لے لیے کر کیا را ، میلے دھی ک

یس واندوه سے بیس موکریں نے جیج کرکھا 'کھاں ہوگی ؟ ابناکیا مال کیا ہوگا؟'...وریا کے کنا سے کسی سفید چرکی ھبلک دکھائی وی اس مقام سے میں اقت تعا: و ہاں' اس آ وی کی قبر کے سر ہانے جوستر سال موئے طوب کر درگیا تھا' ایک نیم مدنون ہجمر کی صلیب ہی جس پرکتبہ تھا ، میراول ہتھ گیا ... صلیب کی طرف و درا ، سفید مکل نما ئب ہوگئی ہیں مبلایا ''اسیا!' اور خود اپنی طوراونی آواز سے سہم گیا ، گرکسی نے جواب نئیں دیا ،

آخریں نے نیصلہ کیا کہ گا گن سے ماکر بو ھوں کہ تمفیں تو آسیا نیس می .

4 -

تیزی سے انگور دالی مٹرک برحیط رہا تھا 'کہ آسیا کے کرے میں روشنی نظرائی سے کئی قدراطمینان ہوا ·

مكان ى طرف برما . دروازه بندتها بي نے كفتكشايا . احتياطت ايك كمركى كفلى اوركاڭن كامه مؤدا رئبوا .

دیکر بتا ملا ؟ ' و ہاں ، دابس آگی ، اپنے کرے میں کبڑے برل رہی ہے ،سب

خيرت ہے ، ا

نوشی کے نا قابل بیان جوش سے مغلوب ہو کرمیں نے کہا: ' شکرہے! نشکرہے! گر ڈراسنو 'تم سے الیمی کچھ اور کہنا ہے ۔ ، ' بھرکھی' مجرکھی · فی الحال' خدا حافظ! ' میر کہہ کر اُس نے آمنہ سے کھ

ك كوار ابن طرف كمينج.

و مي تك خدا ما نظ و كل سب ياتس هي موجائيس كل . ،

گاگن نے بھرضدا ما فظ کھا - کھڑ کی نید موگئی . میں عامہ ما تھا کہ کھڑ کی ہر دنہ وں اس میں عامہ اللہ کھڑ کی ہر دن دوں . اُسی دم گاگن سے کہنے والا تھا کہ کھا ری بن کا خواست گار ہوں . نگرا سیا بیغام ، انسے زِّنت . . . میں نے سومیا کہ کل میں نوشی سے باغ باغ ہوں گا .

موت زمانے کا وہ خیال نمیں کرتی اور آیندہ کے نواب نمیں دکھینی ؛ حال اُس کا ہے۔ ایک رن موت زمانے کا وہ خیال نمیں کرتی اور آیندہ کے نواب نمیں دکھینی ؛ حال اُس کا ہے۔ ایک رن میں نمیں — صرف ایک لمحہ ،

مجھے یا دہنیں کہ میں قریکے بہنیا، نہ میری ٹانگیں مجھے لے جا رہی تھیں'۔
کنتی مجھے یا را تا ررہی تھی ؛ الیا معلوم ہو تا تھا کہ بڑے بڑے' قوی برا ڑائے لئے جا رہ ہیں ایک جباڑی کے قریب سے گزراجی میں ایک بلبل حیک رہی تھی بیٹھے گیا '! در دیر ک کا ن انگ سنتا رہا ؛ الیامعلوم ہوا کہ وہ میرے عشق اور کا مرانی کا ترایہ الاب رہی ہے .

41

و وسرے دن صبح کوگاگن کے مکان کے قریب بنیجا تو ایک ناص بات نو آئی ؛ گھرکی سب کھڑکیا کھی ہو کی تقین اور در دارہ مبی کھلا تھا ؛ کاغذ کے ہر زے دروازے کے آگے اڑتے مجررہے ہے ، ایک ما ما' جما ڈو ہاتھ میں لئے ' دروازے میں منودار مہوئی ، میں اُس کے پاس گیا .. قبل اس کے کہ میں پوچھول گائن گھر رہیں، اُس نے زورے کہا و و تو گئے ہی! 'گئے ؟ کیا مطلب ہی ؟ کہاں گئے ؟' 'آج صبح چھ بجے بطلے گئے ، یہ نمیں نبا یا کہال جا رہے ہیں ۔ ورا ٹھیریے ، آپ

مسطرن ہی ہیں نا ؟'

' إل ميں مستم ن مول :

بی یا ماجد کے اِس آب کے سائے ایک خط ب؛ مالاور کی اور خطائے کروابل فی

أيركيح احضورا

بیں نے کہنا ٹیروع کیا۔ 'امکن ہے ... کیسے ہوسکتا ہے ؟ ... ما مانے آگھیں

پھاڑکے مجھے دکیمااور مہاڑود نے لگی۔

یں نے خط کھولا ؛ گاگن کے قلم کا تھا ؟ آسیا کی طون سے ایک لفظ مجی نہ تھا۔ اس لیے کیا یک علی جانے ہوں میں میں میں میں میں میں میں اور لکھا تھا ، مجھے بین ہے کہ مزید غور کے بعد تھیں میں میں میں میں ہونے فصلے سے اتفاق ہوگا۔ ایسے عالات میں جن کے زیادہ نازک اور خطرناک بننے کا خمال تھا ، میرے لیے کوئی اور چارہ نہ تھا۔ کل نام کوجب ہم ثیب چاپ بیٹے آسیا کا انتظار کررہ ہم تھے ، تو مجھے قطعی طور سے احماس ہوا کہ اب فیدائی ناگزیر ہے۔ کچھ تعصبات ہیں جن کا میں لحاظ کرتا ہوں۔ میں جمعتنا ہوں کہ آسیا احماس ہوا کہ اب فیدائی ناگزیر ہے۔ کچھ تعصبات ہیں جن کا میں لحاظ کرتا ہوں۔ میں جمعتنا ہوں کہ آسیا جسے تم شا دی نیس کرسکتے ، آس نے مجھے سب پچھ تبا ویا۔ اس کی تسکین خاطر کے لیے جمعے اس کی شدید برامرار البچا ، کوما تنا بڑا ، خط کے آخر میں اُس نے افسوس ظاہر کیا تھا کہ ہماری شناسائی اس قدر جردی اور ورخوا ست کی تھی کہ ہیں و حوز ڈے کی کوشش نہ کرنا۔

میں نے بیخ کرکہا، گویا وہ مجھے شن رہے۔ کیسے تصبات ؟ کیا واہیات ہے! کسی کو کیا حق ہے کہ آسیا کو مجہ سے تھیں لے ؟ ... میں اپنے سرکے بال کھسوشنے لگا۔ مانے رورسے مکان والی کوا وازدی اس کے غل نے مجمعے مجبور کیا کہ ضبط سے کام لول -ایک خیال میرے اندر بحراک رہانیا: اکھیں ڈمونڈوں ، جس طرح بن پڑے ڈھونڈول ۔

اس چوہ اس عادت کو چیپ چیا سے بر واشت کرنا نامکن تھا۔ مکان والی سے معلوم ہوا کہ وہ سی کچھ ہے کہ خانی جا اُریس سوار ہوئے ہیں اور رائن کے بہا و پر گئے ہیں ۔ ٹکٹ گھر بہنیا ؛ وہاں معلوم ہوا کہ اُن کے پاس کالون سے کٹر ہوا۔ گھر جار لا تھا کہ اپنا اسباب با ندھوں اور اُن کا تعاقب کرا اِ معزوم منزلومیں کے مکان پرسے گزر ہوا۔ کیا یک سنا کہ کوئی کیا رر لا ہے ۔ سرا ٹھا کر دیکھا۔ اُسی کمرے کی مسزلومیں کے مکان پرسے گزر ہوا۔ کیا یک سنا کہ کوئی کیا رر لا ہے ۔ سرا ٹھا کر دیکھا۔ اُسی کمرے کی کھڑکی میں جس میں آسیا سے ملاقات ہوئی تھی برگو ماسٹر کی بیوہ نظر آئی ۔ چبرے پر اُس کی خصوص قدم کی مسکوا ہٹ متی ۔ مجھے بلار ہی تھی۔ میں نے مُنہ بھیرلیا اور چینے لگا ۔ اُس نے بھر آ واز دی کہ کچھ ویا ہے ۔ یہ لفظ شن کرمیں ٹھر گیا اور اُس کے مکان میں داخل ہوا۔ اُن احما سات کوکس طرح بیا ن ویا ہے ۔ یہ لفظ شن کرمیں ٹھر گیا اور اُس کے مکان میں داخل ہوا۔ اُن احما سات کوکس طرح بیا ن کو وہ اُس کمرے کو دو بارہ وکھی کمر سیدا ہوئے ؟ …

مسرلوئیس نے ایک مختصر برچید دکھا کر کہا اور فاحدے کی روسے تو یہ پرچینمیں اُسی وقت دینا جائے۔ تھاجب تم خود لینے آتے ، گرخیر انتھاری حالت پرترس کھاکے دیئے دیتی ہوں ا

میں نے رقعہ لے لیا ۔

میں اُنبوتھ اور دولفظ میری زبان پر تھا ؛ میں نے اُسے نضامیں کمیرا تھا۔ میدانوں میں باریارا وا کیا تھا، گراس سے وولفظ نمیں کہا ، اپنے عشق کا رازاً سے نمیں تبایا ... بات یہ ہے کہ یہ لفظ میری زبان سے اُس وقت کاتا می ہوئی منوس کم سے میں جب میں اُس سے ملا، تومیرے ول میں عشق کا کوئی س احماس نہ تھا ، حب بعضی کے ایک ہمل اندازسے ایک بوجہ سینے پر لیے اس کے بھائی کے ساتھ

اس کا انظار کرر ہاتھا ، اُس وقت بھی ہے جند بہ پوری طرح بیدار نہیں ہوا تھا … یہ اُس وقت

ار مراحمت جوش سے بعظ کا جب ، محرومی کے خون سے ، میں نے آسیا کو ڈھو نڈ ناا ور پکا رنائٹر کی اس کے ایمان اس وقت موقع ہاتھ سے بھل جباتھا ۔ کہا جائے اُس کے ایمان کے رہنے نہیں ، میں جانتا ہوں کہ یونہی ہوا ۔ آسیا جل نہ جاتی اگر اُس میں فنوہ گری کا رقی ہرا برجی فائم اور اگر وہ ناجا کرا ولا ونہ ہوتی ، جو اور لڑی ل اُٹھالیتیں ، وہ اُس کی برواشت سے با ہر تھا ؛ جھے میں کا انداز ہ نہیں ہوا ، میری برخی تھی کہ جب گاگن اُس تاریک کھڑی میں سے مجہ سے یا تیں کر دا تھا ، آسی کی فائم انہاں میرے ہو بھوں کہ آکررہ گیا ، اور آخری نکا جس کا سہار امیں لے سکتا تھا ، آسی کے فقت کا نہا رمیرے ہو بھوں کہ آکررہ گیا ، اور آخری نکا جس کا سہار امیں لے سکتا تھا ، آسی کے قتل کا نہا رمیرے ہو بھوں ۔ ۔

اسی دن میں ابنا مان لے کر آ بینجا ور وہ سے کالون روایہ ہوگیا۔ مجھے یا دی کہ جازی کی اسی دن میں ابنا مان لے کر آ بینجا ور وہ سے کالون روایہ ہوگیا۔ مجھے یا دی کہ جازی کی ادمیں اُن بازاروں اوراُن مقا بات سے جن کالقشہ اب کہ میری آنکھوں میں بسا ہواہے ، دل ہمی اُن بازاروں اوراُن مقا بات سے جن کالقشہ اب کہ میری آنکھوں میں بسا ہوا ہے کنا رہے ایک میں ایک کرکے رخصت ہور کم تھا ، گر آ داس نہ تھا۔ ایک میک نوجوان اُس کے پاس کھڑا ہمیں میں مربی بیا ہو ط کے بُر اِنے درخت کی ہر ایل میں سے اپنے ہوگہ رہا تھا ۔ رائن کی دوسری طرف میری تھی مربی مربی بیا ط کے بُر انے درخت کی ہر ایل میں سے اپنے ہما می موزوں اندا زسے جھانگ رہی تھی ۔

44

 معلوم میں کہ وہ زندہ بھی ہے یا نہیں -ایک ون ، چندسال بعد، ریل یں بجھے ایک عورت کی تعبال الله وی جس کے چرے کو دیکھ وہ خط و خال آنکھوں میں پھر گئے جو میرے دل پرنقش ہیں .. گرمکن رکئے دھوکا ہوا ہو -آسیا میری نظروں میں وہی بالی لڑکی رہی جسے میں نے اپنی زندگی کی جارمیں دکھا ہی ، جسے آخری مرتبہ دکھا تھا تولائوی کی ایک بچی کرسی کی نشیت سے لگی بیٹھی تھی -

میں مانتا ہول کہ اس کا سوگ میں نے تبہت و نون تک نہیں کیا ، بلکہ اس خیال سے کیبن مانسل کی بین بیوی کے ساتھ غالبًّ میرنزی عبی - میں اُس وفت جوان تعا-ا ومتنفیل، سریع الزوال متقبل مریط» میں ہے یا یاں نھا ۔ کیا بیمکن نہیں ، ہیں نے سوچا ، کہ اس قضے کی تکرار ہو، اس سے بہرانوب ترار، ہو : ١٠٠٠ ورعور توں سے میرا ربط ضبط ہوا - گرجو خد بہآسیا نے مجھ میں بیدا رکر دیا تھا ، وہمیں الکا پُرسوز خِدبه مچرکهی نهیں اُنجرا - اُن آنکموں کی حکیمین کی محبت تھری نظریں ایک وفعہ مجھ پریٹری تھیں اورکسی کی اکھوں نے نہیں لی کسی قلب سے جے میں نے اپنے سینے سے لگایا ، میرا ول اُس آلیں برنشا ط ، نوشیں مذہبے کی طرح نہیں وصور کا - عزلت گزینی سرمجبور ہے واسطہ ، خاندان سے بگا مرب بےرنگ وا منگ رندگی سبری سے ، گران مختصر تعون ا دراس خنگ بھول کوجواس فيمريك وقعه کھڑکی پرسے پھینے تھا ، بیں مقدس تبرکا ن کی طرح رکھتا ہوں ، پھول میں اب تک بکی ت تؤشيه باتي ہے ، گروه إتحرب نے مجھے يه وياتها ، وه باته جيد ميں صرف ايك و فعد ہوموں الله با مكن ہے مدتوں يہلے فاك ہو يكا ہو . اورخو ديس و ميراكيا حشر موا و مجديس أن يُرسرور و ميجان أن ا یام ، اُن فلک بھا اُمیدوں اور اُمنگوں میں سے کیا رہ گیا ہے ؛ ایک ناپیز محیول کی ہلی خو^{ن وارن} مے و کوسکھ سے زیا وہ قائم رمتی ہے ۔ خودانان سے زیا وہ قائم رہتی ہے ۔

خواجبسطورين

ر ترکینی**ت)**

多形形器

张明显张兴兴等来来将张兴兴等

**

8

*

N

る事業

×

**

W.

**

Als.

北米北部

東京軍軍軍官官官司官司官軍軍軍

2/2

06

21:

意味

のない

ののののの

多多多多多

16

as as



لاوها الدامي ما المحاهد حسامد فلي مسال محموم المحاور المحاور

سلمو ببوسطى على كره سيخطاب

العالی گراید الے جو ان قسمتِ دستان کہن عقل کے فانوں سے روشن مرتمی محمن تیرے بیا نوں میں لرزاں ہوٹیلر علم وفن

مشرکے دن تک پیل میولا رہے تیرا تین

رفيح سرسيد سروشن تيرامنجانه رسي رمنی دنیا تک تراگر دش میں بیانہ رہے

ایک دن ہم بی تبری انہوں کے بیاروں میں نصے تیری زلف خم بخم کے نو گرفت اروں بیسے

رہت میری منس علم پر درکے خریدار وں میں بھے جان و دل سے تیرے علووں کے بیرنیا ہم ب

موج كوثرنها تراسيل داليفيك أبِ حبوال منى ترى ب وبموالية بلية

علم كالبلاسق تونع بريعا يا تقب الميس كسطرح بصة بين توني بي تا يا نها بين نا زسے بروان تونے ہی چڑھایا تھا ہمیں

خواب سے طفلی کے نونے ہی جگا یا تھاہمیں

موسیم گُل کی خبر تیری زبانی آئی تھی بنرے باغوں بن اکھاکر جوانی الی تی

لیکن اے علم وجب رت کے درختاں افتاب کچھ بدالفاظ و گرمی تجمہے کرنا ہی خطا ب

گويد ده طركا به كه بول گامور دِ قهروغان كه ي دون دِ كيم به دل مين الجابه ييم وتاب

بن پرے جوسمی کی ہے وہ کرنا جا ہے مرد کو کھنے کے موقع پر نہ ڈرنا جا ہے

العملی گڑھ! کے ہلاک تا تیں و نسبع فرنگ بیمزے آغوش میں تیرے بجائے موٹ گنگ واوئی میں تیرے بجائے موٹ گنگ واوئی مغرب میں مغرب میں مغرب میں مغرب میں مغرب میں مغرب کو بھر ماجن وا یہ بیا

اً ؛ كُر، كربي عبين روحِ الشيانبيك ليه

کشتر مغرب کا بِشرق کے اہر و بھی دیکھ ساز ہے رنگ جویا سوز زبگ و ہو بھی دیکھ نرس ارزن کے نبیدا! دیدہ آ ہو بھی دیکھ لے سنہ می زاعت کے نیدی! سیا وگیرو بھی دیکھ

كر كاسليل مركز يرتمبي أناجاني

بخته کاری سیکه! بید آئین منامی الحب جادهٔ افرنگ پرلون سیسنرگان تا کب سوچ نوجی بین میدهو نی نیک ای اکب

مرد اگر برغیر کی سنسلید کرنا حجور شب محور شے لئر بالاخیاط مرنا حجور شے

حوش مليحآبادي

ا د بی دنیا

خرمقام

جب سے ادبی دنیائی اٹاعت عالم وجودیں آئی ہے، سندوستان کے اخبار وں اور دسالوں میں نقدون طرکا سلسلم جاری ہے۔ نتی منظر ہوں میں آئی ہے، سندوستان کے اخبار وں اور دسالوں میں نقدون طرکا سلسلم جاری ہے۔ نتی منظر ہوں اور تبعدوں اور تبعدوں کو بڑھ کرمیرا ہمشیا ترجی اُس کی میرے سے اضطراب ببیدا کر دہا تھا ۔ یہ انسطاب اس منسب سے اور ڈیا دہ برجی اور میں انسان منسب سے اور ڈیا کی میرے لطف اندوز موا - اس وقت مک فراک دالوں نے تبری خطاکو عنا بت وعطاست مبدل کی اور میں ادبی دنیا کی میرے لطف اندوز موا - اس وقت مک بین نمری سے دیجے میں جرکھے من کروں گا انھیں سائع شدہ نمروں سے تعلق ہوگا

تبھرہ نوئی کے طریقے اپنی روشوں کے اعتبارے اگرچہ ایک ہی منزلِ تقصود کی رہ نمائی کرتے ہیں، لیکن ہ فور دو کے اکٹر اندا زرفیا رہ ایک دومرے کے فدم بقدم نہیں جن کے امتیازی عز آنات حسب ویل ہوسکتے ہیں -

١١) استهار کار پوليه

٢١) مديررماله کشخفيت سے مرعوب ہو کرنعریفي تنقید-

ر ٣) مغربی ا فلاق کے ماتحت رسید یا خیرمقدم کے اندازیراً المارِمترت م

دم، معاصراندادات فرض کے لئے عمن تراعاجی بڑیم قدمرا عابی بگو- کی سم بازدید-

وه، تبھرہ مگاروں کی فہرمت میں شامل موسف کے لئے دومروں کی تخریروں سے اقبراس کرکے این شوق بوران درمان کی تخریروں سے اقبراس کرکے این شوق بوران درمان کا کار اور سخی برکھ۔

س خرى طرز محے سوا باقی قبی قسیس نفته و نظری پر کئی ہیں اس نعری مصدات ہوں گی۔ ایس مطرح اد پاکہ تھی انوسٹ تداند مضمون دفتہ الیت کدا ذبا نوسٹ تاند

مینس کدستاگدیمری پر شفیداس احتیاط کے با وجود کر مضامین رفتہ ویا مال سے انگ رہتے ہیے پر کھ او

جو لاگ تبھرول ہیں شام ہونے کی صلاحیت بیدا کو سکے گی یانیں۔ بر تذبیب اس نے اور مشکوک بر تاہ کہ انور ت

کے جیف ایڈ میڑے منصوصی نعا رف اور ونیائے اوب کے مربم اعدہ مرببت سے خلصا نہ اواوت دکھیا ہوں کی

کلام کی تا کیداور کسی دعوے کے ٹیوت کی فوض سے بخی آوائی کے ایسے بیلوا فعیا رکر تاجن کے و سلط اور وسیت سے

بناب وجوے کی صورت بیدا ہو ایک صفت میل سے بھی الامکان کوش کی گئی ہوکہ یہ تفید س انداز سے بیش آن کی میں مواجود ۔ "

جس کے الفاظ خود تما ہدصد افت ہوں ، جا پنجہ ابتدا را اوری دنیا کے مزروجار ن پر نظر ڈوائی گئی ہے بعد اور بینا کا ایک ایسال کے عزر دیا ہوں کہ جیون وجیا مان لیا جائے اور بیا اور سے اور بیا نا اور بیا ہوں کہ اس اور بیا اور بیا نا دیا ہوں گوائی ہوں کے اور بیا اور بیا اور بیا ہوں کی اور بیا اور بیا اور بیا ہوں کا ایک ایسال کو عمل بنا دیا جائے ہوں گور کی اور کیوں نہوں

اور ب متعدد ہو سکیں۔ باایں ہر بیا نتا ہوں کہ اس افراز حقیقت بر کھی جبی گور کیاں ہوں گی اور کیوں نہوں

اور ب متعدد ہو سکیں۔ باایں ہر بیا نتا ہوں کہاس افراز حقیقت بر کھی جبی گور کیاں ہوں گی اور کیوں نہوں

اور ب مور کی اور بیانی کو بیانی کو بیانی کی کھی کی کی سے ہونا و سے اور بیانی کو کی اور بیانی اور کیوں نہوں

اور ب مور کی کورٹ کورٹ کورٹ کورٹ کی کھی کی کی میں ہونا

اساد داعلام کامقصد صلی اگرج بالعرم مرف ذاتِ منی کا تعارف مواکر است الین نام دسکتے وقت مختلف منا سبات وقرائن برنطرد النے مبوست و اتی واضائی کا محاط بی طرود کیا جا تا ہی۔ یہ نماستیں، صورت آ واز۔ رفاد۔ کوار انداز غرض کہ تمام ایمی مجری شبتوں سے بیدا ہوتی ہیں۔ آئ موالی پڑنا نہ سے اموں میں تام یا مکر و صفاتی مناسبتوں انداز غرض کہ تمام ایمی مجری شبتوں سے بیدا ہوتی ہیں۔ آئ موالی پڑنا نہ سے اموں میں تام یا مکر اور صفاتی مناسبتوں

کی مده معلومات سے اس خیال کو خلط نہیں کہ اجا سکتا ، بے شار واقعات وارا واتِ قدیم کا ماد نجی نبوت بانتفسیل مہوط آ دم سے اس موارد سے بالصل سے ہاں دم مفقود ہی۔ گران کے وقوع وجودِ امرکانی کوکسی نہ کسی اثمارے اور کمائے سے بالصل حت اسلیم کمیا جا رہا ہی اور بالفرض آگر یہ برانی منطق قهل مان می جائے قوجی فی زیا نام کوئی نام ایسا نہیں مثمایا نہیں دکھا جا تاجس میں وات سے ماھ صفات کی رعا تیسی نہ یائی جاتی جون - جنانچہ اولی و نیا میں جی بی عالم نظر آتا ہے۔

ادبی و نیاکا نام مس کرگمان کی جائے و دس سے رسالوں کی طرح یہ توقت اکسٹیوع جریدہ مجی مرقد مصابی بی کا م صل موگار گرنسی . ملکاس کے نام کی ترکسیب میں افتطاد نیا کا اون اور با معنیت اور موس کی استی المی کی نظر است میں استی المی کی نظر است میں المی کی افزائش و گئی گئیس فض سے اوراک کی انتہائی مرصور ت کے نظر انتی ہے ۔ دوم سے درما میں مقان کی زعیت سے دوجا دا فسالوں وس با بخ نظر ن اور جند تاریخی باطلی عنوا نات برخیم ہوجات میں ، گرا دبی دنیا موسک کی زعیت سے دوجا دا فسالوں وس با بخ نظر ن اور جند تاریخی باطلی عنوا نات برخیم ہوجات میں ، گرا دبی دنیا موسک کی زعیت سے دوجا دا فسالوں وس با بخ نظر ن با ورجند تاریخی باطلی عنوا نات برخیم ہوجات میں ، گرا دبی دنیا موسک میں موسک کی توجہ موجوز کی دنیا میں میں موجوز کی میں موجوز کی میں موجوز کی دنیا میں موجوز کی میں موجوز کی دنیا میں میں موجوز کی دنیا میں موجوز کی دوجوز کی دنیا میں میان کی کارٹ کی دنیا میں موجوز کی دنیا میں موجوز کی دنیا میں موجوز کی دنیا میں موجوز کی دوجوز کی دنیا میں موجوز کی دنیا میں موجوز کی دنیا میں موجوز کی موجوز

سرورق وٹائٹیل بیج) اور نام کے بعد فہرست مضاین دعوتِ نظرد تی سبے جس کی ترتیب دیل کی شالد سے مطابقت رکھتی سبے:-

الهم كوشش كى جاتى سے كرعمار اوارت كے ساتھ اوار تمندان ادبى دنياجى الم طلب موسكير .

مُّ اُسُلِ کے بعد بیلے نمبر کا بیلاصفی دیکھئے ہضمون اول کے الفاظیہ ہی " اردوادب کا انقلابی پر دگرام " فہرست میں اس کا اندراج صفی (۲) پر دکھا یا گیا ہے "گریوعنوان کرف صفی مذکور مین ہیں بلکو ہاں دوسطوں میں جبر عنوان کونقیم کی گیا ہے ' اُس کی عبارت یہ ہی۔' ادبی دنیا کا مقصد اِٹا عست

ايك القلابي بروكرام

اس دقت کے شائع نندہ نمبروں کی فہرست مضامین و کھے کرقیاراً اندا ذکیا جاتا ہے کہ مضامین کے عنوانات مستفل نہیں ہیں۔ مذلاً بہلے نمبری کہتے ہے کو فلن فدا مستفل نہیں ہیں۔ مذلاً بہلے نمبری کہتے ہے کو فلن فدا فائبانہ کیا "کا عنوان من قااد رفیرد ۲) میں موجود ہے۔ تمبراول میں عرف " افسائے "کا عنوان متا اب و رائے جی عنوان میں آجے وجد میرعنوان عنوان میں ایک وجد فالبا یہ معلوم موتی ہے کہ جب کسی نئے عنوان میرکوئی نیامضمون آ جا تا ہے توجد میرعنوان

قائم كردياجا است اور آئنده أس عنوان مراكركوتى مضمون نميس شاتوه عنوان خارج سجهاجا الهجس كانتجدية كالكرنمان كائم كردياجا است اور المضمون كالمين كالمرتفان كالمرتفان كالمرتب كالمرتب كالمرتب كالمرتب كالمرتب كالمرتب كالمرتب كالمين كالمرتب كالمناجات ادرعنوا نات موق المرتب مبين من المركب مهيزة من سرونى مضامن ومستاب منهون تو محلم ادات كواني منبش قلم سن كام ليناجاست ادرعنوا نات مستقل مي اصول ندم بسروة المركز الميات اساس وغيره على شائل دم يدون المدسية -

استيمره نوسي كى تميدكا فتضا توسي هاكداد بى دنيا كه ايك ايك مضمون بربالتفيسان فرد الى جاتى مكر جوب كماس ريديد كوستقل تاليف ينا نامناسب وقت نيس أسساء سرف قواعدو ضوابط اور مقامد ربُره كر أن مطالب كواوا كيا جائے گا جن سے فرائف في تقدون طرادا ہوسكيس

كوكهوارة دب بذاب تومذاق عوام كونوا را رك صرف اليستعلم يانة طيق ع في تصوص الدفوام كما جائد

فارسی جربا مے فود ایک کمل وظمی زبان مانی به آئی ہو۔ تسلط عرب کے بعد ہے اس دفت کک تقریباً لفف عربی الفاظ اللہ کے بغیراد اسے مطلب بر قاد زمین توار وجس کی تعلیم جون فارسی و رشک بت کے صلب ورجم اور فیرسے بنی الفاظ اللہ کے بیازندہ دہ مستق ہے۔ واقعہ بیسے کہ ہم سنے مربی ارسی کی تعلیم جبور دی سے اور کرت جبور نے جا میں تعلیم جبور الفاظ ورک میں تعلیم جبور الفاظ ورک میں تعلیم جبور الفاظ ورک میں تعلیم جبور الفاظ کی آئے ادبی دنیا میں فرمنگ التھ کے کہ فودت محرس ہوتی ہوئی تک شرفا اورا بل علم سے ان بڑھ فدمنگا ایسے بلکران سے زیادہ گراں اور شکوالفاظ بولا کہتے ہے۔

اُرد و محقین بی میکاآغاز اس زماند می موامی حب که این زماند عومًا علوم مشرقی اور خصوصًا عربی فارسی سے بخوبی آگاه موقع مقع اور بچ نکر آن د کا ادبی لبکس عیاشا کے تلف بانے برعربی وفادسی کی مقراضوں سے تراث اگی عما اس لئے اس

ا تارسے وہی دشتر دست وگریاں نظراً تا ہی سے خود عربی دفارس کابیرا من اراست کیا جا تا ہے۔ اس طرفداری کا فشار بھ نیس ہی کہ دوجودہ زمانہ کے نام نما وا دبِ لطبیت کی بعض اُن تخریروں سے موافقت کی جائے جن بی فصدوا ہما م مکھ ساتھ ا جبی الفاظ تھو نسے جائے ہیں۔ بلکہ مرعائے ملی یہ ہے کہ اس ضابطے کو اتنا سخت نہ کیا جا یہ کراو و دبیوں کی ساب کہ اس فات بھی جدول اور سطر کے معنی نفوم کومتو سط جاعت سا بہدی جدول اور سطر کے معنی نفوم کومتو سط جاعت سے اکٹر طالبانِ علم نیس جائے۔

ارُو و کے دورا قلین میں جب کہ عربی دفارسی کا نشاب عام تھا عنا نعد انع استعارہ یہ نیمیا ور ترکیب ضافی دغیزہ کک کا ایسا دُدرد ورہ تعالیکو تی معربی سی معمولی تالیف عبی اس طبق ساڑی سے عالی نمیں ادو ولٹر نیج بیدا ترتقریباً نشعت مندی میں ایسا دُدرد ورہ تعالیکو تی معربی سی معمولی تالیف عبی اس مقبل میں ایسا میں میں ایسا سے دروانی مسلم ہوں اپنی جوانی سے عالم میں ایسا سکھتے ہے :۔۔

سرایک معودی نر نه نکھاگیا ہی اس نانے کی زبان کے عاط سے بست صاف ہے ۔ پھر نمی اس میں ایسے اجنب اور مشکل ان طیاب جاتے ہیں جن کی آئی ہے۔ بیبویں صدی عیسوی کے آفاز سے قبل سی صنوعی عبادتوں کا سم منامعونی بات تھی ۔ کیوں کہ مولفت ومریقہ سے مرب مرقبہ علوم مشرقی کے ماہر جو نف ہے ۔ اس دور کے بعد و بسی مرسید ہے جن کی دقت شناسی اور نباضی ہے جہاں اور ابیت سے امراض خرمن ابنی خامل و در ما دری زیان کو جی اُن فاسد خیالوں سے پاک کیا جن کی وجہ سے اردوسطی علی بیہ دور مائنیں ہوسکتی ہے۔

محدسین آ داد- حالی بینسلی - مولوی فرکادا خدو نیم مکاد ما ندارد و دبان کے سے دہ ارتفاق زران میں انفرادی میں انفرادی حیثیت بیدای - اس مدکی تقامیف یقیداً ایل دب کی گاہوں میں وقعت خاص کی جو بس سے اس مترکی ذبان میں انفرادی حیثیت بیدائی - اس مدکی تقامیف یقیداً ایل دب کی گاہوں میں وقعت خاص کی میں اور این تقامیف کو علی تقامیف که ایا میں اس کے ان کا بور کی دبان مقبول ہے یا نیس بیر اس کے ان کی دبان مقبول ہے یا نیس اس کے ان کی دبان کی دبان مقبول ہے یا نیس اس کے اور یہ کہ ان کی دبان کو انفاظ بات جانے ہیں جن کا کم کرنا طروری سجھاجا تا ہے ؟ خلاصہ یہ کہ حامیانِ اردواگر اس مدکی زبان کو تضیفی ذبان جھے ہیں تو حیثی ما دوشن ولی مان د و در دا دا سے برجانِ اُرد و -

مرسے وطن کی تیم می تنویتن ؟ می مدئی تقیں - وہاں خطابر حمودسے ماورا را یکب

حیات و خشنده نظر آنی تمی او در یرے بلا دیمون نی طاہر مورہے ستے اور طعورت

کے وقت ارواح ہشیا ایسی کمکل نظراً تی میں کویا کہ یہ کوئی نئی دنیا ہے۔ اُس زمین کے رائے سے مائوٹس تغظر کی رائے سے ، میں میرے فائوٹس تغظر کی میرستش کرتی ہوں یے درسالہ گارہ 1978ء)

برا قاکا بارم بارد صنیار دار به که می است بیارے یا تھاکوں کی سوا میں است اخبار کا تاک نمبر بنیں کرسکوں میں است بیارے یا تھاکی کی داجب التعقیم سب و دنتر نا دیوی سب بی بیاری سوے ہوئے کھارت کو تیکا نے داخب لی بادیں دونتر نا دیوی سب بی بیاری موسے ہوئے کھارت کو تیکا نے داخلوان تاک کی یا دیں دی خلوص وعقیدت اکا دہ بریم کھاران کے ورشن کرنے کا سو بھاگیہ محمد کو برا بت ہوا سے دی خلوص وعقیدت اکا دہ بریم کھاران کے ورشن کرنے کا سو بھاگیہ محمد کو برا بت ہوا سے دی خلوص وعقیدت اکا دہ بریم کھاران کے درشن کرنے کا سو بھاگیہ محمد کو برا بت ہوا ہے

سیس وه نموی خون کی بدولت فی الحقیقة اُردو بهت جلد دیوبا فی اور آسمانی زبان بن جاسے گی - اسس بروت جدّ سن خاکر بر نداقوں اور کم سوا دوں کو الیا گراہ کی اُر اُنھوں سے اپنی ا ملا رہا بلیت اور فلط رہا ہو۔ جانے کے الی خواہ کو اور بلا خرورت الی عبارت آلائی شروع کردی جن کی لفاظی کے ساست معانی کود اس خار میں دو بوٹس ہونا بڑا - لہذا اوب و نیسے اگراس انداز تحریر کے شائے بر کم تیمت با ندھی ہی تو برسلیم المطبع مامی اُر دو کہ بہت ازائی کرنی جا ہے ۔

اگران جید نے چوسے نیابی نفروں کی مگرفیرز بانوں کی سنقل ملی یا انجی کتابوں کا ترجیر سنقا سبقا

مقاصد کی دقعہ مع بی بے حدکا را مدسے سکن اب مک بعد بدا لفاظ کا اضافہ اردوگرام کا تغیر و تید ل سے الفہ الله کی مذکر و امنیت وغیرہ کے متعلق کوئی صفون ا دبی دنیا میں نہیں دیجھاگیا - حالاں کہ بہت سے الفہ لا ایسے ہی جو مت مختلف فیہ ہے ہے۔ نہیں کہائ عام و خاص حب طرح با بنی بیر بوسطے ہیں اور و بو وہ بابی ادب سے کوئی ختم فیصلا اس کے لئے نہیں کہائ عام و خاص حب طرح با بیں بوسطے ہیں۔ نیزو وا یک بنجابی الف ظرح تمام اخباد من اور درالوں کی جانے ہیں اُن کے لئے می کوئی قاعدہ نہیں با یا با استان مشکور یہ بنجابی الف ظرح تمام اخباد من اور درالوں میں اور جو تا ہے۔ اور اس مورث میں میں می در اور دوجہ سے مطابق ہم مون نے در دوجہ مراکس ہوئی ۔ در زیر آیا در بی خالد آیا ۔ وغیر و کا ۔ اگر یہ امور دوجہ سے مطابق ہم تو آئد و دوجہ میں بیرونی مضامی کا آنا انتخاب کے بغیر کارکنان اور دوجہ دوجہ دوجہ کا کہ انکا کم ایک کا کم ہی خصوص ہونا جا ہے ۔ اور اس خصوص میں بیرونی مضامی کا آنا ہا ہے۔ کے بغیر کارکنان اور دوجہ دوجہ دوجہ کا کہ انتظام اور کا منشار بودا کرنا جا ہے۔ اور اس خصوص میں بیرونی مضامی کا آنا ہا ہے۔ کہ بغیر کارکنان اور دوجہ دوجہ دوجہ کارکنان اور کارکنان اور کارکنان اور دوجہ کارکنان کا کہ کارکنان کا کہ کارکنان کی دوجہ کے دو کہ دوجہ کی کارکنان کا کہ کارکنان کارکنان

مقاصد کی تمام د فعات میں دفعہ دم ، بہت نہ یادہ غورطلب ہی۔کیوں کواس دفعہ میں اگرو و شاعرِی کی اصول تبدیلیاں ضروری بمی گئی میں۔ بن کی تکلیں یہ ہوں گی کے عربی عروض میں نیکل دہندی عروض ، کے برتے دکھیے ، نیال کئے بعائیں گئے ۔ بے قافیہ نظمر س کی ترویج ہوگی اور قافیہ وروبیٹ میں تحفیف کی جائے گئے ۔

اگراس دفعہ کی اصوبی تبدیلی کی تردید کو زاق نہ سمجھ جاسے تو کہ اجاسکتا ہے کہ ارد و فتاعری بقول مرزا خالب کمنڈ ہو کر رہ جائے گران کی تبدیلی لازی کمنڈ ہو کر رہ جائے گران کی تبدیلی لازی سمجھ کے لئے مذات کی تبدیلی لازی سمجھ کے لئے مذات کی تبدیلی لازی سمجھ کے بیار کے لئے سب سے بیلے سنگرت کی بیار کن دحرف و توی کا جانما خروری ہی۔ غرض کہ اُس فوال نے بیس بھر کے تعلیم کا جانما خروری ہے۔ غرض کہ اُس فوال نے بیس بھر کے تعلیم کا مقصود بالذات حرف ملا زمت ہی نہ تالہ بات کے قابل ہو) آناگراں بار بنادیٹا لیند نیس کیا جاسکتا کیونکر فی زما نہ تعلیم کا مقصود بالذات حرف ملا زمت ہی نہ تالہ بیا۔

چوتی دفعہ کے متعلق ہو کچے لکھا گیاہے اُس میں تو تُن طبی کے طور برد دایک مثالیں الیں آگئی ہی جن کی غرافت کے انداز سے تمنے دہتہ فراکا شبہ ہوسکتا ہے۔ اس لئے مختصرالفاظ میں مخلصانہ نیک نیتی کا افلار کرتے ہوئے لیقین دلایا جا آ است کے است کے ساتھا مولاً سے کہ اس تبیرہ نگاری میں حمایت ارد و کے سواکس عنوان سے حامیانِ اُرد و کی اہانت منطور نسی ہے ساتھا مولاً اس نیمال کی ائید مزوری مجی جاتی ہے۔ کار قافیہ بچائی کے اس نیمال کی ائید مزوری مجی جاتی ہے۔ کار قافیہ بچائی کے

مقابل میں مشرقی خات شاعری کو مائم رکھتے ہوئے شعواد کو آذادی مل جائے تو یہ اصاب قی بینیا ہما دی شاعری کو ہدنا کے فیرون اس حقیقت کا انختا ت کرتا ہے کہ جس طرح سلاست ادو و کی نطاف کو بڑے بیرکہ وہ لوگ ہو مشرقی خات اس حقیقت کا انختا ت کرتا ہے ہیں کہ وہ لوگ ہو مشرقی خات اس حاب برسے بیرہ ہیں گئی ہو میں اور ویس بہت زیا دہ سخا فت بید اکردسے گئی جس کا لادمی شتیج یہ ہو سف والا ہے ہیں گئی میں گئی بازا ری نا رہ بہ ہو سک کہ کو سس نبدرہ برس کے بعد جب کم موجودہ شادی مشرقی خات واسے نہ دمیں گئی اور باسانی ناگری یا دومن کر کر میں تبدیل ہوسکی الایا

هرکس از دستِ غیر نالد کسند اُرد و از دستِ مندیاں فرماید

بسلسائه مقاصده فعه (۱م) کے بعد حقظ نبری وه سباده وادب کے لئے کا را مرمی اور اُن میں کسی اضافدر اُن کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ البتہ تمام اقوال کوعمی شوت سے مکمل کرنا چاسے یوسے گئے اس سے بہترا و را سان کوئی صورت نہیں مجسکتی کا دیں و نیا کے ہر نمبری تھوڑ سے بہت ہوئے اُن باتوں کے بیش ہوتے رہی جن کا ذکر دفعات ۵ - ۱ - ۱ - ۱ - ۱ میں کیا گیا ہے ۔

س نقد دنطر کونی امحال مرورق اور نهزمت و مقاصد کا محدود در کھاگیا ہے۔ مضایین مندر مبہ کے معیارا ور انداز نخریر کا نذکر دہنیں کیاگیا ہے تاہم اتنا آلها رضروری ہے کہ بنجاب ہیں ادب اردو کی خدمت کی گئی ادر کی جادہی ہے۔ وہ ایک نام بل انکار حقیقت ہے۔ کیا اُسی بنجاب سے یہ امید نسیں کی جاسکتی کہ اُرد وا ملاا ورفیض ترکم بوں نے متعلق بھی توجہ خاص کرنی جاہیے۔

ادبی دنیائے مضامین سے قطع کرمے دو بیار الفاظ بطور تمال کی جانے میں کہ اگریہ الما اور ترکیب میرے ہی توبدالائل اس کی حت کو نامیت کردیا جائے۔ ورند اصلاح واحتیاط کی جائے۔ گذر ۔ گذشتہ وغیرہ (وال محمد سے) ہروا ہ رہائے ہور ڈسے) '' اس سے کھایا ہوا تھا '' ہوا ہوا تھا ۔ وغیر ذکک ۔

اَدِی دنیایی اَ شَا عَتْ سَکَ بعد دو ایک نَشَت گابوریس جانے کا آنفاق ہوا تودیکھا اور سناگیا کاس مفید رسامے کی عام بندیدگی کے ساتھ اضافہ فرمنگ کو البند کیا گیا ۔ غابلًا یُنمناسب نہ ہوگا کہ خید نا مانوس اور قمیق انگرزی عربی اور سنسکرت الفاظ کے سوامعول لفظوں کی فرینگ کو قلم انداز کردیا جاسے -

متذکرہ بالا اطهار خیالات کے بعد کا مل و نوق اور سیتے اعتماد کے ساتھ کتا بڑے گاکہ اوبی و نیا ہے حد مغید اور وقت شناسس رسالہ ہی۔ بقیناً مہر دستان میں ایبار سالہ اس وقت تک شائع نیس ہوا اور اس جا معیت کا لحاظ کسی اور موقت التیوع رسامے میں نہیں کیا گیا جس میر حتمی اور اُلوالغ خمی سے اس کی اشاعت کی جارہی ہے فی حقیقت ہوا راکین اوارت کی کرامت ہے۔ کما جا تا ہے کہ بنجاب کا ہولی کام اصول تجارت برکیا جا تا ہے۔ اگراسیا کیا جاتا ہو قویمل کوئی گٹ ہنیں اور بغرض کمی نگاہ واسے اس کو گناہ ہی سمجھے ہیں تو اُن کوئی مانیا بڑے گا کا اس تحارت علی میں حیث محنت کی جاتی سبے اُتنی منفعت کسی مساب سے کارکنان ادبی کوئیں بینچ سکتی ملکراس حدرست و حمایت اگر دو کے تمام فائدسے ربان اور اہل زبان کے لئے لیمٹی ہیں۔

كيامندوستان مي كوئى اردورسال اليام جوبالاعلان مفاين كامعاد صدد سه رباموا ورص في ويش

قائم كرسكا وبي ذوق رسكف والول كودعوت عام دى بوي

بهرصال مجیب الدعوات سے دعاسہ کی ارسی زنیا تک ا دبی دنیا علی اور علی فیوض سے مالا مال رہے اور ناظرین رقیع الدرجات سے استدعاء کی قومی ، کمئی اور علمی غرور توں کا ای اطار سیعتے ہوئے حمایتِ اُ ر دو کو فرض کفائی نئیس ملکۂ فرض فدائی سمجھیں۔

با وجوداس خیال و کوشش سکے کہ یہ تبصرہ مختصر سیخ مدالفاظ من تام بوجائے۔ میری کا بی کے واسفول

برقم بعدا ہے جس کاسبب اس کے سواکیاً اور

معیف بود دی ایت دراز ترگفرستم جنال که لفظ عیساگفت و سنهٔ اندرطور

وخستسن مارمروي

پارہ ہائے جگر وہ کب کے آئے بھی اور گئے بھی نظریں ابتک سمانے میں یہ جل رہے ہیں وہ پھر نے ہیں میں آرے ہیں ہ جاسے ہیں

شراب آگھوں سے ڈھل رہی ہے اُنظر سے سی آبل دہی ہی جو اُنظر سے سی آبل دہی ہیں خوام رنگیں نظام رنگیں کلام رنگیں ، بیس م رنگیں فقام رنگیں کلام رنگیں ، بیس م رنگیں قدم پوروشس روش برائے نے کل کھلار ہے ہیں شباب رنگیں ، جال رنگیں وہ سرسے باتک تمسام رنگیں تا م رنگیں بنا رہے ہیں تمام رنگیں بنا رہے ہیں تام رنگیں بنا رہے ہیں

وه روئے زئیں وموجدی کرجیے دا مان گل پرست بنم ير گرئ شن كا ہے عالم عوق عرق بين نها رہے ميں میمت ببس بهک دہی ہو، دیب وسیارض جیک رہی ہے گلوں کی چھاتی دھڑک رہی ہی وہ دستِ زگیر بڑھا ہے میں بيموج و دريا ميريك وصحرا 'نيخيرُ وگل ' پير ما ه وُتحب م ذراجووه مسكرا ويع بين يرسب كيسب مسكرائت بي ففالينغون سے جرگئ ہے كەموج در يا تھرگئى ہے سکوت نعمین ہواہے ، وہ جیسے کچھ گنگن رہے ہیں اب السكے جو کچھ بھی ہومقدر اسے گاليكن ياقش دل م ہم اُن کا دامن مکر اسے ہیں وہ اینا دامن محقرا ہے ہیں يدا شك جوبه سهم بن بهم الرحبسب بن يه طلسل غم گریدمعسلوم ہور لیے کہ جیسے کچھ مسکرار ہے ہیں غوشی سےلبرمزشش حبت ہے، زبان پرشو تہنسین ، ی يه وقت وه بي حجي ك دل كوره لينے ول سے الاست

2,

كدهرج تيرا خيال ك دل، يه وتم كيا كياساكيمي نظراً عُماكر تو وكيسرنا لم كهرات وه كيامسكرا كيمي

تما م سنى په چهار ې مين وه جيسے خود ميں ښاليمي

نظر ظریں سا جکے من نفس نفس میں سار ہے ہیں

كرشم ذات وصفات كيب ، جال قدرت دكها بهمي

که مرتصورے دورره کر، وه مرتصورمین آرہے میں

یہ جا دنیات زما نہ کیا ہیں؛ اسی کے حسن طلب کے جلوسے

د لوں کو ٹھو کراگاکر؛ دلوں کی دنیا جگا رہے میں

کرشیے بر محس بے بہت ہے : فسوں ہیں جیٹم مناسبت کے

اوصرے ویکیونوارے ہیں، اُ وصرے ویکیونوارے ہی

کهال کی دیدورکس کاعزفال حواس گم بین انتظمیسیر بیرشیال

جوالك برده أشارب من تولاكه بردك كرارب

^•

فض فعن میں مفاتِ تا زوجی نے میں مٹا ہے ہیں انھیں میسرہ فاتِ تا زوجی نو دکو تجھیں مٹا ہے ہی فراسالیک وقد محبت'اعث گیا اور ہی قیب ست ابھی ہم آنسو بہا ہے تھ ابھی وہ آنسو بہارے ہیں نظر نظر التجائے بہیم ، اوا ، اوا ، سٹ کو اُ مجسم فرا جو بن کر مگر سکے 'ہیں ہیں وہ کیا کیا منارہے ہیں محلوں سے ستی جبلائے ہی ہر سائی بائی ہی ہی میں مگرک ہی گوشہ جین میں خول کوئی اپنی گاہے ہی

> م جگر مرادآبادی

علىاحضرت سبيكم صاحبه بحبويال

عدما ضره كي أن قابل قدرا ورمبارك المتبول من خفول في ملك ونوم كي خاطرونيا یر کا رہاہے نا یاں انجام ویے ہیں خلد اسٹیبال علیا حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ کی پیٹی مثال میش یش ہے۔ مشرق کے ایک اسمال دواکی سعبداولا و ہونے کے اوجووا نھوں نے ہر قسم کے مدہ خیالات سے متنفیض ہو کرانے تخیلات سے بدریعہ تحریر و تفریر و عیرہ اپنی رعایا-متعتقین اور ریاست کے با ہرایک بڑے طبقہ کی سیمے راستہ کی حرب رمبنا کی کی ہے۔ ان کی زند سی میک مثال مجیم ہے ۔ اوراس کے مطالعہ سے ہر قوم کے افراد ہرہ مند موسکتے ہیں یہ ہے ہوش رہا منگامہ کے آیام میں نواب شاہ جاں بیم صاحبہ فروسس مکانی کے بن مبارک سے یہ بیک بخت خاتون دنیا میں تشریف فرا ہوئیں - آپ کی بیدایش مرآپ کی نانی نواب سکندر مگیم صاحبہ نے جواس وقت حکمال تھیں بٹری و هوم دھام کے ساتھ جنن ولاقت قَ مُ كِينَ - اور رعا إلى انعام واكرام سيم الإ ال كروا - آب كي يرور ش كل نهايت اعتياطي ائمًا م كِاكَيا - آب ك والدما عد نواب أمرا و ووله إنى عدفيا ل ساحب تص - آب كي نافى صاحبہ نے آپ کی تعلیم وزرمیت کا فاص طور برخیال سکھا۔ اِنی برس کی عمرس آرہ رکی تعلیم با قاعسده بنيا و قائم كى گئى - اور اسلامي طريق پرتسم الله كى مبارك رسم اواكى گئى -یہ وہ رمانہ تھے جب کہ مند وستان کی علمی نضامغ ہی طرزیعلیمسے آشنا یک مر ہونے یا ٹی تھی اور اسی بنا بیرخیال تماکم عربی فارسی کی درس کتا بوں سے علاوہ ویگر علوم کی طرف ت بے اغزیا فی برتی جائے گی - گر وا تعات اس کے خلاف ماہت ہوئے -آپ کی علیم میں مرکمن گلدا نت سے کام لیا گیا۔معمولی بچوں کی طرح آب کومخت کا وسٹ کا عادی بنایاگیاء بن فارسی کی انتہائی تعلیم کے ساتھ ہی ساتھ آپ کو علوم جدیدوننون بلیف سے بھی كا فى طور يربيره اندور بونے كے سامان ديا كئے گئے - كلام مجيدكو باسنى برسف كے بعد

تقسیروغیره کی طرب توجه کومنعطف کرا پاگیا - اور نارسی بیشپر ، انگریزی زبان کی تعلیم بمی ہمونی رہی - خوشخطی کا خاص خیال رکھا گیا - فنو نِ سب پیگری - مثلًا سواری ا ور اِنک 'بوٹ وغیرہ سب سکھا کے گئے ۔ اور مصوری کی تعلیم عبی ولائی گئی آپ کی زندگی اس اعلیما ونرمبت کی سچی اینددا را میصوری سے جو ول جیبی البدائے عمرسی پیدا ہو گئی تھی وہ آخروتت تک قائم مہی ۔ آپ نے اپنے وسن فاص سے بزار ہمنا ظرودرت کی تصاویرنا کر عل کو ارات کیا اور نیز آپنے اتبا کو تحفتہ بھی وہ نصا وہر دیں - مناظر نطرت کی مصوّری کا اس قدر شوتہ تھا كمحل سے محلفے وقت موٹرین نمام سامان ضروری ساتھ رکھ نیتیں ورہاں کمیں عمد ومنظر میں نظر ہوتا ہیں کفال الم تیس اورمناسپ رنگ بھردینیں ۔ آپ کوسونہ ن کا ری ا درکشیدہ کاری میں بھی کا فی جہارت بنی ۔ خربی بٹرتی ضرور ایت کو مرتظر کے بو کے آپ نے مردول ورعورتا سے لیاس بیس قابل قدرترمیم سے کام ایا ہو۔ مُنْ الْمُ الْمُ مِنْ وَالْبُ مُنْ مُنْ وَفَاتَ كَ بِعِدْ جِبْ آبِ كَى وَلَ عِهدى كَا بِأَقَا عِدُوا علان بواأس وتمت آپ كى مرصوب وس سال تھى اِس صغوبنى بيس بى آنى مىردر بارائىيى نجيدەا درساعىي نقرىر فرائى كەسامىيىن ب أب كى جودت مليع كاسكمبره كيا- تيره سال كى عمري آب كى قرآن خوانى كى رسم اوا بوئى -والبان ملك امرار و رؤس كي لي بي شادى كامسكم برانا زك مواليد معقول خاطرخوا ه اور موزون تسركيب حيات كالمنابست شكل موتاب، آپ كي والده ما بدو فياس باسك مين كافي احتياط سے كام ليا-اور بالأخراس نوجوان اور تسراهن الفس شهزادى ك لية النمين كے خاندان كا ايك ہونها را ورن يق شو ہرن گيا - غرض ٢٦ فرى الجير الثالية كوآب كى شادى نواب احريلى خال سے بوئى- يە جلال آباد كے مشهور خاندان سے تعلق ركھة دو کر وژروید کا مهرمقرر موا ۱۰ ور نوست کو جالیس نبرار روپ کی آمدنی کی جاگیر جهیز میں لمی - علیا حضرت نے اپنے شوم کی زندگی مجر اُن کوخوش رکھا اور معمولی لڑ کیوں کی طرح اطاعت و فرمال برواری کی - اور ثابت کرویا که وه ایک تال پیوی بننے کی البیت رکھنی بین ۱۰س مبارک رشته سے آپ کے دوصا حبزا دیاں اور مین صاحبزا دے تولد ہوئے لیکن پر

علیہ ، ضرف مرتومہ نے اپنی اوال و تربیت اپنی زیر آر افی کرافی - اور اُن کی تعلیم در پرورش نے لیے نختامت کنا ہوں کو پڑھا اور عوامہ کے نائرہ سکے لیے گیا ہیں حسنیت کمیں - پر در ش وتعلیم اهنال پرسب سے بطے آب ہی این تکمیس میں بعوجت مفید ہیں

مولا ہم بیں آپ کی والد ، افارہ نے آپ کی مرعی کے ندا نن اوا ب مولوی محرمدانی صحیح الله سال کا بنا فی کرایا ، آپ کے دالد عما سب فیلہ کا انتقال ہو بجا تھ ۔ اس واقعہ دے دونول مل مبلول بن آپ آپ آپ کی دالد عما سب فیلہ کا انتقال ہو بجا تھ ۔ اس واقعہ دے دوانول مبلول بن آپ آپ کا باو اور یہ عالیت کا مال تک فی بن کے مفد افرات و مند ریاست کر ہائی ہم ، فت اندیشہ جی سے اور یہ عالیت کا مال تک فی بی ۔ آپ نے مفد افرات و مند ریاست کر ہائی ہم ، فت اندیشہ جی سے کسی کو نقصان ہم بنیا نے یا حاصد وں سے بی ۔ آپ نے کی کوش فی بارہ میں اول عربہ گائی جی اور یہ اس کرتی دہیں ۔ لیکن اس کو سے نقام لینے کی کوش فی بیرا و منافع نبس کیا ۔ جک تنام وقت بچوں کی ترمیت ۔ با غات کی پر وا خت ورک بوری وجہ ہے کہ جب کھی آپ کو تقریم ورک بوری وجہ ہے کہ جب کھی آپ کو تقریم ورک بی وجہ ہے کہ جب کھی آپ کو تقریم

ارف کا موقع ملاتو آپ نے تبحیر ملی کا تبوت دیا۔

المنا الماع میں آپ کی دالہ وَ محرمہ نواب شابھال بیکم صاحبہ کا انتقال ہوگیا۔ ریاست کے تما کا موں سے کا موں سے کا مرص سے کا مرص سے کا مرص سے کا موں سے کا مرص سے کا موں سے کا مرض کے کا مرص سے کا موں سے کی وہ نواز گئی ۔ ایک عزمة کا سامنا کرنا بڑے گا۔ لیکن نے لئی گئی کے باعث یہ بیال کیا جا گئی تھا کہ آپ کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا بڑے گا۔ لیکن نے سے خسن ند بیروائعہ امرام المور ملی سنے نا ابت کردگی یا کہ ان کی فوات میں ایک قابل فرانرواکی وہ خس مرمی ہی تھی ۔ بنا تی جی آپ شنا ہی نواز بی سامنا کی نواز میں ای تو ہ تسعید بیل بنری وہ من کا مرمی تھی ۔ بنا تی جی آپ شنا نواز برائی ہی سے ایک ان ایک ان ایک تو ہ تسعید بیل بنری اور کا کھی کا مرمی تھی ۔ بنا تی جی آپ شنا نواز برائی ہی سے ایک ان کی دور تی تاریخ کی سامنا کی نواز میں ایک تو ہ تسعید بیل بنری اور کی کا مرمی تھی ۔ بنا تی جی آپ شنا نواز کی دور تی تھی ۔ بنا تی دور تی تاریخ کی دور تی تاریخ کی دور تا تاریخ کی دور تاریخ کی دور تاریخ کی تاریخ کی دور تاریخ کی دور

پیملی ہوئی تھی۔ اور خرانہ قریب قریب فالی ہو جگا تھا۔ آپ ن دن بھر کام کر ہیں اور صاب و گاب کی دائی آئی اور ما اگر آئی ہو فعیس کر میں۔ کا فقدات کو بڑھتیں اور اُن ہر الحکا مان گھتیں۔ ریاست ہیں دور و کر میں اور ما اگر آئی ہو اس کر آن کی وادر سی کر تیں۔ آپ نے اپنی سخت کی بھی بروا نہ کی۔ آپ ریاست کو ایک امان اللی جھی بیوں اور اس کے کاموں کو باحث کمال انجام و تیبیں۔ آپ کی ان کوششوں کے حب فشا نتائج بر آ ، فون اور اس کے کاموں کو باحث کمال انجام و تیبیں۔ آپ کی ان کوششوں کے حب فشا نتائج بر آ ، فون آمد فی بڑھ گئی اور نمام شعبہ جات میں صلاح ہوگئی۔ پولیس نورج جیس اور تعلیم و غیرہ بی صلاح و تر آنی ہول قررائع آمد ورفت اور آبیا شی میں اضافہ کیا گیا جسنعت و حرفت کی تر تی کے لیے مدرسہ کھولا۔

چونکہ آپ کاتعلق میں لطیف سے تھا۔ اس کیے قدرتا آپ نے لڑکیوں کی تعلیم پر زیا وہ زور دیا۔ اور اس لحافظ سے آپ کو عور آول کا سرسید کمنا ہجا نہ ہوگا ۔ بھو بال میں الگزیز را ہائی اسکول کھولا۔ اور ہند و وصفان لڑکیوں کی علیم سے بہت سے کہاتی، باض نہ سے اور مرسد سلطانیہ مباری کیئے۔ غویب ہور آوں میں صنعت وحرفت کی ترویج کے۔ لیئے بھی ایک مدرسہ جاری کیا۔ مبتی معلومات ہم پنجا کی

آب نے نوج میں بھرتی ہونے والے رنگروٹوں کی جی محقول انتظام کیا اور فوج کوائریو کے انتظام کیا اور فوج کوائریو کے طرز پر ترتیب دے کراس فالی کردیا کہ وہ بوقتِ ضورت خبک میں شرکی ہوسکے ۔ پنا تجہ اس کے مفصد کے لیئے ایک مدرسہ دیا ہیں کھوا ا - آپ کیان ملی دلیمیوں کے باعث بیرون ریاست کے مفصد کے لیئے ایک مدرسہ داون بات کے مندسہ داون بات کے مدرسہ داون بات کے مدرسہ داون بات کے نہوں ہو گئی اور نواز ہوگئی اور نواز ہوگئی اور نواز ہوگئی اور ہوگئی اور ہوگئی اور نواز ہوگئی اور ہوگئی اور نواز ہوگئی اور نواز ہوگئی ہو کہ نواز کا نواز کا نواز کی نام میں جو ای میں محمل رہے ہیں ایک خوال کی مدرسہ کی نواز کی خوال کی مدرس اور کی نواز من مقدہ دہی میں صدارت - واکف اب آخری مرتبہ شرا فاج میں بھی آپ نے نو آئین ہندگی کا نواز من منعقدہ دہی میں میدارت - واکفن اب آخری مرتبہ شرا فاج میں بھی آپ نے نو آئین ہندگی کا نواز من منعقدہ دہی میں صدارت - واکفن نواز من نواز کی مدرسوں اور کیتوں کا نگ بنیا دنصب کیا ۔ کی نیا و ڈوالی اس کے علاوہ بست سے مدرسوں اور کیتوں کا نگ بنیا دنصب کیا ۔ کی نام دورت اور حامی علم وادب تھیں۔ کی نیا دورت اور حامی علم وادب تھیں۔ کو اناضبی مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تصنیف سیرتو النبی آپ ہی کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔ مولانا مرحوم کی تو بی سیرتوں اس کی بدل دکرم کے باعث معرض وجود میں آئی۔

كدابرفيفي سلطان جدال بكم زرافتال ہى

نے ولی کا قطعہ اسی موقعہ برکہاتھا -مسارف کی طرف سے مطمئن ہوں میں صور دمی تالیف و تنقیدروایت بائے تا دینی تواس کے واسط ماضر مرادل ہوری اب عرف اب غرف و بائی فرص دولج تحریب اس کا م کے انجام میٹال کو جس میں مام و فن یہ تا بریخ و سیر حفظان سمت با داری تومیت اولاد - وسیل ایک طویل فرست ہے جس میں علم و فن یہ تا بریخ و سیر حفظان سمت با داری تومیت اولاد - وسیل ایک طویل فرست ہے جس میں علم و فن یہ تا بریخ و سیر حفظان سمت کا بیری اور تقاریر شال ہیں ۔ تعمیل تو تو تا کا بی شوق تما و روان سمیل اور تورستی کو تعویش کی دو تا کا بی شوق تما - دوران سفری آب ہمیشہ ما لم و فاض لوگوں کی صحبت کا ایک میں موضوع برجف کر ہیں ۔ نئی تصانیف کو بڑ ستیں اور بائد مطلب یا توں کو فوٹ کر تیں ۔ نئی تصانیف کو بڑ ستیں اور بائد مطلب یا توں کو فوٹ کر تیں ۔

سب سے پہلی مرتبہ آپ سے شاع میں اپنی والد و محترمہ کی معینت میں پرنس آف ویارے مرب میں شرکب ہوئیں۔ معماع میں دہی کے وریا قصیری میں گئیں - سائلہ میں آپ لارڈ ریان ک ور یار میں تشرف کے کین اور افاع میں اپنی تاجیوشی کے بعدالدور د بھتم کے دربائے ، بال میں نترکت کی غوض سے گین - سمن الله میں آپ کو گورنمنٹ کی جانب سے جی سی آئی۔ ای کا الله عطابوا منتقاعي الميرسيب الثرفال مشاوا فغانستان بندوستان ميں سبر كي عرض مارين لائے توطیا صرت نے اُن سے بقام آگرہ نیتوزیان میں گفتگوی - امیرمردوم آپ کی گفتگوے ا متا تر ہوئے - اور آپ کی تعرف کی - آپ ریارت کی شرف سے ساتا اور آپ کی تیں اوراس موقعه پراپنے صاحبزا د و کو اپنے ہمرا و کے گئی تقین ۔ جازیں حکومت نرکیہ کی طرن سے أب كانهابت شاندار مستقبال كيا كيا- اس سفرك مالات أبي نايت مؤثر انداز سي حريك من مسلطه میں شنشا و جارج بنجم کی رسم ما جو فی میں شرکت کی عرص سے آب الگلتان شر مے کئیں اور نہایت شان و شوکت کے ساتھ شرک ہوئیں۔ واپسی میں آب بیرس - اور حنیوااد مجرة اليف مي كنيس - اورمصر قبطنطنيه كى عي سيركى - والدالخلا فرقسطنطنيدس آب في سلطان وسلطانه سے ملاقات کی۔ و بال سے لوٹ کرآپ دہلی دربار میں شرک ہوئیں۔ اورجی سی ایس

يني كانطاب ملا-

من الله على المراب الم

ملبا حضرت نهایت منگر مزاج انصاف بیندا ور منا وجود کی دلدا ده تھیں - نویوں کی مدو
کرتیں مجبوروں کو مشورہ دتییں اور طالب علموں اور ما لموں کی وظائف سے مدوکرتی تھیں - نانه
وروزه کی سختی کے ساتھ یا بند تھیں ، رمضان تمریف میں قران تمریف مناکرتی تھیں - اپنے
نوکروں اور مانختوں سے ترمی و ملائمت کا برتا کوکرتی تھیں - اُن کی خطائوں کو معاف اور اُن تعمول سے درگزرکرتیں ۔ کسی کو برا محبلا کہنا یا غرور و نخوت سے بیش آنا اُن کی عادت کے منانی
تقا جب وہ کسی سے ملاتیات کرتی تھیں تو یہ معلوم ہوتاکہ گویا ایک ما در مهر بان اپنے بیچے سے بیاری

باری باتیں کررہی ہیں۔ افسوس ہے کہ اسی خوبیوں والی خاتون اس ونیا سے اس فدر جلد کوج کرگئی۔ آپ کی وفا ^^

سے ملک و توم کو ایک نا خالی ملفی نفضان پہنچا ہے اور بالحضوص ہماری یونیورسٹی کوجس کا کتن کا ایپ ناخدا تھیں اور مالی وا خلاقی عرض ہرلیا ظاسے مبنس گراں تھیں اور مالی وا خلاقی عرض ہرلیا ظاسے مبنس گراں تھیں اکبر مرحوم نے آپ کے حسن وا خلاق کے بارے میں عرصہ ہواا کی نظم کھی تھی جس بر (تدیر منواں سے لے کر) ہم مضمون کوختم کرتے ہیں ۔

الثروالي والبه

مگریدوالید کھویال کی الست والی بیں بہت اہیں کھوں نے خیرو برکت کی کا آب جمن ہو برکت کی کا آب جمن ہو برکم اسلامی تو وہ معولوں کی الن المحقول سے اپنی کریں نور سے سانچے بیٹی ہائی الن المحقول سے کہ وہ اک نور شمع با کما لی بیا کی مالی بیا کی بیا

اگرچه والیان ملک سنب تیمین عالی بین نهایت بی مفید قوم بین فیاضیان ان کی فروه بین اخترا با ب فلک بی تو وه بین اخترا با ب ترقی آن کو سه مدنظر دوشن خیالی کی حریم شرقی از ان کو سه مدنظر دوشن خیالی کی حریم شرقی نا زان بوان عطف اُن کی توجه به سخت تعلیم نسوال معطف اُن کی توجه به مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بی حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مساجد و در مکاتب کی بین حامی بین ل و جاست مین مین ل و جاست و جاست مین ل و جاست م

عظیم القدر برخی نرعالیت ال می ان کے دون میں وہ بھی صوبِ خوشنیالی ہیں عظیم القدر برخی نرعالیت ال میں ان کے مراق اللہ کو بہت نازک ہوئے ہیں بیل نے اللہ کو بہت نازک ہوئے ہیں وہ است والی ہیں وہ الست والی ہیں ولی اللہ ہوان کا کہ وہ الست والی ہیں

"اکبر" **زگر"افیاضی**

بنظم یونیورشی داروائزورسی و اغیارسے پیکندوئے بیم کال ہمارا پیر پیسززمی بهاری به اسمال بهارا يآب جهاري، پهگستال بهارا يه باغ وراغ سايس خنيه مين سبها معنے میں کو ان سیم سیاوا و گلی سیس سے سے سے میں ہے تیاں ہمارا اینے اُنہوسے ہمنے ہرنول کو ہے سینیا ہم باغیاں ہیں سے یکستاں ہمارا ككشت بم كوعب في كجه البيي اس تمين كي حسے نہ یا دائی کھرمھول کر وطن کی الحنبئ مرتو واقت نهيس عرب سے جولوحيتا ہي تم سے نام ونشاں ہمارا مسكن قديم ايناهي سررمين ليطي بيليم بواجهان يحتيمه روال بهارا جوعاب دمكيراً كم بين المسلم منه قايم براس زمين برابتك السارا م جع بهاراابتک بیخاک یاک بیزب جس خاک میں ہی سو تاوہ گاڑا ب بهارا ہماہل باویہ میں سلام کے دندا تی اس دین کے فدائی اللم کے دندائی

ضربالش اس مهان وازيان مهم كوعزيز جان سے الميهان مهارا

عاتم سے امروشن بہت کا بی ہماری جود و سخامیں عالم ہی مرح خواں ہمارا المناهي سه المحين نهين غيرانين مانكا بوتم ع أس نے كو فقر جاں مارا د کرکسی کے لئے کرون نہیں تمہائی ال اسطاقب عضبرران مار ابٹائے یا ویسم ڈرتے نہیں کسی سے البته جيمر ميك كرت نين كسى سس صديون أراكيا بحاس يزشان بمالا وه آنائه مغرب بعني كرمب ل السارق و نون رها براس پرسکندوان هارا يەرە دىدىن مشرق كىتے ہیں منجب كو آج ہرفل آب سے زیب سرہا کے ہویا ہے اور ایک نخت کیا ل ہمارا بهونے نبیل عبی کنے خم سناں ہمارا وتنمن جوتم سق كزيدان ميس لرشيب اورانتا بولوم ساراجسان بمارا ا س بغ خولفشال کانتھی ہود ہاک ہے۔ ہم فخر جا نتے ہیں جنگ وجب وکرنا حق بات کہ کے آڑنااوراس پیٹے مزا محرفاروق

یمضمون جناب سیدنا *معرمیاحب کیان نیا بیرهٔ حضرت متیمن و* بلوی مرحوم کی دختر نک اختر کی ثبه

كما يع وس سحرب تونمو داربوكي إ

خوش آواز طیور کے سُریلے گیت -آبِ رواں کا ول کش ترتم - اور آبتاروں کی روح پر ور عبد ائیں تیرے خیر مفدم کے لیے ٹرهیں - ہارنے مچولوں کی والی شبنم نے موتیوں کی ندر پش کی -تیری ندیرانی کے لیئے میرے لب سے ابک سامعہ خراش نالہ بلند ہوا اور آنسووں کا ایک قطرہ آنکھت

المركروامن مرلوطيف لكا- آه! يه وه تطره تفاجس مير ونياكے كران فدرموتي توان كيے جاسكتے ہيں۔

تا سے جوتام رات فضائے ملیج کے وحشت را منظرکو اپنی ضیا بار یوں سے منور کیے ہوئے تھے بم فلک سے جست کرتے ہوئے کے بعد و گرے گا ہوں سے اوجیل ہوگئے۔ میری انگمیں می جو خدا معلوم کیا

تمام رات كحكى ربى تقيس جيك اورب تور مون لكبس -

اضطرابی دہے قراری کے مجتبے - وفا داری و بانبازی کے پیتلے اورجور دستم کے نوگر میرولیٰ کے نتھے ولوں میں ارمان ونمنا کی پوٹ۔ اور شکو اور شکو اور کا یات کے دنتر لیے جوش با نیا زی میں رقص کرتے ہو۔ تمع شبتاں کے لیکتے ہوئے شعلے کی ندر ہو بیکے تھے۔

جذب مبت نے شمع کی مے نیازی اور خود داری کاطلسم تورویا - وہ خود میں جانبازیر وانوں کی جدائی میں گھکتے گھکتے اُس عالم کی طرف رخصت ہوگئی جال بیونچنے کے بعد اندیشیئر فناا ورخونِ بر ہاوی سے بُنا^ن حاصل ہوجا تی ہے۔

میں بھی ایک ایسے ہی جا ل کی متلاشی ہوں جس پرسکون واطینان کاتسلّط اور میش و ن ط ک حكومت سب إإ

مت خرام سيم مين ككسي المعلوم كوت كاريك ك كرسبره نوابيده كوچونكا تى -جوانان أبن

ن نوخیال کرتی بنجہ نو دمیدہ کو جیبٹرتی جی گئی۔ خوش رنگ بچول برس بڑے اور حمین ہمک آٹھا۔ دا غمائے غم سے میراسینہ بھی لالہ زار تھا۔ میرے وال کی عمیق نرین گرائی سے ایک آ ہ کلی تداری زنے لئے اور شعلے مبڑک اُسٹیمے۔

تیرے چرا عرالی کی میں مورمینی و بیناب بولداس نقاب آتشیں نگ سے میں گرتیرے موسے موسی نقاب طوالدی - گرتیر سے موسی نوٹ نوٹ نوٹ نوٹ نوٹ کرکائٹا تھے وقت کرکائٹا تھے وہ کرکائٹا تھے وقت کرکائٹا تھے وقت کرکائٹا تھے وقت کرکائٹا تھے وہ کرکائٹا تھے کرکائٹا تھے وہ کرکائٹا تھے وہ کرکائٹا تھے وہ

رف و در مد ایک آوسرد کھنچے برجر میں ایک در کھنے والول نے میرے راز کو پالیا!!!

کنیر فاطمہ

الك أنت برست محمود

آج تو مال مقصو و مواخوب بوا البني بهم شهو كل محسود بواخوب بوا شروت ولم كابي آج قرآن لتعين علم تروت به جوافرود بواخوب بوا مال مقت به جوافر و مواخوب بوا مال مقت به جوافر بواخوب بوا مال من مي كيو ير معسود بواخوب بوا الله بوامتكون مي كيو ير مسيو منم اس ساطرنا ترا بي محمود بواخوب بوا نا برست آج يه محمود بواخوب بوا نا برست آج يه محمود بواخوب بوا

سے توریم کریسی کیون کے اب تقاد تصرب اجب د ترامبح دموانوب ہوا

سجاد حبدر بدَم

بدگمانی

ایک دن میں سبر پیرکے وقت ڈوی ۔ لا ۔ بیکس کے قمو ہ نانہ میں بنیم اوا الی میریں کی گونا گو ں سے وفیتوں اُن کی بود باش اور ملزز رہائش کے مطالعہ میں خور مصرون تھا۔ افلاس نے ساتھ ساتھ اُن کے احساس خود واری نے مجھے متحدر کر رکھا تھا چقیقت تو یہ ہے جشم عبرت کے لیے اُن ہی بیرسینکروں وزخشند دمثالیں موجو و تھیں۔ و فعتًا کسی نے اً واز دے کے مجھے جو نکا ویا۔ ساھنے و کیا تو لارومرحین کوکٹرا یا یا ایک توریم مخلص رفیق کے ملنے سے جونوشی ماصل ہو تی ہے میں اُسی کیفنٹ کومحسوس کرر واتھا زنام طالب ملی میں ہم دونوں اکسفور دمیں تھے ہاری دوسنی ایک حفیقی اورسیخے ارتباط داختلاط کی مثیل تھی۔ وہ علا وہ حسین بونے کے خوش ا خلات برلسنج اور ہذب بھی تھا۔ اور بی وجہ تھی کہ مجھے اُس سے شدرین أن عنا - وه مرسوسا كيش مين وتعت كي خرس وكي جاتاتها -أس كي صاف كوئي لوگون كواكثر يخ يبنيايا کرنی کئی ۔ کُر سِج پوچھیئے تواس کے اسی وصف نے اُسے میری نظروں میں وقیع ترثابت کرویا تھا۔ زمالہ العلى ك بعد كاول بجير الله على المات في مارى يا ديمي فرا موشس كرا دى- ات عوصد ك بعد كى واقات نے ، رے سامنے ماضی کے برکطف زمانہ کانقشہ کھینے ویا ۔لیکن گروش ایام نے بڑی عد تک اس میں تغییر بیداکر دیا تھا۔ اُس کے چرو سے انتظار وفکر کے قبت شدہ نتوش ہویدا تھے اور ایسا معلوم ہوتاتھا کیسی ستقل نکوش نے اُس کی زندگی ملخ کرر کمی ہے۔ مجھے یقین تھاکہ سیاست مدنی اور ندہب کی قیو واس کی بٹاشت کو زائل کرنے کی سبب نیس ہوسکتیں۔ اس پیمکن ہے کہ محبت کی دیوی کے قربانگاہ پراس کی سرتیں سبیط چر مرکئی ہوں اُس کی مغموم اور بٹر مُردہ حالت دکھ کر میری جُرادت مجھے جواب سے دہی تھی ارس نے سخت دما فی مدوجد کے بعداس سے دریافت کیا کہ کیا اُس کی شادی ہو چی ہے ؟ جس کے جواب س اس في كما" عورت! أو عورت مير خيال مين ايك يُراسرار حبمه بع جن كي تفيقت كالكثاف إوجود سى بسارنىس بوسكا"

میں - میرے عزیز جرالڈ عورت کی تخلیق محض محبت کیے جانے کے لیئے ہوائس کی خفیقت سیجھنے کے لئے ہیں حرال في "ليكن حوشه بردهُ رازمين بواس سيحبت كيسي؟ میں "تمهاری گفتگوی ناپرسی و ٹون سے کتا ہوں کہ تمهارا سینہ کسی ایسے سترمرسبتہ کا مال ہے جرنے تحاري زندگي مي انقلاب پيداكرديا سے بيل تھيں أس خلوص كا داسطه ولاتا ہوں جوتم كومير ما تو ہے کہ مجھے اس میں شال کرنے میں تخب کروا جمراللہ" بیان آنیدوروندی کشکش سے میرادم تھٹے لگا ہے چبوکسی تفریح کے مقام پرطبیں ۔ لیکن ُ^{عرا} اس زر د زنگ کی موثر برمین نمین میشنا چامتا - سامنے والی سنزرنگ کی موثر کراید برلیلو " چند لمحات کے عرصہ میں ہا ری موٹر میڈ بلین کی طرف ٹیزی سے چلنے لگی -میں خاموش تھا। وروہ کسی گہرہے خیال میں محواس عالت میں نصف سے زیا و ہ حصہ بطے ہوگیا . آخرکا مجدسے ندر إليا ورس ف أسسے دريافت كيا "كيول جراك"! بمارى كوئى منزل عبى قواريا ئى جوا **حیمرالطرین** منزل کانعین کیا کیجئے آؤیوائنس کے رسٹورانٹ بیں علیبیں وہ ں برکھا نامبی کھائیں گے اور نم اپنارنگ کی رو دا دیم**ا**ن کرنا^ی میں یوں کین میں پہلے تھاری دیات کی فیوں اور کیبپیوں سے وافف ہونا چا منا ہوں ۔تم نہیں جور کئے مُفارا را زمعنوم کرنے کے لیے محمومیں کسی بیجا نی کیفیت پیدا ہوگئی ہے " میری اس یاد و افی براس نے ایک نقربی چیر میکیں جیب سے کال کرمجھے ویا ایک تصویر برآمد موئی ینصوراکی حسین لٹرکی کی تھی جس پڑھن خوانی کی بها دیں مع اپنی حبر گلشن طراز ایال آن بان سے ملکت عشق کے نظم ونسق کو درہم مرہم کرنے کی قسم کھا دہی تھیں ۔ سن وشیاب انی اوی والا سے کرشمیراز ال کرنے برشع ہوئے تھے۔ الگ اندام قدمتوسط تعاص نے اعضا کی شش اورول درا میں ا ورجا ندلگا دیے تھے - گوتصو رتھی لیکن مصورنے اپنے کمال کی حدیں مقرد کرنے کی عوض سے اس ایک

ئ عزالي الكيون كا بهو بيونقشه كمينج دياتها اورابيا معلوم بوتا تفاكاًن نگا مهوں كى باران كيف وستى ^{ديكھ}

والول كوخود فراموشى كاسبق فيف كے بيائى كئے ہے - يبي دخم كھائے ہوئے بال بشت پر رتصال تھا۔

جمرالطریم اگرتم است ہی مصرموتو کی نے مے بعدتھیں تاؤں گا۔اس کے بعدہا دی دوسے موضوعات پرگفتگو ہوتی رہی ہے۔

نمروع کی ۔ ایک دن میں هربحے شام کو بانٹما سٹرٹ پر جار ہ تھا ۔ گاٹریوںا ورموٹر وں کی کثرت نے راستہ عطنے والوں پرراہ بندکر دی تھی۔ شرک کے قریب ہی ایک زرد زنگ کی گاڑی کھڑی جو ٹی نفی میں تدریج تا كه أس مين كونسي اليي كمرًا في قوت موجود تني حبي في ميري قوم إنني طرف معطف كرلي - ايسامعلوم مواك کوئی و شید دکشش ہے جو مجھ گاڑی کی طرف لمینے لیے جارہی ہے مجھے گاڑی کے اندرایک حبین چرنظر ا الماجس كى مشبيبسه بېركوتمس د كها چكا دول -ميرب عزيز رفيق! من تم سے كيا كهوں ميں ايك ہى نظر مركم ایسا مخور الموگیا کہ خود کی بھی جروری ون کا باقی حصد گزرگیا دات بھی مع اپنی جمدا سائی کے دنیا پر جیل گئی چانداینی خنگ کرنوں سے عالم کومعمور کرنے لگا ہرشے پرایک سکوت اور جبو و کا عالم طاری وساری رموگیا قرمیں اب بھی خیالات کے تساسل میں اُنھا ہوازندگی کے جدمین قمین لمی ت کی یا دیے مزے لے را نفاا ورمیرے ول کے سمن رمین خیالات کی اسروں پر وہی و لر با صورت تیرد ہی می فدا خدا کرے اس کی بھی مسج ہو تی نسیم سحرکے فرحت افزاجمو کئے ہشیا عالم میں بربطف ہمہمی کی رفع بیونک رہے تھے ہے۔ شگفته ومسرورنظراتی لی لیکن بین سنے تام شب آنگوں ہی آنکھوں میں کا ٹی تنی اس لیے میں میرے میں بیغام غم وہاس لانے والی ^ماہت ، بوئی گِشتهٔ آمیدو ہیم دل لیکر *منز سے آ*نٹاا ورآہ آس *سٹرک پرج*ا میں سنے عم منت کا سرورا گیں درس ایا تھا ٹیلنے دیا۔ میری مالت اُس وَفت اُس مجنون فلسفی کی ہی تھی جیتے ہر شے بین اپنے مقصد کی تھابک نظر آئے گرائی افتا دطبع سے اُس کی تفیعنت و ماہیت کے جزئیات کے کاوٹن میں متبلا ہو- اس ونت بھی گاڑیوں ا ور موٹروں کا ایک سیلاب رواں تھا۔ میرائیل میرے سے سرگزرنے والی گاڑی پروہی تما اپنی حُن کی تصویر بیش کر دیبا تما اور میں بروا نہ واراس شمع جال برندا ہونے کے لیئے وور تالیکن قریب ہو شخنے پر معلوم ہو تاکہ وال سے ملکت یاس سروع ہوتی ہے - متواتر نا کامیوں کا حب تا دیر ہی سلسلہ قایم ر إتو مجھ سارے وا تعات پراف ائر نواب کا تیک ہونے لگا رفتہ رفتہ میری طبیعت میں سکون پریر مونے لگی۔

قریب ایک ہفتہ اس طرح گزرگیا - ایک ون شام کے وقت میں میڈم رسٹائیل کے یمال کھانے بربڑو فادعوت م بلے شرق الونے والی تمی میں سٹ م ہی میں کھانے کا عادی تھا اس لیے جمعے بعوک معلوم ہونے لكي نست كمره مين اور دوسرعهان بيم وك تعرب في من المناف الموان المنافق الموان المنافق الموان المنافق المران کے جہرہ سے طا ہر بور کا تھاکہ ایسی اسے کسی اور کا انتظار ہے۔ من با بچ ملازم کمرہ میں داخل ہواا و الیڈی الرآ ك أمدى اطلاع وى ملازم أسط با ول والس كيا- ور وازه يعركمال ورائي متوسط قامت عورت وافل بولى الله و كا اس كى جانب ألفنا تفاكمين مبهوت ساكت وضامت جون كا تول ره كيا ايما معدم مون الكاكر مجرب تام حیات کی تونیس سلب کر لی گئی ہیں۔ آہ یہ دہی نشاطِ روح تھی جس کا میہ إقلب جویا اور میری المعین خا تيس ايك شعاع آفتابي كى طرت جو بماليات ا ور علايات عدرت بونرا اخرا ما بل كرمير مظلمتكده ولى كو معمور ومنور کرنے کے لیے میرے قریب ایک کرسی پر علوہ فکن بوئی۔ یہ میری خوش صیبی کا انتہائی عروج تھا ہے كا النيار نفا بم لوگ بيشه يكئ - ين الب تركات وسكنات يُنزودي قاور نه تفا اس سيئ جو كيه بوامجه اس علم نبیس میں اُس سے کچھ لو چھنا عامنا تھالیکن میری بہت یارا ندکرتی تھی۔ حواس ختل حیات بیکس اور میں اگر میری مہتی کوئی ہو مکتی تھی تو مجبور بہت کہ وکا وش کے بعد میں و اغ ودل کو توازن مرلاکا میری بیلی بات جو اُس سے میں نے کی اصل بیل مصور مین اور ساد گی کی سرماید دارتھی میں نے كالاليدى صاحبه! اگرات اس تخاطب كوجبارت بجايد فه محول زوائس تويس عض كرول كراليد جناب كو كيم وصد يط على عدل كا من كاير وكيمائ إفدا بان عدان الفاظيس كونيا سحر مضمر تعاكريكا كي أس كے جمرہ برسفيدي وور آئي اور آمنند سے إن الفاظ ميں جس سے اس كى قبيي بريشانى متصورتى كين كلى يو للرآب أسندا بهند كفتكوفهاي ويواريم كوش دارد ككاش تم اسي كا انداز مكر كي كافاركاركى بدايوس كن گفتگوميرك يا كتني وان روح نابت موتى -مجھ ایسامعلوم ہونے لگا کہ زندگی کے حبلہ الام ومصائب کی گھنگور گٹا میں مجھ بیستولی ہوگئی ہیں آسے بمُصِّلُفتگُوكا مِت كم مُو تع دياليكن عِرضي اس كُلُومُ الكِ الكِ الفظ عَمرين بن كرميري روح كواج ك ازگائن را بے - اس كافن معصوم - ولر با انداز - روح برورسادگى كچدايى نتھے كر ميراندي مبط برجل مذكرات المحص تشويش ورنكرتمي واس فضاكي س وه ميراسرارزندكي كانفاس اصل كرري بني - يه ولحيب منظرنا ديركيون فايم ربنا! أخروه وقت أبي كي جب وه رفصت بوسف

می - میرادل خود بخود بینصفے لگا - اُس دفت باس واُمیدیں سخت شمکش شروع موگئی اور آوائشانش کی آ ماجگاه میری نوزائیده نمنائیں - میں سنے ہمت سے کام لے کراُس سے کہا کہ وہ بچھے اپنے یہاں ہا مونے کی ا جازن سے ۔

جس کے جواب میں جندلیات تو وہ کچر منفیرسی ہوگئی اور اپنے چاروں طرف و سکھنے گئی مباوائر از اب گفتگو کوئی مُن رہا ہو پھر مجر سے خاطب ہو کہ کہا" ضردر لیکن کی ہ بجے ٹیمک آنے کی زحمت کوار از اب گفتگو کوئی مُن رہا ہو پھر مجر سے خاطب ہو کہ کہا" ضردر لیکن کی ہ بجے ٹیمک آنے کی زحمت کوار از اب اسے متعلق دریافت کرنے دگا لیکن و مہی میری اس نہ تا منا کی جوائی می نہ رفع کر کی ۔ مجھے مبٹدیم سے اسے متعلق ان ہیں ملم ماصل ہوسکا کہ وہ ایک بیوہ عورت ہے اور بارک لین میں ایک ثنا ندار حویلی میں تیم ہے ۔ نموزی ہی ملم ماصل ہوسکا کہ وہ ایک بیوہ عورت ہے اور بارک لین میں ایک ثنا ندار حویلی میں تیم ہے ۔ نموزی دی بعد میرے دل میں طرح طرح کے خیالات آتے رہے اور یا دیو بعد میں ناویلات سے آن کی شدت کو دور کرتا رہا ۔ کھی اُس کے سکوت کو بیوگی سے تعبیر کرتا کہمی اُس کے حذن و ملال کو عالم تنہا گئے میں کرتا اور کھی اُس کی بُرا سرار ذندگی کو ذیبا سے کبیدہ خاطری کی وجہ بندا گرمیرا و ماغ کسی خاص تیجہ پر میرہ خینے سے عاری نخا۔

ووسرے روز تمام دن کے جانکا ہ انتظا رکے بعد شیک ہ بجے اُس کے مکان پر بنچالیکن طازم سے
اُسکی فیرموجو وگی کی خبرش کر میری مایوسی کی کوئی انتہا نہ رہی ۔ قدوروٹی بجان وروٹی بادل انتہا
میں شام کے کلب میں شرکت کرنے کے لئے واپس جوا - خیال ہوا کہ شاید وہاں طبیعت بہل جائے لئین متم کُش طبائع سکون سے بے نیاز ہوتی ہیں ہرشے پر پٹرمردگی کا بر وہ پٹرا ہوا و کمی ٹی پٹر تا تھا ، ہربنب فار کی طرح کھشک رہی تھی ۔ اندرون سیندای آگ سی لگی ہوئی تھی ول ہی دل میں سوزش محدول فار کی طرح کھشک رہی تھی ۔ اندرون سیندای آگ سی لگی ہوئی تھی ول ہی دل میں سوزش محدول کی کررہ تھا ۔ کلب کے اجباب مسرت انگیز گفتگو سے خوش ہورہے تھے۔ اور میں صلیحہ تنہا بیٹھا ہواا یا تھی کررہ تھا ۔ کلب کے اجباب مسرت انگیز گفتگو سے خوش ہورہے تھے۔ اور میں صلیحہ ول نے دالے دی سے خیالی با میں کررہ تھا ۔ میری تجم ہی میں نہیں آتا نفا کہ میں کیا کہ دں ۔ جارہ کا د ول نے دالے دی کہ اُسے ایک خطر کھی اُس کی میں میں نہیں آتا نفا کہ میں نہیں آتا کھی جارہ گا ہے ایک محتصر تی میکی ول میں نے اُسے ایک محتصر تی میکی ہوئی تا کہ میں کی دونے میں کی دونے میں کئی دونے میں کی دونے میں کئی دونے میں کی دونے میں کی دونے میں کئی دونے میں کی دونے کی دونے میں کی دونے کی دونی کی دونے کی دی دونے کی دونے کی دونے کی دونے کی کی دونے کی

اُمیدویاس آمیزانفلار کشکش بی گزرگ اُخری ریجے اُس فارگرمیروسکون کے بازک باتعوں کی اک حربی جس میں اُس نے اگلے شنبہ کو مجدے سے کا وعدہ کیا تھاساتھ ہی ساتھ یہ می لکھا موا تھا کہ اُس ته سے اُسے خط نہ لکھا جائے جس کی وجب وہ برونت الفائ بتائے گی۔ اس خطف میرے ارمانوں كي خيك كميتي كو بهرسي سرميزوشا واب كرويا . نبطي آن والے شنبه كاسخت انتظار : وفي لگا- روزموعود مع اپنی تنام رعنا ئیوں کے آیا اور میں دیوا زواراً *س کے مکان بربینچا - و کیتا ہوں کہ دوایک موفہ ہر* ایٹی جو بی اینے حسن کی برن استیاں کر ری ہے - ہیں اس سے چلے خدا جانے کیا کیا منصوبے گا تھ جَا نَهَا كُواْس مع عندالله قات كياكيا منكوريًا - مُرافسوس ميرى جرارت ميرى كويا في مجع جواب وے گئی۔ میری نظر بجائے اس کے که اُس ماہ منورک رُخ کی خوشہ بینی کرتی زمین برگڑ کررہ و گئی۔ کھے ہی ویر بہسلسایہ قامیم رہا آخر کا ریجھے اجازت لیتے ہی بن پڑی- میرے سیلتے وقت اُس نے بھر مجر برای انتجایا انکاه والی مس سے بی نے اپنے تام حمم میں کبکی محسوس کی - مجھ ایسامعلوم ہوا کم و ومجدے کھ کنا جا متی ت مرکبی ایسے سے سن فرنے میں بنا سے جوناموش ہے - میں و دجارفدم يلا بوكاكه أس ف بح يوهما! ادرك النيا امير اس كي وجوه ين جن كا اظار مي مناسب نهيں تحيى ليكن آپ جوهي خط لكمييں وہ سرناكس ہوئيكرلائبرمري كُرمن اسٹرٹ سے تيہ ميرلكماكريں " وب توب عار ا و اس طرح گزرگئ مِس اُس ت برابر لمتار الم يلين بسعى امكا في عي اُس كي مُواسرار زندگی کے رُخ سے نقاب نہ اُٹھا سکائمی کھی مجھ اس کا خیال گزر ا تھاکداً س کا دامن جات کسی دوسرے خص سے وابستہ ہی گر پھرا س کا طرندر إئش ا درطریق کار برنظر وال کرخو وی میری برگمانی وور موجاتی تھی جقیقت توبیہ ہے کہ اس سکوت نارواکی کو ان بیم بعلبل میرے نہم وا دراک سے بالاتمی اس کی مثالات صان پارچہ کی تمی جو ہوسم کے زبال کو تبول کرلے گر جرمی اپنے اصل رنگ پر آ سکے۔ اس کا کمش بہم سے تھارا عاصل کرنے کے لیے میں نے مصم تصد کرلیا کہ اسے شادی کا بیام دیدوں -اس اللے کمیں ان بوری چھی کی ملاقاتوں سے بہت نگ آگیا تھا۔ اس کا تہیہ کرکے میں نے اُسے لا بریری کے بتہ برفط لکم کر اما زت طلب کی که میں اُن سے آنے والے دوشنبہ کول سکوں - فلاف اُمیدا یکی اس کا جواب مجھ

مبلد ل گیا ۔ جس میں مجر سے سطنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ میر سے فرنیر فیق میری اس طویل واشان گوئی کو مان کرنالیکن تم نے مجھے خو وجھٹرا ہے اس لیئے اب سنومی ۔ ہاں اب میں تم سے کتا ہوں کرمیں اُس تت محبت کی آخر منازل طے کر رہا تھا مجھے و نیا کی ہر شے کیعت انگیز نظرار ہی تمی ۔ اور میں بے نو و و متوالا ملا سرستی میں لامن مزید کا نعرہ لگا رہا تھا۔ گواس کی زندگی بر ایک پر وہ پڑا ہوا تھا لیکن وہ جاب بی معلم سرستی میں لامن مزید کا نعرہ لگا رہا تھا۔ گواس کی زندگی بر ایک پر وہ بڑا ہوا تھا لیکن وہ جاب بی مجھے و نگیس نظر مراس انتخاص بیرسینکٹروں ملاحیس نہا تھیں۔ لیے کاش آغاز کار ہی میں اُس خول میں میں اُس سے ملئے گی افتیا دکر لی ہوتی قرمیری مسترمیں کیوں ندر ما یوسی ہوتیں ۔ لیکن میں آس حبول میں مبلا اُس سے ملئے کر مرک کے اور کچھ دیما ۔ میں ویوانہ تھا اور الیا ویوانہ جو نم و مرتب کی سراب انگیز تیا میں ما ما نیوں سے واقت ہو ۔ لے نوشت تھ تھ برایہ تیرا بے بناہ تیرتھا جس نے میری جیا ت کی تا بانی کو لمن کو اُس کی تیرا سرار زندگی کے متعلق کے معلوم کیا ''؛

 ہوتا تھاکہ من معانی تام شعلہ ما مانیوں کے آگھیں نیر وکرد ہے مجھے دکھ کرنا ہرا مراسم کو ہجالاتے ہوئے کہا تشریف ہے کہ آئے تام دن میں کمیں گئی ہیں " مجھے انتظار ہی تھا آج تمام دن میں کمیں گئی ہیں " مجھے انتظار ہی تھا آج تمام دن میں کمیں گئی ہیں " مجھے یہ تشریف دو گیا ہے جو اس کے دورال کا کی یہ ہوئے ۔ جانچ جیب سے دورال کا کہا ہے اس کے جروسے خوف دہم اس کے سامنے رکھ دیا ۔ اور اُس سے دریا فت کیا گیا آب ہی کا روال ہے ؟ اُس کے چروسے خوف دہم کا اُن نایاں مو گئے لیکن دوال اُنٹھا نے کی اُس نے کوئی کوئس نیس کی خبد لھات کے بعد میں سے کہا۔ " خاب آپ وہ لیکا کر آئے تیں ؟

وه " أب كوايع سوالاتكرف كاكياح ب" ؟

میں و حق ابن حق بلا ہر تو کچھ نہیں لیکن وہ بند بر طیف جو تھا ری روح میں مغم ہونا جا ہتا ہی میں میں مغم ہونا جا ہتا ہی بھے بحبور کرر الم ہے کہ میں نم سے اس تسم کے سوالات کروں - میں آج اپنی ور دے ملاج کی نومن سے آیا ہوں اور تم سے است د عام کہ کہتے ما یوس واپس کرو میں ابنی اپنی بات ختم بھی نکر کیا تھا کہ و کھتا کیا ہوں وہ روال تربیرہ چھیا سے ہوئے زار وقطا ررور ہی ہے -

میرے دل پرایک، جوٹ آگی غم ونا اُمیدی کا متلاطم سمندر پرے قلب کی گرائیوں میں جوش الدنے لگا۔ بات کو جارس رکھتے ہوئے اُس سے کہا ' مجھے جواب و وکدا بنی آیندہ زندگی کے متعلق کوئی فیصلہ کر وار ہے

اب وه ایک غضبناک شیرنی کی طرح کھڑی ہوگئی اور میری طرف بغور دیکھنے لگی بیمرلوبی " لار و مربی مجرمیں کوئی ایبا رازنہیں جسے تمییں تبانے کی ضرورت ہو"۔

رازنیس ، پاکستان سے ملنے کے لیئے اُس مکان میں تشریف لے گئی تھیں۔ وراہی کیئے یہ کوئی میں اور نہیں ہے کہ کے کہ کے اور کی میں میں اور نہیں ہا کا دران نہیں ہا کے دران نہیں ہا کا دران نہیں ہا کے دران نہیں ہا کا دران نہیں ہا کے دران نہیں ہا کی دران نہیں ہا کے دران کے

میرے بالفاظ میری اُس تلبی کیفیت کے حال تھے جوکسی مجوب سے برگمان ہونے براوراس کے اپنی بات پراڑے رہنے پرظاہر مونے ہیں۔ چنانجدان کا ٹرفوری ہوا اُس کا چروسپید ہوگیا اور بھڑا کی ہوئی آ واز میں مجدسے کہا میں معاف کیجے گا آپناطی پر ہیں میں کسی سے ملتے نہیں گئی تھی ''

میں " کیاآب میں اتنی می جرارت نیس کوآب سے بول کیں " وو بن خیر مجے جو کمنا تھاکہ کیک "

میں غصداور الوسی سے جوشس میں دیوانہ سا ہور استا ورحالتِ بے اختیاری میں نہا جانے کیا کیا کہ گیا گر اس کچی خیال ہو تا ہے کہ میر سے الفاظ نہایت بخت اور دیشت تھے۔

اس گفتگو کے بعد مکان سے واپس آیا۔ و و سرے دن اس نے بھے ایک خطالی جے برن بلا پڑے ہوئے واپس کردیا۔ اور اُسی روز ملک ناروے چلاگیا۔ ایک ما و مزارے میں رہا۔ گریج کتابہ اُس ساحرہ نے میرے خیالات اس عد تک سمحور کر لیئے تھے کہ میں ہروقت اُسی کے خیال میں محور متا تھا۔ ایک ماہ کے گزرنے برمیں وطن واپس آیا اسیشن برا خار ما زنگ پوسٹ خرید بیا قسمت کی تم طوبنی ماظ کیجے جس خبر میرسب سے پہلے میری نظر مڑی وہ آہ الیڈی الرائے کی موت کی تھی۔

اس خبرت میرے دل پرجوستم دھایا وہ بیان سے با ہرہ مجھے اپنی شومی بختی برانہائی جرب میں مرفقہ اپنی شومی بختی برانہائی جرب میں مرفدرت کا حکم اٹل ہو تا ہے جس کے سامنے فعلوق بے بس و بیچارہ - وطن آنے پر بیاے اعزا دائیا میں مربئیگ سے ملف کے مکان برآگرا کی ایک کمرہ میں بند ہوگیا - آنسو کول کا ایک دریار وال ہوگیا معلوم نہیں مربئیگ روتا رہا ۔ گر ہال حب ول کی بھڑا س می گئی اور کمرے سے با ہر کا تو در کھیا شام ہو بھی تھی - آہ بیار سے دوست بھے اس سے شدید ترین مجت تھی - میں اُس کا برسندار تھا وہ بہری ویو می سے کہنا کیا ایس میں میں میں اُس کا برسندار تھا وہ بہری ویو می سے کہنا کیا ایس

قمنی شے بھی اس قابل الوتی ہے کہ اُسے زمین میں پوشید وکیا جائے ؟ "

میں ۔ توکیا بھرتم اس کے مکان پرنمیں گئے ہے۔

وو و ال گیا تو تھا گراس کے فاص مکان پرنمیں بلک اُس جار جاں اُسے جاتے ہوے دیکھا۔

میں نے تمیتہ کرلیا تھا کرا ہو اس کے راز کومعلوم کرنے کی کوشش نہ کرون کا مباوا میرے اس فعل سے اُن میں نے تمیتہ کرلیا تھا کرا ہو اور میں چند شبہات ایسے سخت جاگزیں نے کہ مجھے لینے تمام ارا و وں میں ناکا می ہوئی اور میں اس مکان تک گیا در وازہ پر آواز دینے سے ایک سن رسیدہ عورت بر آمد ہوئی میں نے اُس سے دریا فت کیا کہ رہنے کے لیے کوئی کم وفالی ہے ؟ جس سے جواب میں اُس نے کہا میں نے اُس سے دریا فت کیا کہ رہنے کے لیے کوئی کم وفالی ہے ؟ جس سے جواب میں اُس نے کہا

جی ۱۱ ایک کره فالی ہے - گرو ، بی ایک عورت لے چکی تی لیکن بین ماہ سے اُس کا کوئی بینیں اُس براس کرہ کاکرا میر بی وا بب ہو جا ہے - اس لیے اب آپ اُسے لے سکتے ہیں - میں نے جیب ایک تصویر نکالی اور اُسے و کھا تے ہوئے دریافت کی "کیا اِسی عورت نے کرہ لیا تھا " اُس نے کہا ایک تصویر نکالی اور اُسے و کھا تے ہوئے دریافت کی "کیا اِسی عورت نے کرہ اِن تو اور اُسے وہ کب نک یہاں اُسے گی " جس کے جواب میں نے کہا افسو ں وہ تو ونیا سے بیل بسی ۔

و و ' نه خدا یا ایسا نه کیئے - میری بهترین کوئی یه دارتھی جسستے ہج پوچھے تو مجھے اُنس مبی تھا وہ یال محل چند گھنٹے بیٹھے سکے لیئے آیاکر تی تھی ۔اورتین گئی نی ہنمتہ دیاکر تی تھی '' یہاں محل چند گھنٹے بیٹھنے سکے لیئے آیاکر تی تھی ۔اورتین گئی نی ہنمتہ دیاکر تی تھی '' مہیں نئے کیا وہ بیال کسی سے ملیز آیاکر تی تھی ؟''

میں ہے جواب میں اُس نے مجھے بقین دا یا کہ وہ ہیٹیہ تنا آیاکر فی تھی دلال کمبی کسی سے

بلي نهيس -

اس بیان نے بھے اور حیرت ہوئی۔ اسی استجاب میں اس سے بوجیا" تو عیرا خروہ یہاں کرتی کیا تھی اس ہے جوجیا" تو عیرا خروہ یہاں کرتی کیا تھی ۔ اس ہجواب سے عوت نے نہایت نا موشی سے ویاحی سے صاف ظاہر مجد ہم تھا کہ تی ہیں بنا ہیں ہے۔ " در را دان نشست کے کرہے میں بیٹھا کہ تی تی ۔ کیا بول کا مطالعہ کرتی دہتی تی اور کھی کھی جو سے اور کھی کھی جو میں اختیاد کرنی پڑی اور کھی جو میرا میں سے نہ یا دی ۔ اب تم بناؤان تام با توں سے تم کیا میجہ اخذ کرتے ہو میرا فرال ہے تم بی کہ می کہ می میں ہے دان کہ میں اور کھی ان درست نہ تھا۔

ملل له مجھے یقین ہے اس عورت نے جو بھی کہا وہ واقعہ ہے "

و و " تو برسيدى الرائے وال كس غرض سے جاتى تمى "

میں "بیارے جوالہ ایدی الرائے کو مخص اس کا جنون تھاکہ وہ اسپنہ کو و نیا میں مجممہ راز کی شیت میں کی بیارے جوالہ ایدی الرائے کو مخص اس کا جنون تھاکہ وہ اسپنہ کو و نیا میں میں میں اس خوامش کی کمیل کی غرض سے لئے تھا۔ نقاب جبرہ پر صرف اسی لئے و اس کی کروا نہ و کروا نہ و اس کی کروا نہ و اس کر

بن کررہے لیکن اُس کی حقیقت اتنی ہی تھی حبنی کہ ایک بجول بلاخو شبوکے ہوتا ہے ؟

و و " کیا تم جو کچر کہ ہے ہو حقیقت میں دیا ہی خیال بھی کرتے ہو ہ ؟

میس " بلاکسی بیں دہین اور بلاخوف و تردید مس کہتا ہوں کہ اُس کی صرف اُنٹی ہی اصلیت
تھی یہ

یمٹن کر اُس نے مرافقی چڑے کے کیس کو پیرنکالا اور اُس سے تصویر نکال کر غورے دیکھنے لگا۔ وفع اُلک سے تصویر نکال کر غورے دیکھنے لگا۔ وفع اُلک میری منا وُل کا خون میری منا کر دون بر ہے ہے۔ جلسا حدم جلسا حدم منازی منازی

جلياحية

ترانهٔ دل

میں نہ آئی ہول درنہ فافی ہوں حبوؤخنن جا وداني مهول اے کنِ خاک! مختصریہ ہے ف زمانی بول نے مکانی و باو وتنسير كو مراتي بول مطرب بزم زند گا نی ہو ں میں وہی نوبہ اسسمانی ہوں فاكِ تيره إن شمع توس مير هي اك سازلن تراني د ١ ب نشال کی امیں انشانی ہو مين تواك شيئ غير فافي مول ماقة ومين نهيس مون كنا دا^ب ايك اعجانيكن في المول غيرفاني بول- جاود اني بوك الگ بخدام و سامنی با نی *دن* خاك بول من با د بول والنّر

الين خرس

بيب ام شوق

الاو هرائ نا مرا د آرزوا کیا ہوائی۔ اجنونِ بیتی کیا ہوئیں نا مرا د آرزوا کیا ہوئیں کیوں میں اجنوایا کیا ہوئیں کیا ہوئیں کا اب کر نامیس مرد آجی شب میں کبوں بھرایا اس قدر بیزاراب کیوں میں کیوں ہوئی کیوں اس قدر بیزاراب کیوں میں کیوں ہوئی کیوں ہوئی اور و بیتی کیا ہوئی اور و بیتی کیا ہوئی اردو و کی وہ بیتی کیا ہوئی اور وہ کیا ہوئی اور وہ کی وہ بیتی کیا ہوئی اور وہ کیا ہوئی اور وہ کی وہ بیتی کیا ہوئی اور وہ کیا کیا ہوئی اور وہ کیا ہوئی اور وہ کیا کیا ہوئی کیا ہوئ

تو وې هے تيرى فطرت بھى وې كائنات مى وې كائنات مى وې

أعم بلاك يوسنبابِ عاقق جام دل مين بعرتبراب عاقق باوهٔ الفت سے میرسر ثبار ہو حُسٰ کے ساقی کا پیراٹیار ہو <u>پھرنوائے شوق کی اگ نے ہے</u> بن کے مطرب دکی اگ نے ہے عندلیب گلش فطرت ہے تو نعمہ سنج محفل الفت ہے تو چل حمین میں داستان دل شنا کھرے پیولوں کوبنا لے ہمنوا سازدل میں سوز جان مسطور کر درسے ساری فضامعمورکر چُپ کے تنانی میں ایسانغہ ہو گئیں پر دہ پوش بھی ہے بردہ ہو لينه وفت كو بيريا و كر بستیاں اُجڑی ہوئی آبا د کر

ملاير

میں کا دُن میں ایک مکان کی حیت بر کھڑا ہو آئیے کی نظر نب گلکا ریوں سے روحانی سرورا ور وجدانی كيف حاصل كرر أيخا كيهون ورَج كي نازك نازك تبيان اپني نازه روح مجرس يبونك رهي تعيير - مين كانات ميں بذب تعاميرى روح نطرت كى روت سے سرگرم راز ونياز تى - ميل يبامور كن و تعالويا أس یاس کی عبوتیران بی محبرسے ہمکارم ہوا باہتی ہیں - ہوا کے بیارے بیا رسے جموشکے ایک اواسے متان سے اُسمانی رو بی کے نرم کا لوں کوا ہنے دوش پر ٹیمائے بھی اس بمت تیزی سے **گذر ماتے تھے اور** کبھی اس بانب اسلمبیلیاں کرتے ہوئے آمیاً ہے جنے جاتے تھے۔ کچھ فاصلہ برایک بیل گاڑی **کراتے** موسے راستد برا سند برا ری د علی جا رہی تی ا وربلوں کی گر دنوں میں بی جو فی گھنٹیوں کی آوانہ خوشگوا رفنو وگی کے اثرات لیے ہوئے میری سامعہ نوا زی کر رہی تھی۔ فطرت کے نشاط افزار مناظر کے مطالعہ سے مجھے احساس ہور ہم تھا کہ فطرت کی لطافتیں اور پاکیز گیاں حقیقتًا بہت بلند**ہیں اور ہی وجہ ہم**ر كه وه هم مسالنفت نهيس بوسكتين -

مِن إِسى قَسِم مَ فِيالات مِن مصروف تماكه يكايك كا وُن كى ايك الرُكى كومين فع وكلما- ووايك کھیت میں میٹی ہوئی سیرسبز گھاس کے بے زبان چھوٹے پودوں کو بے کان اکھاڑا کھاڑ کرا مک لوگری میں ڈوالنی جاتی تئی نه نه گی کی «لکرنے پو د وں پر رحم نه کھا یاٹو کری کومیجاں **پو دوں سے بھرکر مسر** برر کھاا وراپنی جبوبیری کی طرف چدی- جاتے ہوئے اُس نے میری بانب ویکھاا ورجمے ویکھ کرخود، اً سنے اپنی ٹنرگیں بگا ہن بھی کریس اور خاموشی ہے اپنا راستہ طے کرتی ہو ٹی جل گئی - میں نطرت کی میوہ ا فرنیوں کی بیستش میں غوق تھا لیکن مجھے اس لڑکی کے یوں دیکھنے اور شراکر ملے مانے کا اصامس

دوبارہ وہ میران بیلے کی طرح ٹوکری کوئیے ہوئے بودوں سے بھراا ورجاتے ہوئے اس فے سلے کی طرح بچرمیری طرف دیما -میرسد خوابیده جدبات میں ایک تجر محبری بیدا ہو تی ایک امعلوم ا رزو مجھے گدگدانے لگی جس کے انجام میں میری نگا ہیں اس کے جبرہ کی طرف آ پڑ گئیں لیکن آ دائیظ تا دیرتا کم نہ رالج میر لمحاتِ مسرّت کچھ ہی دیر کے لیے تھے۔

گافن کی لوگیال دن مجرصروف رہتی ہیں۔ مرد ول کی طرح وہ مجی نخت کام انجام دیار وہ لاگی اسی طرح مجرائی اورجن بودول کی سرسنری اُسے گوارا نہ محی اُ نفیس اُ کھاڑا اور ول کی سرسنری اُسے گوارا نہ محی اُ نفیس اُ کھاڑا اور ول کی سرسنری اُسے گوارا نہ محی اُ ندازسے مبری جانب نظو کری ہیں بھرکر بھراسی راستہ پر جانے ہوئے اُس نے اُسی محصوص اور بھرائی سے آلود تعیں کہ میرے سبینہ میں دل ترب گیا۔ میری خود واری سلب ہوگئی میری روح در دسے معمور ہوگئی میری اُسے سبینہ میں دل وح در دسے معمور ہوگئی میری اُسے سبینہ میں دل ترب گیا۔ میری خود واری سلب ہوگئی میری روح در دسے معمور ہوگئی میری اُسے اُسی کی وقو فرق میں ایک اضطرا نی کھیت بیدا ہوگئی۔ اس کی آگھوں میں وہوئی جس سے باہر تھا، اُس کی نظروں میں وہ جا دو تعاجی کارد مدود امکان سے باہر تھا، اُس کی نظروں میں وہ جا دو تعاجی کارد مدود امکان سے باہر تھا، اُس کی نظروں میں وہ جا دو تعاجی کارد مدود امکان سے باہر تھا، اُس کی نظری میرے نے بیدا گرئیں۔ وہ جبی بن کر دوڑیں اور جسیں ایک بیدا کرئیں۔ وہ جبی بن کر دوڑیں اور جسیں ایک بیدا کرئیں۔ وہ جبی بن کر دوڑیں اورجہ بیل دل بیدا گرئیں۔ وہ جبی میری میں میرے سے لئے بیکرمن تھی۔ دو میرے کے در میری رگری میں دائی دوطرک رہا تھا اور ایا معلوم ہوتا تھا گویا اب د حراک کر عبر مذد وطرک کا۔ میری رگری ایک میری رگر بیر بیدا ہوگئی میراخو ن طوفا نی نمی کی طرح متلاطم ہو گیا اور میں موجوز میں دیں میری رگر بیر بیدا ہوگئی میراخو ن طوفا نی نمی کی طرح متلاطم ہو گیا اور میں موجوزت ۔

میرسے سیندیں کی نظرت کا گوتا تھا، میں نظرت کا بیرستار تھا، نظرت کی دنیا کو بھون گیا ، نظرت کی دل کئی میرے کی اسکے بے کیف تھی میں نظرت کا بیرستار تھا، نظرت کا بیرستار تھا، نظرت کا بیرستار تھا، نظرت کے بھا لہان حسن کو نیچا دکھا گیا - افضلیت کی شکش انسانی زندگی کوشکل اوپیچیدہ بناویتی ہے - میری رندگ میں میہ بہلا موقعہ نفاجب مجھے میں جواکہ نظرت صرف سجاوٹ کا ایک عنصرہ نے نیچر نبات نو و این ایدرکو کی حسن نہیں رکھتی ملکہ ہم اُسے حسین بنا ویتے ہیں - وو ترینرہ آہستہ آہستہ فام مرصاتی ہوگئی اور اینے ساتھ میرسے سکون وطانیت راحت وارام بھی لے گئی۔

مجيم محسوس مواكه ميرا ول تحون موكراً مورسير به على كالم ميرك نفس مين انها في بي ترمين في

ہوگئی۔ میری آنکھوں نے حسن انہا کا ایک برتو دیا۔ نہرتا بال افقِ مشرق سے نمو دار ہو بچا تھا اور وسعت عودار ہو بچا تھا اور وسعت عوضی وسا وی کومنور کرتا جا رہا تھا ہدایوں کی زئینی اور ختوں کی جوٹیوں کی عبر کا ہمٹ ہمنروزار کا کی سے انگیز حبلکیاں دو مسرول کوکمیا کہ ایسے کے لئے کا فی ہوں تو ہوں لیکن میرے لئے رب بے من میں ہوکہ رہ گئے تھے۔

ہرساعت آ نتاب زندہ کا مڑسے بیر سی ہوئی گزر جاتی تھی دن اپنی زندگی کے آخری منازل طے کر ابتیا ۔ اور آفتاب ون بجر کی فعک بیائی کے بعد نصف النہا رکی بلندی سے اُترکر افق مغرب میں غورب ہونے کے لیئے نیچے اُتر آیا تھا اور ہوا میں فدرے فئی بیدا ہو کی تھی ۔ میں اپنی مشتاق بگا میں فدرے فئی بیدا ہو کی تھی ۔ میں اپنی مشتاق بگا میں فدرے فئی بیدا ہو کی تھی ۔ میں اپنی مشتاق بگا میں فدرے فئی در اللہ میں دل لیے حیوت سے شیمے آتر آیا ۔ نام کا وقت تھا۔

تام دن کافتکش کے بعد ہرت سکون وجود کی متلائی نظراتی تی چڑیاں بیرے سے بہ جہارتی ہی اور است تھی، ہل کویا دن کے بخبر وینو بی گز رجائے برنما تی علم کی تجید کے گیت کا رہی تھیں ہر چیزا کی بدراحت تھی، ہل کی بنات کی مرآ مدکا خلافہ دنید نظا ۔ میراا شیا تی نجھے تڑ پار ہا نظا ۔ اسی دل کی گئن نے مجھے گھرسے بھلے بجبور کیا ۔ ابھی تھوڑا ہی فاصلہ طے کیا تھا کہ میں نے دکھا کہ چندلو کیاں بافی سے بھرے ہوئے ظرون لینے میروں بردھے ہوئے گھروں کو واپس بور ہی ہیں ۔ اُن بی میں وہ بھی تھی جس کی ملاش میں میری دوج کا دارہ پھر دسی تھی ۔ اُن اردہ پھر دسی تھی ۔

سورج نُووب ہوگی اکا شتکار وں کی مصر فینیں حتم ہوگئیں اُن کی پٹیا نیوں برخت اور مکن کے اُن رہا بال تھے، کا ندھوں پر ہل اُنٹا سے بینوں کو آگے آئے جائے جا دہے تھے، اُن میں سے عبن کے ہمر ول پر طما نبیت جھیلک رہی تھی اور سے در نظرات نے تھے اور بیش کے ہرے ایوسی اور فکرات کا بنی شیتے تھے یہ فرق نرندگی میں کا میا بی اور ناکا می کے لیے ایک دلیل دفتن کا حکم رکھتا تھا عموا اُن کی پیشیا تیاں توشی کا مرختمہ تھیں اور اطینان کئی کا مرکز - گرمیں بائل ہی تختلف کیفیات اپنے ممکین سینے میں لئے ہوئے اپنی فیام گا ، کو واپس آگیا۔
سینے میں لئے ہوئے اپنی فیام گا ، کو واپس آگیا۔
سینے میں اور شن کروی گئیں ما ندھے جا در فلک کو متو دکر دیا ، ستا رہے مجلکا اُسٹے ، داست خاموں

مو کئے اور پرندے آنیا نوں میں ما جمیے - ہوا رک گئی شاخیں تحک کئیں - آسان سے شفان مان ك كزيس مبوه باسشيال كرنے لكيں۔ ميں بستر برلٹ گيا۔ ميري الكموال ميں كسى كر ديدار كي تمنا تي ۔ میرے مند بات میں ایک تموج بیا تھا۔ اس ہی حالتِ کشکش میں میری آنکھ آئی اُس ہی کو سامنے پایا جس کے خیال نے تمام دن میری طبیعت میں بیجان پیدا کر رکھا تھا۔ مجھے ایسام اوم ہوا کہ وہ مجہے کچرکمنا چاہتی ہے میرے ول میں جذبات شتعل ہوئے اور میں بے تاب ہو کر نیر اپنے لگا۔ سے شا يدميري به عالت ويمي نه گئي اس لئے نوراا کھوں سے او حصل ہو گئي۔ اُس ہي گئيرا ہے ميں ميري کھل گئی اور کھے دیزنگ میں خواب و تقیقت میں انبیا زکرنے سے عاجز رج- کاش و وخواب ابدی و وا بئي ہوتا!

رات كا باتى حصة ميراء لية اكيم تنقل مكومش اكي غيرفاني ب كلي الكي لا تعنابي انتفارا يك جم ہوتے والی المحسن کا سرمایہ وارتفالیات کے لمی ت جھ سے ہمدروی کے انہار میں عارمی سقے۔ون کے متعلق مِتنا زیا وه سوچیا تما رات کی گمران میرے لیے اننی ہی دراز تر ہوتی جاتی تعیب - اورفیات یہ کہ جا روں کی رات ۔ لیکن نہیں نظرت کے اصول بھی بدل جاتے ہیں میری بے کلی قدرت سے نہ دی گئی آخیراکی وصندلی سی روشنی بند کواڑوں کی ورازمیں سے چیکے سے آئی اور مجھے بیام مترت مُنافِلَى - مين أَنْها كوارْ كھول كركير الله اور با مرحليا كيا عوس فطرت بعني صبح كا ذب نمو دار بو ملى تقى اسانى شمعيل ثمثما رہى تعيں - نغمول كاايك نلاطم بيا نفا- جلووں كاطوفان أشمر إ نعاء سبزه جموم را عما ، كميت لها ره تعد ، مشرق قبض انواريرا اوه ، بور إنها ، با ول يَحْدُرُ ب مبع ما وق كاشن حملك رلخ تفا- مواكم ترنم ريز حمو شكة أرب تھے ، روح ميں باليدگي بيد لرف والى ملك مبع مع سرب نوركا ايك الح زر كارر كما جاچكا تما ، زم نرم شعاعين بنم كالمانون لویی رہی تھیں ، کا شتکارا نے اپنے استعالے کمیتوں کو جارہے تھے، گرمی محبت کی اکنرکو ل غرق لاش محبوب مين أواره بحرر إتما-

سأسف منا و كاليك غول أما اوراس كے بعدايك لاكى سامنے سے وكھائى وى-وائ

بنیسی" وه " نه عی جس کا تصور میرے گئے باعث صد سکون نفا-اس سے بڑھ کرا ورکیا نا آمیدی

بوسلتی تھی۔ میں اس بخی کو مرداشت نه کرسکا۔ میرے ہونٹ رزنے گئے میرا گلا گھٹے لگا۔ میرے

بینے میں ایک و عوال سا آٹا اور وہ و هوال د و نول آکھوں سے دوا نسو کول" کی شکل میں

بینے میں ایک و موال سے نیچے آکر رہ گئے۔ میں نے ان کو ہوا کے رحم برجبور دیا۔ اس ور و

بر کی دورے میں اور زیا وہ نشافیت بیدا کروی - میری آگھیں چلے سے زیادہ دونس کویو۔

اب جو نظراً تھا تا ہول تواف! میرے دل کی الکہ میری زندگی کی فوا نروا، نغمول کی جان گوریو۔

اب جو نظراً تھا تا ہول تواف! میرے دل کی الکہ میری زندگی کی فوا نروا، نغمول کی جان گوریو۔

اب جو نظراً تھا تا ہول تواف! میرے دل کی الکہ میری زندگی کی فوا نروا، نغمول کی جان گوریو۔

موجوا کی اللہ میرے دو جانے کی اللہ میری زندگی کی فوا نروا، نغمول کی جان کوریو۔

غمسرل

فتم ازخونش وندانم بحيعنوان سيسه شمع گر دیدم و درمحفل ماران سنت واكزان فكرغم أميز ميثال مست أخزاز كوئے كيے مضطروگر باپ يتسم بادل زرده برا زحستِ الم صمته من زرندی بررروضهٔ رضوال مست من إزار مين شايد سروسا، ل سسس من زب مهرئ اجاب برانیال دست الحييش ازممه اغيار غزلخوال رستم بجزاب كز سركوئة توبشيا ل رست از دیفان جال میش لیمان سسم ازقصاسف قضارخرم وشادال فيستسم

سنحدم ست سوئے بادہ فروشال رست ولِ احباب بحالِ ول زارم لگداخت بلیم او دحدیث سرگیسو کے کئے ديد أه دوست بدب بركيئم اشكے نفشاند نافنش عت ده اسرار مبنّ بكشو د عیب رندان خرامات مجواسے واعظ برسسش مال گدافمن کریاں ابٹ بازازِ فن گلهٔ جوروجفامے جوسیت د راه داوندنه درېزم من دل مندراه ماشائله كم شكوة ب بركي خويس من منجم نيم وليك بنائيد خسيبر و نيرويخت وكواكب بمد محكوم فضاست

بختم آزاد زبا مردی دیگر زا زل به وسیالب جثیر که حیوال دست ساله سیالب میالا

ستيا وعلى

کاش میں دیوانہ ہو تا!

رات کے سنامنے میں دریا کے کنارے اروں کا خاموشی کے ساتھ جسمید نا انکھوں کے سامنے کج مُبِ كيف أنكيز نعتشه ميش كرتا ہے -اليے وقت من ايك نوشنا باغ كے اندركسي غيرهمولى مبتى كاموخرام ہونا وروہ بی اس طرح کہ جوانی کی موجیل اس کی ہررگ وہے میں امری سے رہی ہوں ، اُس کی ہرا دام ا ﴾ ب خود ي ا ور مزنبش مي ايك لغزش مسة انه مضمر مدينه معلوم كتنون كخ خرمن ول يه بلي كرامة

کے لیے کافی ہوگا۔

و د با نع میں مصروف ککشت ہے الیکن اس طرح کر انگیس تو بھولوں کے شن خدا وا د کامعات کر رہی ہیں مگر کان ہرمنٹ پرکسی کے پُرکیف نعروں کے سُننے کے لیے بے جین نظرات ہیں ۔ لیجنے و ہ وفت هي آ بي گيا - نضار ميں ايك نويمول نامونتهي طاري موگني بجل چكي، يا ول گرج، اور وه نميم ہتی اپنے اختیارات سے بے خبر میکن اپنے بندات سے متاثر ایک خاص شان ولبری کے ساتھ کسی کے والے كا انتظاركرانے لكى -چندساء ول كے بعد فنا، مركسى جانسوز نعرے كو نجنے لكے - زمن سے وحوكميں ك ايك بهاراً تقاص في باغ كوابيني اندرجيهاليا-

قدرت کی نیرگیاں تیزی کے ساتھ تبدیل جو رہی تھیں۔ و عوثیں کے اس نبار میں کسی کی صورت دکھا دئ ا دراس طرح کرفیدباس سے آزا دلیکن اکھوں سے دوجینے باتی زوقی کسی کو مین کے ساتھ اللہ کر ہی ہے۔ جذبات کی متلاطم لہروں نے آن کی آن میں ایک کو دوسرے کے پاس بنیا ویا۔ آگھوں کو بار اونا نفاكتُن كے ديوتا في سكواكرا شاره كيا ورسُن كا بُجارى اس كى بوجا كے ليے بے ساختہ سجدہ ميں

جند لمحوں کی بینے کے بعد قدرت نے دونوں کی صورتوں میں کوئی وجدا متیاز یاتی نمیں رکھی۔ مالک شواليناحد رايدانكى كى آخرى كرهى هى اسى كاش مين ديوانه جوتا!

د وستول کی باد

(ایچ وا دہن کی انگریزی ظم کاتر حمیہ)

مولك برم بزارون رابى ملكِ بقا ساتھيون وصحوث كري بان الماله أيا ما دست أن كى مرروش بحكيا والم جدبه باست عم مرس بوجات بي جيريا

> یور و لِ مضطرمی ہجواک روشنی سی رونا وا دئی تاریب میں جیسے ستاروں کی مضیا یاکسی کسار مرکمی سی کرنوں کی چکس حب کہ مہرنورا فٹال غرب میں ہوڈوتا

ان کی جو لاگاه ہے اک نور کا عالم نام حبی ضوباری سے تسرمندہ ہی سے جا کا اس کی جو لاگاہ ہے اک نور کا عالم نام میں اس کی جو کا گاہ ہے اس تاری دوشنی جی ہوگئی جبر کو ظلمت کا بیٹ ا

ا ا ا ا مید جانفزا ا ا ا عند به عجز و نیاز!

ا ا که تو هم صورت گردون گردان سرفراً

تو می د کھلاتی ہے یوں فردوس کی این مجھے

تیرے ہی دم ہے ہی قائم یہ مرے دل کاگدانہ

ا ا ا ا ا ل ا ا ل کیا کیا سے د کھلاتی ہی تو میں سے دائے دائے دائے دائے دائے دل کا گدانہ

ا ا ا ا ل ا ا ل کیا کیا سے د کھلاتی ہی تو میں سے درائے دول کوراہ د کھلاتی ہی تو کھلاتی ہ

منظورين ور

ا د بی ابور

تربيباران تربيهاران

> دېل-کرمی تسلیم

مسیح الملک عکیم ما قط محراجی خاص ماحب کی وفات کو ڈھائی برس سے زیا وہ گزر کے بیکن وہ ایک ابنہ بناہ حال توم اور مصیبت ندوہ ملک میں پیدا ہوئے تھے کہ آج ڈھائی مال بعد سو اے اُن کے خاص اجاب اعزائے شاید اُن کا نام بھی کسی کو باوند را ہوگا ۔ مردہ تو موں اور نعلام ملکوں میں ہی دستور ہے۔ باوجو دیکہ ما مسلمانوں اور ملک کی طرف سے سیح الملک مرحوم کی یادگار قایم کیے جانے کا کوئی سوال پیدا نہ ہوا تا ہم جابیہ کائے۔ مرحوم کی میں منافظ وامین ہیں ملک کی عام بہتی کو دیکھتے ہوئے اس حقیقت میں خوم مرحوم کی سب سے بٹری تو می یادگا رکے محافظ وامین ہیں ملک کی عام بہتی کو دیکھتے ہوئے اس حقیقت کی سب سے بٹری تو می یادگا رکے محافظ وامین ہیں ملک کی عام بہتی کو دیکھتے ہوئے اس حقیقت کی آئید و انسان کی مرحوم کی روئدا وزندگی مزب کیا گئی آئید و انسان کی جائے۔ پٹائچ جابیہ کالے کے بورڈ داف ٹر شرفیز رف اس کی ضرورت ہے کہ مرحوم کی روئدا وزندگی مزب کیا شائع کی جائے۔ پٹائچ جابیہ کالے کے بورڈ داف ٹر شرفیز رف اس کام کا آغاز کرنے کے لیا آئم نر ارو بیہ منظور کرا۔ اور ایک مباران علاوہ مبر اور ایک مبارئی میں ترتیب اور فراہمی معلوات کا کام شروع کردیا گیا ہوسے کے مباران علاوہ مبر سے ذول ہیں:۔

(١) جناب واكشر ختارا حدصاحب انصاري -

(۲) جناب سيد آصف على صاحب بيرسشر-

رس جناب لالدرام بير ثنا وصاحب سيكر شرى اليات .

جواسکیم بور د نے متطوری ہے اُس کے چندالفاظ کا حوالہ دیرمیں آپ کو تبا نا جا ہتا ہوں ک میسے الملک مرحوم کی موانخ گاری کا کیا تحییل میش نظرے - ہم اُن کی زندگی کو دسیع ترین عن میں ملک رو يْنْ كِرِنَا عِامِيتِهِ مِيلُ وراس ليئ بهار أهم نظروه بورگاجواسكيم يجرانفاظ مين بيش كياكيا بيدين. سوانح مری کی میجے مرتب وہی ہوگی جس میں مندوستان کے دورِ عدمدی واستان ایک جزولاز می ہو -فن طب اوراس کے منعلقات کے ملاوہ کو اُن کی تر تی کا انھار کے مسلط لمک مغغور کی واتِ گرامی مرتضامیاست معاشرت فرتعیم- اوبیات- پیرب مرحوم کی رونداو زیگی کی صنر وری ا ورامازمی جزیات میں جو بائے خو دمیسے الماک کی سیرت کے ستقل ابواب قرار دیے جائیں گے۔ اُر ووز بان فن سیرت نگاری سے ہت کم اُ ثنا ہے " نتیلی " و" عالی " کے سوا*ی* ال قلم في اس مبدان كالميخ نقشه نبيس بنايا ورنى الجله يه فن أر دوز بان كے ليڑي مرمهت نبيي سطح پرہے جد دسیرت نگاری کا بنتر زنیکیس" مالی " فیصیات جاوید کے صفحات برمیش کیا ہے۔ المسيح لملك كي سيرت برقلم أهما ياجك تو وه اسي اصول برمونا عابية كسطف والاسيح الملك تحقيق زندگی کو اُن کے جمد کی نمام تا یہ بخے برائر نے اس طرح کداس کتاب کا مرسفی ایک تا بیٹی ایکن ایکن موہ جس کے اندمسیح الملک کی خصیت کانقش سب سے حدا و سب میں ملا ہوانظرائے۔ یعنی جو تخص سیجا کی ژندگی کاایک ورق بپرھے وہ ساتھ یں ، س بر ن کے اندر مبند و ستان کی تا ریخ عاضرہ کا ایک صحیح فاکریچی ویکھے لے اور سمجھ سکے کہ 'یا نہ کی کس فضا میں گرد ومیش کے کن عالات میں مسیح الملک کی زندگی بسر ہو دئی تھی اور دہ کیو کر تومی حالات اور سیا سیات کی شکش میں گرور جاتے تھے واس مح . نعلات چوسوانحعمری نکمی جا ئے گی و د و ہی ہو گی حوکتب فروشوں کی دو کا **نوں پر عار و چا را مجل**م کے حاب سے کاکر تی ہے مسیح الملک مرحوم کے نام ک اس سے بڑی توہین کوئ نہیں ہوگئی کہ اس عامیا نہ اندا زمیں ان کی سیرت لکھی جائے -

بلال اس کے کہ جناب کے تعلقات میسے الملک مردم کی تحضی پاپلک زندگی سے بہت گرمے رہے ہیں۔
میں لمبتی ہوں کہ اس ضروری کام میں آپ ہاری ا مداو فرائیں۔ بغیراب جیسے حضرات کی ا مدا و کے اس کام کی
میں شکل ہوگی۔ سب سے پہلے میں یہ جا ہمتا ہوں کہ جناب مردوم کے ساتھ اپنے واتی تعلقات کی مختصر گروا منع
روکدا وتحریر فرما کر مجھے عنایت فرائیں بعنی آپ کے اور مردوم کے تعلقات کی تفصیلات حسب فرل اُمور میرحاوی

(العن) أغاز الآقات كارباب-

(ب) مرحوم کی زندگی کے خاص خاص واقعات جن سے آپ کو زاتی تعلق رم ہویا جو آپ کی نظور ا کے سامنے بیش آئے ہوں -

ج) مرحوم کے خیالات جن کا اظهار آپ سے پاکسی اورسے آپ کے سامنے کیا گیا ہو۔

اد) مرحوم کے اجاب جوآب کے علم میں مرحوم کے ساتھ مخصوص تعلق رکھتے ہوں۔

(کا) مرحوم کے خطوط یا اور دیگر تھے رئیں جو جنا ب کے پاس ہوں یا جناب کے علم میں دوسر

اجاب کے اِس ہوں۔

(و) فن طب ومعالجه کے متعلق خاص خاص وا قعات جن کا جناب کو ذاتی علم ہو۔ مي ف ابتدائي مسودات كي تياري كا انتظام كمل كرديا بها ورفرا يمي معلومات كا كام تسروع ، ويُبارِي اس وقت سب سے زیادہ اس امرکی نسرورت ہے کہ آپ جیسے حضرات بورڈ کی اور میری امداد فرمائیں اور اس كام كوابك قومى فدمت تصوركرك اليفعزيز دقت كابت فليل حقد مجه عايت كرير -

محربه

راک رنگ کی تصاویر - سرخ منبر - اور نیاں روشنائی میں طبوعہ طمیں اور اعلی قیم سے مضامین اس کی زنبت كوترهار مصمن بمم حافظ محد عالم معاحب كوائن كى إس كامياب كوشنل مرمبارك يا دييش ا المنظ ف الكور المنظمان م ١ اصفحات - علاوه ٢٨ زُكِين نصاوير وانتنها رات كے -أروع المي الموري رسال كي طرح أكمتناف ك محدوس نبره ورثنا تع كرينيك به خيا نيراس رساله من مضا مرانظم مخلف رنگوں کی روشنا بی مین بی بوٹوں کے ساتھ شاکع کئے کہیں ۔ نظمین - افیانے اور مَهِاں كائيّه و نبا ہے۔ع اللّه كركة حن رقم اور زيادہ -الخریثر محمد وا حدیلی قریشی میاحب تطف لکینوی فیخامت ۱ معفیات نقطیع هیچوشی لکھا کی چیپا کی معمولی - خیدہ سالا نہ عگر بيادي اوتنفيدي اموار رساله المي حال بي من كفنوك مي تكنانشروع مواجئ اس كامقصد الرووزيان كوا دب مربحنوى لانك بي تنقيد مني كرنام ونظم كانتخاب فاصام والمه - بم ال كاخير مقدم كرتے ہوئے اس كى نرقى كے خوا إلى بي -ا نزومی کی بہ چالبہ صفح کا رسالہ ظفر آباں صاحب کی اڈیٹری میں دہلی سے کلنا شروع ہوا ہے کو روائے میں دہلی سے کلنا شروع ہوا ہے کو روائی میں دورق سادہ ہے۔ نیساویر کا انتظام میں کیا گھائی جیبا کی احجی ہے۔ چندہ سالا نہ مرت ميرسم - اوراس لحاظت إت كم دامون من ايب عدة تم ك رساله كو جارى مكفنا. الرُهُ ابْمَام كى لنديمتى كى مليل ہے اوراس ريقيت كمتروبقامت بهتري مثل ما دف آنى

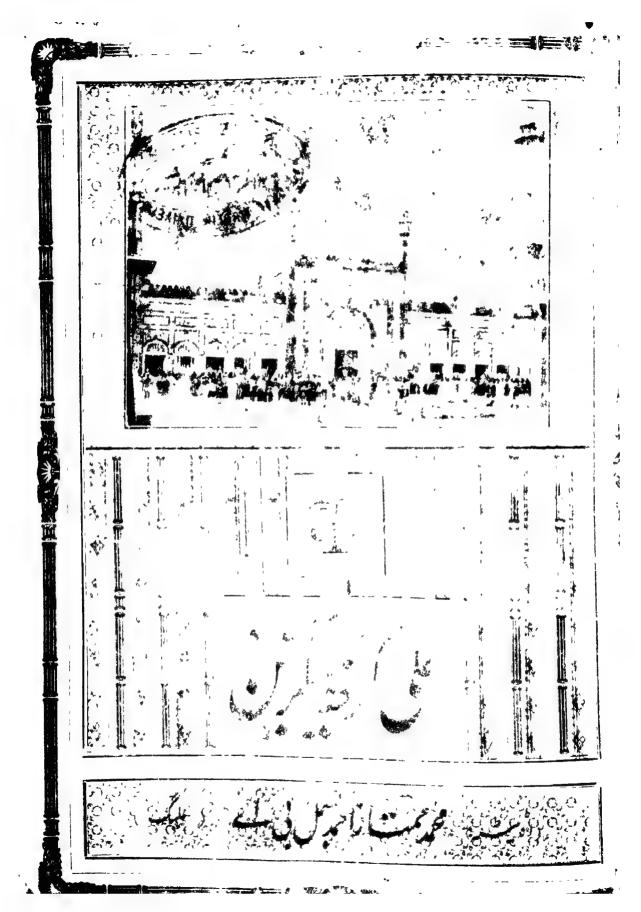
سے - نظم وتر کا انت ب فایل دید ہے ۔ عطار الرحمٰن صاحب منجر رسالہ ہوا سے

زيرا دارت جناب سيده اميّاز فاطمه بم صاحبه - لامورت كل نفرون سيرا من المراج الموادلامور على المراج الموادلامور الموادلامور المراج الموادلامور الموادلامور المراج الموادلامور المراج الموادلامور الم یہ زیانہ رسالہ ہے اور زنانہ رسالہ جس فدر بھی جاری کے جائیں ملک کی خواتین کے لئے تعلیم کا وَب ہوئے یہم اِس کا خرمفدم کرتے ہوئے اس کی نفارحیات کے لیے دست یہ وعامیں ١٠ س.مر مهلامي-معامنز تي - نمزني ا وراسلامي ما ريخي مضامين ا ورمضيد اضاف موت من جوزيا · « ترفواس ك الكه موسفيس وارالاشاعت سراج لا بورس مسكتا مي -



على كوند يوفنك وركس عن كرهمه

برنشراشفاق عمر



	4		
	•		
		•	

شهرو (مره و دري)

علی کره مرکبا و نبورسی ملی کره مرکبا

جلد(٨)

علماء أربي سُاله

على أرهم الرين

مربر: مخرمتاراخرنسل بی اے رعیگ طابع و مانمر: مخرمقتری حال شروائی مقام طبع و انتر بیسلم بیسیشی برین علی گره مقام طبع و انتر بیسلم بیسیشی برین علی گره

مجلس عاماعال کرده به کرن

محرمها راحرسبل بی اے (علیگ)



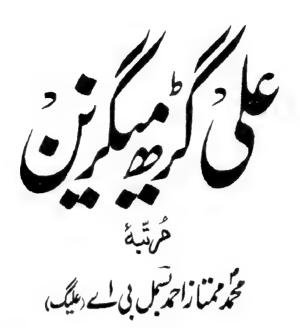
فهرست مضامين

مغ	مضمون نگار	. ضمون	بانبا
•	ادُمطبر		
ٷ	او چــر	مرقع مضای _ی ن	, F
ن	محُدوحیدا منداحراری کیورشر کچرگساری کم ونیورش	عطية ممد	۳
1	دُاکٹر مُحْرِیا برِمِرام کم بونیو رشی علی گڑھ	چنوبا <u>ث</u> چنوبات	۴
۵	فرخ بنارسی	مقصيرتى نظم،	٥
4	بيد مقبول شين احمد بوري	درس عبرت اورمير تقى ميرد بلوى	4
16	فبيا احرنبيا بإبوني	غزل بيه	<u>\$</u>
1.4	پدشاه محرقائم رونوی قتیل داناپوری میماری الدی	راعيات تتيل	^
19	اليرمنون (ترغمه)	طامان	9
hi.	مخدمجب بی اے اکرز (اکسن) کا بید	ر دسی شاعری	j-
41	ایم آنگم پیدعیدالفورشهبار مرحوم عظیم ابا دی	گرے کا بھوت مان	11
4.30	مید معبور به بار فروسی می بادی میدبین سنی تنعام سام او نیورشی می گرده	جوگی رنظم) "ازماست که برماست"	1
	200 2.7 7 00.2	ار ما محت که برماحت	114

		•	
معق	مضمون لگار	مضمون	نمبرهار
۴۹	قاضى مختار حن علم المرنبورشي على گڑھ	اجرنے ریشاں (فول)	الار
29	أفتاج متعلم سلم لوينيو بسلى علي گراه	ہما را تا ک	10
٤٠	منحة رحميل شعام مسلم نوينو رشي على گرھ	عمد کی با بندی واخلاقِ رسول (نظم)	14
6 1	مسعو دعلى متعلم سلم يوينورستى على گراه	ث نتی	14
H 9	اندرجت شرما	مرغزار زنظمى	1~
٠.	مردارانور بی اے (علیگ)	بحری گیت ' رنظمی	19
~ f	عبدالعبيم تعزم ملم وببورشي على كره	شا ہی مجبت	r.
9 4	طفراحدسد ليى متعلم أشرمتيث كالجوسلم بونيوش كالرا	سيرِغانيْ (نظم)	p)
94	نشتر خيرآ ما دى	اخری سحرن	77
90	عيدالمجيد عاصم	حقيقت عراي	77
97	مهدى حسين ناصرى مبيّد الشركو زمنت الأي كواعاكر	ارثناوات (غزل)	+4
94	ممنون حن خال متعلم ملم يونيو سنى على گڑھ	شهرا <u>ئ</u> ے کا نواب	10
j •	ها دی مجیلی شهری	غزل	44
j = 1	متأزاحرسبل وليرسري	موا فات (نظم)	76
المنا	الْدِسِيطِ بِهِ	محبس نقد ونطر	7.
1.00		اشتهارت	19
			•

ادْسيتر

سلسرال مالتي



جلد (۸) من ابدائية مرافعان وسمرسواء عبر مره وه وه وه

فتندرات

حا دْيَاتِ ارتحال

مور کے اور الراکور کو مالم فانی سے وات کرکے کے مرحوم کے والدین کوانے اس اکوتے نور نور کے میٹیوں میں وان بطرکے کے وہیں ہار ہے۔ اس اکوتے نور نور کے اگر اُر کی اُر کی اُر کی اُر کی اُر کی اُر کی کا اُلی اُر کی اُر کی کا اُلی کی اُر اُر کی کا اُلی کی اُر اُر کی کا اُلی کی اور اس کے سیرد کر دیا ہم اس جوانا مرک پرانے وی رنج کا اُلی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ مرہم ہوردی کی تعت ہم ۔

ضمیر کی فیر مرووم ڈبائی کے رہنے والے تھے فرمٹ ایرے برابر بل گڑھ بر تعلیم بائی فطری افلاتی می اسن کی برات طلقہ احباب بہت و بین تعالم کرنے سال ایل ایل بی کی ڈگری ہے جائے ۔ ایک طرف علی دنیا مروم کے فیر مقدم کے لئے جشم براہ تی کو دوری طرف تنا دی کے ولولہ ایکی اور گئین تراف کو مشرب تینا کو گڈر گدارہ ہے تھے۔ کیا یک ہار دیم کی صبح کرتا م شہرس پینجر مشہور ہوگئی کرتھ بی ارس و کو شرف میں اور طائر ان ایس منا والد بوائے الداکا دی ایک سادی اور طائر ان اس و فا دنا گھانی نے سادی ارزو بین فاک میں طادیں۔

میگزین کواس حرت ناک موت پر دل غم داست ہے۔ ضرائے غرد عب بی ماندوں کو صبری توفیق دے اور مرف دانے کو جوا پر دمت میں حکم علا فرملے۔

فدا فداكر كے معرد فيتوں كى بلى ميا ذختم بوئى اور كم اكتوبركو فيويسٹى بند بوئى يہ تنزل خيد تا مطلبارجواس وقع ك منظر تھے مبنی فوشی ليف في الليف ميں ان كے بعد بير سيدی ميكرے "كا وروازه كھلا- دران فار نيش كى ٹولياں ہى ولم بيس اكتيں اور دى پُرانی بُوح مير شروع بوگئی . ____

مانساكانانا المانسية المين المان المانسي كالمنسل كالماني الله والمان المانتاب را

7.

نام بڑا ہے۔ فرض اہر ہم کو کورٹ کی ایک مٹینگ ہوئی۔ ڈاکٹر سیدر سن سود اُس دفت بور بین تشریف رکھتے تھے ان کے قائم مقام آ نریل شیس سر حکوسیلمان نے اس اجلاس کی صدارت فرائی اور عبیا کہ بیتی سرخی نظام سر حکوسیلمان نے اس اجلاس کی صدارت فرائی اور عبیا کہ بیتی سرخی نظام سر حکومی سال تا جدار کے ایک میران کورٹ نے بھی فرط افیا طعیس ہم آ ہنگ ہو کرمیانسلوی کا سمر ابو بیل کے جواں مجت وجواں سال تا جدار کے سربا فرحد دیا ۔

میزن جی جوسٹو مسرت کے جذبہ ہے متاثر ہوکر والی جو اپلی خدمت عالی میں اس امرکی مبارک با دمین کوتا ہے م وا صاحب و صوف کو عدود ریاست کے بامرجا مد میں ہی علیا حضرت میکی صاحبہ مردومہ کی جاشینی تصیب ہوئی۔ ہماری میں میں کر بو نویسٹی اپنے اپنے چانسار کے دکور میں مبت کچھ بھو سے بھلے گی۔

والرس الساري المرين كے تجلے نبر من اكر سدر اس معود كے يورب جانے كى غرض دفايت كا تذكرہ كرتے ہوئے يورب جانے كى غرض دفايت كا تذكرہ كرتے ہوئے يورب جانے كى غرض دفايت كا تذكرہ كرتے ہوئے يورب والب معود جنگ يورب جانے كى غرض دفايت كا تذكرہ كرتے ہوئے يورب والب معود جنگ على الرح و الب معود جنگ على كرتے دائى كرتے دا

میکزن کی طرف ہے ہم اپنے محبوب و غرنز دائس جانسار کو ان کی مع الخیر مراجعت پرمبارک با دبین کر ستے ہیں اوم دہاکریتے ہیں کہ مذائے برتراً بیدہ مجی ان کی صحت کو مزاموانی انٹرسے محفوظ رکھے۔

مرطرت المراسية محصد على المست المست

المسلسى والبرائين الشرع نومبرت منها على الدوّ الدون والسرائع بندى الدا مكاغلغا تا دينورستى كالمرابع المرابع ا

کیم دسمبرکواسا ترہ اورطلبار مسٹری ہال ہیں تمیع ہوئے وائس چانسار نے صروری ہوایات کے بعد تو تنے کی آئے ہے بات کے بعد تو تنے کی احساسات کوبدار کرتے ہوئے دیندا صوبی پاند بوں کی صرورت جات بات کے بعد تام کو ہم بجے بنرا کیا نسی و اسیار کے بندی اسپیش (علمت عمری) کی گرائی ہی سلین برمندر کہ ذیار کے اسلین میں میں میں ایس کی کرائی ہی گرائی ہی کہ اسٹین برمندر کہ ذیار کے اسلین کی اسلین کی ایس میں کا فیرمقدم کی ہے۔

دا) نواب مسعود حباف اكر سيران معود (دائس جانسار)

(۲) آنرس جهاراح سرمجر علی محرفاں کے سی۔ ایس۔ آئی، کے۔ سی۔ آئی ای۔ (کیٹر)
رما) آنرس نواب سرمجر فرال اللہ خاں کے بی، کے بی۔ آئی ای، او بی۔ ای درکٹر،
دم) کمٹ نر (آگرہ)

ره محبر وكلكم رعاره و ١٦) بوس سيز مندن (على كرام)

نلمورکی سے بونورسٹی کے شہرواروں کا درتہ والرائے کی موٹر کے ساتھ ہولیا اور عجب محافظانہ تیور کے ساتھ اللہ کا رقات آخر کا کہ معسولا کی کا درست کا برگارڈ آت آخر (معسولا کی کا درست معرف کا اخدود اخل ہونے ہوئے الرق السالے والرائے سے اور سے مرال سرفال نے بیٹری آرون سے ممرال کورٹ کا کا اخراد اخل ہونے ہوئے واکس جانسلونے واکس السالے کے اور سے ممرال کورٹ کا اخراج میں نظام میز بر کم مسلمہ میں السالے کے اور السرائے اور لیڈی آرون سے ملائے کے اور سے مرال کا درست مرحوم کے فرا در بیعقیدت کے بعدل جڑھائے مسجد سے والسرائے اور لیڈی آرون سے ملائے کے اور سے موان کے اور سے موان کے مسجد سے دائسرائے اور لیڈی آرون نے مسجد کا معالمہ کیا اور مرست مرحوم کے فرا در بیعقیدت کے بعدل چڑھائے مسجد سے مرائس السالے افرائس کے موان کے موان کی جزر آبیر کا ویک بیت کے بعدوالسرائے اسٹر بھی ال میں آئے مول اور ما درجہ اور ما درجہ کورٹ اورٹ کی کی درجہ کی در درجہ کورٹ کی کا در درجہ کورٹ کی کا درجہ کی در درجہ کورٹ کی کی درجہ کورٹ کی کی درجہ کی درجہ کی درجہ کی درجہ کی درجہ کی درجہ کورٹ کی کی درجہ کا درجہ کورٹ کی کی درجہ کورٹ کی کی درجہ کورٹ کی کی درجہ کی درجہ کی کی درجہ کی درجہ کی کی درجہ کی کی درجہ کی درجہ کی کی درجہ کی درجہ کی درجہ کی کی درجہ کی

رائیدنگ اسکواڈ کی نتان و شوکت اور یو ٹی سی کی مٹ آرائیاں و قاخِسروی کی سطوت کوبے نعاب کردہی تعیں مبنڈ کے دبکن ننمات ساری فعنا کوآما و ہُ تعلم کے ہوئے تھے مختر پر کہ ہارے عباسی ٹمرار کے مشایانِ شان ہم عبال نے مرّما شاتی کی نظر کو بکا جو ہر کر دیا تھا۔

کانوکوئین سے فاع موکر نرائینس نے نفام میوزیم میں لنج کھایا۔ شام کے چارہے اس ورودِمسود کے اغرازی یونورِسٹی کی طرف سے کرکٹ لان میں ایک بڑی سٹ اڈار مار پٹی موئی رؤسائے تھر، ممبران کورٹ وہسٹان اوز مرتعا نھانوں کے علاوہ سینے طلباء بھی اس سی رعوشے۔

نواصاحی اول کورت کا در در میل گرد میں رہ ضروا نہ ا نعام واکرم کی برشیں جاری دیں۔ یو نورسٹی کوایکا کو کا کو کا ک گراں قدراورت کا نہ رقم تولی ہی یونمین اور دیو ٹی سوسائٹی کو بھی ایک ایک ہزار رویئے مرحمت فرائے۔ علاوہ برین کا پی وائس جانسلوکو کی خرار رویئے اور دیئے اور اختیار دیوا کہ خود جناب وکسس جانسلوکو کی خرب مغنا جس شعید میں جاہیں خمیج کریں۔ بی نہیں کلکو نواجس میں نسان کا بھر اس میں نسان کا بھر اس میں نسان کا بھر اس میں نسان کا بھر میں نسان کا بھر میں نسان کا بھر میں نسان کا بھر میں نواب صاحب بھاول بور کو طلباء کے خلوص و عقیدت کا بھین ^د لاتے میں اور س ست ایم نہ ورود کو جامہ کی کارتوار دیتے ہیں۔ ایک میں ایک میں ایک میں نواب صاحب بھاول بور کو طلباء کے خلوص و عقیدت کا بھین ^د لاتے میں اور س ست ایم نہ ورود کو جامہ کی ایک میں ایک میں ایک سے دور کا آغاز اور میل اور کی کے لئے ایک مائی از یا دیگار قرار دیتے ہیں۔

والرائی کوفی این این کانو و مین این کانو و کانو کانو کانو کی این کا این می کا میاب طلبار کو سینت می است کانو و مین این کانو و مین کا میاب طلبار کو مین کو دین کانو و مین کانو و کانو و

دس بختب بحتے اسٹر بھی ہاں میں سب جمع موسکے تھے ۔ گادت قرآن کے بعد سٹر بنری ارٹن (بروو اُس مانسار اِسے اُ اپنی سالا نذر و مُدا دیٹر ہی اور دائس جانسار نے تقسیم سنا و کی مبارک رسم اداکی ۔ آخر میں نمر ہائیس نواب سرصا دی مجرنان اُن والی معاول بورنے اپنا کر معنی کا نووکسیتن اٹر رسی ٹرجا کو سرا عتبارے قابل تحسین تھا۔

مرکزین کی طرف سے م کامیاب طلباء کو خبیں امسال ڈگریاں می میں مبارک بادمین کرتے ہیں اور ان کرتا یہ ، اور روشن ترکامیابیوں کے متمنی میں۔

امتحاناتے تتائج پرووائس جان اری رورٹ کے مطابق شال کے مختف متی ایکے نتائج حن بی ہیں :

	مابان صرى) VK	1111	111	, ,	متدرها يزشرك ترا	امتحانات
ه مشترکر ساب نی سدی ۲۹ مشترکر حساب نی صدی ۵ ۹۰	44	۲۰	۲۳	10	r	09	ایم ۱۰
المستروب والمدل ١٩	24	1.	•	٨	۲	1144	ایم-ہیں-سی
، م <i>شترکه حاب نی صد</i> ی ه ۰۰	4.44	h	J	۳	•	4	بي ـ كـ دارز

: . /:	44	144	•	וייון	۲	717	بی ۔ لے	
متركحاب في صدي ١٣٠	09	μ.	•	۳۰.	٠	01	بی اس سی	
	44	164	90	44	4	740	انظرميذب	
	۳۳	1	4)	۳۳	4	rer	ہائی ہے کول ا	
	90	4	13	7/	٣	١٨	بی بی (اصول)	
	1	۲۰.	٣	+0	9	۲۰,	بی نی (مشق)	
	۸۰	17	4	۲	۱	10	سی-نی راصول)	
	1	11	۲	۷	٠	11	سی - نی رمشق)	
	61	49		ar	14	100	ای این بی زر دوی ا	
	A4	1110		A 5	۱۳۱	14.	ال ال ال الدوائل	
	1	p		ľ	1	۳	ني لي الجرروي	

واکٹرایٹ کرنکا کے اور آخر کار دو اور فریشو کا سامیات کوعل گڑھ کی آب و مواراس مذائی حیثیوں میں سخت ہار ہم واکٹرا ایٹ کرنکا کو اور آخر کار دس ماہ کی زھت سے کوعل گڑھ سے صلیے گئے۔ ٹرنگیل کے بعد ایپی کی امید کی جاتی ہو۔ میکن نے اپنے جرمن مستشرق کی بعد وقت اور طول علی کی پر افحال تاسف کرتا ہی۔ میکن نے بڑے جرمن مستشرق کی بعد وقت اور طول علی کرتا ہارتا سف کرتا ہی۔

مطرقی کے دبیط الممراق کے بیرٹ بی لے رکنٹ انعبد اگرزی میں دیڈر مقرم کے تھے ما کوار اتنے ہا مسرقی سے دبیرٹ اس کے الیے متبلا ہوئے کہ اگتان والیں جانا بڑا۔ ان کی حکم سرخواجہ منطور حبین ایم ۔ اے دعلیک) ہی اے آزز (آکن) اس متعبہ کے چیرین ہیں۔



واكرك الم مرمن المان المان المرمن المان ال

انگرزی کے شعبین مشروراب اور شرفضل آوان کا محیثیت بچرر مارضی تفرد ہوا۔ فرانسی ربان در میں تعرب کے تقرب کے انداز میں کر بان کی تعلیم کے لئے ڈاکٹر ٹو باعلی کڑھ آگئے۔ خدا ہا تا ہو کہ میرات کی معدا آویزہ گوسٹس تبول منی۔

كے لئے " ارتعائے ہند محے مطالع کی خاطر ندرہ ون تک بڑی مناسب اور خاطر خواہ فضار ہتی ہی۔

3

میکن کی طرف علی در در دور کے علوا دارت نے یہ طربیا کو ابولی اس وارہ میں تبہی ہیں ردئے کے میکن کی طرف میں در نے ماری کے علوا دارت نے یہ کے مضمون کا رطاباء کو یقضیال در نے ماری میں در نے ماری کے در انعام اس مضمون (نٹر) کے لئے جو میکن نے کے سال عربے نبروں کو طاکر طاباء کے مفات

میں مترین واردیا جائے۔

م محرممت ازاحد شمل بی ک رهلیگ،

مرقع مضامین حصّهٔ نثر

افسوس سے کہ بیرافسانہ مجھلے نمیرس نمایع نہیں ہوسکا۔ اس کی دہرا شاعت کی عبدت اور کا تب کی عدیم القرحتی میں موسکا۔ اس کی دہرا شاعت کی عبدت اور کا تب کی عدیم القرحتی ۔ قدرةً واکٹر صاحب کو اس کی گنجائش منہو۔ امید سے کہ اگر کوئن تسکایت ہوئی ہوگی تواب جاتی دہے گی۔ سے کہ اگر کوئن تسکایت ہوئی ہوگی تواب جاتی دہے گی۔

ا مدا قبال سے داستہ بیجیا تیکیں تیرکی شاعری کے معنوی نہ فاندیں عبرت کا اندوخہ مکال کرسکے مختفریہ کاس مفہون ہر اوبی مُناق کاکہ اِنگس ہوا ودمطالعہ کی وسعت بھیق کی کا دش، ترتیب کی موزو نمیت داد کی ستی ہے۔

ایک دوسی افران جو کوروسی ادب سے جو اکسیت بیدا ہوگئی ہے اس کے اعران بر طل مان مان مان کے اعران بر ایک بات مان کا دوسی مرقع الود و کے دنگ میں ناظرین کی غدست میں مافر ہے ۔ ایک بات اس ترجم کی یہ ہے کہ فہرست مضامین یا اضافہ کے آخر میں کمیں بھی مترجم کا نام نہیں۔ یہ امری ناظرین کے لئے ایک توجہ معنہ ہے۔ گراس کی دفری کچو اس قدر مافوس معلم ہوگی کھوڑی سی د ماغی تقیش مترجم کا نمراغ لگائے کے لئے کانی ہے ، عمراس کی دفری کچو اس قدر مافوس معلم ہوگی کھوڑی سی د ماغی تقیش مترجم کا نمراغ لگائے کے لئے کانی ہے ، عمراس کی دفری کچو اس قدر مافوس معلم ہوگی کھوڑی سی د ماغی تقیش مترجم کا نمراغ لگائے کے لئے کانی ہے ، عمراس کی دفری کے ایک کانی ہے ، عمراس کی دفری کے ایک کانی ہے ، عمراس کی دفری کے دلئے کانی ہے ، عمراس کی دفری کے دلئے کانی ہے ، عمراس کی دفری کو کھوڑی کان اس آ و ا ذریہ کے دلئے کانی ہے ۔ کمراس کی دفری کے دلئے کانی ہے کہ کو کو کو کو کو کو کو کو کو کھوڑی کان اس آ و ا ذریہ کے دلئے کانی ہے ۔ کمراس کی دفری کے کھوڑی کان اس آ و ا ذریہ کے لئے کانی ہے کہ کو کو کھوڑی کان اس آ و ا ذریہ کے لئے کانی ہے کہ کو کو کو کو کو کو کھوڑی کی کو کو کھوڑی کی کو کھوڑی کو کو کو کو کو کھوڑی کی کھوڑی کے کھوڑی کو کو کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کی کھوڑی کو کھوڑی کی کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کے کھوڑی کو کھوڑی کے کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کھوڑی کو کھوڑی کھوڑی کھوڑی کھوڑی کھوڑی کے کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کو کھوڑی کھوڑی کو کھوڑی کے کھوڑی کے کھوڑی کے کھوڑی کھوڑ

روسی شاعری و بات نئی موئی ہے کہ جس ملک اور جس کے افسانوں سے علم دوست افراداس ت، اور جس شاعری میں شاعری میں اس ملک اور اُس اوب کی شاعری میں ان کے لئے ضرور در محب ہوگ ۔ یہ دویت ہم گزیر مناسب میں کہ دوسی شاعری کے دوس کی شاعرائے میں اس کو سے ہمرہ دکھا جائے ۔ یہ طریقہ قریبی ہے کہ تصویر کے دونوں کی قریب ساحب بی ۔ لے قریبی ہے کہ تصویر کے دونوں کی قریب ساحب بی ۔ لے آمز ذر داکس کی میروی کرتے ہوئے ہم کا میں اوب "سے جو دسالہ" او و" میں شائع ہو بچکا ہے شیکن کی و فوالموں کے ترجے نقل کرکے لئے میکرین میں شائع ہو بچکا ہے شیکن کی و فوالموں کے ترجے نقل کرے لئے میکرین میں شائع ہو بچکا ہے شیکن کی و فوالموں کے ترجے نقل کرے لئے میکرین میں شائع ہو بچکا ہے شیکن کی و فوالموں کے ترجے نقل کرکے لئے میکرین میں شائع ہو بچکا ہے شیکن کی و فوالموں کے ترجے نقل کرے لئے میکرین میں شائع ہو بچکا ہے شیکن کی و فوالموں کے ترجے نقل کرے لئے میکرین میں شائع ہو بچکا ہے شیکن کی دوست ہیں ۔

ایک مزاحیافیانه ہے ۔ اسلم صاحب نے اس بین طرافت بریاکرنے کی کافی کوشش کی ہے ۔ اسلم صاحب نے اس بین طرافت بریاکرنے کی کافی کوشش کی ہے کہ کھوٹ کے گئے میں مالیہ میں اسلامی کے لئے میں دارالاقامہ کی طالب سمات نہ کی بین اسے بیٹھے سوتے جاگتے اس می کے رفیق بھوتوں سے آئے دن سابقہ پڑتا ہو۔

مُركورهٔ بالامضایین کے علاوہ " از ماست کہ بر ماست" " شانتی " موشاہی محبت (ترتبہ) مہما را نامک " ورشنزادہ کا مواب فاص طلباء کے مضامین میں اورسر بانبی اپنی عبر ایسے فاصے دلحبیب افد مقرب میں جمیں باتا وشی سے کہ طلبادے میگزین کی طرف تو تو شروع کر دی اور لیتے قیمتی وقت کا تقورا ماصقه میگزین کی قلمی معاونت میں مرت ارف کے ملے آ مادہ موسکنے وامید ہم کہ دیکھا دیکھی دو مرسے اجباب ہی اس علی تعاون میں شرکت کی کوشش فرمائیں گے۔ میں فرق صاحب ایک ہوش فراورکرند منق شاع ہیں۔ اعوں نے فلسفہ مہتی کو اپنے مخصوص انداز میں میں کہاں تک باس کا میلم میں میں فیم کرنے کی کوشش کی ہے۔ فرج ماحب س بابیں کا میاب فرو دم ہوئے گرکماں تک باس کا میلم خودنا ظرين كي وق وكنيل بريوقوف س بناب قیل ایک نوجوان مگر قا درا دکلام ناعرای - با دیود شاعرانه کمال کے دہ شمرت سے میابیت کے دہ شمرت سے میابیت کے دہ شمرت سے میشیت ہے اور میں میاب ہوگہ ناطری میگر نی جی شاید ہا دے سیّادہ نشیل ودگمنام شاعرے اب مک واقف نه موں بم حنافت بل کے بے حد منون میں کہ ہادت اعراد مراج این چندر باحیاں ہا دسے باکس جيع دى مِي - يه تونا ظري يود كرسكة مي كرا سَم لا تراع ونظمى سنگلاخ زين لعني رُباعي مَن اس قدر كابيا ب **نظر آخ** كهان تك گمنامي ميں بڑا رہنے كا ملزم قرار دیا جا سكتاہے -سے گولڈ ہمتھ کی منہ ورنظم اور کی مرمٹ کا ترجمہ ہے ۔ مولوی علی لغفور صاحب شباز مرحوم علیم آباد کے ایک جو گئی ۔ اور کی از کے خیال اور ذہن شامر تھے۔ افسوس ہے کہ ان کی ذندگی تیادہ وفائد کرسکی۔ اس نظم میں ترجمہ کی مناسبت سے ایکر نری کے عوض بندی ام لائے گئے ہیں - اس کی زبان می شیٹہ اُدو سے جس کی وجہسے دیماتی تحنیل کی مادگی زیا دہ ایکن موگئی ہے۔ ہم مولوی سید عمرا برا میم صاحب صدر انجن ترقی اً ددو بیند کے بدل شکود میں کہ انھوں سے متب اور ا ك شهارون ميساك نظم مكرين كحك فايت كى م -عمد كى يابندى واصلاف رسول الراى طرح دير مدايات بوى كونظم كاجامه مينا يا جائد قد يه طريق مسلان بچے سے لئے مفید بنیس ملکاً دومل سلامی ارتجے ایک گراں قدرا ور لحب فعافہ کا باعث ہوگا۔ اس سلسلیس نجاب محم شہولوم مرد لغریز تباع تعیقا جالمنده مری کی کوشتر میرت کا بیاب تا بعد کی میں اور اُنھوں نے این کتا کی نام مائی اسلام مکھا ہی محری حیاد منابط یو ن من این اسلام کاکر اطلاقی داخی از این کورد " تذکارسات مسار شدی این از ماری این می طوف مندان می مقد این این است مٹراندرجیت شرمائی ملیں ہادے میگری میں اکٹر شایع ہدتی رہی ہیں۔ اس نظم میں شافر فطرت پر ایک شاموا مرغز اکر انطر ڈال کئی ہے۔ جبو ٹی بجرب اس مم کی ملیں بیان کی سادگی سے ڈیادہ دلمب ہوجاتی ہی

مرداد الودصاحب في الصبح في اورظيف في - نارَ عي من اورتاع في - بير لوم ان كي طبع ذادت مر محرى كيب ا والمعلق في المرزي نظم فرور بوتى - اس تن نبير كوم في المرزي نظم فرور بوتى - اس تن نبير كوم في المرزي نظم في المرزي نظم فرور بوتى - اس تن نبير كوم في المرزي في المرزي في المرزي في المرزي المر

مر المراقة مي ساقه به مان پرس واقع العدم مرفق من المرس و المانة مي ساقه به مان پرس و المراقة مي المرس و المرس

عطبهميد

عاینباب نواب سیدران سعو دصاحب وائس چانسار مسلم و نیویسٹی علی گڑھ کوکنی نے اطلاع دی کہ مجرمیر است م حراری مرونوی ربھیتیا ۔ منبع غازی پد) سے پاس مفرت نماه عالم نانی بادنا (کیے از شا ہان منبلیہ) کا ایک مکتوب ہے ارتفیس مجان و دل عزیز ہی ۔

مرفع نے فورا ایک خطافح حمیداللہ صاحب حواری کے نام روانکیا اور کمتوب مذکورہ کومین الدین احمد و گھیری کے نام کی ا ورگھیری کے مضطلب کیا اور اطمینان دلایا کہ اوری حفاظت کی جائے گی۔

ای خطک بیونجے ہی احراری صاحب نے بلا آئل بین عزیز ترین اور نایاب تحف کوجنب حاجی مولوی او کا میاب تا کی خطک بیونجے ہی احراری صاحب نے بلا آئل بین ماحب اسکوری کی دمیت ہوجزال الله الله الله ماحب اسکوری کی دمیت ہوجزال الله الله محترف الدم ترہے۔

وحيدالتداحارى

مُوبان السَّلِيْةِ السَّلِيِّةِ السَّلِيِّةِ السَّلِيِّةِ السَّلِيِّةِ السَّلِيِّةِ السَّلِيِّةِ السَّلِيِّةِ ا

چرسال کا عرصہ ہواکہ حق بایت نے لیے غرنر و اقارب کو خدا حافظ کہا اور مغربی تعلیم کے لئے یورپ روا نہ ہوئے ہوئی ن بائی ہے مہم تھا ۔ بابتا کے دونوں بازوا مام ضامنوں سے لدے ہوئے تھے۔ گئے یں اس قدر مجب ہوں کے ہارتے کہ گردن اٹھا اور شوا اس بھر ہے تھے۔ گئے یں اس قدر مجب ہی ڈیٹر با نے لیکن اور سیکو کا ہوگیا تھا ۔ غریر وا قارب کا رونا دھونا اس خضرب کا کہا ہ محرم کو ہم بات کیا تھا جنو بابتا کی تکمیں میں ڈیٹر با نے لیکن اور سیکو کی اور سیکو کی بات کے دل میں معلم جنو بابتا کی مغرب میں اور کا گری پر سوار موگئے۔ باب کے دل میں مجب بوجائی می اور کھی جنو بابتا کی مغرب میں کا بیانی خوالت تھے کہ بائے نہ معلم کیا ہوا ہی۔ کبھی توغرب کی بہت نہا ہوا تھی اور کھی جنو بابتا کی مغرب میں کا بیانی کا مورک کے دل کوسکوں ہوتا تھا کی بات سے بہت اطمینان تھا کہ جنو بابتا کی شادی سے انہا کہ تالی سے میں کا بیان کی اور کی کا زمین کو سیکھی کا بار نباکر نہ ہے آئیں ۔

ولتی حباری میخی می جان نے جا رقا ابزیاں کھائیں ور تہذیب کی میلی منزل کواس حاقت کے بعد طے کیا۔ اس دن سے بنواؤ کھنگار کھنگار کر تعویجے سے کان کو "ا-

بورط سعد مجني اس خال ع كربيال بركم از كم كسى لمان مول مي اجها كما المع كاجتلى برقدم ركا وراس ميرك ال کیمین ور مبعاشی میرد نیا میں محتا بین خیت کی بیقدم رکما ہی تھا کہ اپنج جو آ دمی میٹ گئے کوئی توان کو بورٹ سید کی سرا چاہتا تھا 'کوئی بیس کے کار دینی برمنہ تصویر و کھاکران کی بیت کوشتھا لاے رہا تھا کہ چلئے آپ کو برسنہ آج دکھا ہی مگرٹ نے رہا تعاکد دنیا کے بہترین سگرٹ معرس بنتے ہیں کوئی ان کے ہاتھ کھنچ کرتری مٹما اُن دے رہا تعاکد اس سے بہتری ونیایس نیس ، فرض کر حیوا شاکے ہوش وحواس ماختہ ہوگئے ۔ آخر کارا موں نے ایک رسر کو لیے ساتہ میا جس نے ان سے اللی المطل وراس شرط ريك رقم قبل زوقت ا داكردي جائے جيز اپناك حبيب مير كافي رقم عنى- ٢٠ بيند اپنيسا تد الح كريما زے ا دس تنگ فوراً بی رسر موندر کئے اور بهایا کام رتبایا کوکسی ملمان ہوں من ان کو کھانا کھلائے۔ ایک نیایت ہی علیظ اور حیوی مول مي جشاياس رمبريكسي قرابت اربي كامقا جُيوايتا في مشرق كهاؤن كي خشوسونگه كرنهايت بي طمينا بخشس مانس آب اس عكردوجا براو في ميزا وركرسان مري بوقى تيس ا در مزار لا كميان مبنك ربي تيس حَيْدِ بايتا نے خوب بيت مركز كا أك اوردل كول كرد كارياب اوراتن د كارياب كردس ن كابداراً أربيا كها نا نهايت بي ما ده تعب ليكن ان كوهيتنك ين پیٹے معرف کے بعد سرو تغریج کی موجمی - رم رنے اسی عگر تہنیا یا کہ جاز بھی بورٹ سعیدے روانہ ہوگیا اور حیو مایٹا فان نا ہو ہے۔ جيبو**ں مي جركوتما سب**اكيا اور ميريشان حال مندر مينيح تومعلوم بواكه جازروا ندموجا يو مجبوراً اكينيات قمتي سرنے كى مری اورسسال کختی ہوئی انگوشی کو کوروں کے مول بجا اور گھرتا ردیا کہ بیاری کی وجے پورٹ سعید میں قبام کرنا بڑا۔ روبه وكجيمي الترتما والرول كي زرموكيا فوراً روريمية اكد دوسر جاز من كي كيل كرول ـ

بیجارے برب کوش آگی روتے روئے اسٹے بیام کی حالت کابیان کوااز حدد شواری غرب کوش آگی روتے روئے اسٹی سوج کیس اس وربوی نے کما آ بنیام پوڑ دیا۔ فوراً ہی تارہ روبی بیجا جہز با شائے دو مراجا زایا اور مارسلیز کیج اور ان کا مام ہاب اندن کیج جیا تا ہی روب میں گئیج پرس ایک ایسا شهر بوگ آدمی بروبر خرج کوے کم جواور ووسری طرف نعایت کم رقم میں می احمد اور سستی زندگی نبر بیگی ہے۔ بیاں پربرس کے خربوں اور ترائیوں کا ذکر کونا بیجا ہوگائی میں خوات برائے آپ کو محدود در کھتے ہیں۔ نمین مرازے تر بحب حال تنا سمی مر نیس آتا تعا کر کیا گئی

اور کماں غیرب میں منیں کر سکتے سے کی بہرس تہنی کر فوراً ہی دوسری گاڑی سے لندن ردانہ ہوجائیں۔ بیریس کی سیر کرنا می لازمی امتها سد عظامس لک کے بال بینے و روب برواکر موٹر واسے کوکرار اواکیا اور ٹامس کک کے دفرین دریافت کیا کہ کا ا قام كا عاسية اس فيرس كنات عده مولول كنام بائ جهال يدكاكترام كن دوساء فيحرت مين وياك مول مي ینے ۔ نیر راسے ہول میں زبار فیمی کی دقت مذتمی جہاں زبا یہ ہ روپہ خرچ ہزا ہو ہاں انگریزی **خرور بول جاتی ہو بُجنو ما بشا کو** بغیرا زوسا مان کے دکمچکر ہوئل والے نے پہلے ہی رقم رکھوالی ً انھوں نے بین دن قیام کرنے کا قصد کیا اور رقم ا داکردی ۔ مول والے ے بوجیا کہ کیرے کمال خرید نے جا سئیں اس نے مقد و درتیول برایک دوکان کانام تبایا بر مرک اسی سرکہ جما م سرئېز كے سەڭنا دام دينے بهوتے ہيں جيزيا پتانے كچے قميس كالرا وررومال وغيرہ خرميے اورخوشی **بوش مئے بنا نظم** اورًا بط كيرك بيك يبرس كي سيركرف جاء ايك موثر رجيز بانول مي لكها موار بيرس شب بي برها . ولانول فاليات المنعى زبان مين ١٠٠ فرانك بين عام يرس كى سركوانے كے لے كما جو باتنا نے كي لوگوں كوموٹر لارى ميں عليے و كيا۔ خود مي وام ہوگئے۔ بیرس کی دو گھنٹے بیرک کو ناتھ نے ایسے ہوٹل میں آفاقے پنچ کہ جال برکوئ اگرزی نہ بوت اتھا مینو (فرسط علم) بْرِ ہے کی کوشش کی کین کچیہ تھے میں مذا یا کہ کیا کھا ہیں۔ انھیں بدکر کے کسی جزیر یا تھ رکھا۔ ویٹر نے گھو بیٹھ لا کم سا نے رکھدیئے ۔ چو ایٹا کے رونے کے کھرے ہوگئے اور آ بائیاں آنے لیس بہت حکوائے ۔ دوسری جزیر اتھ رکھا ۔ ویٹر نے ایک نیایت بڑی میں ایک فلال کا تکا لاکرسائے رکدیا۔ بل داکر کے اٹھائے۔ ایک جانے کی دوکا عظو آئی وہاں رکیک ورمائے سے خوب بیٹ بھرایا بسفری کان نے اکاراکردیا تھابید سے ہوٹل آکے اورسو گئے۔ رقا دوسےرروز جیز با تانے کچے شہور عارقوں کا معائنہ کیا نتام کو مونا اُنر گئے۔ لیکن پورٹ سعیدس ایسا سبق **حال کیا** كربيال كيكسى اج ا ور زنگ بين حصه ندليا. او رست جله بول وايس بو گئے ^بينو ماينا نے قسم کھانے سے کانی **برس ديو ميانعا** تسرك روزلندن روانه مو كئ اورسيد سے سكسير مط من جاكروم ليا-بت سے بھو کے مندوتا فی طباء نے ان کی وہاں آؤ ملک کی شایر حیّہ باشا سے کچر قرصنہ ہی رجائے۔ اگر قسمتم نہ الا تو مكن بوكد كم از كم ان كے ساتھ كھا أي كل آئے كئ ايك في جولندن تعليمى غرص سے آئے تعظيم كا وارگى ميں برُ كَ تع جُوابِت كولذن كى بركوا نه كادعده كيا دافسوس كم جنوابت كولذن مي قدم ركعتى اليع آواره و كول ك صحت ملى كوان مح تلم علم الشان اراد دوس ملينى عرام موامعلوم مواسيو باست مدوسان سے كوئى خاص ارا وہ كرا كا

لیں آئے تھے بیری میں امس کک انگلتائ کی دنورسٹیوں کی بابت دریافت کیا تحاکد کماں جانا جا جئے ابدہ ارادہ تعاکد اس اکلوتے اور سعادت مند گھر کے دیئے کو انجیبنری بڑھائے۔

اس عصمیں گھر مربغلوک ای کی گھٹا چھا جی تھی۔ ال اور ہوی کا تمام زیور کب جیکا تھا۔ اب کی تھوٹری بہت جا، د چو ویا شاکن تعلیم کی ہزر ہو جی تھی۔ اب والدین اس اُمید ہیں تھے کہ بیٹے کو عمر اُنعلیم دلائی ہے۔ بیٹیا خوب کما کما کر ہماری نا قدمتی کو وقو کا شاکن تھیں کے خوص کہ بیٹے کو اپنی میری کا عصابھے رکھا تھا کسی کو اس بات کا علم نہ تھا کہ جنو یا شاکے تین بے کے لئران میں بیوا ہو بیطے میں۔ بی اے کی ڈوگری کے قبل بی بی کی ڈوگری مال کر چھے تھے۔ رو بیر زیادہ جنج مونے کا بڑا راز ہی تھی ہندوشان واپس ہونے میں باپ کواس کی اللاع دی تا کہ پورے فائدان کا سے خرجے بیجا جائے۔ گو میں اُتم ہونے لگا کہ اِن اُسے نے میم کم لی ہوا و تبین بیچے ساتھ لا رہا ہی۔

ساسے محلیں آگ لگ تھی کھر کھرس اس پر گفتگو ہونے لگی اِب وہ دن می آگیا کرچنو ایٹ مع ہوی ا در بجی ک

وار دِمندوستان بوك ـ

جو با تناکوشرم آتی می کواپ اپ کی مشرق تندیب کے گوانے میں کیسے میم صاحبہ کو تیرائیں۔ نا تو روبیہ ہی رہاکہ کا گرنے ی ہوئی اوران کوایس سرائکوں بر جاالکہ المربی ہوئی اوران کوایس سرائکوں بر جاالکہ اللہ میں میم معاصبہ کی ایک ہندوتانی بوی می موجود ہیں۔ میم داتھ میں میں جو میں ان کواس بات کا ایک وصد کی افراک ہندوتانی بوی می موجود ہیں۔ میم

صاحبہ کے آنے سے با مہندوستانی لڑی لیے سیکے باکئی اور گھٹ گھٹ کردق کے حوالہ ہوئی اور بالیبی بربٹراس قدر برہے با نے کو جز بابنا کو نوکری نہ ملتی تھی کہ خود مختار ہوکرالگ مکان میں اور ہوی کی اس نایا تمار خوشی کو قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ چز بابٹ کو مغری تعذیب نے باعل برل دیا تھا۔ پہلے ہی دن الیبی گردہ رکھنے کی حاجت ہوئی جہاں سارا خازان حاجت مفعی کرتا ہی۔ مغیوں کی خلافت کو حگے جگہ دیکھا و میچوں کہ دکھٹلوں سے لیے آپ کو کٹواکر میم صاحبہ الگ پرتیاں ہیں۔ اس بربطرہ میں کرتا ہو۔ مزیل کو این خالے دی خالے میں لاکر کہنے تعنس میں ڈال دیا بیخت پردہ کوانے لئے۔ بھا ایس اشخص حب کی ترمیت ہمیشہ مغربی موں ہم ہوئی ہوانی طبیعیت کو سیسے برل سکتا ہی موب کی طبیعت گھٹانا شروع ہوئی لڑائی جھڑے گئے۔ کو اور شاہ کھٹے لگی۔ بوجی سے بوئی جو پہنا کو اس عرصہ میں نصوبی تھی۔ آدھی نخواہ کھٹے لگی۔ بوجی سے نے برکہ جو پہنا کو اس عرصہ میں نصوبی تھی۔ آدھی نخواہ کھٹے لگی۔ بوجی سے مندوست ہوگے۔

ہزدستان وابس آنے سے کان کڑا جنو آبٹ کے دالدین نکارت اور منعلوک انحال کے شکار موب کے اور رخصت ہوگے۔

ہزدستان وابس آنے سے کان کڑا جنو آبٹ کے دالدین نکارت اور منعلوک انحال کے شکار موب کے اور رخصت ہوگے۔

محرابرمررا

مقصرتي

کائنات دہریں ہی کی ہوشان منود
جس کی صوح جا گا اٹھتی ہی برم کائنات
کارفرا ساری موج دات میں ہے زندگی
دیکتے سب کی بین کچ تباسکے میں
زندگی کا مرحلہ آساں ہی ہے دشوار مجی
کیلتے ہی آ کمیں حاب سا جمعتے میں فنا
کور ا درزا دکی خلفت کا کیا ہے معا

ملوه ما زِعب الم ایجا دے وزر وجو د کوندتی بعرتی مودرہ ذرّہ میں برقب میا بیکرمیسی میں موجو ، نسب ان روح ک بیرمی راز مقصرت کی دیا سکتے نیس زندگی در مان نہ دو دل بھی ہے آزاد بھی کون سمجھے کیوں سی کو تاص الاصفاد کیا کون سمجھے کیوں سی کو تاص الاصفاد کیا

. اسان برگفتا برمتاکیون طرا آب برر دوبيركو فاك كأثنتا بمحكول اكزغبار حتیمهٔ خورت برکون موّای آنمول ننا ہے دگر گوں زنگ کیوں عالم کا سرتمام تیجر دھوپ کی تیزی سے کبوں مٹھا ی بی ایخ كس في شاداب بوكرختك معت بم شج كيون خزال كح معداً في سي زمان مين مبار زر ل كياجر بري ال كاكوني مقصر في ہرس کے بعدگورةِ عل ہے ناگزیر کیوں میں ترغیب پھر دہنی بیشی کمنگ جب سمعة بركريمالم فنالمواككا ارتقائے روح کیا نے فس کی ستی ہوکیا ارتعات نفس عرقى مراست كان دل کی ترمردہ کلی موکس نے کھلتی نیس كى كے رتبانيں ورنجے نے استنا ورنه ہوتا بارا ورغن حسرت بالیتیں اس کی فاک در کا ذرّہ ور ہ اکتی رشیر ا جس سے ہوائے ہیں البرہ نوار مضمل

كيون مواكراب درباوسي يع مدورر کیوں علاکرتی ہے مبحد م نسیم مشک بار ظامر مردن مح كيون موتى ب تأريع عان رات دن گردشس می کرد اسط شمر دقمر ابروبارال كبول نباتين زمركح لالرا كس ك نصلوب من تبديل كابوتا إا أر تازگی کیوں دل کودیتی ہے ہوائے مرغزا اس تغیر کی تبائے کوئی آخر صریحی، یکرمروره دور ارتعایس ہے اسسیر ايك عالت برنظراً أنسي عالم كازيك كويرتص بمي القرآبا توكى موحاك كا مقصر خلین کیا ہے مصرب سی ہو کیا نفس کی پستی سے اس رہا ہی سر کرم فعا بمرير إسطاب رجت كوكيوللتي أسي برة المرسرقدم رغم كاليركورسامنا ص يه وإيانصب العين مي كونيس جس کامقصدروشنی کعید آمید ہے روشني كعبُه ول كيابي اكتبكين ول

مقعدی اسی الید گی کا نام ب اک سکونِ دائمی کا روح کو بنیام ب

فرسخ نبارسی

درمسس عبرت

اور

۔ میرمحدثتی میت د دلوی

ستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائی سساب کی سی ہے حیثے دل کھول اُس ہی عالم بر یاں کی او قات نواب کی سی ہے ۔ بیٹے دل کھول اُس ہی عالم بر

شوائ برش می میر قدر شیخ شراند عرب آموز اشعار کی بی شایدی اس کا تعابی و و مرب شاع سے ہوگئے اور دان میں میر میران کی می وط شام می ورب آموز که جاسکا ہے۔ گرانداز بیان میں نامِح شراز کی می موظ شامیں میرم الله اور و دان کے قلب کا ترجان ہے۔ یہ ظاہرے کہ دل پر افر دلنے والاکیف فلوم قو کا کلام تو زیادہ تر تا میں فراز ہوا ور مرز آلد نوائ بل کی طرح شامی فواز ہوا ور مرز آلد نوائ بل کی می وفت مکن ہے جب ول میں در د ہو۔ صاحب در دکی ہر آق بوئ کی کا می میرت بغیر فرد بات فم کے مکن نہیں اس کے اور میں کی آمیزش لاذی ہے۔

اس میں شک نمیں کرکیف و ماں اوراُداسی و مایوسی بیداکرت واسے جذبات دورِجدیدی معاشرت کے لئے مو قاتل سے کم ملک نمیں۔ گروہ اُ داسی اور مایوسی بیرافادیت بنمال ہونظرانداز کرنا مناسب نمیں۔ گویہ ظاہر سے موجد بات الحریث مناوی بین منادی بیت کم امید دکھنا چاہئے واس لئے اگر فیذ بات لطیف میں محریم واندوہ سے محفوظ ہی دکھے تواجھا ، گر تقبل میرصاحب ع

پاتے ہی اپنے مال می مجبورسب کو مہسم

انسان ابنی فطرت سے مجبورہ اس کا دل فطرۃ معورہ کن وطال داقع مواہے اوراگر جرحیات دنیوی میں

مال في اوركم و الإصلام كل المراب المع في الميدكى مترت كين الدي و كيف الدي كا بذبر الحاس المقول في المري الميدك مترت كين المرابي و كل الموني المين المري المين الم

مر راحت وتحلیف جو بزات نود اس قدر مخالف معلوم ہوتے ہیں۔ قلت اورسیب کے اعتباد سے اس مدر مختلف نہیں۔ کُدگد اِن کی مثال سے طاہرہ کہ اگر نوشی پیدا کرنے والی حرکات و دیکے جائی جائیں تو دہی باس محلیف ہوجائیں گی اور بید کہ تحلیف دینے والے جذبات اگراع تدال برتائم سطے جائیں تو دہی ذریئے مرتب ہوں سطے بائیں تو دہی ذریئے مرتب ہموں سطے بیا میں تو دہی دریئے مرتب ہموں سطے بیا میں تو دہی دریئے مرتب ہموں سطے بیا سکت بموں سطے بیا سکت بموں سطے بیا سکت بموں سطے بیا سکت بمورات ب

" الكنون مي ميمان مواشكون كي رواني مي "

الغرض تعمی کمین مرّبت ملکے سے عمّ اور دھیمی می فوٹی ہی ہیں پایا گیا ہے اس سے جذبات ہیں یا ٹیری اسی ڈ^ت کمن ہے ،جیب راحت وسکیف نیروننگر ہوکر اُن کو چذبات لطیف بنا دیں ۔

ونی اور می برانسان کے تام جدیات کا تحصاد ہے۔ ان پرسے بین تو بذات تو دا تھائی حالت دیکتے ہی بیش مدل ہی جو معتدل ہی دہ ہیشہ دو متصاد کیفیتوں سے مرکب ہوں کے مثلاً عرب ہی مرتب کا شائبہ تک نیس کر ایسان فرود سے ۔ ایسا اطیبان جی کونہ وسکون کیسے ہی اورت بلا ایک انبی کیفیت جواصلاح قلب کا در دور ہوتے ہوئے بددی اور ترج کے بیڈیات کو بی اکسا دے کیون میس ہے کوعرت حال ہواس بر ہم ترس کھاے گیس اور یہ کرچو جا قد بددی اور ترج کے بیڈیات کو بی اکسا دے کیون میں جو برت حال ہواس بر ہم ترس کھاے گیس اور یہ کرچو جا قدم

م طرح كمين مم كا وجروا مّيد ويمكي اميرش سب أى طرع عرت كوي نفرت اورترم ، وف اور المينان كي المايت طيف كينيورس مركب بمجفاع سيئ ورف فرق اتناب كعرت مي افاديت سي متعلّق ايك اجتنا في ميلومي شال سي س و " سبق " حال كرنا كيتي من بيني عرت برياكرنے والے واقعات سے مم كوا يك بقني بات معلوم موجاتى ہے اس ليتے ه إت جس كويم" ا وغف "ككر "ال جا ياكرت تع - ايك الل متقل ورتيني مورت من بارسيمين نظر جو جاتى بهاور نديد موتاب كديم انبي عفلت اورلا برواسي برنادم سي نسي موت - بلانسوس كرف كلتي بي اس طرح بم عفلت سامين تے میں اور اُن با توںسے وغفلت کا باعث موسکتی برکشیدہ موسے کی کوشش کرتے ہیں ۔ ہی عبرت ہی۔ اگر جذر کہ عبرت کی دفو سيتون بغي تغرت اور ترجم مي سے نفرت اعتدال سے منباوز موکرا تهائی مارج يک بنج جائے ترم عوب کرنے والا خوف إلموكا -اكرترتم اس انتهاكو يهني توتكليف ده غم موجائ كا - اس طرح عرت مي احتناب وترقم كي ساخه ايك تسم كا رعب راُد كس كن جدر يمي شامل به و اور يون كر رعب "يتنظيم و تون دونون كو دخل ب اور" عم مكسى دل بنيد، مرفوب وب یابیادے جذبہ اوراس کے ذرائع سے محروی ام مے -اس لئے عرت میں رعب ، برائی انعظیم ، تعجب مرس ا ورم بي غير كى كيفيات كويس شال سجنا جائ -

عرت كى نايال منال د نيااور أس سئ على أيارك ب نباق م يسى كال كا ايكامي زوال نير مرمونا - كسى ے مربادی کی الیم مونا ۔ بے عزتی ارسوائی اور الفیبی اور تباہی وبربادی کی الیم می دومری صورتیں جو واقعا وربیدسے طام رہوں مرت کی مثال ہیں۔ شاعرائی ہی مثالوں کوطرز إواکی مختلف نوعیوں کے ساتھ ظام رکرسکے یات انانی کی تنقیه " اور جدبات قلب کی تفیرائے دلفریب تنوع کے ساتھ ظاہر کرتاہے اور برد لفریب تنوع قی شاعرو ں میں زیادہ تریاس و حرماں میمینی ہے مگراس میں طنز بھی ناس موسکتا ہجا و ذطرافت میں بیٹلا شیخ شیرازی .

> جنال قعطسامے شدانددوشق که یا دان فرانوش کر د ندعشق

لياك جوے ، فوكر موسك افغن في القدم

ياكبراله آيادى كاليمشويشعره م کیاکس اجاب کیاکا دہشتایاں کرھنے

دونوں اشعاد طرافت کا پہلوسے ہوئے ہیں گرحیات انسانی انجی قامی تنقیدی میں اور اُن سے عرت کا ہی مبتی تکا ہرستے۔

غرص سی مخروری کرنے میں کو گان شہاز احد مولان آبلی کی طول احد اکر الد آبادی کی غروری کرنے ہیں گر میال ہم آباد ک کے انداز بیان ہر کچے دکھنا چاہتے ہیں کیوں کہ تیرصاصب کا جرت آ موز کلام زیادہ تر یاس و حرال طاہر کرت والے جذب پر مینی ہے جی گران کی فلوا فت میں مجا بے طرز کے شکایات کا بیلوزیا دہ نمایاں نظر ہے گی اور گرطز عب نمایات کا در اس میں جب مگراس میں جند بات لطیعت کو دخل نیس فتری میں میں جب مگراس میں جذب ان کی کروں شرح خستہ جسانی کی کروں شرح خستہ جسانی کی کروں شرح خستہ جسانی کی کے در مرسے زندگانی کی کے مرسے زندگانی کی

وہ منالیں جنسے سیر صاحب نے عرب ہم کرنے کے ہیں ذیل یعضیل کے ساتہ بیان کی جائیں گی۔
د نیا کی بے نباتی ، ہر کمانے وا زوال ، انسان کی بوت ، یا در فتگال ، ور زمان کی سم فان فی مغرف اسی طع کی دومری باتیں درس عیرت کا باعث میں اور دُنیا کے بڑے بڑے شاعروں نے ان برا بینے اسینے میالات کا اہلار کی ایک ایک ایک کرکے دیجن جائے۔

ا ماطر کے جوت ہے۔ ا

يى ده خيالات مين جن كوغالب عن " علقهُ دامِ خيال "س تعبيركيا - ادرجن بِرَمَيسِ في معدد اشعار لكم مثلاث

پود آدم نمود کشبی ایک دو دم می بس مواجیه

ا عالم كسومكيم كا باندهاطلم ب كيم بوتواعبار مي بوكائنات كا

المستحمد المروكيس من كياكيا الأاب كاساع يال كاعسالم على

آوار كالرُّشْ كالإهجاج نِشْ مَنْتُ مَنْتِ عَبار كَ مَباعِ أَرْادُ

اورچ ب کدانداز بیان سے ہی شاعرانہ آن بان کا المجدد ہو تا ہے اس کے ہم یہ دعوے سے کد سکتے ہی کرجی بنیالات کو شرک ایک طویل عبارت میں طاہر کردیا ہے کہ سکتے ہیں کا ہر کردیا ہے کہ سکتی شعری نمایت ہو بی سے طاہر کردیا ہے کہ سکتی شعری نمایت ہو بی سے طاہر کردیا ہے کہ سکتی شعری نمایت ہو تا ہے کہ ایک سے کندا شیاست

کی نے یہ سنگر تنبم کیا۔ فالب اسپے منصوص اندازیں سکھتے ہی کرز دگی موت کی دلیل ہے لیکن چرسے کیا ہی کیفیت بجرے اندازیں اس خیال کوظا ہرکیا ہی سے

یہ ہو ہملت ہے کہیں ہیں عمر دیکھو تو انتظار ساسیے ایک

اس شورکو خواه برا عبرا رفاسفه دیجها جائے خواه جذبات محتقت میں اس کودرس عبرت که اجائے نز اکست بیجهالی کی مثال اس سے برورکو فر د المشال سے سلے گی اور بقول علام ابن فلد آن اس نے خیالات کا کامیابی سے ساتھ الفاؤی سے طاہر کرناہی کمالی شاعری ہے۔

م فلك كي نيج يمال وه ديم موك مي جاقاليم ومعلنة كالك مقداب وه ابنا بالمذكر ني بالمعة ، د مجولون مزا ركمنرس ده يدكن موت معلوم موت ميدكد ١-چاه و نروست کا کوئی ۱ متبارنیس " اور جاری زبان می خود جارے مائی از شاعرا قبال سے لکھا ہے۔

كياليى سبه ال شنشاموں كى غلمت كا مال جن كى تدبير بيماں بانى سے در تا تھا زوال رُحْبِ نَعْفُورى دِونِيا مِن كُمْنَانِ قَيْمِرى مَلْ مَنْ يُنْ كُنَّ مُوت كَي لِوَكْ كَمِي بادشا ہوں کی می کشب عمر کا حاصل ہے گور

جا دہُ مغلبت کی گویا آخری مزل ہے گور

واقعی دنیام اجماع اضدا دئے۔ کوئی ابتداالی نمیس میں باس کی انتمان موجود مو۔ اس انتما پر عور کرن ہی س بغرمت عال كرنام واس طرح غود كرف برالها وما تعن كا باعث كى بادشاه كى موت ،كى لطنت كى بنا، کسی برسے بٹیر کا دیران ہونا ہے۔ میرصا حب نے بمی دہ بگی کی عظمت کا مرتبہ اکٹرانتعادیں لکھا-اور در د بھرے دل کھا دتی جوایک شهر مقاعالم میں انتخاب کے سنتے سے منتخب ہی وہاں روز گارکے

أس كو فلك سے اوٹ كے ويران كونا مراس كو فلك سے اس أسى أجرات ديارك

وه دنى جس ككوب اورات معترر عقاس كوانقلابٍ مكوست نوال سلست ايك بني قوم كى زبروسيون اوا سے مزان طلم وستم کے طرائقوں سے بالکل تباہ و ہر یا دکر دیا تھا۔اس تیا ہی کو میرما حب نے ذیل کے بڑتا شرا ور الم مودمنوس طامركياس سه

> اب خرابه بواجمان آیا د وريد براك قدم په يال گرتما

city 53- 2 F. Beaumont - تير - دنى كان ت كويعاد إلى معتولة ، وشكل فلسرة أى تعوير نظرة تى ہم کو تو قبرا ور لوح مزار کی باتیں کرنا پا سئیں۔ نماک ہر آنسو ہبانے والی ابھے سے دہستانِ عم کھنا چا ہے۔ ہو 'و دسیّت کا ادادہ اور وار اور کی فکر کریں۔ یہ بھی نیس کیونکہ ہم ترکیس جھوڑی کیا سکتے ہیں۔ سوااس کے ہمارا معزول کیا ہوا جم سُرِدِ فاک کردیا جائے '

> گرمیر صاحب سے تواس سے بھی ٹرھ کر کچھ کما ہوا وروہ یہ کہ ہ بہلاقدم ہے انساں پامالِ مرگ ہونا کیا جانے رفتہ رفتہ کیا ہو مال سے سا

مة بماز كور والمكر منتج تم

نازين كويرمكوسكي تم

یی ده درس افلات ہے جوفل فرج ہے ہیں ہیں ہے اور بچر کے عرب حال کو اکمی نرکی ہیں آموز بات ہے آگاہ ہونا ہے اس لئے عرب کو کمی تر مصفہ کھی تا مور افلاق کے تحت میں لا یاجا سکتا ہے ۔

(8) نمانہ کی افر عرب حال ناگر یا بیاندوی پر کا دبند ہونا ہے ۔ میا ند دوی پر کا دبند ہونا کیا ہے ؟ اسمالم فافی کو سرخ طریقی ایمانہ تا میں اور ان کی ستم خرافی کا مقابل خندہ جنیانی ہے کرنا۔ اگر بعقول حافظ خیرا زع میں المحال دو ایمان دو ہونی کا مقابل خندہ کو خوال ہونی کا مقابل خود داری اور وضا کے مقابل کی خود داری اور وضا کی موردت نیس۔ ہم کو قوش مدلی ہونا ہی و خود اری اور وضا کی مورد دو اری اور وضا کی وضا کہ مواجع ہونی کو دواری اور وضا کی مورد کی ہونی کو دواری اور وضا کی مورد سے تو کوئی فرد لنہ بجائیں ۔

کو وضل سے میرصا حب خالب تو کیا عرف سے میں کم نہ تھے ۔ رہا دنیا کی ستم طریقی کا شکو ہ ۔ اس سے تو کوئی فرد لنہ بجائیں ۔

اس کے میرصا حب سے بھی کما کہ سے اس سے تو کوئی فرد لنہ بجائیں ۔

کیابودہ باش ہوجھو ہوبورب کے ماکنو ہم کوغریب میان سے مہارکے یعن کمی ہم می کی گستال سے مجول شقے گراب ہمادی یہ حالت ہوئی کرتم ہم بہتہتے ہو۔

بادس دنيام د جوغم ذ ده يا نا درج الياكم درم يا درج

اوديد كرونياك ب نباتى خواه مخواه مم كواس بات يرم وركرتىت كمم اعتدال اوديدا مدرى كوبرقراد ركمين ي

ما فَظِيْمُوا رَكَى طرح مَرْصاحب مِي" ظلم"ك دشمن عقادر يج و يب كظلون اور محبت والدول من آك لوم ان کا تعنادے -اس کئے میرصاحب کی ہوگے۔ اور ہو چاہے کیجو سارے ایک ہوجوں دریے آزار ادرىيكى الدرايك كاس كى جزاب شايج كايملى يالكركا فات مركى ا

يَرْصَاحِب تُوابِيْ سِيْحُ ول عبراكِ كُونِمِدانَ آيُ كُرِمِي " قَرَاحُ اخْاطَبْ عَدُ الْحَاصِلُونَ قَالْحُ اسَلْلَ ن منوده دست مس كست

> معیشت ہم فقرد ں کی سی ا مناہے زماں سے رکھ كُونَ كَا لِ عِن دِست تِوكُمه يَعَلا كِعانَى عَنِسلا بُوكًا درس عبرت اورمفوم عرب "كويد نظر كه كي معلمانه اندانس فعيت كي ب كه سب س مل عُلِ كُه ما وَهُ مِ مِي اللهِ مِي اللهِ مِي وَهُ مَا يَا مِي كُلُو مَا يَا مُعَالِمُ فَي مَا يَا مُعَا

اس لفظ تعادية " مِن قويرت كا خرم كوت كوت كر عرد ياكياب انسان اس تعربي ودكرسكتاب اورد وسكت بي اس كوسجوسكتام اور توف سے كانب سكتام واست مّائح افذكرسكتام اور تقرّا سكتامي وه تيرماحب مي كاول عاجس سف اس كومموس كيا ا ورمرف الخيس كي زبان اس كوظام رمى كرسكى -

میرصاوب کی نیک نفنی کی سب سے بڑی دلیل بہے کہ وہ کسی کی دموائی دیکھ مذسکتے تھے ۔ان سے نز دیک نان کی یرخی اورتیا ہی خود اسینے اعال سے ہی۔ کوئی دوسٹ اس کا ذمتہ دارنسی اس لئے اسینے اخلاق کی اصلاع خرد و- بركى كاشكو وكرنا مناسب نيس م

اسے بی دل کا گذہ جوسلا اے مجے کی کونے مریخے میاں اورکس کوہمت دیجے اللهس عدادت كى طرح غرورس بنى ترصاحب كوتيقى نفض تعا- ان ك زياده تراشعا يوتنكست بنداد مكم على بن مثلاً سه مرا با آلاد آخسدوان ما داگیا مین

سانِ خاک ہو با ال داو فلق اسے میر رکھے ہے دل میں اگر تصد سرفرا زی کا

اس سلنے لازم ہے کہ ہرقدم پر سوپ مجھ کرملیں کمیونکہ ول دھائے کر جوکعبد بنایا توکیا ہوا " پہنے جیت ان انسارے بین طاہر سے تعنی سے

پانوں ترارپ جاں مک سوچ معنی جب کوے توزباں مک سور مرمری ستبھاں سے جا فانسل مونمھ ایس اہلا مد سیمجے بن اوراس مے اکثراشعار کھے ہیں ۔ مرمشت خاک یاں کی چاہے ہے کچے آل

بن سویے راه مت میں مرگام بر کھراره

غرض میرماحی سے اپنی مافیرسے بھرے ہوئے اشعادیں اپنے دردِ دل کو سایا ۔ اگر اُن برغور کیا بائ و د ، ملاح معا شرت کا باعث ہوں ہے ۔ ان سے اخلاق صحے کا ندا زہ ہوجا سے گا ۔ و ہ انسان کے دل میں مجت ہم ر دی ملاح معا شرت کا باعث ہوں سمح ۔ ان سے اخلاق صحح کا ندا زہ ہوجا سے گا ۔ و ہ انسان کے دل میں مجت ہم ر دی مدر یا تی سعی مقد کر اور اگر ان کو کر اے لوگوں گا ختاہ سمجھ کر مال دیا گیا تو گویا ایک نا صحت مقد کی میں ہوتا ہے۔ اور اگر ان کو کر اے لوگوں گا ختاہ سمجھ کر مال دیا گیا تو گویا ایک نا صحت مقد کر میں ہوتا ہے۔ اور اگر ان کو کر ہوتا ہے۔ دال دیا گیا ۔

المحقوظ مت المحقوظ مت المحتوظ من الله المعالية المعالية المعالية المحتوظ من المعتول ا

ماز حرت ک اس دمیمی سی نواکونشسے کے سے

یماں لاکھوٹسیں توابِ عدم میں مورہے ہوں گے بماں اُن کے منہرے بال مثی ہو گئے ہوں گے

کون ایسا می جو و شمن کی و فات سے جرت مامل نہ کرے۔ اور اس کی تیت کو دیکھ کر ترخم بردا کرنے والے اصاب کے ساتھ یہ نہ کے کہ ۔ '' آ و میں اس مشتِ فاک سے اڑا نھا!'' اگران نمان مقبل عرصے ، اگروا فی دنیا میں و خود کومسا فرسم میتا ہے 'اگراس کے ول میں درد ہجا و راس کو خداسے لاگ ہم توا ہے ہم مبنوں کی کلیف نہ دیجے سکے کا روہ میچو میں درسس عیرت سے سبق سے جہا ہے تواس کو کسی بان دارکی تعلیف بھی گوا دانہ ہوگی جہوا ئیکرانسان۔

سيمقبول سين

غبزل

بن المادائن نظارہ عات أي كا یر دہ اللہ جائے اگر شم عات أی كا کفنج لا یا انفیں شوق الجن آرائی كا نہ عاشے كا بتہ ہے نہ عات أي كا فلد نظارہ ہے گو شمری تہنا أی كا اك كرشمہ ہے ترے ارخو درائی كا کیا نظر سوز ہے جلوہ تری رہائی کا جلوہ محسوسِ نظر ہو تری زیبائی کا خلوتِ خاص کہاں علوہ گرِ عام کہاں المدا متد ترے جلوے کی حیرت اثری عمد تے اے شق تصور مری زیگینی کے شوخی برق محتب کی حقیقت علوم

مرطرت طوه گه نازمین جایا عنمیا عکس دوقِ نظرِ حیثم تماث کی کا

ضياً - بلايونى

رباعيات فتبل

ہرگام ہاک لغرش مستانہ کوٹر کا تقام ہے کہ میٹ نہ ا کھیں ہیں خرعی اسمیں عانہ ہے ساتی یہ نظر زباں یہ کرار عطت

ہر ماپہ طرف حب لو ہمتا نہے یا یہ کہ بیستان میں معین نہے ساغرہ مشبوہ دوریانہ ہے شینوں میں ارٹری میں ریاں ساقی

میولوں کی طرح کمی مہائے گا مجھے نکلا جرمین سے پھر نہ یائے گا نھے

غیوں کی طرح کھی کھلا کے گا مجھے میں مومر بوئے گل ہوں اے عدیہار

ساغر کبھی وصل کا بلائے گا جھے شبنم ہوں کہ رات بھردلائے گا جھے جلوہ کمبی محن کا دکھائے گا مجھے بھیکے تب عمراب کہاں کہ لے عم

 کیفیت آیام بباری ندگی ہے ریر لحد بی اوجیت میگوں

کیفیت جیشیم مار بھرڈ لیے گی مقراضِ بھاہ پر تمترڈ الے گی

لرزسوے عمر کر ڈالے گی اُرجانے یہ آئے گا اگرطا کردل

قتنا ردانادی

طامان

پودھوں کا جب ندمیر سے مسکن کے سرکنڈوں کی جیت اور سفید دیوا روں ہر روشنی ڈال رہا تھا مجن کے جاروں طون گردرے گول بھروں کی ایک دیوار تھی۔ بیج میں ایک طرف کو تھی ہوئی، بہلی جو نبڑی سے برانی اور جھوٹی ایک اور جھوٹی ایک اور جھوٹی ایک کی تھی نیج جھی ہوئی ایس متوا ترموسی اور جھوٹی ایک اور جھوٹی ایک کی تھی۔ بیا ندائی میں گنارے سے لگی ہوئی مجھے دو کشنیاں ماری تھیں۔ بیا ندائی میں گنارے سے لگی ہوئی مجھے دو کشنیاں نظرائیں جن کی کا بی رسیاں ساکن مولی کے جانے کی طرح ان تی کی مدھم روشنی میں جباک رہی تھیں۔ میں سنے اپنے دل میں کہا رہ جمان موجود ہیں۔ کی گیز کی روانہ ہوجا دُن گا

آخرگوئی چود ویرس کا ایک لی کا در دانے میں سے نکلا۔
' الک مکان کو ن می ؟'
' کوئی الک نہیں ہے۔'
' کوئی الک نہیں ہے ؟ ' کوئی الک نہیں ہے ؟ ' کوئی نہیں ۔' ' اچھاتو گھر دانی ؟'
' مگا و س کئی ہوئی ہے ۔'

دروا نے برلات مارکرمیں سے کہا' میرے لئے دروازہ کون کھوئے گا ؟ ؛ روازہ توٰد بخو کھُلگ جھو نیڑی بر سے سل کی لید آئی۔ میں سے گندھاک کی دیا سلائی جلائی اور ارٹے کی ناک کے پاس نے گیا' روشنی دو سفیہ تبلیوں ہ ٹری۔وہ باکل ندھا'ماور زاد اندھاتھا۔ میرے سامنے بت بنا کھڑا تھا۔ یں نے اُس کے پھرے کا جائزہ لیا۔

آخري ك أس عيوجِها وم محروال كيليط مو ؟

ونيس.

ه بحرکون مو ؟ ۱ ایک بیجاره پیم ، محمروانی کمیلیخ مِس ؟

· فدا جانے - كريمياكا ، كريكا ايك ملآم -

می جمونیری میں وافل ہوا، آندوکل یہ سامان تھا: دو بنج ، ایک نیز ، ایک ذیر دست بڑنک ہو ہو ہے کے

بس رکھا تھا، ویوار وں پر ایک بھی مقدس ورت نہیں تھی۔ یہ بڑی فال تھی۔ ٹوٹی ہوئی کھڑکی ہیں سے سمندلی ہوا آتی تھی۔

میں سے این میں میں سے ایک موم بنی کا بچا مہو کو انکالا ۔ اُسے جلا یا اورا بنی چیزی قرسنے سے رکھنے لگا۔ تلوا را ور بندونی کمرے کے کونے میں اور سبولی میز بر رکھودی ۔ جا در ایک بنج بر بھیلادی ؛ دوسری بنج پر میرسے او ولی نے اپنی جا در بجیالی ۔ وس نسل فیس گرزے سے کہ دہ خوائے لینے لگا۔ گری جھے نیز نہیں آئی ؛ سفید دیدوں والالو کا برا برکھڑ بڑ

چاند با دان می حقب گیاتھا اور سمندر برگرخیا گیا تھا' گرس سے باس والے ہمانے بھیا حقے کی مد دسمی دھیمی سامل کی طرف آرہی تی موجوں کا گفت جگرگار ہا تھا اور جہاز بجائے کے کھا دہاتھا - بیٹنکل ترحمی بگر و بلائ نیجے اُمرًا جب زمین پر بہنچا تومی نے دیجی کہ اند معالوکا سامل سے رہت بر بہنچ کر دُکا اور دائیں ہاتھ کو مڑا ، وہ بان استے قریب حاد ما تھا کہ خال ہو تا تھا کھوڈی دیریں موجوں کے تیری اسے بہائے ہائیں سے ماف معلوم میں استانی استان ویس حاد ما تھا کہ خال ہو تا تھا کھوڈی دیریں موجوں کے تیری اسے بہائے ویس ماد ما تھا کہ خال ہو تا تھا کھوڈی دیریں موجوں کے تیری اسے بہائے ویس حاد ما تھا کہ خال ہو تا تھا کھوڈی دیریں موجوں کے تیری اسے بہائے وی اور دائیں گئے۔ ماف معلوم میں استان قریب حاد ما تھا کہ خال ہو تا تھا کھوڈی دیریں موجوں کے تیری اسے بانے بائیں گئے۔ ماف معلوم میں استان قریب حاد ما تھا کہ خال ہو تا تھا کھوڈی دیریں موجوں کے تیری ا ده اس سے بیلے وہاں آجا جا ہے۔ ایک سے دو مرسے پھر ہاس کا قدم ہے تکان پڑتا تھا اور وہ بان کے گڑھوں نے بے کے کہم میں دہا تھا۔ آخردہ کر اور سنے کا۔ پھرزین بربھے گیا اور گھری اپ باس کھی۔ بیر کی میں ایک سے کوئل ہوئی جنان کے بیجے تھے ب گیا اور اُس کی حرکتوں کو دیکیتا رہا جیدمنٹ بعد ایک سفی نکی میں ایک سے کوئل ہوئی جنان کے بیجے تھے ب گیا اور اُس کی حرکتوں کو دیکیتا رہا جیندمنٹ بعد ایک سفی نکی نمود اربوئی اور اُس کے باس بھے گئی ۔ جو اکائے جب میری طرف ہوتا تھا تو اُن کی آ وا زا اُر اُن ہوئی جو تک انہیں ہیں۔ ایک عودت کی آ وا ذائے گئا اور اُس کے باس بھے گئی۔ جو اکائے جب میری طرف ہوتا تھا تو اُن کی آ وا زا اُر اُن ہوئی جو تک انہیں ہیں۔ جا نکونس آئے گا

لرك في جواب ديا و جا يكي طوفان سينس دراي

عودت في افوس كے ليم ميں كما المركم ابوات ؛

بواب ملا دکرس پاسیان کشیتوں کے پاس سے گزر نازیادہ آسان ہی

نرض کرو وه دوب گیا ۲۰

· توكيا موكا؟ اتواركوتميس في فيق كي بغير كرجاجا نايركا! ·

اس کے بعد خاموشی ہو گئی۔ ایک بات پر مجھے حیرت ہوئی: ۱ ندھ لڑھے نے مجھ سے روس کو چک کی بول پر گفتگو کی متی اور اب وہ روسی پول رہاتھا۔

اندسے لڑکے نے تانی باکر کھا' وہ دیکھؤ میرا خیال تھیک نکلا۔ جانکو کے دل میں نہ سندر کا ڈرہی' منہ ہوا کا؛ رکٹر کا ﴿ منہا سِبان کُنیٹوں کا۔ کان لگاکر شنو ۔ میرو جوں کا شور نیس ہی۔ میصے دھو کانیس ہوسکیا ۔ یہ ضرور اس کے ہے بیتواروں کی آواز سے ؛

عورت يوببت برليتان نظراً تى تنى الميل كركم لى موكى اورگردن أهاكرد تيجينے لكى - بون الذي المرائح مَ ئى باتيں ښاتے ہو۔ جمعے تو كيئے دكھائى نبيں ديتا ؛

س کی جوٹی برایک روشنی کے مِنار کا کنگرہ دکھائی دیا تھا ۔ پھرسی فنیا گوریا کے تلعے بہنا تاکہ کمیدان سے گلیز بک کی وائی کا وقت معلوم کروں ۔

مرافوس كركميدان كو أي هيك بات مذبّ سكا-بندرگاه بن يا قدراست كى ياتيا م تى كشتيال هين جن مراجى المي المي المي الم

کمیدان سے کما 'شایدتین چاردن میں ڈاک کی شق آجائے۔ اُس دقت دیکھا جائے گا۔ میں ملول اور زنمیدہ رہنجا ۔ در دانے میں تفقا آری ملا۔ اُس کے ہمرے ہر موائیاں اُڑ دہی تعیں۔

كي لكا مضور ، دنك بركوا إوا بي-

دہاں، بعائی ، قدا جانے بمان سے کب چیٹ کادامو؛

يرس كروه اور مي في اوسان بوليا ؛ تمك كرمرك كان مي بولا:

، یکر علیکنیں ہو۔ آج مع مجھے بحر واسود کے ایک فری افسر طے ۔ یس اُن سے واقع بول ا بھیل اُل ، ورجی اُل میں میں ا ن کے دستے مر بھا۔ جب میں نے اُنیس بنا یاکہ ممکال عرب ہوسے میں ، تو اُنھوں نے کہا ، میالی ، ورجی اُل

بعرام من باذارت وفي لامام عن باني لينع ما مام و معلوم موام بيان مب لوگ ديجي و يجمع مادي مو كري بي اس سے کیا ہوتا ہی ؟ گھردالی کُشکل نظر آئی ؟ جى مان برهياآب كے جانے كے بعد آئى - أس كے ماقد أس كى بينى ہے ؟ البينكىي ؟ أسى توكونى لاكنسى ب ' خدا مان بلی نسی او کون ہے۔ وہ دیکھے بڑھیا اپنی جونٹری سیمٹی ہے ! مں جھونٹری کے اندرگیا - پولھاد ہمکا ہوا تھا اور کھا ناپک رہا تھا جوغریب لوگوں کی سینیت سے زیادہ يُرتكف تقا-ميرك سوالون محجواب مين برصياني بي كماكم بري مون ساؤنين ديتايي كياكرا ؟ مي سن اندع رائے کی طرف من کیا۔ وہ بچو کھے کے پاس بیٹیا آگ میں ایندمن ڈال رہا تھا۔ يسك أسك كان كمين كروجيا اند صفيطان أيه بماكل دات كود و كفرى الكركمال كياتها وأنه ن و دا اور خینا منروع کردیا مکال جاتا و کمیر کی نبیل گیا کیسی گھریاں ؟ مجھے گھر ہوں کا حال کیا معلوم اب برصیامے کان میں آوا زہنے گئی اور وہ پر بڑائے گئی . " با اس ایا بج بر تواه مخواه الزام تقویت بولیول درادهمکارم بو ؟ اس سے تھارا کیا بگارا ہے؟ مجعاس برببت طین آیا اور به نمیسل کرکے وہاں سے جلاکاس معاملہ کی تدیک پہنے کر دموں گا۔ مِن فع جادرسپٹی، دنیار کے قریب ایک بچھر مرجی کیا اور حدِ نظر کی طرف دسکیف لگا بمیری نظروں کے سامنے مند میلا موا تعاص پردات مے طوفان کا اثر باقی تھا۔ موجوں کے کیساں شو رسے گزدے موسے زمانے کی یاد تازہ موكئي ١٠ ورميرے خيالات شال كى طرف بهارك مرديا ية تخنت كى طرف جائينچے - برُانى ياتيں خواب كى طرح آنھوں ب

موم ہو انقاکہ آواز آسمان بوسے آدمی ہے۔ میں نظرا دنجی کی جونبڑی کی جونبڑی کی جہت برلی لبی، تھیٹی ہوئی کا کلوں والی ایک رائی دھاری دارلباس مین کھڑی تتی ۔ بالکل سمند کی بری معلوم ہوتی تھی۔ دھوپ سے بیچنے کے انکے انکھ انکھوں پر دسکھ، د در نظری کا دھاری کا میں متی متی اور آب ہی آب یا تیں کرتی تھی۔ چرگانے نگی تھی ، در نظری کا در سے ایک ایک ایک الفطیا دہے :

گرے ' دمرویں سمندر کی لمرائی ہوئی ہوجوں بربت سی سفیدبادبا نوں والی تیاں میرے پاس سے ہوکر

گردتی ہیں۔ ای تنیوں میں سے ایک میری طوف آئی ہے۔ سمندر کی موبوں پر اُسے دوجہ پھیتے ہیں۔ جب جھ کڑا ہلے

ہیں اور طوفان اُ سفتے ہیں توبری بڑی کشتیاں اپنے پر عبیلا دیتی ہیں اور اُن میں سے ہرایک اپنا کھی مفرجا کو

رکھتی ہے میں اپنا سر جھ کا لیتی ہوں اور دعا مائٹی ہوں: اپنی سٹر برج کو ہلاک کردے! میری شفی سی سیاری

کشتی کو اپنے سینے برمفوط رکھ! ' میری شتی نیرے لئے انواع واقعام کے زر وجو اہر لاتی ہے۔ ایک بڑے ول وال

يى فاص خيالات دكمتا بون - وه جيل على - گوردوں كى طرح عور وں ميں في س مرى چير ب -اس اكتبات كے لئے ہم نى دۇشنى كے نوجوان فرانىيىدول كى منون مى اس كا غرىب سے زياده جال مى ، باكتون مى، باؤن مى نايار بوزى خصوصًا أكى فاص الميت بي ستوال ناك دوس من فوش قطع با وُل كل نسبت كم بائى جاتى بي ميرى ولتى بو ئى ميناكى الم كوئى انھارہ سال كى موكى- أس كے مبم كا فيرمعولى كھڑ تيلا بن فاص كر أس كے مركاخ ، أس كے ليے ليے عبورے بال صندلي دنگت جس فے اُس کی سنولائی موئی گردن اور شانوں میں ملک سی گلکوں جعلک پیداکردی می اس سے می بڑھ کر اُس کی ستواں ناک بیسب چیزی تجیریادد کا کام کرتی تعیں جو اس کی ترجی نظروں سے ایک کورز دمید گی اور تاک پیکناتھا ، گو اُس کی کرائٹ مي ايك خاص اقابي وضاحت بات تمي محمير عناص خيالات كاكرشمه تعاكه أس كي ستوال ناك في مجع ويوانه باديا مع أس بركوت على برتونيل كم أس مغيرالالوان مرقع مينون كا دموكا موا - در مل ده دد نون ايك دم ب متى مكبى تقيس؛ ومي بارسكاساً ملوك: الجي نعايت شديه عليلاين -الجي انتهائي سكون دبي يرمز باتير، وي حركات وسكهات اوجمير عجيب. شام کے قریب وہ مجھے در دازے کے پاس ملی - اُس سے میری حب ذیل باتیں ہوئیں : م بنّو، تج حجت پرکیا مور ہاتھا ؟ و وتحقیتی تمی مواکس ننغ کی ہی' ويه يلف كي كيا فرورت في ؟ مب رفع سے مواملی ہے ، دی بعالوان ہو تاہی ؛ مكيا اسيف كيتول سے خوشى كودام كر، جا بتى تيس ؛ "جمال كيت كائ جاتے ہيں ، وہي نوشي بائي جاتي ہے ؟ "ا وداگراتفاق سے گیت خوس تابت ہول ! و قوكيا بوا؟ قست اگريترنيس تويد ترم كي - بُرسا و د عيليس بيت كم فرق ي · وه گیت تعین کرسے سکھایا ؟' بمى ينبى نيس وى بزيكة بول يوالى الى ي يت منا يائ ، ومن عالا لا يصني منا يائ ده سجع كانس.

المري مري مراد المالية المالية المراد والم

روی جانت بین خون نظیم دیا ؛ استیم کسند دیا ؟ استیم کیا معلوم ؟

'بُراسرار بَقِی الوسنو مجھے تمعادی شبت کیا گیا با نین معلوم ہوئی ہیں ' اُس سے بھرے کی دنگت بین طلق فرق میں ' ا آیا، نہ اُس نے اپنے لبوں کو حنبش دی - باکول س طرح کھڑی دہی ۔ بھے اُسے اس بات سے کہ قیم کا سرو کا دنہیں ہی ۔ ' بھے علم بحک کل دات کوتم گھواٹ بہنی تعیں ' اس کے بعد بیں سے ' بوکچہ دیکھا تھا نمایت نجید وا ندا ذسے سب شنا دیا۔ برسمجتہا تعاکہ وہ شن کر گھیرا جائے گی وہ کھلکھلاکر سنسے نگل ۔

' تمنے دیجھا بہت کچھ ہی گرسیمنے کم ہو'، اور ہو کچھ بھے ہو' اُس تففل دکھو' 'اور آگر میں کمیدان سے کمہ دوں ؟' یہ میں نے بہت متانت سے' بلکی خضب ال منْ بناکر کہا۔ ' اور آگر میں کمیدان سے کمہ دوں ؟' یہ میں نے بہت متانت سے' بلکی خضب ال منْ بناکر کہا۔

اُس جِرِا یا کی طرح جوابنی جیاڑی میں سم کے رہ گئی ہو، وہ ذفند بھرکر گاتی ہوئی غائب ہوگئی۔ میرسے آخری الفاط بالکل بے محل تھے۔ ان کی اہمیت کا مجھے اُس و قت اندازہ نیس ہوا۔ گربعد سکے واقعات دیکھ کرافسوں ہوا کہ ناحق ذبا سے کا بے ۔

قور دون ، كاست من وه ترب كراتي ، بانس مير عظيم من دال دين ا ورمير عبوسون كايك رسيل وكي بومه لیا میری آبھوں کے نیچے اندمیراآلیا؛ میرامر تارالیا، اور میں ہے اپنے جوش جو ان کی پوری قوت سے مینے کر سين جناليا، گروه مان كور ميرك بازود رس سائك كي اورميكان بركين لئي.

" بن دات كوجب مب سوماتي توسامل برآ نا اوديد كمدكر تركى طرح المرا كالكي- داستين جائد دان ا ودموم بتى توزمين بردكى مونى تيس أس كى هوكرست ألمشكئيل . قفقازى بولجونس برعجعا ابنى جلت حسم كرر بالقالولا المكياب عيونيال بي ا

تب ماكرم موش من آيا-

د و محفظ بعد حبب سنانا جوچ كاتها ، ميست قفقازي كوج كاكركهال اگرميري سپتول كي آواز سنو تو بعال كرين يرآيا نا-أس في المحص بيا الرمجة ديجها اورحب عادت كما 'بهت بمتر صور! ' يس ف بيتول الني يلي يل الى اوريام رنكلا- ده الداري بي ميرانتظار كردي هي ببت كم اور الكيكرون من يني . أس كيست حيم سه ايك ست ليتى يمنى تتى -

أس فيراباته بكراكما مير ساتدة و اوريم في أرف لك يرت وكيرى كرون كي سلات دى -ينج ينج كرم وائين باتع كومرات كاوراس طوف سيط جدم معيل دات كوي الدس الرك كوجات و يكها عا - جاندا سین تکل تھا۔ ا مدمون دو تارے ، دونن کے مینادوں کی طرح ، گنید نیاو فری میں چک دہے ہے جڑجی مول اسری ، سے برسے امومیں الدی تقیں اورکنا دے سے بندی موئی تنی کو اہستہ است کیو کے کھلاری تقیں۔ میری دفیق نے کہا۔

ين عجيكا - مندر بإجذبات سے ملوكلشت كا بھاكوئى فائ سنوق نس بى- مراب بي ا چرا اسكى تعا-ده کود کے کشتی میں بھی کئی ، اُس کے بعد میں سوار ہوا قبل اس کے کہ میں دم مارسکوں ویکساکیا ہوں کرکشتی ہی با مادبی یو.

٠٠ بى سىنى مى موكر ويها: ١ سىسى كامنى ٢٠ المستميكات واصفاكاه ومعارك باند الماكان الدي كالمديد الدير

اس کا رضار میرے محال سے طاہوا تھا اور میرے منہ براس کا گرم مانس محس ہونا تھا۔ یکا یک بانی کی جنیٹیں اور میرے میں نے بٹی پر ہاتھ ڈال کر دیکھا میری لیٹول فائب تھی جاروں طرف نطرووڑائی ۔ ہم ما مل سے کو ٹی موگر ہوں مجے۔ اور بجے ترنا نہیں آٹاکٹتی مجلو نے کھانے لگی۔ کرمی نے اسپے آپ کو منبھالاا ورہم بے تحاشا ایک و و مرے سے وستہ گر ماں ہو گئے۔

گریجے بہت جارا ندازہ ہوگیا کہ جستی میں میں اپنی حریف سے کم ہوں ۔ یس سے اُس کے چھوٹے چھوٹے با تعریف طی سے بکڑھے پوچھا' آخرتم چاہتی کیا ہو؟ اُس کی انگلیا ل چھنے مکیں گرانی ناگن کی سی قوت بردائشت سے اُس سے نیہ تکلیف سدلی ۔

وه بولى الم و المحارة المحارة المحارة المحارة المحارة المحارة المحارة المحارة الفارت الفارت الفارت المحمد المحمد

عورت في كما م بانكو ، بعاند البوث كي الأس كع بعدوه اننى دبى آوازت باتي كرف الكي كي في برئها ما يكون المجينية ا ما يكوف بند آوازت يوجيا الدهال كاكمال بي ؟ ،

جواب ملا ' میں نے بھیجا ہے ، ؟ چند منٹ بعدا ندھالوا کا ایک بیگ کمر برلادے موسے مُہنیا ہے اُ کھوں نے کشی میں دکھ لیا -

اندھ لائے نے اُ داکس ہوکر ہو جھا ' اود میں ؟' جواب ملائم میرے کس کام کے ؟'

اس اثنادیں میری سندر کی ہری کودکرکشتی میں بٹیر کی تھی اور اپنے دفیق کو طقد کے اثنادے سے بلاری لئی۔ اُس نے اندھ لڑکے کے ہاتھ میں کیکھ دکھا اور کھنے تھی۔ کو ' اس کی اپنے لئے کیھیٹھا کی خرید نیا ؛ اندھ لڑکے سے کہا 'بس ہی ؟'

یں اپنے کرے میں واپی آیا۔ در وازے میں توم بی کا ط کی طفری میں جا ملاری تھی، اور میرا قعقا ذی میں اولان ، بند وق مضبوطی سے ہاتھ میں کچڑے گری فیند سور ہاتھا ، میں سے اُسٹیں چیڑا۔ جمیم بتی لی اور رپی میں داخل موا۔ افسوس ، میرا روسیئے کا صند وقیر ، میری پیاندی کے کام کی کلوار میرا دافستانی خیر۔ ، دست کا تحفہ سب غائب ستے ! اب یں بجمعا کہ وہ ملعون اندھاکی چیزیں سامل برے گیا تھا میں سے کی تھی جوڑ کرچگایا۔ اور توب ڈاٹل اور نون ہوا ، گراس سے کیا ہوتا تھا ؟ کیا میرانفوکر نہ اُڑ کا اگریں تکا میں ب کر تاکہ ایک اندھ کر اندھ کو لئے اور ایک اظہارہ برس کی لڑکی نے مجھے ڈبوبی دیا تھا ؟ کیا ترانک انظارہ برس کی لڑکی نے مجھے ڈبوبی دیا تھا ؟ کیا ترانک انظارہ برس کی لڑکی نے مجھے ڈبوبی دیا تھا ؟ کا انداز ندھ لڑکے دن وہاں سے نکنے کی عورت بیدا ہو گئی ۔ اور بی طابان روانہ ہوگیا ۔ مجھے نمیں مسلوم کر اور اندہ سے سے اور بی طابان روانہ ہوگیا ۔ مجھے نمیں مسلوم کر انداند سے برائے کیا ہوا ۔ یوں بی ایک افر کو جوڑ الک گاڑی میں مرکاری کا مست جا دہا ہو انسانوں ادر اندھ سے کیا سروکار ؟ کیا ہوا ۔ یوں بی ایک افر کرچوڑ الک گاڑی میں مرکاری کا مست جا دہا ہو انسانوں کو کھیا سے کیا سروکار ؟ کھی سروکار ؟ کیا ہوا ۔ یوں بی ایک افر کو جوڑ الک گاڑی میں مرکاری کا مست جا دہا ہو انسانوں کو کھیا سے کیا سروکار ؟ کیا سروکار ؟ کسی سروکار ؟ کو سے کیا سروکار ؟ کیا ہوا ۔ یوں جو ان وہا ہو کا میں مرکاری کا میں مرکاری کا میں مرکار کیا ہو کا میں مرکار ہو کو کھیا ہوں کھی کیا سروکار ؟ کیا ہو اور بی ان کی ان میں کو کھیل کے دان کو کو کھیا کو کھی کیا سروکار ہو کیا ہو کہ کھیا کیا ہو ان کیا کہ کو کھیا کہ کو کھیا کہ کیا ہو اور بی کیا ہو کہ کیا ہو اور کیا کہ کھیا کہ کی کیا ہو اور بی کیا ہو کہ کھیا کہ کو کھیا کہ کو کھی کی کیا ہو اور کھی کیا ہو کھیا کہ کو کھیل کے کہ کھی کی کھیل کے کہ کھی کھیل کے کہ کھی کھی کے کھیل کے کھیل کی کو کھیل کے کھیل کے کہ کھیل کو کھیل کے کہ کی کھیل کو کھیل کے کہ کھیل کی کھیل کے کہ کھیل کے کھیل کے کھیل کے کھیل کی کھیل کے کھیل کی کھیل کے کہ کو کھیل کے کھیل کے کھیل کے کھیل کی کھیل کی کھیل کے کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کیا کہ کو کھیل کے کھیل کے کھیل کے کہ کو کھیل کو کھیل کی کھیل کے کھیل کے کھیل کے کھیل کی کھیل کے کھیل کیا کہ کو کھیل کے کھیل کے کھیل کے کھیل کی کھ

ر وسی سا عرمی (روس کے متہور تا وزنین کی د ونفین تجب صاحب کی اُرد ونٹرمی) ' **رمد** کی کی لرکھ

ر قد براگرم بوجه بهت ، ی گروه و اسانی سے بل دہی ہے۔
زمانہ ایک بن رسیده شاق اللے والے کی طح
بغیرسائے ہم کو بھاگا کے لئے جلا جاتا ہی ۔
ہم سویر سے سے مرتفی میں مبیقے ہیں ،
حب ہمیں ہم کی المدن تہ نہیں ہوتی ،
ارام اور اسودگی کی فکرنسی ہوتی ،
اور سبم میں تے ہیں ، جل فائنسی ہوتی ،
اور سبم میں تے ہیں ، جل فائنسی ہوتی ،
اور سبم میں تے ہیں ، جل فائنسی ہی ا

ہم بت بچکے ہے کہا کچے ہوتے ہیں ہو ان ہو تا ہی اور خد توں کا ہیں خو ن ہو تا ہی اور خد توں کا ہیں خو ن ہو تا ہی اور تب ہم ملاتے ہیں بتنجل کرمیل ہو تون اللہ رتبہ کی طرح جلتا رہا ہی شام کہ ہم ہم ہم ہم ہم سینے کے عادی ہم واتے ہم ان مانہ رتبہ کو تیزی سے جلا تا رہتا ہی اور ہم اونگئے ہوئے خواب گا ق کہ بنج جلتے ہی اور ہم اونگئے ہوئے خواب گا ق کہ بنج جلتے ہی اور ہم اونگئے ہوئے خواب گا ق کہ بنج جلتے ہی اور ہم اونگئے ہوئے خواب گا ق کہ بنج جلتے ہی اور ہم اونگئے ہوئے خواب گا ق کہ بنج جلتے ہی اور سے اور ہم اونگئے ہوئے خواب گا ق کہ بنج جلتے ہی اور سے اور ہم اونگئے ہوئے خواب گا ق کہ بنج جلتے ہی اور سے اور

با د لوں کے بھونجال میں باد بوں کا طرفان ہو کس سے حیب رہانہ ار تی موئی رف کوجیکا را می أسان ممالابي رات ميالي . ميس سيات ميدان مي گاڙي يرهلا مار الم مون علاجار الم مول -کموروں کی منی تن تن بول رہی ہی۔ انجان مفاموں سے گذرتے ہوئے۔ دلب اختيار كانبُ المتابح-"ارس كوچوان ملدى كر!" مع حصور محمس سكت نيس أ اور مورد ول كے تركل سے أعقى من : برت کاطوفان میری انکیس اندهی کئے دیا ہی تام رست نظرے حصادے من مع تواب كو أى المن عي تومي درستدنس تاسكا .

بم منك كيم كي توكياكي ؟ م كو هوت ميدان من تحيف ك عام ا اورادهم اُ دهر مگرف رالی ی -د کمئے وال کمیل راہی وال میرے منہ برکیھ بھو کمتا ہی اور تھوکتا ہی' وه و کھنے آب حکنے والے محورے کو گره هی دهگیل را بی ا وه لیحیّه اب<بوٹ موٹ مل کا تیمرن کر میرے سامنے زمن میں گڑاگیا، اب د کینے وہ جنگاری کی طرح جمکا اورا ندھیرے میں غائب موگیا '' إداو كي بعوني إن اداو كاطوفان و کہیں۔ چیپ کر دعاند) ار تی موئی برت کوهیکار ایک آسان مْيالا بهيُّ رات مْيالى -ہمیں اب مکر لگانے کی طاقت نیس گوڙوں گي هني هايوش بي ' گورے کرے ہوگئے ہی ... "اب وہ مانے کیا ہے ؟" من كما يناول إكسى ورخت كى حر بوكى ما بعشريا" طوفان حبلاً مي طوفان روتا ، ي

مِعْرَكَ وال مُعُورِب يِفْكارِتْ بِي الله

و اب بوت دورها كا جاتا ي صرف ده انکیس اندهیرسی انگارون کی طرح د بک رسی س ر گوڑے پیرے چلنے لگے ہی، گُنْدُو شُرِی اُن اِلِی ا برف سے سفید میدانوں پر مع مع موت جمع ہوتے دکھائی دیتے ہی۔ بے شار بصورت اور ڈراونے عاند کی میالی روشنی میں ہر سرطرے سے بھوت چکر لگا دہے ہیں' جيے يت جفرس بياں ₋ کتے ہی کدهر مجا گئے ہوئے ماسے ہیں۔ كيون ب ايي در د ناك آوازمي گارېږمي ؟ كيا كوئى بعوت دنن كما مار بايم ك ياكسى خرال كى شا دى سو؟ باولوں کے بوغان میں بادلوں کاطوفان ہے ' كسيس سعي كرمايد أراق بوئى برت كوجيكا رايئ اسان نميالا بي رات ميالي مروه درگرده عوتون كا عونيال آسان کی البدی میں فائب مور انہے۔ اك كى در و ناك ميس اور آمي ميرسه دل کوزعي کردي س

و (اردو)

کرے کا بھوت

بوتوں کے افسانے تو آپ نے اکٹر پڑھے بوں گا ورلوگوں سے سے بھی ہو گئے۔ لیکن سوال یہ بھی آیا پ نے کھی کوئی بھوت و کھی جو جھوت کے وجود کے متعلق اختلاف رائے ہے کوئی تو اسے محض وہم بھی ہے کوئی اسے بھی کوئی تو اسے محض وہم بھی ہے کوئی اسے بغیرڈ بازی کے نام سے تعمیر کر ہا ہے! و راکٹریت تو اس کے وجود کی قائل ہی نہیں! و راس قتم کے افسانے "وگوسلے" کملاتے ہیں۔ لیکن میں آپ کو یقین دلا تا ہموں کہ بھے ایک بھوت سے کئی بارسابقہ پڑجیکا ہے! و راب تو ست بدہی کوئی دن ایس اگر کی دن ایس اگر جواس کے خاص لگا و سالے کوئی دن ایس گئے خاص لگا و سالے بیرا ہوا و رہے بوچھے توجھے اس سے بھے خاص لگا و سالے بیرا ہوگیا ہے۔ لوگ اسے میرے کرے کا بھوت کتے ہیں۔

ا ہرمروانے میں میری نشست کے دوکرے ہیں۔ ایک میں تومیری کا ہیں وغیرہ رکھی رہتی ہیں، وردومرا انگریزی اصطلاح میں " ڈوکنگ روم" کملا آ ہے۔ اس ڈوکنگ روم میں بیام گھرکی طرح مختلف قتم کا سامان اوہر ما کہ ہر کہ جار پڑار ہما ہے دیواروں کی بدنما عربی کو بیاں وہاں تصویریں ڈوانکتی ہیں۔ ایک " منٹل پیس " بھی ہجت میں ما کہ ہر کہ بی فاصا سجا ہواہے اس پر دوجا وقتم کے پھولدان می رکھے ہیں۔ ایک جانب ضلع حصار کے ایک کالے ہرن کا چرو بھی دیوار سے جب یاں ہو دری ہی ہے اور دری کے نیچ دیوار سے جب اور دری کے نیچ دیوار سے جب یاں ہے ۔ کرمیاں اور صوفے بھی ہیں۔ ایک آدھ کھڑا قالین کا بھی ہے۔ دری بھی ہے اور دری کے نیچ جانب ایک چھوٹی سی میز رکھی ہے۔ اور اس پھولدار میز ہوش کی بجائے " ہڑیاں" دہیا ٹری بگرے کی ایک بہت خوبصورت اور مائم کھال بڑی ہے۔ اس کھال کو گرد دغیار سے بچانے کے لئے او پر معنہ مار میرز واکس" رکھا کی ایک بہت خوبصورت اور مائم کھال بڑی ہے۔ اس کھال کو گرد دغیار سے بچانے کے لئے او پر میر نہ مار میرز واکس" رکھا

ان کرسیوں میں سے دو آو خصوصیت سے میرے ایک عزیز کی چیزوں کے لئے وقت ہیں۔ یہ مخترم عزیز ایم اے اسے واقع موسیوں م واقع موٹ میں یا ورخدا سے فضل وکرم سے کا بح میں لڑکے پڑھانے کا کام کرتے ہیں۔ آپ ادیب بھی ہیں اور شاع رہے ۔ اسٹ

لوایک بجے سے پہلے سوناا ورصبے اٹرسے پٹیٹر بسترکوالو داع کمٹا کی فلنیا نہ شریعیت میں ممنوع ہے ۔ایک کرسی آراب کی ٹپلون کوٹ اورہ ایجناب کمپنی بہا درکے وقتوں کی ایک تا ریخی کُٹ اُن کے لئے وقعنہ اور دوسری برآ پ کی آب کا انبار لگار شاہے اور ان کتا ہوں کے اوپراک پی جرا میں درازر شی ہیں۔

کرے کی یختصری کیفیت جوعض کی گئی ہے مکن ہے کہ بعض اصحاب اصحاب کمت نبیں بلامش ملک صاحب مسلم اور کمت نبیں بلامش ملک و الے۔ مسلم اور ملک و لیے بنراد مبند حنیتا ہی تا الب و لیے بیاں عباس بیول و الے بحضرت خیط شاہ نا مُداسلام و الے۔ اور جناب ببر تون و الے وغیر ہم اسے خودستان پر جمول فر ما دیں لیکن بجوت کے کا رنا ہے بیان کرنے کے لیے پہید ضروری تھی کیونکہ جناب بھوت اسی کرے میں لینے شعبدے دکھا یا کرستے ہیں۔

ایک روزکا وا تعہ کہ کوئی دس بجے کے قریب جب بیں شکار کھیل کرواپس آیا توسیدها اپنے کرے ہیں بنج بونکہ اندرسے زہرہ کے ایک مشہور رکارڈ ۔

"نرال شوخيال بين خود بخود اترائي ماتي بين"

کوشن وازار می تمی کرسی جاکرد مکھا کہ گرامونون تو بج رہاہے اور بہت سے ریکا رڈ بھی او ہراُد ہر کھرے السے بین بیکن بجانے والاکوئی نظر نہیں آیا۔ اس خیال سے کہ اگر دیکارڈیوں ہی پڑا رہا تو بقینیا خواب ہوجا تا جی بی جل گیا جی سے بندوق فرمنس پرڈالدی اورگرامونون بندکردیا۔ اور بجرریکارڈ اٹھا اٹھا کرڈ بوں میں کھنے لگا۔ می بندوق فرمنس پرڈالدی اورگرامونون بندکردیا۔ اور بجرریک طرح جگالی کرتے آموجود ہوئے می فصف کے قریب مدکھ جا تھا کہ جناب بھوت دو مرے کر سے کہ سامت سے بکری کی طرح جگالی کرتے آموجود ہوئے مرید قریب مدکھ کے تو آپ ازل سے مخالف ہیں گریبان کھلاتھا اور با وسی کرنال والوں کی دوکان کے میلیہ تے۔ می گرے۔

"اجی! یہ گیا گررہے ہیں آپ ؟ یس فے تو ابھی ایک دور یکارڈ ہی بجائے تھے" میں نے عرض کیا ر " آپ گئے کہاں تھے ؟" " آپ گئے گیا ہے ۔" ٹونا نے گئے۔ مع م الله المحافى في تما ليكن آب في با جاكيوں بندكرديا يس كوئى دس ايك منت من تووالي أيّما بهول؛ " توكويا ايك رئيا رؤد س منت چلاكرتا ہے؛ بيس في منسى اور خصّر كوضبط كرك كمار كيا رئيا رؤدس منت چلاكرتا ہے؛ بيس في منسى اور خصّر كوضبط كرك كمار كيا ديكار و دس منت چلاكرتا ہے؛ بيس في منسى اور خصّر كوضبط كرك كمار

" میں نفطی بخت میں بڑنا نہیں جا ہتا!" اور بچر با جا کھول کر «کیوں نہیں " «کیوں نہیں " «کیا سُنوگے " "کئے وہلی کا بج سے کوئی جوا ب آیا یا نہیں " میری طرف دیکھ کر ہوئے۔

الماس وقت اس بهيوده سوال كامطلب!"

۱۰ آپ ملازم موجائيس توت يرآب كى مادات كى اصلاح بوجائے؛ آپ مسكراكر بيرريكار ڈوس كاجائزہ لينے لگے۔

ایک اور دا قعہ سننے۔

مورى دربددنا ببوت بان چاتے ہوئے تران كائے اور برا خورت ادہرا دہرد محف

یں نے پوچیا۔

سکی تلاش کرتے ہیں ہے ؟ " سیاں میز رہا ہے کی ٹرپی رکھی تھی " " ہاں میں نے وہ دھوپ میں با ہرر کھدی ہے " آپ دونوں ہاتھ کمر پر رکھکر بوسے ۔ "اوروہ مینڈک کیا ہوا ؟ "

" توگویا آپ نے ہی وہ بلیل سا کروہ جانور میری ڈپی میں رکھدیا تھا میں نے باہر مینیکہ یا " " آپ نے بمی خضب کر دیا میں سنے ہی تو رکھا تھا باہر برآ مدہ میں بتی پھر رہی تھی اسی لئے تو ڈپی میں تھا بمد محمنت اکارت گئی'؛

" توگویا مینڈک رکھے کو ٹوپی کے سوا اور کوئی جگہ ہی نہتی ؟ آپ میری طرف بڑی سنجیدگی سے دیکھ کر ہوئے۔ " تواس میں نقصان کیا ہوا۔ آخروہ بھی تہماری طرح خداکی مخلوق ہے ؟

ایک ا وروا تعرمسننے۔

جنابِ بھوت گرمی کے ایام میں چار ہانخ بازخس فرانے کے عادی میں میرے نیمال میں کسی زیے ہے بیار کوجتنی دیر میں بانخے سات میں بیکیں آجائیں آئنی دیر میں آپنس فر مالیتے ہیں۔

دس بجے کے قربی افرار ہوجاتے ہیں کوئی ہوٹی سے معلوم ہو آب کہ ابجی اجی اجی اخرار ہے کہ اب کہ اجی اجی اخرار ہے کہ اب ہیں۔ اندرات ہی فرمنس پر دراز ہوجاتے ہیں کوئی ہوٹی سی کتاب سر جانے کا کام دیتی ہے۔ ایک بے تاک یونسی پڑے گا ہے گا ہوٹون کا شوق فرماتے ہیں اور گا ہے مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ مطالعہ کے دوران میں اکٹر قرائوں کی واز میں سنمائی دینے گئی ہے۔ مونے کا طراق میں ہے کہ قالین پر ہر یال کی کھال بچھالی جاتی ہے اور قطب شمائی کی جانب والی میں میں میں ہے۔ اور قطب شمائی کی جانب والی میں میں میں ہے۔ تو مدے ہوں اور اگر فاک کے رہمت سے میں ہے۔ کہ شد ما دی تر مد

ب اسطح وجد كى حالت من بوقيهي توجير بكمناير عنا حرام بوجاتا بي-

ایک روزج میں کرسے میں آیا تو کیا و کیمیا ہوں کہ قالین اور دری ایک جانب سے اُتھا دی گئی۔ ہے یا سہی اوہر زند کتا ہیں مجھری بڑری ہیں۔ ایک جانب آیک ہو ادان رکھا جوا وراس میں ٹیولوں کی بجائے گھونگھے بڑی ہوئے ہم اب میں حیران گھڑا سوج رہا تھا کہ یہ کیا ماجوا ہے کہ اتنے ہیں جاب ہوت ہاتے ہیں ایک جیوٹا سااُسٹرا پکڑے ہم زوے ۔ اور آتے ہی وجھا۔

> "كيون جى كيس اس روز كى طن آج تمو نگھ بى تونىيں بھينا ديے آپ نے ؟ " يى نے عرض كيا -

" یا گوسطے تو آپ کے ویسے ہی رکھے ہیں بکن یہ قالین اور دری اُٹھا کرٹیائی بھگونے میں کونسی حکمت صفی ہی ہی "
"معمولی سی توبات ہے" بیمولدان میں ے ایک گھو گھا کال کراورا سے بغور طاحظ فر ماتے ہوئے بولے" فالین ری گرم عتی ۔ نیکھے کی ہواسے اور بی گرم جو رہی تی ۔ میں نے انہیں ایک طرف سرکا دیا اور حیّائی پر بانی چھڑک اگر مبرن کو ٹھٹرک پہنچے ! ب دکھو نیکھے کی ہوا بھی ٹھٹری معاہم ہونے گی ہی "
اگر مبرن کو ٹھٹرک پہنچے ! ب دکھو نیکھے کی ہوا بھی ٹھٹری معاہم ہونے گی ہی "
" تو اب جواس پر فرش کیا جائیرگا تو دو سری چیزیں تو کیلی ند ہوگی ؟ "
" تو اب جواس پر فرش کیا جائیرگا تو دو سری چیزیں تو کیلی ند ہوگی ؟ "
" تو اب جواس پر فرش کیا جائیرگا تو دو سری چیزیں تو کیلی ند ہوگی ؟ "

' ارسے یا رکب تک نفز جا ڈوگ جا وُکونی افسانہ لکھوتم بے ان گھوں کے متعلق کچھ سوچنے دو'' ' فداہی تم سے سمجے'' ککر میں دوسرے کرے میں جا بیٹھا ۔

ایک اوروا تعه عرض کرتا ہوں۔

ماون کے دن تے برکھا ہورہی تی دیں اس خیال میں تھا گذر ابر کھا تھے توکیس باہر کلوں میں برآ مدہ میں بھا گاب د مکھ رہا تھا۔ پاس ہی ایک کرسی پرمیرا' داٹر پر دف''اورایک ببید تولید پڑا تھا۔ است میں بازار کی جانب آوازان '' میٹے آم''

" من جائيو- ادبر" يه اوازير عرك ادري منان دى قورى دير بعدي گرسايا جا آلا في الي جب

بہ اہر آیا تو دیکھاکد پر اواٹر پرو منجویں نے جندون ہوئے فریدا تعابا ہر پڑا بیگ رہا ہوا دراس کے اوپر دس بندرہ آم کے ہم یہ دیکھ کرمی بہت سٹ پٹایا۔ اور غصرے واٹر پر د من اُٹھاکر نوکر کو دیا کہ صاحت کرلائے لئے میں جناب بعوت نیل رنگ کا نہ والالباس پھنے شکے سرا ورشکے پا کوں ہاتھ میں ایک ہاکی اسٹک پکڑھے آنا زل ہوئے اور آموں کو کیچر پر اوہ ہا درہ ہوئے۔ وکھ کر اوسے۔

"الت يدكس كم بخت في ينكديك" اور بجريرى طرف ديكه كو "بونه بوصرت يه آب بى كى نترارت به" «اور ميرا واثر پروف كس نتر برخ خواب كيا ؟" آپ ماك بحوں چڑھاكر بوب ك " وه تو ديم كرصاف بوجا آ!" «اور يبجى دُم كرصاف بوجا يك ؟" «ايس اب دريا پرجاكر دھوس كے " «انيس اب دريا پرجاكر دھوس كے " يەكمرا آپ فيرا بيد توليد المحاكر پچڑيس لت بت ام اس بين با ندھ كے اور جيلت بنے ۔

اس من کے دا قعات اکثر رونا ہوتے رہتے ہیں۔ اور تی آب کا روز اند دستور ہوکہ بازار سے پان لاتے ہیں ورہر نکے چرہ پرر کھرتے ہیں۔ میں اور ہر نکے چرہ پرر کھرتے ہیں۔ میں نے کئی بار کہا کہ داغ لگ کرجیرہ خراب ہوجائیگا لیکن آب ہمینیہ یہ فرہ دیا کرتے ہیں کہ اگر کسی دیگر مرکز اور کہ تا ہو کہ قربیا کا کھولانا ورنبد کرنا مفت کی دردسری ہو۔

يې جناب بوت برب ونړ دوست حضرت بيد صاحب بي آپ ندا كفنس كلكه نويويتى كايم ايس ي بي ا در آج كى بح بي الركول كومندك چرف پاشان كاكام سكوات بي -

النُدكوب روروحشت اورزياده

ينغم گولة استنبوك مشهور فل وي مرمث كا ترجم بري مدايد

ے بھمگ پرلابن جورستے نیں اکٹا دک" ې گات يې تىپ رى تم ے ہے کوئی بانک گار موں گُذر کے جل مس کمن سووه بمی کبھو کبھار وه بينج جيع جلا تمی بشکوں کی بٹیا توشی سے برہی ر فی کھ کے میں حکوم بیر مشمن محری و مکنوا کے أرا چينيان سيرد كمأن تو آنو به <u>نکل</u> "کیوں روناہے بیار كس ترياكي ہے بيت ت دواس كاناول Les Sidenie

اس ملتی تبی کس سے عِلْ يري كمي كانون یہ متی ہے راکس کوئی مائیں کی دین ہے جنی مر بربی تورو کے بوج ت مرکز سے کھاٹ بیسو كيون رس نىڭھاۇڭ ئىر جېكھائے مجم يرشيو بيل عيول بكينتي بح^دن ا^ت ال جل إلى الله على المعرام تع آگے آگے جگی تی جو د کھیاروں کا تھاسکی گھر جب جو گی کا وہ دوارگھلا أنذ بومي جس ميس بو گُن ہر کے گا اور گُنَ دِکھلا كري وسط يرهبيكري بحيادا تعاجرمن منعل یوں پوجیا روئے گھردے كس او تيم ميت اال بك جوموركه رهن يردهيان حر بمكرميت كامك سانحي

مے الم میں سوسومن کے بائن ا جس^ا بي مو د کو کير کم یاں کھا! ہے میرا درا ر ے ہیں ارے یں جو محمیوں ۵ رو ں ان کاجبر بن وسس کے میں عودن ہے ہول یہ سونے بیار من واں سے بٹو ہی کھرا تما جمونيرا جوگي ا چوکسی کرتا کونی سلگا! سانجه پر برنس سنس کروه کاائے وال الحيلين كو ديل ميُن ببلائے نہ جی سلے تو سونج میں کچھ آگے کی گئی ہے تجدیر بہت رهن ہے بیطلی تھاؤں ہے پیت کسان ایک

ورا ہے جوگی کا ان کے إن بهكا بعثكا بعرا بول التم ما با" بولا جوگ ب گرے ب سونجون اس رات تواجی کمول کے کے بود يورج تي مجرت ي ين بربت برجهال ويا آبارے بو ہی مونج نے کر یر جمی اتیں جو گی ک اک تحلی بن میں سیلے پر اناج کا وال کوئی ڈھیری اس حولی نے کی دیڑیوں في مكل درات الم تعميلا مجرمنس مح بن کے بچے پرکسی جن سے براسی کا یہ اِت جو دیمی جوگ نے كن چي كوے جوان دَمن كاك كون وي كوك بال كميركون تكمان

ال کھتے ہیں۔ مرتی پر محجم حکوا حکوی میل يراس لح كما كجور في أوجر دیا جمیب کے بیانا ایوز جوں رات کے جاتے ہور ہو جودنيسس يرا ، يح د ما بعالم اليوان و نول اس میں ہے ر كيا كام ميال جو يا بن كا حبال مولين موم كر ميور يا صريبال ويآ . كدهر ہے بیا میں یہ جنی س ا ورمجهِ الحلوثي مبني كاتنا حوكم أمس كا دمن رہے مرکوئی جی مجدیہ دیا سرکوئی مراگن گا۔ تماان مي بارا موسى جوبیت کا نائل نہ ہے گنگیان ی تمانچو ایران کے تھا اینا وہ ہی تجن بوئے می سی رسی مر جو دهن محی اس ک بیت عَی آ گے سکڑوں کو س أن سے و ومن كي ستمرا بي وه ميرے جي کوٽيجا يا وال یاں دُھن تھی رکھا نی کی تے دھاگتانے کے ساسے و، جائے پر بی بل بها يا آس كوسبل كا حال جهارج سے گیا وہ اُدار ص عا وُن أس كي حمّا يه حا اس کارن لیا ہے بوگ الیا ہی اُس توہن نے کیا اليا ہي کروں ميں بي ' يرُ ديڪھ ٽو موسن ہي او مانا اری نے جی میں کرا جواً ن بلا تجھ ہے و کھانے مومن کو جی بھر توجى وتحبت الكنابول ا ورهبین کروں دن رات كياكام البقنشي سانسون آ ں سی کھول کے جی جوں مُرنے اُن کے دن ہوتے یوں پی چرے مریجے دن چوششنغ و اسے پی اب نیا و کریاس گانے کا علانغفور شهاز

ادربية بواس بي وكر ہے ترایکا یہ کمیل اورترا سے منہ مور" اس سونح كوحيورًا ورالج توكر جول نے دیکھے استھے ہے وہ ر دی اس گھرو کے اورجون الجمسيرا موا تعے لاج بھرے وہ نمین سکے ت کنے مگی وہ جی ہے ثنا " جومجيت ہو ل بجول ہے بیت می تعیوا دیں کرانی دیا جمه تریا پر مِنَا كُ يُرِيْهَا إِبِ مِرا شكريميت بيج مكن لیں وہ مجھے۔ اتنے کے کے والسبكر وللمعروان تمى بعر اكساب والولك مرکوئی لایج دے تعے کیرے می کھوں ہی بل بنيا اور نه و حن تما گا آبیت کے گیت جب مبيد وه ميرك المحمي کمین وب مرے کا اوس تقیں لاج سے کلیاں جائی جرب وس ك وزيل دراس بين سيدالنجاتي جي تھی دیمیتی تیکی حبوں سے اور رومتنی می کِل کِل جب تور بی آس کی اس میں اس پرسی منتی تھی اب كيا بيني شفائياب حراها ک بوے گا برسوگ میں دوں گی ایٹ جی بچیاتی ہوئی اس بن سی طا "أيسامت كم" جوگ نے كما مِمَا تَى سِهُ أَسْ كُولِكًا مسك سندساري كموارمر لباری نیوں کے لاجهاتى كوكك ربو اورسونج كوارون لات ا ب الگ نام و بنگے کمجی د مینیگ مادے کامیا والمك في بالرابع والمك الادَّمن جُكِيا تعاقين شساز يربت انخرزيما ہندی یں مح یا بین

" ازماست كريرماست

ء نز کو گوود مه وطفولیت می اتحاد الیی دنیا بی جر رسنجدگی متانت صدافت کا دورد وره مقااور می وه تقربیا ب نفي_{س جواً س}ے گوشة دورمي مدومعاون رمبي . كرجاتا ہى كېپن مى سے جونىكياں يا بُرائياں فىبىيت كابخروبن جا ئ**يں گی دې** تاحيات فائم موجاتي مي عزني مح فه ندان مي يول و سرخص عُدامزاج ا وطبعيت ركعتا لقاليكن بعمال مك وكل في الله ، ورخدا ترسی کا تعلق ہی سب ایک سے تھے اور مکن نواکہ یہ نوب عزیر میں فی قطرت ہوجاتیں ،اگر مشروع ہی ہے اُسے درس زاو ندديا جا آبجهال اي وطرف اس كالعليمي الهاك وشغف برها مواتف اورعلم نح عال كرف كالم المح طبيعت بعين رقبي تم ، د ہاں اپنی آزادی کے صدقہ میں اس مراج سن پرئت ہوگ ہوا ۔ با دچود حیز مسقل عبولوں کجن کاوہ ختی سے با بند تعاال جن کی مقین بردہ ایے مخلص فیق کوکیا کہ اتھا جس کے اضامی وصلاقت برائے اعتمادا وراعتبار تھا بیکن مربعی دلدا دکا جس کا نے سمنی کروش میں رہتی میں اور بدیں دجہ اکٹر حسن طاہرہ کی فریب کا ریوں سے متاثر مہو کراس کے حل برا کی انتشادی كيفيت طادى موجاتى فتى اس وقت اس كرسايات اصول نقش برآب سے زياده وقعت ندر كھے تھے - كينے كوتووه كما كرًا تماكر حبمانى زيب وزييت ، خوش بو شاكى ، وقت كازياده حصدد وستوں كے ساتھ بنسى تداق ميں گزار نا البر سف ميلطف ولغريج كي المش كرنا ١٠ فلاقيات كي يه وه برترين ضحك مير خبيات مي حب من انسان ليركراميد كاميابي كواول كرك تعرِفرلت كى طوف جائر تاب اور عقية ت الجي سي كما يك عرصة ك وهان تمام باتون سيمتنفر بجي د إ اور محترد جی - بست مکن ہے کواس کے یہ خیالات را سنح ہوجاتے - اگرز ما شکی سم طریقی اسے اس د نیاسے کال کرایک ایسے ماحول ين شعبان بمان كي فضا ،حشن محرّ كين كي جلود باشيون سي كل بدامان ، بمان كي آب وجواكيف أور بمان كا ذرّ ذرّه غادت گرمبروسكون بهال أكرمبع دم بادان كيف وسي تووقتِ شام عن كع جام لندها مع جات سق-جمال كى معاشرت أدائيان " دا مانِ ماغيان وكعت كُل فروش ؛ جمال كے عالم سرستى كے لئے ديدة و دل فرش وا و تع اليي ديام أي كرغ نير ع كو بزارسي امكانى سيكام ليا كردامن صبر وقرا رجي المستقى بن بيرى كرشة وكاسف بواس كی مین قطرت بخی، شاخت امیر ملعظی جو اس کی اس جو مرخی آ بهته آمهته اس سے دخصت بونی مروع ہوگئیں۔ ب دنيايس في اس كى طبيت بي يوانقلاب غطيم بيداكيا على رهدى زين خول نوازهي .

يدكمناكاب عزيزي متانت وسنجيد كي مفقود الوكئ في ب جا الوكا عدد ماضي كے نقوش اليے و صدر اليس تے کمنٹی زندگی کی " قیامت سامانیاں "جندگرد شوں میں مٹیا دمتیں ۔ یہ وہ خطوط تصحیحاں کے لوح دل پرشیت سے جس مرور ده ما نهی انبی ستقل گروش سے مثالکتی تی۔ شبان روزکی مرمتیا رکتنی ہی کیجٹ اگیز کیوں نہوں گرفطرت کی سادگ أس كيف كے لئے مُرشّیوں كا كام دىتى رہتى ہي - بالاتزاكِ وقت ايسا بمي آئاہے جب ما حل كے ما فرات نظر ہ كم نوريو سير فالمي آست مي الديوفرير كى صداب معنى تابت موتى ب- ابتدا مي عزيزاب امولول كاول داده اس بنكائه شركی دنیاسے علی و رہا گرچوں كولسيس من من عظيم تحااس ك وه برخص منا فرور تها وربداں كار ك أسك ا خلاق سے بست سے ولوں کوم کورکرد کھاتھا۔ قدرت نے اسے صوری اورمیری دونوں صور توںسے بست کچے عطافر مایا عمًا ، كريا ويودان عطاياتِ البي كے اسے خود اس كى خرند تى ۔ اس كے اعمال واقوال رياكارى اوركيّا وى سے پاك مِواكرتے تھے۔ ايك فرشة تعاما لم معصوبيت كا ، إيك دُوِّد بها تحا دُنيائے اضلاقيات كا ، ايك بچول عامم بنتا نِ خلق كا میکن ایسا فرشتر جس محص محقق خشادیاری تعاکر شمکش حیات کی سموم فضامیں انفاسس مال کرے -ابیبا موتی مقابرہ بهمانِ نابا ندارگی آب ومبواسے بریگ مبوجائے۔ آیسالھیول تعابول دِصَ*صَرکے جھونکوں سے ب*یت جلد پزمُردہ ہوجا ا منیک کی معصوم دوش متحورشے ہی عرصہ میں نما زی سے بدل گئی۔اب مذوہ مادگی یا تی متی اور نہ وہ مثانت برشب^ے رو^ن احساسيكى مجلييں (حن كى نظروك ميں عزيز حكن كاس نكر نبياں تھا) گرم رہنے لگيں - دنياكى بزىم كى دلىم يياں ہم كى جانے لكين بمرض ديده ودل سے أسے خرمقدم كمرتا تھا۔ اوروہ تھاكان احباب كى گندم نمايو فردشي كي منّا د صدّ قنا كينے برّا اور اس كمعت عن اكول كواكر أس مع خلع ومت مع معنول من الح كرنامي جاسة توية المي أنى شديدمعلوم موتى كوزم آلودنشر ہی اس کے سلمنے سے کا و ابت ہو تا الطعت وسرت کی مستیل تن جرت الخیر طرائق بر کمتیت ہوتی ہی کہ ہے جامد انسان ابنی <u> بوأت اپنی سرافت کو کموکرمبردال دیا ہے - دیکھا گیا ہے کمبلان طبع کمیے برائیوں کی طرن زیادہ ہوتا ہے ۔ نیکیا رحقیت یں</u> م م موائ ك المندم قي مي جو تناهل كودي عنك بويا ما بو كربائيان اس شراب الشي ك الندمي يوقوي مي مردد ميداكر كالمبتة استة مناع كل الدوي مي مويز ك دل عد ماع من دفته ومت اعول من محربها قد كادران كي مركم بدر ماى

تغین بری ۔ خود نمائی اور فودی کے افرات قائم ہوتے گئے اور بح تو یہ کو نیزی بھیت نے اُسے اپنے بی دھالڈ ا کوسر مائی زلیست ہمجھ کر دل میں بحکھ ویتے ۔ اس کی ہر دوش کو اپنی حیات کا انقلابِ فلم سجھے ۔ اس کا معصوما ندا ندا تو کلام ایس سحر تھا کہ سامع کی قوتِ امتیا ذو مدرکہ پراپیا فوری اٹر ذائل نہ ہونے دہیا ۔ دیکھا گیا ہے کہ الیمی عورتیں اکٹر ذہنیات میں تغیر بدیا کرتی دہتی ہیں ۔ یہ تو کیے کہا جائے کا کشمکس سے نا واقعت تھا جو فوا موشی سے اس کی شہرت اب حرف الی می معنوں میں رہ گئی تھی کہا و باش قسم کے لوگوں میں وقعت کی تگاہ سے دیکھا جا تا تھا ۔

اس كا نطرية اب اس حد تك مختلف موكيا تعاكه برنعا شنيه كاا رّىكاب اس ك ضروركر ناچا بيّ كماس سانسا تجريه كار موجا تلب سكن است اس كي خريذ هي كريم اني طبعي تأديلات يكنّاه بريم ماده بوجاتيم بي اوربيرضا كل رفته فيت نشوونما پاکر ہماری حیات کی تا بانی کو تلف کردیتی ہیں۔ یوں تو کا ئنات کی ہرشتے میں صن وقیح دونوں کے پیلو پاسے جاتے میں کی انسان تعومقل کوانی رہ نمائی کے لئے کام لا دے تو کوئی ہ جہس کے صرف تا ریک بہلوہی ہمارے تحرب حاسل كرف ك ك فرورى مجوليا طائح عل صالح الجابراني الدركوئي ولجبيان سي ركه اا ورسي وجدم كمهاري سبيراس سے بست کم مانوس ہوتی ہیں ۔ اور یہ بھی کسی حدیک درست ہی کھ علی مالے بھی ارتقارِ انسانی میں مدر ہاہیے بسکن مکی **آمری** منه کونطراندا ذکردینا بینفنی ا ماره کی دلیل باطل برعزیز کا قوائے شوائید کویک دم آزادی دے دیناص صوری کی کرو یر کی کے بردے میں ساکن عس برستی اغتیار کرانیا کسی صورت بن علِ متحن نہیں قرار دیاجیا سکتا اور اس سلے اس کے گرده دامی کی دیر داری صرف اسی برد کمی گئی - عزیز کی (ندگی اسی احل می تین برس گرزگئی - شب و روز ایک بی تم كے مناظرا منے دہے . ايك بى فضاير سائس ليتا دما يمان كك كود اس ماتول كے تاثرات كا عادى بوكيا . اب اسے وہی والیں معلوم موسف لگیں جن سے می اُسے عار آن کتی ، اس دفت علی رافعیں اور اوسب ہی تم کی متیال موجو دئمير لمكن وه حضرات جوهل دا رِاصولِ حسنه مجمع جائے تھے اُن كى يہ حالت على كرده مجتمر نبخورى اور خود مانى تے - ان کی متی فطرت موکی می کہ یہ استنا رہ بر تضوی میں تیوں کے بر توض کر بہ نظرِ خدرت و تھیں - برخض سے اسس کی نوق كرى كرموام ان كى جبروتميت اور قباريت كادم برتي بوائد نمايت فلوص كے ساتد ابنى بے جاد كى كافتا دو

كري- جندهال موالى فرور تے جن كے ذمر يدكام تعاكر فعايت بلند المجى كے ساتد ان كى قوامت كا دفواكمتے بجرس اسك صعقي فعلوك ان وربامغام سع مقرمن كا مّياً ذى تمغه مكل كركية تع واندان فطر يّا سوشل واقع موايواس كي يرهم بجنیت انسان مونے کے ان قیود سے کیے آزادی صل کرتے لیکن میرمی انھوں سے اس قیدکو آزادی سے یوں نزی کی ک موت اليي أوكول سے ملتے ہو تؤد ہى اس حالت سے كر دكراب فراغت كى ذندكى بركرد ہے ہے ليكن سبست بڑى سنم ظر منی تویہ متی کہ اپ کو لبند موصل نمایت کرسے کے لئے میں مفرات مونی شرب بھی تھے۔ آپ لوگوں کے تفریحی من علی ہی ميديقين برمغرني دنيالوس معيني قادياتي گرمذب طريقير برشراب كالحقوظ ابست استعال گركهي مي فريني كار جن سے مذاق كشتكى كا ألها د منطور موتا در دربال دستى ميس ، مُرغنيت يالى خاكد مذا ق حيد مى لوگول مي محدو دي مزوظ مبياكيس كريكا بول حوصارندوا قع مواتعا كسيفض كالحوسارند مونا نفسركا شيرسكن اشارك فسيل خودي اسرين نيك و يركانيان يداكرديتي م- الي صحبت من عزنر كے منب والد ذبير موقے تھے۔ كيركيے مكن تعاكريه باتيل س كالله يت مي «بن جاتي أست ابني موبوده لدوش بإفتخار عي تعااور فخري كياكر اقتا است ان كي تهذيب برحيرت لتى - غرور اور تودىمنى كى نايش، أسى تى تىمىس كى يىلى يى تىمىس مزاج خودىسندىد كى الى غرض بيكه أس كى مثال أس دا درم تا ض كى تى جوابل و میا کے سامنے اپنے زمر و اتعت کی مشال مین کرے۔ گرچوں مخلوت می مرود آل کار و بگری کسد يرحل ميرا ميو-

اتفاق دقت د تيجيئه يد كمان يالل مي أس كا ورزيا ده معاون موا - أس كي جولانگاميان اورمزاع كي تيزيان مبشياه م ي ورريخ لكيس : وكرفتا رِقِعن أس دام كوس مي وه كرفتار عاابنا آشيال عيف كه د هركيا تعا آزادى وره باك ك ماه لأحير الشفط - بادة نيم ن شباب الخريون كنظر وف لكا-

جس ذانه كام وكركرد ع مي وه وكرم كرائه - لهرم الم تاب سسام ون ضيا باشي كرك اب رفعت

ودیا ہے۔

غرنرا بنے چند : وسنوں کے سف سینما دیکھنے کی غرض سے روا مذہوا۔ داستہ محر المرح طرح کی دلجسپیاں سنس و د مذاق مو اربل م الم مج سیماموس بونج أب ببنل دنید بلیس رزرو (صور عده معه می کرانی سینا كادومراشونو يج ع مفردع موسى والاتحاس ك نزديك كم ولل مي مفرب يمني كى فرض سومب علي على . اس وقت سینما بال کلی کی وشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا بیلی کے بیٹھے اپنی شقل ترتم آئمیر گردش سے ہوا بیونچارہے تے بھیک نو بچے سنیا شروع ہواا در ردستنی غائب ہوگئی۔ عزیزمعہ لینے ساتھیوں کے ابنی اپنی بگوں پر ہٹھ گئے -سيماك حيرت أنكيزاي دا وربرق ك محرالعقول كارناموں دلحب سين اور بلا لول بر تنقيد مون نگى-اس دلحب مجب مں عزر می کمی کمی تصریف بیتا تھا گر کھی اسی بے خبری کے عالم میں میں صاف طاہر موتا تھا کہ اُس کی خیابی دنیا میں کی دومری نے کا پر توبڑ رہا ہے۔ عزیز کے دوستوں بن بر سب سے دیادہ سمجدداد تھا۔ عزیم کی اُس مع خبری ہے کچھ کا سام اساس کی تشویش ہوئی کہ کسی طرح اس کا سبب معلوم کرے بغیر تقویرے وصد بعد رقینی ہوئی - الم ایک بہنگام بیا ہوگیا۔ مزیز کے دوسرے ہمرا ہی ہی اس بنگامہ میں شرک ہو گئے لیکن عزیز فاموشی سے اپنے بائیں طرف منكى باند مع ديكه د ما تقا، نعيم أس كى اس نير حا نفرد ماغى كى د جهمه م كرنے كى فكر ميں تقامى و دايس اسى طرف و تكيين لك-د کھتاکیا ہے کہ غرنیسے چندشتوں کے فاصلہ برایک سین فرشتہ بیٹھا ہوا ہے - یہ نومی نمیں کہوں گاکھن کا کوئی معیا م قواردها باسكتاب اس لنے كرمروه شنے جونظر فریب بوسین كهی جائكتی ہے ليكن يد فرور بوكد اس ميں جند باتيں اليكوم جن كاشيت سكما جاسكتا ب كرشن كالكركون معيارب تودة مين خرور في - غزال سياة منم حيم كماذ . كرون توسيق يدكم قدمت كى مناعى كا بقرين تمويد تقى بير وس مادكى د معسومت ظاهر آنكون سے حياتيك ويونى معلام عسفه في المعت وماع الخزير كالام ديقى يح لكن أس كيم دير عسمان المريقة

> دىكىغالجى تواڭھىرد ورسے دىكھاكرنا تنيولى عشق نىيرشن كورسو اكرنا

نیم می کودن این خال ایک و دست اس تعقیت سے کھیے اکادم وسکتا ہوک اپنے فال کے جا ایات کی نظر میں ایک فال کے جا ایات کی نظر میں بنیال کوت وقت اس کا محافظ در کھے کو فال کی صفاحت کو تیں بنیع اتم ہیں ۔ اُس بحرِد فقارے ایک تطرہ سے کو گ

كائنات كى سرابى موقى سے اس كے بُرُوس كُل كابة لگا لينا المكن الوقوع ہے۔ فيراس كو بى جانے و يجئے۔ اگر آپ خلوق م خال كى عبود باشيوں كے مملاشى مي تو عالم سباب كے ہر ذرّہ سے اس كى تقيقت كا المار ہے۔ يكيا فرور ہم كر آپ اپنی ہی عبی نحل ق میں اُس پر تو كے بو يا موں اور دوسرى ہنيا رِعالم كو قا بل عنا بى نہ ہميں۔ آپ كئے ہي كہ قلات كى منعوں كا اعلى نموذ ہے ميں كموں كا كہ آپ اپ كو شر كے اس بھول كو سے ليئے۔ كيا اس كا دنگ اُس حين ہے ذيا وہ وافر بنسي ۔ كيا اس كى خوشبوا سرحينہ كے تف سے زيا دہ فرحت افز النهي ؟كيا اس كى گذار كى اور ملائمت اُس حينيہ كر م سے كم ميں ماد كى اور دلغربي اُس كى دھنائى معصوبيت سے زيادہ بى ہو قبر آپ اس بر اُسے كيوں مرج و جو ميں ہم ۔ آپ كے فيالات اس بھول كوشن كى طرف معطون كيوں ائيس ہوئے۔

نے موتجہ بن کردہے ؟ نعیم آب جس جز کو خطرت ان ان کا تقاضا کتے ہی بمرے خیال میں وہی نطرت کی سال تکادی کا دل و تکن فریب ہے ۔ ہماری نظری اخیار کی مطی دلفر میروں پرلوٹ جاتی ہیں - ہمادادل اُن ہی بالائی کمیڈیات برجو موجانا ہے ۔ کا شاف کا کی ظاہری مالت کو نظرا ندا ذکریں - ہماری وسعیت نظری مرد کرے قربم ایک ایسے عالم میں بیرنی بیجاں جا اور جاندی نظر کا اس کی مالی نعیس ا مارہ طبعی ناویلات سے ہر صحائے نا بداکنا دکو گھٹن صدیماد کر کے میں کمی ہم ایک سلمی اُس کے ہاتھوں بیع کونے کے لئے تیاد نظرات ہے ہوئے کی کوشن میں کرتے ہیں ۔ ظاہری ہم باب دنو شرید نظر و استیمیں بھی اس کی مامیت اور الملیت سے دا نعت ہونے کی کوشن میں کرتے ہیں ۔ ظاہری ہمباب دنو شرید نظر و استیمیں۔ بسگوند تسکین جوجاتی ہو دیگی اُن کے اسباب وطی برقیاتی دیدانے کی جرا سنابی نیس ہوتی ۔ میرا مطلب اس سادی مع و انتیاس موسات ای ماری مع و انتیاس موسات ای موری مادی میر بروقت میرا اس موری مادی میری مادی میرا بروقت میرا اس موری مادی میں موسی است کر سے سے انسان میں کو دو اس می کو دو امنی کو دو امنی کو دو امنی کو میں اس میں ہوتا ہوت کا است کو اس میں کا میان کی میں ان موری کا میان کی میں میں ان کی موری کا میان کی میں ہوئے ہوئے اس کے انتیاس کے انتیاس کی اس کے انتیاس کا انتیاس کی میں ہوئے ہوئے کہ میں میں ہوئے ہوئے کا میصا در ہاں آپ نے دیا کہ انتیاس مقصد ہوئی انسان موری کو دو انسان کی میں ہوئے کا میصا در ہاں آپ نے دیا کار ہوگا تا ایم مقصد ہوئی انسان ہوئے کا میصا در ہوئے ہوئے کا میصا در ہوئے ہوئے کا میصا در کا در ہوئے کا میصا در کا در ہوئے کا میصا در کا در ہوئے کا میصا در کو در کا در ہوئے کا میصا در کا در کو در کا در کو در کا در کا در کو در کا در کی کے در کا در کو در کا در کی کا در کو در کا در کو در کا در کا

نیم : بیصوفیا می کوام ساگر آب کا مطلب آج کل کے دیکے سیار وں سے تو س یہ کول گا کہ ان کی تقلید بنا کہ جو سے اور میں اگر موفیت بن کرونیت کے برف بن آب کو جس قدر میلد آزاد کوسکیں کیے اس لئے کہ نئی دوشنی کے دامن ایسے اسیع درین گنا ہوں سے مؤٹ ہی جن سے از بنا میں وہ میں اگر موفیوں سے میار سے گان ور دشنی ہی تو ون اور نے سی اسے زہر دا تقائی شالیں دیا کے سائن اور میں اسے زہر دا تقائی شالیں دیا کے سائن اور میں اور میں اسے زہر دا تقائی شالیں دیا کے سائن اور میں اسے زہر دا تقائی شالیں دیا کے سائن اور میں میں موفیوں سے میار میں کا موفیوں سے میار میں میں موفیوں اور میں میں موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کا موفیوں کی موفیوں کا موفیوں کا موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کی موفیوں کا موفیوں کی موفیوں کا موفیوں کی م

كش وانخذاب كومعرض بحبت مينسي لاناجابها-

نعيم ورعزنر كي لفتكوكا سلساسي كسبونجا تعاكرسيافتم موكيا-

نغیم کی مسلسل گفتگو نے عزیز کو اس کا موقع ہی نیس دیا ۔ کہ اسے دلجیب مشغلہ کو قاتم دکو مسکلا بس سے یہ ہوا کہ اُس حسینہ کے قوتِ بندا رکو ایک تعیس لگی، إدهرسیفاحستم ہوا اُدهرمنتارکا سا ۔ ایمی ختم موا - عزیز کے دل مِ معراک گدگدی بدیا موئی جلتے چلتے ایک صحیحیتی موئی نظراً س صینہ پر دالی - یہ آخری نظر ضدا جا تھی سحرائكيز عنى ادرين كن من وسرتوں كى سرايد دارك أس حديث يحتم ميں ايك حَبر حَرَري سيدا بوئى اور دونوں كن كا مِنْ بِي عزنياً س وقت مّنا وُس كى فاردا دى مي مثلاثى مكون تفا- طرع طرح كى التكيل ود خوابش أس كے دامن مبركو بإره بإرق كرفير في مولى تقي - أس علم تعا يننظر ادير قائم ندر بع كا - اوربيمبروضبط كولوشيخ والنستي تحييبي عرصه مي الكيب مواب كا نقت میں کرکے نائب ہوجائے گی ۔ اُس کا تلیداس وقت یاس وا میدکی ہنگامہ اوا میوسے دوجا دیجا اوردی جانتا تعالمہ و نار مجومبروسكون بي در مناس ك خرى كد قراق وش وقل كاسكن كمان بي جاميًا تفاكر سرنيا داس ما موش كے قدموں پر تھبکا دے اور پھرور با بشن سے جو بھی سندا اس کے لئے بچریز ہودہی دائمی مسرت کا سرمایہ مترار دے ۔ اُدہرول کی فضایر ایس کی تاریک گھائیں متولی تیں ادھرشرت مثوق کی ہے نیا ہ بورشوں کی وارد گیر كا بجرم تما عزمز كواس كشاكش بي اس كا بعي خيال ندوا كواس كے ميمراه جيندا دباش تم كے وگ بعي مرضي عزيز كے اس بڑھ م والها فكينيت كي ذرا بعي خرجوب في توفداى جاني سي سورت والت كياس كيا بوجاتى فيم سي ايك أيسا شف تعاسي ان تام حالات كى خرقى - أس فريزكى عدس برعى بوئى تغير صورت ديكى قرميناك كياكم اس وقت دومرون كى نقادا نه نگاہوں سے ندبیا إگيا تو معا ماد كرگوں ہوجائے گا۔لمذاد وستوں سے اُس مجمد سے رخصت ہو كميا اور نز نو كو مي اپنے ما قد مع ليا- اب عزيز دنعم نهاره ملئ حينه ال ينكل كرخوا ال خوا الشكي النيت كل طوف جلس اللي والع وفت سیمے مرامر کردھی جاتی ہی جب غزیر کوئی تن اپنی می طرف مصروت نظارہ دیکھا تو رکی حبیب سے ایک کا خذ كا ظرانكال كراس يركي كها أساك ايستض كے توالدكياد ورسى عزير كانتان بالكرآب تود شكى برستي كردوان بوكئى ، عزيز كود يك أسى طوف ريا تما مروند استى دُنياس كجيداليا عشاك ريا تفاكر أساس سارى لادوالى كيد فرمي نبيس بعث مرتع ذي فق نے سب مجيد دي اور ايک اندن كاسان ليا-اُسانين هاكوعز نيرواليا أسينه كا كي بيد و او و و ا

کے یہ تعاد سمندی الحدیم الفیر ا تناظر اس و و در کر اس و و خط ندکودے لیا اور فزیرے کماکہ اسے برصور مزیز ک نظرول سے بچ کا حسینہ اب اوجعل مومکی کمتی اس لئے ہیل می موست طاری ندعتی - پرج کھول کرٹر بھا تواس میں یہ تکھا ہوا تھا. " عالم اسباب كي في تبات النيارى فا براحن وفون يدنجائي مبادايه لا زوال بريتانول كي

مِنْ حِيهُ أبت بو- بِعربِ تمرو ما تعن كادركجه بالحديد أسه كاير

تعيم :- تم سيمه كياس سه درس عرب نيس مال كرسكة ا

عِرْتُهِ ١٠ ما لكون يكن عالم مسباب كي تام الله الداولوا الداوكودي والي توزيد كي انجام كار ايك المح نصيفت ده جائ كي. العيم - ليكن كيا ضرور بي الن اشياري أب ولفري المان عي بداكرس .

عزير- اگرايا نه موتوكس جزي ماميت اصطفيت كالخشاف بي نيس -

نعم: - بينوش ما ميت وحقيدت كيرديس قدام ناكب بي كاكام ب-

عزمزد اگراسة ب قدابى موت سى تسوب كرتے بى تويدميرا نعل سى كى دمة دادى موت مجى برها يد موق بى-نعيم وكياكم غرنيكونه يا وه جير أأكريس داسك كامترادف مؤكاء مناسب يي سجعاكه بات زياده من برمسائي جائداس لفع نيس دخست موكراتين مكان والس آيا-

غرنماب كمو تنهاده كيا -الجي لقور ثي دير تنيز جو بستيده جذبات رقصال مقع أن كا جائزه لينا شروع كي - دامي إك کھٹاکسمسوس کردہا تھا است بنم کی توں چکانی کامیا بے تھی۔خیالات کے بے دریے ہج م دفاع کو نمل کررہے تھے ،خیرکسی نہ كى طرح مكان بعنجا مكان يس نميند كابها مذكر كم بلينك برلميك دم ولينا تعاكه بمروسي فيالى ديس مبيان بيدا موكيا بوزكه قاموش لیٹا ہوا تھا سب کو تواپ کا گمان موگیا لیکن فرنے کو نیزدگداں ؛ بجائے نیزد کے سکون فی آ موش کے عالم بداری کے رر التوب سمندي غوط كمعاد بالتعا ما عل انكهول سد ادهيل تعاليكن فرسوده اميدي بمراب الماكنادي كعلك يني كرجا ياكر قالقيس كبي إتقلال ومبرك داس كومضبوط كرفين كاعزم متم كرّاها محاه مايوسى اس د امن كو د بجيال أواتى الراقيمي كروث ون كان المايمين أجاك ولين السكاب ترير الى الكادب بي موك عقد كرى بياوت ال ل معدمة ويدوكما أي ديني في - آمنديس اكساتي فتيس تمنائي يه تاب كرق فيس حرش تراتي فتي ليكن ااميدي الك

مرىغى غى يەسىجىنى نىندىسى ئىدىكى كى - آخراكى دىم آئى گيا ، ئېيلا بېرىغا ، مواس ، دى ئى نى ئى بىدا مۇئى عزیز کامی آ تکو لگ کئی۔ آنکو کا لگنا تھا کہ اُس کے ساسے پور ہی تام کا نظریش ہوگیا۔ وہی صین بھی وہی سینا اوروسى نطاره بانرى كى معوفت - عزيز تدما لم يواب كوعالم تقيق سمها طبيت بيكم سي صطرب في - دو الكراس صینہ کے پائے نا ذریر رر کھودیا۔ حینہ کے جذبات أعرے - حیا رسنوا نی نے جواب دیدیا۔ فلتها مے تمنّا سے ہیر یسلا سے اور میراس نے عزیر کا سرا تھاکرانے آغوش میں نے لیا ۔ عزیز کے لئے یہ معراج محبت بھی ۔ شوق فہ اور و کے بیا و وستیں انتهاہے مانوس سی موتی مجوب کا مرکرم ایک نئی ارز د کا بنی خیمہ ہوتا ہے ۔انسانی طبائع اکٹروسٹیر متلون موتی میں صحرات تمنایں ہرفدم پُرفریب اللهاتی عولی دادی کامنظریش کرتارہ اے یا غوش محیوب یں جود کو دیچه کرعزیز کے بندبات بھڑ کے لیکن ُ عب شن اُن پرغالب تھا۔ یہ نظارہ کچھ اتناد بھیب تھا کہ اُس برخور طارى موكلى- يكاكب بيركيا ديكتا بكرنه وهسينا به ده حينا ورنه وه اغوش شوق ايك محراك تق وق بحسي وه سراسيمه ويرني ن هيروايي حود كے سواكوئي منفس إن نظرتنين أناچا مهاہ كواس سي هین ده عامل کرے لیکن ربائی دنملسی کی کوئی عورت نظر نبیس آتی - تقواری دیریس بیمنظر می رحصنت موگیا - اب می به نهایت نوب صورت برنف وادی نظراتی ہے ۔ وہاں آیندور وندکی کثرت ہے لیکن استے لوگوں میں کوئی می اس کی شاخت کانیں - اگرکسی کی طرف ناطب بھی ہوتا ہے توکسی کو اتن بھی فرصت نمیں کو اس مے سوال کا بواب بھی دے یعنت جیرت میں تقاکہ یا النی سے مالم جواب ہے، یا عالم بیادی- اتنایرا مجمع مگر کوئی کسی کے حسال کا برسانىسى - ناچادتھك كرشاه دا و عام ككاره بر بھي كيا ناگاه أسى طون سے أسے ايب موٹر آتى ہو كى نظر يو مورثه است امبة قريب سے گرزگئی۔ مورث كاندر في أس و بي أس كى مرائي مترت بتى د كھا كى دى۔ گو تھ كا مواقعا المريدي كي سخت المسيد و رجود كرديا ظالين ياس كالفنكور كمشاؤل بن أس كى بلي كوندكروه كام كرجاتي ع جس كے سامنے سارے مصائب بإدر بهوا تا بت بوتے بیں۔ أنها تكليفوں كو معول كر دوڑ ااس خيال سے كم شايد اس مك رسائى مو جائے - جنيا كرمكن سے سن كرائے وعم آجائے . مگر يہ خيال ايك حنون تعاليك دېم تعاليك گهان بطل تعا- اسی اس بر روی لگا - انبی حر مانصیبی بروا و بلاکری لگا ، اینی شومی نبتی بر افت الفاق فی مر وع كردى سكى يذكونى سنغ والاتقامة كوئى ديجينى والداور يذكونى بمدوداس قدر دوماكم بمكيال بيند ما توقيق

كالبند بونا صاكرات بنكاديا كيا-اس وقت أس مرض كريه كاسب دريا ت كرا لكا . فرأس ايا ايا برود واب المان كريمب كومان يا - ٢ كلمون سينيندا جامل موكني - عيرو مي خيال شيد نظر مح سامن عير كي - بجريا ركي كليف كيراس كئے نياده الم انگيز موتى ہے كميوب كے تعافل وقع فرساكا تصوّد فش ذنى كرّاد بها كاكر محبت كے جذبات كى قدر كالقين جو جائے تو أسود في مزاج مزه دے جائے ليكن برآ رز دكن كشكى ضبط و عبر كے نظام كو برىم كرتى دئى ، عزيز محبت به يك نظر كا قائل منها " وه محتالها كحيل تبلاء سے وه گزدرها برأس كا نزحرت أسى كى د ات تك ب أسفاس كى مى خرى اس كى نوزائيده تمنّائين جذبات دكيك كى دمن منت من بوص آسود كىسىم كما دموكررده مدا مر صیب جائیں گی وہ توب واقعت تھاکرموجودہ مہیان میں جو ذہرہ گداز کنان بیدا ہوگئی ہے وہ صرف مقصدیر دسرس ن مون تک سے لیکن محبود تھا کہ اُسے اپنے نفس پر قابو مذتھا۔ داست کی سیا ہی ساعت بساعت مبیدہ سحری کے دامن می چینے نگی نسیم حری کے مادگی خش جھوسے اپنی خوامیدگی سے نصائے عالم کو درسِ مبداری دینے لگے عزیز برگو مشب كى گوناگوں سے خود يوں كا اثراب غالب مذتھ اليكن خارس كوركيس كا ديك اب بى معلك رہاتھا۔ بالأخرب ترسك أشا اور اً معاقواس طورت كركيد توسنب كى سيدارى سي سلندا وربيت كييه مواب عنقود مي محد - خيرتهم مزدرى كامول سي فرصة مل كرك محرسة على كورا بوا - ول من كير سوتيا بوالمكي سيند بونيا - خلاجان كيون بركيسي كونغورد يكدر باعا - اس كى برجگاه بو المنتي اميدون كي مرايد دارموتي گرنگاه والبي سي حرت وما يوش كتي يجب برطرت ير مايوس بوجيكا تود البيكا را ده کیا۔ ناگهاں ایک شکیبی برنظرز کی کیچیشتکا لیکن بھراً سے تین کا ل ہوگیا کہ شکیبی کا دہ جو یا تھا وہ وہی ہے ندااس برمبيه كيا منوفر من دريافت كياكه وه كهال جاناجا متابي عزيز الرمبية جيئا تعاليك أس كوسخت تشويش موزكه رْلِ مِعْصود كاكيابة دے- أست فود على نس تعاكد كمان جا تاہے كويد جا نتا تعاكد كمان جا ناچا ہتاہے- اب اس كے خيال ب ايكشكش تروع موكئ كيم سيعين ملع اس يرمحبودكرتى كرمنرل باركابته خود م سسه يوجع مُرموتيال رسواني است ذركمت اخرداد دي مزاج عالمية أن شوفرس كما " عم مجهاك كوعلى يرس بلو بيان كل تم ميناخم بون ك بدي سي تح وفرف في المات كيومين دون بنياديا عزيد أسه وضت كيا وداس فكرس فك كيا ككس طرح أس كان موسنے والوں کا بتر لگائے . تھوڑی در کئی سفولے کے انتظاری کڑا دیا ۔ جب کوئی آ یا نظرت ا یا والدان شراع البه فعاجه فالماسط يدام في بنب كالثقايام فاقتاق وقت كاميد نغرى باس ذب م كن بويده كل وزر

ك الداد دكياجا مع تعا- ميك نطر على ميوت موكيالين الحريوش والاس درمت ك - قلب كي ميق مري گرائيون مي طو فان بيا موڭي - موئى موئى ترائي شئے سرے سے جاگ انھيں - ديوانہ وار دوڑا ما متا تھا کا ني مېتى أس كرمتي من مغ كروك ليكن الع بسآ اردوكه فاك شده سامنا بونايي فعاكسب ادائ فاكس السطيخ ويوس كم ول ب قراد وطاقت مفتار جواب د سكرى : كامي قدول بركس شكى مثلاتى بكيس ويهي بين يواب غرني بيريو مالم مین طاری موامو حسینه ی کیوم متاثر ندخی - ایسے مواقع برد مکھاگیا ہے کورت مرد سے زیادہ جرآت سے کام لیتی ہے بعورت کی خلیق میں فطرت سے کے ایسی قتمی بہاں کر دی میں کہ یا دجود حیاد نسوانی کی کا رفروا کی محتم مردان كوبروك كارلاتى م عزيرف مونى تحا حينه كوبات أويائ موئى - يس عبوكير الكالاوه قابل يريائي نسي سجعاليا يا يكه أس بيغوركرف كى ضردرت بى بديم بحرى كى "ئيده الفاظ تصريح سيندكى زبان سن كل كرفضار من جذب موسك - عزني فاموش كحرا موا بؤاب كا نكرمي خيال مي خيال مي ريانيان مور القا- بزار دن منصوب يا ندصًا تقاليكن قربان مسنطق سلب موتيكات حبب عقور ي ماسى نوعيت الركي اورع نيكوئي جاب مدد سيسكانو أسسين في المسكان المساد " میری متی بن به سیحسی صورت میں اولی تمیں - میں مانتی ہوں کیاس دقت کی خاموشی مزار کو یا کی کی آئینہ وارسے ک مین میں اس سے منیتر کہ ہم اوگوں کا مسایک «وسرے آئینہ سبتی میں نظر آئے۔ زمانہ کا نشیب ا وفراز ہارے سامنے رہے بلکن چاریات کے طی مہمان کا دہن شت نہو اجا ہے۔ یہ طاہرہ کہ آپ تعلوب

نظرا دسم بی بین کاش بیخلوب دائمی فلوس سے اشناہو۔

عزید فیروں کی خوب دور کو بیٹھال کہ کہا۔ آپ فدارا بیری فاہوشی کو میری کے فلقی بیکول نہ کیجئے۔

مرزید فیروں کہ جواب دور لیکن بیری بچھیں نیس آگا کہ وہ آپ بیں کونسی قوت کر بائی ہے جس نے بیری گویائی

میں جاہتا ہوں کہ جواب دور لیکن بیری بچھیں نیس آگا کہ وہ آپ بیں کونسی قوت کر بائی ہے جون ایمی کون ایمی

کومیر میں بین میں رکھا۔ حاکم کے فران کو نہ مانے دیں جانما ہوں کوم ال تعزیر ہوتا ہے۔ لیکن ایک مجمون ایمی

مر یا بیندوں سے آزاد ہے۔ جھے اس کا کھی اصاس کو کربرا دوں بے کا ایمی فوائے کہ ایسے

مر یا بیندوں سے تواقع ہوئے کی صور تعزیر آجا ہے اور احمامات کی دنیا میں توجی بر با ہولو آپ ہی فوائے کہ ایسے

مر یا بیندوں کے تعظم ہوئے کی صور تعزیر آجا ہے اور احمامات کی دنیا میں توجی نے ہوئی ہوسکے۔

مر یا میں وہ الف فاکمان سے لا میجن سے قلب کے بیجان اگیر کیفیات کی ترجانی جو دی طور سے کر رہا ہے۔

مر یا میں وہ الف فاکمان سے لا میجن سے قلب کی بیات آپ کے جذبات کی ترجانی جو دی طور سے کر رہا ہے۔

مر یا میں جو بیات کی ترجانی جو دی طور سے کر رہا ہے۔

شايد آپنيس جائے عورت كا ول مم باور مروم في جذيات كا كل س برور اير آب اس كمي لقين اليكي الر كوئي عورت اب سے اصاب لطيفر كي تشريح بير مهر بو بعورت قطر آزيا ده ذكى الاصاس ہے - اس كا ول كوز مانہ ك نشيب وفراز سے آئنانيس بو آگر جذيات محبت كى قوت اوراك بيں بے صابطيف واقع مواسع آب كميں يا مذكس ميں جائے كي ميں ان كر س

عزیر- یرنس کشاکیم دمیت کے افل دیں نے باکنیں ۔اگرد دمری طون کی ہے احتایاں اُسے مجدد ذاؤی قدو می خواست کا مسام کا ہے۔ قدمان کیمرد مریاں میات چندوز دکی کشاکش اُس کی مهت ایت کردیتی می اعدال ایک یں دو دہ کچر میں سے جواس سے متوقع می نمیں ہوتا۔ آپ یہ نہ کے کے مرد کے لئے یہ آسان ہے کہ رشتہ مودت جائی تقط کو دے

یا یہ کہ وہ لذت یا ہی ہویہ ہے۔ وہ محبت کے لئے بڑی بڑی قربانی کے لئے بٹارے گرمرد ہرویں کی آب تیں لاسکا۔ جی قو یہ بناے کرآ ہے کے ہر لفط سے موافعت کروں کی آ وایدا کرنے سے میری بنس دنیا میل ورآپ کی تکا ہوں ہیں دلیل نابت

ہوگی ۔ یوں جھنے کے مولوہ ہے ایک بکوے کی اندہ ہے ۔ بورت کی تفاظی قوت کے اثر کی ذوست فود کو محفوظ نہیں دکھ مرد کو سے کہ ایک بکو سے ایک اور ذیا دقی برینی ہے۔ یہ خود رہے کے مرد موجت کے المحادیس ہو با قوت کی کی اور ذیا دقی برینی ہے۔ یہ خود رہے کے مرد موجت کے المحادیس ہو با گور سے باکہ اور میں بابندیاں اس کے دامن میرو قرار کو با دہ بادہ کرتے پر تکی دیتی میں بین خوا باب اس کے لئے کئی میں مون کی دین قدرت کی آزاد ہوں میں بابندیاں ما کدگر دیا ہے بسی طرح ہر مود موجی نہیں کہلا نے جاسے بی موافقت کریں گے۔ اس کے لئے کئی میں مون کی دین قدرت کی آزاد ہوں میں بابندیاں ما کدگر دیا ہے بسی طرح ہر مود مود می نہیں کہلا نے جاسے بی موافقت کریں گے۔ اس کی نیون کی نیون کی دورت کی نسی کہلا یا جاسے نے کئی میں اس بی نہیں ہو تا ہے دیکوں ہی جو باب کہ کہا کہ اس بی تا ہے ہی موافقت کریں گے دورت کی نسوانی کرو دیا ہے۔ اس برخالے اس برخالے ہی تو بابی اس کے ایا اس سے آب بی میں بی جہ باب اس کے ایک میں اس بی تا ہے دیکوں ہی جو باب اس بی تا ہے دیکوں ہی جو باب اسے اس بی تا ہا ہا ہے۔ ایکوں ہی جو باب اس بی تا ہا ہے۔ اس برخالے بی تا ہو۔

میں میں ہے۔ میں اسے ماننے کے لئے تیاد ہوں کے عدت فطر تاکم زور دافع ہوئی ہے لیکن جسیات لطیفہ اُس میں بدار میں اتم بوجود میں ۔ وہ کچر کرسے برآ مادہ ہوتی ہے توٹا یہ کوئی قوت اُس کے ادادہ میں حائی نہ ہوسکے ۔ چوٹکہ اُس کا دل خلوس سے معلوم جا ہے ۔ اس لئے مرد کے جذبات کا اُس برکافی اثر ہوتا ہے ۔

عربنی اور فالباس کے بعد آپ بینوائیں گی کیمرداس سے مقرامے ؟ مربنی اور فالباس کے بعد آپ بینوائیں گئی کیمرداس سے مقرامے ؟

سید در ایس می بایس کی بات ایک به خود در این دارد به این کال بایس و نام و نام

ہمارا ناٹک

وہ بھی زمانہ تھا جب ہندوستان میں ناٹک کا فن افع پرتیان کا انہی اس کا مازوسا مان بہاں یا اس کے تمثیل کا روسا مان بہاں یا کے تمثیل کا روسا مان بہاں کے تمثیل کا روسا کی بیال کے تمثیل کا روسا کی میکر بڑے بیاں کے ناٹک اور تمثیل کا روسا کی انگروں میں ترومد کے دیکھ کرڑے بڑے سفرنا موں میں ترومد کے لیے میں انگروں میں ترکرتے تھے اور صفح اس کی آوان و توصیف میں رنگ ڈالتے تھے ۔

،أس زمانے میں بذیب کا بزوی ، مغرز شرفا سی صداینا فخر سی تصدینا فخر سی تصدیمن اپنی ذاتی بزرگ کے اس معزز کام میں اس فن کا سبت بترا بل سی تصدیر نور را فریر شود رہی سے بیاں دلیوں کا کواس معزز کام میں ایت نہ ہوتی ہی ہر راجا ور رجا ارے کے محل میں ایک اٹک گوضر ور رہا تھا گوئی تقریب بغیر ٹاکوں ریواطف نہ وی ہی می شرخص ، ٹک کاسٹ ان تھا انائک و کھی اور شاعری دل کھولکر واد و تیا ریواطف نہ وی ہی میں ایک کاسٹ ان تھا ان ماک و کھی اس کی مثال خود ہما ور اجا ور اجا و سال کی مثال خود ہما واجسسری میں نہ در میں ملازم سے دود جب میں ایک زبردست مالم اور ترفین کا رتھا ابتیرے اکمیرا ورشاعراس کے دربار میں ملازم سے فود جب ہوتو برجا کا کیا گیا ۔

ن ما اخیں اس سے کوئی مطلب بنیں کہ جو کچے وہ لکھ سبنہ ہیں اوہ ڈرامسٹ یا کہ بن کو نولبات کا دفتر کیو کہ اسی چیزوں سے علق کی کو دعیبی ہوتی ہی نہیں اور نہ کوئی اس کا خیاں کرنا ہے اور بر کہ فی افتر انس کے رامت کی وروسری مول لینے سے مارہ ہو گڑے عرب تو زہر کیوں دو کیا کوئی بنا کہ اسٹ کہ اور اسلامیوں انگیج وہ کی اول میں ایک یا وہ کے سوا کوئی ان ایسا ہوا ہے جو ملک کے سامنے صبحے ٹو یا مرمین کرسٹے ہی تھا کہ نے جواریا نی بس سے گار

عار سے بیان کے مثین نگا یا کار والوال کا طوال این ناکامات نیار منتی صاحب تعیناً کسی تصریر **میں الازم ہوت** : ﴿ ووه حِندالي بن بن جوكم بشّع ننى كها ترس كر واول بميت نائك والورك مورد عمّاب رست بي كنوكم مان کے کھے برشیں چلے ان کے طلب کے ذیات میں علقے حمل کا اللہ جو مایہ ہو اسے کہ اوحران میں سے کوئی ڈرام سلے کر بیونجا اوھ وہ کاٹ کھا نے کہ ایک ذہب رہائی جو ندرونی ہوگ وہ آب فود بچھ سکتے ہیں یہ توخیرا یک بسالهٔ فرصنه عاا بنشی صاحب کی سینے ہیں ، شبخہ که اُلیس اُنا دائیں ساخ وزی کی صرورت بڑتی ہے۔ یہ کام تو مالکو ناہے مالکوں کے و ماغ میں اور سرو ماغ عموما فن ڈرامہ سے اوا تعن اور روسیاسے زمادہ آسٹ اہوتے ہیں ایک نم يَا اللهُ الله المسوحة يَرْقَى بِي بعليها مِن الله ون إلى الله الله يَرِيد والله الله الله الله الله الله الله َ رب الويْرِ عَلَى غرض فَتْنَى جِي لا مُع الصِّيبِ لك في بيان أبيجاتى بن منشى ك اسب توسنين طَيرت وس با ين مح د نور مين وه قصما واقعم النتاكي على من تبدين بوط اب كاف بحرب والقامن وال منطبية كيرون كي نوك زان برميوني عالما بي عليه صاحب اسي طرح ورامه اسينهجية ابا بحواب باب الكراد التي يتكيس بي الأواقعات كين بي يحرا ورفيركن ;وں ڈرامتیت کتنی ہی مفقو د ہؤیہ ساری بآمیں نظراندا زکر دی عاتی ہیں کیوکہ مطلب توصرت لوگوں **کوخوسٹ کرنا ہجا ور** وه بوجاتاب علية تعقيم يه والتيجس سي ما يد في الدى درات الكيم جات مي والتي بهارى نظرون سے اوسٹ بدہ نہیں۔

جواب الآتوسي مل " صاحب انعيں چنروں سے بلک نوشس ہوتی ہے " اگر ہم الیا ناکریں تو د وسرے دن سے ہم **اگر ہ** كونندوسيس الك لكا ديني يرت كوني صاحب ذرامجهم تبلادي كه اب اس كابعي كوني جواب دما جاسكتا مذك درست كمتے ہي، فود بم في اپني لا پروائي سے الليج كى مالت بنا دى ہے كجب لك وال طوفان مرتميرى نو بيل يا جائے والم بركر كامياب نيس موسكتا-

مالكوں كاظمى نظر و بير پيداكر نام ، ، ، ، ، ، ، ، كي يجي وه اس طرح الكميس بدكركے بڑتے ہيں كه درست لستے ے بٹرک کر کہاں سے کہاں جا بیونیتے ہیں۔۔۔۔ اِس روبے کی دھن میں وہ صحیح ڈرامہ کو بالاٹ طاق رکھ کرگندی بیزوں کوا مینج بیٹ آئے ہیں تیجہ یہ ہو تا ہے کہ کچے روپہ توان کے ہتھے ضرور پڑھ عبا تاہے لیکن اس کا زہرا میٹیج پر الیسا مصلاً ہے جول کھ تدہر وں سے جی '۔ا' ل نہیں ہو ما ہی لوگ ہیں خبوں نے زیادہ ترعوام کا مذاق بگاڑا ہے۔ میرے خیال مِن الرِّهِ اللَّهِ كَا مِن الْمِي الْقُلْ بِ مُوتُوسِبِ عَلِيكِ أَن مالكون كُوتُوسِيعُ كُرْمَا عِلْ سِنَّكُ كِيونكُرْجِبِ مُكْ يِهِ زَمِده مِين

النيس لا كچى مالكون، بع پرواه تمثين تكارون اورنيج درجسك اكيرون ف ناتك كواس كرے غارمين ال ركام جهال روت ني كى ايك ملى كرن مي نيس بوني سكتى ايك جدوجدكى از بردست جدوجد كى ضرورت محكم دُرا

بھردنیا میں چھ طور پرلوگوں کے سائے آ سکے ۔

يه تصوير كالكرخ تما الكل يكرف بات تى المم فالزام أيشج والول برتمويا ب مرورا ابني طرف غور يحيُّ وراكريان من منه دالكرد عيم أنشر و لا صوفي كم قبنا ان خرابول ك ليَ هيشرو الحالمي الزام مين ا می اس سے زیادہ ہم خودنیں ہیں ؟ اگرآب انھیں اِس کا ذمہ دار ٹھراتے ہیں تو ذرا نود مجی اپنے آپ سے پونچھے کہ مم نے اس کی خاطر کیا گیا۔ اگر انفوں نے کوئی خواب نا ٹک کھیلاتو کیا بم نے بھی عبو نے سے بھی صدائے احتجاج بلندگی ؟ اگر ان یں سے کسی نے کوئی بات لائق تعریف کی توجی ہم نے داد دی ہو اگران میں کوئ اچھا تمثیل گارپیدا ہو آوجی ہم نے قدر ى وكسى الكر كے صاحب كال بونے پراس كی عزت افزال كى و بنيں - بالكل نيس - برطرف یں جو اب مطے گا۔ ہم ان مصب توجرہ اس بی طرح بے توجرہ کو کداس کی بی خرنیں کہ اُن کی دنیا میں ہو تاکیا ہے۔ یہی جواب مطے گا۔ ہم ان مصب توجرہ کے اس بری طرح بے توجہ رہو کداس کی بھی خرنیں کہ اُن کی دنیا میں ہو تاکیا ہے۔

ىلى التيجدية بواكه لوك علط فهمي مي متبل بوكك -

بارے ڈرامے کاموجودہ دفتر گوعلم وادب کاخذا نا ورشا ہرکاروں کامجوء نیس گرہا ری بڑی خش قسمتی ول كديس كم سع كم بهارك سائف صلى عالت من بوق مراك نيس ب، بهار بترن تأيل كارول كى رَ فَى كَمَا بِصِيحِ عالت ميں ہما رہے يا س نبيل آئى ، يوں توخل ہمارے چند کتب فروشوں کوسسلامت ر**کھے حرب** فرا مول ہی سے آپ کی ایک الماری بھردیں کے مگرجسی دیں صالت میں اضول نے ڈرامربیش کیا ہے اوجسی کہ حیری اس کی گردن پر بھیری ہے اس دنیا میں معاف ہونے کے قابل **ترہے نیں اس کی دو** ونہیں ہں'ا ول تو ملک والوں کیلایروائی' انہوں نے صیح کما ہیں رکھنے کی اور درس**ت چنریں دیکھنے کی مجمی کوٹ** بی نه کی ورنه کوئی وجه نمیس که یه بهترے کا ندیه ملط مضامین بیه دلیل روست مائی اورایسا برترین جها ما صرف المارے ڈرا موں ہی کے لئے مخصوص ہو آ۔ دوسرے خوڈ تینل کا رصاحبان کی بے توجبی سے اپنے کو صرف عیر کا نده جانتے ہیں انفیں اس کا قطعاً احماس نیس ہو آگ دوسرے لوگ اُن کے بارے میں کیا خیال کرتے ہیں ور نلط ڈرا مہ چھپنے سے ملک والوں پراس کا کیا اثر ہوگا اس کے علاوہ یا تونیمرحمولی انهاک یاکونی اوروج موگی جس ے سبب بیاروں کو یہ خبر بی نہیں ہوتی کہ ان کا کونسا ڈرا مرابنیران کی مرضی کے چیپ گیا ہے اور کس حال میں چیاہے اور میرا گر غلطی سے تھی معلوم ہی ہوجا آ ہے تواس کی کوسٹسٹ کرنا کہ کو ل حرجان واکر کردیا جا کے یا اُس كاب كوصيح كر كے طبع كرايا جائے ايك طول عمل و فضول سى بات معلوم بوتى ہے بيرے خيال بين بهذوشان ميں شايدايك يا وو درامن كاراييع بي جوايى تسانيف كويج طور برهيدات بي ورنه دوسرول كے كئيد بات برمر ازگناه ہے۔ ایسیع کی حالت گو بدل علی ہے گرمیش کارصا جان کی آنکہ انجی نیس کھ لی۔ ایک شہورمتین کا رصاب سے جن کا نام ظا ہر کرنا مناسب نیس ہے ہیں اسی کے متعلق گفتگو کررہاتھا یا توں ہی باتوں میں میں نے یہ کمد ما كر ملك كے لئے اور فاصر ہمارے ادب كے لئے بہت ضروري ہے كہ ڈراے سٹ نع ہوں اور بیجے ٹالع ہوں ماكہ كم سے كم لوگوں كى فطر تو پڑسكے . وونہ شاكت تو وہ يوں عبى بوجاتي بي ليكن اسى دليل عالت ميں كه طبيعت ديكھنے كك كۇلارانىي كرتى....جواب قابل غورىي تصاحبىيى دامە تا ئى كرنے كوتوكردى گرنتىجە يە ہو كاسبے كم

نے ایسے ایلے میدا کئے جوکسی محاظ سے دور پے کے کسی ایکٹرے کم نہیں لیکن یور پ والوں نے قدر کی اور ایسی فدر کی كيان كا يكرون كانام جان لكهاجاتا ع عزت على جانا بي مرانيا يكلويديا ان كه حالات ع عزين اور مزيوان كم ، م سے واقف ہے۔ گرفر ابندوستانبول کی قدر بال خطر ہوکہ آج کسی تا ب میں ذکر ہونا توعللی و چرہے جناب ز موزر نے سے بھی ان کے حالات زندگی نبیں ملتے، میرے فیال میں جناب نورالنی و محموم حصاحبان ہی ایسے اصحاب ہیں مول نے اس کام کا بیراا تھا یا ہے اور جہا تک مکن ہوائے ڈعوٹڈ ڈھوٹڈ کراپنی کیا ب نافک ساگر میں جمع کئے ہیں گروہ نیں کین مجے امیدہے کہ وہ آج یا کل میں تینیاً کا میاب ہوجائیں گے۔ نہ بن ضروری ہے کہ اُرد ورسالوں میں ڈرامے برا بیٹ الع مواکریٹا ن پر تقیدیں مکمی جائیں ایک ، سے مالات دیج جوں ان کے کامول پر مکتہ چنیا ا**ک**یجائیل وس ان کے کمالات کی داو دی جائے اسے انہ اور ایک ای ایک اس میدان میں قدم رکھنے کی جراُت اور اپنے کام کوشد عا ئے کی کوشنش کریں گے جنیک ابترائی ایر ایک نیانت متعدی سے اس کام کی ترقی اور توسیع میں صدلیا تھا چکے و تحفظ تیاتر اس کاتنا پرہے کیکن میرا یا بیروں آب نے میرے نیال پر پہلی جیسی توج چوردی مب سے پہلے جنا ب امتباز ملی صابی آج کے ڈرامن کی اولی کا یک باب تھا تیا تین میں کع ہواجے نمایت بیندکیا گیا اورلوگ نظار میں رې كاب د وسرك باب مي پيتي بير اگست شاه او كېرچ بين ب مومون نے لكه اكد دوسرا باب د فترسي بيخ چکا بئے تمیرے باب کے ہونچنے پر دونوں نوٹا کع کئے جائیں گے چر تمریکے رسالے میں وومضامین ڈرامے برشائع ہوئے ایڈیٹرصاحب نے وحدہ فرما یا کہ وہ اپنے خیالات کا اظهار کسی دوسرے پرھے میں کریں گے لیکن جب سے ج میک ہم سال ہونے کوائے ندر تناولی ہی شائع ہواا ورندا یر شرصاحب ہی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا، منرورت بوکر جناب ایڈ بیر صاحب ا بنے خیالات کا اظها رکریں اور دو سروں کوھی اظها رکرنے کی ترغیب دینک دوتین پر چوں نے اگر کمرما بندھی توجیری دیکتا ہوں کس طرح ڈرامہ پرلگاکر ترقی کے زینے طیس کرتا۔ أفتاجر

وں کی کٹیں ل کھا رہی ہے زمن*ک گیا تط*او مهوني تيس كفلتا مواكندمي يرجعكى مونى تليس گلابى مونت ن ہو کرچمباک رہے تھے۔ کامنی اور مہوے کے ر کا ڈوں کی معصوم لڑکی بجو نے بن سے ہرسکھا ر نطرت کی دار بانی کی انتهانی نی کوجاک بی تنی اس ئى رىكىنى كىنىچ كراڭگى تقى وە ئىنى سن كى مەروشىنىرۇ بىا باك ئى رىكىنى كىنىچ كراڭگى تقى وە ئىنى سن كى مەروشىنىرۇ بىا باك . شاعرى كى جنت تنى إمعلوم بوتا تما كه فبكل كى مارى تازگی شمٹ کرانسان ہوگئی ہے اور تھنڈی ہوائے ست جبو بکے اس کے اعضامیں ڈھل گئے ہیں۔ میں فاموش تھا تمی جب رصبیح کی ساری ست دا بی ر₋ میری رفع اُس کے حن کی بُرکیف شعاعوں میں گھرکرھوم رہی تھی۔ میری گاہیں ا سیجبر کم ست بیا اب وفونیر كى پرتىش مىر موقىيىن.... د بى يا ئون چلنے والى نىم مىرے كانون مىر كى مەرىمى تى ھى يون جي ، رجيے كونى اب كام ،ى نيس ہے یہ وہ ا دا، بی جس کا کچھ نام ہی نیس ہے یہ وہ ا دا، بی جس کا کچھ نام ہی نیس ہے

A service of

ان میں دوب کرخوت موں بر مولی کے دن تھے۔ نہ معلوم کیوں کھی میں خوت اور کہمی گین موجا آ تها. فطرت کے نئے روپ اس کے البیلے سنگھا رمیرے جذبات میں الاطم پیدا کرتے تھے۔ دوپیر کی الکی گرمی میں مرط ن سنة أنه مو المقااور فاخته اور كوترا بني خواب أور كميت كاتے تھے جب كوئل آموں كے درختوں كے سے میں اوروں کی جینی خوٹ بوے دیوانی ہوکرا بنی کر دردا وازے کوکتی تھی جب خولصورت قوس فرح کی عاقبی را میں تا ہے اور ایس ترص کرتی میں جن بے عین ہوجا تا تھا اورایک پر بطف تکیف میں میری آنگھیں آوھی نبد ہوتی ی را میں تا بیاں ہوا ہیں قرص کرتی میں جن بے عین ہوجا تا تھا اورایک پر بطف تکیف میں میری آنگھیں آوھی نبد ہوتی تميس بمجه پزيم خوابی کی سی کیفیه ت جماعاتی تنی و پهنجه محسوس مو ایقاکه میں بریم گرکی سنبری اورجاد و بحری فضامیس . . . کو اموں جہاں مرچیزیئر ستاہی جہاں دنیتوں کے قونا سے اور دوشگوا رسایوں میں تیاں بینچودی میں آکرایک وسر ہے اپنے محبت کے نہائے کئی تاہیں بہاں ایک سالولے رنگ کا نوبھورت نوعوا ان لڑ کا بنٹ محبت میں عُور ہو کر ایسر . بار المنهاس كے يا سايك جولي في گال و عبير مجارموا ہے ۔ وہ بانسرى بجاتا بحاور بنت كى بے صبر كرد نيے الى راً أَنَّى كَ الله بِ 'بِوا مِين عِنْ اللَّهُ مِي الكؤرسُ واليَّا يَان اويصبركَ مِين وَمَنْ خِيلِ ورشوح ديويا ل لكيسونواك بوئے جونیواں نیں ، یلے کے بار بازائے اوالے ایک میں سیندورماتھے یہ بندی آنکھوں میں دنبالے سربرگھڑا اور بوئے جونیواں نیں ، یلے کے بار بازائے اور ایس میں اورماتھے یہ بندی آنکھوں میں دنبالے سربرگھڑا اور ، کر رجیائل گئے ہو 'ے منی بی الحکیوں ہے ساری کا اُڑی ہواانجل سنھالتی ہوئی جمنابل بھرنے کے لئے برن چراتی ہو اُن جلتی ہیں۔ دوسٹنیرگ کے نتے ہیں۔ مرشار قوم نباب کے بارے لڑ گھڑائے جاتے ہیں۔ اوھروہ خواصور ست ىانولالەرگا ئىجرا بىنىرى بىجا ئا جىجەرچىلى ئاچەر جان بو^{چى}ھەكەت ئا بىجەرنگ كى ئىچكارى بىمركروە شوخىسە أن يىطل^ا سانولالەرگا ئىجىرا بىنىرى بىجا ئا جىجەبىلى ئاجەرجان بو^{چى}ھەكەت ئا بىجەرئىگ كى ئىچكارى بىمركروە شوخىسە أن يىطل^ا ی جیسے یونان کے باغ میں کیویڈ نے تیر علیائے تھے۔ درداو محبت سے ناآسٹناول نازک بہلو و ن میں دھڑگنے ما المركاني کی چیا جیم کے ساتھ لطیعت ترین نغمہ ن کر مواج سے قورب جاتی ہے۔... میں صطرب ہوگیا ... بمیرے دل میں میں اٹھنے گئی . . . کچھ یا دایا آنسو میری آنکھوں کے دریب آگئے اور یب ساختہ میرے منہ سے کل گیا۔ دل میں میں اٹھنے گئی کچھ یا دایا آنسو میری آنکھوں کے دریب آگئے اور یب ساختہ میرے منہ سے کل گیا۔ « میری و دوستختی کی سامیا نا زحد!!! اے گا وُل کی بھولی اور معصوم ملکوشن! خدمات کا مرکز خواب « میری و دوستختی کی سامیا نا زحد!!! اے گا وُل کی بھولی اور معصوم ملکوشن! خدمات کا مرکز خواب کی حیرت! آه نوشام کے گل بی با دلوں کی طرح بیرے دل پر عیالگئی ہے تیری ایک نگاه نمیرے نئے بیشت ہی الماري من من ساني سيح كى بها ربحة فاموشى من گرے گرے سمندركي سطح كى شان سكون ہے۔ الله من من ساني سيح كى بها ربحة فاموشى من گرے گرے سمندركي سطح كى شان سكون ہے۔

وتمارا نام کیا ہے؟" میں نے کا بیتی بونی اواز می گا۔ ر شانتی إ " _ _ اس كے بونلوں ير خببش بولى اس كى آواز بہت دہمي اور نيچي تھى . دہمی جوا يك ختم ہوتے و نغیمیں ہوتی ہے جیسے کوئی کا ن میں کمہ رہا ہو مجیسے پاس سے ایک جلدی میں گذرتی ہوتی کیری ى زماياس" فرفر" بوات.

و دمجه سے بول رہی تھی۔ وہ مجھ سے خوفز دہ نہیں ہونی۔ وہ مجھ سے بڑن نہیں ہوئی۔ وہ جانتی تھی کہ وہ بالکل تنہا ي ويها م كا انجل ميور با مول مگيوه وي مي ري وه وي بيرب موري ما ورهاموش مي!!! یہ سوچکر ____ نوشی سے بیرے آنونکل سے __ بیانادل مجت کی تطیف امنگوں کی مشارب سے ا برز موکر حلکنے دگا . . . حذی ت سے متاثر ہوئے میں آواز برت عباری ہونے گی۔

و ننها را گھرکد پ ہے ؟'

ارياس كے كالول ميں!"

وتم بيال روز آتي مو ؟ "

دو **بان . . . گ**رز . . گرا به نیس ٔ و گی[.]

ود کیوں ی،

. معضر صت نمیس ملے گی! و کھیتوں نیں جت کام ب

ووتم اکیلی کام کرتی ہو؟"

«نمیں میری مدد کر آب

اس كے بعدوہ چيپ ہوگئی۔ايکشکل نا ہوشی طاری ہوگئی۔

میری روح مضطرب ہوئئ۔ دل میں اگ اگر گئی ست باب کے مذبات میں باگل ہوگیا ... نبیکسیر کے رومیو ک طرح ... بیں نے جوش میں اس کے ہاتھ پکڑنے۔ اُن ویسے نرم تھے بخل سے زیادہ نرم اُس کا چبرہ زرد ہوگیا اس کے ہونٹ کا نیبنے لگے۔ جیسے گل ب کی دو تبایل ہوا میں تعریفرار ہی ہوں۔ نرکسی انکھوں سے کل کر دوانسوز خسارو بربينے لكے۔اُس في ميرى طون ديكيا ميرادل دُون لكا - كليس رُكے موئے النووں سے ميرادم محفظ لكا۔

ِ ذال دیبی تمی! و رعالم تصوره یا کیاسی دنیا میں بیاتی تمی تبال مرینر مرمه ستا و مرکبیت موتی بیلو میں مٹیعا میٹھا **در دیمو** الما و میں اطف میں انکھیں بند کراتیا ۔ شاتی سے مجھے محبت تعیق وکمیٹی عموم تھی۔ اپنے من کی کرشر سازیوں سے بے خبر صنع من ایس کی رقیت یا ک اورمهیو کی طری شقات تھی۔ اس کی ما دیم کِس قدر سادہ تھیں اِس کاد**ل ک**زا**صان تھا۔ زندگی کو** ت بنی بونی ہوا یو کی تی تی۔ اس کے نیال ت کی ناز ک شیشہ نا دنیا کو زمانے کی کسی چیزنے ہاتھ نہیں لگایا تھا۔ اس کے جرا ئە دردىن و ياتىمە ئىلىمىلەت كى ساتىلىمى دائى كىنى ئىلىنىدىن ئىلىنىدىن كى كوشىنىش نىپى كىتى . سىلىنى دىيا اور من كي يميد كيون من وه ب بره تني . ان بال كي طرت وه اكنزلوكون كوهربان او محبت كرف والأنجلتي تقي-ا نے بھائی اور بہنوال کی طرح وہ بت سے او گور کو الوٹ نے غوض و مہدر وخیال کرتی تھی۔ نانی و یاتی اور ترب و بارت مام کرای کی طرح غریب تنے اس لئے وہ دولت اور اس کے آرام اور

غلین کونیں بانتی آن او ینداس کی پروا^ا برق آن مجے اس کی ان انو کی نو دیوں سے نہ یا دی میں اس کی سردگی برجان دیتا تھا میں جانتا تھا کہ اس **کی مجت** میرے دل کے بی میں سکتی و رند کم بوئتی دیا جھا ہے گی وج سے تعلق تھا اویشانتی کے لئے صرف ایک خواہش میرے دل میں تى كەدەلىپى رۇا دىجىنىنى وا يامىن زىدگى بىرىك جھسەددىمويا مجھسە قرىب مىراخيال كەپ يا نەكرىغ جھ مجت كره يا خاكرك نتيجها س كي زياده يروانه في الروه بهي مجه جا باتي تودنيا مين ميرك اليهانوش مت كوفي نه بهوما -

گریجیه اس کاسی قدر تین تما تبنا اس کی ؛ بت شبه تفا-

مبرے جذبات اس كاسم كى تواجوت يوال عالماده والسته نتطى ميں جا ہما تھا كداس كى روح مجھ تا توب موجائے۔ اکتوبرمی بونیورشی بندتھی اور میں گر ریقا ، نھے ایک دن معلوم مواکد ثنانتی کی نما دی ہوگئے ہے ۔ مجھے خوشی ہوئی جب میں نے مناكدوه أرام ع بوا و إس ك بال كريدانيد كوكه وديمي عليف عندر بوگ مجها فنوس صرف اس قدر مبواكلب

وه زیاده تربیان نرب کی اورسی أے رونه نه د کی عول گا-شام مل و دن جرى د صوب شندى بوكر فاب بوكى شى - دُوتِ بوك سورج كى آخرى شعاعيس نسر كے بإنى كى فاموش سطح کوسیپ کی طرع گوناگوں زیگوں میں بدل رہی تیس دن بھرک جرف کے بعد گلتے واپس ہورہے تھے۔ افق برملہ کا کمرا تر ناشوع ہوگیا تھا۔ دُور پرچپوٹے چھوٹے سفید مکانوں سے دھوان کل رہاتھا۔ قریب ہی آم کا ایک گھنا باغ تھا جس کے دخیتوں کی تمامین آموگیا تھا۔ دُور پرچپوٹے چھوٹے سفید مکانوں سے دھوان کل رہاتھا۔ قریب ہی آم کا ایک گھنا باغ تھا جس کے دخیتوں کی تمامین مد حمايه المنته أله الرائدة تناخر ملها باني من يا ول التكائب بالنسري بجاراً تعامدهم مرون من شيام كليا فالاب التحام

ره) تنجو کا حال جهال میں جو ہوگیسا تھا پکیسر ن ہے حدیثہ شام کر تعِانف بی تمی وشت کا ہر طرف ہے جو بن گیا تھا منظر برادیوں سے جس کی عالت ہو گی تھی اہر رئین جوڑا ہے ۔ رئین جوڑا ہے ۔ ایانے اداے جادو جگا ۔ بن تیمی برمانیا جو د من نرمی پر جس کے مٹے ہوئے تھے ب نعش زندگی کے س دا غ برمن تما - نبجسال کرد رسی تمی ی ۱۰ بهال پیر سبخسل شمر تفاول فریب منظر بیش نیظ فکاس بسر ابستان دل رُبابی قدرت نے دی اُسی کو (۱) را گھرا ہوا تھا ۔ اِنی کیا ۔ اِ مذب میں میرا ہاں ۔ کیجم کیجہ جیک را سنے نے بھراسی کے صورت منگی و کھائی دن کی جو نہ آبر گی کا سے نے جھاک رہا ھا ان کی جو نہ آبر کی کا سے نے جھاک رہا ھا انیا ئے آبر نیہ و تحو اغاره روح فیرسا یہ آ سان بر تھ ذِرْ دِن كُوكِيا فَدانے ملی مطالک رمع) رے سے فاصلیر اکب مرغزار بھی تھا تب کے فابت کی تصورت منے ہے جوآج بِس رہاہے بیمرائس بیا مہرانی نفرخزاں کے ر بحس برسی تعا ونا برجسم فال موش تعمی خسدالی صبرو تتسرا رتجي تفأ آنین دا ریمی تنا و فاک بوگی ہو رُتبہ آ سے کلا ہی پٹے م بٹر تمی حراں منڈین ہے پرٹیاں) جن قوم کو مچیل کر جن کا کلیں زمیں پر نام و نشاں نہ رکھا وی زمیں ہے اُنھی وی زمیں ہے قسمت کا پھر اُنٹی کی یں میں کر جہاں میں گوم اسی کی جماکا قالب پر اختر فریت کا یہ کرشمہ دموکا ہے یا تاث

من المي محيث

کروا کا بیٹے یغیرفانی ڈیا اس میں کا سگرور فہ تر کراڑے کا سکروا ف انکاٹ کرکو جوبدی شرجان فون کہلا ہی تخدیمیں کے لیے کمی تما اس کے ساتھ مندرجہ ڈیل خطابی طوٹ تقی کر ارب اس نے اس کو شائع کرنے کی ہے انتہا کو شنیل میں اس منع کا ایا ہی ناموں اب انسانی مال سے بعد ڈرا کی تعویت میں شائع موا اور شبیل سال کے بعد ترجم موکر ناظری کے سامنے کا جانا ہے

خط

مورفده ۱ نومبر

Ť-. ,

ا، اُٺ اُڀ اُري اِ

الكب ببلا منظراول

ن ، بره کامحل ایک معدر دروا زے والے الکا رو در برگر می خذفیں اورا نظار کرتے ہوے التی سیم کی یرہ کرد نیے والی رفتی میں فورے ملتے ہوئے طافوس یردہ جوامرات سے مزی تخت برنی ہ منگ بنگ کو میتر کے نیے بلیا موالی کرا ہی جان اول کو نول پرندام است دہ بین وہ تیم کے مجمول کی طرح بے سی میں ۔

ق ب ہی میروں سے جِمَلَ ہوا خاصہ ان کو اور دوسر^ی ہ نب نتا ہ ملیون کے دو قاصد مباس کی اکلونی بھی کی سادی ناہ نگ بگے دوسال کے اند سے کرنے آ کے ہیں۔ ان ک صورتیں سنجیدہ میں جیرے رعب دارا ور نفیدکٹروں ہیں البور میں منگ بنگ کے اشارے سے مگرٹ یی رہمیں۔ عارون طوف امرا ، دربار و شرفارته مع مين - غدّام استابية اور طوالغين منظرين بث بي جررا دل نوانه نغوں کے ساتھ لہرار ہائی۔ ٹری طلائی میزیر زری سانوں ا درمیووں کی افراط بح سرحگیمقدس لما وُسٹ ہی ادیہ سندا می کانتان بی برا کامسردرکن اجا کید به ترتی می ا بجرائ فید کمی کے مول زیالت سے رہیں برمی خرت بویں ملک رہی ہیں۔ آفاب اپنی تلم رنگینو^{ل در}

زیادئے میں کے ساتھ مغرب کی طرف کا مزن ہو۔۔ رشا ہے المحول كوظاية طالع التاره باكرة مح لم عدان كي وتتام مچىليول كى بي اوران مير سرك اور زمرد چرك بي جو كي تسم كروناره يراك مجيب ال بداكرد يتي بريق ختم ہوا۔ قاصد آئے اوتبطیم کے سابر جانے کی اجازت جاہی۔ تا ونے نرمجسی آف سلون کے نام بتوں پر لکھا ہوا خط جو جابرات كاك صندو تجيس نبيقا وزير كم التس ان كوعطاكيا . خيدا بتي بوئي اور وه آلي قدم والب گئے-تناه منك بكسنة أرام كرنے كى قوم ش ظامركى ما كو كل دير . گپوداین انباک کا تهوار مناسکے اور نیصت ہوا-ساش كااكب بيده مرب إل كامنطربي كرا بي جمع نحلف كروبول ميقت مردكيا . يوراك كيان تعو ا ورمنگ بیوس بادشا و کے مکر دیا، اس کے شباب پاکٹرگی خیان شادی میں وقفہ کا افسوس اور درمیانی ہے ترمیمی کے متعلق التي كرتي إن يكاك شن شي كي وازسسان ديتي يور رفقارون ي سرعت آجا تيجه ما شاب برى طقه بوراكرًا ج اور علي ضام كى میں سرے مانہ اغ می حرکت کرتی ہیں۔ میں سرے مانہ اغ می حرکت کرتی ہیں۔

وه اس کو اپنے حمون بڑے پہائی مروکر آن ہو آنکہ میں مروکر آن ہو آنکہ میں مرد دور میں کہ میں مرد دور میں کا میں مرد دور میں کا میں ہو آن ہو گئی ہو آن ہو گئی ہو آن ہو گئی ہو آن ہو گئی ہو آن ہو ہو تھا تھا ہو تھ

منطرسوم

سطف المائي گئے مراکی خوشی سے کانپ المحتی ہی خوف اور فت تعب اس بیٹاری موجا آئی اور دوسال بعد" وہ دریا کرتی ہی موت" اس کوجواب ملیا ہے۔

ا مک^{ط و} وسرا<u>-</u>منطاول

دنیآ فاب سے دوست اوراطران و جواب کے درست اس دراروں کی طیح روستنی ہے منور اور می خادم ہے میں و کرے اور کی خور میں منادم ہے میں اس دیار برمی خادم ہے میں اور میان سے ابنا کو جانا کہ کہ کو کان سے ابنا کو جانا کہ کو کان سے ابنا کو جانا کہ کو کو کان سے میں کا میں گائی کرنا ، طوطوں کا شور میانا است کے مروں سے مجت کا ونسی گیت ۔ ابنی مرحکی خاموشی ، وواد دھی میر کو کو گو اس طبح مہر سکوت قور تے ہیں ، وواد ھی میرکی کوگ اس طبح مہر سکوت قور تے ہیں ، وقت قریب ہی مجھ صبح ہی اطلاع ملی تھی "
د وقت قریب ہی مجھ صبح ہی اطلاع ملی تھی "
د وقت قریب ہی مجھ صبح ہی اطلاع ملی تھی "

ر بیں یہ نہیں جانتا۔ یہ ضرور ہو کہ ایک کی موت دافتع '' میں یہ نہیں جانتا۔ یہ ضرور ہو کہ ایک کی موت دافتع ''موگی ''

ر المرائد

آبای دن بعد تشریف لا سکتے میں و زیر عرض سے اس کتے میں و زیر عرض سے سے سے میں اور کا جا رفائق مبذوب سی کا عباد کی جا کے گیا۔ کی جائے گی -

منگ بھی مدہبہ وکوسمجھا ہے کہ وہ ایک ضروری کام بر بار ہا ہوا ورنیا جاند تھنے سے پہلے اس کے اور تجوں کے پات آبائے گا۔ ان کی جلائی انتہائی نم ناک منظر میں کر آ ہے مس کے لئے مشرق مہینہ ہے شہور رہا ہی۔

نگ بنگ یورک گیان تو کے ساتھ روانہ ہوا ہو۔
مدیجرو بردہ کی سنت سے ان کو عبا ہوا دیکھنے کے
برآمدہ برخرصتی ہو۔ آ ہمتہ آ ہمتہ کرتی ہوا در مبوشی

کر این این بروب موجهای راگ بندی بورون کالمها آوازین فضایس گونج رسی بین -سال دراب

انجے ہیں۔ منظرا ول رسطال بددی نظمہ)

سٹراتا پردہ مدمیرو کوایک او نبے برآمدہ میں بھیا ہوائیں ہے۔ درخت مرک کا بیرامنا بی کرنے کے لئے رون فلط کا

الرع شائے جا بھے ہیں۔ وہ دکیدری ہوا ور دکھتی رہی ہجہ اس کے دونوں خوبصورت بھے ہیں۔

" غالبا آج " و، دل میں کستی ہی شن میرسل کی رہی ہی ایک دن "

حبل دان سرگ پر سوارون کا ایک گروه و کھلائی دیا کہ مدھر و تعجب ساتھ مراک باد دیے کے لئے مینچ اگر تی تھے ہو آتی ہے۔ اور سینید اس میں مدیو برمی التی باسس ہو۔ وہ گر مٹری ہی برس میں مربی نوا ہی۔ فرم کر مٹری ہی برس میں میں خون دامنگر ہوجا آئی۔ برحا اس کو دوبار میں دلا ای اور اس سے کتا ہی۔

ین رود بر اور س س ما بد مد شک بنگ نے لینے بچوں کو بدایج کا کا انتقال مونکا ہے۔ اور کوئی وار خِسسا طانت موجو دنسیں ہے ہے، مونکا ہے۔ اور کوئی وار خِسسا طانت موجو دنسیں ہے۔ '' ماکہ ایکونسی مکہ ؟' مدمیرو دریا فت کرتی ہے۔ '' مکی مرا ''

مہ بیردکوسل مرتب معلوم ہوتا ہوکد اس کا عاشق کاکھ کران ہو سب کا فراور اجری تانی روتے ہوئے لکین کم عدل سے مجبور وہ بخیوں کو بات ہو گھنوں کے بی جب کران کودوسا دہی ہوا ور نمایت عاجران لہمیں فادمہ کی میڈیت سے اس سے مساتھ چند در ابری داخل ہوتے ہیں اور مل کے راست پر مضار ابنہ ابنیں کرتے ہیں .

موبگ بیوس اور بورائے گیان تحوور باری و بیر اور چرشی کے ماتر داخل ہوتے ہیں

ا، نماه آج رات بے زیاده زیره نمیں ره کتا یا ور بہان کرا ہے۔ اس فوری اور بہت یده ہماری فعان مقلوں کو بہاری فعان مقلوں کو بہائی کر دیا ہے۔ جونشی کتنا ہم کمتارے اس کی صحت سے علی ہمیار سے میں اور جب کا کوئی معجزہ کا مہر نہ ہواں کو دوسرا دن دکھنا نصیب نہیں ہو مکتا۔ ور راد گھرا کر ایک و وسے کو دکھنے لگتے ہیں ور مسر خوا کر ایک و وسے کو دکھنے لگتے ہیں ور مسر جھاکہ حجوزہ ہر آگھے بڑھ ماتے ہیں

دیوار برمنیا موا مورائی دم بسیاتا می اور غمیس دو به بول ایک کلیف ده آواز کالتا می باطل خیال فالب تی موا در شنف والے خوف سے کانپ جاتے ہیں . مورانی برول کو بند کرلتا ہی اور بیلے کی طبع کسی

خيال مي غرق موجاتا محة

ایک مغیدو میاتی جرای کی مکل می کمیوں کرصنف الرکا بنایت سے بروتون مواور دندان فیل کی طرح سفید — بناولاد اوم اور محبت کی سندی

مریمپرونے رضا مندی ظاہر کی اور قدم آ گے بڑھا یا . مجھے مورک شکل علی کرد یجئے وہ زیادہ فوصور ت

عادوگر کهنی بر حمک کرنسکایا اس کی مکار بیسی گنی ضهرتنی .

'' کُشے'' اُس نے سرحکالیا۔ شمعیں ایک ایک کر مے دھیمی ٹرگئیں۔ ریردہ گریا ہو)

> منظرسوم تان می کا کا کا کا دیر کے بعد

گلاب کے درخت بسترخاک برسیلے ہوئے ہیں فوار میں ہے ہیں اور ہوتی اس نے کل کل کر بڑے کنولوں پر گرتے ہیں بور فرور سے سنرے زار برآ ہشہ آ ہستہ جیل رہے ہیں بیکن سب سے بڑا اور سبین خوصور فاموش ہی سرح کا ہوا ہی پر سکرنے ہوئے ہیں نظر خوصور فاموش ہی سرح کا ہوا ہی پر سکرتے طاری ہی

کے اتھ میں کی گھڑاں گزارے گا۔ یہ درمت ہی تھاری

زرگی اس کے لئے ہی ۔ یہ اس کی قیمت ہی ہی۔

' تیمت! کچھ می نہیں کیا ہیں نے لئے جُرکے کروں کو ان کی ماتھ نہیں درکھیا؟

' کی مان کا نہتی ہوئی خوسٹیوں کے ساتھ نہیں درکھیا؟

ن کے جہے نہیں دیکھے ؟ ان کی آ واڑی نہیں سنیں منیں ؟

ای میں نے انتظار کی تکلیف وہ گھڑیاں نہیں گزاریں ؟

ای اپنے مبیوں کوشا ہی وقار کے ساتھ نبین کھھا اور آبا کی ایسی کی اور آبا کی ایسی کی اور آبا کی تھیک رہے میں گریس کی اور آبا کی تھیک رہے ہیں گھیں ہیں ؟

منظرمانحوال

ت بی خوابگاه و سیع اور ساید اد اگروں کے خوصورت ا بنا را ور مخل جا در کے در میان جس بردور ک کو کلار ای رزیا کت و در بی بین منگ نگ باد برائے کو کلار ای رزیا کت و در اور اور منام وراده منام کو در اور اور دور منزی در باری اور دور سیم منزی در باری اور دور سیم منزی در باری منزین برهبنی سے اسس کو

د کیے ہے ہیں منظر ہمیا درکانا ہوسی کرتے ہیں کمیج محقر بیک گجفالی ہے سمندر رہ فقا بالدع ہورائی اس کی شعا میں ہی بیک اندر اخل ہوتی ہیں اوراک مرتبہ شب کی ارکی کو بجرروشنی بخشتی ہیں ۔ گفتے کی آوازیں اور پرندوں کی جبچیا ہے جل کی غاموش میں رضدا نداز ہوتی ہیں۔

ر وح تغریف می مروا ذکر دی ہی ملیکتیا ہی اور سب کی نظری مردے کی طرف جھک جاتی ہیں۔

" ليكن اس كاسّاره للوع م رايئ نجوى كمثنا بي كلوع آ فاب س كوائي نياه مي لوريان دے را بي ، وه الحي كول رتيا ي اس كم بينية أكم برصة بيل ورسهارا و محكم دوا للاتيمير وقت قرب بي- وه هر موش سي اجانا مي-وركا درواره بي تحاشا كه اي و اي خو تصورت جواع ور آگے بڑستی واوان رکاوڈن کو ایک طرف کردیتی محجو اسک راه میں مائل موتی ہیں۔ وہ بادشاہ کے مبوغ حباتی ہو۔ " بِنَ بِ كَ زِنْدَ كَى لا تُى بون _ ميرى روح كِ الكَّ اس کے قدموں پر گرڑتی ہوا ورجانِ غریز ہے دیتی ہو-درباری جمک پڑتے ہیں ۔ با دشاہ آ تھ بھیا ہے الكل هوا موجانا ہے -سورج اپنی روشنی سے سمج فين برائ ي- جوامرات مجلتين - د نيا كيسرنعه من جاتي يو-(يرده گرتا بي)

أنَى بِأَ بِهِ وَمِنْ مِن مِن مِن وَيُورِ لَى وَإِنَا وَرِكَا فِي كَالْ رَفْيِلَ إِنِي آغُومِ مِن عاطفت مِن هي الجنيل وادول كى ت، يَا مِ هُوَىٰ. شُومِي او يَنُوزِيْنِي كَي مِيبِ كَنْلُهُورًا مِنْ مطلعِ اليهديرِ حِيالَّيُن. ناكامي اورنا مردى كے باول مجمع

اضطاب واضطراركا أياسا يك تحدايك نير عدود عرنوح بجوكات نهيل كتى . ناكام زندگى كا بال خرير دويد ، آبامها ک ایسی حدمین عبا ملاکه به و دعیبه و سکون همی دیکیتے د<u>سکیت</u>ے انگنوں سے او جمل ہوگئے ، · · · . . . رات ئى ، رئى مىن ئى كامالماور تىزادىج ، پدا رہی کے اصو کھے ذوق سے اطھنا '، وزیئے ہی جیدا ری گی بیدا رغزی دردِ دل کی دہیمی دہیمی سے وا **فتا بنا دیمی**' .

كهي مم خوابي كا فريب سكون بكي بلكي تيكيال وغيراطينا الجقيقي كاسا مان تهم بهونجا ماسه -اس تشمك شريد ت ك والمم ك أوك بوس ول كن تكسيت كاميد كوهيراك لمحد ك كرواب الماكت سياعل

بيا زِحبت في دلِ مايوس اك سرزاه مينجي ، اور کچروتف كے بعد به موش ازل اپنی مجت بھری خیار آ اود آ بھیں کھولکر سرت بھری تکاہ رات کے پٹنے ہوئے اروں پر ڈالکروقت کا ندازہ کر اسے ، اور ہوش یں آج آ ہوانی بکیسی و بے بسی برئس میرسی ب^ننس بار نا مرادی پر دیدهٔ دل کا ایک ایک پر ده دُر پر ده انسکبا رہے مگر

خیالتان کا ایک ایک ذره بهمه تن تمخاریج

اس عالم بے کیفی کے کیف می غیب سے اِک دل بڑھانے والی اوار آئی کہ دلے ملجائے وردوفلش بری تصویر کا ہرایک سنے گوخود تیراسوگوارہے گرتواس تیردیختی کے اندہیرے میں گرائٹ تدراہ نہ ہو میری تعوری می مم امنگی تیری

اورتیج می تیری پوری پوری مگسارہے....

مرجهط بردرت فانتكشتايم كابحة نفس سركت بمخاركشة الم كابختار مارض عانانه مشايم بیرون زناد گاه بیک انگشتایم گا پی در مقصونی وستانگشته ایم بيتيامبردست فقيرا نكشتانم كا بحيه دسرسمت مردانگشتايم دام ریانیم نیا ایک کمخودشکاردام تروانگشتایم ليكن زرا نيخود مهم بكانه كشدام درْرافلین' به خانهٔ ویراندکشتریم در زرافلین' به خانهٔ ویراندکشتریم

كرورتنا بالخصدوا فأشدام كابحة ثين وسونى وواعظ مبحد باصدخلوص سحده نتكرانه كشتايم كليه زمن ماطفت بيزيكه المست ناز ابرسريا يأتشتايم بُرديم كوك شق تيس ركي الله الايم المائدة الم كابي زقدسان فلك مركزشنه ايم رفتيم كمد بطور بالمذفليشس مر اسی والدم او وائدیاے ما كابحر بالومكرب أبغتم بزير مراه گهه دُستِ رو به مت می آروم فه كاب منوده ايم به دوال بمتي بس را زالت ومربع بركتوده ايم فلقم کے براس تقویم ود وگهم

منهزا ده كاخواب

نهذه وبلیمن و نیایس اید نمتاز سی رکه اتها اورخملف علوم پرجور عال کردیا تفالیکن اُس کوفارسی سی یاده دکیسی قربی و با این می بس اکنه شویم کها کرنا تها اگرج دائرهٔ تماءی مین بهوزی مهی رکها تقالیکن اُس کی دنها ربیم و با با به به وحت تمام کینجے الله جارئی می ۱۰ س کوشاءی کا خبطاس قدر برجور با فیکل کی روز شاعری کا خبطاس قدر برجور با فیکل کی اید و واز خوا این خوا ما خبکل کی اید و واز خوا این خوا ما خبکل کی اید و واز می اید و این با با به با با به بین نها است می کیجا ایسا می تفاکه اُس کو یکی خبر نیمتی که که مرحوا رباسته اورکمتدر در اه فیکر یک با با این می کیجا ایسا می تفاکه اُس کو یکی خبر از دی تما مال که موسم کرها تمالیکن اس و قب با ایک می می کیما اور قریب تفاکه و تمام این می می بین اور بی تمام اور قریب تفاکه و تمام این می خوا بیما و در می می این می می این می می بین از ده او میرده بود و اس می دو به به ایک می دون بیونک ربی تعی جس کا اندازه ایک می دون بیونک ربی تعی جس کا اندازه ایک می دون بیونک رسکتا ہے ۔

بیدا موگئی تھی اور تمام دن کے بیش زده او میرده بود و اس می و دون بیونک بی دون بیونک ربی تا می در می تا می اندازه ایک می دون بیونک رسکتا ہے ۔

بیدا موگئی تھی اور تمام دن کے بیش زده او میرده بود و اس میں و دون بیدا یک می دون بیونک رسکتا ہے ۔

بیدا می کونی کی کرسکتا ہے ۔

بیدا می کونی کرسکتا ہے ۔

بیدا میکند کرسکتا ہے کونی کرسکتا ہے کونی کی کوند کرسکتا ہے کوند کرسکتا ہے کوند کی کوند کرسکتا ہے کوند کرسکتا کوند کرسکتا ہے کوند کرسکتا ہو کوند کی کوند کرسکتا ہے کوند کرسکتا ہوند کی کرسکتا ہوند کی کرسکتا ہوند کی کرسکتا ہو کرسکتا ہوند کی کرسکتا ہوند کی کرسکتا ہوند کی کرسکتا ہوند کی کرسکتا کے کرسکتا کوند کرسکتا کرسکتا کی کرسکتا کی کرسکتا کی کرسکتا کرسکتا کرسکتا کی کرسکتا کرسکتا کی کرسکتا کی کرسکتا کی کرسکتا کرسکتا کی

آب یں اور مجی میں فرق ہے اگرا ہے بی شاعور ہوتے تو آپ کہ بس اسی طرح میں کئی گاتے۔ بلیم :۔ انجیر سکوت کے بعد ، جناب شاعوی کا تو کچی ہوا اسا نبوق بھی جائی میں لینے سر رکوئی سینگ نہیں باتا۔ ساعر: - ہاں ہی تو بات ہے کہ آپ کو ابھی محض تموز اسا نبوق بیدا ہواہے۔ ان سینگوں کا ما ڈہ و ضرور آپ کے دماغ میں بدا ہوگیا ہوگا اگر کوئی سال اور آپ شاعوی کریں گئے تو سینگ ضرور نمی آئیں گے اور تب آپ پورے پورے مشاعر موہائیں گئے۔

> ملیم! اجمایہ بتانیے کابن سینگوں کی کیا خصوصیات ہیں ؟ مسٹیاء ان بنول سینگوں سے جدا جدا نام ہیں اور فتلف صفات ہیں۔

مليم: حضرت مين بهت بت متكور مول كالرآب مرباني كرك ان كام اورصفات جلد سي جلد بيان كروي كيد تماعر: وبسن غوب يعجه عينيا ولسينك كانام مبالغه خادو سرسه كانام مفالطا ورتمير سهكانام عسرت بهاول سینگ کی **صغات ب**ے ہیں کہ اس کے نکھے ہی ا^زیان میں ایسی قوت بیدا ہوجاتی ہے کہ**وہ زمین اور آسان کے فالہے مار د** ا ایک فقرکی نورین کراہے تو باوٹ ہوں کو بیا دکھا دیا ہے اور اگر مجوب کی نورین برا تا ہی تو ایسی ایسی شیمات ے كام ليتا ہے كہ اگرائس كے بيان ہى كے موافق مجوب موتوان ان اس مجوب سے ڈركر ہا ك جائيں . اگركسي الدشا ياً قاكى توبيت كرتاب تو قرب توب خداكا تانى باديّاب - أس كي داسط آسان كمستار عقرلانا جا نامورج كو اس کا غلام بنانا، آسمان کواس مردح کا سجره کرانا بائیں یا تر کا کھیل ہے۔ اب دوسرے مینگ کی تعربیف سنے جرکا نام مغالط ہے اس سینگ کے نکلنے د ماغ بالل فراب ہوجا تاہے مینی فرعونیت ساجاتی ہی۔ بچو ما دیکر فیست کا اده دماغ مي بيدا بوجا تب لي كربت قامل درانان تصوركرات يدديم دفاغ مي خبت طورس جم جانا بوك مج من جوم مرموجود ہے وہ دنیا میں کسی کونصیب نہیں ہوا۔ اُس کو سرخض بوقوت اور ہے واغ نظرا آماہے خود سائی اس كابيته بوجاتا ہے۔ تيمراسينگ جي كا نام عسرت ، ٢٠ س كا تربي بت اللك بوتا ہے جوں جو ل شاعري بين المان ترقی كرتا ى تى بى اس فوسىسنگ كى نشو دنما بوتى بىدان كى مېن سانىي جيلىلى بىي خى مالى كاكده سرىيمندلا مارې

موافات

کانوں سے کدوئن لین کے کو صداف میں ہوئے ہوئے فرانے سام کو پر مشناہے ما موٹنی فضا کو وہ شوخی نوا دے ماری کا دیا ہے گائے اس میں ہو گانواب جاگاہے بشار ديفية بن فورت مدكو سكت برست خواب ليكن كروث نيس ببيت اوروں کے کارواں تو منزل کیا کے پہنچ شب مور ہوگی لیکن سلم کوفقہ کرتے رببرے متظرین عماع ہیں جس کے اس مند کو سکتے ربېږى دوق اُن كا ول أنكا فردېس كې احياس أن كاليكن معدوم برنفس بحد جسے سے تے قرب یں سرورکھیے ہتی مندوستان من اگردائل کی اسکی سی رفعت سے ہوٹ کیوں وہ آنا غربق لیتی تقلید حن کی خو مہو سٹیموہ صنم پرستی جس شمّع دي كيمها فانوس الهادات يارا مذكررب بين اب د مبتذ ل اسلام کے نمانے بوت ہوئے ہیں کمبر عظمت کے اُستانے بوئے ہوئے ہیں کمبر اگوں کے سب ولئے بوئے ہیں کمبر اجداد کے زمانے بوئے ہوئے ہیں مجسر يە نورىرش بالايەر دنتى جبال تىھے أن كى ہى بيەزىن تمى اُنگے ہى ساستھ

آبیسی تعارف کے محاج نیس گیا کو بھا نازہے کہ آپ یا دکا رِمُومَن بِشَلْیم کے جاتے ہیں۔ جناب *خیرالدن اختیابی آیا وی آپ کی تا ز*د تصنیعت حیاتِ مومن نظرے گذری سب یا ہ جلد پر سنہری تحرای**خور کرنے کی بات** ا ہے میں اسس نفا سست مراق پرداد دیما ہوں شروع میں صرت تو آن ہوی سلنے کا تیر . اوات اُدہن اُبھی کی تصویر شے موقع سے ہے ۔ سے ہے صوری تعارف کے بعد معنوی تعارف میں بڑا

تطف آتا ہے۔ دیاج کی طرزا د ابھی کافی دلیسیا ہے صفحہ ہے ۱ کا آغازواستان می عجیب لطافت ہے۔ ارُد ويَكُم كى كما نى خودِيكم كى زبا نى سنكر توكيجه نه بوچھ كيا اثر جوار واقعات كى سچا ئىسے ول ب ساخت بحرايا - كيت عالاتِ مُومَن کی فراہی اور جا ن بین میں بڑی بڑی وشواریا ں بیش آئی ہو گی ۔ کتاب وصرف ۲۲ ماصغات گرگهی گاعصر تومن کی مکمل فصنا بیش نظرکردی چکیم الشعرا دھکیم مومن خاں مرحوم کی سوانے عمری **حبیحے روایا تسا ور** ان کے حوالے' معاصرین وسٹ اگر دون تو تن کرے ندکرے اور اشعاران سب با توں نے جناب کی تحریر کی رنگیر جنیدیں ے ملکھنیتان موتن کوسدا بها یکردیا۔ نوض جس عرق ریزی اورجا رفشانی سے آپ نے دہلی **کے ایک مالیہ نا ز** شا د کیا د کا تیا بم کی ده آپ کے ذو وق سخن کی آئینہ داری کر رہی ہے بھیات مومن "کے اوراق میں ایک میں والااب أبراكون كاشاعران والماسي الماسي الماسي المالي ماحول كعلاوه أن كاشاعرانه وقارا ورتمام مل زندگ آنکھوں میں بعر جانتے ہیں۔ غالب کی زندگی میں بہت کم لوگ غالب کی غطمت سے آسٹنما ہوسکے تھے۔ وفات ے بعد تمس العلما مولانا الطا ت سيرن الى في تبسره لكما أور واكثر عبد الرحن محبورى في معاس كام خالي سے نام سے ایک مقالہ نخریکیاً بڑھنے والوں نے بڑھا اور غالب مے مرتبہت اس قدروا قعن ہوسے کہ کہ میں

آب سے مار بڑی مسرت ہوئی۔ اردوکی فدمت توحیدرآ یا دمیں را رفو می ہوجاتی ، ی صرف اعلی صرت نظام الملک آصفیاه شهریا ردکن کے اوب نواز وصلے جمیر کم

نا كي صحت

ہوئے اوب نوازیاں فرمارہے ہیں۔ پھر پر کیسے مکن تھا کہ آپ کے فلم کوجنش نہ ہمرتی بیضرورہے کہ جاں تک**یف جاتو** ر تحر رفی آمنے وہاں انتخاب موضوع ہی مبراگا نہ ہو اہے۔ اب نے جس موضوع کو اتحاب کیاوہ فی استخاب کیا ہو ہو ہے۔ استخر می آمنے استحاد میں مبراگا نہ ہو استحاد ہے۔ اب نے جس موضوع کو اتحاب کیاوہ فی استحاد ہو استحاد ہو گئے۔ اب ورمفیدہے۔ اس میں کلام منیں کہ بندوستان میں عمومًا اردووان طبقہ اس کونظراندا زکرتار ہا ہے جس کی جم اس کی اہمیت ہمیشہ بس بردہ رہی " رہنمائے صحت "کھکرا پ نے صحت کی قدرو قیمت کو عوام پر واضح کڑی نشش کی ہے اور ہندوستان کی ایک صائب الرائے اور معاملہ فہم ہتی مها تا گاندی کے ذاتی تحربات کو مجراتی رہا ارُووسِ منتقل کردیاہے۔ بہائیم کرتے ہیں کہ اسکول کے طلبا و کو زندگی کے اس اہم مئلہ سے ولجیبی پیدا کرانے میح وربافاعده طریقے ببت کم ختیا کے جاتے ہیں جس کا لازی تیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہسس شعو کو پیچکا ورد نام ، شانل بير أنجار خفط صحت سے قطعی بے نیازرہتے ہیں "رہنا کے صحت" کے ما الصفحات میں بونوباب ہیں وہ ن رات کی منرو یا ت پرشتمل ہیں ۔ کی اچھا ہو کہ آپ کی پرتصنیف اسکول کے نضابِ تعلیم ہیں وانس کرلی جاشعے کا اسلوبِ بیان نهایت ساده ہے۔ لڑکوں کواس سے دلیمی سی ہوجائے گی۔ د ماکر تا ہوں کہ اس کتاب کی ایک ب کواس کے دوسرے صدی اٹناعت برمجبور کردے دوسری ملاقات کامتمنی ہوں۔ خداحا فط

نوبرس آپ کے ستانہ جگ سے الاقات ہوئی۔ اپنے جگ کی تی کھنچ ہے آنكميس مبار روت بي مي حلِّ الماع ما غركوه سيد التيسين المعاليم بيري موجي

وستكارى

ا دیپر. ماه جان محدصاحب

أ ذاكرُصاصب ادْيْرْدْ اكْرْسْفِيع احْرَبْوْرْ إِي وْ يَ إِلَا رَسَالُه دَيْعِكُرِيْرِي حَرْسَى بُونَى سرورق سِنر كا غد معولى كتابت اورطباعت بعني ي الانديده شرروبي بين اس كانام بي منوانات كاشارع بي اس كى نوضيح كى ضرورت نيس كداس كے بي منعل

مِلْغِ كَا بِيَهُ ﴿ إِن وَهِي إِي كِياكِيا مُوكًا بِرِتُم كَي صنعت وحرفت محمتعلق مفيدمضا مين بي اوفقلف اقسام كي في تیا رف کے نشخ می معاشی تقط نظرے برسالہ ملک کے لئے سود مندہے اس کے مطالعت وی ہوستم کی و تعکاری ا منتیے سکے سکتا ہے ۔ خدا کرے ' وستہ کا ری' کی اٹھارہ سال کی کوشٹیس برابرجاری ہیں ور ماک وقوم کواس سے فائده بنجيارے - فدا حافظ

اخبارات

آبار وع مجابد ہیں آب نے بڑی ہمت کی کھکت ہی اشاعت اردوکی وار بيل والى ايك فته وارصورانها رجا ري كيا ا وربياتم اسكانام سكفا يأب كالبياا ا مجة أك بنجا ؛ ابمي البمي البي كو د مكير رباجو ب سبراستهراا ورزگدين ب الكيما لي معي الميم چیان ہی اچی سب سے پیلے میں نے تصویری دیکھیں۔ایک دوکاکیا ذکر ایک مفح

قيت سال نه چار رفي المان ج به رسنتهایی و رقیط ایران فی پرحیار مع كايته بمل اجندا تريي كلته چوتصویرین تقین ۱ اگرآپ بمول گئے ہوں توگن لیجئے بہلی" مسجد تمر" د وسری" فلسطین میں ہیو دیوں کا محلہ" تبیسر زبا كا ما كُ كُشَرْ" چوشى فلسطين مير سلما نور كامحلة " بانجويي" بهودى مسلما نور ك خوف سيته دروازور بيسليب ملانوں کو دصوکہ نے سے ہیں اور چی^{ی دو} فلسطین میں پ^{ائ}یں عربوں کو گرفتا یکرر ہی ہے '' ہاں پیر کمنا بھو**ل کیا آ** صغه پرنجاس یا شامصری و فدیا رقی کے رئیس کی نهاا وریث ندارتصویرہ کے ۔ اس میں نمک نهیں کو **انکیا ورغی**ر اُ خبر سعی اس بر نظراتی ہیں گرجا س مک میراخیال ہے اسلامی دنیا کے واقعاتِ ماضی اور مالاتِ ماضور یہ " پیام کوروستناس کرانا آب کا خاص مطمی نظریے : نفنن طبع کے لئے افسانوں کی گنجائش مجی کال کی ہے۔ واف جیے غیرانوں یا دِں کئے نیم مانوں جوارمیں اس تم کے انجا رکی شدید ضرورت تھی۔ ہلال مرحم مے بعدارہ ا